CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

شب چراغ

از قلم

حمنہ تنویر

اس کہانی کا آغاز وہیں سے ہو رہا ہے جہاں حصہ اول کا اختتام ہوا تھا....

شایان اور نور کو حج سے آئے ایک سال ہو گیا تھا لیکن ابھی تک ان کی جھولی اولاد کی نعمت سے خالی تھی.....

شایان آفس سے آتے ہی لاؤنج میں بیٹھ گیا کیونکہ مرال وہاں بیٹھی تھی...

ارے میرا بے بی کیا کر رہا ہے... شایان اسے ماربل کے چکنے فرش سے اٹھاتے ہوئے بولا....

مرال آنکھیں ٹپٹپاتی مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی...

نور نے اسے دیکھا تو پانی لے کر آ گئ....

آج آپ لیٹ نہیں ہو گئے... وہ گلاس تھماتی ہوئ بولی

ہممم کام زیادہ تھا... وہ مختصر سا جواب دے کر مرال کے ساتھ کھیلنے لگا نور نے واپس کچن کا رخ کر لیا....

آفاق متلاشی نگاہوں سے زینے اترتا دکھائ دیا....

بھائ مریم نیچے ہے کیا؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...معلوم نہیں میں ابھی آفس سے آیا ہوں
...اچھا... کہ کر وہ کچن میں چلا گیا
...لیکن وہاں بھی نور اکیلی تھی
مریم کہاں ہے؟؟؟
...شاید چھت پر ہو مرال کو سنبھالنے کا بول کر گئ تھی
...نور بادام منہ میں ڈالتی ہوئ بولی
کیا ہوا ٹینز لگ رہے ہو؟؟ نور اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر بولی
نہیں بس مریم کو لے کر پریشان تھا... آفاق پیشانی مسلتا ہوا بولا
کیا ہوا اسے؟؟؟
گھر میں کوئ آیا تھا نہ آج؟؟؟
اووہ... نور نے سمجھنے والے انداز میں کہا
...تمہیں معلوم ہو گیا
جی مریم نے کال پر بتایا تھا اور جب سے گھر آیا ہوں غائب ہے... آفاق اکتایا ہوا بولا
.....تم آرام کرو پھر بات کرنا اس سے ایسے خواہ مخواہ غصہ کرو گے
...آفاق تھکا تھکا وہیں چئیر گھسیٹ کر بیٹھ گیا
یار نور کبھی کبھی میں بہت تھک جاتا ہوں ان چیزوں سے.... آفاق کے چہرے پر تھکن کے آثار نمایاں تھے....
میں سمجھ سکتی ہوں تم بھی انسان ہو فرشتہ نہیں لیکن تمہیں مریم کو تھوڑی سپیس دینی چائیے تاکہ وہ پر سکون رہے وہ پر سکون ہو گی تو گھر کا ماحول بھی ٹھیک رہے گا...
یہ چیزیں دیکھنے میں جتنی آسان لگ رہیں تھیں اب اتنی کٹھن ہوتیں جا رہیں ہیں...
آفاق اب تم اپنے واپس نہیں مڑ سکتے... نور کو خطرہ لاحق ہوا
نہیں نور ایسا کچھ تو میرے لیے سوچنا بھی محال ہے بس ویسے ہی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ الجھا ہوا تھا
بس دل بھاری ہو گیا تھا اب بہتر ہوں... وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا
شیور؟؟

ہمممم... کہ کر اس نے دروازے کی سمت قدم بڑھا دئیے
...نور دکھ سے اسے جاتا دیکھنے لگی
فلحال تو ہم سب کی زندگی ہی آزمائش سے گزر رہی ہے آفاق... وہ اپنا دکھ سوچتی ہوئ بولی
نور شایان کے ساتھ آ کر بیٹھ گئ جو اب تک مرال کے ساتھ کھیلنے میں مشغول تھا...
مرال اپنی بڑی ماما کو بتا دیں کہ میں ڈاکٹر بنوں گی ہیں نہ؟؟؟
مرال اثبات میں سر ہلانے لگی
...نور نے مسکراتے ہوئے اس گول مٹول سی مرال کے بال بکھیر دئیے
وہ سال کی تھی اور پاپا کے علاوہ کوئ لفظ صحیح سے ادا نہ کرتی تھی
...اور ہر بات پر اثبات میں سر ہلاتی
...اتنے میں مریم زینے اترنے لگی
...نور نے شایان سے مرال کو لے کر مریم کو پکڑا دیا
...شایان مسکراتا ہوا کھڑا ہوا اور نور کے ساتھ چلنے لگا
کمرے میں آکر نور نے اس سے کوٹ لیا اور
...کب بورڈ سے اس کے کپڑے نکالنے لگی
شایان فریش ہو کر نکلا تو نور موبائل لیے بیٹھی تھی اسے دیکھ کر فون سائیڈ پر رکھ دیا...
ہاں ہاں کر لو اپنے بوائے فرینڈ سے بات کچھ نہیں کہتا میں... شایان مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا
...نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی
...کرنی بھی ہو گی نہ تو آپ کے سامنے نہیں کروں گی
اچھا پھر میری غیرموجودگی میں کرو گی؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....شایان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا
...جی ہاں کیونکہ میرا تو ایک ہی لڑکے سے تعلق ہے بس
پھر مجھے بھی بتا دو تاکہ میں اس کے دانت سمیت ہاتھ توڑ سکوں..
...شایان نے مکہ بنا کر اس پر پھونک مارتے ہوئے کہا
...ارے آپ جانتے تو ہیں
جلدی سے بتا دو پھر اتنا سسپینس کیوں ڈال رہی ہو؟؟؟ شایان جانتا تھا اس کا جواب اسی لیے اسے سننے کا اشتیاق تھا
میرا تعلق تو صرف ایک جلاد سے ہے... نور مسکراتی ہوئ بولی
شایان کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ رینگ گئ جسے اس نے بروقت خفگی سے چھپا لیا
میرا خیال ہے اب تو وہ جلاد نہیں رہا... وہ پر سوچ انداز میں بولا
اچھا پھر اب کیسا ہو گیا ہے.... نور دلچسپی سے پوچھنے لگی
...اب تو وہ احساس کرنے والا کئیرنگ اور لونگ سا انسان بن گیا ہے
اپنے منہ میاں مٹھو... نور نے اس کے بازو پر مکہ جھڑ دیا
توبہ ظالم عورت... میں شکایت کروں گا تمہاری مردوں کو بھی انصاف ملنا چائیے...
...شایان کی بات پر نور کے قہقہے فضا میں بکھر گۓ
اچھا اب بعد میں سوگ منائیے گا اٹھ کر کھانا کھا لیں پھر مجھے نماز پڑھنی ہے...
تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی؟؟؟ شایان حیرت سے گھڑی دیکھتا ہوا بولا
....پڑھ لی تھی لیکن پڑھنی ہے دوبارہ
...شایان سمجھ گیا
تمہاری نمازیں آج کل لمبی نہیں ہوں گئیں؟؟
شایان ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولا
...نور نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....آپ کو جیلیسی ہو رہی ہے
بلکل میری بیگم مجھے گھاس نہیں ڈالتی سوچ لو ایسا نہ ہو کسی اور
...کے پاس چلا جاؤں جو مجھے گھاس ڈالے
...نور مسکراتی ہوئ بیٹھ گئ
...آپ جا کر تو دکھائیں
اووہ دھمکی... پہلے مجھ سے ڈرتی تھی اب مجھے ڈراتی ہوں
زبردست.... شایان کھاتے ہوئے بولنے لگا
چپ کر کے کھائیں کھانا... نور ڈپٹتی ہوئ بولی
مریم تم ٹھیک ہو؟؟
مریم کا اداس چہرہ دیکھ کر آفاق بولا
...ہاں بہتر ہوں اب... بولتے بولتے مریم کی آواز بھرا گئ
...یہاں آؤ
وہ جو مرال کے کپڑے سیٹ کر رہی تھی
...بے بسی سے آفاق کو دیکھنے لگی
مریم... آفاق نے دبے دبے غصے سے کہا
....مریم سر جھکائے اس کے سامنے بیڈ کے کونے پر ٹک گئ
مریم ایسے کیسے چلے گا ابھی تو مرال چھوٹی ہے لیکن جب بڑی ہو
گی تو تمہیں اس طرح دیکھ کر اس کے دماغ میں سوال پیدا ہوں گے
تمہیں خود کو سنبھالنا ہو گا... آفاق کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے اسے
...تسلی دے
ہاں میں سمجھتی ہوں بس کبھی کبھی جب تکلیف شدت اختیار کر جاتی
ہے پھر میرا ضبط ٹوٹ جاتا ہے اور میری ذات کاغذ کے ٹکڑوں کی
طرح ہوا میں بکھر جاتی ہے وہی باتیں بار بار ایسا معلوم ہوتا ہے کوئ
میرے دماغ میں کیل ٹھوک رہا ہے تاکہ یہ سب فکس ہو
جائے....بھگوڑی,آوارہ,بد چلن بدکردار اور نا جانے کیا کیا لیکن غلط
بھی تو نہیں کہتے... مریم سانس لینے کو کچھ پل ٹھری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق کیا میری بیٹی کو بھی یہ سب برداشت کرنا پڑے گا میں بس اسی کے لیے فکرمند ہو جاتی ہوں میں اپنی ذات پر سب کچھ برداشت کر لوں گی لیکن اس ننھی سی جان.. مریم کے الفاظ دم توڑ گۓ...

تم فکر مت کرو اس کا باپ زندہ ہے اور مرتے دم تک اپنی بیٹی کی حفاظت کرے گا اور رہی بات تمہاری تو مجھے لوگوں سے فرق نہیں پڑتا میری نظر میں تم ایسی نہیں میری دنیا تم ہو باقی سب نہیں اور مجھے بس اپنی دنیا میں رہنا ہے تمہاری دنیا بھی میں اور ہماری بیٹی ہے تم بس اسی پر فوکس کیا کرو اور کوشش کیا کروں جب گھر میں کوئ آۓ تو نیچے مت جایا کرو کوئ ضرورت نہیں ہے کسی کی فضول بکواس سننے کی...

مریم کی آنکھوں سے نمکین پانی بہنے لگا

آفاق کو دیکھتی تو یقین نہیں آتا کہ کوئ اتنا پیار بھی کر سکتا ہے...

چند لمحے یونہی سرک گۓ

کہاں کھو گئ... آفاق نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا

کہیں نہیں بس... مریم ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی ہوئ بولی

ایک بات بتاؤ مجھے....مریم کھڑی ہوئ تو آفاق بول پڑا...

مریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

تم نے آج نماز پڑھی؟؟؟

نہیں... مریم افسردگی سے بولی

اسی لیے...

کیا؟؟

تم کبھی نوٹ کرنا مریم جب تم نماز نہیں پڑھتی تو ایسے ہی بے سکون ہو جاتی ہو ایک بے چینی تمہیں اپنے گھیرے میں لے لیتی ہے...

وہ بس ان کی باتوں سے دلبرداشتہ ہو گئ تھی..

تم نماز مت چھوڑا کرو...

مریم مسکراتی ہوئ اثبات میں سر ہلاتی مڑ گئ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اور یار تھوڑا اپنے شوہر کا خیال بھی کر لیا کرو
اب کیا ہوا؟؟؟ مریم پریشانی سے بولی
...شاید چائے کا کہا تھا آپ نے
اووہ سوری باتوں میں بھول گئ میں.. مریم سر پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی
...ابھی بس دس منٹ میں لاتی ہوں
....آفاق نے اثبات میں سر ہلا دیا اور مریم باہر نکل گئ
****
کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے ایمان کی شادی ناممکنات میں شمار ہو چکی ہے...
ارے بیگم آپ ناامیدی والی بات کیوں کرتی ہیں اللہ کو سخت ناپسند ہے یہ چیز...
میں کیا کروں کمزور سی بندی ہوں اتنا بوجھ برداشت نہیں کر سکتی...
ایک موتی ان کی آنکھ سے نکل آیا
وہ جو اوپر بیٹھا ہے نہ کسی کے ساتھ نہ تو ناانصافی کرتا ہے نہ ہی کسی کی برداشت سے زیادہ اسے آزماتا ہے ہم تو خوش نصیب ہیں کہ اللہ ہمیں آزما رہا ہے وہ اپنے خاص بندوں کو ہی آزماتا ہے تاکہ انہیں اپنے قریب کر لے...
ان کی باتیں سیدھی دل میں اتر رہیں تھیں اور وہ خود کو پرسکون محسوس کررہیں تھیں...
ٹھیک کہ رہے ہیں آپ اب مریم کو ہی دیکھ لیں ماشاءاللہ اللہ نے اس کی خطا معاف کر دی اور اتنی محبت کرنے والا سسرال دیا ہے...
بلکل تو پھر مایوس کیوں ہوتیں ہیں اگر اللہ نے اسے بےسہارا نہیں چھوڑا تو پھر کیا ایمان کو چھوڑے گا؟؟؟
...وہ نفی میں سر ہلانے لگیں
اب جائیں اور اچھی سی کافی لے آئیں...وہ مسکراتے ہوئے بولے
....وہ اثبات میں سر ہلاتیں اٹھ گئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

وہ ہسپتال میں بے سدھ لیٹی ہوئ تھی چہرہ اس کا پٹیوں سے ڈھکا ہوا تھا...

اس کے ہاتھ کی انگلیاں حرکت کرنے لگیں...

نرس کی نظر پڑیں تو فوراً باہر نکلی...

ڈاکٹر اس..... پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے... وہ ہانپتی ہوئ بولنے لگی

ٹھیک ہے چلو میں آتا ہوں... کہ کر وہ رپورٹس بند کرنے لگے

ڈاکٹر کمرے میں آ کر اس کا معائنہ کرنے لگے

دل کی دھڑکن بھی ٹھیک چل رہی تھی اسی دروان اس نے آنکھیں کھولیں لیکن نقاہت کے باعث بند ہو گئیں...

ان کو نجیکشن دے دو تاکہ مزید آرام کر سکیں اس کے بعد پھر دوبارہ چیک اپ کریں گے... وہ ہدایات دیتے باہر نکل گۓ...

وہ تکلیف سے کراہنے لگی تھی...

نرس نے جلدی سے خالی انجیکشن اٹھایا اور اس میں بے ہوشی کا مائع بھرنے لگی

سرنج پیچے کھینچ کر وہ اس کی جانب آئ اور اس کی ڈرپ میں انجیکشن لگا دیا...

اگلے کچھ پل وہ ہوش میں کراہتی رہی لیکن پھر آہستہ آہستہ نشہ اس پر طاری ہونے لگا اور چند منٹوں میں وہ ہوش سے بیگانہ ہو گئ...

نرس ایک ہمدردی بھری نظر اس پر ڈال کر باہر چلی گئ....

اب کچھ گھنٹے وہ جاگنے والی نہیں تھی....

****

پھوپھو آپ یہیں بیٹھی ہیں نہ مجھے نہانے جانا تھا...

ہاں تم جاؤ میں مرال کے پاس ہی ہوں... وہ کھیلتی ہوئ مرال کو دیکھتی ہوئیں بولیں...

مریم کے جاتے ہی نور زینے اترنے لگی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال کو دیکھ کر اس کے لب مسکرانے لگے
وہ مرال کے پاس آ گئ اور پیشانی پر منتشر گھنگریالے بالوں کو اپنی نرم پوروں سے سمیٹنے لگی...
چھوٹی سی مرال کھلکھلانے لگی...
اسی وقت شایان کی پھوپھو اندر آتی دکھائ دیں....
السلام علیکم پھوپھو... نور خوشدلی سے بولی
وعلیکم السلام کیسی ہو...
الحمدللہ
آپ سنائیں...
میں بھی ٹھیک تم سناؤ نادیہ طبیعت کیسی ہے اب... وہ نادیہ کی جانب متوجہ ہوتی ہوئیں بولیں
شکر ہے اللہ کا...
نور... وہ اشارہ کرتی ہوئیں بولیں
نور اثبات میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئ...
آ جاؤ مرال بڑی ماما کے ساتھ کام کروا... وہ اسے ساتھ لیے کچن میں آ گئ...
حال احوال کے بعد وہ دھیمی آواز میں بولنے لگیں...
مرال میری جان آرام سے بیٹھ جاؤ نہ....
مرال اثبات میں سر ہلاتی اور پھر سے چلنے لگتی.. اب نور نے مڑ کر دیکھا تو مرال کیبن کھولے کھڑی تھی سر پر اس نے دیگچی پہن رکھی تھی اور ہاتھ میں چمچہ لیے کھڑی تھی...
نور کی اسے دیکھ کر ہنسی چھوٹ گئ...
اف شیطان یہ کیا کر دیا... نور خفگی سے اسے دیکھتی ہوئ بولی
مرال معصومیت سے اسے دیکھنے لگی...
ہاں اب ایسے مت دیکھو جیسے سارا قصور ہی میرا ہے... نور اس کے سر سے دیگچی اتارتی ہوی بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو آؤ میرا کام ہو گیا ہے... وہ اسے اٹھاتی ہوئ بولی
شگفتہ تم ٹرے باہر لے آؤ... جیسے ہی ملازمہ اندر آتی دکھائ دی نور جھٹ سے بول پڑی
...اور خود مرال کو سنبھالتی باہر نکل گئ
...پھوپھو کی آواز پر نور کے قدم وہیں منجمد ہو گۓ
ارے نادیہ مجھے تو نور بانجھ لگتی ہے تم ایسا کرو شایان کی دوسری شادی کر دو کب تک انتظار کرتی رہو گی اور شایان کو بھی اس خوشی سے محروم رکھو گی...
...نور کی آنکھوں سے موتی نکل گال پر لڑھک آۓ
اس نے دیوار کا سہارا لیا مبادہ گر ہی نہ جاۓ.. بھابھی ابھی تو ایک سال ہوا ہے ان کی شادی کو تو میں کیوں شایان کی دوسری شادی کا سوچوں....
...پھر بھی نادیہ میں تو کہوں گی سوچو اس بارے میں
نہیں بھابھی ایسا سوچنے کی ضرورت نہیں ہم سب خوش ہیں اور اللہ کی رضا میں راضی ہیں...
نادیہ کی بات پر وہ پہلو بدل کر رہ گئیں
نور ہاتھ سے آنکھیں صاف کرتی قدم بڑھانے لگی بظاہر چہرے پر مسکراہٹ سجائ لیکن اندر سے اس کا دل بجھ گیا تھا....
...وہ آ کر بیٹھ گئ اور مرال کے ساتھ باتیں کرنے لگی
...پھوپھو اور نادیہ دونوں نے نور کی خاموشی کو محسوس کیا
پھوپھو ناک منہ سکوڑتی نکل گئیں....
...نور بیٹا کیا ہوا تم نے کوئ بات ہی نہیں کی بھابھی سے
خالہ مجھ سے منافقت نہیں ہوتی میں ان سے ہنس کر بات نہیں کر سکتی تھی کیونکہ ان کی بات نے میرے دل کے جتنے ٹکڑے کیے میں بتا نہیں سکتی... نور کی آواز رندھی ہوئ تھی
میری جان تم کیوں پریشان ہوتی ہو تمہیں لگتا ہے کہ میں ایسا کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کروں گی یا پھر تم ناامید ہو اللہ سے
نہیں خالہ میں ایسا کچھ نہیں سمجھتی لیکن چاچی کے بعد اب پھوپھو آخر سب ہماری زندگی کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہیں اولاد نہیں ہے تو یہ ہمارا مسئلہ ہے وہ کیوں میری زندگی کو تباہ کرنا چاہتے ہیں... نور ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی
نور چپ ہو جاؤ ایسا کچھ نہیں ہو گا تم بس اللہ سے دعا کیا کرو... وہ نور کا سر تھپتھپاتی ہوئیں بولیں
خالہ آپ جانتی ہیں نہ میں شایان کے بغیر نہیں رہ سکتی اور ہمارا رشتہ کتنی قربانیوں کے بعد استوار ہوا ہے لیکن سب ہتھیار لے کر ہماری خوشیوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں ایسے ہی کوئ شایان کو بھی ان خیالات سے نوازتا ہو گا....تم کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو خبردار اگر کوئ الٹی سیدھی بات سوچی تو... وہ خفگی سے بولیں
ایسا کچھ نہیں ہو گا نہ... نور نے دل کے نہاں خانوں میں چھپے خوف کو ظاہر کرتے ہوئے پوچھا
کبھی بھی نہیں.... وہ قطعیت سے بولیں
نور کے دل کو کچھ ڈھارس ملی لیکن وہ مطمئن نہیں ہوئ
کچھ سوچ کر وہ اٹھ گئ اور اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی
...خالہ مرال کو گود میں کے کر بیٹھ گئیں اور اسے جوس پلانے لگیں
...نور نے اپنی رپورٹس نکالیں اور ڈاکٹر کو فون کرنے لگی
...ہیلو جی مجھے آپوائنمینٹ چاہیے تھی
جی ٹھیک ہے میں کل آ جاؤں گی ٹائم پر... نور فون بند کر کے اسے گھورنے لگی
...پتہ نہیں میں ٹھیک کر رہی ہو یا نہیں
نور نے ایک سرد آہ بھری
گھڑی پر نظر پڑی تو نماز کا خیال آیا
بوجھل دل اور بوجھل قدموں کے ساتھ چلتی ہوئ وضو کرنے گئ اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مصلے پر کھڑی ہو گئ
آنسو اس کے پاؤں پر گرنے لگے وہ رونا نہیں چاہتی تھی لیکن آنسوؤں پر زور چل سکتا ہے کیا وہ تو تمام بندھ توڑ کر بھی نکل آتے ہیں....
جیسے جیسے نماز پڑھتی گئ آنسوؤں میں روانی آتی گئ...
جیسے ہی سلام پھیرا نور سجدے میں گر گئ... روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئ...
اللہ پاک پلیز مجھے میری محبت سے دور مت کیجیے گا آپ جانتے ہیں وہ میرے لیے لازم و ملزم ہیں میں تصور بھی نہیں کر سکتی ان کے بنا جینے کا...
آنسوؤں سے تر چہرے کو فرش پر رکھے وہ عرش والے سے محو گفتگو تھی...
آپ تو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں سب جانتے ہیں پلیز مجھے اس آزمائش میں ناکام مت ہونے دیں میں چاہتی ہوں میں صبر کے ساتھ یہ وقت گزارو لیکن اللہ پاک یہ جو لوگ ہیں نہ یہ جینے نہیں دیتے دنیا جینے کا بول کر پل پل مارتی ہے بس مجھے میرے شوہر کے سامنے سرخرو کر دیں انہیں مجھ سے شکایت نہ ہوں ہمارا رشتہ پہلے کی طرح ہی رہے....
نور خاموش ہو گئ...
کتنے لمحے کتنے پل بیت گۓ اس نے حساب نہیں لگایا
وہ خاموش آنسو بہا رہی تھی کیونکہ جس ذات سے وہ اپنا حال دل بیان کر رہی تھی وہ تو خاموشی کو بھی سنتا ہے کیونکہ دعا تو ان کی بھی قبول ہوتی ہیں جن کی زبان نہیں ہوتی دلوں کا حال تو صرف وہی جانتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ کب کہاں سے جوڑنا ہے اور کب کہاں سے توڑنا ہے یہ توڑ جوڑ کا عمل چلتا رہتا کے تاکہ بندہ اپنے رب سے رابطہ قائم رکھے ورنہ ہم تو اچھے وقت میں اس خدا کو بھلا ہی دیتے ہیں جس کی بدولت یہ خوشیاں نصیب ہوئیں وہ ہماری ہی خاطر ہمیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود سے قریب رکھتا ہے تاکہ ہم گمراہ نہ ہو سکیں اور تکلیف میں انسان سب سے پہلے اللہ کو ہی یاد کرتا ہے اسی لیے تکلیف کو سزا مت سمجھیں یہ تو اللہ سے رابطہ قائم کرنے کا ایک راستہ ہے..اسے اللہ کا کرم سمجھیں کیونکہ یہ بھی سب کو نصیب نہیں ہوتا....

****

بھابھی میرا دل نہیں کر رہا مجیب کی منگنی پر جانے کو...

نور کی پتلیاں حیرت سے کھل گئیں...

تم جانتی ہو کیا بول رہی ہو....

نور کو شبہ ہوا

جی میں اچھے سے جانتی ہوں اور آپ بھی جانتی ہیں کہ میں کیوں بول رہی ہوں...

وہ سر جھکائے بول رہی تھی

دیکھو مریم اگر بات کسی دور کے رشتہ دار کی ہوتی تو میں کبھی تمہیں مجبور نہ کرتی لیکن یہ رشتہ چھوڑنے والا نہیں ہے تم سمجھ رہی ہو نہ تمہاری غیرموجودگی کے باعث ماموں اور ممانی کو سب کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا اور سب کو ایک اور ٹاپک مل جائے گا دل بہلانے کے لیے...

آخر بات نور نے تلخی سے بولی

مریم بے بسی سے مرال کو دیکھنے لگی جو اپنی گڑیا کے بال بگاڑنے میں مصروف تھی...

آپ ٹھیک کہ رہیں ہیں مجھے فیس کرنا پڑے گا زیادہ دیر میں چھپ نہیں سکتی ورنہ میری بیٹی کو بھی چھپ چھپ کر جینا پڑے گا اور ایسا میں نہیں چاہتی...

ہم سب تمہارے ساتھ ہیں پھر کیوں فکر کرتی ہو سب سے بڑھ کر اللہ تمہارے ساتھ ہے اس لیے گھبراؤ مت...

مریم بس سر ہلا کر رہ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بھی تیار ہو جائیں اگر دیر ہو گئ تو ڈانٹ ہمیں ہی پڑے گی... مریم منہ بناتی ہوئ بولی
....نور ہنستی ہوئ چلی گئ
********** Page | 17

نور,مریم,نادیہ تینوں ایک کونے میں بیٹھیں تھیں تاکہ لوگوں کی کڑوی کسیلی باتوں سے محفوظ رہیں لیکن یہاں بھی طنز کے نشتر مریم کے دل میں پیوست ہو کر اسے چھلنی کر رہے تھے...
بھابھی آپ اسی لڑکی کی بات کر رہیں تھیں نہ ان کی بیٹی جو فرار ہو گئ تھی...
مریم کو اپنے دائیں جانب سے کسی دوشیزہ کی آواز سنائ دی...
اس نے ضبط سے آنکھیں بند کر لیں...
ہاں ہاں یہی ہے ان کی سب سے بڑی بیٹی جس نے وہ گل کھلایا تھا...
اووہ سہی تبھی یہاں چھپی بیٹھی ہے تاکہ کم لوگوں کی نظر میں آ سکے لیکن کرتوت تو پھر بھی نہیں چھپ سکتے سب کے علم میں ہے اس کی وہ حرکت....
مریم بے بس سی بیٹھی رہی جو بھی تھا اسے برداشت کرنا تھا کتنا یہ وہ نہیں جانتی تھی... اگلے لمحے مریم کی ماما آتی دکھائ دیں تو وہ خواتین خاموش ہو گئیں...
اور مریم اللہ کا شکر ادا کرنے لگی...
مرال کو دیکھتی تو بے ساختہ چہرے پر مسکراہٹ در آتی...
کہتے ہیں اگر آپ اداس یا پریشان ہوں تو بچوں کے پاس بیٹھ جایا کریں چند منٹوں میں آپ کا موڈ بہتر ہو جائے گا...
مریم بھی مرال کو دیکھ کر مسکرانے لگی جو ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھی...
پاپا...
مرال باہر کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آاااا... ہماری ڈول نے باہر جانا ہے
....مریم کی بجائے نور بولی
...مرال اثبات میں سر ہلانے لگی
لیکن پاپا تو یہاں نہیں ہیں... نور مایوسی سے بولی
مرال کی خوشی پر بھی اوس پڑ گئ
...وہ یہاں وہاں نظریں دوڑا رہی تھی لیکن آفاق اسے دکھائ نہیں دیا
...بڑے پاپا کو بلائیں
مرال پھر سے اثبات میں سر ہلانے لگی
...چلیں فون کرتے ہیں پھر ہم
مریم خاموشی سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے سے
...باتیں کرنے میں مگن تھیں
مریم کی نگاہ ایمان پر جا رکی جو یہاں سے وہاں بھاگ رہی تھی کتنی خواہشات تھی اس کی بھی مجبیب کی شادی کو لے کر لیکن سب دھرا کا دھرا رہ گیا اور اب وہ سب حسرت میں تبدیل ہو چکیں تھیں مریم نے آہستہ آہستہ سب کچھ اپنے دل میں دفن کرنا شروع کر دیا تھا لیکن ایک
...انسان کب تک ایسا کر سکتا ہے یہ تو وقت ہی بتائے گا
جوں ہی ایمان سے نظر ملی وہ حقارت سے رخ موڑ گئ مریم کے اندر
...کچھ ٹوٹا جس کی آواز صرف اسے سنائ دی باقی کسی کو نہیں
اس کی آنکھیں سفید موتیوں سے چمکنے لگیں جسے اس نے بر وقت صاف کر لیا کیونکہ جو غلطی اس سے سرزد ہو چکی تھی ابھی اس کی طویل سزا اس کی منتظر تھی اور ایسے میں اسے ضبط کا دامن تھامے
...رکھنا تھا
...مریم اٹھ کر ایمان کے پاس گئ
..ایمان ابھی تک ناراض ناراض سی تھی
مریم اسے لے کر ایک طرف کو آ گئ جہاں زیادہ مہمان موجود نہیں
...تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہنا ہے تمہیں مریم... ایمان کے اس طرز مخاطب پر مریم کا دل کٹ گیا
وہ جو اس سے اپنے دل کی بات کرنے آئ تھی لب بھینچے اسے دیکھنے لگی...
ایسے مت دیکھو مجھے مریم یہ سب جو رہا ہے نہ تمہارے اپنے اعمال کا بدلہ ہے کہتے ہیں کچھ لوگوں کو ان کے کیے کی سزا اسی دنیا میں مل جاتی ہے... وہ بے حد سفاکی سے بولی
مریم بے بس سی اسے دیکھے گئ...
ایمان مجھے باقی سب سے کوئ سروکار نہیں لیکن تم میری بہن ہو اور تمہارا یہ رویہ مجھے تکلیف دے رہا ہے پلیز اب تو معاف کر دو مجھے... مریم نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دئیے...
یو نو واٹ مریم تمہارے باعث مجھے اپنا آپ بوجھ لگنے لگا ہے تمہیں تو آفاق بھائ نے اپنا لیا لیکن سب ان کے جیسے اچھے نہیں ہوتے میں دیکھتی ہوں ماما پاپا کو دن رات اپنی وجہ سے پریشانی میں گھیرے اور ان کی تکلیف بھی میں ہی جانتی ہوں...
تم کبھی مجھے معاف نہیں کروں گی؟؟ مریم کے دل میں ایک موہوم سی امید تھی
کر دوں گی لیکن مریم میرا دل نہ تو اتنا بڑا ہے نہ مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ میں اتنی جلدی تمہیں معاف کر دوں لیکن ہاں وقت کے ساتھ ساتھ چیزیں بہتر ہو جائیں گیں تم نے اتنا سب کیا ہے تو پھر اب حوصلہ بھی رکھو برداشت کرنے کا... وہ مریم کا کندھا تھپتھپاتی ہوئ چلی گئ اور مریم اس کی پشت کو دیکھنے لگی....
ابھی لڑکی والوں کی فیملی سے کوئ نہیں آیا تھا مریم اداسی سے واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئ...
نور نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تسلی دی...
بعض اوقات الفاظ کی ضرورت نہیں پڑتی تسلی کے لیے شاید وہ کم پڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتے ہیں آپ کا ساتھ آپ کی موجودگی ہی سامنے والے کے لیے ہمت بن جاتی ہیں ضروری نہیں کہ لفظوں سے کہا جائے اپنے فعل سے بھی انہیں تسلی دی جا سکتی تھی...

مریم نے جبراً مسکرانے کی سعی کی....

مرد حضرات کے بیٹھنے کا انتظام الگ تھا...

لڑکی والوں کی آمد کے بعد منگنی کی رسم کی گئ اور مریم غیروں کی طرح دور کھڑی دیکھتی رہی...

آنکھوں میں نمی بار بار امڈ کر آتی جسے وہ بےدردی سے صاف کر دیتی...

مجیب نے بہت بار اسے بلایا اس کے باعث رسم میں تاخیر بھی ہوئ لیکن مریم نے یہ کہ کر اسے خاموش کروا دیا.....

مجیب میں نہیں چاہتی میری وجہ سے تمہاری خوشیوں کو نظر لگے تم جانتے ہو میں سب کی نظر میں کیا ہوں اور حقیقت بھی یہی ہے اس لیے ضد مت کرو...

مجیب جانتا تو سب تھا لیکن وہ مریم کی موجودگی چاہتا تھا البتہ وہ مان گیا کیونکہ مریم درست تھی...

مریم کچھ نہیں جانتی تھی کہ کس فیملی میں مجیب کا رشتہ طے ہوا ہے کون لوگ ہیں کچھ بھی نہیں...

وہ آفاق کو کال کر رہی تھی جب اس کی نظر سامنے کھڑے ایک شخص پر پڑی...

مریم پتھرائ نظروں سے اسے دیکھنے لگی موبائل اس کے ہاتھ سے گر گیا وہ حیران بھی تھی اور خوف زدہ بھی ...

گھڑی کی سوئیاں چلتی جا رہیں تھیں اور وہ وہیں پتھر کی مورت بنی کھڑی تھی...

جیسے ہی اس شخص نے چہرہ مکمل مریم کی جانب موڑا تو مریم کو دیکھ کر اس کی جانب چلنے لگا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے میں تمہارا انتظار کر رہا تھا لیکن مجھے اس بات کا علم نہیں تھا کہ تم بھی میری ہی منتظر ہو... وہ مریم کے چہرے پر آئ لٹ کو پیچھے کرتے ہوئے بولا

شٹ اپ... مریم اس کا ہاتھ جھٹکتی ہوئ بولی

غصے سے گردن کی رگیں تن گئیں آنکھوں میں خون اتر آیا

....مریم کے سر پر دوپٹہ تھا جو پورے فنکشن میں اسی طرح رہا تھا سر سے جب عزت کی چادر اتری تو سمجھ میں آیا کہ عزت ہوتی کیا ہے اور آج وہ خود وہی بن گئ تھی جسے کبھی وہ دقیانوسی,تنگ نظر اور نا جانے کیا کیا کہتی تھی لیکن اب اسے سمجھ میں آیا کہ ماڈرن تو وہ اب ہے پہلے تو وہ زمانہ جاہلیت کی عورتوں کی طرح تھی جو سج سنور کر باہر نکلتی تھی جبکہ ازواج مطہرات خود کو اچھے سے ڈھانپ کر نکلتی تھیں کیونکہ اسلام نے عورت کو محفوظ رکھنے کے لیے خود کو ڈھانپنے کی تاکید کی ہے تاکہ وہ پہچانی جائیں اور کوئ انہیں تنگ نہ کرے ہمیشہ اسی چیز کو ڈھانپ کر یا چھپا کر رکھا جاتا ہے جو چیز انمول ہو کبھی کسی جوہری کو دیکھا ہے وہ کبھی بھی ہیرا سامنے نہیں رکھے گا اور چاندی جیسی معمولی چیزیں سامنے رکھ دے گا...

ہیرا انمول ہے اسے چھپا کر حفاظت سے رکھتا ہے عورت ذات بھی انمول ہے قیمتی ہے اسی لیے اسے چھپا کر رکھنے کا حکم دیا گیا اس میں تنگ نظری کہیں بھیں نہیں ہے ہم خود اپنی زندگی میں ایسے ہی کرتے ہیں جو چیز خاص ہو اہمیت کی حامل ہو اسے سب کی نظروں سے....میں نہیں لاتے بلکل اسی طرح عورت کا بھی وجود ہے

تم یہاں کر کیا رہے ہو گھٹیا انسان... مریم دانت پیستی ہوئ بولی

...شش... اس نے ہونٹوں پر انگلی رکھی

....آواز نیچی رکھو ورنہ

...ورنہ کیا میں ابھی گارڈز کو بلاتی ہوں تمہیں باہر نکالیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شوق سے بلاؤ اور اس کے بعد پھر سب کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جو تم کیوٹ سی بچی اٹھائے پھرتی ہو کسی اور کی نہیں میری ہے تماشہ میرا نہیں تمہارا بنے گا... وہ پرسکون سا بولا

مریم کے قدم وہیں تھم گئے اور مڑ کر اسے گھورنے لگی

کیا کرنے آئے ہو تم یہاں... وہ ضبط کرتی ہوئ بولی

چہ چہ چہ اپنے مہمانوں سے ایسے بات کرتے ہیں تمہیں کسی نے بتایا نہیں...

مریم اس کی بات پر سن ہو گئ

اگر تم اسی طرح مجھ سے مخاطب ہوتی رہی تو میں تمہارے بھائ کی منگیتر جو کہ میری پھوپھو کی بیٹی ہے اسے اور باقی سب کو بتا دوں گا کہ تمہاری بیٹی ناجائز ہے اور یقین مانو میں اسے پھر بھی نہیں اپناؤ گا کیونکہ میری بیٹی ہی کیوں نہ ہو لیکن ہے تو ناجائز ہی نہ...

مریم کو پسینے آنے لگے ہاتھ پاؤں ڈھنڈے پڑ گئے.....

تمہیں کہا کس نے ہے کہ میری بیٹی کو اپناؤ اس کا باپ زندہ ہے ابھی اور تم جیسا نیچ انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا ابھی بھی میرے سامنے کھڑے یہ بکواس کرتے ہوئے تمہیں زرا خوف نہیں ہے نہ اللہ کا لیکن یاد رکھنا اس کی لاٹھی بے آواز ہے جب پڑتی ہے نہ تب پتہ چلتا ہے....

ارے واہ تم تو کافی مذہبی ہو گئ ہو لیکن خیر میرے پاس وقت نہیں ورنہ ضرور تمہارا دل بہلا دیتا کچھ دیر رک کر... کہتا ہوا وہ گیٹ کی جانب چل دیا...

مریم مٹھیاں بھینچے کھڑی تھی جب وہ مڑا اور فلائینگ کِس میرم کو دیکھ کر کی...

مریم اندر تک جل گئ

دل تو چاہ رہا تھا کوئ چیز اٹھا کر دے مارے...

ہاں بیٹا یہی ہے وہ بدچلن لڑکی جس کا میں تمہیں بتا رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کو اپنے عقب میں آواز سنائ دی جس سے اس کی توجہ ان کی جانب مبذول ہوئ

یہی بھاگی تھی اپنے گھر سے اور اب ناجائز اولاد کو لیے گھومتی ہے کہتی ہے کہ شوہر سے ہے لیکن سب جانتے ہیں ایسے لوگوں سے تو اللہ دور ہی رکھے... وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئیں بولیں

...مریم بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی

بلکل ماما ایسی لڑکی کو تو ڈوب کر مر جانا چائیے اور اسے دیکھیں کیسے ڈھٹائ سے سب کے بیچ میں رہتی ہے شرم نام کی تو چیز ہی نہیں ایسے لوگوں میں...

...مریم نے اس لڑکی کا جائزہ لیا تو تلخی سے مسکرا دی

اس لڑکی نے سلیو لیس شرٹ پہن رکھی تھی دوپٹہ تو سرے سے موجود ہی نہیں تھا کیپری اتنی اونچی کہ ٹانگ کا ایک حصہ نظر آ رہا تھا کمال ہے نہ اللہ پاک لوگ کس طرح مجھ پر باتیں بنا رہے ہیں اپنے اعمال میں تو جیسے فرشتے ہیں یہ سب میں اسے دیکھ کر ہی بتا سکتی ہوں کہ اس لڑکی کا ایک عدد بوائے فرینڈ تو ضرور ہو گا اور ایسی لڑکی ملنے نہ جائے میں مان ہی نہیں سکتی آخر میں بھی اس فیز میں رہ چکی ہوں اس طرح کے لوگ دیکھ چکی ہوں

پھر کیا فرق ہے اس میں اور مجھ میں اتنا ہی کہ میں نے غلطی کی بھروسہ کر کے اور خطاکار بن گئ لیکن ساری غلطی میری نہیں تھی اس انسان کی بھی تھی جس نے جان بوجھ کر مجھے اس دلدل میں دھیلکیلا اگر وہ دھوکہ نہ دیتا تو شاید اتنی گنہگار نہ بنتی میں.... آنسو لڑی کی صورت میں بہنا شروع ہو گۓ....

مریم کو اپنے شانے پر کسی کے ہاتھ کا گمان ہوا تو کرنٹ کھا کر دو قدم دور ہٹی...

...سامنے دیکھا تو آفاق تھا

....مریم کی منتشر دھڑکنیں معمول پر آئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا تم یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو؟؟؟ آفاق پریشان سا بولا
تمہیں ہی ڈھونڈ رہی تھی... مریم سنبھل کر بولی
چلو آؤ مرال کو لے کر چلتے ہیں گھر... آفاق نے اندر کی جانب قدم بڑھا دئیے...
مریم وہیں کھڑی رہی
آفاق نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا
....کیا ہوا
وہ تم ایسا کرو میں گاڑی میں بیٹھ جاتی ہو تم مرال کو لے آؤ اندر سے...
مریم ہچکچاتی ہوئ بولی
..مزید کچھ سننے کی اس میں ہمت نہیں تھی
تم ٹھیک ہو؟؟ آفاق بھانپ گیا
...ہاں میں ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو چابی دے دو
مریم نے ہاتھ اس کے سامنے پھیلایا
...آفاق نے تفتیشی انداز میں اسے دیکھتے ہوئے چابی دے دی
...مریم مسکراتی ہوئ پارکنگ ایریا کی سمت چلنے لگی
مریم جیسے ہی گاڑی میں بیٹھی آنسو پھر سے نکل آئے جنہیں وہ کافی دیر سے روک رہی تھی...
آفاق اگر میں تمہیں بتاؤ گی تو تم میری وجہ سے پریشان ہو جائے گا اس طرح تو ہماری ساری زندگی پریشانی میں نکل جائے گی اور ایک دن تم مجھ سے تنگ آ جاؤ گے اور پھر کہیں مجھے چھوڑ نہ دو... مریم خود کلامی کرنے لگی
تمہیں ایک دو دن تک میں حسن کے متعلق بتا دوں گی لیکن اگر ابھی بتایا تو تم میرا چہرہ پڑھ لو گے کہ میں اندر سے کتنی ٹوٹ چکی ہوں...
معلوم نہیں زندگی کا یہ کٹھن مرحل کب تمام ہو گا... مریم سرد آہ بھر کر رہ گئ
****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان نائیٹ ڈریس میں ملبوس ٹانگیں سیدھی کیے ان پر لیپ ٹاپ رکھے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ہاتھ میں پکڑا چشمہ گھما رہا تھا.... وہ کسی گہری سوچ میں دکھائی دیتا تھا..

پیشانی پر تین لکریں واضح تھیں...

نور آ کر بیڈ کے دوسری جانب بیٹھ گئ اور سائیڈ ٹیبل سے دوائیاں نکالنے لگی...

البتہ شایان کی توجہ اپنے کام پر تھی لیکن وہ نور کی حرکات سے بھی باخبر تھا...

کس چیز کی دوا ہے یہ؟؟؟ شایان نظریں ہنوز اسکرین پر جمائے بولا

نور گڑبڑا گئ...

کچھ نہیں بس...

نور پریشانی سے ہاتھ مسلنے لگی اسے انداز نہیں تھا کہ وہ اس بارے میں استفسار کرے گا لیکن وہ شایان تھا اپنی بیوی کا خیال رکھنے والا ہر چیز سے با خبر....

شایان نے لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھ دیا اور رخ نور کی جانب موڑ لیا...

شایان خاموش تھا لیکن نور کو اس کی نگاہوں میں ڈھیروں سوال نظر آ رہے تھے...

نور چہرہ جھکا گئ...

کیا ہم کوئ بات چھپاتے ہیں ایک دوسرے سے؟؟

شایان افسوس سے دیکھتا ہوا بولا

آئم سوری...

شایان نے تلخی سے اسے دیکھا...

یہ میڈیسنس کس لیے...

شایان نے اس کے ہاتھ سے گولیاں لے لیں...

وہ میں میں... نور ہچکچا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جانتا ہوں اپنی ڈاکٹر کے پاس گئ تھی
نور حیرت زدہ اسے دیکھنے لگی جس بات کو کہنے کے لیے وہ ہمت
...جمع کر رہی تھی اس نے اتنی آسانی سے کہ دی
جی... وہ بس اتنا ہی بول پائ
کیا ہم نے طے نہیں کیا تھا کہ ایسا نہیں کرو گی تم پھر کیوں گئ تم
نور... بولتے بولتے شایان کی آواز بلند ہو گئ
...نور سہم گئ
ایک عرصے بعد اسے غصے میں دیکھ رہی تھی
وہ شایان مجھے لگا کہیں آپ دوسری شادی نہ کر لیں بس اسی لیے...
..نور نے جلدی جلدی عذر پیش کیا
شایان افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگا
...نور تم مجھے ایسا سمجھتی ہو
...شایان کو دکھ ہوا نور کی بات سے
...نہیں شایان لیکن وہ پھوپھو
بھاڑ میں گۓ سب جب میں نے تمہیں کہا تھا پھر کیا ضرورت ہے اس
سب کی... شایان کا غصہ کم ہونے کی بجاۓ بڑھتا گیا
شایان میں کیا کرتی سب ہمارے پیچھے پڑے ہیں میں نہیں دیکھ سکتی
...آپ کو کسی اور عورت کے ساتھ
..آج نور نے اسے اپنے خدشے سے آگاہ کر ہی دیا
شایان نے بس ایک نگاہ نور پر ڈالی
اس ایک نظر میں کیا کیا نہ تھا
غصہ, ملامت, افسوس, دکھ
اس نے پاؤں سلیپر میں ڈالے اور چابی اٹھا کر باہر نکل گیا
نور ہقہ بقہ سی اسے دیکھنے لگی
یہ کیا کر دیا میں نے... وہ منہ پر ہاتھ رکھے خود کو رونے سے باز
رکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں... نور نفی میں سر ہلاتی ننگے پاؤں دروازے کی جانب لپکی
کمرے سے باہر نکلی تو شایان باہر جاتا دکھائی دیا نور جلدی جلدی
...زینے اترنے لگی
شایان گاڑی کا دروازہ بند کر رہا تھا جب نور نے اوپر اپنے ہاتھ رکھ
...دئیے اور دروازے کو مضبوطی سے تھام لیا
...شایان کی آنکھوں میں ابھی تک شعلے اٹھ رہے تھے
...وہ نہیں جانتا تھا کہ نور اس کی جانب سے اس قدر بے اعتبار ہے
شایان پلیز میری بات سن لیں... نور التجائیہ انداز میں بولی
...شایان نے اس کی جانب دیکھا
..بولو... نور کو انکار کرنا اس کے بس میں نہیں تھا
...آئم سوری شایان میں آئیندہ آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گی
نور مجھے اس بات سے زیادہ تمہاری دوسری بات نے تکلیف پہنچائی
..ہے
...نور نے لب بھینچ لیے
اسے اب اپنی کم عقلی پر افسوس ہو رہا تھا دوسروں کی باتوں میں آ کر
...اپنا گھر خراب کرنے چلی تھی وہ
شایان میں پرامس کرتی ہوں دوبارہ ایسا کبھی نہیں ہو گا آپ جانتے میں
میرے لیے سب کچھ آپ ہی ہیں آپ کو ناراض کر کے میں کیسے سکون
...میں رہ سکتی ہوں
..نور کی بات سے شایان کے تاثرات کچھ نرم پڑے
...اس نے نور کو اشارہ کیا

نور نے راستہ چھوڑا اور وہ باہر نکل آیا دروازہ بند کر کے ٹیک لگا کر
...کھڑا ہو گیا ہاتھ سینے پر باندھ لیے
...تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں
ہے... فوراً سے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھر یہ بات سوچی بھی کیسے تم نے
پھوپھو کی وجہ سے... وہ سر جھکائے شرمندگی سے بولی
چلو آؤ یہاں بیٹھتے ہیں... شایان نے خفگی ختم کرتے ہوئے کہا
....وہ دونوں آمنے سامنے گھاس پر بیٹھ گئے
نور تمہیں معلوم ہے تم نے یہ جو حرکت کی ہے اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے... شایان فلک پر ستاروں کو دیکھتا ہوا بول رہا تھا
...کیا ظاہر ہوتا ہے
...کہ تم اللہ سے مایوس ہو چکی ہو
...نہیں
ایسا ہی ہے نور تبھی تم اللہ کو چھوڑ کر دنیاوئ سہاروں کے پیچھے گئ
مجھے حیرت ہے جس لڑکی سے میں نے اللہ پر یقین کرنا سیکھا آج اس کا یقین ڈگمگا گیا
ایسا نہیں ہے... نور نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی
ایسا نہیں ہے تو پھر کیسا ہے مجھے بتاؤ اگر تمہیں اللہ پر کامل یقین ہوتا تو تم کبھی ڈاکٹر کے پاس نہ جاتی تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم دوائیوں کا
...استعمال کرو گی تو ہمیں اولاد مل جائے گی نہیں
اگر ہمارے نصیب میں اولاد جیسی نعمت نہیں لکھی تو وہ دنیا کے سینکڑوں ڈاکٹروں کی دوائیوں سے بھی نہیں ملے گی اور اگر اللہ نے ہمارے نصیب میں لکھا ہے تو یہ سب صرف ہمارا امتحان ہماری
..آزمائش ہے تو پھر ہمیں اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں جانا چائیے
تم دیکھو انسان کے پاس گئ مدد لینے اور بدلے میں اگر مجھے کھو دیتی پھر یہی اگر تم اللہ سے رجوع کرتی تو تمہیں کچھ بھی کھونے کا
...خدشہ نہیں ہونا تھا
شایان سانس لینے کو لمحہ بھر رکا
نور دم سادھے اسے سن رہی تھی
ویسے بھی جب میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی رضا میں راضی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں پھر اس سب کی کیا ضرورت اگر اللہ ہمیں نوازنا چاہے تو بہت بہتر اور اگر نہیں تو بھی مجھے شکایت نہیں دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جن کی اولاد نہیں ہوتی...

شایان نے نگاہوں کا زوایہ نور کی جانب کیا تو سمجھ گیا...

ہاں میں جانتا ہوں کہ بہت سے مسائل کے لیے ہمیں ڈاکٹر سے دوا لینی پڑتی ہے لیکن میں اس معاملے میں ڈاکٹر پر بھروسہ نہیں کرتا اور پھر جس طرح کے آج کل ڈاکٹرز ہیں وہ ٹھیک کرنے کے بجائے کام خراب کر دیتے ہیں اسی وجہ سے میں تمہیں منع کرتا ہوں...

نور کے کچھ بولنے سے پہلے ہی شایان نے جواب دے دیا...

نور کے لبوں کو نرم سی مسکراہٹ چھو گئ...

کتنا جانتے ہیں نہ آپ مجھے... نور نے دل میں اعتراف کیا

نور تمہیں معلوم ہے نہ ہر کام کے پیچھے اللہ کی کوئ نہ کوئ مصلحت ہوتی ہے یہ انسان ہی ہیں جو سمجھ نہیں سکتے اسی لیے بدگمان ہو جاتے ہیں ورنہ اللہ کبھی اپنے بندوں کے ساتھ ناانصافی کر ہی نہیں سکتا یہ تو آزمائش ہوتی ہے جسے ہم سزا سمجھ لیتے ہیں اور صبر سے کام لینے کی بجائے شکوے شکایتیں شروع کر دیتے ہیں...

نور یک ٹک اس کا روشن چہرہ دیکھ رہی تھی جو رات کے اندھیرے میں یوں معلوم ہوتا تھا جیسی نور پھوٹ رہا ہو...

شایان نے نظریں نور سے ہٹا کر پھر سے ٹمٹماتے ستاروں پر مرکوز کر دیں...

نور کو وہ بھی اس فلک کا ایک حصہ لگ رہا تھا جو اندھیری رات میں مہتاب کی مانند روشنی بکھیر رہا تھا اپنی باتوں کے سحر سے اندھیروں کو اجالوں میں تبدیل کر رہا تھا اور وہ اس ساحر کے سحر میں کھو سی گئ تھی..

نور تم نے پڑھا ہو گا کہ اللہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے چھین لیتا ہے بظاہر تو سمپل سی بات لگتی ہے لیکن پتہ ہے اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں ایک اور بات پوشیدہ ہے
کیا... نور اسی انداز میں بولی جیسے اس لمحے کسی بھی بات کا علم نہ ہو....
اگر غور نہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کی مرضی ہے جس کو دینا چاہتا ہے دے دیتا ہے اور جس کو محروم رکھنا چاہتا ہے محروم رکھتا ہے
...لیکن حقیقت میں پتہ کیا ہوتا ہے
شایان ایک لمحے کے لیے خاموش ہوا اور بولنے کے لیے پھر سے لب کھول لیے...
...نور کی نظریں اس کے چہرے پر ٹکی تھی
وہ خاموش ہوا تو اسے لگا ساری دنیا خاموش ہو گئ ہے اب کوئ آواز وہ سن نہیں سکے گی...
اللہ پاک دونوں کو آزماتا ہے اور ایسا اسی لیے کرتا ہے کہ دونوں کا امتحان لے اور دیکھے کون اس میں پاس ہوتا ہے...
جب اللہ کسی کو عطا کرتا ہے خواہ کوئ بھی چیز ہو مال, اولاد, عزت یا کچھ بھی...
تو یہ اس کی آزمائش ہوتی ہے کہ وہ فراوانی رزق اور آسائش میں اپنے اللہ کو یاد رکھتا ہے اس کا شکر بجا لاتا ہے یا نہیں اس چیز کا استعمال کیسے کرتا ہے اللہ کے بندوں کے ساتھ کیسا رویہ رکھتا ہے یہ سب چیزیں اس کی آزمائش میں شامل ہوتی ہیں اور اب میں تمہں بتاتا ہوں کہ ہم کرتے کیا ہیں خوشی کا وقت آتا ہے تو اللہ کا شکر کرنا تو دور ہم تو اللہ کو بھول ہی جاتے ہیں کہ جس نے یہ اچھا وقت دیا ہم اسے یاد رکھیں....
اب بات کی جائے ان لوگوں کی جن کو دولت یا شہرت ملتی ہے وہ تو خود کو الگ ہی مخلوق تصور کرنے لگ جاتے ہیں انسان کو انسان نہیں سمجھتے اور یہی وقت ان کی آزمائش کا ہوتا ہے بہت سے لوگ اچھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بھی ہیں جو ان آزمائشوں میں کامیاب ہو جاتے ہیں
جن کو اللہ چھین کر آزماتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں امتحان میں ڈالا
...جب کہ ان کی آزمائش ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں
..بولتے بولتے شایان کا تنفس تیز ہو گیا
پانی لاؤں... اس سے پہلے کہ وہ پھر سے بولنا شروع کرتا نور نے ٹوک
...دیا
شایان نفی میں سر ہلاتا پھر سے بولنے لگا
اب آتے ہیں ان کی جانب جن کو اللہ آزماتا ہے چھین کر یا محروم رکھ
کر اب ان کو کرنا چائیے کہ اس وقت میں صبر وتحمل سے کام لیں اپنے
رب سے مدد مانگیں کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلائیں کیونکہ انسان اس
قابل نہیں ہے کہ ہماری مشکل دور کر سکے اسی لیے اسی سے مانگیں
...جو اس چیز پر قدرت رکھتا ہے اور جو اس قابل ہے
نور تمہیں معلوم ہے نہ ہر اندھیری رات کی صبح ضرور ہوتی ہے
تاریکی کتنی ہی گہری یا خوف ناک کیوں نہ ہو اجالے اسے ختم کر
...دیتے ہیں اور اس کی جگہ لے لیتے ہیں
معلوم ہے ہم کیا کرتے ہیں اس آزمائش میں
ہم اللہ سے شکایت شروع کر دیتے ہیں کہ ہائے ہمیں یہ نہیں ملا وہ نہیں
ملا ہم سے یہ واپس لے لیا پوری دنیا میں ہم ہی ملے تھے آزمانے کے
لیے باقی لوگ بھی تو ہیں وہ سب تو اپنی زندگی ہنسی خوشی بسر کر
رہیں ہیں پھر ہمیں کیوں اس میں ڈال دیا گیا بجائے کہ اس برے وقت میں
اللہ کو یاد کریں اس سے مدد مانگیں ہم شکوے شروع کر دیتے ہیں
...اللہ کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں
مجھے یہ بات بہت پسند ہے اگر دیر بھی ہے تو اس کے پیچھے بھی
کوئ نہ کوئ تدبیر ہو گی... جو مشکل یا آزمائش آئ ہے وہ ختم تو اپنے
وقت پر ہی ہونی ہے ہمارے رونے سے یا مخالفت کرنے سے جلدی تمام
نہیں ہوگی تو پھر اس سے بہتر یہ نہیں کہ انسان یہ وقت صبر سے گزار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے ایک دن تو ختم ہو ہی جائے گی اگر ہم ہمت سے یہ وقت گزار لیں گے تو سرخرو ہو جائیں گے اپنی نظروں میں بھی اور اللہ کے سامنے بھی اور اگر رو دھو کر شکوے کر کے گزاریں گے تو اپنی میعاد پر وہ تمام تو ہو جائے گی لیکن اس آزمائش سے مراد جو ہمیں سکھانا تھا وہ ہم نہیں سیکھیں گے نہ ہی کامیاب ہو سکیں گے اگر اللہ کے سامنے سرخرو ہونا چاہتے ہیں اس سے رابطہ رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس وقت کا انتظار کرنا ہے جب اللہ ہمیں عطا کرے گا اور یقین مانو نور وہ ہمارے لیے ہمیشہ بہترین کا انتخاب کرتا ہے....

آخری بات شایان نے نور کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی

نور اس کی باتوں میں کھو گئ تھی....

تو اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ صرف ہم ہی آزمائے جا رہے ہیں تو یہ غلط ہے ہر انسان آزمایا جا رہا ہے بس الگ الگ طریقے سے... شایان مسکراتے ہوئے بول رہا تھا...

شایان ایک بات پوچھوں....

ہاں پوچھو... وہ اب مکمل طور پر نور کی جانب متوجہ تھا

پہلے تو آپ ایسی باتیں نہیں کرتے تھے تو اب...نور بات ادھوری چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی...

جو نرم نرم گھاس پر انگلیاں چلا رہا تھا...

شایان کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئ...

اس نے چہرہ اٹھا کر نور کو دیکھا جو اپنے جواب کی منتظر تھی...

سچ بولوں تو میں خود بھی نہیں جانتا ایک عرصہ نور ایک عرصہ....

اس نے عرصہ پر زور دیتے ہوئے کہا

میں اللہ سے منہ موڑے ہوا تھا نہ نماز پڑھتا نہ دعا مانگتا مجھے لگتا تھا شاید وہ میری دعا قبول نہیں کرتا اس لیے میں نے بھی مانگنا چھوڑ دیا لیکن جب میں نے تمہاری زندگی کے لیے اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے اسی در پر گیا جہاں سے اٹھے مجھے کافی وقت ہو گیا تھا اس نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مجھے خالی ہاتھ نہیں لوٹایا اور میرا یقین اس پر قائم ہوا
پھر اس کے بعد میں کوشش کرنے لگا کہ کم سے کم نماز تو باقائدگی سے پڑھی جائے اور تمہیں دیکھ دیکھ کر میں بھی بدلتا گیا کب کیسے مجھے خود بھی معلوم نہیں ہوا آج مجھے اس بات پر بھی یقین آ گیا ہے کہ اگر آپ کا محرم نیک ہو تو وہ آپ کو بھی سیدھے راستے پر لے آتا ہے آپ کی بھی آخرت سنوار دیتا ہے....
...نور کا چہرہ کھل اٹھا
....نا جانے رات کا کون سا پہر تھا اور وہ دونوں یہاں بیٹھے تھے
....چلیں اب تو واپس آ جائیں کمرے میں یا پھر ابھی بھی ناراض ہیں
...شایان مسکراتا ہوا کھڑا ہو گیا
آپ کے چھوٹے سے دماغ میں میری بات آ گئ ہے اسی لیے اب چل سکتا ہوں...
نور مصنوعی خفگی سے اسے دیکھنے لگی اور پھر اس کے پیچھے چلنے لگی...
تھینک یو اللہ پاک مجھے اتنا اچھا محرم دینے کے لیے... نور نے چہرہ اٹھا کر دل میں کہا
اب اس کا دل مطمئن تھا ہر چیز سے اور اس لمحے اس کے دل کی ایک ہی صدا تھی الحمداللہ....
بے شک انسان کو ہر حال میں یہی کہنا چائیے کہ تو نے جس حال میں رکھا بہت بہتر ہے جب کبھی آپ کو لگے کہ میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے تو اپنے سے نیچے والوں کو دیکھ لیا کرو پھر آپ کو انداز ہو جائے گا کہ اللہ نے مجھے بہت اچھے حال میں رکھا ہے....
****

...آفاق میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں
...آفاق نے شیشے میں سے مریم کو دیکھا
ہاں بولو میں سن رہا ہوں... وہ مصروف سے انداز میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجیب کی جس لڑکی سے منگنی ہوئ ہے نہ... مریم نے تھوک نگلا
ہاں... تو... وہ ناسمجھی کے عالم میں بولا
وہ حسن کی پھوپھو کی بیٹی ہے... مریم نے جلدی جلدی کہا
آفاق کا برش کرتا ہاتھ رک گیا وہ چہرہ موڑ کر مریم کو دیکھنے لگا
...اور تم مجھے اب بتا رہی ہو
مریم کی توقع کے برعکس وہ نارمل انداز میں بولا
...مجھے خود بھی کل معلوم ہوا جب میں تمہیں ڈھونڈ رہی تھی
کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟؟؟
مریم نے اثبات میں سر ہلایا
...کچھ کہا اس نے تم سے
...مریم نے بہت سے آنسو پئیے
آفاق مریم کے تاثرات سے ہی سمجھ گیا اور رات اس کی حالت بھی
...سمجھ میں آ گئ
تم نے مجھے تب کیوں نہیں بتایا طبیعت سیٹ کر دیتا اس کی وہیں...
آفاق کی آنکھوں سے شعلے نکلنے لگے
...اسی وجہ سے نہیں بتایا
آفاق حیرانی سے اسے دیکھنے لگا
....مطلب
اگر میں بتاتی تو تم اس سے جھگڑتے اور پھر اس کے بعد سوچا ہے کیا
ہوتا میری جو بچی کچی عزت ہے وہ بھی چلی جاتی ساری زندگی میری
بیٹی کو ناجائز ہونے کا طعنہ دیا جاتا تمہیں بہت کچھ کہا جاتا میرے لیے
زندگی ایک ناسور بن جاتی... ضبط کے باوجود مریم کی آنکھیں چھلک
...پڑیں
...آئم سوری مریم... آفاق اس کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا
...تم کیوں سوری بول رہے ہو
میری وجہ سے تم رو رہی ہو.... آفاق شرمندہ تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آفاق میں اپنی وجہ سے رو رہی ہوں... کہ کر مریم نے سر جھکا لیا
...یہاں آ کر آفاق کے بھی الفاظ دم توڑ جاتے
خیر چھوڑو اسے اور ہاں آج جلدی آ جانا مجھے مرال کے کپڑے
خریدنے جانا ہے... مریم نے جھٹ بات بدل دی
....اچھا اور اگر میں لیٹ ہو گیا پھر
پھر جناب میں تمہارے آفس آ جاؤں گی گاڑی لے کر اور تمہیں پک کر
...لوں گی ہیں نہ مرال
وہ مرال کو دیکھتی ہوئ بولی جو بیڈ پر بیٹھی تھی مریم کے کہنے پر
اثبات میں سر ہلانے لگی
آفاق مسکراتا ہوا کھڑا ہوا یہ تو کرتی ہی دوغلا پن ہے... وہ مرال کو
اٹھاتے ہوئے بولا
مریم آفاق کو گھورنے لگی
کچھ بھی پوچھ لو میڈم سے ہاں ہی بولیں گیں... یہ دیکھو
مرال بیڈ گرل ہے نہ... آفاق کے کہنے پر وہ پھر سے اثبات میں سر
ہلانے لگی
مریم بھی مسکرانے لگی
اور ماما بھی بیڈ ہیں نہ.... اب کہ وہ ذرا رازداری سے بولا جو با مشکل
مریم سن پائ
...اب بھی مرال کا سر اثبات میں ہل رہا تھا
...آفاق ہنسنے لگا
ہاں بس ماما کے خلاف بولتے رہا کرو کبھی اپنے بارے میں بھی پوچھا
کرو نہ... مریم منہ بناتی ہوئ بولی کچھ دیر پہلے والی الجھن اب غائب
...ہو گئ تھی
..لو اس میں ایسا کیا ہے ابھی پوچھ لیتے ہیں
...چلو مرال ماما کو بتاؤ پاپا گڈ بوائے ہیں نہ
آفاق کے سوال پر مریم کا منہ کھل گیا تو دوسری جانب مرال پھر سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اثبات میں سر ہلانے لگی
آفاق مسکراہٹ دبائے وہاں سے نکل گیا اور مریم چیٹر کہ کر سامان
.....سمیٹنے لگی
****

...آج مرال کی برتھ ڈے تھی
مجیب کی شادی ہو چکی تھی جس کے دو فنکشن مریم نے ناساز طبیعت
...کا بہانہ بنا کر سکپ کر دئیے تھے
...فلحال دوبارہ اس کا حسن سے آمنا سامنا نہیں ہوا تھا
صبح سے گھر میں گہما گہمی تھی اسلام آباد سے چاچو کی فیملی بھی آ
...چکی تھی
مریم اور نور ایک منٹ کے لیے نہیں بیٹھیں تھیں اور ابھی آ کر لاؤنج
...میں بیٹھیں ہی تھیں کہ شایان زینے اترتا آیا
...نور کافی تو بنا دو
...شایان کی بات پر جہاں نور کا وہیں مریم کا بھی منہ کھل گیا
شوہر صاحب آپ کو کچھ خبر بھی ہے صبح سے کام کر رہی ہو اور اب
....شام ہو گئ ہے ایک منٹ بھی نہیں ہوا اور آپ کا حکم صادر
شایان مسکراتے ہوئے سامنے والے صوفے پر براجمان ہو گیا اور ٹانگ
پر ٹانگ چڑھائے بولنے لگا
....پھر کیا ہوا اب گھر کے کام بیوی نہی تو کیا شوہر کرے گا
مریم یہ دیکھو ایسے ہی شوہر ہوتے ہیں جو کہتے ہیں کہ میں پلکوں پر
بٹھا کر رکھوں گا..نور سر جھٹکتی ہوئ بولی
یار تم پوری نہیں آؤ گی ورنہ بٹھا لیتا پلکوں پر... شایان کی بات پر نادیہ
...بھی مسکرانے لگیں جو باہر سے آ رہیں تھیں
سدھر جاؤ شایان... پیچھے سے ہی بولیں
شایان سنجیدہ چہرہ لیے انہیں دیکھنے لگا
....اب میں نے کیا کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہ جو ابھی کہ رہے تھے
...مرال کو مریم کو پکڑایا اور خود بیٹھ گئیں
مطلب آپ بھی سن چکیں ہیں.... وہ سر کھجاتے ہوئے بولا
اوپر ریلینگ پر ہاتھ رکھے مہرین کا دل ایسے جل رہا تھا جیسے کسی نے کوئلے پر رکھ دیا ہو..
نور دل تو چاہتا ہے تمہاری خوشیاں برباد کر دوں لیکن سمجھ نہیں آتا بےبی نہ ہونے کے بعد بھی تم دونوں اتنے خوش کیسے ہو... وہ جتنا سوچتی اتنا کڑھتی...
تمہارے لیے میں نے ابھی تک شادی نہیں کی لیکن یہ نور تو تمہارا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی... وہ غصے میں ہاتھ مارتی کمرے کی جانب چل دی...
خبر دار جو اگر تم نے نور کو تنگ کیا جاؤ آج تم کافی بنا کر لاؤ نور کے لیے...
...نادیہ کی بات پر شایان قہقہے لگانے لگا
مام آر یو سئیریس میں نے کبھی پانی گرم نہیں کیا کافی کہاں سے بناؤں گا...
...ہاں تو بناؤ گے تو معلوم ہو گا نہ کہ بیویاں کتنی بڑی نعمت ہوتی ہیں
..مریم اور نور مزے سے انہیں دیکھ رہیں تھیں
مام خدا کا خوف کریں کیوں مجھے جورو کا غلام بنانا چاہتی ہیں....
شایان کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولا
نادیہ مسکرانے لگیں
ویسے مجھے لگتا ہے آپ پہلی ایسی ساس ہیں جو خود اپنے بیٹے کو یہ بول رہیں ورنہ تو ایسا کرنے پر بیٹوں کو ماں کی لمبی تقریر سننی پڑتی...
...ان کی آوازیں سن کر آفاق بھی آ گیا
...بھئ یہاں تو محفل جمی ہوئ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں آ جا تو میرا ساتھی ورنہ یہ عورتیں تو میرے حق اسلوب کر کے ہی رہیں تھیں...

ہاااا... شایان بھائ ہم نے کون سا حق چھین لیا آپ سے... مریم بھی میدان میں اتری

ہاں تو ابھی کچھ ہی دیر میں تم دونوں بھی شروع ہو جاتی اور جب میں یہاں سے اٹھتا تو اپنے سارے حق کھو چکا ہوتا.... شایان بےچارگی سے بولا

آفاق اس کا کندھا تھپتھپانے لگا...

کوئ بات نہیں بھائ میں آپ کے دکھ میں برابر کا شریک ہوں ہمارا غم سانجھا ہے... آفاق بھی چہرے پر بھرپور معصومیت سجاتے ہوئے بولا

خالہ دیکھیں انہیں ایسے بول رہے ہیں جیسے ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے گۓ ہوں... نور دونوں کو گھورتی ہوئ بولی

بھائ ایک تو ہمارے گھر کی ہیڈ لیڈی ہیں اسی لیے وہ ان کی سائیڈ لیتی اب ہم کسے اپنا دکھ بتائیں... آفاق نے ہانک لگائ...

مرال سمیت سب ہنسنے لگے

اور اس کو دیکھو کچھ سمجھ آۓ نہ آۓ یہ برابر شریک ہوتیں ہیں...

شایان مرال کو دیکھتا ہوا بولا

اچھا بیگم جی اب تو کافی ملے گی یا نہیں... شایان نور کی طرف آیا...

نور نادیہ کو دیکھنے لگی...

کوئ نہیں آج تو خود ہی بناؤ گے... نادیہ کی بات پر شایان اور آفاق دونوں کا منہ کھل گیا...

یہ کیا کوئ دھرنا چل رہا ہے یہاں کہ ہمارے مطالبے پورے کیے جائیں پھر کافی ملے گی... آفاق بولا

اب پھوپھو نے کہ دیا تو دھرنا ہی سمجھیں آج آپ لوگ ہمیں کافی بنا کر دیں ہم بھی تو انسان ہیں تھک گۓ ہیں کیوں بھابھی... مریم نے نور کو دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بلکل نور نے بھی اس کی تائید کی
..شایان آفاق کو دیکھنے لگا اور آفاق شایان کو
آفاق مجھے لگ رہا ہے ہم کسی اور کے گھر آ گئے ہیں...شایان اردگرد نظر دوڑاتے ہوئے بولا
بھائ گھر تو اپنا ہی ہے البتہ بیویاں بدل گئیں ہیں آج... آفاق دانت نکالتے ہوئے بولا
....چل پھر ہم چل کر نشہ وشہ کرتے ہیں بھئ ہماری بیویاں بدل گئیں ہیں
شایان کی بات پر نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی البتہ مسکراہٹ بھی چھپا رہی تھی
تم دونوں کو لگام کی ضرورت ہے... نادیہ بولیں
...کافی مل جائے تو لگام بھی لگ جائے گی کیوں آفاق
...ہاں بھائ بلکل پھر ہم جلیبی کی طرح سیدھے ہو جائیں گے
میں ملازمہ کو بولتی ہوں کافی کا یہ دونوں تو ہاتھ نہیں آئیں گے... نادیہ اٹھتی ہوئ بولی
...مریم نے مرال کو اپنی گود سے اتارا تو چلتی ہوئ شایان کے پاس آ گئ
...شایان نے اس کے گال پر بوسہ دیا
....ہماری ڈول خوش ہے
معمول کے مطابق اس نے سر اثبات میں ہلایا
...اچھا پھر کیا چائیے ہماری ڈول کو بتاؤ
پاپا شائیکل... وہ توتلی زبان میں بولی
...ڈول نہیں چائیے
ماما وہ.... مرال چہرہ موڑے مریم کو دیکھنے لگی
...اچھا میری ماں بتاتی ہوں
کل اس نے سائیکل دیکھی تھی جب میں مارکیٹ گئ تھی اسی کی بات کر رہی ہے میں نے اس کو بٹھا دیا بعد میں اٹھنے کا نام ہی نہ لے پھر روتی رہی کافی دیر....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کل کی روداد سنانے لگی
یار تو تم لے دیتی ہماری ڈول کو رلانا نہیں چاہیے تھا.. آفاق خفگی سے بولا
میں تو کچن کا سامان لینے گئ تھی میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھے اس ٹائم اسی لیے.....
مریم نے عذر پیش کیا...
چلو کوئ بات نہیں بڑے پاپا لے دیں گے اپنی ڈول کو ٹھیک ہے نہ... وہ مرال کے روئ جیسے گال کھینچتے ہوئے بولا
شایان گیم کھیلتی مرال کے گھنگریالے بال سمیٹنے لگا جو کافی لمبے ہو گئے تھے...
مریم اس کی کٹنگ کروا دیتی... شایان ہنوز مرال کو دیکھتا ہوا بولا
جی شایان بھائ اسی لیے مرال کو ساتھ لے گئ تھی لیکن اس میڈم نے تو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیا پارلر والی کو...
کیوں؟؟ شایان حیرت سے استفسار کرنے لگا
جیسے ہی میں اسے اندر لے کر گئ یہ رونا سٹارٹ ہو گئ اتنے موٹے موٹے آنسو تھے دیکھ کر میرا تو دل ہی باہر آ گیا میں پھر ویسے ہی واپس لے آئ....
شایان مسکرانے لگی....
گندی بچی بن گئ ہو آپ ہممم...
لیکن وہ اپنی گیم میں مگن تھی...
اور بھابھی جیسے میں باہر نکلی ہوں فوراً چپ ہو گئ....
انجانے لوگوں میں ڈر جاتی ہے مرال صرف ہم لوگوں کے ساتھ ہی مانوس ہے...
جی جتنا ٹائم میں نے گروسری کی یہ پلےلینڈ میں تھی مجیب بھی تھا تو وہ مرال کے ساتھ رہا اور میں نے آرام سے سامان لے لیا....
ایک منٹ میں آئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور کھڑی ہوتی ہوئ بولی
****
کیک کٹ چکا تھا مریم اور آفاق مرال کے ساتھ تصویریں بنا رہے تھے جو اس وقت ایلسا جیسی ڈریسنگ کیے ہوئ تھی جو کہ آفاق کی پسند تھی....
مریم بھی فیروزی کلر کی میکسی زیب تن کیے ہوئ تھی بالوں کو جوڑے میں مقید کیے لائٹ سے میک اپ میں بھی وہ غضب ڈھا رہی تھی...
پنک کلر کی لپ اسٹک نے اس کے رنگ کو مزید نکھار دیا تھا آفاق ڈراک بلیو کلر کا پینٹ کوٹ پہنے, بالوں کو جیل لگا کر پیچھے کی جانب کھڑا کیا ہوا تھا ہلکی ہلکی شیو اسے پر کشش بنا رہی تھی اس وقت وہ تینوں ایک مکمل فیملی کی عکاسی کر رہے تھے...
مریم مسکرا رہی تھی جب اس کے کان میں ایک طنز کا فقرہ پڑا ایک دم سے اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئ جس کی جگہ سنجیدگی نے لے لی
...لب بھینچ لیے
کیمرہ مین اسے سمائل کرنے کو بول رہا تھا لیکن وہ تو شاید کچھ سن ہی نہیں رہی تھی اس کو تو بس وہی سنائ دے رہا تھا
....حیرت ہے ایک ناجائز بچی کے لیے کیسے فنکشن رکھا ہے
مریم کی آنکھوں میں نمی آنے لگی جسے وہ یہاں وہاں دیکھ کر چھپانے کی سعی کرنے لگی..
آفاق نے اس کے چہرے کا بدلتا رنگ دیکھا تو کیمرہ مین کو اشارہ کر کے منع کر دیا...
کیا بات ہے مریم؟؟؟ وہ مرال کو اٹھاتے ہوئے بولا
نہیں کچھ نہیں... مریم اس کی خوشی کو خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اپنی تو ہو چکی تھی لیکن آفاق کی نہیں....
کوئ تو بات ہے بتاؤ مجھے... آفاق بضد ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ.... مریم الفاظ جوڑنے لگی
...کیسے ہو آفاق بیٹا... کوئ خاتون ان کے پاس آئیں
...مریم دل ہی دل میں شکر ادا کرنے لگی
....سلام دعا کے بعد وہ موضوع پر آئیں
یہ بیٹی تمہاری ہے آفاق.... وہ تعجب سے پوچھنے لگیں
...آفاق کی گردن کی رگیں تن گئیں
...پیشانی پر لکریں ابھریں
جی کیوں کوئ مسئلہ ہے.... وہ ضبط کا دامن تھامے بولا
دراصل اس کی شکل تم سے بلکل بھی نہیں ملتی نہ اسی لیے اور مریم
....کی تائ امی بتا رہیں تھیں کہ مرال تمہاری نہیں بلکہ
جنہوں نے آپ کو ایسا بولا ہے انہیں کہیے گا یا تو وہ اپنی زبان کو
کنڑول میں رکھیں یا پھر آ کر مجھ سے ڈی این اے کی رپورٹس لے
جائیں....ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی آفاق بول پڑا
...وہ منہ بناتی ہوئیں واپس چلی گئیں
آفاق کا موڈ آف ہو چکا تھا
...وہ بار بار بالوں میں ہاتھ پھیرتا اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا
مریم دکھ سے آفاق کو دیکھنے لگی اس کے دل کی کیفیت بھی غیر ہو
رہی تھی اب کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا بس پارٹی ختم ہونے کا
....انتظار تھا اسے
کہتے ہیں شادی کے بعد بیٹیاں پرائ ہو جاتی ہیں لیکن تم تو کچھ زیادہ
ہی پرائ ہو گئ ہو... سعدیہ خفگی سے بولیں
بس امی گھر کے کاموں میں ہی سار دن نکل جاتا پھر رات میں شایان آ
...جاتے تو ٹائم ہی نہیں ملتا
شایان تم نے تو منع نہیں کیا نور کو.... اب ان کی توپوں کا رخ شایان کی
جانب ہوا جو لاپرواہ سا کھڑا تھا
ارے نہیں نہیں بھلا میری کیا مجال آپ تو جانتی ہیں بیوی کے آگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شوہر کی کہاں چل سکتی وہ بھی مجھ جیسے معصوم
شایان کی شکل دیکھ کر نور مسکرانے لگی
...پھر کیوں نہیں آتی بتاؤ
اف امی آپ تو بچوں کی طرح بات کو لے کر ہی بیٹھ گئیں ہیں اسی ویک اینڈ پر آئیں گے ہم اب ٹھیک ہے...
....تمہارے ابو بھی یاد کرتے رہتے ہیں لیکن تم تو بھول ہی گئ ہو
ایسا ہو سکتا ہے کہ میں آپ دونوں کو بھول جاؤں... نور ان کے گرد بازؤوں کا گھیرا بناتی ہوئ بولی
....اب مکھن لگا لو
آپ کا بھی تو غصہ کم نہیں ہو رہا... نور کن اکھیوں سے انہیں دیکھتی ہوئ بولی کہیں تھپڑ ہی نہ لگا دیں
نہیں مارتی... وہ مسکراتی ہوئیں گویا ہوئیں
اچھا میں آپ کے لیے کچھ لے کر آتی ہو... نور کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ...
جونہی وہ شایان کے سامنے سے گزری شایان نے اس کے دوپٹے کا کنارہ پکڑ لیا...
نور کو رکنا پڑا...
مڑ کر دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا...
....چھوڑیں نہ
کیوں...
شایان اس کا دوپٹہ ہاتھ پر لپیٹنے لگا...
مجبوراً نور کو اس کے سامنے آنا پڑا...
جی فرمائیں... نور سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئ بولی
غریب پر بھی نظر کرم کر دیا کریں...
کہاں ہے غریب... نور یہاں وہاں دیکھتی ہوئ بولی
توبہ توبہ اتنا لمبا چوڑا بندہ نظر نہیں آتا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن آپ نے تو غریب کی بات کی ہے نہ
...شایان مسکرانے لگا
اس وقت وہ گرے پیٹ کوٹ میں ملبوس تھا بڑھی ہوئ شیو,آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ پہلے سے زیادہ ہینڈسم ہو گیا تھا یا پھر نور کو ایسا لگ رہا تھا....
نور نے رائل بلیو کلر کی فراک پہن رکھی تھی
بالوں کو کھول کر آگے ڈال رکھا تھا
...ڈراک پنک لپ اسٹک میں اس کی گندمی رنگت دمکنے لگی تھی
...شایان ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا جو سیدھا دل میں اتر رہی تھی
...فون کی رنگ سے سحر ٹوٹا
...شایان نے پاکٹ پر ہاتھ مارا تو اس کا فون تھا
....نور کا دوپٹہ چھوڑ کر فون کان سے لگائے ایک سائیڈ پر آ گیا
....نور بھی اپنے کام چل دی
...باہر شور ہو رہا تھا شایان نے اندر کی جانب قدم بڑھا دئیے
....مہرین نے شایان کو اندر جاتے دیکھا تو اس کے پیچھے چل دی
...شایان اوپر آ گیا مہرین کی طرف اس کی پشت تھی
...اندر کوئ بھی نہیں تھا سب گارڈن میں تھے
...مہرین انتظار کرنے لگی کہ وہ کال بند کرے
جیسے ہی شایان فون رکھ کر مڑا مہرین کو اپنے قریب دیکھ کر ٹھٹھک گیا...
....شایان کے ماتھے پر بل پڑ گۓ
....تم یہاں کیا کر رہی ہو
....شایان ایسے تو مت بولو کیا ہو گیا میں تمہاری کزن ہوں
...کزن ہو تو حد میں رہو اور زرا دور ہو کر کھڑی ہو
مہرین ڈھٹائ سے اپنی جگہ کھڑی رہی تو شایان نے الٹے قدم اٹھا کر فاصلہ بڑھایا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....شایان تمہاری شادی کو کافی ٹائم ہو گیا ہے نہ
ہاں تو... وہ اکتاتے ہوئے بولا
تو تمہارا کوئ بےبی نہیں ہے آئ مین ہر انسان چاہتا ہے کہ اس کی فیملی بڑھے...
...مہرین کی بات پر شایان کا دماغ گھوم گیا
...تمہیں کیا تکلیف ہو رہی ہے اگر نہیں بھی ہے تو
....نہ... نہیں مجھے ہمدردی ہے تم سے نور کی وجہ سے تمہیں بھی بکواس بند کر لو تم اپنی مہمان ہو تو مہمان ہی بن کر رہو میری ذاتی زندگی میں دخل اندازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں سمجھی نہیں تو ایک منٹ میں گھر سے باہر کر دوں گا...شایان انگلی اٹھا کر وارن کرنے لگا
....لیکن آج وہ بھی نہیں ڈری
...آج وہ بھی تہیہ کر کے آئ تھی کہ بات کر کے رہے گی
اگر تم نے ایسا سوچا بھی تو میں یہاں شور مچا دوں گی بعد میں تم پر جو لعنت ملامت ہو گی اس کا انداز تو ہو گا ہی تمہیں...
...شایان استہزائیہ ہنسا
شوق سے مچاؤ شور میں بھی تو دیکھوں تماشہ کس کا بنتا ہے... شایان سینے پر ہات باندھ کر کھڑا ہو گیا
میری بات سنو شایان مصطفیٰ نور کو چھوڑ کر مجھ سے شادی کر لو کم سے کم میں تمہیں وہ خوشی تو دے پاؤں گی جس سے نور نے تمہیں محروم رکھا ہوا ہے....
شٹ اپ...جسٹ شٹ یور ماؤتھ... نور کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا نہ تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا...
اور میں تم جیسی لڑکی سے شادی کروں گا... شایان نے قہقہ لگایا کریکٹر ہے تمہارا جو تم سے شادی کی جائے...
کیا مطلب ہے تمہارا... مہرین تپ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اووہ لائک سئیرئسلی تمہیں لگتا ہے کہ مجھے تمہارے کالے کارناموں کا علم نہیں یہ جو دو آنکھیں ہیں نہ سب پر رہتیں ہیں مجھے صرف دو منٹ لگیں گے تمہاری اصلیت سب کے سامنے رکھنے میں....
مہرین لب بھینچے اسے دیکھنے لگی
تمہاری وجہ سے ہی ہوا ہے یہ سب.... وہ رونے کی ایکٹنگ کرنے لگی یہ ڈرامے اس کے سامنے کرنا جو تمہیں جانتا نہ ہوں مجھ پر کوئ اثر نہیں ہونے والا....
اچھا نہ شایان تم بھول جاؤ وہ سب تم بھی تو پہلے مِیرا کے ساتھ اب نور کے ساتھ میں بھی تو ایڈجسٹ کر رہی ہوں نہ تمہاری وجہ سے میں نے شادی نہیں کی... وہ شایان کی بازوؤں پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی
بہت کر لی تم نے بکواس اور بہت سن لی میں نے صبح اگر میرے جاگنے کے بعد تم یہاں نظر آئ تو دوبارہ کسی سے نظریں نہیں ملا سکوں گی یاد رکھنا... شایان اس کے ہاتھ جھٹکتا اسے پرے دھیکیلتا آگے بڑھ گیا.....
سامنے نور بت بنی سب سن رہی تھی...
شایان بنا کچھ کہے زینے اتر گیا اور گاڑی لے کر نکل گیا...
شایان گیا تو نور بھی اس ٹرانس سے باہر نکلی اور حقارت بھری نظر مہرین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئ...
مہرین افسوس کرتی نیچے چلی گئ...
ایک طرف مہرین کی باتوں نے نور کو تکلیف دی تھی تو دوسری جانب شایان کا اس کا دفاع کرنا اچھا لگا تھا....
نور شایان کو کال کرنے لگی لیکن اس نے اٹینڈ نہیں کی....
اب غصے میں سڑکوں کی پیمائش کرتے رہیں گے... نور منہ میں بڑبڑائ پھر کچھ سوچ کر میسج ٹائپ کرنے لگی
ڈئیر ہزبینڈ پلیز ابھی واپس آ جائیں آپ کی وائف منتظر ہیں آپ کی... میسج کی ٹون پر شایان نے موبائل اٹھا کر دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بظاہر معمولی سا میسج تھا لیکن شایان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئ....

اور اگر ابھی نہ آؤں تو پھر....

تو پھر مجھے ایڈریس دیں میں آ جاتی ہوں...

اسلام آباد آ جاؤ مجھے لینے....

ہیں آپ اتنی جلدی اسلام آباد پہنچ گ ئے... نور کی پتلیاں حیرت سے کھل گئیں

نہیں بیگم جی میں سوچ رہا ہوں چھٹیوں پر چلتے ہیں کیا خیال ہے....

خیال تو بہت نیک ہے لیکن آپ آئیں نہ مجھے لے کر جائیں ایسے کیا الگ الگ جائیں گے...

اووکے دس منٹ میں بندہ آپ کے سامنے موجود ہو گا...

نور نے مسکراتے ہوئے موبائل رکھ دیا....

بھابھی آپ ناراض ہیں مجھ سے.... مریم مجیب کے ساتھ بیٹھی اس کی وائف کو مخاطب کرتی ہوئ بولی جس نے اب تک اس سے کوئ بات نہیں کی تھی

نہیں تو...

مجھے ایسا لگا شاید آپ ناراض ہیں.....

تم جیسی میرا مطلب تم سے میں کیوں ناراض ہوں گی...

مجیب نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

مریم اس کی بات کا مفہوم سمجھ گئ..

کھانا کھا لیا آپ نے... اس نے بات بدلنا بہتر جانا

ہاں... یہ بتاؤ تم ایمان سے بات نہیں کرتی...

کرتی ہوں کیوں کیا ہوا؟؟

مریم کو فکر ہونے لگی

وہ آئ نہیں بس اسی لیے... کہ کر وہ کندھے اچکانے لگی

ہاں میری بات ہوئ تھی وہ بتا رہی تھی کہ اسائمنٹ بنانی ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن اسائمنٹ اس سیلیبریشن سے زیادہ اہم تو نہیں
...مریم جس موضوع سے بھاگنا چاہتی تھی وہ اسی پر آ رہی تھی
...جی لیکن کوئ بات نہیں یہ تو ہر سال آنی ہے ویسے بھی پڑھائ اہم ہے
...لیکن تم تو... مجیب نے اسے بازو مارا تو وہ خاموش ہو گئ
آفاق کہاں ہے مریم... مجیب بول پڑا
وہ مرال کو لے کر نکلے ہیں اتنے لوگوں میں پریشان ہو جاتی ہے رو رہی تھی...
...مجھے کہ دیتیں میں لے جاتا
تم کیوں لے کر جاؤ گے اسے... وہ نفرت سے پھنکاری
ماموں ہوں میں اس کا کیوں نہیں لے جا سکتا... دیکھوں گی میں جب تمہاری اپنے بچے ہوں گے ایسوں کے لیے تو مر رہے ہو...
...مریم جبراً مسکراتی ہوئ اٹھ گئ
...میں ذرا دوسرے مہمانوں کو دیکھ لو
تمہیں میں نے منع کیا تھا کہ کوئ فضول بات نہیں کرنی... مریم کے جاتے ہی مجیب اس پر برس پڑا
میں کیا کروں تمہاری بہن نے کارنامہ ہی ایسا کیا ہے کہ میں اپنی تلخی چھپا نہ سکی اور ایک بات میں تمہیں بتا دو اس کی یہ بیٹی ہمارے گھر نہیں آئے گی خاص کر جب ہمارے بچے ہوں گے...
تم میری نرمی کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہو اب تم اگر بیوی ہو تو وہ بہن ہے اور تم سے پہلے اس سے میرا رشتہ ہے سمجھیں... کہ کر مجیب چلا گیا
...اور وہ مریم کو کوسنے لگی
...دیر رات آفاق مرال کو لے کر گھر لوٹا
مریم کو معلوم نہ ہوا کب وہ کمرے میں آیا
مریم کشن پر سر رکھے رو رہی تھی
آفاق کو اس کی ہچکیاں سنائ دیں تو سوتی ہوئ مرال کو بیڈ پر لٹا کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے سامنے آیا
مریم... دھیرے سے پکارا
مریم نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا مریم کی آنکھیں سرخ انگارہ بنیں ہوئیں تھیں جن میں تکلیف کے آثار نمایاں تھے...
درد کی ایک سرد لہر آفاق پر گزری...
مریم یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم نے...
اب میں یہ بھی نہیں کر سکتی کیا...
تمہیں پتہ ہے لوگوں کا کام ہے فضول بولنا تو پھر کیوں خود کو ہلکان کرتی ہو... آفاق کی آواز اونچی ہو گئ
وہ خود ڈسٹرب تھا پھر مریم کا یہ روپ...
آفاق کیا میں انسان نہیں کتنا برداشت کروں ایک حد ہوتی ہے ہر انسان کے برداشت کی لیکن یہ دنیا ہر حد پار کر دیتی ہے....
مرال بڑی ہو رہی ہے اس سب کا اثر اس پر پڑے گا تم سوچتی کیوں نہیں ہو... آفاق اکتاہٹ کا شکار تھا وہ خود بھی تھک چکا تھا اس سب سے...
میں کیا کروں پھر مجھے بتا دو کہا چلی جاؤ شاید میرے مرنے کے بعد لوگوں کو سکون مل جائے...
پہلے کس نے کہا تھا وہ سب کرنے کو جس کی سزا اتنی بھیانک ہے...آفاق غصے سے بولا
مریم سہم کر اسے دیکھنے لگی
اور اگر اس طرح کی کوئ فضول بات کی نہ تو یاد رکھنا بہت برا ہو گا...
وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا...
مریم ششدہ سی رہ گئ...
یہ کیا ہو گیا اس کی زندگی سہل ہونے کی بجائے مزید مشکل ہوتی جا رہی تھی اور آفاق وہ بھی شاید تنگ آ چکا ہے مجھ سے... مریم آنسو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاف کرتی ہوئ بولی
یااللہ اب میرا کیا ہو گا اگر یہ سائبان بھی چلا گیا تو میں اس تنہا صحرا کی تپتی دھوپ میں کیسے جی سکوں گی.... مریم پھوٹ پھوٹ کر رو دی

اللہ پاک یہ دنیا ہمیں چین سے کیوں نہیں رہنے دیتی اگر لوگ بولنا بند کر دیں تو میں اپنی فیملی کے ساتھ پرسکون زندگی گزار سکتی ہوں لیکن یہ دنیا جینے کا بول کر خود ہی مارتی ہے...
مریم اوندھے منہ لیٹی ہوئ تھی اور بولتے بولتے کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئ اسے معلوم ہی نہ ہوا...
بہرحال ایک اچھے دن کا اختتام اچھا نہیں ہوا تھا...
رات گۓ آفاق لوٹا تو اب اس کا موڈ بہتر تھا اس کے ہاتھ میں کیک کا ڈبہ تھا... کمرے تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا ایسی ہی تاریکی مریم کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی آفاق کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی....
اس نے ہاتھ سوئچ بورڈ پر مارا تو کمرہ روشنی میں نہا گیا..
مریم رات والے حلیے میں تھی اسے اس حال میں دیکھ کر آفاق کو تکلیف ہو رہی تھی...
اس نے کیک میز پر رکھا اور مریم کے سرہانے بیٹھ گیا...
مریم..
آفاق کی ایک آواز پر مریم نے آنکھیں کھول دیں
آفاق کو دیکھ کر اس کے دل کو قرار مل گیا تو دوسری جانب آنکھیں پھر سے نمکین پانیوں سے بھر گئیں...
خوشی کے موقع پر روتے نہیں ہیں... آفاق نفی میں سر ہلاتا کھڑا ہو گیا
مریم ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی...
آؤ... آفاق صوفے پر بیٹھ گیا تو مریم بھی اس کے ساتھ آ بیٹھی
اووہ تمہیں یاد تھا...مریم منہ پر ہاتھ رکھے حیرت سے بولی
بلکل میں بھول سکتا ہوں کیا اس دن کو جب اللہ نے تمہیں اور مجھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایک مضبوط اور پاک رشتے میں باندھ دیا تھا
مریم مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی
...آفاق نے ڈبہ کھولا اور چھری مریم کو پکڑا دی
ہیپی اینیورسی آف مریم آفاق... پڑھتے ہوئے مریم کے لب مسکرا رہے تھے
...دونوں نے مل کر کیک کاٹا
...آفاق نے مریم کو کیک کھلایا تو ساتھ میں اس کے منہ پر بھی لگا دیا
مریم خفگی سے اسے دیکھنے لگی
مریم نے چھوٹا سا پیس اٹھایا اور آفاق کو کھلایا
آفاق ٹیشو سے ہاتھ صاف کر رہا تھا جب مریم نے ایک بڑا سا پیس اٹھایا
...اور آفاق کے پورے چہرے پر لگا دیا
اف مریم...آفاق گردن دائیں بائیں ہلا رہا تھا
مریم اسے دیکھ کر قہقہے لگانے لگی
آفاق اسے مسکراتا دیکھنے لگا
اب تم بچ کر دکھاؤ...وہ خطرناک تیور لیے بولا
آفاق پلیز نہیں دیکھو میرا ڈریس خراب ہو جائے گا دیکھو تم نے کتنے اشتیاق سے لیا ہے... مریم دور کھڑی ہو کر کہنے لگی
مریم کی بات پر آفاق نے کیک واپس رکھ دیا
...مریم نے سانس خارج کی
...شکر مان گئے
...کہ کر وہ واش روم میں چلی گئ اور آفاق اپنا منہ صاف کرنے لگا
وہ دونوں اپنی شادی کی سالگرہ اسی طرح مناتے تھے اپنے کمرے میں جہاں ان دونوں کے سوا اور کوئ نہ ہوتا تاکہ کوئ رشتہ دار یا دوست موقع پر آ کر دیکھ نہ لے اور ان کے راز پر سے پردہ اٹھ جائے البتہ مرال دونوں بار ہی موجود تھی لیکن اسی طرح سوتی ہوئ..اس طرح سے اسی لیے کرتے کیونکہ حقیقت میں ان کا نکاح مرال کی پیدائش کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے روز ہوا تھا جو تقریب مرال کی پیدائش سے پہلی رکھی تھی اس میں ان کا نکاح نہیں ہوا تھا وہ اسی لیے دی گئ تھی تاکہ ان کے بچے پر سوال نہ اٹھیں وہ سر اٹھا کر جی سکیں کوئ اسے ناجائز نہ کہے کیونکہ جب عورت امید سے ہوتی ہے تو نکاح نہیں ہوتا اور مریم اور آفاق نہیں چاہتے تھے کہ اس بچے کو ساری زندگی ایک زندان میں گزارنی پڑے جو کچھ مریم برداشت کر رہی تھی اس سے کئ گنا زیادہ اس بچے کو کرنا پڑتا خاص طور پر لڑکی کو کیونکہ ہمارا معاشرہ مردوں کے قصور تو معاف کر دیتا ہے لیکن عورت کے نہیں اور کسی کو ناحق سزا دینے میں تو ہم جیسے لوگ مہارت رکھتے ہیں.....

****

دو سال چھ ماہ بعد:

شایان آج پھر سے آپریشن تھیٹر کے باہر پریشانی کے عالم میں چکر لگا رہا تھا بلکل اسی طرح جب نور کو گولی لگی تھی...

آپریشن ابھی شروع ہوا تھا

شایان نادیہ کا شانہ تھپتھپاتا باہر نکل گیا...

نور کے امی ابو بھی وہیں موجود تھے...

سب کے لبوں پر دعا تھی تو نور کی زندگی کی...

شایان مسجد میں آیا اور وضو کرنے لگا...

آنسو امڈ امڈ کر باہر آ رہے تھے اب اس نے انہیں روکا نہیں کیونکہ وہ صحیح جگہ پر آ چکا تھا....

نماز پڑھ کر شایان نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے زبان پر صرف نور کا نام تھا آج پھر سے وہ نور کی زندگی مانگنے آیا تھا...

اللہ پاک میرا ماننا ہے جو یہاں روتا ہے اسے قسمت پر رونا نہیں پڑتا میں بھی صرف آپ کے در پر رویا ہوں اور اب بھی یہی روتا ہوں مجھے مایوس مت لوٹائیے گا...

نور میرے لیے سب کچھ ہے میں اس کے بنا جی نہیں پاؤں گا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر چیز کبھی نہ کبھی مل ہی جاتی ہے لیکن صرف انسان ہوتے ہیں جن کا کوئ نعم البدل نہیں ہوتا وہ چلے جائیں تو کبھی لوٹ کر نہیں آتے یا اللہ مجھ پر اتنا بوجھ مت ڈالنا جتنا میرے یہ کندھے برداشت نہ کر سکیں... شایان کا چہرہ اور ہاتھ آنسوؤں سے بھیگ چکے تھے.. وہ نور کو کھونا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کے پاس صرف دعا کا آپشن تھا اور دنیا کی کوئ ایسی چیز نہیں جو دعا سے نہ ملے....

****

ڈاکٹر یہ پیشنٹ کومہ سے نکل آئیں... نرس حیرت زدہ سی بولی

بس جس کی زندگی لکھی ہو...

لیکن کیا یہ خود اپنا چہرہ برداشت کر پائیں گیں...

کرنا تو پڑے گا ہی اس میں ہمارا کوئ عمل دخل نہیں...

دو سال چھ ماہ قبل:

نرس رات میں واپس آئ تو وہ ابھی تک غنودگی میں تھی...

وہ ڈرپس وغیرہ چیک کرنے لگی...

اتنے میں ڈاکٹر اندر آئے...

کیسی طبیعت ہے اب...

ڈاکٹر انجیکشن کے بعد سے اب تک بے ہوش ہیں....

ٹھیک جیسے ہوش میں آئیں مجھے بتانا...

وہ اثبات میں سر ہلاتی اسے دیکھنے لگی جو آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھی...

ڈاکٹر ان کو ہوش آ گیا...

وہ دروازہ سے واپس آئے اور اسے چیک کرنے لگے...

اب وہ قدرے بہتر تھی آنکھیں بھی پوری کھول رکھی تھیں...

کیسا فیل کر رہیں ہیں آپ....

اس نے اثبات میں سر ہلایا...

ویل یہ آپ کے لیے اور ہمارے لیے خوشی کی بات ہے کہ آپ بچ گئیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بٹ ڈا...ڈاک
نہیں نہیں ابھی آپ بولنے کی کوشش مت کریں آپ کے سٹیچیز خراب ہو
...جائیں گے
..نرس نے اسے سہارا دے کر بٹھا دیا جو لیٹی ہوئ تھی
اپنا پاؤں دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیل گئیں اور ڈاکڑ کو دیکھنے لگی
...سوری آپ معذور ہو چکی ہیں
نو... وہ نفی میں سر ہلانے لگی
...وہ ہاتھ مارنے لگی جس کے باعث ڈرپ الگ ہو گئ
....نرس انجیکشن تیار کریں
...اس نے آکسیجن ماسک اتارا
کیا بکواس... جیسے ہی اس نے چلانا شروع کیا اس کا سانس اکھڑ گیا
...وہ ہانپنے لگی
...وہ ہذیانی انداز میں نفی میں سر ہلانے لگی دو آنسو ٹوٹ کر باہر نکلے
...نرس نے جلدی سے اسے انجیکشن لگایا
چند پل وہ اسی طرح ہاتھ مارتی رہی لیکن پھر آہستہ آہستہ اس کے
...اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے اور پھر آنکھیں بند ہو گئیں
ڈرپ دوبارہ لگاؤ اور دوسرے ڈاکڑ کو بھی بلاؤ ان کا دوبارہ سے چیک
....اپ کرنا پڑے گا اور سٹی سکین بھی
...چند گھنٹے بعد اسے پھر سے اسی کمرے میں واپس لے آئے
...ڈاکڑ نرس کو آگاہ کرنے لگے
جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا یہ کومہ میں چلی گئیں ہیں اب ان کی دیکھ
...بھال تمہارے ذمے ہیں
...اووکے لیکن کیا ان کے ری کور کرنے کے چانسزز ہیں
ہاں چانسزز تو ہیں لیکن دیکھیں کیا ہوتا ہے کیونکہ زیادہ تر تو کومہ
سے نکل کر موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں... کہ کر وہ باہر نکل
گ ئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اور نرس اس لڑکی کو دیکھنے لگی جو آنکھیں موندے لیٹی تھی
****
...مرال آپ ماما کی انگلی پکڑ کر یہیں کھڑیں ہو جائیں میں آتا ہوں ابھی پاپا میں بھی آؤ گی... مرال مریم سے ہاتھ چھڑواتی ہوئ بولی
نو مرال بیڈ مینرز پاپا ابھی آ رہے ہیں... مریم گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے سمجھانے لگی
مجھے بھی بڑی ماما کے پاس جانا ہے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
بےبی ہم بڑی ماما کے پاس ہی جا رہے ہیں... مریم اس کے چہرے سے گھنگریالی لٹ ہٹاتی ہوئ بولی
لیکن پاپا تو چلے گۓ... وہ آنکھوں میں آنسو لیے اس سمت اشارہ کرتی ہوئ بولی
....میری جان پاپا کیب لینے گۓ ہیں ابھی آ جائیں گے چپ کریں اب میں بڑی ماما کو کمپلین کروں گی... وہ سینے پر ہاتھ لپیٹتی ناک سکوڑتی ہوئ بولی
....اووکے بتا دینا... مریم اس کا گال تھپتھپاتی ہوئ کھڑی ہو گئ
اس وقت وہ لوگ ائیر پورٹ کے باہر کھڑے تھے کچھ دیر پہلے ان کی فلائٹ لینڈ ہوئ تھی....
چند منٹ گزرے ہوں گے کہ آفاق کیب سے نکلتا دکھائ دیا اور ان کی طرف آنے لگا....
مریم مرال کو لے کر بیٹھ گئ اور آفاق سامان رکھوانے لگا....
آفاق ان کو بولو ذرا تیز چلائیں... مریم کو نور کی فکر تھی جو اس وقت زندگی اور موت کے بیچ میں کھڑی تھی
....آفاق نے اثبات میں سر ہلایا اور موبائل نکال کر مصروف ہو گیا
آفاق کو کمپنی کے کام کی وجہ سے جانا پڑا تو مریم اور مرال کو بھی ساتھ لے گیا تھا اس وقت وہ لوگ وہیں سے واپس آۓ ہیں....
****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنا ہے آج تمہاری وہ بہن واپس آ رہی ہے... نائلہ طنزیہ انداز میں بولی
نائلہ اگر تم طرز مخاطب درست کر لو تو میرا خیال ہے ہم بات کر سکیں گے لڑائ نہیں....
....اس میں میرا کوئ قصور نہیں ہے اس نے جو کیا ہے
اس نے جو بھی کیا تھا اس کی سزا بھگت لی ہے اور یہ تمہارا یا کسی اور کا مسئلہ نہیں ہے اس لیے اس کی ذاتی زندگی میں دخل مت دیا کرو.... مجیب ضبط کرتے ہوئے بولا
پتہ نہیں تمہیں اس میں کیا نظر آتا ہے جو ہمیشہ مجھ سے لڑتے ہو...نائلہ دبے دبے غصے سے بولی
آواز اگر نیچی رکھو گی تو بہتر ہو گا اس گھر میں دوسرے افراد بھی رہتے ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ کوئ بھی تمہاری یہ فضول بکواس سنے اور رہی بات کہ مریم میں ایسا کیا ہے تو بہن ہے وہ میری یہ بات اچھے سے اپنے دماغ میں فکس کر لو کہ مجھے وہ بے حد عزیز ہے سو تم اس پر کیچڑ اچھالنا چھوڑ دو ورنہ اس سب کی ذمہ دار تم ہی ہو میں نہیں... وہ شانے اچکاتے ہوئے بولا
...نائلہ کلس کر رہ گئ
مجیب تم اس کی وجہ سے مجھ سے رشتہ خراب کر رہے ہو.....اب کہ وہ زرا نرم پڑی
میں نہیں تم اگر تم مریم کا ذکر ان بےہودہ الفاظ میں نہ کرو تو یقیناً ہمارے رشتے میں کچھ بھی خراب نہیں ہو گا...
تمہیں میری ذرا برابر بھی پرواہ نہیں ہے نہ....ابھی دو ماہ پہلے میرا آپریشن ہوا ہے اور تم مجھے ہی سنا رہے ہو.... وہ دو ماہ کے عمیر پر نگاہ ڈال کر بولی جو اس وقت بےخبر سو رہا تھا....
نائلہ دیکھو زندگی ہماری ہے تو تم صرف سدیس, عمیر اور مجھے ڈسکس کیا کرو مجھے یہ سب نہیں پسند جو تم بولتی ہو نہ ہی مجھے اچھا لگتا ہے کہ تم سے یوں روز روز لڑائ ہو... مجیب ٹائ کی ناٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹائیٹ کرتا ہوا بولا
میں نہیں کروں گی آئیندہ ایسی کوئ بات... نائلہ سرد مہری سے بولی
....مجیب بیڈ پر آ بیٹھا اور عمیر کے منہ پر بوسہ دیتا کھڑا ہو گیا
....میں چلتا ہوں آفس کے لیے دیر ہو رہی
اور ناشتہ... نائلہ کو ایک دم سے یاد آیا
تمہاری باتوں سے پیٹ بھر گیا فکر مت کرو آفس میں کچھ کھا لوں گا...
کہ کر وہ بس ایک نظر نائلہ پر ڈال کر باہر نکل گیا
....نائلہ کو شرمندگی کا احساس ہوا
وہ لب بھینچے عمیر کو دیکھنے لگی
مجیب پیشانی مسلتا سبک رفتاری سے چل رہا تھا.... وہ ماما کی نظروں
...سے بچ کر نکلنا چاہتا تھا اور صد شکر کہ کامیاب بھی ہو گیا
....گاڑی چلاتے ہوئے اسے بار بار نائلہ کی باتیں یاد آ رہیں تھیں
اف شادی ایک اچھا تجربہ ثابت نہیں ہوا میرے لیے....گاڑی سگنل پر
رکی تو مجیب بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
...مریم کا کال کرنے کا ارادہ ترک کر کے گاڑی آگے بڑھا دی
****

کس سے بات کر رہی تھی تم بتاؤ مجھے... حسن دھاڑا سونیا پر
کیا مسئلہ ہے تمہیں جاہل انسان بات کرنے کی بھی تمیز نہیں ہے...
سونیا ناگواری سے بولی
اپنی زبان کو لگام دیا کرو میرے سامنے ورنہ کھینچ کر باہر نکال لوں گا
سمجھیں... حسن اس کے بال جکڑتے ہوئے بولا
آہ... سونیا کراہ کر رہ گئ
انسان نہیں جنگلی ہو تم پتہ نہیں کون سی منحوس گھڑی تھی جب تم سے
...شادی کی میں نے
دروازے میں کھڑی تین سالہ ماہم ان دونوں کو حیرت و خوف کے زیر
اثر دیکھ رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موبائل دو مجھے اپنا... حسن اس کے بال چھوڑتا ہوا بولا
نہیں دوں گی کیا کر لو گے مارو گے ہاتھ لگا کر دکھاؤ ابھی پاپا کو کال کروں گی میں... وہ اثر لیے بنا بولی
اتنا ہی پسند ہے تو اسی سے کر لیتی شادی مجھ سے کیوں کی تھی بے غیرت عورت... حسن پھنکارا
اب کہا گئ تمہاری تعلیم گھٹیا مردوں کی طرح شروع ہو گۓ ہو اور رہی بات اس کی تو وہ میرا دوست ہے اور شادی ہو جانے سے دوستی ختم نہیں ہوتی....
دوستی مائ فٹ.... حسن کی نظر ماہم پر پڑی تو لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکل گیا
ماہم ڈری سہمی وہیں کھڑیں رہیں...
اب میری شکل کیا دیکھ رہی ہو جاؤ اپنی گرینی کے پاس.... سونیا گلا پھاڑ پھاڑ کر بول رہی تھی
ماہم نے الٹے پیر دوڑ لگا دی....
ہوں آیا بڑا مجھ پر پابندی لگانے والا دیکھتی ہوں میں کیسے کرتا ہے یہ سب... وہ سوچتی ہوئ فون کھول کر بیٹھ گئ....

****

شایان خاموش سا ابھی تک مسجد میں بیٹھا تھا اس کے دماغ میں ڈاکٹر کے الفاظ گردش کر رہے تھے جو اسے موت کی نوید سنا رہے تھے...
دیکھیں مسٹر شایان چونکہ آپ کی وائف کو گولی لگی تھی اسی وجہ سے آپریشن میں پیچیدگیاں پیش آئیں گیں آپ کا بےبی سیف رہے گا اسے کوئ خطرہ نہیں لیکن آپ کی وائف کی جانب سے ہم گارنٹی نہیں دیتے اسی لیے آپ ان پیپرز پر سائن کر دیں کہ ڈاکٹر ذمہ دار نہیں....
شایان کو خوشی سے زیادہ دکھ ہو رہا تھا...
وہ چپ چاپ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا
میں نے آپ کی مسز کو بھی پہلے ہی انفارم کر دیا تھا لیکن انہوں نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہا کہ وہ افورڈ کر لیں گیں یہ رسک سو پلیز ٹائم ہو رہا ہے...وہ گھڑی دیکھتیں ہوئیں بولیں

شایان نے تھکے تھکے انداز میں پین پکڑا اور سائن کرنے لگا بہرحال یہ نور کا فیصلہ تھا اور وہ ماننے پر مجبور تھا...

شایان ایک سرد آہ بھر کر وہاں سے اٹھ آیا...

آواز پر وہ چونکا تومنظر دھندلا کر غائب ہو گیا آس پاس دیکھو تو خود کو مسجد میں پایا شایان ایک نظر اوپر ڈال کر باہر کی جانب چل دیا...

وہ ہاسپٹل واپس آیا تو ابھی تک سب اسی کیفیت میں تھے...

شایان دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا سامنے آپریشن تھیٹر کا دروازہ تھا اس کی نگاہیں نور کو صحیح سلامت دیکھنے کی منتظر تھیں...

گھری کی سوئیاں چلتی جا رہیں تھیں وقت پیچھے نکلتا جا رہا تھا اور شایان کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی...

ہر آہٹ پر وہ یوں چونک جاتا جیسے دروازہ کھول کے کوئ باہر آیا ہے اور پھر مایوسی سے چہرہ گرا دیتا

اس کے ہونٹ مسلسل نور کی زندگی کی دعا کے لیے حرکت کر رہے تھے....

دروازہ کھلا اور نرس باہر نکلی اس کی بازوؤں میں بےبی تھا...

شایان بےصبری سے آگے بڑھا

نرس نے بےبی شایان کو دے دیا....

شایان کی آنکھیں چھلک پڑیں...

شایان کے آنسو بچی پر گرے تو وہ رونے لگی...

اللہ نے اسے بیٹی عطا کی تھی اور شایان کے لبوں سے بےساختہ الحمداللہ نکلا....

میری وائف.... چند سیکنڈز اسے دیکھنے کے بعد شایان نے استفسار کیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی تک تو ان کی کنڈیشن ٹھیک ہے لیکن کمرے میں شفٹ کرنے کے بعد ہی آپ ان سے مل سکتے ہیں...
شایان نے اثبات میں سر ہلا دیا اور بچی کو چپ کرواتا ہوا نادیہ کے پاس لے آیا
ماشاءاللہ ہمارے گھر میں اللہ نے ایک بار پھر سے رحمت بھیج دی... وہ اس کہ گال پر بوسہ دیتیں ہوئیں بولیں
نور کے امی ابو بھی بچی کی جانب متوجہ ہو گئے...
لائیں بچی کو ابھی مجھے دے دیں کچھ دیر بعد آپ ماں اور بچی دونوں سے مل لیجیے گا.. نرس نے مداخلت کی اور بچی کو لے کر چلی گئ
شایان پرسکون سا ہو گیا
نور بھی ٹھیک تھی اور ان کی بیٹی بھی...
وہ مسجد چلا گیا اور شکرانے کے نفل ادا کر کے مٹھائ لے کر واپس آ گیا
نور کو کمرے میں منتقل کر دیا گیا تھا شایان نے سب کا منہ میٹھا کروایا
اور نور کے پاس آ گیا جو دائیوں کے زیر اثر سو رہی تھی...
وہ کافی کمزور لگ رہی تھی تکلیف کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں تھے....
شایان نے نور پر سے نظریں ہٹا کر نرس کو مخاطب کیا...
کب تک ہوش آ جائے گا انہیں....
تھوڑی دیر میں آجائے گا.... وہ ڈرپ لگاتی ہوئ بولی
اسی وقت آفاق اور مریم اندر آئے....
شایان مسکراتا ہوا ان کی طرف آیا...
بہت بہت مبارک ہو بھائ... آفاق کی آنکھوں میں نمی آ گئ
شایان اس کے گلے لگ کر کمر تھپتھپانے لگا...
اب ہمیں بھی دکھا دیں کہاں ہے بےبی... مریم بے صبری سے بولی
بھائ آپ نے تو ایسے چھپا کر رکھا ہے مانو پچر ریلیز کرنی ہو... آفاق

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولا
شایان ہنسنے لگا
وہ بھالو کہاں ہے.... شایان کو مرال کا خیال آیا
ارے اندر نہیں آئ... مریم حیرت سے کمرے میں دیکھنے لگی
ایک منٹ میں دیکھتا ہوں... آفاق کہتا ہوا باہر نکل گیا
...مرال دروازے کے باہر کھڑی تھی
ہماری ڈول یہاں کیا کر رہی ہے... آفاق اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہوا بولا
پاپا وہ رو رہا ہے.... مرال سامنے دو یا تین سال کے روتے ہوئے بچے کی طرف اشارہ کرتی ہوئ بولی
چلیں آئیں پاپا پوچھتے ہیں....وہ اسے اٹھاتے ہوئے بولا
بیٹا آپ کی ماما کہاں ہیں... آفاق اس بچے کے سامنے آ کر بولا
...وہ بس روتے ہوئے آفاق کو دیکھنے لگا
نرس پلیز چیک کریں اس بچے کے پیرنٹس کہاں ہیں... آفاق نے گزرتی ہوئ ایک نرس کو روک کر کہا
جی سر.... وہ سر ہلاتی بچے کو لے گئ
اب چلیں بڑی ماما سے ملنے... آفاق مرال کو دیکھتا ہوا بولا
یس... مرال اس کے گال کھینچتی ہوئ بولی
آفاق مسکراتا ہوا کمرے میں آ گیا
آہاں یہاں ہیں آپ میڈم بڑے پاپا سے ناراض ہیں کیا... شایان اسے گود میں اٹھاتا ہوا بولا
نو... وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی
شایان نے اس کے گال پر بوسہ دیا اور نور کے پاس آ گیا
بڑی ماما کو کیا ہوا.... وہ حیرت سے پوچھنے لگی
سو رہیں ہیں... شایان راز داری سے بولا
نور نے پلکوں کو جنبش دی اور آنکھیں کھول دیں نقاہت کے باعث اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کی آنکھیں پیلی ہو گئیں تھیں
نور تم ٹھیک ہو... شایان بے چینی سے بولا
ہا... ہاں ٹھیک ہوں میں... نور با مشکل ہلکا سا مسکرا سکی
شایان.... وہ آہستہ سے بولی
...ہاں بولو میں سن رہا ہوں
....ہماری بیٹی
...وہ بلکل ٹھیک ہے تم فکر مت کرو
نور آنکھیں کھلیں رکھنے کی کوشش کر رہی تھی جو بار بار بند ہو رہیں تھیں...
...مرال ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھی
نور کی نظر اس پر پڑی تو مسکرانے لگی
...ڈول آ گئ واپس
...مرال پرجوش ہو گئ
...ہاں جی اب مجھے ڈول دکھائیں
...شایان اور نور دونوں مسکرانے لگے
...ابھی دکھاتے ہیں آپ کو ڈول
شایان کہتا ہوا نرس کی جانب متوجہ ہوا
...کچھ دیر بعد نرس بےبی کو لے کر وہاں موجود تھی
...شایان نے مرال کو نور کے پاس بٹھایا اور اس کو پکڑ لیا
...نور ٹیک لگا کر بیٹھ گی اور اس ننھی سی جان کو دیکھنے لگی
اللہ پاک آج پھر سے آپ نے میرا ایمان میرا یقین پختہ کر دیا جن کی امیدیں اللہ سے ہوں وہ مایوس نہیں لوٹتے بے شک آپ کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں ہر چیز کا وقت طے ہے اور وہ اپنے وقت پر ہی وقوع پذیر ہو گی...
...آنسو اس کی گال پر آ گۓ
مرال نے ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسو صاف کیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واؤ بڑی ماما یہ ڈول ہمارے گھر آئے گی... وہ ستائشی انداز میں بولی
....جی یہ آپ کی چھوٹی بہن ہے
میری.... وہ حیرت سے پوچھنے لگی
ہاں جی میڈم آپ کی.... شایان اس کے بال بکھیرتے ہوئے بولا
مرال خفگی سے اسے دیکھنے لگی
ماما دیکھ لیں بڑے پاپا نے میرے بال خراب کر دئیے ہیں اب آپ ان کو ڈانٹیں گیں... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
مرال کی بات پر سب مسکرانے لگے
آپ خوش ہیں... نور نے شایان کو دیکھتے ہوئے پوچھا
...تمہیں کیا لگتا ہے
نور نے شایان کی چمکتی آنکھوں کو دیکھا
مجھے لگتا ہے آپ بہت خوش ہیں... نور مطمئن انداز میں بولی
....نہیں
...نور کو لگا اس کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا
....اس سے بھی زیادہ خوش ہوں
تم نے اپنی جان کو داؤ پر لگا دیا سچ کہتے ہیں ماں سے زیادہ کسی میں ....ہمت نہیں ہوتی ایثار کی اتنا حوصلہ شاید ہی کسی میں ہو
شایان میں چاہتی تھی کہ آپ اور میں یہ خوشی دیکھیں اس لیے اگر مجھے اپنی زندگی سے ہاتھ دھونا پڑتا تو غم نہیں آپ کو تو ہماری نشانی دے جاتی.... نور نے بچی کو دیکھتے ہوئے کہا
خبردار اس طرح کی بات کی تو ہم دونوں اس پرنسس کی خوشیاں ...دیکھیں گے
شایان اسے ڈپٹتے ہوئے بولا
مرال مٹھائ کا ڈبہ دیکھ چکی تھی اور اب ہاتھ میں پکڑے منہ بھر کر ...بیٹھی تھی
...نور کے بولنے سے پہلے آفاق بول پڑا تو اس نے ہونٹ بند کر لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ یہ آپ ہی کی بیگم ہیں انہیں کوئ نہیں لے جا رہا کہیں اب ذرا اس نئی مہمان کا تعارف بھی کروا دیں میرا مطلب نام ورنہ آپ کی خاموشی سے میں سے اخز کرنے پر مجبور ہوں کہ کچھ دیر میں بی-بی-سی نیوز پر نام سے آگاہ کیا جائے گا... وہ خاصی اونچی آواز میں بولا

....شایان اسے گھورنے لگا

اس مہمان کا نام ہے نوال.... نور مسرور سی بولی

آہاں زبردست.... آفاق مسکراتا ہوا بولا

...کچھ دیر میں باقی سب گھر چلے گئے اور شایان اور نور تنہا رہ گئے

شایان مجھے لگتا ہے یہ میری بات بلکل نہیں مانے گی.... نور نوال کا جائزہ لیتی ہوئ بولی

....اور ایسا کیوں لگ رہا ہے آپ کو

اسے دیکھیں کیسے ماتھے پر بل ڈالے سو رہی ہے جتنی بار دیکھا ہے ...ایسے ہی مجھے تو نک چڑی سی لگ رہی ہے

...نور کے تجزیے پر شایان ہنسنے لگا

مجھ جیسی ہے اس لیے... شایان سوتی ہوئ نوال کو دیکھتا ہوا بولا

....نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی

اگر وہ لڑکا ہوتی تو یہ کہنا بلکل غلط نہ ہوتا کہ وہ دوسرا شایان ہے ایک ایک نقش شایان جیسا تھا آنکھیں,ناک,ہونٹ,بال,رنگ گویا ہر چیز شایان سے متشابہ تھی جیسے کسی چیز کو کاپی کیا جاتا ہے تو وہ اس کی ہو بہ ہو نقل بن جاتی ہے اصل جیسی وہ بھی ایسے ہی تھی شایان کی کاپی....

اب سارے کام آپ کریں گے.... نور اسے کن اکھیوں سے دیکھتی ہوئ بولی

بلکل میری جان آپ صرف حکم صادر کریں گیں اور میں اس پر عمل کروں گی آخر کو اتنی بڑی خوشی دی ہے آپ نے.... شایان مسکراتے ہوئے بول رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان کی خوشی کا کوئ ٹھکانہ نہیں تھا اور اس کے چہرے سے صاف دکھائ دیتا تھا

****

....مریم ماما پاپا سے ملنے کے لیے گھر آ گئ

...سب سے ملنے کے بعد وہ لاؤنج میں ہی بیٹھ گئ

مریم مجھے کچھ کام ہے کچھ دیر بعد آ جاؤں گا ٹھیک ہے... آفاق سرگوشی کرنے لگا

مریم نے اثبات میں سر ہلا دیا

...آفاق سب سے معذرت کرتا چلا گیا

....مرال سدیس کے ساتھ کھیل رہی تھی

...سدیس اسے اپنی کارز دکھا رہا تھا

...نائلہ کمرے میں آئ تو مرال کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو گئ

تمہیں منع کیا تھا نہ مرال کہ اندر نہیں آنا... وہ مرال کو بازو سے پکڑتی ہوئ بولی

چھوٹی سی مرال اس افتاد پر سہم گئ

وہ ماما نے... مرال نے صفائ دینی چاہی

چلو سدیس جا کر اپنا ہوم ورک کرو اور آئیندہ تم مجھے مرال کے ساتھ کھیلتے نظر نہ آؤ سمجھے.... وہ سدیس پر دھاڑی

سدیس منہ بناتا کمرے سے نکل گیا

...مرال روتی ہوئ مریم کے پاس آ گئ

کیا ہو گیا میری جان کو... مریم اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئ بولی

...نائلہ بھی باہر آ گئ

نائلہ کی نظریں مرال پر جمی تھی

مرال نے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر دیکھا تو ڈر گئ اور مریم کے سینے میں چہرہ چھپا لیا

مرال ماما کو بتائیں کیا ہوا ہے... مریم پریشان ہو گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا کے پاس جانا ہے... مرال اسی طرح بولی
نائلہ کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آ گئ
....اتنے میں مجیب بھی آ گیا
ارے ہماری ڈول آ گئ... مجیب اسے پیار سے بہلاتے ہوئے بولا جو ابھی تک سہمی ہوئ بولی
آپ آئ کیوں نہیں جب میں نے بلایا تھا... مجیب خفا خفا سا بولا
ماما نے نہیں بھیجا... وہ مریم کی طرف اشارہ کرتی ہوئ بولی
وہ آفاق گھر پر نہیں تھے شایان بھائ بھی نہیں تھے ورنہ بھیج دیتی...
مریم جلدی جلدی وضاحت دینے لگی
تو مجھے بتا دیتی میں آ جاتا اپنی ڈول کو لینے.... وہ مرال کے گال کھینچتا ہوا بولا
مرال منہ بنائے اسے گھورنے لگی
کیوں تمہارے پاس اتنا فضول وقت ہے جو تم اسے لینے جاتے... نائلہ جل بھن کر بولی
...مجیب اور ماما دونوں شرمندہ ہو گۓ
اور مریم لب بھینچے مرال کو دیکھنے لگی
ہر دو دن بعد تو یہ اپنی ماں کے ساتھ پہنچی ہوتی ہے یہاں اب جو چار دن سکون سے گزرتے ہیں وہ بھی تم خراب کرنا چاہتے ہو....
نائلہ میں اپنی بہن سے بات کر رہا ہوں بہتر ہو گا تم دخل مت دو...
مجیب اسے گھورتا ہوا بولا
ہاں تم اپنی بہن کی محبت میں اندھے ہو جاؤ اور میں یہاں ایسے بچوں کو سنبھالتی پھرو... وہ مرال کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی
....مریم نے آفاق کو میسج کر دیا اس سے پہلے کہ لڑائ مزید بڑھ جاتی
نائلہ خاموش ہو جاؤ تم یہ کون سا طریقہ ہے شوہر سے بات کرنے کا...
ماما نے مداخلت کی
ایمان بس سلام لے کر واپس اپنے کمرے میں چلی گئ تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو پھر یہ کیوں مریم کے نام کی تسبیح کرتا رہتا ہے اپنی اس کی بہن تو بات نہیں کرتی ظاہر ہے ایسی حرکت کی ہے تو ایسا رویہ رکھتی ہے ....اور یہ بھائی ہو کر بے غیرت بنا ہوا

...نائلہ یہ نہ ہو کہ میرا ہاتھ اٹھ جائے

مریم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

...مرال ان کی اونچی آوازوں سے مجیب کے سینے میں دبکی بیٹھی تھی

جا کر عمیر کو سنبھالو رو رہا ہے بچوں کی فکر نہیں بس لڑائی کا شیڈول سیٹ کیا ہوا.... مجیب سرخ چہرہ لیے بولا

....نائلہ پیر پٹختی چلی گئی

...مریم نے بیگ اٹھایا

امی میں چلتی ہوں.... وہ نظریں ملائے بغیر بولی

...ارے آفاق بھی آنے والا ہے کھانا کھا کر جانا اتنے ٹائم بعد آئی ہو نہیں امی مرال کے لیے بھابھی نے بنایا ہو گا یہ انہی کے ہاتھ کا کھاتی ہے....

...لیکن ابھی آفاق نہیں آیا

مجیب پہلو بدلتا ہوا بولا

کوئی بات نہیں میں چلی جاؤں گی.... وہ مرال کو اٹھاتی ہوئی بولی

مریم... مجیب نے اسے روکنا چاہا

پلیز مجیب میری وجہ سے اس گھر میں فساد ہوں میں ایسا نہیں چاہتی ....کوشش کروں گی ضرورت کے وقت ہی آؤں

کہ کر وہ باہر نکل گئی

آفاق گاڑی میں بیٹھا ان کا انتظار کر رہا تھا

...مرال کے چہرے پر خشک ہوئے آنسوؤں کے نشان تھے

مرال میرا بیٹا آپ رو رہی تھی... آفاق اسے گود میں لیتا ہوا بولا

مریم دروازہ بند کر کے باہر دیکھنے لگی

...آفاق ابھی گھر مت جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھر کہاں
بس ابھی گھر مت چلنا... مریم کی آواز بھیگ گئ
...مرال بھی خاموشی سے اس کے سینے سے لگ گئ
....ڈول
...جی پاپا
.....کیا ہوا میری جان کو
کچھ نہیں پاپا اندر سب فائٹ کر رہے تھے... وہ معصومیت سے بولی
اپنے ساتھ ہوئ زیادتی چھپا گئ
...آفاق سمجھ گیا
...اچھا یہ بتائیں ہماری ڈول کیا کھائے گی
بڑی ماما کے پاس جانا ہے... مرال اس کو دیکھتی ہوئ بولی
اووکے ہم چلتے ہیں ابھی گھر... آفاق اس کے بال سمیٹتے ہوئے بولا
....گاڑی سٹارٹ کی اور شارٹ کٹ کی بجائے لمبے راستے سے گھر گیا
مرال گھر آتی کمرے میں چلی گئ
....اور روتی روتی سو گئ
مریم تھکے تھکے انداز میں کمرے میں آئ اور مرال کو دیکھتی ہوئ
لیٹ گئ
میری بدقسمتی میری بیٹی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے... وہ کرب
سے سوچنے لگی
مرال اوندھے منہ لیٹی ہوئ تھی
مریم اس کے بال سہلانے لگی
....نور ابھی ہاسپٹل سے نہیں آئ تھی اور نادیہ ہاسپٹل تھیں
****
حسن ہتھیلیاں اور گھٹنے زمین پر رکھے ہوئے تھا ماہم اس کی پیٹھ پر
...سوار تھی
...ماما

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ خوشی سے چہکی
جی میری جان... وہ پیار بھرے لہجے میں گویا ہوئ
پاپا گھوڑا بن گۓ.... حسن اسے پشت پر بٹھاۓ چوپاۓ کی مانند چل رہا تھا اور وہ خوشی سے نہال ہو رہی تھی...
اب خوش ہو آپ.... حسن اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا
وہ اثبات میں سر ہلانے لگی
پاپا گیم... اب اس کا اشارہ حسن کے موبائل کی طرف تھا
حسن نے فوراً جیب میں ہاتھ ڈال کر موبائل نکالا اور اپنی بیٹی کو پکڑا دیا
شکر ہے اپنی بیٹی کو تو دکھا دیتے ہو ورنہ ماں کو تو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتے...
تو ماں بھی کون سا ہاتھ لگانے دیتی ہے خود کو... حسن معنی خیزی سے بولا
بس تمہیں تو اسی چیز سے مطلب ہے...
پھر کہتی ہو کہ تم سے پیار نہیں کرتا...
یہ پیار نہیں ہے... سونیا منہ بگاڑتی ہوئ بولی
اچھا پھر کیا ہے تم ہی بتا دو...آج حسن موڈ میں تھا اسی لیے لڑائ کا امکان نہیں تھا
یہ ہوس ہے تمہاری.... وہ ناگواریت سے بولی
اب شادی تم سے کی ہے تو کیا دوسروں کی بیویوں کے پاس جاؤ... وہ تنک کر بولا
مجھے تنگ مت کرو بس...وہ اکتا کر بولی
حسن سر جھٹکتا ہوا پھر سے ماہم کی جانب متوجہ ہوا....
بھوک لگی ہے میری بیٹی کو...
جی پاپا...
چلو آؤ میں کھانا کھلاتا ہوں آپ کو ماما اچھی نہیں ہے نہ... حسن اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گود میں اٹھاتا چلتا ہوا بولا
آخری بات پر سونیا نے اسے گھورا
...وہ تاثر لیے بنا باہر نکل گیا
...کھانا گرم کیا اور ماہم کو اپنے ہاتھ سے کھلانے لگا
پاپا مجھے آیسکریم کھانی ہے... وہ کھاتی ہوئ بولی
ابھی.... حسن ٹائم دیکھتا ہوا بولا
وہ اثبات میں سر ہلانے لگی
...اچھا ٹھیک ہے میں لے آتا ہوں
....میں بھی
اووکے ہم دونوں چلیں گے پہلے آپ یہ ختم کرو.رات کے بارہ بج رہے تھے لیکن بیٹی کی محبت کے سامنے کیا گھڑی کی سوئیاں اور کیا
....غرور سب خاک ہو جاتا ہے
****
...نور ہاسپٹل سے گھر آئ تو سب مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا
...ایسا وقت مریم کے لیے بہت کٹھن ثابت ہوتا
چونکہ نور کام نہیں کر سکتی تھی اس لیے مریم کو نا چاہتے ہوئے بھی
....سب مہمانوں کے ساتھ بیٹھنا پڑتا
پھوپھو اور چاچی بیٹھی تھیں
...نادیہ بھی وہیں تھیں
مریم چائے کے ساتھ لوازمات لیے اندر آئ اور صوفے پر بیٹھ گئ
لو بھئ شایان تو ایسے مٹھائ بانٹتا پھر رہا ہے خاندان میں جیسے بیٹا پیدا ہوا ہو... پھوپھو منہ بناتی ہوئیں بولیں
ہاں باجی بلکل بیٹیاں تو سب کے ہاں ہی ہوتیں بیٹا ہوتا تو پھر بات بنتی
....نہ وارث تو وہی ہوتا
نور کی خوشیوں پر اوس پڑ گئ
....یہی لوگ تھے جن کو اولاد نہ ہونے پر مسئلہ تھا اور آج بیٹی پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور تلخی سے مسکراتی ہوئ
...نادیہ کو دیکھنے لگی
...نادیہ نے اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دی
نور نے زیادہ تاثر نہ لیا ان کی باتوں کا کیونکہ وہ اللہ کی عطا پر دل و جاں سے خوش اور راضی تھی وہ لاپرواہ بنی نوال کو دیکھنے لگی جو ماتھے پر بل ڈالے سو رہی تھی
بھابھی اللہ کی جو مرضی اس میں ہم دخل تو نہیں دے سکتے نہ... نادیہ تحمل سے بولیں
ہاں پھر یہی باتیں رہ جاتیں... پھوپھو بولیں
بھابھی ویسے شایان تو بہت خوش ہے کیونکہ اس کی خوشی تو حقیقی ہے مرال کی پیدائش پر آفاق ایسے خوش نہیں تھا... چاچی بولیں
اب توپوں کا رخ مریم کی جانب کیا
مریم پہلو بدل کر رہ گئ
کیوں بھئ آفاق خوش کیوں نہیں تھا بلکہ زیادہ خوشی مرال کی پیدائش پر ہوئ تھی سب گھر کے افراد کو آفاق سمیت اسے تو ماشاءاللہ سب کا بہت پیار ملا ہے.... نادیہ مسکراتی ہوئیں بولیں
نادیہ مجھے تو سمجھ نہیں آتی تم اپنی آنکھوں پر پٹی باندھی ہوئ ہو کچھ دکھائ ہی نہیں دیتا ایسے سر پر بٹھاؤ گی دونوں کو تو جوتے ماریں گیں کل کو یہ.... پھوپھو کلس کر بولیں
....ماما
مریم کو مرال کی آواز آئ
خالہ مجھے لگتا ہے آفاق آ گۓ مرال کی آواز آ رہی ہے.... وہ کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ
نادیہ نے اثبات میں سر ہلا دیا
...نور نوال میں مگن تھی سن سب رہی تھی لیکن ظاہر کچھ نہیں کیا
نادیہ برا نہ ماننا لیکن مجھے تو نور بد دماغ سی لگتی ہے مریم بھی کچھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کم نہیں... اب کہ وہ ذرا دھیمی آواز میں بولیں
نہیں بھابھی ایسی کوئ بات نہیں مریم کی بیٹی ہے اسی لیے مصروف رہتی معلوم ہی ہے کتنی ذمہ داری ہوتی بچوں کی اور نور تو ویسے ہی ابھی ٹھیک نہیں تو کیا باتیں کرے گی...
پھوپھو منہ بنا کر بیٹھ گئیں....
جس طرح کی آپ باتیں کرتی ہیں اس کے بعد کس کا دل کرے گا بات کرنے کو.... نادیہ دل ہی دل میں سوچنے لگیں
اس واقعے کے بعد سے مہرین نے دوبارہ اس گھر میں قدم نہیں رکھا تھا اور اپنی امی کو بھی ایک دن میں واپس آنے کا بولا تھا مبادہ کوئ بات نہ ہو جائے اور شایان سب کے سامنے اس کا پول کھول دے.....
****
ارے بیگم کہاں ہیں آپ..... حیدر صاحب خوشی سے بولے
نائلہ اپنے کمرے سے باہر نکلی...
خیریت پاپا...وہ اس غیر معمولی خوشی سے حیران ہوئ
جی جی بیٹا خیریت ہی ہے بلکہ خوشی کی بات ہے...
کیا ہو گیا.... وہ گھبرائ ہوئیں بولیں
آئیں یہاں بیٹھیں... وہ صوفے پر اشارہ کرتے ہوئے بولے
آپ کو معلوم ہے آج صفدر بھائ آئے تھے آفس...
اچھا پھر خیریت تھی...
نائلہ بھی توجہ سے سن رہی تھی
وہ مجھے اپنے ایک دوست کے متعلق بتا رہے تھے اپنی ایمان کے متعلق شاید نور کی شادی میں دیکھا تھا یا پھر کہیں بعد میں بہرحال انہیں ایمان پسند آ گئ ہے اور وہ رشتہ مانگ رہے ہیں اس کا.... ان کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا
سچ میں... لیکن جب انہیں سچ معلوم ہو گا اور نا جانے صحیح لوگ ہیں بھی یا نہیں... وہ پریشانی کے عالم میں بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ صاحب سے میں نے پوچھا تھا کہتے بہت اچھے لوگ ہیں شروع سے ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور مریم کے متعلق بھی جانتے ہیں ...لیکن وہ باقی سب کی طرح نہیں سوچتے اس لیے رشتہ بھیجا ہے
اچھا لڑکے کے متعلق بتائیں کچھ... ان کو کچھ ڈھارس ملی
لڑکا انگلینڈ میں ہوتا ہے وہیں سے پڑھ کر جاب کر رہا ہے اب عمر تیس سال ہے منگنی کی بجائے نکاح کرنا چاہتے ہیں تاکہ لڑکا پیپرز تیار کروا ...لے اور پھر ایمان کو ساتھ لے جائے
...وہ اثبات میں سر ہلانے لگیں
...ماشاءاللہ ہر چیز ٹھیک ہے لڑکا بھی دیکھا ہے میں نے خوبصورت ہے
...تفصیل پر نائلہ پہلو بدل کر رہ گئ
... اس خاموش بلی کے لیے اتنا اچھا رشتہ کیسے آ گیا
...لیکن عمر زیادہ نہیں ایمان سے
...بیگم آپ بھی مجھ آٹھ سال چھوٹی ہیں
...ان کی بات پر نائلہ بھی مسکرانے لگی
...اور ایمان بھی لگ بھگ پچس سال کی ہو گئ ہے
جی صحیح کہ رہے ہیں ویسے بھی عمر میں فرق ہو تو سہی رہتا انسان ...سمجھدار ہو جاتا
مجھے تو کوئ اعتراض نہیں آپ ایمان سے اس کی رضامندی لے لیں ....اور پھر شادی کی تیاری شروع کریں
بہت دن بعد اس گھر میں خوشی آئ تھی پہلے والا تناؤ اب غائب ہو گیا ...تھا
نائلہ بظاہر خوش دکھائ دے رہی تھی لیکن دل ہی دل میں اسے ایمان ....سے حسد ہو رہا تھا کہ وہ شادی کر کے انگلینڈ چلی جائے گی
...وہ مسکراتی ہوئ اپنے کمرے میں آ گئ
...سدیس ویڈیو گیم کھیل رہا تھا
سدیس تم نے ہوم ورک کیا ہے... نائلہ کو خیال آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ جو صبح سے گیم پر بیٹھا تھا سوچنے لگا
جی ماما کر لیا تھا... دماغ نے کام کیا تو جھوٹ بول دیا
وہ سر ہلاتی عمیر کو دیکھنے لگی جو سو رہا تھا
اچھا اب یہ بند کرو میرے سر میں درد ہو رہا ہے... نائلہ اکتائ ہوئ بولی
...ماما مجھے بھوک لگی ہے
جا کر پھوپھو سے کہو کھانا کھلا دیں تمہیں میں بہت تھکی ہوئ ہوں...
وہ موبائل اٹھاتی ہوئ بولی
...نہیں آپ سے کھاؤں گا
سدیس ضد مت کرو میں سارا دن عمیر کو بھی سنبھالتی ہوں اب جاؤ
...تنگ مت کرو مجھے
....سدیس منہ پھلا کر وہیں بیٹھ گیا
...پھر مجھے موبائل دیں
ابھی میں بزی ہوں... اس کی نظریں اسکرین پر تھیں
...مجیب جو کافی دیر سے باہر بیٹھا تھا اندر آگیا
میرا بیٹا ناراض ہے.... مجیب اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا
ماما.... وہ نائلہ کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا
نائلہ.... مجیب نے گلا کھنکار کر اسے آواز دی
جی بولیں... وہ مصروف انداز میں بولی
...یار میں آفس سے آیا ہوں اور تم موبائل میں لگی ہو
پاپا ماما مجھے بھی کھانا نہیں دیتیں... سدیس نے شکایت کی
یہ کیا کہ رہا ہے... اب کہ مجیب غصے سے غرایا
اپنی ذات پر تو وہ برداشت کر لیتا لیکن اولاد پر نہیں
وہ میں نے فاطمہ کو بولا تھا لیکن دیکھو بچے کو بھوکا چھوڑ کر
سونے چلی گئ... نائلہ نے جھوٹ بولا
تو تم اس کی ماں ہو فاطمہ نہیں... مجیب کا موڈ خراب ہو گیا
اچھا ٹھیک ہے لے آتی ہوں تم بھی فریش ہو جاؤ سدیس کو کھلا دینا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خود بھی کھا لینا....وہ کہتی ہوئ باہر نکل گئ
...پاپا کے ہاتھ سے کھائیں گے
یس.... وہ پرجوش انداز میں بولا
....مجیب نے ہاتھ کا مکہ بنا کر اس کے سامنے کیا
سدیس نے اپنے چھوٹے سے ہاتھ کا مکہ بنا کر اس کے مکے پر مارا
....اور دونوں نے پھونک مار دی اپنے اپنے ہاتھ پر
...کھانے کے بعد نائلہ پھر سے شروع ہو گئ
مجیب ایمان مجھ سے ٹھیک سے بات نہیں کرتی اتنے سال ہو گۓ ہیں میری شادی کو...
وہ کچھ وقت سے ایسی ہی ہے اور سب کے ساتھ... مجیب نے زیادہ اہمیت نہ دی
باقی سب کی بات الگ ہے میں بھابھی ہوں اس کی میری بات تو مانا کرے نہ...
نائلہ میری بات سن لو یہ گھر کے مسئلے مسائل خود حل کرو مجھے مت گھسیٹو اس میں کیونکہ میرے لیے تم بھی اہم ہو اور ایمان بھی نہ ہی میں یہاں موجود ہوتا ہوں سو مجھے نہیں معلوم کہ گھر میں کیا ہوتا ہے میں ان مردوں میں سے نہیں جو بنا جانے منہ اٹھانے لڑائ کرنے چل پڑے سو پلیز احتیاط کرنا آئیندہ... وہ باور کرواتا ہوا لائٹ آف کرنے لگا
نائلہ منہ بناتی لیٹ گئ
میری تو یہاں کوئ سنتا ہی نہیں ہے... منہ میں بڑبڑانے لگی
مجیب نفی میں سر ہلانے لگا
....اس عورت کا کچھ نہیں ہو سکتا
....وہ سرد آہ بھرتا لیٹ گیا
یہاں ایک بات کہنا چاہوں گی کچھ مرد ایسے ہوتے جو بیوی یا ماں کی باتیں سن کہ لڑائ کرنے لگ جاتے ہیں برا بھلا بولتے ہیں یہ جانے بغیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ کون سچا اور کون جھوٹا ہے آپ کو کبھی بھی اس چیز کا فیصلہ نہیں کرنا چاہئیے جس میں آپ موجود نہیں تھے یہ تو خدا جانتا ہے کہ دونوں میں سے سچ کون بول رہا ہے سو کسی بےگناہ کو سزا دینے سے بہتر ہے آپ خاموش رہیں کیونکہ انسان سے اس بات کی بھی پوچھ ہو گی کہ وہ جو فیصلے اتنے دھڑلے سے کرتا تھا کیا انصاف کے تقاضے پورے کر کے کرتا تھا یا ایک طرف کی سن کر....
ایک اور بات ہمیشہ مرد غلط نہیں ہوتا عورت گھر بناتی ہیں اور کچھ ایسی عورتیں بھی ہوتیں ہیں جو گھر بنانے کے بجائے توڑنے میں لگی رہتیں ہیں نقصان کو سوچے بنا.... بعض صورتوں میں مرد نباہ کر رہا ہوتا ہے اور عورت لاپرواہ بنی رہتی تھی جو کہ غلط ہے.....
****

شایان آفس سے آتا ہی بیڈ پر بیٹھ کر نوال کو گود میں لے لیا...
اس کے چہرے پر بوسہ دیا....
نور اشتیاق سے اسے دیکھ رہی تھی...
چینج تو کر لیں شایان...
پہلے اپنی پرنسس سے تو مل لوں...
وہ نوال کی ناک دباتا ہوا بولا
جس کے باعث نوال رونے لگی...
نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی
رُلا دیا نہ...
یار یہ ہمیشہ سوتی رہتی ہے... شایان مایوسی سے بولا
جب آپ چلے جاتے ہیں نہ پھر جاگ جاتی ہے... نور مسکراہٹ دباتی نوال کو پکڑتی ہوئ بولی
اچھا ابھی سے ٹریننگ شروع کر دی ہے لیکن آپ کو ٹیم نہیں بنانے دوں گا... شایان منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
نور ہنسنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شایان کپڑے نکال کر چینج کرنے چلا گیا
کھانا کھا لیا تم نے... وہ تولیے سے چہرہ صاف کرتا ہوا بولا
...نہیں آپ کا انتظار کر رہی تھی
شایان غصے سے اسے دیکھنے لگا
...منع کیا ہے نہ کھا لیا کرو مجھے لیٹ بھی ہو جاتا ہے
...مجھے بھوک نہیں لگی ورنہ کھا لیتی
...جھوٹ
...سچ
پکا... شایان اب اس کی نگاہوں میں دیکھتا ہوا بولا
جی پکا... نور مسکراتی ہوئ بولی
...اچھا میں شگفتہ کو کھانے کا بول کر آتا ہوں
...رہنے دیں خالہ بھیج دیں گیں
نور کی آواز پر وہ رک گیا اور قدم اٹھاتا واپس اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا...
...ٹھیک ہو
...جی
...اب بتاؤ مجھے
کیا... نور ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی
....یہی کہ اللہ نے ہمیں خالی ہاتھ لوٹایا کیا
نور کی آنکھیں چمکنے لگیں
....بلکل نہیں
...ملازمہ کھانا لے آئ تو شایان خاموش ہو گیا
****
...ہاں ایمان کا رشتہ طے ہو گیا ہے
مریم کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا
...مبارک ہو امی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...خیر مبارک خیر مبارک
ایمان کو بھی میری طرف سے مبارک باد دے دیجیے گا... مریم آہستہ سے بولی
کیوں تم خود فون کر لو یا پھر ایسا کرو گھر کا چکر لگا لو شادی کی تیاری کرنی ہے اب ایمان تو خود کام نہیں کرے گی....
مریم خاموش ہو گئ...
آنکھوں کے سامنے اس دن والا منظر کسی فلم کی مانند چلنے لگا... مریم نے کرب سے آنکھیں میچ لیں
نہیں ماما آپ میری طرف سے کہ دینا... کہ کر مریم نے فون رکھ دیا
بہت سے آنسو اس نے اپنے اندر اتارے ایک جرم کی پاداش میں اسے کتنا کچھ سہنا اور کتنے حقوق سے دستبردار ہونا پڑ رہا تھا....
کبھی بھی بنا سوچے سمجھے کوئ انتہائ قدم مت اٹھائیں کیونکہ اس وقت ہم نہیں جانتے کہ اس کی سزا کتنی بھیانک اور کتنی طویل ہو گیایک نا ختم ہونے والے سفر کی مانند جس میں آپ تھک بھی جائیں تو رک نہیں سکتے جبراً چلتے رہنا پڑتا اور کب تک یہ کوئ نہیں جانتا اس لیے بہتر ہے کہ ایسا قدم کبھی مت اٹھائیں کیونکہ اللہ معاف کر دیتا وہ بھول کر اپنا لیتا لیکن لوگ نہ تو معاف کرتے ہیں نہ ہی بھولتے ہیں وہ بس زخموں پر نمک ھڑکنا جانتے ہیں تاکہ اگر آپ اپنے ماضی کو بھولنے کی سعی بھی کریں تو وہ آپ کو یاد دلاتے رہیں تاکہ ان کو مزاح کا سامان میسر رہی چاہے دوسرا انسان تکلیف سے مر ہی کیوں نہ جائے لوگ صرف مذاق بنانا جانتے ہیں احساس کرنا نہیں ایسے ہی نہیں کہا کہ دنیا میں آدمی تو بہت ہیں لیکن انسان بہت کم کیونکہ انسان تو وہی ہے جو دوسروں کا احساس کریں ان کی تکلیف کو محسوس کرے دکھ میں ان کی ہمت بندھائیں لیکن ہم اس کے برعکس کرتے ہیں یہ ہے آج کا انسان اور اس کا اصل...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما... مرال دروازہ کھول کر اندر آئ
....مریم آنکھیں صاف کرتی اس کے سامنے بیٹھ گئ
....جی میری جان
...ہم ماموں کے گھر کب جائیں گے
وہ اداس سی بولی
....کیوں یہاں آپ کا دل نہیں لگتا
....ماما آپ کو پتہ ہے دیس کے پاس سیون کارز ہیں
وہ انگلیاں دکھاتی ہوئ بولی
...اووکے پاپا آپ کو ٹین لیں دیں گے
نو... اس کی اچھی ہیں مجھے ان سے کھیلنا ہے
...آپ ماما کی اچھی بیٹی ہو نہ
مرال اثبات میں سر ہلانے لگی
پھر آپ ماما کی بات مانا کریں نہ... مریم اس کی شرٹ کی کالر درست کرتی ہوئ بولی
....پھر پاپا مجھے ویسی کارز لا کر دیں گے
جی جیسی آپ کہیں گیں سیم ویسی... لیکن آپ ماموں کے گھر جانے کی ...ضد نہیں کریں گیں
اووکے ماما... وہ مریم کے گلے میں بازو ڈالتی ہوئ بولی
...دو موتی مریم کی گال پر لڑھک آئے جسے اس نے بروقت صاف کر لیا
...چلیں آپ کی ٹیوشن کا ٹائم ہو گیا ہے
مریم اس سے الگ ہوتی ہوئ بولی
بڑے پاپا آ گئے ہیں... مریم اس کا بیگ اٹھاتی ہوئ بولی
...کب سے آئے ہوئے ماما
...اووکے آ جائیں
...مریم اس کا ہاتھ پکڑتی نیچے لے آئ
...شایان اسی کا منتظر تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ریڈی ہو ڈول
یس... مرال اس کے پہلو میں بیٹھتی ہوئ بولی
اب بیٹھنے کا ٹائم نہیں مرال... مریم اسے ڈپٹتی ہوئ بولی
مرال تابعداری سے کھڑی ہو گئ
شایان نے مسکراتے ہوئے اسے گود میں اٹھایا ایک ہاتھ میں اس کا بیگ پکڑا تھا اور گال پر بوسہ دیتا باہر نکل گیا
...بڑے پاپا نوال کب بڑی ہو گی
ہو جائے گی کچھ ٹائم بعد... شایان ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ہوا بولا
...مرال ہاتھوں کا پیالہ بنائے ان پر چہرہ گرائے بیٹھی تھی
میں نے کھیلنا ہے نوال کے ساتھ جیسے دیس کے ساتھ کھیلتی ہوں... وہ اداسی سے بولی
آپ اچھا اچھا پڑھا کریں پھر وہ جلدی سے بڑی ہو جائے گی... شایان اس کے بال بکھیرتے ہوئے بولا
مرال خفگی سے اسے دیکھنے لگی
اب ماما کہیں گیں مرال بیڈ گرل ہے... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
...آپ میرا نام لے لینا
وہ نہیں مانتی... وہ منہ بسور کر بیٹھ گئ
...اچھا اب یہ بھالو جیسا منہ ٹھیک کرو آپ کو چاکلیٹ لے کر دیتا ہوں
چاکلیٹ کے نام پر مرال کا چہرہ کھل اٹھا
لو یو بڑے پاپا... وہ شایان کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
...لو یو ٹو ڈول
شایان مسکراتے ہوئے بولا
****
کیسی ہو نائلہ.... سپیکر پر حسن کی آواز ابھری
میں ٹھیک ہوں تم سناؤ... نائلہ عمیر کو سلانے کی سعی کر رہی تھی
....میں بلکل فٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری بیوی کہاں ہے جو آج مجھے کال کر لی..نائلہ تعجب سے بولی
ہاہاہاہا... حسن نے قہقہ لگایا
....ماہم کے ساتھ ہے
اووہ تبھی میں سوچوں... اچھا خیر سے فون کیا تھا
ہاں دراصل تمہاری فیملی کو ڈنر پر مدعو کرنا چاہتا تھا
...ٹھیک ہے کس دن میں بتا دوں گی مجیب کو
...ایک بات تمہاری جو شادی شدہ نند ہے نہ اسے بھی لے کر آنا
خیر ہے کہیں دل تو نہیں آ گیا اس پر... نائلہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا جتنا
وہ اسے دیکھنا نہیں چاہتی تھی اتنا اس سے ملنا پڑتا
نہیں خیر اب اتنی بھی نہیں خوبصورت کہ اس کے پیچھے بیوی سے
...گالیاں سنو
لیکن اتنی بری بھی نہیں کہ تمہارا دل قابو میں رہ سکے.... وہ حسن کی
فطرت سے واقف تھی
ہاں تبھی تو بلا رہا ہوں تھوڑی سی تفریح ہو جائے گی
ویسے وہ ہے بھی ایسی ہی تمہارے لفٹ کروانے پر پھسل جائے گی....
نائلہ حقارت سے بولی
....حسن کو اچھا نہیں لگا نائلہ کا یو کہنا
خیر میں بتا رہا ہوں پوری فیملی ہو یاد رکھنا
...اچھا اگر وہ نہ آئ پھر
پھر تمہارے شوہر کو میں بتانے میں ایک لمحے کی تاخیر نہیں کروں گا
کہ آپ کی بیگم میرے عشق میں گرفتار رہیں ہیں ایک عرصہ... نائلہ
....گڑبڑا گئ
عشق نہیں تھا پسندیدگی تھی
جو بھی تھا ہماری باتیں خاصی معیوب تھی جن کو پڑھنے کے بعد ایک
غیرت مند شوہر رد عمل ضرور ظاہر کرے گا اور مجیب بھی انہیں میں
....سے ایک ہے شاید

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ نے لب بھینچ لیے
ٹھیک ہے ہم آ جائیں گے... کہتے ساتھ ہی اس نے کھٹاک سے فون بند کر دیا
مریم تم ہو ہی منحوس میری زندگی میں جتنی بھی ٹینشنز ہیں تمہارے باعث ہی ہیں...
مجیب میں کچھ نہیں جانتی پوری فیملی تو مطلب پوری فیملی...
وہ دونوں آدھ گھنٹے سے بحث کر رہے تھے
تم جانتی ہو مریم زیادہ کسی کے گھر نہیں جاتی اور ویسے تو تم اسے پسند نہیں کرتی پھر اب... وہ مشکوک انداز میں بولا
ہماری روایت ہے یہ کہ پوری فیملی جاتی ہے اور میں تمہاری اس بہن کی وجہ سے کوئی باتیں نہیں سننا چاہتی... وہ دو ٹوک انداز میں بولی
پتہ نہیں آج تمہارے کزن کو کہاں سے یاد آ گیا دعوت کا اتنے عرصے سے تو خبر نہ تھی... مجیب کوفت سے بولا
مجیب میں کچھ نہیں جانتی تم کہو گے تو وہ ضرور جائے گی...
اچھا ٹھیک ہے لیکن پھر تم لڑنا بند کر دو گی...
اووکے نہیں لڑوں گی.... وہ جھٹ سے مان گئی
میں صرف ابھی کی بات نہیں کر رہا بعد کی بھی کر رہا...
ہاں ٹھیک ہے میں پوری کوشش کروں گی کہ ہمارے بیچ کوئی بد کلامی نہ ہو....
ویسے تمہیں پتہ ہے آج میں نے تمہاری فیورٹ ڈش بنائی ہے...
پھر انتظار کیو کروا رہی ہو جلدی سے لے آؤ...
اووکے بس ابھی لائی... نائلہ پرجوش سی باہر نکل گئی
بیوی کو خوش رکھو تو فیملی ناراض فیملی کو خوش رکھو تو بیوی ناراض بندہ جائے کہاں.. مجیب پیشانی مسلتا ہوا سوچنے لگا
مریم جانتا ہوں تمہیں نہیں پسند یوں کہیں بھی جانا لیکن اگر میرا رشتہ بہتر ہو جاتا ہے تو تم اتنا تو کر ہی سکتی ہو اپنے بھائی کے لیے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجیب فون کان سے لگائے بولنے لگا
...مریم خاموش ہو گئ
..ایک طرف وہ حسن تھا اور دوسری جانب اس کا عزیز بھائ
ٹھیک ہے مجیب میں آجاؤں گی تم فکر مت کرو ویسے بھی مرال تمہیں مس کر رہی ہے... مریم اس کی خجالت دور کرنے کو بولی
تھینک یو مریم... مجیب پر سکون سا ہو گیا
...ارے کوئ بات نہیں
....مریم نے اپنے بھائ کا انتخاب کیا
مجیب تم نے میرے لیے بہت کیا ہے اور ابھی تک کر رہے ہو پھر میں کیسے خودغرض بن جاؤں ویسے بھی بھابھی اور تمہاری ناچاقی کا سبب میں ہی ہوں....
....مریم کی نظر گھڑی پر پڑی تو نماز کا خیال آیا
وضو کر کے جاۓ نماز پر کھڑی ہو گئ
دعا مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھاۓ تو بے ساختہ آنسو ہتھیلی پر گرنے لگے....
اللہ پاک میں نہیں جانتی یہ سب کب ختم ہو گا کبھی کبھی تو لگتا ہے شاید موت ہی نجات دے گی لیکن مایوسی کفر ہے اس لیے میں پر امید ہو کہ بہت جلد سب بھول جائیں گے...
...مریم کے آنسوؤں میں روانی آ گئ
بس میری بیٹی کا نصیب اچھا کرنا اس کو اس سب سے نہ گزرنا پڑے جس طرح بھابھی اسے کہ رہی تھی مجھے خدشہ ہے کہیں اسے آگے بھی اس طرح باتیں نہ سننی پڑیں اللہ پاک میں تو بڑی ہوں وہ تو بچی ہے معصوم اور اس کا تو کوئ قصور بھی نہیں کیسے وہ یہ سب برداشت کرے گی پلیز اپنے بندوں کا دل نرم کر دے میرے حوالے سے نہ سہی میری بیٹی کے حوالے سے ہی پلیز اللہ پاک... مریم کے لب ہل رہے تھے لیکن آواز نہیں آ رہی تھی کیونکہ مرال سو رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال نا جانے کب سے اٹھ گئ تھی اور اب مریم کو دعا مانگتی دیکھ رہی تھی...

وہ بیڈ سے نیچے اتری...

نرم روئ جیسے گرم پاؤں ڈھنڈے ماربل کے فرش پر رکھے اور پاؤں کی انگلیوں پر چلتی ہوئ مریم کے پاس آ گی...

مریم کا دھیان اپنی دعا میں تھا...

مرال اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئ...

مریم نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو وہ بھی اسی کی طرح ہاتھ اٹھائے ہوئے تھی...

مریم نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

ماما دعا میں کیا مانگتے ہیں.... وہ مریم کو دیکھتی ہوئ پوچھنے لگی

جو آپ کو اللہ سے چاہیے ہو وہی مانگتے...

لیکن آپ تو رو رہی تھی...

مریم نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا...

آنسو پھر سے بہنے لگے

مرال چپ چاپ اس کے سینے سے لگی رہی جیسے اس کا دکھ سمجھتی ہو...

مرال اس سے الگ ہوئ اور اپنے چھوٹے چھوٹے موٹے ہاتھوں سے مریم کے آنسو صاف کرنے لگی...

پاپا کہتے ہیں مرال روتی ہوئ اچھی نہیں لگتی اور مجھے ماما... مریم روتی ہوئ مسکرا دی

میری بیٹی تو بہت سمجھدار ہے... مریم اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیتی ہوئ بولی

مجھے بھوگ لگی ہے....

چلیں نیچے چلتے ہیں پہلے آپ کا منہ ہاتھ دھلوا دو... مریم اسے اٹھاتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....آج نور بھی نیچے بیٹھی تھی اب وہ قدرے بہتر تھی
...بڑی ماما
....مرال سیڑھیوں سے بھاگتی ہوئ آئ
مرال... مریم نے اسے آواز دی
آرام سے ڈول اگر گر جاتی پھر... نور اسے ڈپٹتی ہوئ بولی
....سوری... کہتی وہ اس کے ساتھ بیٹھ گئ
مریم کچن میں چلی گی
بڑی ماما نوال بےبی چھوٹی سی کیوں ہے... وہ نوال کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی جو کہ اس کی گود میں تھی
میرا بچہ کیونکہ ابھی وہ چھوٹی ہے... نور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی
پھر یہ بڑی کیوں نہیں ہو رہی... مرال کو بس اسی بات کی جلدی تھی
اچھا چلیں پہلے آپ کھانا کھا لیں ورنہ آپ کو موٹی کون کہے گا... نور اسے گد گداتی ہوئ بولی
مرال کھلکھلا کر ہنسنے لگی
****
...مریم مرال کو تیار کر رہی تھی جب آفاق اندر آیا
...ریڈی ہو تم دونوں
یس پاپا... مرال بولی
میں نے چینج کرنے ہیں ایسا کرو تم مرال کے پاس بیٹھو یہ میک اپ اٹھا کے بیٹھ جاتی ہے میں چینج کر لوں.... آفاق نے مرال کو اپنے پاس بٹھا لیا....
مریم یہ پہلی اور آخری بار ہے کہ میں اس شخص کے گھر تمہیں لے کر جا رہا ہوں آئیندہ مجیب کا رشتہ بھی ٹوٹے تو مجھ سے امید مت رکھنا اس جیسے گھٹیا انسان کو میں دیکھنا پسند نہیں کرتا اور اس کے گھر دعوتوں پر جاتا پھروں..... آفاق تلملا کر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....ٹھیک ہے آفاق آئیندہ نہیں کہوں گی
آفاق اس کی بات سمجھ گیا تھا اسی کی نا چاہتے ہوئے بھی رضامندی دی
..کیونکہ مریم کو اپنے میکے سے تعلق رکھنا تھا
مریم کو عجیب سا تناؤ محسوس ہو رہا تھا ان سب کے بیچ میں خاص
...کے حسن کی بےباق نظریں اسے طیش دلا رہیں تھیں
آفاق کو اس نے بہت مشکل سے راضی کیا تھا اور اب اس پر حسن کی
...یہ حرکتیں اسے افسوس ہونے لگا
...مرال, سدیس اور ماہم کوریڈور میں کھیل رہے تھے جب نائلہ وہاں آئ
ماہم, سدیس تم دونوں کو منع کیا تھا نہ کہ اس کے ساتھ نہیں کھیلنا پھر
بات سمجھ میں نہیں آتی... وہ غرائ
....مرال جہاں تھی وہیں سہم گئ
لیکن کیوں آنٹی... ماہم نے پوچھا
بیٹا ایسے لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے اووکے جن کے ساتھ ماما کہیں ان
کے ساتھ کھیلا کریں... وہ اسے سمجھانے لگی
...مرال کے بال اچھے ہیں
وہ مرال کے بالوں کی طرف اشارہ کرتی ہوئ بولی جو اس وقت پونی
...میں قید تھے
...اور مرال بت بنی کھڑی تھی سانس جہاں تھا وہیں رک گیا
..نائلہ مرال کو غصے سے دیکھنے لگی
تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا مرال آئیندہ اگر تم مجھے سدیس کے آس پاس
...بھی نظر آئ تو دیکھنا ماروں گی پھر میں
...مرال نے تھوک نگلا
...آنسو ٹپ ٹپ اس کے گال پر آ گۓ
...ڈرامے باز کہ کر نائلہ سدیس اور ماہم کا ہاتھ پکڑے اندر لے گئ
سدیس چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا جو اس تاریکی میں تنہا رہ گئ
...تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال کو خوف آنے لگا وہ آس پاس دیکھنے لگی
...حسن کال سننے کے لیے اِدھر آیا تو نظر مرال پر پڑی
سرخ وسپید رنگت والی گول مٹول سی مرال آنکھیں اور ناک سرخ ہوئ
...پڑیں تھی جو اس کے رونے کی چغلی کھا رہی تھیں
ہاتھ آپس میں پیوست کر رکھے تھے یوں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے
...ضرب کھا رہا تھا
حسن کو دکھ ہوا اسے اس حال میں دیکھ کر کچھ بھی ہو تھی تو وہ اسی
...کی بیٹی اسی کا خون اور ماہم سے زیادہ معصوم اور کیوٹ
...حسن قدم اٹھاتا مرال کے پاس آیا
مرال یہاں آؤ... حسن گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا
مرال جو ڈری ہوئ تھی سوچنے لگی کہ جائے یا نہیں کیونکہ مریم نے
...اسے انجانے لوگوں سے ملنے سے منع کیا تھا
ڈول یہاں آؤ.... وہ جانتا تھا مریم اسے یہی کہ کر پکارتی ہے
....ڈول کہنے پر مرال روتی ہوئ اس کے سینے سے لگ گئ
....حسن اس کے بال سہلانے لگا
نا جانے کیوں مرال کے آنسو اسے بھی تکلیف دے رہے تھے وجہ
...جاننے سے وہ خود بھی قاصر تھا
...حسن نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیا اور مرال کی پیشانی چومی
...وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا
معلوم نہیں... حسن بڑبڑایا
مریم جو مرال کو ڈھونڈ رہی تھی مرال کو اس کے پاس دیکھ کر تن فن
...کرتی آئ
مرال کو جھٹکے سے اس کی گرفت سے آزاد کروایا اور گود میں اٹھا
لیا
...میری بیٹی سے دور رہو سمجھے
...مریم میں تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جیسے گھٹیا انسان سے میں کچھ نہیں سننا چاہتی یقیناً تم اسے میرے خلاف کرنا چاہ رہے ہو گے اور کر بھی کیا سکتا ہے تم جیسا جانور... مریم پھنکاری

دیکھو تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو... حسن نے وضاحت دینی چاہی ...غلط انسان کو غلط ہی سمجھا جاتا ہے

حسن عبداللہ آئیندہ میری بیٹی کو ہاتھ لگانا تو دور آس پاس بھی نظر نہ آؤ...

تم حد سے بڑھ رہی ہو... وہ سنبھل چکا تھا

حد مائ فٹ... مریم پیر پٹختی ہوئ اندر چلی گئ

...حسن تلملانے لگا

...مجھے اتنی باتیں سنا گئ تم

...وہ مٹھیاں بھینچے اندر کی جانب چل دیا

...سب ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے

....مریم کی فیملی, اس کے ماما پاپا اور گھر کے باقی تمام افراد

...ایک کرسی پر ٹائٹ جینز پر ٹی شرٹ پہنے سونیا اکڑ کر بیٹھی تھی

...سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے

....سونیا نے اس خاموشی کو توڑا

مریم میں نے سنا ہے آپ کا پاسٹ خاصا ڈارک ہے... وہ بریانی چمچ میں لیتی ہوئ بولی

مریم کا نوالہ حلق میں پھنس گیا تو دوسری جانب آفاق کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گۓ..

مجھے نہیں لگتا کہ یہ موضوع آپ کے ساتھ ڈسکس کرنے کا کوئ لاجک ہے... مریم نے تحمل سے جواب دیا

...سربراہی کرسی پر حسن بیٹھا مسکرا رہا تھا

شاید آپ کو ایسا لگتا ہو لیکن ہم سب ایک فیملی ہیں تو بات کرنے میں کوئ حرج نہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم سے پہلے اس کی ماما بول پڑیں
نائلہ... وہ جو لاپرواہ بنی بیٹھی تھی چونک گئ اور ان کی آنکھوں سے سمجھ بھی گئ..
...سونیا پلیز یہ ان کا پرسنل میٹر ہے
اووہ سو فائنلی کسی نے تو مانا کہ یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے... مریم دل میں سوچتی ہوئ ہوئ تلخی سے مسکرائ
...مریم چلو گھر چلیں
آفاق کھڑا ہوتا ہوا بولا
...مریم بھی فوراً کھڑی ہو گئ
...مرال بیٹا آؤ
لیکن آپ نے تو کھانا کھایا ہی نہیں... سونیا بولی
میرا پیٹ بھر چکا ہے... آفاق دانت پیستا ہوا بولا
اتنی جلدی کیسے آئ میں ابھی پانچ منٹ بھی با مشکل گزرے ہوں گے...
وہ شرمندہ سی نظر آنے لگی
آپ کی باتوں سے... آفاق دو ٹوک بولا
...سونیا نے لب بھینچ لیے
...چلو مریم
اووکے آئم سوری... وہ آفاق کے سامنے آتی ہوئ بولی
سوری کی ضرورت نہیں ہمیں اب گھر چلنا چاہیے مرال نے صبح سکول جانا ہے... آفاق سنجیدگی سے بولا
پلیز اگر آپ لوگ اس طرح چلے گۓ تو مجھے بہت برا لگے گا کہ میں نے آپ کو ہرٹ کر دیا نہ آپ نے کھانا کھایا نہ میٹھا...
...سب خاموش تماشائ بنے ہوئے تھے
پلیز کچھ دیر رک جائیں... وہ التجا کرنے لگی
آفاق مریم کو دیکھنے لگا
وہ جواباً کندھے اچکانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز.... آپ جتنی بار بولیں گے میں معافی مانگوں گی بٹ اس طرح سے ناراض ہو کر مت جائیں... وہ التجائیہ انداز میں بولی

ٹھیک ہے... آفاق کو بادل نخواستہ رکنا پڑا

اس کے بعد سونیا نے مریم کے متعلق کوئ بات نہ کی پھر وہ اپنی فیملی کے بارے میں بتانے لگی

مریم کو اس کی بے تکی باتوں میں دلچسپی نہیں تھی ویسے بھی اس کا موڈ خراب ہو چکا تھا اب تنہائ میں ہی سکون ملنا تھا...

مرال آپ پاپا کے پاس بیٹھیں گیں اووکے...

اووکے ماما... مریم اس کا منہ تھپتھپانے لگی

مرال نے دوبارہ سدیس اور ماہم کے پاس جانے کی ہمت نہ کی البتہ دل اس کا چاہ رہا تھا لیکن خاموشی سے آفاق کے پہلو میں بیٹھی رہی...

مریم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی باہر لان میں آ گئ....

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا سکون بخش رہی تھی...

اللہ پاک مجھے تو لگتا ہے سب نے مجھے تفریح اور مزاح کا سامان سمجھ لیا ہے اور دل بہلانے کے لیے مجھے موضوع بحث بنا لیتے ہیں یہ سوچے بنا کہ یہ چیز مجھے کتنی تکلیف دے گی میرا ان لوگوں سے کوئ تعلق نہیں تو پھر ان کو کیا مسئلہ ہے میری ذاتی زندگی میں کچھ بھی ہو وہ ہوتے کون ہیں مجھے جج کرنے والے میری جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے یہ یہ لوگ آخر... مریم بپھر گئ

ہر انسان کی برداشت کی ایک حد ہوتی ہے اور یہ دنیا وہ حد بھی پار کر جاتی ہے

کوئ برداشت بھی کرے تو کتنا

کتنا صبر کریں اور کب تک

لوگ نا تو چپ ہوتے ہیں نہ ہی بھولتے ہیں...

اللہ پاک وہ اپنی زندگی سے مطلب کیوں نہیں رکھتے کیوں دوسروں کی زندگیوں میں دخل دیتے ہیں کیا ملتا ہے ایسا کر کے انہیں... تسکین تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لعنت ہے ایسی تسکین پر جو کسی دوسرے کو بے سکون کر کے ملے....
لوگ مزا لیتے ہیں کسی کی بے بسی کا کسی کی تکلیف کا آج کل کی دنیا میں احساس ختم ہو گیا ہے لوگ اتنے سفاک اتنے بے حس ہیں کہ آج مجھے یقین ہو گیا ہے پہلے یہ باتیں صرف سنا کرتی تھی اب جب خود پر بیت رہی تو سمجھ بھی آرہی...مریم کا چہرہ بھیگ چکا تھا وہ چلتی چلتی پول سائیڈ پر آ گئ...
مریم شفاف پانی کو دیکھنے لگی
گناہ بلکل سیاہی کی مانند ہیں جو نہ تو کبھی صاف ہوتی ہے اور جو اگر صاف ستھرے پانی میں گر جائے تو سارا پانی خراب کر دیتی ہے پھر آپ کتنے ہی جتن کیوں نہ کر لیں وہ پانی پہلے کی مانند شفاف نہیں ہو گا پھر کوئ بھی عمل اس عمل کو ختم نہیں کر سکے گا بس ایک گناہ اور پوری زندگی کا کیا دھرا سب اکارت ایسے ہی بس ایک بوند اور سار پانی خراب ہو جائے گا...
ایسے ہی ایک گناہ ساری زندگی کی ریاضت کو اکارت کر دیتا ہے....اللہ تو ایسا نہیں کرتا لیکن لوگ ایسا ہی کرتے ہیں صرف ایک گناہ پھر آپ کتنے ہی نیک پرہیزگار کیوں نہ ہوں سب غارت کر دیتے ہیں....
کیا اللہ پاک لوگ بھول نہیں سکتے انہیں میری خطا دکھائ دیتی ہے اور میری اذیت نہیں جو تکلیف میں نے برداشت کی ہے جو دن میں نے دیکھے ہیں وہ دکھائ نہیں دیتے پھر کیوں وہ میری جان نہیں چھوڑ دیتے... مریم زمین پر بیٹھی گھٹنوں پر سر رکھے بول رہی تھی اس بات سے یکسر انجان کہ وہ کسی اور کے گھر میں موجود ہے لیکن اللہ تو ہر جگہ موجود ہے آپ کہیں بھی اس پاک ذات سے بات کر سکتے ہیں کیونکہ دلوں کا سکون اس کے پاس ہے...
مریم جب تھک گئ تو خاموش ہو گئ...
اس کے اندر کا اضطراب آنسو بن کر نکل گیا تھا اور جس کے سامنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنا دل رکھا تھا وہ اس کے آنسو بے مول نہیں ہونے دے گا... وہ لمبی سانس لیتی ہوئ پانی کو دیکھنے لگی جب اسے ایک ہیولا دکھائ دیا مریم کو لگا آفاق ہے وہ چہرہ صاف کرتی کھڑی ہو گئ لیکن جیسے ہی وہ مڑی سامنے حسن کو دیکھ کر جہاں چونک گئ وہیں نفرت کی ...ایک لہر اس پر سرایت کر گئ

....ناگواری چہرے پر سجائے وہ اسے گھورنے لگی

...آج بھی تم روتی ہوئ اچھی نہیں لگتی

لائک سئیرئسلی... مریم سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئ بولی

جانتا ہوں تم ناراض ہو مجھ سے لیکن یقین مانو تمہارے بعد مجھے ...احساس ہوا کہ میں کہیں نہ کہیں تم سے محبت کرنے لگا تھا

اووہ پلیز حسن اپنی یہ فضول بکواس بند کرو اس سب کا کوئ فائدہ نہیں میں اپنی زندگی میں خوش ہوں اور اگر نہ بھی ہوتی تو تم جیسے انسان ...کے ساتھ رہنے سے موت کو بہتر گردانتی

...حسن قدم بڑھا کر عین اس کے سامنے آ کھڑا ہوا

یہ تم ہی ہو کیا... وہ حیرت سے بولا

ہاں اور اچھے سے دیکھ لو تاکہ تمہیں دوبارہ یہ سوال پوچھنے کی نوبت نہ آئے... مریم کے چہری کی سختی مزید بڑھ گئ

حسن اس کے کان کے قریب آیا اس نے بولنے کے لیے لب کھولے لیکن اس سے پہلے ہی مریم پیچھے ہو گئ

...آئیندہ میرے پاس آئے نہ تو دیکھنا بہت برا ہو گا

...مریم اس کے ساتھ سے گزر گئ حسن رخ موڑ کر اسے دیکھنے لگا

....یار ایک بار گلے ملنا چاہتا ہوں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں

مریم کی اس کی جانب پشت تھی حسن کو لگا شاید وہ رک جائے لیکن ...اس نے مڑ کر بھی نہیں دیکھا

ڈیمٹ... حسن پلر پر مکہ مارتا ہوا بولا

ایسے کر رہی تھی جیسے بہت پاک صاف ہے کیا چلا جاتا اگر کچھ منٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے دے دیتی.. وہ پھر سے جانور بنا سوچ رہا تھا
حسن سر جھٹکتا ہوا لاؤنج میں آیا تو مریم کی فیملی کے علاوہ باقی سب موجود تھے...
چلی گئ ہوں... وہ ہنکار بھرتا صوفے پر بیٹھ گیا
مریم آئیندہ میں اس طرح کی کسی دعوت میں نہ خود شرکت کروں گا نہ تمہیں کرنے دوں گا یاد رکھنا پہلے بھی کہا اور اب پھر سے کہ رہا ہوں... آفاق ڈرائیو کرتا ہوا بولا
تم ٹھیک کہ رہے ہو... مریم نے گود میں سوتی ہوئ مرال کو دیکھتے ہوئے کہا
پھر چاہے کوئ مرے یا جئیے آئ ڈونٹ کئیر دوسروں کے لیے میں ہماری زندگی کو آگ میں نہیں جھونک سکتا....
ٹھیک ہے آفاق آگے سے جیسے تم بولو گے ویسے ہی کروں گی... مریم نرم مسکراہٹ لیے بولی
آفاق نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا
تم ٹھیک ہو.... وہ پریشان دکھائ دے رہا تھا
ہاں آفاق سچ میں میں بلکل ٹھیک ہوں پلیز تم ٹینز مت ہو... مریم فکرمندی سے بولی
اگر تم ٹھیک ہو تو میں بھی ٹھیک ہو... آفاق مسکراتا ہوا بولا
ویسے وقت پر لگا کر اڑتا ہے ہیں نہ... وہ مرال کو دیکھتا ہوا بولا
ہاں کل تک یہ چھوٹی سی ہماری ڈول بولتی بھی نہیں تھی اور آج ماشاءاللہ اتنی بڑی ہو گئ ہے...
مریم معلوم ہے تم سے پہلے میں ہماری بیٹی کے لیے دعا مانگتا ہوں...
مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ آپ کی زندگی میں کوئ اور آ گئ ہے...مریم مسکراہٹ دباتی ہوئ بولی
مرال مجھے بہت عزیز ہے اور وجہ جاننے سے میں خود بھی قاصر ہوں جب پہلی بار مرال نے پاپا بولا تھا ایسا لگا تھا پہلی بار کوئ خوشی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....ملی ہے یا جو پہلے خوشیاں ملی حقیقت میں وہ خوشیاں تھیں ہی نہیں
میں اللہ کی بہت شکرگزار ہوں کہ مجھے تمہارے جیسا ساتھی ملا جو
....دکھ سکھ میں میرے ساتھ ہے
بس اللہ نے میرا دل نرم کر دیا ورنہ شاید میں بھی باقی سب کی طرح
...ہوتا
...گاڑی پورچ میں رکی تو مریم باہر نکل آئ
لاؤ مرال کو میں لے جاتا ہوں... آفاق اسے پکڑتا ہوا بولا
چونکہ وہ صحت مند تھی اور مریم کافی کمزور اس لیے اسے کوئ
....کمزور انسان زیادہ دیر اٹھاتا تو تھک جاتا

شکر ہے میڈم آپ اٹھ گئیں... شایان نوال کو آنکھیں کھولے دیکھ کر بولا
نوال پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی
نہیں نہیں پلیز پاپا سے بھی بات کر لیا کریں.. شایان اسے روتا دیکھ کر
بولا
یار نور.. وہ رونے والی شکل بنا کر بولا
...اچھا لائیں مجھے پکڑائیں دس منٹ بعد کر لینا جتنی بات کرنی ہو
...شایان نے اسے نور کو پکڑا دیا
نور اسے چپ کروانے لگی
...ویسے مجھے روتے ہوئے بچے بلکل اچھے نہیں لگتے
نور اسے گھورنے لگی
....اب ہاتھ بھی نہیں لگانے دوں گی
روتے ہوئے اچھے نہیں لگتے کھیلتے ہوئے تو اچھے لگتے ہیں
نہ...شایان نے وضاحت دی
نور تم اپنی میڈیسنس نہیں لے رہی کیا... شایان گولیاں دیکھتا ہوا بولا
لیتی ہوں لیکن اکثر بھول جاتی ہوں.... وہ نوال کو فیڈ کرواتی ہوئ بولی
اسی لیے تم دن بہ دن کمزور ہوتی جا رہی ہو... شایان خفگی سے اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنے لگا
...اچھا نہ آگے سے یاد رکھوں گی اب ایسے مت دیکھیں
نور اس کی نظروں سے خائف ہوئ
...کچھ دیر بعد شایان نوال کو لے کر بیٹھ گیا اور نور لیٹ گئ
مطلب آج آپ سنبھالیں گے نوال کو میں سو جاؤں... نور اسے دیکھتی ہوئ پوچھنے لگی
ہاں سو جاؤ آج یہ پرنسس میرے پاس ہے... شایان اس کی ناک دباتا ہوا بولا
...رات گۓ شایان نوال کے ساتھ باتیں کرتا رہا
پھر نیند کا خیال آیا تو نور کو دیکھنے لگا
...جو بے خبر سو رہی تھی شایان نے اسے جگانا مناسب نہ سمجھا
....بیڈ سے اترا نوال کو کندھے سے لگایا اور اس کی پشت تھپتھپانے لگا
اسے کوئ تجربہ نہیں تھا بچوں کو سلانے کا لیکن پہلی بار کوشش کرنے لگا...
...اگلے بیس منٹ میں نوال اس کے ساتھ لگی نیند کی وادی میں اتر گئ
...شایان اسے لٹاتا ہوا دیکھنے لگا
اتنا مشکل بھی نہیں تھا... وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا
اپنی سائیڈ کا لیمپ آف کیا اور خود بھی لیٹ گیا کچھ ہی دیر میں وہ بھی ہوش سے بیگانہ ہو گیا....
****

آئم سوری مریم... ایمان شرمندہ سی بولی
کس لیے... مریم انجان بنی
میں نے تمہیں بہت تکلیف پہنچائ اپنی تکلیف میں اتنی اندھی ہو گئ کہ یہ بھی نہ دیکھ سکی کہ تم کتنے کرب میں ہو....
...وہ چہرہ جھکاۓ بول رہی تھی
کوئ بات نہیں ایمان... مریم مسکراتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایمان حیرت سے اسے دیکھنے لگی
..بس یہی کہو گی
..اور کیا کہوں
کم سے کم دو چار گالیاں تو دے ہی دو دل کی بھڑاس تو نکال لو... وہ تعجب سے بولی
نہیں ایمان میرے دل میں ایسا کچھ بھی نہیں تم حق ہر تھیں ویسے بھی حالات نے برداشت اور صبر کرنا سکھا دیا ہے... مریم نے سہولت سے اسے بری کر دیا
تھینک یو مریم... ایمان نے اس کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنا کر کہا
یہ میری ماما ہیں... مرال جیسے ہی آئ ایمان کو ہٹانے لگی
نو یہ میری ماما ہیں... ایمان بھی اسے تنگ کرنے لگی
نہیں یہ میری ماما ہیں... مرال بضد ہوئ
وہ ایمان کے بازو ہٹانے کی ناکام سعی کرنے لگی
لیکن ایمان نے اپنے بازو نہ ہٹائے
موٹو کھاتی اتنا ہو طاقت ہے نہیں... وہ مرال کو گود میں اٹھاتی ہوئ بولی
...مرال ناک سکوڑتی نیچے اتری اور مریم کی گود میں بیٹھ گئ
...میری ماما ہیں
...ایمان اور مریم مسکرانے لگیں
ماما آپ میری ماما ہو نہ... مرال نے تصدیق کرنا چاہی
جی میری جان میں آپ کی ماما ہوں... مریم اس کا چہرہ تھامتی ہوئ بولی
ماما خالہ بیڈ گرل ہیں... مرال ناک چڑھاتی ہوئ بولی
اچھا جی تو ہماری ڈول کیا ہے... ایمان چہرے پر شرارت لیے بولی
مرال گڈ گرل ہے... وہ آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
...جی نہیں کس نے کہا ہے آپ کو ایسا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال صدمے سے اسے دیکھنے لگی
پاپا نے... وہ آہستہ سے بولی مبادہ غلط ہی نہ کہا ہو
اووہ آپ کے پاپا جھوٹ بولتے ہیں کیا... ایمان افسوس سے بولی
جی نہیں... مرال تڑخ کر بولی
ماما دیکھیں نہ... وہ روہانسی ہو گئ
اچھا بھئ بس مزید میری بیٹی کو تنگ نہیں کرنا... مریم اسے ڈپٹتی ہوئ بولی
...ایمان مسکراتی ہوئ خاموش ہو گئ تو مرال اسے زبان چڑانے لگی
ایمان خفگی سے اسے دیکھنے لگی
شیطان ہو پوری موٹو... وہ اس کے گال کھینچ کر بال بکھیرتی ہوئ بولی
خالہ کیا ہے... مرال بال بکھیرنے پر چڑ گئ
ہاہاہا اب مزا آیا نہ... ایمان بھی اسے زبان دکھا کر باہر چلی گئ
...اور مرال جل بھن کر رہ گئ
ماما میرے بال... وہ پونی سے نکلی گھنگریالی لٹ پکڑتی ہوئ بولی
آاا خالہ تنگ کرتیں ہیں آپ کو... ماما ابھی بنا دیتی ہیں بال اپنی ڈول کے... مریم اسے بہلاتی ہوئ بولی
مریم نے برش اٹھایا اور مرال کے بالوں میں کرنے لگی
...اب اس نے مرال کے بالوں کو جوڑے میں قید کر دیا
اب ٹھیک ہے... مریم اسے شیشے کے سامنے کرتی ہوئ بولی
میری پیاری ماما... مرال مریم کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
اور میرا پیارا بےبی... مریم نے بھی اس کے گال پر بوسہ دیا
وہ دونوں اس وقت ایمان کے کمرے میں تھیں..مریم ایمان کے بلانے پر آئ تھی ورنہ اس دن کے بعد سے وہ گھر نہیں آئ تھی دوبارہ...
مریم آفاق کو ٹیکسٹ کرنے لگی تو مرال کو موقع مل گیا میک اپ پر ہاتھ صاف کرنے کا..
وہ ایک ہاتھ میں لپ اسٹک پکڑے دوسرا ہاتھ کمر پر رکھ کر لگانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لگی
مریم کی نظر شیشے پر پڑی تو اسے دیکھ کر دنگ رہ گئ پھر غصے سے اس کی طرف آئ
یہ بچے یوز نہیں کرتے.. مریم اس کے ساتھ سے جھپٹتی ہوئ بولی
کیوں کیوں کیوں.... وہ بھی اسی کی بیٹی تھی
جب آپ بڑی ہو جائیں گیں پھر منع نہیں کروں گی... مریم لپ اسٹک بند کرتی ہوئ بولی
ماما پوری تو کرنے دیں... وہ شیشے میں خود کو دیکھتی ہوئ بولی
نیچے والا آدھا ہونٹ رہتا تھا
چلیں میرے ساتھ ...مریم اسے لے کر واش روم میں آ گئ اور اس کا منہ دھونے لگی
....مرال ناراض ہو کر بیٹھ گئ
...مریم اثر لیے بنا اس کے ساتھ بیٹھ گئ
تو مرال بیڈ سے نیچے اتری چھوٹے چھوٹے گلابی پھولے ہوئے پیروں میں سلیپر پہنی اور منہ بسورتی باہر نکل گئ...
....مریم کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئ

...مرال لاؤنج میں آئ تو سدیس موبائل لیے بیٹھا تھا
...مرال اداس سی صوفے پر بیٹھ گئ
ملال آؤ اندر جا کر کھیلتے ہیں... سدیس آہستہ سے بولا
اندر مامی کو پتہ نہیں چلے گا.... وہ تصدیق کرنے لگی
...ہاں نہ ماما کچن میں ہیں انہیں پتہ نہیں چلے گا
مرال یہاں وہاں دیکھنے لگی
...ابھی اس نے پاؤں نیچے رکھے بھی نہیں تھے کہ نائلہ آ گئ
...مرال آپ میرے کمرے میں مت جانا اووکے
نائلہ کو خدشہ تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن کیوں ماما... سدیس نا سمجھی سے بولا
کیونکہ پھر یہ میری چیزوں کو ہاتھ لگائے گی..نائلہ مرال کو گھورتی ہوئ بولی
...مرال کا حلق خشک ہو گیا
سمجھ رہی ہو نہ آپ اگر مجھے کمرے میں نظر آئ اور اگر تم نے غلطی سے بھی کسی چیز کو ہاتھ لگایا تو پھر دیکھنا کتنا برا پیش آتی ...میں
نائلہ خونخوار نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی
اووکے مامی... کہ کر مرال باہر بھاگ گئ
...نائلہ کا بس نہیں چلتا تھا مرال کا اس گھر میں آنا ہی بند کروادے
...جاؤ سدیس جا کر بھائ کو دیکھو سو رہا ہے نہ
گندی ماما... سدیس کہتا ہوا کمرے میں چلا گیا
ماما وہ پہلی بار تو اس گھر میں نہیں آئ جو آپ اس طرح تیاریاں کر رہیں ہیں... نائلہ اکتائ ہوئ بولی
...وہ قورمے سے نظریں ہٹا کر نائلہ کو گھورنے لگیں
اگر تمہیں کوئ مسئلہ ہے میری مدد کرنے میں تو تم اپنے کمرے میں جا سکتی ہو...
...نہیں میں ویسے ہی کہ رہی
اور یہ اس کا بھی گھر ہے جب چاہے آ سکتی ہے چاہے روز آ جائے اب ...تو مرال کے ساتھ سب کا اتنا لگاؤ ہے
...آپ مجھے غلط سمجھ رہیں ہیں
اور ہاں بولتے ہوئے اپنے الفاظ پر غور کر لیا کرو تم اس گھر کی بہو ہو لیکن تمہیں بیٹی سمجھا جاتا ہے مریم اس گھر کی بیٹی ہے سو بہتر ہو گا کہ تم بھی اسے بہنوں کی طرح ٹریٹ کرو... نائلہ خاموش ہو گئ کیونکہ وہ غلطی پر تھی
جانا ہے تو جاؤ میٹھا ایمان نے ہی بنانا ہے.. نہیں میں آپ کے ساتھ ختم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....کروا کے جاؤں گی
ارے موٹو یہاں کیا کر رہی ہو... فاطمہ مرال کو تنہا گارڈن میں دیکھ کر بولی
...میں ناراض ہوں ماما سے
ہماری ڈول کیوں ناراض ہے... فاطمہ اسے گود میں اٹھاتی ہوئ بولی
وہ میری بات نہیں مانتیں... مرال منہ بسورتی ہوئ بولی
...آپ مانتی ہوں ماما کی بات
جی ہاں... وہ تیکھے تیور لیے بولی
اچھا آؤ میں آپ کو کینڈی دیتی ہوں... فاطمہ اسے بہلاتی ہوئ بولی
بس کینڈی... وہ صدمے سے بولی
فاطمہ ہنسنے لگی
اور کیا پوری دکان لا دوں.... فاطمہ برا مان گئ
....پتہ ہے ماموں مجھے آئسکریم, چاکلیٹ, چپس, بوتل
اچھا بس بس ماموں کی چمچی... فاطمہ اس کی بات کاٹتی ہوئ بولی
ہوں... مرال منہ بناتی اندر چلی گئ
...فاطمہ بھی مسکراتی ہوئ اس کے پیچھے چل دی
...لاؤنج میں سب بیٹھے مجیب کا انتظار کر رہے تھے آفاق بھی آ چکا تھا
...مرال نانو کی گود میں بیٹھی تھی
نانو مما سے کہیں مجھے منائیں... وہ آہستہ آواز میں کان میں سرگوشی کرتی ہوئ بولی
جو مریم نے بھی سن لی اور مسکرانے لگی
کیوں... وہ بھی اسی کے انداز میں بولیں
وہ مجھے لپ اسٹک نہیں لگانے دیتیں... وہ منہ بنائے بولی
آپ ابھی چھوٹی ہو... نانو کی بات پر مرال منہ پھلا کر بیٹھ گئ
ڈول... مجیب کی آواز گونجی تو مرال چھلانگیں لگاتیں اس کی گود میں چڑھ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجیب نے اس کے گال پر بوسہ دیا
...کیسی ہے میری ڈول
بہت پیاری... شایان کا سکھایا ہوا وہ بولی
...سب مسکرانے لگے
یہ دیکھیں ماموں کیا لائے آپ کے لیے... وہ چیزوں سے بھرا شاپر اسے دکھاتا ہوا بولا
...مریم محبت پاش نظروں سے دونوں کو دیکھنے لگی
...آفاق پاپا کے ساتھ محو گفتگو تھا
ایسے میں نائلہ تھی جو کڑھ رہی تھی
مجیب کا مرال کے لیے پیار اسے بلکل پسند نہ آتا اتنی چھوٹی سی بچی سے حسد کرنے لگتی..
...تھینک یو ماموں
وہ اس کے گال پر بوسہ دیتی جلدی سے نیچے اتری اور فاطمہ کے ساتھ جا بیٹھی...
یہ دیکھیں خالہ ایسے دیتے ہیں... وہ گردن فخر سے تان کر بولی
...سب اسے دیکھ کر مسکرانے لگے
...اچھا بس اب آپ غریبوں کا مذاق مت بنائیں موٹو
...موٹو کہنے پر مرال منہ کے عجیب عجیب زاویے بنانے لگی
کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا آج کوئ تلخ کلامی نہیں ہوئ تھی
...لیکن نائلہ مریم کے لیے اتنی محبتیں دیکھ کر جل رہی تھی
...ایک وہی تھی سب میں جو کسی سے بات نہیں کر رہی تھی
ماما میں خالہ کے پاس رہ لوں... مرال ڈرتی ہوئ پوچھنے لگی
نہیں بیٹا صبح آپ کا سکول ہے... مریم اس کا سامان سمیٹتی ہوئ بولی
....پلیز پلیز پلیز
...مرال ایک بار کہا نہ ضد مت کیا کریں
...وہ کمرے سے نکل کر آفاق کے پاس آ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پاپا میں رہ لوں یہاں
آپ یہاں رہو گی تو پھر پاپا بور ہو جائیں گے... آفاق بےچارگی سے بولا
...اووکے پھر چلیں گھر
...جی ماما آجائیں پھر چلتے ہیں
ایک تو منہ اٹھائے روز تمہاری بہن چلی آتی ہے یہاں... نائلہ بد مزہ ہوتی ہوئ بولی
نائلہ مریم تمہیں کیا کہتی ہے... مجیب تنگ آ کر بولا
مجھے اس کا یہاں روز روز آنا نہیں پسند بعد میں سار دن کچن میں رہو
...خود تو میڈم آرام فرماتی ہے
تمہیں کام کرنے سے مسئلہ ہے تو مت کیا کرو لیکن وہ تو یہاں آئے گی
...اور جب اس کا دل کرے وہ آئے میں دیکھتا ہوں کون روکتا ہے اسے
اتنا ہی پیار تھا بہن سے تو اسی سے شادی کر لیتے مجھے کیوں ذلیل کر رہے ہو...
...استغفراللہ نائلہ بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو
...وہ کم تھی جو اب اس کی بیٹی میرے سر پر ناچتی پھرتی ہے
وہ معصوم تمہیں کیا تنگ کرے گی اتنی کیوٹ سی ہے وہ تو دیکھتے ہی پیار آ جاتا...
...یہاں تو سب پاگل ہیں کسی سے بات کرنے کا کوئ فائدہ نہیں
تم اپنی زبان کو لگام دیا کرو میں صرف سدیس اور عمیر کی وجہ سے برداشت کرتا ہوں ورنہ کب کا تمہیں فارغ کر چکا ہوتا...
دے کر تو دکھاؤ طلاق مجھے تم اس دن کے بعد شکل بھی نہیں دکھاؤں گی میں بچوں کی... وہ بھی میدان میں اتری
مجیب نے ناگواری سے اسے دیکھا
مجھے نہیں لگتا کہ ایک بھی دن میں سکون سے سو سکوں گا یہی معمول بنایا ہوا ہے تم نے پاگل کر دیا ہے مجھے... مجیب پھٹ پڑا
تمہاری باتیں میری سمجھ سے باہر ہیں کبھی ایمان تمہاری بات نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانتی کبھی فاطمہ تم سے زبان ترازی کرتی ہے کبھی مریم کبھی مرال ...اس گھر کے کسی فرد سے بھی تم مطمئن ہو کیا
نائلہ دانت پیستی اسے گھورنے لگی
یو نو واٹ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم غلط ہو کیونکہ اتنے سارے لوگ غلط نہیں ہو سکتے... مجیب انگلی سے اشارہ کرتا ہوا بولا
ابھی تو میں نے تمہیں ماما کا نہیں بتایا....آج مجھے اتنی باتیں سنائیں ہیں بیٹی پر تو بہت پیار آتا ہے اور مجھ سے غیروں والا سلوک کرتی ہیں تمہیں انداز بھی ہے کتنی سبکی محسوس ہوئ مجھے جب وہ بےعزت کر رہیں تھیں... وہ رونے کی ایکٹنگ کرنے لگی
یہ ڈرامے اچھے سے سمجھتا ہوں میں... مجیب اثر لیے بنا بیڈ پر جا کر لیٹ گیا
...نائلہ کلس کر رہ گئ
نور اپنی امی کی طرف گئ ہوئ تھی شایان لاؤنج میں نادیہ کے ساتھ ...بیٹھا تھا
مام کتنے بعد آئے گی نور... شایان بے صبری سے بولا
ابھی ایک ہفتہ تو ٹھرے گی ویسے بھی بہت کم جاتی ہے نور باجی جب ...مجھے ملتی ہیں گلہ کرتیں ہیں اب جلدی نہیں آنے دیں گیں
شایان کا چہرہ بجھ گیا
...اور میں کیا کروں اتنے دن
...مرال آ جائے گی ابھی وہ تو بس ایک دن کے لیے گئ ہے
مرال کے نام پر شایان کو حوصلہ ملا
...چلو کوئ تو ہے
...اتنے میں مرال بولتی ہوئ اندر آئ
....گھر میں اس کی آواز گونجنے لگی
دادو میں آ گئ... وہ ان کے سینے سے لگ گئ
مرال آرام سے... مریم اسے تنبیہ کرتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ بات نہیں... نادیہ آہستہ سے بولیں
...بڑے پاپا آپ کو مس کر رہے تھے
...سچی دادو
...مچی
...اب وہ شایان کے پاس آگئ
پتہ ہے کب سے ویٹ کر رہا ہوں میں آپ کا... شایان خفا ہوتا ہوا بولا
ماما کی باتیں ختم نہیں ہو رہیں تھیں... مرال منہ بناتی ہوئ بولی
مریم حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
آفاق بھی ہنسنے لگا
یہ عورتوں کی برائیاں ختم ہی نہیں ہوتیں.. شایان سرگوشیوں میں بولا
...مرال مسکرانے لگی
بڑے پاپا فون دیں... وہ اس کی گود میں بیٹھی تھی
...فون نہیں آپ میرے ساتھ کھیلو
آپ سوئیں گے نہیں... مرال کی پتلیاں حیرت سے پھیل گئیں
...نہیں میں بور ہو رہا ہوں
...اچھا پھر سب کھیلیں گے ہیں نہ دادو
..جی جی میری جان سب کھیلیں گے
کھیلنا کیا ہے میڈم... آفاق بولا
...آپ سب چھپ جائیں اور میں ڈھونڈوں گی
اچھا چلو ٹھیک ہے آ جاؤ پھر... شایان اسے نیچے اتارتا ہوا بولا
سب چلے گۓ صرف آفاق رہ گیا
پاپا... وہ رازداری سے بولی
...یس.... آپ مجھے فون کر کے بتا دینا سب کہاں ہیں
...آفاق ہنسنے لگا
.....نو چیٹینگ ہاتھ رکھیں اپنی آئیز پر جلدی سے
مرال منہ بناتی آنکھوں پر ہاتھ رکھے پیلر کے ساتھ پیشانی لگا کر کھڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہو گئ
پاپا آجاؤں... کچھ دیر بعد وہ بولی
البتہ وقفے وقفے سے وہ انگلی ہٹا کر دیکھ رہی تھی کون کہاں جا رہا ہے...
یس آ جاؤ ڈول... آفاق کی آواز پر اس نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا اور بنا چاپ پیدا کیے چلنے لگی....
****

سونیا کھانا لے کر کمرے میں آ گئ...
حسن صوفے پر بیٹھا تھا اور ماہم اس کے ساتھ لگی بیٹھی تھی...
آ جاؤ کھانا کھا لو... سونیا ناگواری سے بولی
حسن نے اس کے چہرے کو دیکھا جس پر جہاں بھر کی اکتاہٹ تھی
وہ سر جھٹکتا ماہم کو سیدھا کرنے لگا...
مجھے شاپنگ کرنی ہے پیسے دو...
حسن ماہم کو کھلا رہا تھا جب سونیا بولی....
ابھی میرے پاس پیسے نہیں ہیں جب آئیں گے دے دوں گا...
ماہم کے سکول کے لیے بھی چاہئیں... وہ ضبط کرتی ہوئ بولی
حسن نے والٹ سے پانچ ہزار کے دو نوٹ نکال کر اس کے سامنے رکھ دئیے اور ہاتھ صاف کر کے ماہم کو پھر سے کھلانے لگا
اس میں تو ماہم کا سامان آئے گا... وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتی ہوئ بولی
تو میں نے ماہم کے لیے ہی دئیے ہیں اور خبردار اگر تم نے اپنے لیے استعمال کیے تو...
تو میں کیا بھیگ مانگو... وہ تنک کر بولی
بعد میں بات کرتے ہیں...
مجھے ابھی بات کرنی ہے... وہ بضد ہوئ
ابھی کچھ مسئلہ چل رہا ہے نہیں ہیں میرے پاس جب آئیں گے تمہارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کہے بنا دے دوں گا
.....میں کچھ نہیں جانتی ابھی تو مطلب ابھی
ابھی چائیے تو اپنے کسی بوائے فرینڈ کو بول دو وہ کروا دے شاپنگ دن رات تو لگی رہتی ہو....حسن جل کر بولا
اور میں تو جیسے تمہارے کرتوت سے واقف نہیں کیا کرتے پھرتے ہو ...سب جانتی ہوں میں
اور اس دن مریم کو جو گھور گھور کر دیکھ رہے تھے مجھے کیا ...سمجھ نہیں آتا تمہیں یہ گندی نظریں
بکواس بند کر لو اپنی تو بہتر ہو گا تمہارے لیے میں ماہم کی وجہ سے خاموش ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کچھ بھی بولو گی.... وہ سرخ ہوتے چہرے سے بولا
دو دن تک... دو انگلیاں دکھاتی ہوئ بولی
دو دن تک مجھے پیسے چائیے ورنہ پچھتاؤ گے.. کہتی ہوئ وہ کھڑی ہو گئ
آ جاؤ ماہم... وہ اسے اٹھاتی ہوئ بولی اور بیڈ پر جا کر لیٹ گئ
...حسن غصے میں اسے گھورنے لگا
جاہل عورت... کہ کر باہر نکل گیا
****
...مرال سونے کے لیے چلی گئ تو شایان اپنے کمرے میں آ گیا
...اف نور تمہارے بغیر یہ تنہائ کاٹ کھانے کو دوڑ رہی ہے
شایان بولتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا
...شایان نے فون نکالا اور نور کو کال کرنے لگا
نور جو نوال کا ڈائپر چینج کر رہی تھی موبائل کی ٹون پر چہرہ موڑ کر ...دیکھا تو بے ساختہ مسکرانے لگی
...صبح سے یہ دسواں فون ہے آپ کا
نور ہاتھ صاف کر کے آئ تو سپیکر پر لگا کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھا تم تنگ آ گئ ہو
نہیں ایسا کب کہا میں نے... نور سنبھل کر بولی
پھر کیسا کہا... شایان باتوں کو طول دینے لگا
آپ مجھے مس کر رہے ہیں... نور ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گئ فون کان سے لگا لیا ساتھ میں نوال کو بھی دیکھ رہی تھی....
نہیں تمہیں نہیں اپنی پرنسس کو مس کر رہا ہوں.. شایان نچلا لب دباتے ہوئے بولا
...تو پھر اپنی پرنسس سے ہی بات کریں نہ
ہاہاہا جیلیس ہو رہی ہو... شایان محظوظ ہوا
نور منہ موڑ کر مسکرانے لگی
دراصل پرنسس نے کہا ہے کہ وہ ابھی میوٹ موڈ پر ہیں سو تب تک ...ماما سے کام چلائیں
...اچھا جی لیکن ماما تو بزی ہیں
...کس کے ساتھ
...پرنسس کے ساتھ
اووہ تو پاپا کس پرنسس کے ساتھ بزی ہوں بتا دیں... شایان شرارت سے بولا
پرنسس نہیں چڑیل کہیں... نور جل گئ
...شایان کے قہقہے فضا میں بکھر گئے
...شایان چلتا ہوا کھڑی کے پاس آیا
پردے ہٹائے اور کھڑی کھول دی
...سرد ہوا کا جھونکا شایان کو آ لگا
ایک دم سے اسے ڈھنڈ محسوس ہونے لگی
ہوا چل رہی تھی لیکن آسمان بلکل شفاف تھا جن پر ستارے بسیرا کیے ہوئے تھے...
شایان نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو اس کی نظروں کے سامنے اس رات والا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....منظر گھوم گیا
...نور آج بھی یہ فلک اور مہتاب اسی رات کی مانند دکھائی دے رہا ہے
کس رات کی بات کر رہے... نور بھی کھڑکی کھول کر کھڑی ہوگئ
یاد کرو... شایان اسی منظر میں کھویا ہوا بولا
نور کے لب مسکرانے لگے سب کچھ فلم کی مانند چلنے لگا
...جی یاد آ گیا
کاش آج بھی تم میرے سامنے ہوتی...شایان حسرت سے بولا
...میں جلدی آ جاؤں گی
کتنی جلدی... اس کے لہجے میں بےقراری تھی
....نور سوچنے کے لیے خاموش ہو گئ
بہت مس کر رہا ہوں تمہیں... وہ کھڑی میں بیٹھ گیا
تو آپ آجائیں مجھ سے ملنے... نور بے چینی سے بولی
کل آؤں گا... شایان کی نظر ایک ستارے پر پڑی جو باقی تمام ستاروں سے زیادہ روشن تھا
...آپ تھک گۓ ہیں نہ
...تم ہوتی تو تمہیں دیکھ کر ہی ساری تھکاوٹ دور ہو جاتی
بہت برے ہیں آپ... نور منہ بنائے بولی
کیوں... وہ حیران ہوا
نظریں ابھی تک آسمان پر تھیں جو آج تاروں سے بھرا پڑا تھا چاند بھی
....زیادہ باریک نہیں تھا شاید آٹھ نو تاریخ ہو... اس نے انداز لگانا چاہا
...خود آ نہیں رہے اپنے ساتھ مجھے بھی سزا دے رہے
ہاہاہاہا مطلب تم بھی مجھے مس کر رہی ہو... تمہارے ساتھ تو نوال بھی ہے...
..جو آپ کی کمی ہے وہ کوئ پوری نہیں کر سکتا
شایان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئ پہلے والی اداسی دبک کر کہیں بیٹھ گئ تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اب میں سکون سے سو سکتا ہوں
اچھا میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں نوال رو رہی ہے... نور نوال کو اٹھاتی ہوئ بولی
...اووکے اپنا خیال رکھنا
آپ بھی... کہ کر نور نے فون کان سے ہٹایا اور نوال پر ساری توجہ مرکوز کر دی
****

:تین سال بعد
آج کی صبح معمول سے زیادہ خوش آئند تھی.. فجر کے بعد ہلکی ہلکی سورج کی کرنیں پھیل رہیں تھیں آسمان صاف تھا ہلکی ہلکی ہوا پتوں میں سرسراہٹ پیدا کر رہی تھی...
...گھر کے اندر جائیں تو نوال نے سارا گھر سر پر اٹھا رکھا تھا
ماما مجھے یہ نہیں کھانا...وہ منہ موڑ کر بیٹھ گئ
نور حیرت سے اسے دیکھنے لگی جس نے فرمائش کر کے آملیٹ بنوایا تھا....
دادو میرا بیگ کہاں ہے... وہ چہرہ موڑ کر پوچھنے لگی
جی مجھے یاد ہے یہی ہے آپ کا بیگ جلدی سے ناشتہ کر لیں... نادیہ بیگ ہاتھ میں اٹھا کر بولیں.
...نوال مطمئن ہو کر بیٹھ گئ
چاچو آپ مجھے جوس لے کر دیں گے... اب وہ سامنے بیٹھے آفاق کو آڈر دینے لگی
...اووکے میڈم کوئ اور حکم
...نوال منہ پر انگلی رکھے سوچنے لگی
نور مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی کچھ دیر پہلے والی خفگی ہوا ہو گئ...
پیزا ملے گا... وہ مزے سے بولی جیسے سوچ رہی ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق قہقہ لگاتے ہوئے اسے دیکھنے لگا
...پرنسس اس ٹائم تو آپ کے پاپا بھی پیزا نہیں لا سکتے
...نوال نے منہ پھلا لیا
یہ تین سال کی چھوٹی سی نوال جو کہ شایان کا پارٹ ٹو تھی خاصی
...کمزور تھی اور قد بھی چھوٹا تھا
بالوں کی بےبی کٹنگ کیے وہ منہ پھلائے بے تحاشا کیوٹ لگ رہی
....تھی
...سیاہ سلکی بال ماتھے پر گرے ہوئے تھے
...اب وہ خفگی سے نور کو دیکھنے لگی
...میں آپ کے ہزبینڈ کو شکایت کروں گی
...نور منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...اکثر وہ اسی طرح شایان کو مخاطب کرتی
...کیوں میں نے ایسا کیا کر دیا... نور چئیر کھینچ کر بیٹھ گئ
نوال سربراہی کرسی پر بیٹھی تھی اپنے باپ کی طرح وہ کاپی کیٹ تھی
...شایان کی
...یہی کہ آپ مجھے ناشتہ نہیں دیتیں
...آفاق اس کی باتوں سے محظوظ ہو رہا تھا
....وہ چہرہ جھکائے مسکراہٹ روک رہا تھا
اور یہ کیا ڈنر ہے... نور بھی خفگی سے بولی
نہیں ایگ ہے آپ کو معلوم نہیں... وہ آنکھیں کھولے نور کو دیکھنے
...لگی
اسے دیکھ کر نور کو بار بار شایان کا گمان ہوتا اگر بال پیشانی سے ہٹا
...دئیے جائیں تو
اچھی میری ماں بتائیں کیا کھانا پسند کرو گیں... نور ہتھیار ڈالتی ہوئ
بولی
امممم...وہ علامہ اقبال کی طرح ہاتھ رکھے سوچنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال بیٹا دوسرا پاکستان بھی بن چکا ہے ابھی مزید کی ضرورت نہیں...
آفاق اس کا ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا
...نوال ناک چڑھا کر اسے دیکھنی لگی
....میں پئیوں گی شایان والی کافی اور
پاپا ہیں وہ نوال... نور نے ٹوکا
ابھی میں ناراض ہوں ان سے... وہ اثر لیے بنا بولی
...ساتھ میں بریڈ پر جیم لگا دیں ہاں یہ ٹھیک ہے
شکر اب اگر آپ کا مینیو چینج ہوا تو آپ خود بنائیں گیں... نور وارن
...کرتی کچن میں چلی گئ
...چاچو مرال کہاں ہے
...وہ ابھی سو رہی ہے
کیوں وہ سکول نہیں جائے گی کیا... نوال کو فکر ہوئ
جائے گی آپ کا آج پہلا دن ہے اس لیے جلدی تیار کروا رہے آپ کو...
وہ چائے کا کپ لبوں سے ہٹاتا ہوا بولا
اگر میں لیٹ ہوئ چاچو تو آپ پاپا کو بتائیں گے کہ ماما نے لیٹ
...کروایا... نوال اونچی آواز میں بولی تاکہ نور بھی سن سکے
توبہ ہے یہ لڑکی... نور بڑبڑائ
...چاچو مرال کو بھی بلائیں نہ
...اچھا میں جاتا ہوں پانچ منٹ بعد
مرال سیاہ آنکھوں سے دادو کو دیکھنے لگی جو تسبیح لیے بیٹھیں تھیں
اور ہونٹ مسلسل حرکت کر رہے تھے
پھر وہ سیڑھیاں دیکھنے لگی لیکن اسے کوئ شکار نہیں ملا تنگ کرنے
...کے لیے
...نوال کے لیے خاموش رہنا دنیا کا مشکل ترین کام تھا
نور باہر آ کر بیٹھی تو نوال پھر سے بولی
...چاچو دائم کب سکول جائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے خود تو چلی جاؤ باقی سب کی ٹینشن ہے...آفاق سے پہلے نور بول پڑی...

...نوال نور کو گھورنے لگی

....پھر آفاق کے کان میں بولنے لگی

...یہ میری ہی ماما ہیں نہ

..آفاق مسکراہٹ روکنے کی ناکام سعی کرنے لگا

اگر آپ سکول رو کر نہیں جانا چاہتیں تو چپ چاپ ناشتہ کرو ورنہ ماما کے عتاب سے کوئ بھی نہیں بچا سکے گا....

...اووووہ... نوال منہ کھولے نور کو دیکھنے لگی

....نور پیشانی پر بل ڈالے دونوں کو دیکھ رہی تھی

...اتنی ڈینجرس ہیں ماما... وہ اسی انداز میں بولی

بلکل... آفاق نے اس کی تائید کی

...کیا چل رہا ہے چاچو بھانجی کے بیچ... نور مشکوک انداز میں بولی

...کچھ بھی نہیں ماما

....نوال سیدھی ہو کر بیٹھ گئ

...ناشتہ کر کے وہ نیچے اتری

...اب کہاں

پاپا کے پاس... وہ ننگے پاؤں چل رہی تھی

اف یہ لڑکی... نور نے دیکھا تو پیشانی پر ہاتھ مارتی اس کے پیچھے چل دی...

....نوال کو گود میں اٹھا لیا

میری جان آپ نے شوز کیوں اتار دئیے... نور فکرمندی سے بولی

...ماما ایسے مزا آتا

ایک تو آپ کی حرکتیں الٹی ہوتیں ہیں... نور زینے چڑھنے لگی

نوال ماما کی جان پلیز پاپا کو سونے دیں... نور منت کرنے لگی

نو... وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر آئ
....کمرے میں مدھم سی روشنی تھی... جو نائٹ بلب کے باعث تھی
...شایان اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا
...نور احتیاط سے چلتی صوفے پر بیٹھ گئ اور نوال کو سامنے بٹھایا
....نوال بھنویں اٹھا کر دیکھنے لگی
نوال میرا پیارا بچہ پاپا رات بہت لیٹ آئیں ہیں سونے دیں انہیں چاچو اور
...ماما آپ کے ساتھ چلیں گے نہ... نور نے ایک بار پھر سے کوشش کی
نو... میں پاپا کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گی چاچو کو بھی اور آپ کو
...بھی
ہاں پوری بارات کو لے جاؤ ساتھ... نور بگڑتی ہوئ بولی
...سو آپ ماما کی بات نہیں مانیں گیں
نو... وہ سینے پر ہاتھ باندھے شایان کو دیکھتی ہوئ بولی
جائیں پھر سامنے ہیں آپ کے جب ڈانٹ پڑے گی پھر پتہ چلے گا... نور
نے آخری حربہ استعمال کیا
نو جی پاپا اپنی پرنسس کو نہیں ڈانٹتے... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
....نور ٹیک لگا کر بیٹھ گئ
...اب وہ خوب تماشہ لگانے والی تھی
...مرال بیڈ کے کنارے پر کھڑی ہو گئ
آرام سے گر نہ جانا... نور گھبرا گئ
نوال نے شایان کی پشت پر جمپ لگائ
....نور مسکراہٹ روکنے لگی
اف گندی بچی... شایان کراہتا ہوا سیدھا ہوا اور چت لیٹ گیا اور
....نوال کو اپنے اوپر بٹھا لیا
...پاپا اٹھیں نہ
...شایان نے جیسے ہی آنکھیں بند کیں نوال اسے جھنجھوڑنے لگے
جی میری جان... وہ آنکھیں کھولے بغیر بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اپنی آئیز بھی کھولیں
وہ اس کے چہرے پر جھکی اپنے نرم نرم ہاتھوں سے اس کی آنکھوں کو کھولنے لگی...
او ہو نوال... شایان گردن دائیں بائیں ہلاتا ہوا بولا
مجھے سکول چھوڑ کر آئیں اٹھیں نہ دیر ہو جائے گی...
اب نوال کے ہاتھ اس کے بالوں پر تھے...
نوال نو بال نہیں... اب شایان نے آنکھیں کھول دیں....
اب اٹھ بھی جائیں نہ... نوال اس کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑتی ہوئ بولی
شایان نے اس کے گال پر بوسہ دیا اور اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا...
یس ماما میں نے کہا تھا نہ آپ کو... نوال چہکی
بیڈ گرل بنتی جا رہی ہو آپ... شایان آنکھیں مسلتا ہوا گلاسز لگانے لگا
آپ نے کہا تھا کہ مجھے سکول چھوڑنے جائیں گے پھر کیوں سو رہے تھے...
وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
پاپا رات لیٹ آئے تھے اس لیے... شایان اب مکمل طور پر جاگ چکا تھا
میں نے تو بہت منع کیا لیکن یہ میڈم آپ کو ساتھ ہی لے جانا چاہتی تھیں...
کوئ بات نہیں... شایان نور کو دیکھتے ہوئے بولا
آپ فریش ہو جائیں میں ناشتہ بناؤں...
اب خوش ہے میری پرنسس... شایان لائٹ جلاتا ہوا بولا
جی ہاں... نوال اس کا موبائل لے کر بیٹھ گئ
شایان واش روم میں چلا گیا...
نور کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب آفاق وہاں آیا...
اٹھ گئے آپ کے سرتاج....
ہاں نوال نے اٹھا کر ہی دم لیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے یہ تم دونوں کی ناک میں دم کرنے والی ہے... آفاق مسکراتا ہوا بولا
ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے ابھی تک کے آثار تو یہی کہ رہے ہیں... نور بھی مسکرانے لگی
اب تم شایان کو دیکھو نوال نے زبردستی جگایا تو کچھ نہیں بولے یہی اگر میں جگا دیتی تو کلاس تو ضرور لیتے میری...
بھئ آخر وہ بیٹی ہے اور آپ بیوی...
کہ تو ٹھیک رہے ہو...
مرال کو جگایا تم نے... نور کو مرال کا خیال آیا
ہاں تیار ہو رہی ہے...
مجھے بتا دیتے میں تیار کر دیتی اسے...
نور خفگی سے دیکھتی ہوئ بولی
میں نے کہا تھا لیکن کہتی آج میں خود تیار ہوں گی...
اچھا چلو میں جا کر دیکھ لیتی ہوں اسے...
آفاق سر ہلاتا باہر نکل گیا...
شگفتہ یہ سلائس تم دیکھ لو... نور ہاتھ دھوتی ہوئ بولی
جی ٹھیک ہے باجی...
نور باہر نکل گئ اور مرال کے کمرے کا رخ کیا..
مرال شیشے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کے ساتھ الجھ رہی تھی...
نور مسکراتی ہوئ اندر آئ
بڑی ماما آپ کیوں آ گئیں...
مجھے پتہ تھا میری ڈول سے نہیں ہو گا... نور اس کے ہاتھ سے برش لیتی ہوئ بولی
بڑی ماما میرے بال عجیب نہیں... وہ شیشے میں نور کا عکس دیکھتی ہوئ بولی
نہیں اس میں عجیب کیا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن کسی کے بھی ایسے بال نہیں ہیں
....نور چٹیا بنانے لگی
اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ڈول یونیک ہے.. مرال کے لب بے ساختہ مسکرانے لگے...
...نوال ریڈی ہو گئ
....ہاں وہ تو فجر کے بعد سے جاگ رہی ہے
...نور نے دروازے کی جانب قدم بڑھا دئیے
...آ جاؤ ناشتہ ڈھنڈا ہو جائے گا
میں ماما کے روم سے ہو کر آتی ہوں... نور اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئ...
مرال دوپٹہ سیٹ کرتی باہر نکلی اور مریم کے کمرے کی طرف چلنے لگی...
...مرال نے دروازہ ناک کیا اور کھول کر اندر داخل ہو گئ
...مریم بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی
میں کب سے ویٹ کر رہی تھی آج دیر ہو گئ میری ڈول کو... مریم مرال کی پیشانی چومتی ہوئ بولی
...آج خود تیار ہونے کی ٹرائے کر رہی تھی
...مرال نے دائم کو اٹھا لیا
...ماما یہ سوتا نہیں ہے
...نہیں یہ بس روتا ہے
..مریم کی بات پر مرال مسکرانے لگی
...گندے بچے ماما کو تنگ کرتے ہو
مرال اس کی ناک دباتی ہوئ بولی
...ننھا سا دائم زور زور سے رونے لگا
...اف ماما سنبھالیں اسے
آاا کیا ہو گیا دائم... مریم اسے چپ کروانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال کانوں پر ہاتھ رکھتی باہر نکل گئ
مریم اسے دیکھ کر مسکرانے لگی
...مرال نیچے آئ تو شایان اور نوال ڈائینگ ٹیبل پر تھے
نوال شاید مسلسل بول رہی تھی کیونکہ نور کے چہرے پر خفگی تھی
...جو شایان کے دائیں جانب کھڑی تھی
السلام علیکم بڑے پاپا... وہ خوشگواریت سے کہتی چئیر کھینچ کر بیٹھ گئ
وعلیکم السلام....شایان جواب دیتا نوال کو گھورنے لگا جو منمنا رہی تھی
کیا کہ رہی ہے نوال... مرال نے نور کو دیکھ کر پوچھا
میڈم کہتی ہیں کالونی والوں کو بھی ساتھ لے کر جانا ہے...نور کی بات پر نوال اسے گھورنے لگی
...یہ تو نہیں کہا ماما
اچھا جی یہ کہتیں ہیں دادو کو بھی ساتھ لے کر جانا ہے آل ریڈی جو لوگ لسٹ میں شامل ہیں ان میں آپ,میں,شایان اور آفاق شامل ہیں اب دادو کو بھی ایڈ کرنا چاہ رہیں ہیں... نور بامشکل مسکراہٹ روک کر بولی
مرال ہنسنے لگی
بہت اچھا نوال... وہ اس کی پشت پر تھپکی دیتی ہوئ بولی
پاپا.. وہ پھر سے شایان کی جانب متوجہ ہوئ
نوال فضول باتوں پر ضد مت کیا کریں... شایان ذرا سختی سے بولا
...نوال چئیر سے اتر کر نادیہ کے پاس صوفے پر جا کر بیٹھ گئ
کیا ہو گیا ہماری گڑیا کو... نادیہ اسے ساتھ لگاتی ہوئیں بولیں جو آنسو بہا رہی تھی...
...شایان اس بات سے بےخبر تھا
دادو آپ بھی چلیں نہ...وہ ہچکی لیتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان نے اس کی آواز سنی تو چہرہ موڑ کر اسے دیکھا جس کی پشت دکھائی دے رہی تھی....
نوال یہاں دیکھیں بیٹا... شایان نرمی سے بولا
نوال نادیہ کی گود میں سر رکھ کر بیٹھ گئی شایان ناشتہ چھوڑ کر اس کے پاس آیا...
شایان نے اس کا چہرہ اٹھایا تو آنسو اس کے گال پر تھے...
میری جان...شایان تڑپ اٹھا اس نے نوال کے اپنے ساتھ لگا لیا
نور بھی یہیں آ گئی....
اچھا دادو بھی چلیں گیں ہمارے ساتھ اب چپ.. شایان اس کا چہرہ صاف کرتا ہوا بولا
نوال شایان کو دیکھنے لگی
پکا...
جی پکا...
نور مرال سے پوچھو وہ ریڈی ہے تو چلتے ہیں.. شایان نور کو مخاطب کرتا ہوا بولا جو گھٹنوں کے بل نوال کے سامنے بیٹھی تھی
نور اس کے بال سنوارتی ہوئی اٹھ گئی...
مرال چلیں...
جی بڑی ماما... وہ بیگ اٹھاتی ہوئی بولی
جی چلیں پرنسس...آفاق نے ہانک لگائی
یس چاچو... وہ صوفے سے نیچے اتری ہوئی بولی
شایان نے اسے اٹھایا اور باہر چلنے لگا
اب آپ نہیں روؤں گی اووکے.. شایان چلتا ہوا بول رہا تھا
اووکے پاپا...
گڈ گرل... شایان اس کی پیشانی چومتا ہوا بولا
شایان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا نوال آفاق کی گود میں آگے تھی....
پیچھے نور, مرال اور نادیہ بیٹھی تھیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

یار پہلے بچوں کو ناشتہ تو کروا دو... مجیب فکرمندی سے بولا
نائلہ جو موبائل پکڑے کھڑی تھی اس کی بات نظر انداز کر گئ
نائلہ... اب کہ مجیب غصے سے بولا
...مجیب صرف پانچ منٹ میں سٹیٹس چیک کر لوں
تمہارے یہ سٹیٹس بچوں سے زیادہ اہم ہیں کیا.. وہ موبائل لیتا ہوا بولا
...مجیب اس طرح کی حرکتیں مت کیا کرو
تم بھی ایسی حرکتیں چھوڑ دو ہر وقت فون پر لگی رہتی ہو بچوں سے
...زیادہ فون کی فکر ہوتی تمہیں
اچھا ٹھیک ہے جا رہی ہو نہ لیکچر مت دو... کہتی ہوئ وہ کمرے سے
نکل گئ
...کچن میں گئ تو ماما سدیس اور عمیر کو ناشتہ کروا رہیں تھیں
...تھینک یو ماما مجیب فضول میں غصہ کر رہا تھا مجھ پر
کوئ بات نہیں نائلہ مجھے عادت ہے جلدی اٹھنے کی پھر سدیس کو
...بھوک لگی تھی تو میں نے بنا دیا
...نائلہ سر ہلاتی واپس کمرے میں آ گئ
کہاں....مجیب اسے واپس دیکھ کر بولا
تمہاری امی ہیں نہ اچھی بننے کے لیے اپنے پوتوں کو کھلا رہیں ہیں
...میں تو جیسے کوئ کام کرتی نہیں نہ
ویری گڈ نائلہ ایک تو وہ تمہارے بچوں کا خیال کر رہیں ہیں اور تم ان
کی نیت پر شک کر رہی ہو... مجیب افسوس سے اسے دیکھنے لگا
ہاں اس گھر میں سب سے بری تو میں ہی ہوں باقی سب تو جیسے مسجد
کی اینٹیں ہیں نہ... وہ کلس کر رہ گئ
...تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے
...ہاں دوسری لڑکیاں پسند ہیں تو مجھ سے کیوں بات کرو گے
...اف حد ہے نائلہ... مجیب سر جھٹکتا ہوا باہر نکل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لڑکی کہاں کی بات کہاں لے جاتی ہے... مجیب سوچتا ہوا کچن کی جانب چلنے لگا

...اس گھر میں کبھی سکون نہیں مل سکتا

....وہ سانس خارج کرتا اندر داخل ہوا

****

شام کا وقت تھا سورج اپنی مسافت طے کرتا اب زوال کی جانب تھا ایسے ہی انسانوں کی زندگی بھی ہے

آج اگر کسی کو عروج ہے تو کل زوال یہ کائنات کا نظام ہے اور صدیوں سے یونہی چل رہا ہے کچھ لوگ زوال کے وقت دل چھوڑ دیتے ہیں ناکامی کو کبھی بھی دل میں نہیں رکھنا چائیے کیونکہ پھر اس کے بعد انسان کبھی نہیں اٹھ سکتا وہ لاکھ کوشش کرے اپنے دل سے اس خلش کو نہیں نکال سکتا وہ ناکامی ہمارے دل میں پیوست ہو جاتی ہے جیسے دیوار میں کوئ چیز پیوست ہو جائے تو اگر ہم اسے نکال بھی دیں تو نشان رہ جاتا ہے اسی طرح دل میں جگہ دینے زے خلاء پڑ جاتا اس لیے بہتر ہے کہ سورج سے سیکھا جائے جو روزانہ بلاناغہ عروج سے زوال کو جاتا ہے لیکن کبھی بھی اگلے دن یہ نہیں کہتا کہ میں نہیں جاتا کہ میں زوال سے خوفزدہ ہوں جتنا ہم چیزوں سے ڈرتے ہیں وہ ہمیں اتنا ڈراتی ہیں جس خدا نے بلندی سے پستی میں بھیجا ہے وہی پھر سے بلندی پر بھی لے آئے گا صرف ہمت رکھیں اور اس اللہ پر بھروسہ پھر ....وہ ہو گا جو ہم نے سوچا بھی نہیں ہو گا

ان لوگوں کے لیے جو ناکامی کو دل میں جگہ دے دیتے ہیں کہ دیوار میں جب کیل ٹھوک دینے کے بعد نکالا جاتا ہے وہ وہاں نشان رہ جاتا اس نشان کو بھرا جا سکتا ہے

کبھی آپ نے دیواریں دیکھیں ہیں جب ان پر رنگ ہو رہا ہو تو سب سے پہلے ان جگہوں کو بھرا جاتا ہے جہاں خلاء ہو ایک سفید مادہ ہے جس سے وہ نشان بھر دئیے جاتے ہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی طرح دل کے خلاء بھی بھرے جا سکتے ہیں سب سے بہترین آزمودہ طریقہ آپ کو بتاؤں گی صرف ایک بات ہے یہ کہ اللہ نے جو کیا میرے حق میں بہتر ہو گا اور آگے بھی جو بھی ہو گا میرے حق میں بہتر ہو گا یقین مانیں اس کے بعد کوئ خلاء کوئ خلش باقی نہیں رہتی جب آپ کے دل کو اس بات پر پختہ یقین ہو گا کہ اللہ سب سے بہتر کارساز ہے اور سب سے بڑھ کہ وہ ستر ماوؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے ہم سے پھر ہمارے لیے اسی کا انتخاب کرے گا جو ہمیں فائدہ پہنچائے گی بس اس کے بعد آپ کا دل مطمئن ہو جائے گا پھر معلوم بھی نہیں ہو گا کب زوال سے عروج پر آ گئے....

شاید وہ عروج ہمارے لیے ٹھیک نہ ہو شاید زوال کے ذریعے ہمیں کوئ سبق سکھانا مقصود ہو...

سورج اپنی منزل پر پہنچ چکا تھا...

رات اپنے پر پھیلا رہی تھی ہوا میں ہلکی ہلکی خنکی تھی ایسے میں گھر کے اندر جائیں تو اوپر مریم اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی تھی....

اس رات کی طرح وہ بھی اداس تھی مریم دور خلاؤں میں دیکھ رہی تھی اور دماغ میں نائلہ بھابھی کی بات چل رہی تھی...

یہ آفاق کا بیٹا ہے یا پھر کسی اور کا...

مریم نے آنکھیں زور سے بند کر لیں دو موتی اس کی گال پر آ گرے ارے برا مت ماننا میں تو مذاق کر رہی تھی...

مریم تلخی سے مسکرا دی...

اللہ پاک لوگوں نے یہ قصد کر رکھا ہے کہ ہماری خوشیوں کو آگ لگانی ہے کیا مجھے خوش ہونے کا حق نہیں ہے اتنی گنہگار ہوں میں اللہ پاک بہت سے زانی ہوتے جو خود کو سدھار کر نئی زندگی شروع کر لیتے تو پھر میں کیوں نہیں مجھے کیوں آگے نہیں بڑھنے دیتے جیسے ہی ایک قدم آگے اٹھاتی ہوں یہ دنیا پٹخ کر دس قدم پیچھے پھینک دیتی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبر ہمت برادشت کتنی کہاں سے لاؤں اور کب تک کیا کوئ میعاد ہے اس سب کی...وہ ہاری ہوئ لگ رہی تھی
آج چاند کو بھی بادلوں نے چھپایا ہوا تھا
...کاش مجھے بھی کوئ ایسے ہی چھپا دے اس ظالم دنیا سے
مریم نے لمبا سانس لیا ابھی کچھ دن پہلے تو اسے دائم کی پیدائش کی خوشی ملی تھی ابھی تو وہ ٹھیک ہے خوش بھی نہ ہوئ تھی اور اس کا ...دل توڑ دیا گیا
کیا اللہ پاک میرا گناہ ہی صرف گناہ کی کیٹیگری میں آتا ہے یہ جو لوگ دل توڑتے ہیں اذیت دیتے ہیں بلاوجہ اس کا کوئ گناہ نہیں اس کی پوچھ نہیں ہو گی کیا یہ کرنا صحیح ہے اگر نہیں تو پھر مجھے کیوں سولی پر لٹکا رکھا ہے سب نے میں تو کھاتی بھی آپ کا ہوں رہتی بھی آپ کی جگہ پر ہوں اللہ پاک تو پھر وہ کس لیے مجھے موضوع بنا کر محظوظ ...ہوتے ہیں
اب کہاں گیا احساس جب دوسرے نہیں کرتے تو پھر کہتے ہیں کہ ہمارا کوئ احساس ہی نہیں کرتا اور جب خود نہیں کرتے پھر ٹھیک ہے اپنی تکلیف تو جانور کو بھی محسوس ہوتی ہے انسان تو وہ ہے جو دوسروں کی تلکیف کو محسوس کرے لیکن یہاں تو انسان خون کے پیاسے ہیں تکلیف میں مار مار کر ایک دوسرے کا خون چوستے ہیں میں کہتی ہوں پھر ان جیسے لوگوں کو کوئ حق نہیں پہنچتا کہ وہ دوسروں کی شکایت ...کریں جب لوگ ان کا تمسخر اڑائیں
دائم کے رونے کی آواز مریم کے کانوں میں پڑی تو وہ چہرہ صاف ...کرتی اس کے پاس آ گئ
...نیچے لاؤنج میں جائیں تو مجیب اور اس کی فیملی اندر آتی دکھائ دی
...نادیہ اپنے کمرے میں تھیں باقی تمام افراد وہیں براجمان تھے
کیسی ہو نور... نائلہ گرمجوشی سے ملی
...الحمداللہ تم سناؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں بھی ٹھیک اور مریم کیسی ہو
...وہ بھی ماشاءاللہ ٹھیک ہے
ارے عمیر کہاں چھپ رہے ہو... نور اس کا بازو پکڑتی ہوئ بولی
...مجیب نور کو سلام کر کے شایان اور آفاق سے مصافحہ کرنے لگا
بیٹھو مجیب میں مریم کو بلواتا ہوں... آفاق اسے اشارہ کرتا ہوا بولا
دراصل یہ شرماتا بہت ہے... نائلہ مسکراتی ہوئ بولی
یہ دیکھیں یہاں لڑکیاں بیٹھیں ہیں وہ تو شرما نہیں رہیں پھر آپ کیوں...
نور نے اسے گود میں اٹھا لیا لیکن وہ سر جھکائے رہا
...مریم آفاق کے ساتھ زینے اترتی آئ
کیسی ہیں بھابھی... مریم با مشکل مسکرا پائ
...میں بلکل ٹھیک تم سناؤ کیسی ہو اور دائم
جی ٹھیک ہیں... مریم بیٹھتی ہوئ بولی
ارے نوال یہاں آؤ... نائلہ چھوٹی سی کمزور سی نوال کو بلاتی ہوئ بولی
...نوال سیاہ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
اس وقت وہ سیاہ لباس میں ملبوس تھی جس کے باعث گورا رنگ جگمگا رہا تھا
وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پیشانی سے بال پیچھے کرتی ہوئ آئ...
...کیسی ہو
میں ٹھیک آنٹی... وہ نور کو دیکھتی ہوئ بولی
....جو اسی کو دیکھ رہی تھی جس کا مطلب تھا کوئ شرارت نہیں کرنی
...مرال سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی جہاں سے نوال اٹھ کر آئ تھی
مریم اور مرال دونوں نے محسوس کیا کہ نائلہ اسے نظر انداز کر رہی ہے...
...مرال اٹھ کر آئ اور نائلہ کو سلام کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ نے منہ بنا کر جواب دیا اور نوال سے باتیں کرنے لگی
...مرال مجیب کے پاس آ گئ
...کیسی ہے ہماری ڈول
ٹھیک ہو... مرال بجھ سی گئ
...پتہ ہے ماموں کیا لے کر آئے ہیں
کیا....وہ پرجوش نہیں تھی
ڈول کی فیورٹ چاکلیٹ... مجیب نے اس کے سامنے چاکلیٹ کی
تھینک یو ماموں... مرال اس کے سینے سے لگ گئ
....مریم کے دل کو کچھ تسلی ہوئ مرال کو مجیب کے ساتھ دیکھ کر
جاؤ نوال عمیر اور سدیس کے ساتھ کھیلو... نائلہ بولی
...نوال دونوں کو بلاتی بھاگ گئ وہ دونوں اس کے پیچھے چل دئیے
....مرال جانے لگی تو نائلہ سے ٹوک دیا
...مرال آپ یہیں بیٹھی رہو
....مریم حیرت سے اسے دیکھنے لگی
...میرا مطلب مجھے سدیس کے سکول کا پوچھنا تھا مرال سے
نور کو بھی ایک دم سے محسوس ہوا لیکن پھر اس کی بات پر مطمئن ہو
....گئ
....نور کچن میں چلی گئ
آفاق مجیب اور شایان سیاست پر بحث کر رہے تھے
آج کل الیکشن سر پر تھے اور نواز شریف اور مریم نواز گرفتار ہوئے
تھے جس کے باعث انہیں اچھا موضوع مل گیا وقت گزارنے کے
...لیے...شگفتہ دائم کو لے آئ تو مریم نے اسے گود میں لٹا لیا
ماما پاپا ٹھیک ہیں... مریم دائم کو دیکھتی ہوئ بولی
...ہاں سب ٹھیک ہیں
ایمان کا بھی فون آیا تھا آج مجھے تو لگتا ہے باہر کی ہوا کھا کر بدل ہی
...گئ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نہیں مجھے ایسا نہیں لگتا بھابھی
....ہاں تمہاری تو بہن ہے تم کیوں کہو گی بھلا
...نہیں یہ بات نہیں ہے
یہ بات نہیں ہے تو پھر فون کیوں نہیں کرتی اور اگر کرے بھی تو مجھ
...سے بات کرتے وقت بیٹری لو ہو جاتی
...یہ غرور نہیں تو پھر کیا ہے
...بھابھی مجھے تو وہ کرتی رہتی ہے فون
ہوں... نائلہ منہ بنا کر بیٹھ گئ
ویسے مریم کیا ہوا اگر بیٹا ہو گیا تمہارا بھی لیکن رنگ تو گورا نہیں
نہ... نائلہ طنز کرتی ہوئ بولی
مریم لب بھینچے اسے دیکھنے لگی جو اس کے دل پر ضرب پے
...ضرب لگاتی جا رہی تھی
...مریم نے ہمت کی اور بولنا شروع کیا
بھابھی رنگ سے کوئ فرق نہیں پڑتا سب کو بناتا تو اللہ ہی ہے نہ
جیسے وہ چاہتا ہے بنا دیتا ہے خوبصورتی رنگ کی محتاج نہیں اللہ نے
ہر انسان کو خوبصورت پیدا کیا ہے بس خوبصورتی دیکھنے والی نظر
ہونے چائیے اور سب سے بڑھ کر خوبصورت دل.... آخری بات مریم
نے دل میں کہی
....نائلہ کے چہرے پے اکتاہٹ واضح تھی
...ایک تو تم دونوں بھائ بہن کو لیکچر دینے کا بہت شوق ہے
مرال بیٹھی ان دونوں کو دیکھتی رہی پھر اٹھ کر اوپر چلی گئ جہاں
...نوال ان دونوں کو لے گئ تھی
...وہ تینوں راہداری میں بیٹھے کھیل رہے تھے
...نوال اپنے کھیلونے بکھیرے ہوئے تھی
...وہ تینوں نور کے کمرے کے سامنے اور ریلنگ کے ساتھ بیٹھے تھے
...مرال کچھ دیر کھڑی ان کو دیکھتی رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال تم کہاں تھی آ جاؤ تم بھی... سدیس نے پیشکش کی
نہیں تم لوگ کھیلو میں سونے جا رہی ہوں... وہ سرد مہری سے کہتی اپنے کمرے کی جانب چل دی...
مرال سنو تو... سدیس نے اسے روکنا چاہا
لیکن وہ سنی ان سنی کرتی چلی گئ اور زور سے دروازہ بند کیا...
کمرہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا...
مرال نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا تو پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا....
وہ تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر آ بیٹھی...
پتہ نہیں اللہ پاک مامی مجھے کیوں پسند نہیں کرتی نوال کو تو اتنا پیار کرتیں اور مجھے... وہ تلخی سے مسکرانے لگی
وہ سرد آہ بھرتی لحاف اوڑھ کر لیٹ گئ...
آنکھ کا گوشہ نم ہوا تو مرال نے فوراً بےدردی سے آنکھیں رگڑ لیں....
باہر آئیں تو نوال عمیر سے بحث کر رہی ہے...
عمیر مجھے یہ والے بلاکس دے دو... وہ غصے سے سرخ ہوتے چہرے سے بولی
چھوٹی سی نوال کے ناک پر غصہ سوار تھا...
میں کیوں دوں تمہیں... وہ بھی میدان میں آیا
کیونکہ یہ میرے بلاکس ہیں اور میرے پاپا لائیں ہیں... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
سدیس مسکراتے ہوئے اپنا بڑا سا کیسٹل کھڑا کر رہا تھا...
تو تم بھی میرے بلاکس کے ساتھ کھیلتی ہو... عمیر یاد کرتا ہوا بولا
کب کب کب بتاؤ زرا... وہ کھڑی ہو گئ اور کمر پر ہاتھ رکھے پوچھنے لگی
دادی اماں بیٹھ جاؤ... سدیس نے مداخلت کی
ایک منٹ ہم بات کر رہے ہیں... نوال نے اسے ٹوکا
سدیس اس کی شکل دیکھنے لگا جو ہر کسی پر آڈر چلاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاں بتاؤ تم اب
جب بھی آتی ہو کھیلتی ہو اب ایسے مجھے یاد نہیں... عمیر نے کمزور سی دلیل دی
تمہیں یاد ہی نہیں جھوٹے... کہ کر نوال اس کے سامنے سے بلاکس اٹھانے لگی
...عمیر نے اس کے ہاتھ سے کھینچ لیے
...نوال پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورنے لگی
...عمیر نے بلاکس اپنے پیچھے کر لیے
...نوال دانت پیسنے لگی
پھر جب کچھ ہاتھ نہ لگا تو ایک تھپڑ عمیر کے منہ پر رسید کرتی نیچے بھاگ گئ...
...عمیر منہ کھولے اسے دیکھنے لگا
...پھر خیال آنے پر رونے لگا
عمیر چپ کر جاؤ لڑکے روتے نہیں ہیں... سدیس عقلمندی سے بولا
...لیکن بھیا اس نے
کچھ نہیں ہوتا... سدیس نے زیادہ اہمیت نہ دی
...میں ماما کو بتاتا ہوں کہتا ہوا وہ نیچے چلا گیا
...نائلہ کے گوشگزار ساری بات کی
...نوال نور کی گود میں بیٹھی تھی
.....اچھا کچھ نہیں ہوتا اگر اس نے مار بھی لیا تو
نائلہ عمیر کو سمجھانے لگی
...نوال کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی
....جو عمیر کو جلا گئ
****
ماما مجھے نیند نہیں آ رہی... ماہم سرخ آنکھیں لیے بولی
...سونیا جو فون پر بات کر رہی تھی ناگواری سے ماہم کو دیکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تو میں کیا کروں پھر
...میرے ساتھ کھیلیں جیسے پاپا
اپنے پاپا کو ہی بولا کرو ایسے کام مجھے نہیں اب چپ کر کے جاؤ اور لیٹ جاؤ.... سونیا اس کی بات کاٹتی ہوئ بولی
ماہم منہ بناتی کمرے سے باہر نکل آئ کیونکہ وہ جانتی تھی سونیا اس کی بات نہیں مانے گی...
...ماہم لاؤنج میں آئ اور ٹیب لے کر لیٹ گئ
...یوٹیوب کھولی تو سامنے کسی ہالی وُڈ مووی کا ٹریلر تھا
ماہم نے اس پر کلک کیا اور دیکھنے لگی ویڈو خاصی معیوب تھی اور ماہم بہت چھوٹی...
ماہم کو دلچسپی ہونے لگی تو مزید ویڈیوز دیکھنے لگی جو نیچے آ رہی ہوتی ہیں...
اب ماہم باقائدہ ایک قابل اعتراض مووی لگا کر دیکھنے لگی
...کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سونیا جلدی فارغ نہیں ہونے والی
ماہم لاؤنج میں تھی جس کے دائیں جانب سونیا کے کمرے کا دروازہ تھا جس کے اندر وہ اپنے بچپن کے دوست کے ساتھ محو گفتگو تھی جو خود بھی شادی شدہ تھا...
...اچھا تم بتاؤ کب ملنے آؤ گی
یار یہاں تو پاسبل نہیں ایک تو حسن اور دوسرا ماہم اس کی چمچی ہے ہر رپورٹ جا کر باپ کو دیتی ہے...
پھر کیا سوچا ہے تم نے... وہ ناگواری سے بولا
میں ایسا کرتی ہوں اس ویک اینڈ پاپا کی طرف چلی جاؤں گی تم وہاں آ جانا مجھ سے ملنے...
ہاں یہ ٹھیک ہے... وہ مطمئن ہو گیا
....سونیا مزید دو تین گھنٹے اس کے ساتھ شغل فرماتی رہی
****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمیر مجھے تنگ مت کرو... نائلہ آرام سے بولی
ماما آپ چلیں گیں پھر میں جاؤں گا ٹیوشن... عمیر بضد ہوا
یہ کیا بےجا ضد لگا کر بیٹھ گ ئے ہو عمیر ڈرائیور کے ساتھ چلے جاؤ کہا ہے نہ ایک بار... اب کہ وہ غصے سے بولی
میں نہیں میرے ساتھ چلیں ٹیچر مارتی ہیں.. وہ منمنایا
...اس سب میں سدیس لاپرواہ بنا موبائل میں مگن تھا
نائلہ ایمان کا سٹیٹس دیکھ رہی تھی جو غالباً کسی دوسرے ملک میں تفریح کے لیے گئ تھی...
نائلہ کو تصویریں دیکھ کر پہلے ہی غصہ آ رہا تھا پھر عمیر کا ضد کرنا مزید طیش دلا گیا...
...عمیر مجھ سے مار کھاؤ گے چپ کر کے چلے جاؤ بھائ ساتھ ہے نہ میں نہیں... وہ روتا ہوا بولا
فون کرو اپنے پاپا کو گھر آئیں اور چھوڑ کر آئیں عمیر کو... وہ تلملاتی ہوئ بولی
سدیس خاموشی سے مجیب کو کال کرنے لگا
ہاں بیٹا بولو... مجیب فون کان سے لگائے فائل سامنے کھولے بولا
...پاپا گھر آئیں ماما بلا رہیں ہیں
خیریت کوئ کام ہے... مجیب کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں
جی عمیر ضد کر رہا ہے کہ ماما ساتھ آئیں لیکن وہ کہ رہی ہیں کہ آپ ساتھ چلے جائیں...سدیس نے الف سے لے کر ے تک کہانی اس کے گوش گزار کر دی
....مجیب کا چہرہ سرخ ہو گیا
...ماما کو فون دو
...ماما یہ لیں
نائلہ فون لے کر باہر نکل آئ کیونکہ وہ جانتی تھی اب تلخ کلامی ہو گی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہ کیا کہ رہا تھا سدیس
...ساری تفصیل تو بتا دی ہے میرے منہ سے سن کر تسکین ملے گی کیا
...ایسا کرو آفس آ کر تم کام کر لو میں بچے سنبھال لیتا ہوں
...تو سارا دن میں لگی رہتی ہوں تم بھی کچھ کر لیا کرو
بچے تک نہیں سنبھال سکتی تم کھانا بنانے کے علاوہ کون سی
...مصروفیات ہوتی ہیں گھر کی بتاؤ ذرا
...میں نہیں جانتی میں تھکی ہوئ ہوں سو تم ساتھ چلے جاؤ
وہ ناخن پر لگی نیل پالش دیکھتی ہوئ بولی جو تھوڑی سی خراب ہو گئ
...تھی
میری میٹینگ ہے اس لیے خود کرو جو کرنا ہے اور اب دوبارہ مجھے
فون نہ آئے سمجھی... کہ کر اس نے کھٹاک سے فون بند کر دیا
...نائلہ فون کو گھور کر رہ گئ
وہ ایمان کے مزے ہیں اور میں یہاں پس رہی ہوں سب کے بیچ... نائلہ
کڑھتی ہوئ بولی
اور فاطمہ وہ بھی دس نوکر رکھے ہوئے ہے ایک ان کو ہی کُوک
...رکھنے پر موت پڑتی ہے
صرف ایک کھانا بنانا پڑتا تھا نائلہ اور اسے یہ بھی بہت زیادہ لگتا تھا
.....اس کام میں بھی آدھا کردار نائلہ کی ساس کا ہوتا تھا
صحیح کہتے ہیں انسان کو جتنی بھی نعمتیں عطا کر دیں جائیں وہ پھر
بھی ناشکرا ہی رہتا ہے وہ اسی چیز کو روئے گا جو اسے مہیا نہیں اور
...کسی اور کے پاس ہے
حاسد خود اپنی خوشیاں تباہ کرتا ہے اپنی خوشیوں پر خوش ہونے کی
بجائے وہ ساری زندگی دوسروں کو دیکھ کر جلتا رہتا ہے خواہ اس کے
پاس ان سے بہتر چیز موجود ہو لیکن اگر ایک بھی چیز اس کے پاس
نہیں تو گویا اسے کچھ بھی نہیں ملا باقی تمام چیزوں کی اہمیت نا ہونے
....کے برابر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہتے ہیں حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے دیمک لکڑی کو اور یہ کبھی آپ کو خوش نہیں رہنے دیتا اس لیے بہتر ہے جو کچھ ملا ہے اس کا شکر ادا کریں جتنے میں اللہ نے رکھا ہے الحمداللہ کہیں حسد کرنے سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا صرف اپنا سکون برباد ہوتا ہے...

****

شایان کی پھوپھو اور ان کی شادی شدہ بیٹیاں اس وقت مریم کے کمرے میں بیٹھیں تھیں...

نور بھی سب کے ساتھ بیٹھ گئ....

ویسے نادیہ مریم نے تو وارث دے کر اپنی جگہ مضبوط کر لی اور نور تو.... پھوپھو نے بات ادھوری چھوڑ دی

کیا کہ سکتے ہیں اللہ کی مرضی ہے بھابھی... نادیہ بھی تنگ آ چکی تھی ہمیشہ کے طنز سے

بھئ بیٹا ہو تو بات ہے نہ....

نور سپاٹ انداز میں انہیں دیکھنے لگی...

مریم اس کا رنگ گورا کیوں نہیں....

ان کی بیٹیوں میں سے ایک بولی

مریم بےپناہ حیرت لیے اسے دیکھنے لگی...

اللہ پاک مجھے تو اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہو رہا ہے... مریم خاموش اسے دیکھتی دل میں بولی

سب ایک جیسے تو نہیں ہوتے کسی کا رنگ گورا تو کسی کا کالا اور کسی کا دائم کی طرح گندمی... وہ جواب دے کر دائم کو دیکھنے لگی

لیکن گورا رنگ ہونا چائیے تھا...

مریم نے اس کی بات پر دھیان نہیں دیا...

لوگوں کو عادت ہے بولنے کی تاکہ ہماری خوشیاں خراب کرسکیں....

لوگ تو کسی حال میں خوش نہیں ہوتے نہ ہی دوسرے کو خوش رہنے دیتے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی کی اولاد نہیں تھی تو اس بات پر مسئلہ تھا پھر بیٹی ہوئ تو اس پر بھی فساد کھڑا کر دیا کہ بیٹا ہونا چاہئیے تھا اب اگر اللہ نے مجھے بیٹا دیا ہے تو اس کا رنگ سفید کیوں نہیں بھئ حد ہی ہو گی انسان ہے یا کوئ بےجان چیز جو اپنی مرضی سے بنالیں نا جانے کیوں لوگ اللہ کے معاملات میں دخل دیتے ہیں جس چیز پر ہمارا اختیار ہی نہیں اس پر طعنہ کیوں یا تو شاید سوچنے کی زحمت نہیں کرتے یا پھر ان کے پاس اتنا سا بھی دماغ نہیں ہے کہ سمجھ سکیں کس بات کی لوجک بنتی ہے اور کس بات کی نہیں....

مریم دائم پر نگاہیں مرکوز کیے اپنی سوچ میں گم تھی...

آج بھی مرال اکیلی بیٹھی تھی کیونکہ پھوپھو نے سب بچوں کو حکم جاری کیا تھا کہ مرال سے کوئ بات نہیں کرے گا

مرال ہاتھوں پر چہرہ گرائے سب کو دیکھ رہی تھی جو ہائیڈ اینڈ سیک کھیل رہے تھے وہ ہر بار الجھ جاتی لیکن اسے سمجھ نہیں آتا کہ سب ایسا کیوں کرتے ہیں اس کے ساتھ اور یہ سب وہ اپنی پیدائش سے دیکھ رہی تھی اس کے دماغ میں یہ باتیں یہ روئیے اپنا نقش چھوڑتے جا رہے تھے....

آج پھر سے اس کا سر درد کرنے لگا...

مرال نے تکلیف سے آنکھیں بند کر لیں...

مرے مرے قدم اٹھاتی ٹیرس پر آگئ...

اوپر آسمان کو دیکھنے لگی...

میں بھی چاند کی طرح ہوں جس کے ساتھ کوئ نہیں رہتا پاس تو سب ہوتے ہیں لیکن بات نہیں کرتے...

مرال کی آنکھیں برسنے لگیں...

یہ رم جھم اکژوبیشتر ہوتیی رہتی جب کوئ ان کے گھر آتا یا وہ کسی کے گھر جاتے...

سردی بڑھ گئ تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال نے بازوؤں پر ہاتھ رکھ لیے
آج موسم البرآلود تھا چاند بادلوں میں چھپا بیٹھا تھا
کہیں کہیں کوئ ستارہ دکھائ دیتا جس کی روشنی بھی مانند پڑ چکی تھی....
...اسے چاند کو دیکھنا پسند تھا مرال اکژ چاند سے باتیں کرتی
تم دیکھ رہے ہو نہ مجھ سے کوئ بات نہیں کرتا سب کہتے ہیں میں بری ہوں پتہ نہیں کیوں....
تمہیں معلوم ہے کیا اگر میں نے کچھ کیا ہے تو مجھے بتاؤ لیکن میں نے تو کبھی کسی سے لڑائ نہیں کی پھر.... وہ معصومیت سے سوال پوچھتی رہی لیکن وہ خاموش تھا ہمیشہ کی طرح لیکن پھر بھی مرال اسی سے بات کرتی اسی کو اپنے دل کی کیفیت بتاتی اپنی تکلیف صرف اسی کو بتاتی...
مرال کے گھنگریالے بال تیز, سرد ہوا سے اڑ رہے تھے
...بائے بائے مون
.جب سرد ہوا کے جھونکے برداشت نہ ہوئے تو وہ ہاتھ ہلاتی چلنے لگی
****

سردیوں کی شام تھی مرال صوفے پر بیٹھی ٹیب پر گیم کھیل رہی تھی نادیہ اپنی تسبیح لیے مسلسل کچھ پڑھ رہیں تھیں... نوال زینے اترتی آئ اور مرال کے پہلو میں بیٹھ گئ...
مرال مجھے دینا میں بھی کھیلوں گی... نوال ٹیب پر جھکتی ہوئ بولی
نوال میری گیم خراب ہو جائے گی... مرال نے اسے پیچھے کیا
...نوال اس کا منہ دیکھنے لگی
...مریم دائم کو لیے باہر سے آئ اور وہیں بیٹھ گئ
اب کیسی طبیعت ہے دائم کی... نادیہ ہاتھ روک کر بولیں
...جی بہتر ہے ڈاکڑ کہ رہے تھی موسم کے باعث بخار کم نہیں ہو رہا کھڑکیاں دروازے بند رکھا کرو یہ خشک ہوائیں بیمار کرتیں ہیں بچوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو... وہ تاکید کرنے لگیں
ویسے تو بند کی ہوتی ہیں لیکن میں پھر بھی آگے سے خیال رکھوں گی
لاؤ مجھے پکڑاؤ اسے... نادیہ نے تسبیح اپنے قریب رکھ لی اور دائم کو گود میں لٹا لیا
...بخار کے باعث وہ پہلے سے زیادہ کمزور لگ رہا تھا
نادیہ اس کے چہرے پر بوسہ دیتیں ہوئیں بولیں
دیکھنا جلد ہی ہمارا شہزادہ ٹھیک ہو جائے گا... مرال اب تو دے دیں مجھے بھی... نوال جس کی آواز کچھ دیر پہلے دھیمی تھی اب قدرے اونچی ہو گئ
...نوال میرے کان میں مت چلاؤ جاؤ بڑی ماما کا موبائل لے لو
نہیں مجھے اسی پر کھیلنی ہے... وہ منہ پھلائے بولی
...میں نہیں دے رہی نوال میری گیم سٹارٹ ہے اب
کیا ہو گیا آپ دونوں کو... مریم نے ان کی آوازیں سنیں تو بولی
چاچی دیکھیں نہ مرال مجھے کھیلنے نہیں دے رہی... نوال روتی ہوئ شکل بناتی ہوئ بولی
مرال میرا بیٹا آپ دے دو چھوٹی بہن کو... مریم نے سمجھانا چاہا
ماما میری گیم ابھی سٹارٹ ہوئ ہے میں نہیں چھوڑ سکتی میرے کوائنز ضائع ہو جائیں گے...
دادو مجھے لے کر دیں ٹیب مجھے نہیں پتہ... نوال اب نادیہ کے پہلو میں آ بیٹھی...
....آنسو ٹپ ٹپ اس کے گال پر آ رہے تھے
مرال آپ کو پتہ ہے نہ نوال ضدی ہے دے دو اسے آپ ماما کا فون لے لو...
..مرال صدمے سے انہیں دیکھنے لگی
...دادو بات فون کی نہیں ہے میری گیم کی ہے
...نوال اب زور زور سے رونے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال میرے پاس آؤ... مریم اسے اٹھاتی ہوئ بولی
...اچھے بچے روتے نہیں ہیں
...وہ کچھ نہیں بولی بس روئے گئ
...مرال دے دو نہ آپ بھی ضد کر رہی ہو
...ماما میں کیوں دوں نوال ہمیشہ ایسے ہی کرتی ہے
مرال ابھی دے دو اسے میں شایان کو بول دوں گی وہ نوال کو بھی ٹیب لا دے گا... نادیہ بولیں
دادو آپ بھی... وہ دکھ سے بولی
نوال میری جان کیا ہوا آپ کو... نور اس کی آواز سن کے آئ
...نوال نور کے پاس چلی گئ
نور گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی تھی اور نوال اس کے سینے سے لگی کھڑی تھی...
....ماما کو بتائیں کیوں رو رہیں ہیں
نوال کی ہچکیاں بند ہونے کو نہیں آ رہیں تھیں اور مرال کو غصہ آرہا تھا...
ماما ٹیب... وہ ٹیب کی طرف اشارہ کرتی ہوئ بولی
...پرنسس آپ ماما کا فون لے لیں نہیں تو چاچی کا
...نہیں مجھے وہی چاہیے
نور بےبسی سے مرال کو دیکھنے لگی
اچھا آپ چپ تو کریں نہ... نور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی
...پہلے مجھے ٹیب دیں
لاؤنج میں نوال کی سسکیاں گونج رہیں تھیں سب خاموش تھے کچھ پل سرک گۓ سردی میں بھی حدت محسوس ہو رہی تھی...
نوال ٹیب دے دو شاباش... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی
ماما... مرال بس اسے دیکھ کر رہ گئ
مرال آپ میرا فون لے لو آپ کو نوال کا معلوم ہے نہ جب تک یہ لے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں لیتی چپ نہیں کرے گی.... نور مجبور ہو کر بولی
نور کے کہنے پر مرال بجھے دل سے ٹیب اٹھائے آئ اور نوال کے سامنے کیا...
نوال نے سرخ آنکھیں اٹھائیں چہرہ بھیگا ہوا تھا اور ٹیب پکڑ لیا
نور نے اس کا چہرہ صاف کیا...
اب خوش ہے ہماری پرنسس... نادیہ بولیں
جی دادو....
اب نہیں رونا آپ نے اووکے... نور اسے صوفے پر بٹھاتی ہوئ بولی
اووکے ماما... وہ نور کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
مرال کی آنکھوں میں کچھ چبھنے لگا تھا
نوال کی مانند وہ سب کے سامنے نہیں روتی تھی اور خاموشی سے اٹھی اور زینے چڑھنے لگی....
سب نوال کے ساتھ اس قدر مگن تھے کہ کسی نے اس کے جانے کا نوٹس ہی نہیں لیا...
نوال کی آمد سے مرال کا پیار بٹ چکا تھا ایک تو وہ چھوٹی تھی دوسرا نور اور شایان کی بیٹی تھی اسی لیے جہاں جاتی توجہ کا مرکز بن جاتی ایسے میں مرال کو سب بھول جاتے اور وہ تنہا ایک کونے میں بیٹھ جاتی اور اب تو ان محبتوں کا ایک اور حقدار آ گیا تھا دائم..
مریم اور آفاق کوشش کرتے کہ نوال کو بھی اتنی ہی محبت دیں جتنی وہ مرال کو دیتے جتنی نور اور شایان نے مرال کو دی....
اس دنیا میں ہر چیز کے بدلے میں کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے اگر کچھ لیں گے تو کچھ دینا بھی پڑے گا یہاں کوئ بھی چیز بے مول نہیں ملتی پھر چاہے محبت ہی کیوں نہ ہو اس کے بدلے کچھ نہ کچھ چکانا پڑتا لیکن صرف ایک درد ہے جو مفت میں مل جاتا تکلیف لینے کے لیے کچھ دینا نہیں پڑتا یہ تو لوگ بنا مانگے بھی دے دیتے ہیں بلکہ ہمیشہ بنا مانگے ہی ملتی ہے ورنہ کیا کوئ تکلیف لینا چاہے گا صرف ایک غم ہے جس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا کوئ مول نہیں دنیا کی سب سے سستی ترین چیز خوشیاں لینے جائیں تو لوگ غم تھما کر لوٹا دیتے پھر آپ جانیں اور دیا گیا غم اس سے بہتر ہے انسان کچھ لے ہی نہ کسی سے پھر چاہے وہ مدد ہو محبت ہو یا کچھ اور جس چیز کے بدلے کچھ چکانا پڑے وہ پائیدار نہیں ہوتی خاص کر جن رشتوں میں دینا پڑے رشتہ کوئ بھی ہو ہمیشہ بے غرض ہونا چائیے جس میں کوئ غرض پوشیدہ ہو اس رشتے کی کوئ اہمیت نہیں ہوتی نہ ہی وہ دیر پا ہوتا....

رشتے بنائیں جس میں کوئ مطلب کوئ غرض مخفی نہ ہو صرف احساس اور محبت ہو کیونکہ ایسا رشتہ ہی قائم رہتا خواہ حالات کیسے بھی ہو جائیں یہ نہیں ٹوٹتا نہ آپ کو ٹوٹنے دیتا....

شایان گیارہ بجے گھر میں داخل ہوا...

اوورکوٹ پہنے ہوئے وہ لاؤنج میں ہی بیٹھ گیا جہاں نوال چہرے پر خفگی سجائے بیٹھی تھی...

شایان اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور بازوؤں سے اس کے گرد گھیرا بنا لیا نوال نے چہرہ موڑ لیا....

اووہ میری پرنسس ناراض ہے کیا...

نور بھی سامنے بیٹھی مسکرا رہی تھی...

وہ دونوں باپ بیٹی کا پیار دیکھ کر پر سکون ہو جاتی اور محظوظ بھی ہوتی....

جی ہاں... وہ اسی پوزیشن میں بولی

اور کیوں ہیں آپ مجھ سے ناراض...

میں آپ سے بات نہیں کر رہی...

اچھا وجہ تو بتا دیں...

مجھے پلےلینڈ جانا تھا لیکن آپ لیٹ آئے ہیں.. نور منہ پر ہاتھ رکھے مسکرا رہی تھی...

تو اب چلے جاتے ہیں کوئ مسئلہ نہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور حیرت سے شایان کو تکنے لگی جو ابھی ابھی آفس سے آیا تھا
اب چاچو چلے گ ئے ہیں میں نہیں جا رہی... وہ منہ پھلاتی ہوئ بولی
...اچھا پھر اب کیا کریں
...آپ کو پنشمینٹ ملے گی اب
...نوال کی بات پر نور اور شایان دونوں مسکرانے لگے
کیسی پنشمینٹ... شایان بولا
ماما اپنے ہزبینڈ سے بولیں کہ میں ان سے بات نہیں کر رہی..یاد آنے پر نوال نور کو دیکھتی ہوئ بولی
...نور اٹھ کر آئ اور نوال کو گود میں اٹھا لیا
اتنی دیر سے باتیں کر رہیں ہیں اور اب کہ رہیں بات نہیں کر رہی...
شایان بھی کھڑا ہو گیا
...وہ تو آپ نے بھلا دیا تھا نہ
...اچھا اب بتائیں پاپا کیا کریں اپنی پرنسس کے لیے
...نوال نور کو دیکھنے لگی
آپ خود بتائیں... نور سمجھ کر بولی
میرے لیے ابھی نوڈلز بنائیں آپ کی پَنش اور ٹیب بھی لا کر دیں ابھی مرال جیسا...
نوڈلز تو بنا دیتا ہوں لیکن اس ٹائم ٹیب نہیں ملے گا.... شایان گھڑی پر نظر ڈالتا ہوا بولا
نوال صبح جب آپ سکول سے آئیں گیں نہ تو ٹیب آ چکا ہو گا ابھی اس ٹائم پاپا کہاں سے لائیں گے... نور نے مداخلت کی
...نوال شایان کو دیکھنے لگی
ٹھیک ہے پھر نوڈلز.... وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی
...آئیں بھئ آپ کو نوڈلز کھلائیں... شایان اسے لے کر کچن میں چلا گیا
...نور بھی اس کے پیچھے چل دی
...شایان نے نوال کو شیلف پر بٹھایا اور خود پانی رکھنے لگا چولہے پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نور نے اسے بتا دیا کس طرح بنانے ہیں
نور محبت پاش نظروں سے شایان کو دیکھ رہی تھی جو ناراض سی بیٹھی مرال کو منا رہا تھا...
نادیہ کچن میں آئیں تو حیران رہ گئیں...
خیریت ہے اس ٹائم تم سب کچن میں...
جی مام یہ جو آپ کی لاڈلی پوتی ہے نہ ان کی فرمائش پوری کرنی ہے....
وہ ناسمجھی سے نور کو دیکھنے لگیں تو نور نے انہیں پوری بات بتائ....
نادیہ بھی مسکرانے لگیں...
ماشاءاللہ اللہ ایسے ہی رکھیں ان کا پیار...
خالہ یاد ہے کچھ وقت پہلے ہم سب نے ان سے کافی بنوانے کی کوشش کی تھی لیکن یہ ٹس سے مس نہ ہوئے اور آج نوال کے ایک بار کہنے پر رضامند ہو گۓ....
اس وقت وہ شوہر تھا اور آج ایک بیٹی کا باپ کھڑا ہے تمہارے سامنے...
اولاد ایسی ہی ہے وہ سب کروا لیتی کہ انسان خود بھی نہیں سوچ سکتا پھر نوال تو اسے جان سے بھی زیادہ پیاری ہے یہ تو معمولی سی چیز ہے...
جی بلکل خالہ....
شایان نے نوڈلز سے بھرا باؤل نوال کے سامنے کیا...
لو یو پاپا... نوال اس کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
اب پاپا کھلائیں یا ماما....
اممم... وہ چہرے موڑے سوچنے لگی
دادو کھلائیں گیں...
اف ایک تو میڈم کے نخرے ختم نہیں ہوتے چلیں دادو اب آپ کی باری... نور انہیں دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیوں نہیں بھئ سو بار بھی کہے تو کھلا دیں گے اپنی پرنسس کو
...وہ نوال کے سر پر بوسہ دیتی ہوئیں بولیں
شایان اسے اٹھا کر باہر آگیا نور اور نادیہ بھی ان کے پیچھے نکل آئیں....
...مریم مجیب کو کچھ کام ہے مجھ سے اس لیے کچھ دیر گھر چلتے ہیں نانو گھر یس پاپا چلیں... مرال پرجوش سی بولی لیکن جیسے ہی نائلہ یاد آئ تو خاموش ہو گئ....
اچھا چلیں ٹھیک ہے میں بھی امی سے مل لوں گی اب تو فاطمہ اور ایمان دونوں نہیں ہیں...
آفاق نے سر اثبات میں ہلا دیا....
پاپا مجھے نیند آ رہی ہے آپ مجھے گھر چھوڑ کر پھر چلے جائیں...
مرال بولی
...کوئ بات نہیں زیادہ ٹائم نہیں لوں گا میں
پاپا پلیز....
...مرال بس رو دینے کو تھی
اچھا ٹھیک ہے آفاق ہمیں گھر چھوڑ دو دائم بھی سو گیا ہے پھر تم چلے جانا....
مریم مرال کی ضد کا مطلب سمجھ گئ تھی اور اس کی آنکھوں میں دکھائ دیتا خوف بھی...
...مرال نے سکھ کا سانس لیا
ٹھیک ہے پھر جیسے تم لوگوں کو ٹھیک لگے مجھے تو لگا تھا مرال خوش ہو جائے گی...
...نہیں پاپا میں تھک گئ ہوں
اووکے جیسے ہماری ڈول بولے گی ٹھیک ہے.....وہ مرر میں دیکھتا ہوا بولا
جی پاپا... مرال تھکے تھکے سے انداز میں بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

...ہیلو پاپا
جی میری جان بولیں... شایان فون کان سے لگائے نظریں فائل پر دوڑتا ہوا بولا
...ابھی گھر آئیں
....خیریت کوئی کام تھا
...جی بس آپ ابھی آئیں
نوال ماما کو فون دیں... شایان گلاسز اتارتا ہوا بولا
...پہلے آپ گھر آئیں
....اچھا میرا بیٹا میں آ جاتا ہوں ماما کو فون تو دیں
...نوال منہ بسورتی نور کو فون دینے لگی
...جی شایان
...خیریت ہے نور نوال اس ٹائم گھر بلا رہی ہے
جی وہ ممانی کی طبیعت ناساز ہے اس لیے مریم وہاں جا رہی ہے تو ...نوال کہتی میں بھی جاؤں گی لیکن آپ کے ساتھ
شایان سامنے کھلے پیپرز کو دیکھنے لگا کام نہایت ضروری تھا لیکن ...اس کی بیٹی سے زیادہ نہیں
....اووکے میں بیس منٹ میں آتا ہوں
...نوال سے کہنا ریڈی رہے
...جی ٹھیک ہے
...چلیں پرنسس پاپا آنے والے ہیں میں آپ کو ریڈی کر دوں
...نور فون رکھ کر اس کی جانب متوجہ ہوئ
...ماما میں وہ والا ڈریس پہنوں گی... نور واڈروب کھولے کھڑی تھی
...بےبی یہ مناسب نہیں آج کے لیے
...نو ماما مجھے یہی پہننا ہے
...نور فکرمندی سے اسے دیکھنے لگی

Page 141

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....میری جان ماما کی بھی بات مانا کریں نہ
مجھے وہی چائیے... نوال منہ پھلا کر بازو سینے پر باندھ کر بیٹھ گئ.....
آپ لیٹ کروا دیں گی پاپا ڈانٹیں گے... نور نے اسے ڈرانا چاہا
....نو جی وہ مجھے نہیں ڈانٹتے
یہ دیکھیں یہ والی فراک زیادہ اچھی ہے... نور نے اسے دوسری فراک دکھائ....
...نہیں وہ والی اچھی ہے
توبہ میں کیا کروں آپ کا نوال آپ ماما کی بات کیوں نہیں مانتی... نور کوفت سے بولی
...نوال کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے
....یہیں پر آکر نور اور شایان ہار جاتے
پلیز میری جان ماما کی بات مان لیں نہ... اب کہ نور نرمی سے اس کے گال صاف کرتی ہوئ بولی
نہیں... وہ روتی ہوئ بولی
...اچھا ٹھیک ہے وہی پہن لیں آپ اووکے
اووکے... وہ نور کے گلے میں بازو ڈالتی ہوئ بولی
...نور کی پیشانی پر پریشانی کی لکریں ابھریں
...وہ دن بہ دن ضدی ہو رہی تھی اور نور پریشان
شایان آ گیا تو نور اور نادیہ اس کے ساتھ چلی گئیں اور مریم ڈرائیور کے ساتھ....
...ماما کیا ہوا آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں
...بیٹا کیوں پریشان ہو رہی ہو بس پاؤں سلپ ہو گیا تھا میرا
دیکھیں کتنی چوٹ لگی ہے.. مریم فکرمندی سے بولی
کہاں بس یہی سر پر آئ ہے....وہ پیشانی کی پٹی کو چھوتی ہوئیں بولیں
خیال کرنا تھا نہ کیوں کرتی ہو کام یہ بھلا کوئ عمر ہے مجھے دیکھو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ دونوں پر چھوڑا ہے... نادیہ خفگی سے بولیں
بس بھابھی آپ کی تو دو بہو ہیں میری ایک ہے اس لیے ساتھ ہاتھ بٹا دیتی ہوں...
ایک ہے تو کام بھی تو کم ہے نہ چار تم لوگ ہو ساتھ دو بچے آخر کتنا کام ہوتا ہے اتنی سی فیملی کا میں تو ہاتھ بھی نہیں لگاتی بھئ ساری زندگی کام کیا اب ان جوانوں کا کام ہے گھر سنبھالنا ہم کب تک کرتی رہیں... ان کی ناراضگی ہنوز برقرار تھی
اچھا آپ ناراض نہ ہوں میں آگے سے دھیان رکھوں گی وہ مسکراتی ہوئیں بولیں...
اور نائلہ تم سن لو خبردار اپنی ساس کو پاؤں بھی نہیں رکھنے دینا کچن میں...
نائلہ وہاں بیٹھی پہلو بدل رہی تھی.....
جی ایسا ہی ہو گا.... نائلہ جبراً بولی
پہلے ہی اتنا کام کرواتی ہیں اور یہ مزید بھڑکا رہیں ہیں... وہ دل ہی دل میں کوسنے لگی
نائلہ کچھ لے کر آؤ.... وہ خفگی سے دیکھتی ہوئیں بولیں
اووہ سوری ماما میرا دھیان باتوں میں تھا....
نائلہ عذر پیش کرتی اٹھ گئ
سب بڑے ایک کمرے میں تھے اور بچے نائلہ کے کمرے میں ایسے میں ایک مرال تھی جو تنہا گارڈن میں تھی کیونکہ اسے نائلہ کی دھمکیاں یاد تھیں جو وہ بچپن سے اسے دیتی آ رہی تھی ایک بار تو وہ مرال کو تھپڑ بھی مار چکی تھی تب سے مرال نے کنارہ کشی کر لی تھی....
مرال بور ہو رہی تھی...
اس سے اچھا تو ہم گھر پر ہی رہتے یہاں آ کر نوال کے ساتھ بھی نہیں کھیل سکتی... وہ خود کلامی کرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سردیوں کی شام تھی سورج کے سامنے بادل آئے ہوئے تھے
نوال سویٹر پہنے ہوئے تھی لیکن اس کے باوجود اس کی ناک سرخ ہو
...گئ تھی
...ہلکی ہلکی دھند منظر کو دھندلا کر رہی تھی
نوال کو سردیاں پسند نہ آتیں کیونکہ اس سے اسے لوگوں کے سرد
.....لہجے یاد آنے لگتے بلکل برف کی مانند سخت اور سرد
پتہ نہیں ممانی وہ میری ہیں لیکن پیار نوال کو کرتی ہیں... نوال سوچنے
لگی
عمیر یہ مجھے دے دو اب... نوال منت کرتی ہوئ بولی
...کیوں ابھی میرا ٹرن ہے تم آؤٹ ہو گئ تھی
نوال منہ بنا کر اسے دیکھنے لگی
..سدیس مجھے لے دو نہ... اب وہ سدیس کے پاس آئ
عمیر دے دو اسے وہ مہمان ہے... سدیس نے موبائل سے نظریں ہٹا کر
اسے کہا
....لیکن بھیا یہ آؤٹ
میں نے کہا نہ دے دو... وہ قدرے چلا کر بولا
...عمیر نے ڈر کر جلدی سے نائلہ کا موبائل نوال کو دے دیا
...نوال فاتحانہ مسکراہٹ لیے موبائل لے کر بیڈ پر چڑھ گئ
...تم. جب آؤٹ ہو گی پھر میں کھیلوں گا
نو جی میرا جب دل کرے گا میں پھر دوں گی سدیس نے کہا نہ میں
مہمان ہوں... وہ آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
ڈارک ریڈ کلر کی فینسی فراک پہنے نوال کوئ گڑیا سی لگ رہی تھی
سیاہ سلکی بال ماتھے پر تھے آنکھوں میں کاجل لگائے اس کی سرخ
وسپید رنگت مزید نکھر گئ تھی... اس نک چڑھی کو دیکھ کر کسی کو
...بھی پیار آ جائے خواہ وہ کتنا ہی تنگ کیوں نہ کرتی ہو
...وہ کمزور سی چھوٹی سی گڑیا سب کو اپنے اشاروں پر نچاتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال یہ کھالو... سدیس نگٹس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا
...نوال نے ایک اٹھا لیا لیکن جب دیکھا تو وہ ٹھنڈا ہو چکا تھا
...میں نہیں کھاتی یہ پتہ ہے میری ماما مجھے گرم گرم کھلاتی ہیں
کہ کر وہ پھر سے گیم کھیلنے لگی سدیس کندھے اچکا کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا
...اچانک اسے مرال کا خیال آیا
...نوال مرال کہاں ہے
...اممم پتہ نہیں آئ تو تھی شاید ماما کے ساتھ ہو
....سدیس موبائل رکھ کر باہر نکل آیا
...دادو کے کمرے میں جھانکا تو مرال کے سواء سب بڑے موجود تھے
کہاں گئ وہ اب تو ایمان پھوپھو اور فاطمہ پھوپھو بھی نہیں ہیں... سوچتا ہوا وہ لان میں آ گیا
...مرال ایک کونے میں سکڑ کر بیٹھی تھی
موٹو تم یہاں بیٹھی ہو اور میں پورے گھر میں دھونڈتا آیا ہوں.... وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا
تم کیوں یہاں آئے ہو... مرال سامنے دیکھتی ہوئ بولی
کیونکہ تم اندر نہیں آئ... تمہیں پتہ ہے میرے گیم میں کتنے کوائنز ہو گئے... وہ پرجوش انداز میں بولا
سدیس تم جہاں سے آئے ہو وہیں واپس چلے جاؤ... مرال آج ڈانٹ سننے کے موڈ میں نہیں تھی
...تو سکول میں بھی تو ہم بریک میں ساتھ ہی لنچ کرتے
وہاں تمہاری ماما نہیں ہوتیں اور کوائنز تم مجھے صبح سکول میں بتا دینا اب چلے جاؤ... مرال اسے بازو سے اٹھاتی ہوئ بولی
موٹی ہو لیکن طاقت بلکل بھی نہیں ہے... سدیس ہنستا ہوا کھڑا ہو گیا
...جس دن میرا یہ ہاتھ تم پر پڑ گیا نہ پھر پتہ چلے گا
مرال اپنا موٹا سا ہاتھ اس کے سامنے کرتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سدیس قہقہے لگاتا اندر چلا گیا
شکر ہے مامی نہیں آ گئ ورنہ پھر سے ان کی سننی پڑتی پتہ نہیں ماما کیوں آ جاتی ہیں یہاں... وہ اکتائ ہوئ بولی
عمیر ٹھیک رہتا ہے اب... نور نائلہ کی جانب متوجہ ہوئ
...ہاں اب ڈاکٹر چینج کیا ہے تو بہتر ہے
...پہلے تہ میرے خیال میں ہمیشہ بخار رہتا تھا
ہاں ایک دن ٹھیک ہوتا تو دوسرے دن پھر سے ہو جاتا مجیب تو بہت پریشان تھے آفس سے بھی چھٹیاں لیتے رہے.....وہ پریشانی سے گویا ہوئ
مریم اسے کم ہی مخاطب کرتی اور نائلہ تو ویسے بھی اسے پسند نہ کرتی تھی وہ بھی بلانا گوارا نہ کرتی...
عمیر کچھ دیر بیٹھا رہا لیکن پھر جب صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو پھر بول پڑا...
نوال ایک بار مجھے بھی دے دو... وہ آہستہ آواز میں بولا مبادہ سدیس سن ہی نہ لے
...ابھی نہیں
...عمیر نے ہاتھ بڑھا کر موبائل لینے کی کوشش کی
..نوال موبائل پیچھے کیے اسے گھورنے لگی
میں سدیس کو بولوں گی پھر دیکھنا.....وہ ڈرانے لگی
...اچھا نہ بس تھوڑی سی دیر کے لیے
تنگ نہ کرو مجھے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...نوال
اف... پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ ایک نظر اس پر ڈالی اور بیڈ سے اترنے لگی...
..اترتے ہوئے نوال کے ہاتھ سے موبائل ماربل کے فرش پر جا گرا
...خاموشی میں موبائل کے ٹوٹنے کی آواز نے ارتعاش پیدا کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....اسکرین ٹوٹ چکی تھی
...نوال اور عمیر منہ کھولے زمین پر گری کرچیوں کو دیکھ رہے تھے
ماما... عمیر نے اونچی آواز میں کہا
...ماما جلدی آئیں
...نوال منہ بنائے ایک طرف کھڑی ہو گئ
...کیا ہو گیا عمیر... نائلہ ہانپتی ہوئ آئ
...نور اور مریم بھی اس کے پیچھے ہی تھیں
یہ دیکھیں نوال نے آپ کا فون توڑ دیا... عمیر ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا
...نوال بری بات ایسی کسی کی چیز توڑتے ہیں کیا
نور اسے ڈپٹتی ہوئ اٹھانے لگی
وہ ماما.... نوال بہانہ سوچنے لگی
....آئم سو سوری نائلہ میں شایان کو بولو گی وہ سیم ایسا فون
ارے نہیں بھابھی کوئ بات نہیں بچی ہے گر گیا ہو گیا ویسے بھی نوال بھی میرے اپنے بچوں کی طرح ہے عمیر سے بھی ٹوٹ جاتا تو کچھ نہیں ہوتا...
لیکن پھر بھی... نور شرمندہ تھی
نوال اس کے سینے میں سر چھپائے ہوئے تھی
اوہو بھابھی میں تو ویسے بھی چینج کرنے والی تھی اچھی بات ہے اب فوراً لا دیں گے مجیب.... نائلہ نور کی خفت کم کرنے کو بولی
کیا یہی اگر مرال سے ٹوٹ جاتا تو نائلہ کا یہی ری ایکشن ہوتا... نہیں کبھی نہیں پھر تو وہ خاموش ہی نہ ہوتی پہلے مجھے سناتی پھر مجیب سے لڑائ کرتی... مریم تلخی سے مسکرائ
ماما نوال کو ڈانٹیں آپ... عمیر نے بدلہ لینا چاہا
نوال نے چہرہ اٹھا کر اسے گھوری سے نوازا
...نہیں بیٹا وہ بچی ہے اور بچوں سے ہی ٹوٹتی ہیں چیزیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور معذرت کرتی دروازے کی جانب قدم بڑھانے لگی
نوال نے چہرہ موڑا اور عمیر کو زبان چڑانے لگی جس سے وہ مزید بدمزہ ہوا...
....مجیب کے آتے ہی نائلہ شروع ہو گئ
تمہاری بہن کو کچھ زیادہ ہی غرور ہے بلانا تک گوارا نہیں کرتی معلوم ہے مجھے کتنی سبکی محسوس ہو رہی تھی نور بھابھی کے سامنے کہ میری اپنی نند مجھ سے بات نہیں کرتی...
نائلہ مجھے تمہاری باتیں بلکل سمجھ نہیں آتیں ایک طرف تم مریم کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی اور دوسری جانب تمہیں اس کے نہ بلانے پر بھی تکلیف ہے.....
ہاں تو وہ تو الگ بات ہے نہ بھابھی ہوں میں اس کی بلانا چاہئیے اسے مجھے....
...مجیب کا دل کیا دیوار میں سر مار لے
میری بات نہ اپنے اس دماغ میں بٹھا لو کہ جس سے تمہیں مسئلہ ہو نہ جا کر اس سے لڑائ کر لیا کرو لیکن خدا کے واسطے میرا دماغ مت خراب کیا کرو.....وہ اکتاتا ہوا بولا
ایک تو بندہ آفس سے آتا ہے
پہلے ہی دماغ خراب ہوتا ہے ان مسائل سے پھر تم آتے ہی پھٹ پڑتی ہو کسی بامب کی طرح مجھ پر..
تمہیں تو میرے علاوہ باقی سب کی باتوں میں بہت دلچسپی ہے مرال کو بٹھا دو یا اس کی ماں کو تو دیکھنا کیسے پورا دن بھی گزار لو تو پتہ ہی نہیں چلے گا....
حد ہو گئ ہے میرے پاس ایسی فضول سی بحث کے لیے الفاظ نہیں ہے سو جا کر کھانا گرم کرو تم جو کام کرنے والا ہے....
مجیب کھڑا ہوتا ہوا بولا
...نائلہ کاٹ کھانے والی نظروں سے گھورتی ہوئ باہر نکل گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھانے کھاتے ہوئے ایمان کی کال آنے لگی تو مجیب نے نائلہ کو اشارہ کیا کہ اسپیکر پر لگا دے...

..پہلے مجیب نے بات کی پھر نائلہ بات کرنے لگی

ہاں میں ٹھیک ہوں تم سناؤ ابھی تک گھوم پھر رہی ہو... اندر ہی اندر نائلہ جل رہی تھی...

جی میں بھی ٹھیک ہوں فاطمہ آئ تھی یہاں تو اسی وجہ سے باہر نکلے ہوئے...

...وہ ویڈیو کال پر بات کر رہے تھے

میں آپ کو دکھاتی ہوں اس ٹائم ہم کہاں ٹھرے ہیں.... ایمان اٹھ کر بالکونی میں آ گئ...

...شاید وہ انیسویں فلور پر تھی

...نائلہ نے کچھ دیر بات کر کے فون بند کر دیا

ایسے بول رہی تھی جیسے میں نے کبھی کچھ دیکھا نہیں... نائلہ سرخ ہوتے چہرے سے بولی

...مجیب بھانپ گیا کہ اب وہ نیا محاذ کھولنے والی ہے

...میں ذرا دوستوں کے ساتھ چائے پی آؤں

مجیب چابیاں اٹھاتا ہوا بولا

ہاں خود نکل جاتے ہو اور مجھے بچے سنبھالنے کے لیے ماسی بنایا ہوا ہے مریم کے گھر میں دیکھو ذرا ماسی الگ نوکر الگ رکھا ہوا ہے انہوں نے...

...مجیب چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا

نائلہ بچوں کو ان کی ماں ہی سنبھالتی ہے اور سنبھالنے سے کوئ ماسی نہیں بن جاتی میری ماما نے ہم سب کو خود ہی سنبھالا ہے مریم بھی بچوں کو خود ہی سنبھالتی ہے باقی سب ایسے ہی کرتے ہیں تم کوئ انوکھی یہ کام نہیں کر رہی...

ہاں تو فاطمہ کو دیکھو اس کا شوہر کتنا اچھا ہے انگلینڈ لے گیا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اور تم نے تو مجھے دوبئی کی شکل نہیں دکھائ تو یورپ کی بہت دور کی بات ہے....

دیکھو نائلہ مجھ پر اپنی بہنوں کی ذمہ داری تھی اب میں ان دونوں کے فرض ادا کر چکا ہوں سو تم جہاں کہوں گی میں لے جاؤں گا لیکن اس طرح دوسروں سے حسد کرنا اچھی بات نہیں جس کے پاس جو چیز ہے وہ اس کا نصیب ہے تم ان سے چھین نہیں سکتی تمہیں جو مل رہا وہ تمہارا نصیب ہے اور رہی بات نوکروں کی تو میں کیا کروں یہاں پر نوکروں کی جماعت رکھ کر جب ایک سے کام ہو سکتا ہے. تمہارے لیے تو صرف کھانا اور بچوں کو سنبھالنا ہے ان کو جا کر دیکھو جو سارا گھر خود سنبھالتی ہیں اور ساتھ میں بچوں کو بھی تمہیں میں نے ہر چیز دی ہے تمہارے کہنے سے بھی پہلے پھر بھی تم اس طرح کہ رہی ہو.....

مجیب ہرٹ ہوا تھا...

وہ ایک نظر نائلہ پر ڈال کر باہر نکل گیا...

نائلہ لب بھینچے دروازے کو دیکھنے لگی....

اب شاید وہ جلدی واپس نہ آئے....

****

سونیا اپنے پاپا کے گھر آ گئ....

ماہم جاؤ اوپر کمرے میں اور آپ نے باہر نہیں نکلنا اووکے...

ماما میں اکیلی کیا کروں گی... وہ منمنائ

جا کر اپنی ڈول کے ساتھ کھیلو...

اکیلی... وہ صدمے سے بولی

تو کیا میں آپ کے ساتھ کھیلتی ہوں اب جاؤ تنگ نہ کرو ماما کو... وہ اکتاہٹ کا شکار تھی

ماہم ناراض ناراض سی اوپر چلی گئ...

شکر ہے جان چھوڑی میری... نائلہ فون نکال کر کال ملانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاں سنو میں آگئ ہوں پاپا شام میں آئیں گے تم ابھی آ جاؤ
...ہاں ماہم کو میں نے اوپر بھیج دیا ہے
...ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہوں
...کہ کر سونیا نے فون رکھ دیا اور اس کا انتظار کرنے لگی
کچھ ہی دیر میں وقاص جو کہ سونیا کا بچپن کا دوست تھا اندر آتا دکھائ دیا...
...اور وہ وقاص کے گلے لگ گئ
سیڑھیوں میں چھپی ماہم اسے دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں کوئ بھی تاثر نہیں تھا اس کے لیے یہ سین اس کی موویز جیسا تھا....
...سونیا اس سے الگ ہوئ
...تمہارا شوہر تو نہیں آجائے گا نہ
ارے نہیں اسے کیا معلوم اس کے لیے تو یہ نارمل سی بات ہے جیسے میں پہلے آ جاتی ہوں...
گڈ پھر چلیں روم میں کس چیز کا انتظار ہے... وقاص اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا
تمہارا ہی انتظار تھا اور وہ اب تمام ہوا چلو... سونیا اس کے ہمراہ نیچے ایک کمرے میں چلی گئ اور روم لاک کر لیا....
...ماہم کو سونیا کی بات کچھ عجیب لگی تو وہ اوپر کمرے میں آ گی
...موبائل اٹھایا اور حسن کا نمبر ملانے لگی
...ہاں بیٹا بولو
...پاپا ماما وقاص انکل کے ساتھ ہیں اور کہ رہیں تھیں
ٹھیک ہے میں سمجھ گیا آپ کہاں ہو... حسن ضبط کرتا ہوا بولا
...میں اوپر روم میں ہو پاپا
اچھا آپ روم میں ہی رہنا اور میں آ کر آپ کو کال کروں گا آپ آ کر گیٹ کھول دینا...
اووکے پاپا... کہ کر اس نے فون رکھ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....حسن کا دماغ آؤٹ ہو چکا تھا
سونیا تم اس حد تک جاؤ گی مجھے اندازہ نہیں تھا...وہ تلملاتا ہوا آفس
....سے باہر نکلا گاڑی نکالی اور فل سپیڈ پر چلانے لگا
شٹ.... وہ سٹیرنگ پر ہاتھ مارتا ہوا بولا
ٹریفک بلاک تھی اب وہ واپس بھی نہیں جاسکتا تھا
...چاروں طرف ٹریفک کا سیلاب تھا
یہاں کیا مصیبت آن پڑی ہے.. وہ باہر دیکھتا ہوا بولا
حسن انتظار کرنے لگا وہ گاڑی چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتا تھا کیونکہ
...سونیا کے پاپا کا گھر خاصی مسافت پر تھا
...وقت بیت رہا تھا اور حسن کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا
سونیا دل تو کر رہا ہے تمہارا گلہ دبا دوں.... حسن کا چہرہ غصے سے
لال ہو گیا
...آنکھیں انگارہ بنیں ہوئیں تھیں جن میں سے شعلے نکل رہے تھے
..ایک گھنٹہ لگا اسے یہاں سے نکلنے میں
...گھر پہنچتے ہی حسن نے ماہم کو کال کی اس نے آکر گیٹ کھولا
...بیٹا آپ اوپر جا کر روم لاک کر لو
...کیوں پاپا
پاپا کہ رہے ہیں نہ اس لیے اب جاؤ...حسن کے کہنے پر ماہم سر ہلاتی
..چلی گئ اور اس کے حکم کی تعمیل کی
...حسن ماہم سے چابیاں لے چکا تھا
...اب وہ دروازے کی جانب بڑھا اور چابی لگا کر دروازہ کھولنے لگا
...لاک کھلنے پر سونیا گھبرا گئ
حسن نے پاؤں مار کر دروازہ کھولا
...خاموشی میں صرف دروازے کھلنے کی چرچراہٹ ہوئ
اندر کا منظر دیکھ کر حسن کا دماغ گھوم گیا.. وقاص کی جانب بڑھا جو
...شرٹ پہننے میں لگا تھا گریبان سے پکڑ کر باہر لے آیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سونیا اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئ
شرم نہیں آتی شادی شدہ ہو کر دوسروں کی بیوی کے ساتھ... حسن بنا دیکھے اسے مار رہا تھا
منہ پر سینے پر اس نے یہ نہیں دیکھا کہاں مار رہا ہے بس وہ غصے میں ہاتھ اٹھاتا گیا...
...وقاص نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور حسن کے منہ پر مکہ دے مارا
حسن دور جا گرا ہونٹ پھٹ گیا تو خون کی ایک لکیر اس کے ہونٹ کے پاس دکھائ دینے لگی...
....حسن انگلی سے منہ صاف کرتا مڑا
مجھے کچھ کہنے سے پہلے اپنی بیوی کو سنبھالو جو دوسروں کے ساتھ منہ مارتی پھر رہی ہے... اور اس بے عزتی کا بدلہ لوں گا تم سے میں..
....حسن مٹھیاں بھینچے آ گے بڑھا اتنے میں ماہم زینے اترتی دکھائ دی پاپا یہ....وقاص کو اس حلیے میں دیکھ کر وہ ششدہ رہ گئ
حسن سیدھا ہوتا اس کے پاس آیا اور وقاص تو موقعے کی تلاش میں تھا خاموشی سے نکلنے میں عافیت جانی...
بیٹا آپ کو میں نے کیا کہا تھا... حسن گھٹنوں کے بل بیٹھا اس سے پوچھنے لگا
...پاپا مجھے ڈر لگ رہا تھا وہ آوازیں
کوئ بات نہیں پاپا یہیں ہیں.. حسن اسے ساتھ لگاتا ہوا بولا
سونیا اپنا حلیہ درست کر کے باہر آ چکی تھی.. حسن ماہم کے سامنے اس سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا..
سونیا صوفے کے ساتھ کھڑی ہو گئ اپنا بیگ اٹھا لاؤ ہم گھر جا رہے ہیں... حسن اسے دیکھے بنا بولا
..سونیا لب بھینچے اسے دیکھتی رہی پھر بیگ اٹھانے چلی گئ
حسن ماہم کے ساتھ باہر نکل گیا اور گاڑی میں سونیا کا انتظار کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....لگا

****

:تین سال قبل

....نرس یہ سب کیا ہے

...ہوش میں آنے کے کچھ دن بعد وہ دریافت کرنے لگی

...نرس ہمدردی سے اسے دیکھنے لگی

مجھے ڈاکٹر سے بات کرنی ہے بلاؤ انہیں... اب وہ قدرے بہتر تھی

...آپ پہلے اپنی میڈیسنس لیں پھر ڈاکٹر سے بات کرنا

مجھے نہیں لینی کوئ میڈیسنس... وہ ہاتھ سے پیچھے کرتی ہوئ بولی

...ہاسپٹل کے اس کمرے میں اس کی آواز گونج رہی تھی

لائٹس نے کمرے کو روشن کر رکھا تھا جہاں نرس اسے دوا دینے کی

...کوشش کر رہی تھی لیکن وہ مسلسل اپنی ہی کہے جا رہی تھی

....نرس اب اکتا گئ

اس سے اچھا تو کومہ میں ہی رہتی... وہ بڑبڑاتی ہوئ دوا بیڈ کے ساتھ

....ملحقہ ٹیبل پر رکھنے لگی

کیا کیا کہا تم نے... وہ ششدہ سی پوچھنے لگی آنکھیں پوری کھولے

ہوئے

جی ہاں آپ کومہ میں تھیں پچھلے دو سال سے.... اب کہ نرس نے بھی

...ہمدردی کو دفع کیا.. وہ صدمے سے اسے دیکھنے لگیں

دو سال.... زیر لب بولی

نو.... مذاق مت کرو میرے ساتھ سمجھی تم... اب کہ وہ غصہ کرنے

...لگی

میرا تمہارے ساتھ کوئ مذاق ہے جو میں کروں گی ابھی تمہارے ڈاکٹر

آئیں گے پوچھ لینا ان سے مجھ پر تو اعتبار نہیں... کہ کر وہ دوائیں

....چیک کرنے لگی

....اور وہ دو سال پر ہی اٹک گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو سال میں یہاں رہی اور دو سال میں سب کچھ بدل گیا ہو گا ہر چیز میری شادی میرا بزنس کیا کچھ بچا بھی ہو گا... اسے فکر لاحق ہونے لگی...

کیا مجھ سے کوئ ملنے نہیں آیا اتنے عرصے میں... وہ ڈرتی ہوئ پوچھنے لگی مبادہ منفی جواب ہی نہ آجائے

نہیں... نرس روکھے سے انداز میں بولی

اور وہ اپنی جگہ سن ہو گئ مانو ہر چیز منجمد ہو گئ کوئ نہیں آیا میری موجودگی یا غیر موجودگی ایک برابر ہے... وہ منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی...

منہ پر ہاتھ رکھتے ہی اسے کچھ کھردرا سا زخم کی مانند محسوس ہوا لیکن ابھی اسے دوسری پریشانی گھیرے ہوئے تھی سو دھیان نہ دیا....

مجھے اپنے ڈاکٹر سے ملنا ہے ابھی کہ ابھی...

تمہارے ڈاکٹر کام کے لیے دوسرے سرجن کے پاس ہیں جیسے آئیں گے ملوا دوں گی اب سوالوں کی بوچھاڑ کر کے میرا دماغ خالی مت کرنا...

نرس کے جواب پر وہ لب بھینچ کر رہ گئ جو بھی تھا وہ ابھی انہی کے رحم و کرم پر تھی کیونکہ اپنے تو اس کے سب چھوڑ گئے تھے... اف کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی...

سوچتے ہوئے اس نے سرہانے پر سر ٹکا دیا اور آنکھیں موند لیں.. دماغ میں مسلسل سوال گردش کر رہے تھے جس کی الجھن اس کے چہرے پر نمایاں تھی...

****

آج شایان نوال کے کہنے پر جلدی آفس سے آگیا..

شایان بیڈ پر لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا...

نوال باہر سے اندر آئ تو نور کب بورڈ کھولے کھڑی تھی چہرہ موڑ کر دیکھا تو خفگی در آئ..

نوال کسی دن آپ مجھ سے مار کھاؤ گی... نور کہتی ہوئ اس کے پاس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آئ جو ابھی تک دروازے میں کھڑی تھی
نور کو دیکھ کر ناک چڑھانے لگی
شوز کیوں اتار دیتیں ہیں آپ... نور اسے شوز پہناتی ہوئ بولی
مجھے مزا آتا ٹھنڈا ٹھنڈا فرش... وہ ایسے بولی جیسے کوئ مزے کی چیز کھا رہی ہو
...شایان کی نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرانے لگا
جب بیمار ہو جائیں گیں نہ پھر پتہ چلے گا اور یہ لاسٹ وارنگ ہے ورنہ بہت برا پیش آؤں گی میں...
پاپا کیا ہے بھئ... وہ منمناتی ہوئ شایان کے پہلو میں بیٹھ گئ
..کیا ہو گیا ہماری پرنسس کو
بس اس کو بگاڑنے میں سب سے زیادہ ہاتھ آپ ہی کا ہے میری تو سنتی ہی نہیں ہے اور آپ بھی اسے سر پر چڑھا رہے...
...نور خفا خفا سی بولی
...ارے بچی ہے کیا ہو گیا.. ہیں نہ نوال
اور نہیں تو کیا... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
پاپا مجھے اپنے گلاسز دیں...نوال گلاسز پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی
بےبی میں کام کر رہا ہوں... شایان گلاسز درست کرتا ہوا بولا
...دیں نہ ابھی واپس کر دوں گی
....یہ ابھی میں آپ کیا کریں گے
دیں گے تو بتاؤں گی نہ... نوال منہ پھلائے شایان کی طرف پشت کیے پاؤں نیچے لٹکا کر بیٹھ گئ...
اچھا جی یہ لیں.... شایان نے گلاسز اتار کر اسے دے دیں جب کہ وہ انتہائ ضروری کام کر رہا تھا...
.نور نفی میں سر ہلاتی اسے دیکھنے لگی
کچھ نہیں ہوتا... شایان اسے دیکھتا ہوا بولا
..نوال چھلانگ لگا کر بیڈ سے اتری اور سامنے صوفے پر جا بیٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور اور شایان دلچسپی سے اسے دیکھنے لگے
نوال گلاسز لگائے ہاتھ میں شایان کی فائل پکڑے میز پر پاؤں رکھ کر
...بیٹھ گئ یوں کہ دونوں پاؤں ضرب کھا رہے تھے
نور... نوال اونچی آواز میں بولی
نور نے آبرو اٹھا کر اس چھوٹی سی نوال کو دیکھا
...جلدی سے میرے لیے کافی لاؤ
نور مسکرانے لگی وہ شایان کی نقل اتار رہی تھی
...سنا نہیں تم نے... وہ گلاسز اتار کر اسے خفگی سے دیکھنے لگی
...شایان بھی ہنس رہا تھا
گندمی بچی پاپا کی نقل اتار رہیں ہیں... نور نے آکر اسے گود میں اٹھا
...لیا
ماما پاپا بھی ایسے ہی کرتے ہیں نہ... اب کہ وہ نور کے کان میں راز
.. داری سے پوچھنے لگی
بلکل... نور مسکراتی ہوئ بولی
...شایان کان لگائے انہیں سن رہا تھا اور لب مسکرا رہے تھے
شایان نے لیپ ٹاپ بیڈ پر رکھا اور سلیپر پہن کر ان دونوں کے پاس آ
...گیا
بہت چالاک ہیں آپ... شایان اس کے چت لگاتے ہوئے بولا
آپ ہی کی بیٹی ہوں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...شایان نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا
...لائیں اب دیں گلاسز مجھے
نوال کے چھوٹے سے چہرے پر شایان کی بڑی بڑی گلاسز اسے
...معصوم بنا رہیں تھیں
...پاپا مجھے یہ بہت اچھی لگتی ہیں... مجھے بھی ایسی لا دیں
...آپ نے کیا کرنا ہے ان کا
...پھر میں سیم آپ کے جیسے لگوں گی نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اووہ اچھا میڈم جی لائیں مجھے کام کرنا ہے
...نوال نے بجھے دل سے اسے واپس دے دی
آپ کام نہیں کریں گے... وہ نور کی گود سے اتر کے اس کے پیچھے چل دی...
...پھر کیا کریں گے
...میرے ساتھ کھیلیں
نوال پاپا کو کام کرنے دیں شاباش... نور واپس کب بورڈ کھول کر کپڑے سیٹ کرنے لگی جو نوال خراب کر دیتی...
میں نہیں میرے ساتھ کھیلیں پاپا.. وہ شایان کا بازو جھنجھوڑتی ہوی بولی
...اچھا کیا کھیلنا ہے بتائیں
...نوال کی آنکھیں شرارت سے چمکنے لگیں
پہلے اپنی وائف کو بلائیں... وہ خفا ہو گئ تھی نور سے
...شایان ہنسنے لگا
....ماما بولتے ہیں
ابھی میں ناراض ہوں... کہ کر اس نے رخ موڑ لیا
...آئیں بھئ اِدھر ہماری پرنسس ناراض ہے آپ سے
اس کا تو کام ہی یہی ہے مجھے کام کرنے دیں سارے کپڑے بکھیر دئیے ہیں نوال نے... نور ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
پاپا بلائیں نہ... وہ منمنائ
نور بس دو منٹ آ جاؤ پھر بعد میں کر لینا میں نے بھی تو چھوڑ دیا ہے کام...
شایان آپ نوال کی عادتیں خراب کر رہے ہیں میں بتا رہی ہوں آپ کو...
نور بولتی ہوئ بیڈ پر آ بیٹھی
فرمائیں محترمہ...نور تیکھے تیور لیے بولی
...سفید موتی نوال کی گال پر لڑھک آئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما ایسے ہی ڈانٹتی ہیں مجھے....نوال شایان کے سینے میں منہ چھپاتی ہوئ بولی

اوو میری جان کچھ نہیں کہا ماما نے... شایان اس کے گرد بازو کا گھیرا بناتا ہوا بولا

...نوال ہچکیاں لے رہی تھی

...نور کے دل میں درد کی لہر اٹھی

اووکے پرنسس اب ماما نہیں ڈانٹیں گیں آئیں ہم کھیلتے ہیں... نور اس کا چہرہ تھامتی ہوئ بولی

پکا... نوال کی آواز رندھی ہوئ تھی

...جی پکا میری جان

...نور اپنی انگلیوں کی پوروں سے نوال کے آنسو صاف کرنے لگی

چلیں ہم پلے لینڈ چلتے ہیں ٹھیک ہے... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی

اممم... وہ منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی

پاپا پہلے اپنی وائف کو بولیں یہ مجھے بلکل بھی نہیں ڈانٹیں گیں اور میری بات مانیں گیں اور....

...اچھا اچھا نہیں ڈانٹوں گی آپ اب پوری لسٹ تھما دیں اپنے پاپا کو

...نوال ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی

ناک چڑھاتی نیچے اتری اور گاڑی کی چابی گھماتی ہوئ بولی

چلیں بھی اب جب بند ہو جائے گا پھر جائیں گے کیا... وہ حیرت سے دیکھتی ہوئ بولی

جی جی چلیں.... شایان کھڑا ہوتا ہوا بولا

...نور بھی مسکرانے لگی

...شایان نوال کو اٹھا کر باہر نکل گیا

...مجھے آپ کی وائف بلکل اچھی نہیں لگتی

...کیوں... اتنی پیاری تو ہیں

مجھ سے بھی زیادہ... وہ صدمے سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....امممم شایان سوچنے لگا
نہیں میری پرنسس سے زیادہ کوئ پیارا نہیں.. شایان اس کے گال پر بوسہ دیتا ہوا بولا
نوال اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام کر اس کے گال پر کس کرنے لگی...
پاپا کی جان... آپ کو ماما کیوں اچھی نہیں لگتی... شایان چلتا ہوا اب لاؤنج میں آ گیا تھا....
پاپا وہ ہر بار ہی غصہ کرتی ہیں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...پھر آپ تنگ نہ کیا کرو ماما کو
...ہاااا.. میں کوئ تنگ کرتی آپ کو
...شایان کے لب مسکرانے لگی
...نہیں تو
....پھر ماما کو کیوں کروں گی
...شایان خاموش ہو کر مسکرانے لگا
پتہ ہے چاچو نے مجھے ایک نام بتایا ہے ماما کے لیے... وہ اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی...
...شایان اب گاڑی کے پاس پہنچ چکا تھا
...شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے
..ہر طرف خاموشی تھی
.سردیوں کی شامیں یونہی خاموش ہوتیں ہیں
..لیکن آج کی شام شاید کچھ زیادہ ہی خاموش تھی
...ایسے میں مرال اپنے کمرے کی کھڑی میں کھڑی تھی
اس کے اندر بھی ایسی ہی خاموشی پل رہی تھی جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھی...
وہ ساڑھے سات سال کی تھی اور ابھی سے زندگی ویران اور اجیرن لگنے لگی تھی... اس کا دل بھی ان پتوں کی مانند خاموش تھا جن پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے جب ہوا گزرتی تو سرسراہٹ پیدا ہوتی ورنہ اپنی جگہ پر خاموش رہتے...

وہ بھی ایسی ہی بنتی جا رہی تھی لوگ اسے تکلیف دیتی تو آہ و زار کرتی ورنہ خاموش رہتی... لیکن اس تکلیف کو بھی کسی کے سامنے ظاہر نہ کرتی اللہ نے شاید اسے بہت ہمت دی تھی جو وہ ابھی سے چیزیں برداشت کرنے لگی تھی لیکن اس کا دل خالی ہوتا جا رہا تھا کیونکہ اسے تنہا کیا جا رہا تھا...

مرال نے بےدلی سے پردے آگے سرکا دئیے...

کیا نام بتایا ہے چاچو نے... شایان اسی کے انداز میں بولا

جلاد... وہ منہ پر ہاتھ رکھے مسکراہٹ روکتی ہوئ بولی

شایان بھی مسکرانے لگا تبھی

نور عجلت میں چلتی ہوئ آئ...

اب چپ ورنہ ماما کو پتہ چل جائے گا... شایان نوال کے کان میں بولا

نوال کھی کھی کرنے لگی...

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی یہ میڈم سب کے کان میں کون سی خفیہ گفتگو کرتیں ہیں... نور تفتیشی انداز میں بولی

آپ کو کیوں بتائیں ہم ہیں نہ پاپا... وہ شایان کو دیکھتی ہوئ بولی

بلکل... کہتا ہوا شایان گاڑی میں بیٹھ گیا...

نور خفگی سے دونوں کو دیکھتی ہوئ گاڑی میں بیٹھ گئ....

نوال اب نور کی گود میں آ چکی تھی...

ماما ناراض ہو گئیں... شایان نے نوال کو بولا

کیوں میں نے کیا کیا... نوال معصومیت سے بولی

آپ پاپا کے ساتھ ٹیم بنا لیتی... نور منہ بناتی ہوئ بولی

اچھا چلیں میں بتا دیتا ہوں نوال کیا کہ رہی تھی... شایان نگائیں سامنے روڈ پر مرکوز کرتا ہوا بولا

ہاااا پاپا نہیں....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...بتائیں جلدی پھر
نوال کہ رہی تھی کہ وہ جو مہرین آنٹی ہیں نہ وہ بہت اچھی ہیں... شایان نچلا لب دانتوں تلے دباتا ہوا بولا
اور یہ نوال کہ رہی ہے یا نوال کے پاپا... نور غصہ ضبط کرنے لگی
...گاڑی میں شایان کے قہقہے گونج رہے تھے
ماما پاپا جھوٹ بولتے ہیں میں نے نہیں کہا... وہ چہرہ موڑے نور کو دیکھتی ہوئ بولی
ارے نہیں سچ میں نور یہ کہ رہی تھی بلکل پرنسس لگتی ہے... شایان مسکراہٹ چھپانے کی ناکام سعی کر رہا تھا
....نور کا چہرہ سرخ ہو گیا
نوال بےبی وہ پرنسس نہیں چڑیل ہیں وہ جو رات کو ڈراتی ہیں نہ اور مارتی بھی ہیں وہ ہے مہرین...
..نور کی جیلیسی شایان کو لطف دے رہی تھی
...سچی ماما
...جی سچی
..نوال نے نور کے سینے میں چہرہ چھپا لیا
..پاپا بیڈ بوائے ہیں
...نور مسکرانے لگی
...کیوں پاپا نے کیا کر دیا اب
کٹی... وہ سب سے چھوٹی انگلی اس کی طرف کرتی ہوئ بولی منہ ابھی تک چھپا رکھا تھا...
...ایویں میں تو نہیں کرتا
نہ کریں ہوں... نوال اسے دیکھ کر منہ بناتی ہوئ بولی
..چلیں بھئ آپ کا پلے لینڈ آ گیا
...شایان گاڑی پارک کرتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نور نوال کو لے کر باہر نکل آئ اور شایان کے ہمراہ قدم اٹھانے لگی
****
حسن بیڈ کے کنارے پر بیٹھا ماہم کے سر پر ہاتھ رکھے اسے سلا رہا تھا...

جب سے وہ واپس آئے تھے حسن نے سونیا کو دوسرے کمرے میں جانے کو بولا تھا...
سونیا بےچینی سے ٹہل رہی تھی...
پتہ نہیں اب آ کر کیا کرے گا...
اگر پاپا کو بتا دیا پھر...
نہیں نہیں... وہ ایسا نہیں کرے گا....
..وہ خود ہی اپنی سوچ کی نفی کرنے لگی
سونیا مثبت سوچو گی تو مثبت ہی ہو گا... وہ خود کو تسلی دینے لگی...
حسن بیڈ سے اٹھا...
جو ایک مدھم سی لائٹ چل رہی تھی اسے بھی بجھا دیا کمرہ مکمل تاریک ہو گیا محتاط انداز میں دروازہ بند کیا اور سونیا والے کمرے کی جانب چلنے لگا....
آنکھوں میں شعلے بھڑک رہے تھے گردن کی رگیں تنی ہوئیں تھیں...
وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا دروازے تک پہنچا اور کھول کر اندر آ گیا...
سونیا جو ٹہل رہی تھی اچانک اس کی آمد پر گھبرا گئ...
حسن کو دیکھ کر اسے سردی میں بھی پسینہ آنے لگا تھا...
سونیا نے تھوک نگلا اور اس کی جانب دو قدم بڑھائے
حسن سرخ ہوتے چہرہ لیے آگے آیا اور ایک زوردار تھپڑ سونیا کے منہ پر رسید کر دیا...
سونیا منہ پر ہاتھ رکھے ہقہ بقہ سی اسے دیکھنے لگی...
حسن نے اس کی بازو پکڑ کر اپنے سامنے سیدھا کیا اور ایک اور تھپڑ مارا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بدتمیزی ہے... آج سونیا کی آواز بلند نہیں تھی
جو تم نے کیا ہے اس کے سامنے تو یہ کچھ بھی نہیں... کہتے ساتھ ہی
...ایک اور تھپڑ دے مارا
..سونیا کا چہرہ لال ہو گیا
...ناک سے اور ہونٹ سے خون بہ رہا تھا
...حسن میری بات تو سنو
....حسن کے ہاتھ نے سونیا کے الفاظ کا دم توڑ دیا
...اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے
...اسے تکلیف ہو رہی تھی
حسن پلیز.. وہ اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
کیا ہوا تکلیف ہو رہی ہے نہ... جب میں نے تمہیں اس بے غیرت کے
ساتھ رنگ رلیاں مناتے ہوئے دیکھا تھا نہ مجھے بھی تکلیف ہوئ
تھی.اس نے جھٹکے سے اپنے ہاتھ آزاد کروائے... سونیا جھٹکے سے
...نیچے جا گری اور اس کا سر میز کے کنارے سے جا لگا
...درد کی ایک لہر اٹھی
...وہ کراہنے لگی
....حسن نے اس کا بازو پکڑ کر کھڑا کیا
...مجھے اس سے بھی زیادہ تکلیف ہوئ تھی
...ایک اور تھپڑ اس کے منہ پر مارا
...پیشانی سے بھی خون بہنے لگا تھا
تم آخر ہو کیا مجھے لگا تھا دوستی ہے بات کرتی ہے ٹھیک ہے کر لی
لیکن تم میری پیٹ پیچھے یہ حرکتیں کروں گی مجھے اندازہ نہیں تھا دل
تو چاہ رہا ہے تمہیں زندہ گاڑ دوں زمین میں یا پھر سب کے سامنے جا
...کر کوڑے ماروں... وہ بپھرا ہوا شیر لگ رہا تھا
وہ دونوں ہاتھوں سے سونیا کے بازو پکڑے ہوئے بولا
..سونیا کو لگا وہ اپنی انگلیاں اس کی بازو میں گاڑھ دے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اسے درد ہو رہا تھا لیکن وہ کہنے کا حق نہیں رکھتی تھی اس لمحے
...یہی سزا ہے نہ زانی کی... ہمم بتاؤ
..حسن کے چہرے پر دنیا جہاں کی سختی در آئ
آج تمہیں یہ سزا مل ہی جانی چائیے تاکہ کل کو میری امانت میں خیانت کرنے سے پہلے سو دفعہ سوچو تم... حسن نے اپنے بازو ہٹائے
سونیا اپنی بازو مسلنے لگی وہ خاموش تھی صرف آنسو بہا رہی تھی
ابھی وہ یہی کر سکتی تھی کیونکہ جو جرم اس نے سرزد کیا تھا اس کی سزا خاصی تکلیف دہ تھی...
...حسن نے بیلٹ نکالی
حسن پلیز نہیں آئ پرامس اب کسی سے بات بھی نہیں کروں گی...سونیا کی آنکھوں میں خوف تیرنے لگا
اب کوئ چانس نہیں لے سکتا میں جو عورت ایک بار ایسا کر سکتی ہے وہ بار بار بھی کرسکتی ہے ویسے بھی بہت بار تمہیں سمجھایا لیکن ایک بار سزا ملنے چائیے...
...کہتے سات ہی حسن نے بیلٹ سونیا کی بازو پر مارا
...سونیا چیخی
لیکن حسن نے پرواہ نہ کی اور بنا دیکھے مارتا گیا کہاں مار رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا وہ نیچے گری چیخ رہی تھی چلا رہی تھی لیکن حسن اسے سزا دے کر ہی باہر نکلا...
سونیا ڈبڈباتی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگی اور سر زمین سے لگا دیا...
...کاش تم نہ آتے اس وقت تو میرا یہ حال نہ ہوتا
آہ... اٹھتے ہوئے اس کی بازو میز سے ٹکرا گئ... اس کے چہرے پر جسم پر بھی جگہ جگہ نیل پڑے ہوئے تھے تکلیف ہی تکلیف کا احساس تھا احساس ندامت تھا یا نہیں ابھی تو بس اسے اپنا درد نظر آ رہا تھا...
...وہ خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسن نے اسے کمرے میں بند رہنے کو کہا تھا اور ابھی اسے حسن کی بات ماننی تھی کیونکہ اگر پاپا کو معلوم ہو جاتا تو اس کے پاس کوئ ٹھکانہ نہ رہتا نہ کوئ سہارا...

****

شایان آپ گھر آ سکتے ہیں... نور فون کان سے لگائے چائے بنا رہی تھی کیوں خیریت...

جی آپ کی لاڈلی کے سکول سے فون آیا ہے کوئ کارنامہ میڈم نے سر انجام دیا ہے یقیناً مارا ہو گا کسی کو.... نور ترخ کر بولی

شایان مسکرانے لگا لیکن بروقت سنجدیگی طاری کرتا ہوا بولا

اچھا پھر کیا ہمیں بلایا ہے...

جی کہتے ہیں آ کر ایوارڈ لے جائیں...

یار نور ایسی باتیں کر کے ہنساؤ تو مت پھر کہو گی میں سیرئیس نہیں لیتا اسے...

تو آپ نے ہی اسے نواب بنا کر رکھا ہوا کے میں تنگ آ گئ ہوں اس کی شرارتوں سے...

اچھا میں آتا ہوں پھر اپنی جان کا موڈ بھی ٹھیک کر دوں گا کہیں باہر چلیں گے آج.....

نور کے لب مسکرانے لگی...

ابھی پہلے اس مسئلے کو حل کریں اپنی ڈیٹ بعد میں فکس کیجیے گا...

اچھا جی ہم تو ترس ہی گئے ہیں کہ کبھی ہماری بیگم ہم پر بھی نظر کرم کریں گیں...

اچھا بس اب آپ باتیں مت بنائیں اور جلدی پہنچیں پھر نوال کی چھٹی کا ٹائم ہو جائے گا تو ساتھ ہی لے آئیں گے...

میرے خیال میں ٹائم نہ بھی ہوا تو شاید وہ ہمارے ساتھ ہی آئے گی...شایان مسکراتا ہوا بولا

جی پرنسپل شاید آج نکال ہی دیں اسے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور اس کی بات کا مفہوم سمجھتی ہوئ بولی
...اچھا پھر میں نکلتا ہوں
...ٹھیک ہے دھیان سے ڈرائیور کیجیے گا
اووکے میری جان...شایان جذبات سے چور لہجے میں بولا
...نور کے گال گلابی ہو گۓ
خالہ یہ لیں چاۓ اور میں نوال کے سکول جا رہی ہوں فون آیا تھا وہاں سے... نور انہیں کپ پکڑاتی ہوئ بولی
...آج پھر کچھ کر دیا اس نٹ کھٹ نے
...جی کچھ کیا ہے تو بلایا ہو گا میں جاؤں پھر.. ہاں ہاں جاؤں تم
...نور سر ہلاتی نادیہ کے کمرے سے نکل گئ
...اور اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی
مریم کے کمرے کے سامنے سے گزرتے ہوۓ نور کو سسکیوں کی آواز آئ...
...نور کے قدم وہیں منجمد ہو گۓ
نور آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئ تو مریم جاۓ نماز بچھاۓ دعا کی صورت میں ہاتھ پھیلاۓ رو رہی تھی...
...نور کے اندر کچھ ٹوٹا
....نور کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں
...بلی کی سی چال چلتی ہوئ مریم کے ساتھ آ بیٹھی
...مریم نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا
...مریم... نور کے پکارنے کی دیر تھی اور مریم بپھر گئ
....بھابھی پلیز میری مرال کو تکلیف پہنچنے سے روک لیں
مریم کیا ہو گیا... نور پریشان ہو گئ
بھابھی اس کا تو کوئ قصور نہیں پھر سب کیوں اسے سزا دے رہے ہیں مجھے دے دیں جتنی سزائیں دینی ہیں جتنی باتیں سنانی ہیں مجھے سنا دیں لیکن پلیز میری بیٹی کو نہیں... مریم نور کے گلے لگ کر بلک رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی آنسو نور کی شرٹ میں جذب ہو رہے تھے
...نور کی آنکھیں بھی چھلکنے لگیں
...مریم اللہ پر بھروسہ رکھو وہ مرال کے ساتھ غلط نہیں ہونے دے گا
نور اس کی پشت تھپتھپاتی ہوئ بولی
بھابھی اللہ پر تو بھروسہ ہے لیکن لوگوں پر نہیں زندگی کا کیا بھروسہ
کل آنکھیں بند کر لوں میری بیٹی کا کیا ہو گا لوگ تو میرے جیتے جی
...نہیں چھوڑتے مرنے کے بعد کیا حال کریں گے اس کا
مریم تم مجھے سب بتاؤ کسی نے مرال سے کچھ کہا ہے... نائلہ کا رویہ
مجھے کچھ کھٹکتا ہے تم مجھے ہر بات بتاؤ... نور اس سے الگ ہوتی
ہوئ بولی
آپ نے اس دن غور نہیں کیا سب بچے نائلہ کے کمرے میں تھے لیکن
...مرال نہیں
...میں نے بار ہہاں مرال سے پوچھا وہ ایسا کیوں کرتی ہے
کیوں... نور ششدہ سی بولی
کچھ نہیں بتایا اس نے وہ مجھ سے بھی کچھ شئیر نہیں کرتی ایسے تو
بھابھی اس کی شخصیت تباہ ہو جائے گی آپ نے دیکھا تھا نہ جب وہ
چھوٹی تھی کیسے سب کے ساتھ لگی رہتی تھی اور اب بلکل خاموش
...ہوتی جا رہی ہے مجھے خوف آنے لگا ہے اس کی خاموشی سے
تم پریشان مت ہو میں بات کروں گی مرال سے اور اگر کہتی ہو تو نائلہ
سے بھی کروں... نور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی
نہیں نائلہ سے نہیں وہ گھر میں ایک فساد کھڑا کر دے گی اور نام میری
بچی کا آئے گا آپ بس مرال کو سنبھال لیں پلیز بھابھی ویسے بھی میں
...چاہتی ہوں وہ زیادہ وقت آپ کے ساتھ گزرائے آپ کی صحبت میں
ٹھیک ہے تم اپنا حلیہ درست کرو ابھی میں مرال پر زیادہ توجہ دوں گی
...اب سے
....تھینک یو بھابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تھپڑ لگاؤں گی مرال میری بھی بیٹی ہے سمجھی... نور اسے ڈپٹتی ہوئ کھڑی ہو گئ
...مریم مسکرانے لگی
اچھا ابھی مریم میں جلدی میں ہوں پھر بعد میں بات کرتی ہوں تم سے...
...کہ کر نور دروازے کی جانب چل دی
...کہیں جا رہیں ہیں آپ
..ہاں نوال کے سکول سے فون
...مریم کے لب بے ساختہ مسکرانے لگی
.یہ لڑکی نہیں سدھرے گی... مریم جائے نماز تہ لگاتی ہوئ بولی
ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے کبھی نہیں سدھرے گی... اور ہاں چاول کے لیے پیاز وغیرہ تم کر دینا پھر میں آ کر بنا لوں گی...
...چلیں ٹھیک ہے
نور عجلت میں باہر نکل گئ اپنا بیگ اٹھایا اور زینے اترنے لگی شایان کی کال آ رہی تھی جس کا مطلب وہ آ چکا تھا...
...آپ نے تو کہا تھا ڈیٹ پر نہیں جانا پھر اتنی دیر کیوں لگا دی
....نور ماتھے پر بل ڈالے اسے گھورنے لگی
.....آپ کو میرے چہرے میک اپ نظر آ رہا ہے
...ہاں بلکل صاف کر کے بتاؤں
...نور نے مسکراتے ہوئے چہرہ جھکا لیا
اب کیا ہوا... شایان آنکھوں میں شرارت لیے بولا
لپ اسٹک کے علاوہ بتائیں...نور اس کی سیاہ آنکھوں میں دیکھتی ہوئ بولی
تم نے میک اپ کی بات کی تھی یہ بھی میک اپ کے زمرے میں آتا ہے...
...اچھا جی پھر اب گاڑی چلائیں
...نہیں پہلے تمہارا میک اپ صاف کیا جائے کیا خیال ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں دیر ہو رہی ہے میرے خیال میں... نور نگاہوں کا زوایہ بدلتی ہوئ بولی
..آپ کے خیال میں لیکن میرے خیال میں نہیں
...نور بلش کر رہی تھی
چلیں چپ کر کے گاڑی چلائیں... نور اس کا چہرہ موڑتی ہوئ بولی
....بہت ظالم ہو
...شایان چابی گھماتا ہوا بولا
...آپ سے زیادہ نہیں
توبہ توبہ ایسے ہی نہیں کہتے سب سے جھوٹی مخلوق عورت ہے...
شایان مسکراہٹ روکتا ہوا بولا
کون کہتے ہیں ایسا بتائیں مجھے بھی.. نور کڑے تیور لیے بولی
میں کہ رہا ہوں... معصومیت سے جواب آیا
...آپ کی خیر ہے آپ تو کچھ بھی کہتے ہیں
نور ونڈ اسکرین سے باہر دیکھتی ہوئ بولی
...اتنی بے مروت ہو بٹ سِٹیل لو یو
...نور کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ نے آحاطہ کر لیا
...جانا تو ہم نے نوال کے سکول ہی ہے کچھ بھی کہ لیں
...شایان مسکراتا ہوا سامنے روڈ پر دیکھنے لگا
کچھ دیر میں وہ دونوں پرنسپل کے آفس بیٹھے تھے اور نوال نور کی گود میں...
مسز شایان آپ نوال کو سمجھاتی کیوں نہیں ہیں یہ اس طرح بچوں کو مارتی ہے تو ان کے پیرنٹس ہمیں کمپلین کرتے ہیں...
آئم سوری میم میں نے سمجھایا تھا نوال کو لیکن پھر بھول گئیں یہ... نور اس کے سر پر چت لگاتی ہوئ بولی
...میم آپ جھوٹ بولتی ہیں
...نوال کے کہنے پر شایان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال بیڈ مینرز... نور بولی
...کیا جھوٹ بتائیں
...ماما پہلے ندا نے مجھے مارا تھا پھر میں نے اپنا سیلف ڈیفینش کیا
...شایان چہرہ موڑے مسکراہٹ روکنے لگا
...یہ شایان کا دیا ہوا سبق تھا سیلف ڈیفینس کرنا
...لیکن ٹیچر نے تو بتایا کہ آپ نے ندا کے بال کھینچے تھے پہلے
...ہاااا ماما ٹیچر بھی جھوٹ بولتی ہیں
اللہ پوچھے گا سب کو...وہ منہ بسورتی ہوئ بولی
...نور نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا
...چپ رہیں آپ
...میم میں سمجھاؤں گی دوبارہ امید ہے اب شکایت کا موقع نہیں ملے گا
...نوال بیٹھی پرنسپل کو گھور رہی تھی
بچی ہے ابھی ناسمجھ ہے نہ اسی لیے لیکن آپ فکر مت کریں آئیندہ ایسا نہیں کرے گی... شایان سنجیدگی سے بولا
ماما یہ مجھ پر ظلم کرتے ہیں سب... نور آفس سے نکل رہی تھی جب نوال بولی
...پرنسپل حیرت سے اسے دیکھ رہیں تھیں
...توبہ نوال چپ بھی رہا کرو... نور جلدی سے باہر نکل گئ
شایان جو کب سے ضبط کیے بیٹھا تھا گاڑی میں آتا ہی کھل کر ہنسنے لگا...
...نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی
یار نور یہ کیا چیز ہے نوال... وہ ہنستا ہوا اسفتسار کرنے لگا
مجھے خود بھی نہیں معلوم شایان... نور معصومیت سے بولی
ماما سچ میں ٹیچر جھوٹی ہیں اور آج تو مجھے چڑیل ہی لگ رہیں تھیں... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
...شایان پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا اور نور کو غصہ آ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نور کے بگڑتے تیور دیکھ کر سیدھا ہوا اور چپ کر کے گاڑی چلانے لگا...

ایسے بولتے ہیں ٹیچر کو... نور قدرے اونچی آواز میں بولی

ماما اور کیسے بولتے ہیں چڑیل...وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

یا اللہ مجھے صبر دے... نور تنگ آ کر بولی

ویسے نور نہ یہ مجھ پر گئ ہے نہ ہی آپ پر پھر گئ کس پر ہے... شایان سوچتا ہوا بولا

میں اپنے آپ پر گئ ہوں... نور سے پہلے نوال بول پڑی

...نور اور شایان دونوں مسکرانے لگے

نور کیا کھا کر پیدا کیا تھا اسے...شایان اب نور کو دیکھتا ہوا بولا

پتہ نہیں میں تو خود یہی سوچتی ہوں... نور شانے اچکاتی ہوئ بولی

....نوال چہرہ ونڈ اسکرین کے ساتھ لگائے باہر دیکھ رہی تھی

...پاپا مجھے بھوک لگی ہے

...کیا کھائے گی ہماری بکری

.ماما بکری کیا کھاتی ہے... نوال نور کو دیکھتی ہوئ بولی

...میرا سر

...نوال حیرت سے اسے دیکھنے لگی

اب ماما آپ سے بات نہیں کریں گیں اور آپ گھر چلیں سیدھا کچھ نہیں ...لے کر دینا اسے

..نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی پھر شایان کو

...شایان کندھے اچکانے لگا

..کیوں کیوں کیوں

نوال آپ کی خیریت اسی میں ہے کہ چپ کر کے بیٹھی رہیں ورنہ مار ...پڑ جائے گی

...نوال منہ پھلا کر باہر دیکھنے لگی

...میں بھی نہیں بولوں گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گاڑی سے اتر کر نوال کہتی اندر بھاگ گئ
...نور نرمی سے ڈیل کرو اسے
شایان یہ نرمی کا ہی نتیجہ ہے جو آج وہ اتنی ضدی ہو گئ ہے... نور افسوس سے اسے دیکھتی ہوئ اندر چلی گئ
...شایان واپس گاڑی میں بیٹھا اور آفس کے راستے پر ڈال دی
...نور سیدھا کچن میں چلی گئ... جہاں مریم کھڑی تھی
...مریم تم نوال کے کپڑے چینج کر دو میں اس سے ناراض ہوں
...ٹھیک ہے میں کر دیتی ہوں لیکن آج کیا کیا تھا اس نے
کسی بچی کو مارا تھا لاسٹ ٹائم لنچ باکس توڑا تھا کسی کا... نور چولہا جلاتی ہوئ بولی
صحیح ہے تھوڑی سختی کریں گے تو وہ باز آئے گی ورنہ اسی طرح کرے گی...
ہاں...نور اداسی سے بولی
اس کو بھوک لگی ہے تم پوچھ لینا جو کھانا چاہے کھلا دو... نور فکرمندی سے بولی
دل نہیں کر رہا نہ اس سے بات نہ کرنے کو... مریم اس کا چہرہ پڑھتی ہوئ بولی
ہمم تمہیں پتہ ہے نہ میری جان ہے وہ اور ایسے خود سے دور کرنا اچھا نہیں لگ رہا لیکن یہ اس کے حق میں بہتر ہے...
اچھا میں جا کر اسے دیکھو پھر سے کچھ الٹا سیدھا نہ کر رہی ہوں...
مریم کہتی ہوئ باہر نکل گئ
...مریم کمرے میں آئ تو نوال بیڈ پر بیٹھی پاؤں نیچے لٹکائے ہوئے تھی آہٹ پر چہرہ اٹھا کر دیکھا تو مریم کو دیکھ کر مایوسی ہوئ پھر سے چہرہ ہاتھوں کا پیالہ بنا کر اس پر گرا لیا...
ہماری پرنسس ایسے کیوں بیٹھی ہے... مریم اس کے پہلو میں بیٹھتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں ماما سے ناراض ہوں
کیوں بھئ... مریم اس کے بکھرے بال درست کرتی ہوئ بولی
...ماما مجھے مارتی ہیں
...لیکن ماما نے تو کبھی نہیں مارا
کہتی تو ہیں نہ... وہ نہ پر زور دیتی ہوئ بولی
...اچھا چلیں آئیں چینج کر کے کھانا کھائیں آپ کو بھوک لگی ہے
...مریم اسے اٹھا کر کب بورڈ کے سامنے آ گئ
...نوال خاموشی سے اپنی پسند کا سوٹ نکلوانے لگی
چلیں جی پرنسس تیار ہو گئ... نوال منہ بناتی بیڈ کے دوسرے کنارے پر
...جا کر لیٹ گئ
ارے کیا ہو گیا...مریم حیرت سے اسے دیکھنے لگی
میں کسی سے نہیں بولتی... وہ اسی طرح کروٹ لیے بولی
اچھا چلیں بات نہ کریں کھانا تو کھا لو بتاؤ میں خود بناؤ گی نوال کے
...لیے... مریم اٹھ کر اس کے سامنے آ بیٹھی
...میری ماما کو بلائیں پہلے
...وہ ناراض ہیں آپ سے
...پھر میں بھی نہیں کھاؤں گی...کہ کر اس نے سر تکیے میں دے لیا
..نوال بیٹا کھانا تو کھا لو
...میں نہیں
...مریم جانتی تھی وہ ضدی ہے نور کے ہاتھ سے ہی کھائے گی
...وہ خاموشی سے اٹھ گئ
....بھابھی نوال ناراض ہو گئ ہے
رہنے دو اسے ایک دن بات نہیں کرے گی کسی سے تو خود ہی عقل
ٹھکانے آ جائے گی... نور دل مضبوط کرتی ہوئ بولی
...البتہ اس کے چہرے پر پریشانی نمایاں تھی
بھابھی وہ کھانا کھانے سے بھی انکار کر رہی ہے آپ کے ہاتھ سے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کھائے گی
...نور کا چمچ ہلاتا ہاتھ رک گیا
...وہ پرسوچ دکھائی دینے لگی
مریم مجھے تو پریشان کیا ہوا ہے نوال نے سمجھ نہیں آتا کیسے اس لڑکی کو سمجھاؤں..نور فکرمندی سے بولی
بس بھابھی ضد کچھ بچوں کی فطرت میں شامل ہوتی ہے شاید نوال کا ...بھی یہ نیچرل ہو آپ یوں ہی اسے ڈانٹتی رہتیں ہیں
لیکن مریم ایسے اس کی عادتیں بگڑ رہیں ہیں مجھے تو اس کے مستقبل ...کی فکر کھائے جا رہی ہے
آپ اتنا پریشان مت ہوا کریں اللہ بہتر کرے گا اب جائیں اسے کھانا کھلا ...دیں اتنا تو گھومتی پھرتی ہے بھوک لگی ہو گی
...نور سر ہلاتی باہر نکل گئ اور مریم چاولوں کو دم دینے لگی
نور نے دروازہ کھولا تو نوال کی پشت نظر آئ... نور چھوٹے چھوٹے ...قدم اٹھاتی آئ اور نوال کے سرہانے بیٹھ
...نوال آنکھیں موندے لیٹی تھی
..نور پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی
....نوال میری جان
نور کو لگا شاید وہ سونے کی ایکٹنگ کر رہی ہے لیکن نوال نے کوئ ...حرکت نہ کی وہ اپنی جگہ پر ساکت رہی
...نوال... نور پریشانی سے اس کا چہرہ تھپتھپانے لگی
اممم مما... نوال کسمسائ
...نور دکھ سے اسے دیکھنے لگی جو بھوکی سو گئ تھی
...نور اس کے چہرے پر بوسہ دیتی پاؤں اوپر کر کے بیٹھ گئ
...نظریں نوال کے چہرے پر جمی تھیں جو معصومیت سے سو رہی تھی
...نور کا ہاتھ اب نوال کے ہاتھ میں تھا
سوری میرا بچہ آپ کو بھوکا سونا پڑا... نور کی آنکھوں سے دو موتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چھلک کر نوال کے چہرے پر جا گرے
...نور نے اس کا چہرہ صاف کیا پھر اپنی آنکھیں مسلنے لگی
...نوال کو اپنے ساتھ لگاتی نور بھی لیٹ گئ اور آنکھیں بند کر لیں
****

ماما مجھے اور دیں بھوک لگی ہے... سدیس نے کچن میں کام کرتی نائلہ کو بولا
سدیس کتنا کھانے لگے ہو تم میں نہیں بنا رہی اب مزید کوئ روٹی آٹا میں نے فریج میں رکھ دیا ہے رات میں کھا لینا.. نائلہ اسے گھورتی ہوئ بولی
ماما میں پاپا کو فون کر کے بولوں گا کہ آپ مجھے روٹی بنا کے نہیں دے رہیں... سدیس اس کی بات کہاں مانتا تھا
نائلہ بل کھاتی فریج سے آٹا نکالنے لگی
دس منٹ بعد آ کر لے جانا...وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
اور ہاں پی-ٹی-ایم پر آپ بھی ساتھ چلیں گیں
...ایک تو تمہارے کام ختم نہیں ہوتے میں نے نانو گھر جانا تھا
تو آپ شام میں چلی جانا پی-ٹی-ایم سے زیادہ ضروری تو نہیں ہے آپ کا جانا... وہ سپاٹ انداز میں بولا
اچھا جی نہیں جاتی میں خوش... نائلہ کلس کر بولی
...ایک تو ہر بات کا غلط مطلب نکال لیتی ہیں
...سدیس سر جھٹکتا باہر نکل گیا
باقی کم تھے جو یہ بھی اپنی ماں کے خلاف ہی جاتا ہے... نائلہ کڑھتی ہوئ بڑبڑائ
****

پاپا ماما کہاں ہیں....ماہم بیگ رکھتی ہوئ پوچھنے لگی
بیٹا ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے وہ آرام کر رہیں ہیں دوسرے روم میں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھر اب کھانا
...کھانا میں لے آتا ہوں آپ یونیفارم چینج کرو اتنی دیر میں
...اووکے پاپا
...کہ کر حسن اوپر آ گیا جس کمرے میں سونیا تھی
...دروازہ کھول کر اندر آیا اور لاک کر لیا
...ابھی تک تم نے اپنا حلیہ درست نہیں کیا
...سونیا رات والے کپڑوں میں تھی ملجگا سا حال بنا ہوا تھا
سونیا بے حس و حرکت لیٹی رہی... حسن بیڈ پر آ بیٹھا
...ہاتھ بڑھا کر سونیا کے چہرے سے بال ہٹائے
...سونیا ڈر کے پیچھے ہوئ
...مار نہیں رہا
...بہت برے ہو تم حسن... سونیا کے آنسو پھر سے بہنے لگے
تم نے مجھے مجبور کیا یہ سب کرنے پر ورنہ میں نے زندگی میں کبھی نہیں سوچا تھا کہ تمہارے ساتھ ایسا برتاؤ کروں گا... وہ نرمی سے بول رہا تھا...
...پھر بھی تم نے تو حد ہی کر دی... سونیا کی آواز بھیگی ہوئ تھی
جب میں نے تمہیں کمرے میں دیکھا تھا نہ دل تو کر رہا تھا اسی وقت طلاق کے تین بول
بول کر تمہیں فارغ کر دوں لیکن صرف اور صرف ماہم کے لیے میں نے ایسا نہیں کیا ورنہ تمہارے ساتھ اب ایک چھت کے نیچے رہنا میں گوارا نہیں کرتا...
حسن کے الفاظ سونیا کو تیر کی مانند لگے جو اس کے دل میں پیوست ہو رہے تھے اسے خود سے نفرت محسوس ہونے لگی...
حسن پلیز مجھے معاف کر دو... حسن جانے کے لیے اٹھا تو سونیا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا...
حسن چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگا جو اس وقت وہ سونیا نہیں لگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...رہی تھی جو ہمیشہ اس کے سامنے رہتی
سونیا کی آنکھیں نمکین پانی سے تر تھیں
تمہیں ایک موقع دے رہا ہوں میں وہ بھی ماہم کہ وجہ سے ورنہ اس
...وقت تم اپنے پاپا کے گھر بیٹھی ہوتی
اپنا سارا وقت ماہم کو دو کم از کم اسے تو ایک اچھا انسان بناؤ اور یہ
کام ماں کا ہوتا ہے باپ کا نہیں تربیت تم نے کرنی ہے... وہ ٹھر ٹھر کر
...بول رہا تھا
...حسن اپنا ہاتھ چھڑوا چکا تھا
گھن آ رہی ہے مجھے تم سے آئیندہ مجھے ہاتھ مت لگانا... حسن حقارت
سے بولا
...حسن پلیز ایسا تو مت بولو
...سونیا کو تکلیف ہو رہی تھی
تم مجھے جانور کہتی تھی اپنے پاس نہیں آنے دیتی تھی اب مجھے بتاؤ
..تم اس کے پاس کیا لینے گئ تھی تمہیں ذرہ برابر بھی شرم نہ آئ
پتہ نہیں حسن میں بہک گئ تھی لیکن میں ایسی نہیں ہوں تم مجھے
...جانتے ہو
...حسن نے سر جھٹکا
اگر جانتا تو کبھی تم جیسی لڑکی سے شادی نہ کرتا جس کا کوئ کریکٹر
...ہی نہ ہو
کچھ ایسے بھی مرد ہوتے ہیں جن کا اپنا تو کریکٹر نہیں ہوتا لیکن بیوی
انہیں پاک صاف چائیے ہوتی اپنا آپ نظر نہیں آتا کہ ہم کیا ہیں لیکن
دوسروں کا خوب دکھاۓ دیتا ہے اپنا کیا بھول جاتے ہیں لیکن اللہ انصاف
...کرنے والا ہے اس کے آگے کسی کی نہیں چل سکتی
قرآن پاک کی سورۃ النور
آیت نمبر 26
گندیاں گندوں کے لیے اور گندے گندوں کے لیے اور ستھریاں ستھروں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لیے اور ستھرے ستھریوں کے لیے وہ پاک ہیں ان باتوں سے جو یہ کہ رہے ہیں,ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے.
بےشک اللہ جو قرآن میں فرماتا ہے حق ہے. ہم اگر قرآن کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو کہ اللہ ہمیں کیا کہ رہا ہے وہ تو براہ راست اللہ کے حکم سننے کا ذریعہ ہے...

ہم لوگ سمجھتے ہیں کہ اپنی من مانی کرتے پھرے گے لیکن یہ ڈھیل ہوتی ہے جو کہ اللہ دیتا ہے اور ہم سرکشی کرتے ہیں لیکن وہ حساب کرنے والا ہے آپ پاک صاف ہیں تو محرم بھی پاک صاف ہی ملے گا اور اگر آپ بدکردار ہیں تو یہ مت سوچیں کہ ہمیں باکردار بیوی ملے گی وہ جو اللہ ہے نہ سب کو دیکھ رہا ہے اور وہ انصاف کرنے والا ہے...
سونیا سر جھکائے سن رہی تھی...
اب کیا سزا ہے میری... سونیا کی درد بھری آواز ابھری
جتنا ہو سکے مجھ سے دور رہنا اور میرے سامنے بھی مت آنا کیونکہ جب جب تم میرے سامنے آؤ گی مجھے وہ سب یاد آئے گا جو ایک شوہر تو کبھی برداشت نہ کرے...
اتنی نفرت ہو رہی ہے تو پھر پھینک دو مجھے باہر اپنے گھر سے...
چاہتا تو یہی ہوں لیکن ماہم کی زندگی تباہ نہیں کرنا چاہتا تمہارے باعث میں اس کو کسی امتحان میں نہیں ڈالنا چاہتا کہ اسے کسی ایک کے پیار سے محروم کر دوں وہ بچے کبھی نارمل نہیں ہوتے جنہیں ماں باپ میں سے کسی ایک کا پیار نہ ملے اور میں اپنی بیٹی کو ابنارمل نہیں بنانا چاہتا....
سونیا نے ایک سرد آہ بھری...
امید ہے میری باتیں اچھے سے سمجھ آ گئ ہوں گیں اور اگر نہیں بھی آئیں تو دماغ میں بٹھا لو دوبارہ نہیں دوہراؤں گا میں...
کہتا ہوا حسن دروازے کی جانب آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دروازے پر ہاتھ رکھے اس نے رخ موڑا
اور ہاں جب تک تمہاری ظاہری حالت بہتر نہ ہو جائے ماہم کے سامنے مت آنا باطنی تو میں جانتا ہوں کبھی صحیح نہیں ہو گی ڈاکٹر بھیجوں گا میں صرف علاج کروانا اپنا...
...کہ کر وہ باہر نکل گیا
...سونیا اس کے طنز پر دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے وہ گیا تھا
..یہ کیا کر لیا میں نے... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی
مجھے کیا پتہ تھا اتنی سنگین سزا دے جائے گی... گرم مائع اس کے چہرے کو بھگونے لگا...
اس ایک دن میں وہ خود سے بیزار ہو گئ تھی.سونیا اٹھی ہر طرف درد ہی درد کا احساس تھا...
سہارا لیتی وہ آئینے کے سامنے آئ اور ہاتھ سے چہرے کو چھوا جہاں نیل پڑا تھا آنکھ کے نیچے,جگہ جگہ خون جم چکا تھا...
ماتھے پر, ناک کے نیچے اور ایک لکیر ہونٹ سے نکل کر ٹھوڑی تک آ رہی تھی...
...وہ لڑکھڑاتی ہوئ واش روم کی جانب چلنے لگی

****

...ماما... نوال نور کو جھنجھوڑ رہی تھی
...نور نے آنکھیں کھولیں تو نوال اس پر جھکی ہوئ تھی
.جی میری جان... نور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی ہوئ بولی
مجھے بھوک لگی ہے... وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی
.کیا کھائے گا میرا بیٹا.. نور اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتی ہوئ بولی
...آپ کھلاؤ گی نہ
...جی میری جان میں خود کھلاؤں گی اپنی پرنسس کو
پھر کچھ بھی لا دیں بس جلدی سے مجھے بہت ساری بھوک لگی ہے...
.وہ نور کے سینے سے لگتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نور مسکراتی ہوئ اس کے بالوں پر بوسہ دینے لگی
...آئیں پہلے منہ دھو لیں پھر رائس کھائیں گے ٹھیک ہے
.اووکے ماما... وہ کھڑی ہوتی ہوئ بولی
...نور اسے اٹھا کر واش روم میں لے آئ
پتہ ہے ماما اتنے سارے چوہے دوڑ رہے ہیں... نوال آنکھیں بڑی بڑی کرتی ہوئ بولی
...کہاں پر
....یہ میری بیلی میں... وہ ہاتھ سے اشارہ کرتی ہوئ بولی
...نور مسکرانے لگی
پھر آپ چاچی کے ہاتھ سے کھا لیتیں... نور دکھ سے بولی
...نور اس کے ہاتھ دھلوا رہی تھی
نو جی.. میں بس اپنی ماما کے ہاتھ سے کھاتی ہوں... وہ ناک چڑھا کر بولا
...چلیں اب آئیز بند کریں
ماما جلدی جلدی کرنا... نوال گھبراتی ہوئ بولی
...اووکے جی
...نوال سربراہی کرسی پر بیٹھی تھی اور نور اسے چاول کھلا رہی تھی
آپ مجھ سے ناراض ہوں گیں... نوال نور کا چمچ پکڑا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
...آنکھوں میں خوف تھا
....اگر ہو جاؤں پھر
.پھر میں بھی نہیں بولوں گی کسی سے... کہ کر نوال نے چہرہ موڑ لیا
...اچھا ابھی کھانا تو کھائیں
نو... وہ اسی طرح بولی
...نوال ماما کی بات نہیں مانیں گیں آپ
..پہلے پرامس کریں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال ہر بات پر ضد نہیں کرتے چلو شاباش کھاؤ چپ کر کے
...پہلے پرامس کریں پھر کھانا
آپ کو سمجھ نہیں آ رہی میں کیا کہ رہی ہوں..نور قدرے غصے سے
چلائ.
...نادیہ انہیں دیکھ کر اِدھر آ گئیں
...کیا ہو گیا نور کیوں ڈانٹ رہی ہو
...نوال چہرہ موڑے سوں سوں کر رہی تھی
حد کر دی ہے اس لڑکی نے ہر بات میں اپنی مرضی... نور کی پیشانی
...پر تین لکریں تھیں اور چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا
بیٹا پیار سے سمجھاؤ نہ.. وہ نور کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتیں
...ہوئیں بولیں
.پرنسس کو کیا ہو گیا... نوال کو روتی دیکھ کر وہ گویا ہوئیں
میں نہیں بولتی کسی سے... وہ روتی ہوئ بولی
...نور نے اس کی آواز سنی تو چہرے پر سختی ذرا کم ہوئ
نہیں کرنی بات تو مت کریں... کہ کر نور اٹھ گئ لاؤنج سے چلتی ہوئ
..زینے چڑھنے لگی
...نور... نادیہ نے اسے آواز دی لیکن وہ سنی ان سنی کر گئ
...نوال روتی ہوئ نیچے اتری
...ماما گندی ہیں
نہیں بیٹا ایسے نہیں کہتے آپ کیوں ماما کو تنگ کرتیں ہیں... نادیہ نے
...اسے گود میں بٹھا لیا
...دادو میں نہیں کرتی تنگ سچی
...پھر آپ ماما کی بات مانا کریں نہ
...مانتی تو ہوں
...اچھا چلو دادو کے ہاتھ سے کھا لو
...نہیں میں ماما کے ہاتھ سے کھاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نادیہ اصرار کرتیں رہیں لیکن مقابل نوال تھی.. وہ منع کرتی وہاں سے چلی گئ...

نور سر دباتی کمرے میں آئ...

نوال اس کے لیے مسلسل پریشانی کا باعث بنتی جا رہی تھی...

پانی کا گلاس اٹھایا اور میڈیسنس لی...

اچانک سے مرال کا خیال آیا نوال کی وجہ سے وہ مرال کو یکسر فراموش کر گئ تھی...

دو انگلیوں سے پیشانی مسلتی وہ مرال کے کمرے کی جانب چلنے لگی...

مرال بے مقصد بیڈ پر پاؤں اوپر کیے بیٹھی تھی...

نور کو دیکھتی ہی مسکرانے لگی...

بڑی ماما...

مرال آپ باہر کیوں نہیں نکلتیں اپنے روم سے... نور اس کے سامنے بیٹھی نرمی سے استفسار کرنے لگی

ایسے ہی بڑی ماما... وہ نظریں ملائے بغیر بولی.

ادھر دیکھیں میری طرف ڈول اب اپنی بڑی ماما سے بھی جھوٹ بولنے لگی ہے...

مرال نے رخ موڑ لیا... کیونکہ وہ نور سے اپنے آنسو چھپانا چاہتی تھی..

مرال... نور نے آہستہ سے پکارا.

مرال نور کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئ...

آنسو اس کے گال پر چمک رہے تھے...

ڈول کیا ہوا مجھے بتائیں تو... نور پریشانی سے گویا ہوئ

بڑی ماما مجھ سے کوئ دوستی نہیں کرتا میرے ساتھ کوئ نہیں کھیلتا.

درد اور بےبسی کی ایک لہر نور پر سرایت کر گئ...

کیوں بڑی ماما کوئ بھی مجھے پسند نہیں کرتا صرف سدیس ہے جو مجھ سے بات کرتا ہے ورنہ سب مجھے دیکھ کر چلے جاتے ہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سوال کر رہی تھی اور نور کے پاس اس کے سوالوں کے جواب تو تھے لیکن وہ دینے سے قاصر تھی...

نور خاموش تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اب کیسے مرال کو مطمئن کرے...

نور کو خاموش پا کر مرال بھی خاموش ہو گئ..

میرے سوالوں کے جواب کسی کے بھی پاس نہیں ہیں...

نور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی...

اصل میں ہماری ڈول اتنی کیوٹ اور یونیک ہے اس لیے سب جیلیس ہوتے ہیں... بلآخر نور کو بہانہ مل ہی گیا.

آپ سچ کہ رہی ہیں... وہ بےیقینی سے پوچھنے لگی

بلکل آپ خود دیکھو ماشاءاللہ کتنی پیاری ہو اسی لیے کوئ بھی آپ سے بات نہیں کرتا...

لیکن کیوں بڑی ماما...

کیونکہ وہ ڈول جیسے پیارے نہیں...

مرال کی پیشانی سے شکنیں کم ہونے لگیں...

آپ کو پتہ ہے سب ڈول کیوں کہتے ہیں آپ کو.. مرال نفی میں سر ہلانے لگی..

کیونکہ آپ رئیل لائف کی ڈول ہو باقی ڈولز تو کاٹونز میں ہوتیں اور ہمارے پاس سچی مچی میں ہے...

نور آہستہ آہستہ بول رہی تھی..

مرال کا چہرہ دمکنے لگا...

پھر بڑی ماما میرے لیے بھی پرنس آئے گا جیسے باربی کے لیے آتا ہے اور فروزن میں بھی... وہ مختلف کاٹونز کے کریکٹر کی بات کرنے لگی..

بلکل ہماری ڈول کے لیے پیارا سا پرنس آئے گا پھر دیکھنا وہ آپ سے خوب ساری باتیں کیا کرے گا پھر آپ بولیں گیں کہ ماما یہ تو بہت بولتا ہے....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....مرال ہنسنے لگی
بڑی ماما مجھے تو فروزن والا پرنس چائیے... وہ اب پرجوش سی اٹھ کر بیٹھ گئ تھی...
اللہ پاک نے آپ کے لیے اس سے بھی اچھا پرنس رکھا ہو گا...
نہیں مجھے وہی چائیے...
نور مسکرانے لگی...
آپ کو پتہ ہے جو پرنس ہوتے نہ ان کو اللہ پاک بھیجتے ہیں...
تو کیا اللہ پاک ہمارے گھر بھیجے گے... وہ حیرت سے پوچھنے لگی..
بس وہ بھیج دیتے ہیں لیکن خود نہیں ڈھونڈتے پرنس کو...
کیوں بڑی ماما...
پھر اللہ پاک ناراض ہوتا ہے...
پھر آپ کو کیسے ملے بڑے پاپا...
وہ خود میرے پاس آ گئے...
لیکن کیسے... وہ الجھ گئ
میری شادی ہو گئ ان سے ایسے...
نوال کی آنکھیں چمکنے لگیں آج بہت دنوں بعد اس کی آنکھوں میں خوشی نظر آ رہی تھی جہاں اداسی نے ڈیرے جما رکھے تھے...
اچھا اب یہ بتائیں آپ نماز پڑھ رہی ہیں...
مرال سر کھجانے لگی..
وہ کبھی کبھی....
نور کے اس کر سر پر ہلکی سی چت لگائ...
کبھی کبھی نہیں روز پڑھتے ہیں میں نے آپ کو کیا کہا تھا بھول گئیں نہیں مجھے سب یاد ہے بس ایسے ہی دل نہیں کرتا تھا لیکن اب پڑھوں گی...
جب دل ہی خوش نہ ہو تو کچھ بھی کرنے کا دل نہیں کرتا اندر کا موسم اچھا ہو تو ہر موسم ہی اچھا لگتا اور جب اندر ہی اداسی چھائ ہو تو پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کچھ بھی خوبصورت نہیں لگتا
...نور مسکرانے لگی
...اچھا کبھی اپنی بڑی ماما کو بھی فروزن دکھانا میں بھی تو دیکھوں
اووکے بلکہ ایسا کریں آپ آج رات میرے ساتھ سو جائیں پھر ہم مل کر دیکھیں گے... مرال پرجوش انداز میں بولی
اووکے ڈول... نور اس کے پھولے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
لو یو بڑی ماما.. مرال اس کی گردن میں بازو حمائل کرتی ہوئ بولی
...لو یو ٹو میری جان
اور ہاں آپ نوال کے ساتھ کھیلا کریں روم میں بیٹھیں رہتیں ہیں ویسے بھی دائم چھوٹا ہے تو وہ سارا دن مجھے تنگ کرتی رہتی ہے...
.ٹھیک ہے بڑی ماما... مرال مسکراتی ہوئ بولی
...اچھا میں نوال کو دیکھوں جا کر...کہتی ہوئ نور کھڑی ہو گئ
...مرال اب خوش تھی
وہ صرف توجہ اور محبت کی طلبگار تھی لیکن دوسرے بچوں کی وجہ سے اسے اب کم ملتی تھی اور وہ اب ان محبتوں کی عادی ہو چکی تھی...
مرال بیگ اٹھا کر لے آئ اور بکس کھول کر بیٹھ گئ اب وہ آرام سے پڑھ سکتی تھی...
****

...نور باہر نکلی تو دائم کے رونے کی آواز سنائ دی
...نور اندر آئ تو وہ بیڈ پر لیٹا رو رہا تھا
...کمرے میں نظر دوڑائ تو مریم دکھائ نہ دی
...ارے کیا ہو گیا دائم کو... نور اسے چپ کروانے لگی
...نور اسے لے کر باہر نکل آئ وہ ابھی بھی رو رہا تھا
.... سوچتی ہوئ نور نیچے آ گئ...مریم کہاں چلی گئ
کسی خیال کے تحت کچن کا رخ کیا تو مریم چولہے کے آگے کھڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھی
تم یہاں ہو اور یہ شہزادہ رو رو کر آدھا ہو گیا ہے... نور اسے پکڑاتی ہوئ بولی
...ابھی بس میں دس منٹ پہلے نکلی تھی اسے سلا کر لیکن پھر جاگ گیا
...مریم اسے لے کر دروازے کے پاس آ گئ
...کیا کر رہی تھی بتاؤ میں کر دوں
مرال کے لیے دلیہ بنا رہی تھی... مریم دائم کو چپ کرواتی ہوئ بولی
...تم دائم کو لے جاؤ میں بنا دیتی ہوں
...لیکن آپ
ارے کچھ نہیں ہوتا مرال مجھے نوال کی طرح عزیز ہے تم فکر نہیں کرو اور اس کو چپ کرواؤ ورنہ مجھے لگتا ہے سب کالونی والے یہاں آ جائیں گے...
...نور کی بات پر مریم مسکراتی ہوئ نکل گئ
...رات اپنے پر پھیلا رہی تھی
مطلع صاف نہیں تھا آج تو ستارے بھی بادلوں کی اوٹ میں چھپے ہوئے تھے...
شایان نے گاڑی پورچ میں روکی اور جیسے ہی باہر نکلا نظر سامنے گارڈن میں سمٹی بیٹھی نوال پر پڑی...
...شایان ششدہ سا آگے بڑھا
وہ خود اس وقت کوٹ اور مفلر لیے ہوئے تھا ایسے میں نوال نے جیکٹ اور شوز اتار کر اپنے پاس رکھے ہوئے تھی اور خود چہرہ گھٹنوں پر گرائے ہوئے تھے...
نوال میری جان آپ یہاں کیا کر رہی ہو...شایان پریشان سا اس کے سامنے آ رکا...
..نوال نے چہرہ اٹھا کر دیکھا تو ہونٹ نیلے پڑ گئے تھے
.یا اللہ... شایان نے اسے اٹھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چہرہ غصے کے مارے سرخ ہو گیا
..لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر گیا
...نوال اس کے گلے میں بازو ڈالے چہرہ پیچھے کیے ہوئ تھی
..نور... شایان چلایا
..وہ لاؤنج میں دیکھ رہا تھا لیکن نور دکھائ نہ دی
.نور کہاں ہو تم...شایان کی آواز خاصی اونچی تھی
...نور ہاتھ صاف کرتی جلدی سے باہر نکلی
..اتنے میں نادیہ اور مریم بھی آ چکی تھیں
کیا ہو گیا شایان اس طرح کیوں بول رہے ہیں.. نور اس کے سامنے آتی ہوئ بولی
...کہاں مری ہوئ تھی تم کچھ ہوش بھی ہے تمہیں نوال کا
...نور حواس باختہ سی اسے دیکھنے لگی
کیا کیا ہوا... کافی دیر بعد نور کے ہونٹوں سےلفظ ادا ہوئے
ایک چھوٹی سی بچی کا تم دھیان نہیں رکھ سکتی ایسے کون سے کام ہوتے ہیں تمہیں بتاؤ ذرا مجھے بھی...
.شایان بتائیں تو... نور ڈرتی ہوئ بولی
ایک عرصے بعد وہ شایان کا یہ روپ دیکھ رہی تھی اور اس کے لیے خاصا تکلیف دہ تھا...
.شایان یہ کون سا طریقہ سے بات کرنے کا....نادیہ نے مداخلت کی
...شایان کے طرز مخاطب پر جہاں نادیہ وہاں مریم بھی ششدہ تھی
وہ باہر سردی میں مر رہی ہے اور تمہیں کچھ خبر ہی نہیں ہے اگر نہیں سنبھالا جاتا دقت پیش آتی ہے تو مجھے بتا دو میں میڈ رکھ لوں گا جو میری بیٹی کا دھیان رکھے کم سے کم تم سے تو بہتر ہی خیال کرے گی...
...شایان میں کچن میں
بھاڑ میں گیا تمہارا کچن مجھے اپنی بیٹی سے مطلب ہے بس اور آج

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال کو اس حال میں دیکھ کر مجھے لگ رہا ہے کہ تم یہ ذمہ داری سنبھال نہیں سکتی...

شایان ایسے تو مت بولیں... نور کی درد بھری آواز ابھری

شایان کیا ہو گیا ہے تمہیں وہی سنبھالتی آ رہی ہے آج اگر ہو گیا... نادیہ غصے سے بولیں

ہوا ہی کیوں میری جان ہے یہ کیا نہیں جانتی نور تم... کہتے ہوئے وہ نادیہ سے نور کو دیکھنے لگا..

ہم سب بھی گھر میں تھے نہیں گیا دھیان کسی کا... نادیہ بولی

مام میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں اور کسی کی مداخلت پسند نہیں کرتا سو پلیز... وہ ہاتھ اٹھا کر بولا

نوال سہمی ہوئ شایان کے کندھے سے لگی تھی...

آج اگر نوال کو کچھ ہو جاتا تو کون ذمہ دار ہوتا اس کا بتاؤ مجھے...

شایان نور کے سامنے آتا ہوا بولا

نور نے مایوسی سے چہرہ جھکا لیا... اسے شایان سے ایسے رویے کی توقع نہیں تھی...

اگر میری نوال کو کچھ ہو جاتا تو میں تمہیں کبھی معاف نہ کرتا نور... شایان اس پر ایک نظر ڈالتا چلنے لگا.

نور شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی...

شایان نے ایک بار بھی چہرہ موڑ کر نہ دیکھا اور تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا...

نور... نادیہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا.

چھوڑیں خالہ نوال شاید صرف شایان کی بیٹی ہے...کہتی ہوئ وہ باہر کی طرف قدم بڑھانے لگی...

نور کہاں جا رہی ہو... نادیہ فکرمندی سے بولیں.

کہیں نہیں نوال کا سامان اٹھانے جا رہی ہوں... بولتے بولتے نور کی آواز بھرا گئ.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....نور جلدی سے باہر نکل گئ
...باہر آئ تو نوال کے شوز اور جیکٹ گھاس پر تھے
...نور آنکھوں میں آنسو لیے چلنے لگی
...نوال کی جیکٹ اور شوز اٹھائے اور اندر کی جانب چلنے لگی
..شگفتہ یہ نوال کی چیزیں کمرے میں رکھ آؤ
بھابھی آپ ٹھیک ہو... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی
ہاں مجھے کیا ہوا... نور اداکاری کرتی ہوئ بولی
خالہ میں ٹھیک ہوں فکر مت کریں... نادیہ نے بولنے کے لیے لب
...کھولے ہی تھے کہ نور بول پڑی
..میں آتی ہوں ابھی... کہ کر نور پچھلے گارڈن کی طرف چلنے لگی
...شایان نے ہیڑ آن کیا
...نوال کو بیڈ پر کمبل اوڑھا کر بٹھا دیا اور خود کوٹ لینے چلا گیا
...نوال خاموش خالی خالی نظروں سے شایان کو دیکھ رہی تھی
...شایان کا یہ روپ نوال کے لیے بلکل نیا تھا
...شایان بیڈ پر آ بیٹھا اور نوال کو کوٹ پہنانے لگا
...پاپا ماما
...چپ چاپ بیٹھی رہیں
...اس کا غصہ ہنوز برقرار تھا
نوال کا بھوک سے برا حال ہو رہا تھا لیکن اس نے شایان کو کچھ نہ
...بتایا
...اب سردی تو نہیں لگ رہی میرے بیٹے کو
..نہیں پاپا... وہ کہ کر اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی
...کھانا کھایا آپ نے
..جی پاپا
.کچھ اور کھائیں گیں بتائیں پاپا لے کر آتے ہیں
ماما...وہ شایان کو دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آ جائیں گیں ماما کہیں نہیں گئیں
...نوال کے دماغ میں جھماکا ہوا
...پاپا مجھے برگر لا کر دیں
...میں آڈر کر دیتا ہوں
نہیں آپ نے کہا میں لے کے آؤں گا اب آپ ہی لا کے دیں.. وہ بضد ہوئ
ٹھیک ہے میں دادو کو بھیجتا ہوں آپ باہر نہیں نکلیں گیں اووکے...
شایان متفکر سا بولا
...اووکے پاپا
...نوال کا پلان کامیاب ہوا
شایان نوال کی پیشانی پر بوسہ دیتا ہوا اٹھا اور چابیاں اٹھاتا باہر نکل گیا...
...نور تھکے تھکے انداز میں چلتی ہوئ گارڈن میں آ گئ
شایان کے الفاظ نے اسے بےتحاشا تکلیف پہنچائ تھی اور اس سے زیادہ دکھ اس بات کا تھا کہ اسے احساس بھی نہیں ہوا کہ وہ کہ کیا گیا ہے...
...لفظ تھے یا نشتر جو میرے دل کو چھلنی کر گۓ ہیں
شایان یقین نہیں آتا آپ... آپ نے ایسا کہا یہ سب کیسے کہ سکتے ہیں
...آپ... گرم نمکین آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے
چاند آج روشنی پھیلانے سے قاصر تھا کیونکہ بادل مکمل طور پر اسے چھپاۓ ہوۓ تھے...
نور کو بھی ایسی ہی تاریکی اپنے اردگرد محسوس ہو رہی تھی وہ تنہا رہ گئ تھی خالی ہاتھ...
...شایان... نور ہاتھوں میں چہرہ چھپاۓ زادوقطار رونے لگی

...کچھ دیر بعد نادیہ کمرے میں آ گئیں
...نوال جلدی سے نیچے اتری
....دادو ماما کہاں ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ماما گارڈن میں ہیں بیٹا
...نوال دروازے کی جانب بھاگی
...نوال کہاں جا رہی ہو... نادیہ اس کے پیچھے لپکیں
....لیکن وہ پھرتی سے نکل گئ
چاچی جلدی سے مجھے رائس ڈال دیں... نوال ہانپتی ہوئ بولی
...اچھا ایک منٹ... مریم نے پلیٹ اٹھائ اور ڈالنے لگی
...نوال پلیٹ لے کر پچھلے گارڈن میں آ گئ
...نور سر گھٹنوں پر رکھے سسک رہی تھی
نوال کو اچھا نہیں لگا شایان کا نور کو ڈانٹنا اور اب یوں نور کو روتے دیکھنا...
نوال نے پلیٹ چئیر پر رکھ دی اور نور کے پاس آ گئ اس وقت بھی وہ ننگے پاؤں تھی...
نور نے آہٹ سنی لیکن چہرہ اٹھا کر نہ دیکھا
...اس میں فلحال ہمت نہیں تھی کسی کا بھی سامنا کرنے کی
...نوال نور کے سامنے آ گئ
.ماما... کہتے ہوئے نور کا چہرہ اٹھانے لگی
...نور نے سر اونچا کیا اور نوال کو دیکھنے لگی
نور آپ روتی ہوئ اچھی نہیں لگتی... نوال اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے نور کے آنسو صاف کرنے لگی...
...نور نے اس کے ہاتھ پکڑ کر چوم لیے
...میری جان... کہتے ہوئے پھر سے اس کی آنکھیں چھلک پڑیں
...پاپا گندے ہیں
ایسے نہیں کہتے بیٹا... نور نرمی سے بولی
...وہ میری ماما کو ڈانٹ رہے تھے پاپا بیڈ بوائے ہیں
...اگر آپ ایسے بولیں گیں تو ماما آپ سے بات نہیں کریں گیں
نہیں میں نہیں بولوں گی آپ میرے سے بات کریں گیں نہ... وہ ڈرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ڈرتی استفسار کرنے لگی
جی میری جان... نور اسے سینے سے لگاتی ہوئ بولی
...ایک منٹ ماما.. کہ کر نوال مڑ گئ
..نور ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی
...وہ پلیٹ لے کر اس کے سامنے بیٹھ گئ
...مجھے بھوک لگی ہے
...نوال کا چہرہ اترا ہوا تھا
...نور نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا
.ماما اپنے ہاتھ سے کھلائیں گیں اپنے بےبی کو
...نوال مسکرانے لگی
...نور نے چمچ اٹھایا اور اسے کھلانے لگی
....نمکین پانی بار بار منظر کو دھندلا رہا تھا
..پاپا کہاں ہیں... نور کو اچانک شایان کا خیال آیا
پتہ ہے ماما میں نے کیا کیا... وہ پرجوش انداز میں بولی
...میری پرنسس نے کیا کیا
میں نے پاپا کو برگر لینے بھیج دیا اور آپ کے پاس آ گئ... وہ مزے لیتی ہوئ بولی
نوال بیڈ گرل بنتی جا رہی ہے... نور خفگی سے دیکھتی ہوئ بولی
...بس ماما
...نوال نے ہاتھ سے چمچ پیچھے کر دیا
...بیلی فل ہو گئ آپ کی
...یس... کہتے ہوئے اس نے نور کے سینے میں چہرہ چھپا لیا
...نور نے اس کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنا لیا
...کچھ لمحے سرک گۓ اور نوال نیند کی وادی میں اتر گئ
نور نے اس کے چہرے کو دیکھا جہاں بلا کی معصومیت تھی اس کی
....گال پر بوسہ دیتی کھڑی ہوئ اور چلنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام میں نے آپ کو بولا تھا اس کے پاس رہنا...شایان لاؤنج میں کھڑا بول رہا تھا جب نور پر نظر پڑی...

نور اسے نظر انداز کرتی ہوئ زینے چڑھنے لگی.. شایان بھی اس کے پیچھے چل دیا...

نور کمرے میں آئ اور نوال کو بیڈ پر لٹا کر کمبل اس کے اوپر دے دیا...

چند پل بیٹھی اس کا سر تھپکتی رہی پھر کھڑی ہو گئ...

شایان دروازے کے پاس خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا..

نور جیسے ہی اس کے پاس سے گزری کلائ شایان کی گرفت میں آ گئ...

کہاں جا رہی ہو...

آپ کی بیٹی کو کھانا کھلا کر سلا دیا ہے فکر مت کریں...

ان دونوں کے چہرے مخالف سمت میں تھے...

وہ ہم دونوں کی بیٹی ہے... شایان کو اپنی آواز کسی گہری کھائ سے آتی معلوم ہوئ.

نہیں میں ایک اچھی ماں ثابت نہیں ہو سکی اس لیے اب وہ صرف آپ کی بیٹی ہے میری کچھ نہیں لگتی...

شایان کے دل میں ٹیس سی اٹھی...

میرا ہاتھ چھوڑیں کائینڈلی...

شایان اس کے سامنے آ گیا نور کی کلائ ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھی...

اگر نہ چھوڑوں پھر...

ہر وقت آپ کی مرضی نہیں چل سکتی...

پھر کس کی چلے گی...

میں نہیں جانتی میرا ہاتھ چھوڑیں... نور آنسو روکنے کی سعی کر رہی تھی.

چھوڑنے کے لیے تو نہیں پکڑا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور نے آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا
شایان سے زیادہ دیر اس کی آنکھوں میں دیکھا نہ گیا جو سرخی مائل تھیں نور کی آنکھوں میں درد,شکوہ اور خفگی تھی...
شایان کی گرفت کمزور ہوئ تو نور اپنی کلائ آزاد کرواتی باہر نکل گئ...
شٹ.. وہ دروازے پر مکہ مارتا ہوا بولا
.دماغ خراب ہو گیا تھا
.جو وہ سب بول دیا یہ کیا کر دیا شایان... وہ خود کو کوسنے لگا
میں کیسے نور کو تکلیف پہنچا سکتا ہوں نہیں... کہتا ہوا وہ دروازہ بند کر کے باہر نکلا...
سردیوں کی رات تھی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے...
شایان جلدی سے سیڑھیاں اترا تو سامنے نور دکھائ دی...
صوفے پر پاؤں اوپر کیے وہ دروازے کی سمت دیکھ رہی تھی...
شایان کی موجودگی کا احساس نور کو ہو چکا تھا لیکن ظاہر نہیں کیا....
وہ آ کر نور کے پہلو میں بیٹھ گیا
بات بھی نہیں کرو گی... شایان نور کو دیکھتا ہوا بولا
بات کرنے کو کچھ ہے ہی نہیں آپ نے کہا نوال میری بیٹی ہے تو میں نے بھی مان لیا پھر اب... وہ شایان کو دیکھے بنا بولی
آئم سوری...
نور تلخی سے مسکرائ..
بہت آسان ہے نہ چھوٹا سا سوری کہنا...
آپ کے الفاظ نے جتنی تکلیف دی کیا یہ مداوا کر سکتا ہے...
وہ اجنبی نظروں سے شایان کو دیکھتی ہوئ بولی
جانتا ہوں نہیں کر سکتا... شایان افسوس سے بولا
وہ آپ کی بیٹی ہے میں اسے سنبھالنا نہیں چاہتی بہت اچھے شایان مصطفیٰ... پہلی بار نور نے اسے اس طرح مخاطب کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جو سزا دینا چاہتی ہو دے دو تمہارے سامنے ہوں
میں کون ہوتی ہوں سزا دینے والی... مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا کہ آپ نے وہ سب بولا
پتہ نہیں کیسے کہ گیا میں... وہ ندامت سے بولا
بولنے والا یہ نہیں دیکھتا کہ میرے الفاظ سامنے والے کو کتنی تکلیف سے دو چار کریں گے عمل سے زیادہ باتیں تکلیف دیتی ہیں کیونکہ یہ سیدھا دل پر لگتی ہیں آج آپ نے میرا دل توڑ دیا ہے شایان... نور کی آواز بھیگی ہوئ تھی لیکن اب وہ رو نہیں رہی تھی...
پتہ نہیں نور غصے میں جو منہ میں آیا بول گیا یہ بھی نہیں دیکھا کہ تمہیں کہ رہا ہوں پلیز یار ایک بار معاف کر دو... وہ التجائیہ انداز میں بولا.
ایسا ہو سکتا تھا کیا شایان کہتا اور نور نہ مانتی...
ٹھیک ہے لیکن اگر آئیندہ آپ نے ایسا کچھ بولا تو میں ایک منٹ بھی یہاں نہیں رُکوں گی...
تھینک یو نور...شایان نے کہتے ہوئے اس کے گرد بازو حمائل کرنے چاہے...
نور پیچھے کو ہو گئ...
کوئ بھی روم سے باہر نکل سکتا ہے خاص کر ہماری پرنسس اس لیے رومینس سے پرہیز کریں....
مجھے تو اب لگتا کے تم نے اینٹی رومینٹیک میڈیسنس لے لی ہے اس لیے اب ایسے دور بھاگتی ہو مجھے دیکھ کر جیسے قرضہ دینا ہو...
شایان منہ بناتا ہوا بولا
چلیں آپ یہی سمجھ لیں کہ میں نے قرضہ دینا ہے آپ کا... نور محظوط ہوئ
پھر قرضہ کسی اور طریقے سے بھی چکایا جا سکتا ہے...
جی نہیں ہم غلط کام نہیں کرتے....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت چالاک ہو... شایان اس کی ناک دباتا ہوا بولا
.اب چلیں کمرے میں نوال اکیلی ہے... نور کو نوال کی فکر تھی
...جی میری جان
آپ خود چلیں گیں یا میں لے جاؤں... شایان شرارت سے بولا
...الحمداللہ میرے پاؤں سلامت ہیں آپ زحمت نہ کریں
...اس میں زحمت والی کون سی بات بس غریب کا بھلا ہو جائے گا
یہ غریب ایسے ہی ٹھیک ہے.. نور چلتی ہوئ اسے کہنی مار کر بولی
.لو یو... شایان نے اس کے کان میں سرگوشی کی
...نور مسکراتی ہوئ اس کے ساتھ چلنے لگی
...مرال اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی
...بار بار گھڑی دیکھتی لیکن نور نہ آئ
...مرال کا چہرہ بجھ گیا
..کچھ دیر بعد دروازہ کھلا تو آفاق کا چہرہ دیکھ کر اسے مایوسی ہوئ
ہماری ڈول کا چہرہ کیوں اترا ہوا ہے.. آفاق اندر آتا ہوا بولا
...دونوں ہاتھ پیچھے کر رکھے تھے
...آفاق کے پیچھے مریم دائم کو لیے کھڑی تھی
پاپا آپ سوئے نہیں... مرال کو حیرت ہوئ
...آپ بھی تو نہیں سوئ
...جی وہ بس
...اچھا یہ دیکھیں پاپا آپ کے لیے کیا لائے
...کیا.. مرال سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی
آفاق نے ایلسا جیسی میکسی مرال کے ...یہ ہے ہماری ڈول کے لیے
...سامنے کی
واؤ... مرال ستائشی انداز میں دیکھتی ہوئ بولی
..کیسی لگی... آفاق اس کے سامنے کھڑا پوچھ رہا تھا
.بہت زبردست پاپا... مرال کی آنکھیں چمک رہیں تھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال آفاق کے سینے سے لگ گئ
..تھینک یو سو مچ آپ کو پتہ تھا نہ مجھے ایلسا کتنی پسند ہے
...بلکل ماما نے مجھے بتایا تھا کہ ہماری ڈول کو ایلسا بہت پسند ہے
.جی پاپا... وہ خوشی سے نحال ہو گئ
اب ہماری ڈول بھی ایلسا بن جائے گی... مریم آگے آتی ہوئ بولی
.مریم مرال کے سر پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
پاپا سے کوئ شکایت... آفاق مرال کو دیکھتا ہوا بولا
...نہیں آپ ورلڈ کے بیسٹ پاپا ہیں
...آفاق نے اس کے گرد بازو حمائل کر دیا
اور میں... مریم خفگی سے بولی
...آپ بیسٹ ماما... مرال نے ہاتھ کھول کر اس کے سامنے کیا
...مریم نوال کے ساتھ لگ گئ
..آج دائم رو نہیں رہا تھا
.شکر ہے آج یہ نمونہ رو نہیں رہا...مرال منہ بناتی ہوئ بولی
.نمونہ ہے یہ... مریم پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی
..نہیں نہیں یہ تو ہمارا شہزادہ ہے ہیں نہ دائم
پاپا پی-ٹی-ایم بھی آنے والی ہے... مرال یاد کرتی ہوئ بولی
...جی میرا جان مجھے یاد ہے ان باتوں کی فکر مت کیا کرو
....مرال پھر سے دائم کی جانب متوجہ ہو گئ
****
.ماما پارک میں چلیں نہ... نوال نور کی قمیص کھینچتی ہوئ بولی
..نوال شرٹ تو چھوڑیں میری
...پھر آپ چلیں نہ
پارک میں کیا کرنا ہے آپ نے... نور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے
.بیٹھتی ہوئ بولی
....سب جاتے ہیں میں بھی جا کر کھیلوں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ فائٹ نہیں کریں گی کسی سے اووکے
...اووکے ماما
...اب چلیں
...جی میں مرال کو بھی کہ دو اِدھر ہی کھڑی رہنا آپ
اچھا جی... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
.کچھ ہی دیر میں مرال بھی نور کے ساتھ آتی دکھائ دی
نوال اور مرال دونوں جھولے لے رہیں تھیں تو نور ان کو دیکھتی ہوئ
..سامنے بیٹھ گئ تاکہ دونوں پر نظر رکھ سکے
...مسز شایان کیسی ہیں آپ
...نور نے چہرہ موڑا
مسز ہمدانی آپ... نور خوشگوار حیرت سے بولی
..الحمداللہ آپ سنائیں
...میں بھی بلکل ٹھیک
یہ بےبی آپ کا ہے... نور چھوٹی سی بچی کی جانب اشارہ کرتی ہوئ
..بولی جو ان کی بازوؤں میں تھی
جی... اب تو ماشاءاللہ سال کی ہونے والی ہے آپ تو دوبارہ نظر ہی نہیں
...آئیں
بس آپ کو پتہ ہے بچے ہوں تو ٹائم ہی نہیں ملتا میں تو امی کی طرف
...بھی بہت کم جاتی ہوں
...آپ کی بیٹی کہاں ہے
...وہ سامنے... نور نے کہتے ہوئے چہرہ سامنے کیا تو ششدہ رہ گئ
...یا اللہ کہتی ہوئ ان کی سمت چل دی
.نوال یہ کیا کر دیا آپ نے... نور اس کا بازو پکڑے ڈپٹتی ہوئ بولی
.ماما یہ میرا ٹرن تھا اور یہ پہلے آ گئ... وہ چہرے پر خفگی لیے بولی
..اس بچی کی ماما بھی آ گئیں
...آئم سوری کھیلتے ہوئے شاید لگ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نور نے نوال کو گود میں اٹھا لیا
..نوال ناک چڑھاتی روتی ہوئ بچی کو دیکھ رہی تھی
آپ کو سمجھانا چاہیے اپنی بیٹی کو ورنہ لے کر ہی نہ آئیں... وہ ناراض ہوتی ہوئ بولی
بچے ہیں اور کھیلتے ہوئے کر جاتے میں معذرت کرتی ہوں... نور سنبھل کر بولی..
..وہ خاتون منہ بناتی ہوئ اپنی بیٹی کو لے کر چلی گئ
نوال آپ کب سدھریں گیں... نور غصے سے بولی
.غلطی اس کی تھی... کہ کر نوال نے چہرہ موڑ لیا
..مرال آؤ گھر چلتے ہیں
لاؤنج میں قدم رکھا تو خوب گہما گہمی تھی.. شایان اور آفاق بھی آ چکے تھے..
...نادیہ اور مریم بھی وہیں بیٹھیں تھیں
...نوال نور کی گود سے اتری اور شایان کے پاس بھاگی
...کہاں تھی میری پرنسس
...آپ کی وائف کے ساتھ پارک میں گئ تھی
...مرال آفاق کے ساتھ آ بیٹھی
...اینجوائے کیا میری بیٹی نے
جی پاپا لیکن نوال نے وہاں بھی ایک لڑکی کو مارا...مرال ہنستی ہوئ بتانے لگی...
...نور شایان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئ
...اچھا پھر ناراض کیوں ہے میری جان
یہ جو آپ کی وائف ہیں نہ سچ میں جلاد ہیں.. نوال کے کہنے پر نور اسے گھورنے لگی...
کیوں... شایان مزے لیتا ہوا بولا
آج پھر ڈانٹ دیا مجھے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال آج کسے مار کے آئ ہو... آفاق مسکراہٹ دباتا ہوا بولا
پتہ ہے چاچو میرا ٹرن تھا اور وہ پہلے آ گئ... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی
...اوہو پھر آپ نے کیا کیا... آفاق دلچسپی سے اس نٹ کھٹ کو سننے لگا
پاپا آپ نے جو مجھے پنچ مارنا سکھایا تھا نہ میں نے وہی مارا اس کے منہ پر... ایسے کر کے..
آؤچ... پرنسس مجھے تو مت ماریں... شایان منہ پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
آفاق سمیت باقی سب ہنسنے لگے اور نور حیرت سے شایان کو دیکھنے لگی.
وہ تو میں آپ کو بتا رہی ہوں نہ پاپا... نوال شایان کا چہرہ ہاتھوں میں لیتی ہوئ بولی.
شایان کیا وہ پہلے کم مارتی ہے جو آپ نے اسے پنچ مارنا بھی سکھا دیا ہے...
وہ تو میں نے یونہی مذاق مذاق میں سکھا دیا ویسے نوال چیزیں بہت جلدی پک کرتی ہے... وہ سر کھجاتے ہوئے بولا
...نور کا دل کیا دیوار میں سر مار لے
خالہ دیکھ رہیں ہیں آپ بعد میں مجھے معافیاں مانگنی پڑتیں ہیں یہ دونوں باپ بیٹی کے ڈراموں کی...
بچی ہے بڑی ہو گی سمجھ جائے گی...
اس گھر میں سب انہی کے طرف دار ہیں... نور سر تھام کر بیٹھ گئ..
نوال کھی کھی کرنے لگی..
...شایان مسکراہٹ دبانے کی بھرپور سعی کر رہا تھا
نور ایسا کریں اب آپ ان دونوں کی پٹائ لگا دیں... آفاق محظوظ ہوا
بیٹا بیویاں بہت ظالم ہوتیں ہیں مت بھڑکا میری معصوم سی بیوی کو...شایان گھورتا ہوا بولا.
بڑی ماما آپ کو پتہ ہے کل پاپا میرے لیے ایلسا جیسی میکسی لائے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مرال پرجوش سی بولی
واہ آپ نے مجھے نہیں دکھائ نہ... نور خفا خفا سی بولی
..بچ گۓ پاپا....نوال شایان کے کان میں سرگوشی کرنے لگی
.بلکل... شایان بھی اس کے کان میں بولا
...مجھے یاد ہی نہیں رہا ابھی لے کر آتی ہوں... کہ کر نوال چلی گئ
پرنسس یہاں تو آؤ پاپا کے ساتھ ہی چپکی رہتی ہو... آفاق منہ بناتا ہوا بولا.
.میرے پاپا کو کچھ بولا نہ تو پنچ ماروں گی
نوال اب میں آپ کے ایک لگا دوں گی... سوری کریں چاچو کو... نور بھڑکی.
..میں نے کیا کہ دیا... وہ منہ بناتی آفاق کے پاس آ گئ
..ارے کچھ نہیں ہوتا نور... آفاق نے اسے ڈھنڈا کرنا چاہا
...آپ سب کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑا ہے پھر مجھے کہتے ہیں
.ابھی تک ناراض ہیں بیگم جی... شایان اس کے قریب ہو کر بولا
...سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں
...نوال آفاق کا فون نکال کر بیٹھ گئ
میں نے اس لیے تو نہیں بلایا آپ کو... آفاق خفگی سے دیکھتا ہوا بولا
پھر چاچو میں آپ سے کیا باتیں کروں آپ لوگ تو کرکٹ کی اور فضول فضول سی باتیں کرتے...وہ منہ بسورتی ہوئ بولی.
...یہ دیکھیں بڑی ماما... مرال کی آواز پر نوال نے چہرہ اٹھا کر دیکھا
.بہت زبردست آفاق... نور کی آنکھوں میں پسندیدگی تھی
ہاۓ چاچو میرے لیے نہیں لاۓ آپ کٹی آپ سے.. نوال فون صوفے پر پھینکتی نیچے اتر گئ.
...ارے بات تو سنو میری
...میں نہیں بولتی آپ سے... وہ شایان کی گود میں جا بیٹھی
...شایان ہنس رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بھئ یہ میری بیٹی ہے ایسے نہیں مانے گی
مریم جاؤ ذرا... آفاق نے مریم کو اشارہ کیا تو وہ دائم کو نادیہ کو پکڑا
...کر کمرے میں چلی گئ
یہ دیکھیں نوال چاچو آپ کے لیے بھی لائے ہیں... مریم نوال کے سامنے
کرتی ہوئ بولی
.سچی... وہ پرجوش سی نیچے اتری
مچی... آفاق اسی کے انداز میں بولا
...تھینک یو چاچو
...نوال اب سکول میں فنکشن ہو گا نہ پھر ہم دونوں پہنیں گے
.ہاں سیم سیم... نوال خوشی سے چہکی
..اللہ دونوں بچیوں کو نظر بد سے بچائے... نادیہ دعائیں دینے لگیں
نور بھی محبت بھری نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی جو آپس میں
...کھی کھی کر رہیں تھیں
****

پاپا میں نے گھر میں پارٹی کرنی ہے اور سب کو بلانا ہے... سدیس
مجیب کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا
جب چاہو کر لینا.. مجیب مسکراتا ہوا بولا
..لیکن کھانا آپ باہر سے لائیں گے
.نائلہ شکر ادا کرنے لگی
کیونکہ مجھے ماما کی سپیچ نہیں سننی.. سدیس اکھڑا اکھڑا سا بولا
.ٹھیک ہے جیسے آپ کہو... مجیب مسکراہٹ روکتا ہوا بولا
..مرال نہیں آئے گی
.کیا کہا تم نے... مجیب چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگا
.سدیس بھی غصے سے اسے دیکھ رہا تھا
...کچھ نہیں منہ سے نکل گیا
نائلہ تم اپنا رویہ تبدیل کر لو تو بہتر ہو گا.. مجیب لیپ ٹاپ پر کام کر رہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھا
جی ماما پاپا بلکل ٹھیک کہ رہے ہیں پتہ نہیں مرال نے ایسا کیا کیا ہے
.ماما کے ساتھ جو وہ ایسے کرتی ہیں... وہ الجھ کر بولا
.سدیس اپنے کام سے کام رکھا کرو... نائلہ بگڑ کر بولی
آپ بھی پھر صحیح کام کیا کریں... وہ بھی اسی کے انداز میں بولا
.سدیس... مجیب نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا
آپ کچھ نہیں جانتے پاپا... سدیس سر جھٹکتا ہوا بولا
...نائلہ خاموش ہو گئ مبادہ وہ اس کی شکایتیں نہ لگانے بیٹھ جائے
اس سب میں نیلی آنکھوں والا عمیر خاموش بیٹھا ان سب کو دیکھ رہا
..تھا
.بھیا نوال کو مت بلانا... وہ منہ بناتا ہوا بولا
.کیوں... سدیس سے پہلے نائلہ بول پڑی
...ماما وہ بہت بری ہے مجھے مارتی بھی ہے
...سدیس کے ساتھ مجیب بھی مسکرانے لگا
.پاپا آپ کو پتہ ہے یہ نوال سے مار کھاتا ہے.. سدیس قہقہ لگاتا ہوا بولا
...مجیب بھی ہنسنے لگا
.آفت ہے پوری کبھی سکون سے نہیں بیٹھتی... مجیب نے اضافہ کیا
بلکل لیکن کیوٹ بھی تو ہے نہ... نائلہ بولی
.آپ کو تو صرف نوال ہی نظر آتی ہے... کہ کر سدیس باہر نکل گیا
..نائلہ کلس کر رہ گئ
...دیکھ رہے ہیں آپ کیسے بد تمیزی کرتا ہے میرے ساتھ
نائلہ یہ تمہارے رویے کے باعث ہے مجھ سے تو نہیں کرتا بہت احترام
...اور عزت سے بات کرتا ہے
...تو میں کیا اس کے ساتھ جنگ کا میدان کھولے رہتی ہوں
.مجھے کیا معلوم کیا کرتی ہو... مجیب شانے اچکاتا ہوا بولا
...تم کچھ مت کہنا اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہتا ہوں لیکن انسان کی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے تم جیسے اسے ٹریٹ کرو گی وہ بھی ویسے ہی کرے گا...
ہاں میں ہی بری ہوں تم سب تو بہت اچھے ہو تو پھر مجھے نکال ہی دو اس گھر سے...
نائلہ تم بات کو کہاں سے کہاں لے جاتی ہو... وہ حیرت زدہ اسے دیکھنے لگا.
تمہاری باتوں کا مفہوم اچھے سے سمجھتی ہوں میں...
توبہ حد ہی ہو گئ ہے...
وہ لیپ ٹاپ اٹھاتا ہوا بولا.
اب کہاں جا رہے ہو...
یہاں بیٹھ کر انسان کام کر سکتا ہے کیا...
ہاں کام تو بہانہ ہے کرنی ہو گی کسی معشوقہ سے بات...
استغفراللہ میں اگر تمہاری باتیں برداشت کرتا ہوں تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تم حق پر ہو کسی دن میرا دماغ خراب ہو گیا تو تمہارے لیے بہت برا ثابت ہو گا... کہ کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا.
لاؤنج میں بیٹھا مجیب کام کر رہا تھا..
ارے مجیب تم باہر کیا کر رہے ہو سردی میں...
آپ کی بہو کے ہوتے ہوئے کام کیا جا سکتا ہے کیا...
آج پھر کوئ تلخ کلامی ہوئ... وہ اس کے سامنے بیٹھتی ہوئیں بولیں.
ماما پتہ نہیں کہاں سے مصیبت آپ نے میرے سر باندھ دی ہے... مجیب کوفت سے بولا.
نہ میں آفس میں سکون سے کام کر سکتا ہوں نہ ہی گھر میں...
وہ دکھ سے مجیب کا ستا ہوا چہرہدیکھنے لگیں...
مجھے کیا پتہ تھا نائلہ ایسی ہو گی...
اب تو اچھے سے معلوم ہو گیا ہے نہ ماما ایک بھی دن میں سکون سے نہیں سوتا... وہ لیپ ٹاپ بند کر چکا تھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا اب کیا کر سکتے ہیں پتہ نہیں وہ خود کو بدلتی کیوں نہیں اب تو بچے بھی بڑے ہو رہے ہیں...

اور مسئلے بھی بڑے ہو رہے ہیں بچے بھی اس سے عاجز آ رہے ہیں... مجیب تھکے تھکے انداز میں بولا.

بس بیٹا صبر کرو اللہ سب بہتر کرے گا..

جی ماما.. کہ کر وہ کھڑا ہوا گیا اور باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا..

مجیب اس وقت کہاں جا رہے ہو... وہ پریشانی سے گویا ہوئیں.

ماما چائے پینے جا رہا ہوں... کہ کر وہ نکل گیا.

وہ افسوس سے اسے جاتا دیکھنے لگیں...

****

سونیا کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی ایسے میں ماہم بنا کسی خوف کے مووِیز دیکھتی رہتی...

اب بھی وہ ٹوائےلائٹ مووی دیکھ رہی تھی اس طرح کی مووِیز سے ماہم کے دماغ پر غلط اثر پڑ رہا تھا لیکن ماں اور باپ دونوں ہی بے خبر تھے...

یہاں ایک بات کہنا چاہوں گی کہ اگر آپ بچوں کو موبائلز وغیرہ تک رسائ دیتے ہیں تو پلیز ان پر چیک اینڈ بیلنس بھی رکھا کریں اپنے سامنے بٹھایا کریں اور دیکھیں کہیں وہ اس طرح کی غلط چیزوں میں تو دلچسپی نہیں لے رہے کیونکہ بچہ جو دیکھتا ہے اس سے بہت سیکھتا ہے اور وہی خود اپنی زندگی پر لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہے میں یہ نہیں کہتی انہیں دیں مت ضرور دیں لیکن ان پر نظر رکھیں کہ وہ اس طرح کی چیزیں مت دیکھیں کیونکہ بعد میں صرف پچھتاوے ہی رہ جاتے..

****

تین سال قبل:

ڈاکٹر یہ سب کیا ہے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دیکھیں مس مِیرا آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپ کو زندگی مل گئ
زندگی مل گئ اور یہ معذور ہو گئ ہوں میں اور میرا چہرہ کیا کیا ہے
.آپ نے... وہ پھٹ پڑی
ہم نے تو آپ کو بچانے کی بھرپور سعی کی اور اس میں کامیاب ہو
...گئے لیکن آپ کے چہرے اور ٹانگ کو بچا نہیں سکے
.وہ غصے سے انہیں دیکھ رہی تھی... آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں
...میں کیا کروں اب بتائیں مجھے
یہ میرا مسئلہ نہیں ہے ہمارا کام تھا آپ کو بچانا سو ہم نے کیا اب آپ
.جانیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے... وہ بگڑ کر بولے
.اور میرے علاج کے لیے رقم کون دے رہا تھا
..ایک آخری چیز جو وہ چاہتی تھی کہ غلط ثابت ہو
آپ کی کمپنی کے مینجنر نے رابطہ کیا تھا ہم سے اور غالباً آپ کے
...بینک اکاؤنٹس سے رقم آ رہی تھی
.شٹ... وہ بیڈ پر مکہ مارتی ہوئ بولی
.پاگل کر دیا ہے آپ لوگوں نے مجھے... وہ چلائ
ہم نے کیا تو نہیں مگر مجھے ادراک ہو رہا ہے... انہوں نے نرس کو
..اشارہ کیا
میں کسی کو نہیں چھوڑوں گی جو حال آپ لوگوں نے کیا ہے دو سال
کومہ میں فضول اپنی جانب سے کہانی گھڑ رہے ہیں کیس کرو... اس
...کے الفاظ انجیکشن کی سرنج بازو میں چبھنے سے دم توڑ گئے
..خونخوار نظروں سے نرس کو گھورنے لگی
اس کا دماغ سن ہو رہا تھا اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے بولنے کے لیے
...لب کھولے لیکن الفاظ بن نہ سکے اور آنکھیں بند ہو گئیں
ڈاکٹر مجھے لگتا ہے ان کے دماغ پر اثر ہوا تھا یہ پہلے بھی عجیب
عجیب حرکتیں کر رہیں تھیں ایسے گھور رہی تھی جیسے کسی حارر
مووی میں لڑکی میں دوسری مخلوق آ گئ ہوں مجھے تو ڈر لگنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہے یہ مارنے پر بھی آ سکتی ہے
مجھے بھی یہی اندیشہ تھا اور شاید درست ثابت ہو رہا خیر میں ان کے مینیجر سے اور دوسرے ڈاکٹر سے بات کرتا ہوں اگر وہ گھر نہیں لے جانا چاہتے تو انہیں مینٹل ہاسپٹل شفٹ کر دیا جائے...
..کہ کر وہ باہر نکل گئے اور نرس اسے گھورنے لگی
احسان فراموش جنہوں نے دن رات علاج کیا انہیں پر الزام لگا رہی... وہ ہنکار بھرتی چیزیں سمیٹنے لگی جو مِیرا نے ہاتھ مار کر گرائیں تھیں..
****
مرال اور نوال لاؤنج میں کھڑیں آس پاس دیکھ رہیں تھیں جو بچوں سے بھرا ہوا تھا..
..اور سدیس سب کے بیچ میں تھا
نوال میرے ساتھ ہی رہنا اووکے. مرال اسے دیکھ کر بولی
..کیوں بھئ میں بھی بڑی ہوں
...بڑی ماما نے کہا تھا نہ میرے ساتھ رہنا
..نو جی میری مرضی... وہ ہاتھ چھڑواتی باقی بچوں میں غائب ہو گئ
مرال بہت سے بچوں کو جانتی تھی جن میں سدیس کے ماموں اور خالہ کے بچے تھے,ماہم تھی اور کچھ سکول فیلوز لیکن وہ سب مرال سے دور بھاگتے چونکہ نائلہ نے سب بچوں کو تاکید کر رکھی تھی کہ مرال سے نہ بات کرنی ہے نہ اس کے ساتھ رہنا ہے اور وہ سب ایک ہی سکول میں جاتے تھے اس لیے کلاس میں بھی بچوں نے یہی کہا تھا کہ مرال اچھی نہیں ہے اس سے بات نہیں کرنی یوں سدیس اور چند ایک کے علاوہ کوئ مرال سے بات کرنے کا روادار نہ ہوتا...
...مرال بجھے دل سے سب کو دیکھ رہی تھی
...اس طرح کی صورت میں کوئ بھی مرال کے پاس نہ آتا
سدیس بیچ میں کھڑا تھا نوال کو دیکھ کر وہ مرال کو ڈھونڈنے لگا جو ایک کونے میں کھڑی تھی وہ ہجوم کو چیرتا ہوا مرال کے پاس آیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...موٹو یہاں کیا کر رہی ہو
...مرال اس کی آواز پر ڈر گئ
..سدیس کی جانب اس کی ہشت تھی
...ہاہاہا اتنی جلدی ڈر گئ
...تم بھی تو ایسے بول رہے تھے
..وہ آنکھیں بڑی بڑی کرتی ہوئ بولی
...آؤ نہ تم یہاں کیوں کھڑی ہو
...اور جیسے تم جانتے نہیں.. وہ سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئ بولی
...دفعہ کرو میری پارٹی ہے میں نے بلایا ہے تمہیں
...لیکن سدیس... سدیس اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا اور اپنی جگہ پر آ گیا
...سب عجیب عجیب نظروں سے مرال کو دیکھنے لگے
..مرال خود کو ان فٹ محسوس کر رہی تھی
سدیس میں ٹھیک تھی وہاں... وہ آہستہ سے بولی
چپ کر کے کھڑی رہو میرے ساتھ تمہیں اس لیے نہیں بلایا کہ کونے
...میں جا کر بیٹھ جاؤ اینجوائے کرو تم بھی
...وہ سب بیلونز پھلا رہے تھے
سدیس تمہیں نہیں پتہ کیا پھوپھو نے کہا تھا کہ مرال کے ساتھ بات نہیں
..کرنی... سدیس کے ماموں کی بیٹی بولی
تم اپنے کام سے کام رکھو پارٹی کس کی ہے ہاں..وہ خطرناک تیور لیے
.بولا
...مجھے کیا آ کر بتائیں گیں تمہیں... کہ کر وہ باہر نکل گئ
تمہیں پتہ ہے مرال یہ نئی مووی آ رہی ہے یہ دیکھو ٹریلر... وہ موبائل
..اس کے سامنے کرتا ہوا بولا
..سدیس اگر تمہاری ماما آ گئیں تو... مرال کے چہرے پر فکر تھی
..کچھ نہیں کہتیں یار میں نے پاپا کو بولا تھا
وہ پرسکون سا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن مرال مطمئن نہ ہو سکی
...با مشکل پانچ منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ نائلہ تن فن کرتی وہاں آئ
مرال تمہیں میں کتنی بار سمجھاؤں ہاں... وہ مرال کی بازو پکڑتی ہوئ
.غرائ
...سب خاموش ہو گۓ سب کی نظریں ان دونوں پر تھیں
.ماما کیا کر رہیں ہیں آپ... سدیس نے نائلہ کا ہاتھ ہٹانا چاہا
تم زیادہ بڑے مت بنو اسے آنے دیا اتنا بہت نہیں جو اپنے ساتھ لیے گھوم
...رہے ہو
وہ دانت پیستی ہوئ بولی
چلو مرال وہاں جا کر کھڑی ہو جاؤ اور خبردار تم سدیس یا کسی اور
..کے ساتھ دکھائ دی تو. وہ اسے ہجوم سے نکالتی ہوئ بولی
....مرال آنسو بہاۓ اس کے ساتھ گھسیٹی جا رہی تھی
اس لمحے اسے کتنی سبکی محسوس ہو رہی تھی یہ صرف اس کا دل ہی
..جانتا تھا
.ماما... سدیس پیچھے آیا
...لیکن مرال اپنا بازو چھڑواتی باہر نکل گئ
نائلہ نے سدیس کا بازو پکڑا واپس اپنی جگہ پر جاؤ ورنہ میں سب کو
...ایسے ہی بھیج دوں گی گھر یاد رکھنا
....سدیس نے جھٹکے سے بازو چھڑوائ
...موتی کی مانند شفاف آنسو مرال کے چہرے کو تر کر رہے تھے
...مرال منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی تاکہ کوئ اس کی آواز نہ سن سکے
...وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی اور نیچے زمین پر بیٹھتی چلی گئ
اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ اس کی سکائ بلیو کلر کی فراک جس
میں مریم نے اسے سنڈریلا بنا کر بھیجا تھا گیلی مٹی سے خراب ہو گئ
...ہے
مرال نے سرخ آنکھوں سے آسمان کو دیکھا تو چاند نظر نہیں آ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید پہلی تاریخ تھی. بادلوں نے ستاروں کو بھی چھپا رکھا تھا... چاروں طرف اندھیرا ہی تھا اس کی زندگی میں بھی ایسا ہی تھا کہیں سے کوئ روشنی دکھائ نہ دیتی اگر تھا تو ایسا ہی گہرا اور تاریک اندھیرا جو اسے اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا...

کوئ بھی نہیں ہے میرے پاس تم دیکھ رہے ہو نہ آج تو تم بھی نہیں ہو مرال بہت بری ہے دیکھو تم بھی چلے گۓ آنسو ابھی تک اس کے گال پر گر رہے تھے...

جب مجھ سے کوئ بولتا ہی نہیں ہے پھر کیوں بلاتے ہیں مجھے سب ایسے کیوں کرتے ہیں نوال بھی تو میری بہن ہے لیکن اس کی شرارتیں بھی سب اینجوائے کرتے اور میں تو کسی کو تنگ نہیں کرتی پھر بھی مجھ سے کوئ بات نہیں کرتا...

تم نے دیکھا تھا کیسے سب مجھے دیکھ رہے تھے جیسے میں کوئ گندی چیز ہوں اور ان کو بھی گندہ کر دوں گی... وہ چہرہ اوپر اٹھاۓ بول رہی تھی...

سردیوں کی رات تھی ہلکی ہلکی اوس گر رہی تھی جس کے باعث سردی میں شدت آ گئ تھی...

مرال کو اس بات سے کوئ فرق نہیں پڑ رہا تھا اس کے تو سارے احساسات ہی منجمد ہو گۓ تھے...

میں کیا کروں مجھے بتاؤ پلیز مجھے بتاؤ نہ کہ سب مجھ سے بھی بات کریں ایسے مجھے باہر نہ کریں...

مرال کو نہیں معلوم تھا کہ وہ کب سے یہاں بیٹھی ہے لیکن جب اس نے آوازیں سنیں تو فوراً سے کھڑی ہو گئ...

ہاتھ سے اپنا چہرہ صاف کیا...

لیکن سرخ آنکھیں اور سرخ ناک اس کے رونے کی چغلی کھا رہیں تھیں..

سب باہر آ گۓ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سدیس کی نظر مرال پر پڑی تو چہرہ جھکا لیا
...مرال ایک کونے میں کھڑی ہو گئ
...وہ سب فائر بیلونز اڑانے لگے
مرال کا بھی دل کیا کہ وہ بھی اڑائے لیکن نائلہ کو دیکھ کر اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہلی.سب مسکرا رہے تھے قہقہے لگا رہے تھے ایسے میں مرال تھی جو خود پر بندھ باندھ رہی تھی جس کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا وہ اسے چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی...
ضبط کے باوجود دو موتی چھلک پڑے لیکن یہ آنسو کوئ نہ دیکھ سکا کیونکہ سب اپنے کام میں مشغول تھے مرال کا دھیان کسی کو بھی نہیں تھا...
ابھی اتنی ہمت مرال میں نہیں تھی کہ مکمل خود پر قابو پا سکے اس لیے آنسو بندھ توڑ کر نکل رہے تھے جنہیں وہ بار بار بےدردی سے رگڑ رگڑ کر صاف کرتی مبادہ کوئ دیکھ نہ لے پھر اس کا مذاق بنے...
مرال نہیں جانتی انہوں نے گیمز بھی کھیلیں لیکن وہ دوبارہ اندر نہیں گئ
...نوال اسے کھانے کے لیے بلانے آئ تو چلی گئ
نوال چھوٹی تھی اسے سمجھ نہیں تھی کہ کیوں مرال اکیلی رہتی ہے
...جب کہ وہ اکیلی رہتی نہیں تھی اسے اکیلا کیا جاتا تھا
..مرال باہر کیوں تھی... نوال چلتی ہوئ پوچھنے لگی
..ویسے ہی... مرال نے مختصر سا جواب دیا
.آپ رو رہی ہو... نوال اس کی آواز پر چونک گئ
..نہیں باہر سردی تھی نہ فلو ہو گیا ہے شاید
...اچھا اچھا
...نوال اور مرال نے ایک ساتھ کھانا کھایا
..مرال کو خود پر نظریں محسوس ہو رہیں تھیں
...نوال کھانا کھا کر پھر ہم چلے جائیں گے
اتنی جلدی... وہ صدمے سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاں
...میں نہیں جب سارے جائیں گے ہم بھی پھر جائیں گے
..مرال کو پتہ تھا وہ نہیں مانے گی
....اچھا جب پاپا آئیں گے پھر جائیں گے ڈن... مرال نے ہاتھ سامنے کیا
نوال سوچنے لگی اور مرال کے ہاتھ پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی
...اووکے ڈن... اسے پتہ تھا آفاق جلدی نہیں آئے گا
..کھانا کھا کر مرال نانو کے کمرے کی جانب چلنے لگی
وہ سب کی نظروں سے بچنا چاہتی تھی لیکن پھر بھی بہت سی نگاہوں
..نے اس کا تعاقب کیا جن میں سدیس بھی شامل تھا
نانو کیسی ہیں آپ... مرال ان سے لپٹتی ہوئ بولی
...میرا بچہ میں بلکل ٹھیک آپ کیسی ہو
..وہ مرال کے سر پر بوسہ دیتی ہوئیں بولیں
...اتنے دن بعد آئ ہو پتہ ہے نانا جی کتنا مس کر رہے تھے
تو آپ آ جاتے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
بس آپ کو پتہ ہے نہ نانا جی کام میں ہی مصروف ہوتے اتنا ٹائم ہی نہیں
...ملتا
...دائم ٹھیک ہے اب
...ہاں جی وہ بس رونے کا کام صحیح سے کرتا ہے
...مرال کی بات پر وہ مسکرانے لگیں
...آپ یہاں آ گئیں باہر سب کے ساتھ
مرا دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کو... مرال ان کی بات کاٹتی ہوئ
.بولی
.مامی نے تو کچھ کہا نہیں... وہ تفتیشی انداز میں بولیں
.نہیں تو... مرال اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولی
...اسے اپنی آواز کسی گہرے کنواں سے آتی محسوس ہوئ
...نائلہ کے نام پر اسے سب یاد آنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا نانو میں جاؤں پاپا بھی آنے والے ہوں گے..مرال ان سے نظریں ملائے بغیر باہر نکل گئ..

آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں...

باہر وہی سب...

پھر سے نہیں... مرال نے خود کلامی کی.

کہاں جاؤں میں... وہ سب کو دیکھتی ہوئ بول رہی تھی.

پاپا جلدی آ جائیں...

نوال آفاق کو فون کر چکی تھی..

نوال بھاگ رہی تھی اس کا چہرہ پیچھے تھا نوال کا ہاتھ گلدان کو لگا

اور ایک زوردار آواز سے وہ زمین بوس ہو گیا...

گلدان کرچی کرچی ہو گیا...

نوال منہ کھولے ٹوٹے ہوئے گلدان کو دیکھنے لگی...

مرال بھی وہیں دیکھ رہی تھی...

کیا ہو گیا بچو! نائلہ بولتی ہوئ آئ...

اب تو نوال کی خیر نہیں... مرال منہ میں بڑبڑائ.

سوری آنٹی میرا ہاتھ لگ گیا... نوال نائلہ کو دیکھتی ہی معصومیت سے بولی.

ارے کوئ بات نہیں میرا بچہ... نائلہ اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی.

ملازمہ کو بلوایا اور وہ کرچیاں اٹھانے لگی...

مرال حیرت زدہ سی اس منظر کو دیکھ رہی تھی...

مامی نے کچھ بھی نہیں کہا... وہ منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی...

نوال آنکھیں ٹمٹماتی ہوئ چلنے لگی...

آفاق آ گیا تو مرال اس کے پیچھے لپکی...

پاپا چلیں گھر...

ہاں چلتے ہیں بیٹا میں مل تو لوں نانو سے...

پاپا پھر کبھی مل لینا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال بری بات ہوتی ہے میں سلام لے کر واپس آ جاؤں گا ٹھیک ہے
...ٹھیک ہے صرف پانچ منٹ
..اووکے ڈول... وہ مرال کا منہ تھپتھپاتا ہوا آگے نکل گیا
مرال یہ کپڑوں کو کیا کیا ہے آپ نے... مریم حیران ہوتی اسے دیکھ رہی تھی.
...مرال خاموش تھی
.چاچو پتہ ہے میں نے آنٹی کا گلدان توڑ دیا... وہ ہنستی ہوئ بتانے لگی
...ہاا بیڈ گرل
.میں نے خود تو نہیں توڑا ہاتھ سے گر گیا خودی... وہ برا مان گئ
..اچھا جی نہیں توڑا آپ نے اووکے
..یس... وہ آفاق کے گال کھینچتی ہوئ بولی
...اف اتنی زور سے
...آپ بھی ایسے ہی کھینچتے ہیں
مریم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی لیکن مرال جواب دئیے بنا زینے چڑھنے لگی..
.مرال یہ کیا طریقہ ہے... مریم چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگی
..مرال جلدی جلدی اوپر چلی گئ
...مریم کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں
...یا اللہ پتہ نہیں میری بیٹی کو کیوں آزمایا جا رہا ہے
...اب مجھے میرے کمرے میں چھوڑ کر آئیں
...کیوں آپ خود نہیں جا سکتیں
.نو جی.. میں تھک گئ ہوں... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...آفاق نے اسے گود میں اٹھا رکھا تھا
..لیکن آپ کے ماما پاپا تو ہیں نہیں گھر
.....ہاا کہاں گے
....وہ منہ کھولے استفسار کرنے گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سیر کرنے
مجھے نہیں لے کر گۓ... وہ دکھ سے بولی
نو... آفاق مزے لیتا ہوا بولا
دیکھنا اب میں بھی نہیں بولوں گی شایان سے بھی نہیں اور نور سے بھی نہیں... وہ منہ پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی.
...بس بس اتنا غصہ اچھا نہیں ہوتا پرنسس
..نوال منہ پھلاۓ ہوۓ تھی
..آفاق زینے چڑھنے لگا
...کمرے کا دروازہ ناک کیا تو نور کا چہرہ دکھائ دیا
ماما آپ... کہ کر نوال آفاق کو دیکھنے لگی.
...چاچو جھوٹے ہیں
..نور نے نوال کو گود میں اٹھا لیا
کیوں... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی
چاچو کہتے آپ دونوں سیر کرنے گۓ ہیں... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی.
...آفاق سر کھجانے لگا
...آپ بھی تو فوراً مان جاتی ہو
...نوال نے آفاق کے سینے پر پنچ مارا
...ویسے یہ کام بہت غلط کیا ہے بھائ نے
...اب جائیں آپ میں نہیں بولتی آپ سے
بس ایک منٹ میں یہ میڈم ناراض ہو جاتیں.. نور آفاق کو دیکھتی ہوئ بولی.
اچھا بھئ جا رہا ہوں صبح پاپا کو بولنا آپ کو سکول چھوڑ کر آئیں...
آفاق منہ بناتا ہوا چل پڑا.
اٹھ جائیں گے میرے پاپا... نوال اسے جاتا دیکھ کر اونچی آواز میں بولی.
...آرام سے پاپا سو رہے ہیں
...اتنی جلدی... نوال کی آنکھیں پھیل گئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ لیٹ آئیں ہیں پاپا لیٹ نہیں سوئے
...مجھے پاپا کے پاس
.خبردار... نوال نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگی
پہلے چینج کریں اور پاپا کو نہیں جگانا ورنہ ماروں گی میں نوال سچ
.میں... نور کے خطرناک تیور دیکھ کر نوال نے رخ موڑ لیا
...گندی ماما
اچھا جی بس آپ ہی اچھی ہیں باقی سب گندے ہیں نہ... نور اس کے
.کپڑے چینج کرتی ہوئ آہستہ سے بولی
...اور نہیں تو کیا
...نور نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور نوال کے کپڑے رکھنے لگی
...نوال آہستہ سے شایان کی جانب آئ جہاں وہ بےخبر سو رہا تھا
.نوال نو... نور نے آہستہ سے کہا
...نوال نے شایان کے گال پر بوسہ دیا
شایان نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد بازو کیا اور اس کی گال پر بوسہ
..دیا
...نوال سائیڈ پے ہو کر بیٹھ گی
.جگا دیا نہ پاپا کو...نور خفگی سے دیکھتی ہوئ سامنے بیٹھ گئ
...نہیں سو رہے ہیں دیکھو
...کہاں سو رہے ہیں
.دیکھو بھئ سو رہے ہیں... وہ سر پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی
...اچھا چلیں پھر آپ بھی اب سو جائیں ورنہ صبح آپ تنگ کریں گیں
...ماما سکول اتنی جلدی کیوں جانا ہوتا
...وہ دونوں کے بیچ میں لیٹ گئ
.سکول جلدی ہی جاتے ہیں... نور اس کا سر تھپکتی ہوئ بولی
...پاپا تو لیٹ جاتے ہیں
.نوال کی بات پر نور مسکرانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پاپا سکول جاتے ہیں
..نہیں تو آپ کو نہیں پتہ وہ تو آفس جاتے ہیں
..مجھے پتہ ہے اب آپ آئیز بند کریں
...نوال نور کو بوسہ دیتی آنکھیں بند کر کے لیٹ گئ
....نور مسکراتی ہوئ اس کے بال سہلانے لگی
****

مرال چینج کر کے کھڑکی میں کھڑی تھی دروازہ اس نے آتے ہی لاک کر لیا تھا مریم کافی دیر بجاتی رہی لیکن مرال نے نہیں کھولا...
..آنسو ایک بار پھر سے اس کے گال کو بھگونے لگے
...مون تم کہاں گم ہوئے پڑے ہو
...وہ آسمان پر نگاہیں مرکوز کیے ہوئ تھی
...سرد ہوا کے جھونکے مرال کے چہرے کو چھو رہے تھے
...مرال کے گھنگریالے بال اڑ رہے تھے
..اسے سردی محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ وہیں کھڑی رہی
...ہاتھ سینے پر باندھے وہ چاند کو ڈھونڈنے کی ناکام سعی کر رہی تھی
.اب میں کس سے بات کروں... وہ مایوسی سے بولی
تمہیں پتہ ہے بڑی ماما کہتی ہیں میرے لیے پرنس آئے گا پھر دیکھنا میں اسے سب کی شکایت لگاؤں گی...
..وہ کہتی ہیں وہ میرے ساتھ باتیں کرے گا
...پھر میں تمہارے ساتھ بھی بات نہیں کیا کروں گی
...پھر میں نہیں رویا کروں گی
...مرال کی آنکھیں آنسوؤں کی وجہ سے چمک رہیں تھیں
...لیکن وہ آئے گا کب
...کوئ جواب نہ آیا تو مرال نے بےدلی سے کھڑکی سے بند کر دی
...تم بھی سب کے جیسے ہو مجھ سے بات نہیں کرتے
...کہتے کہتے آنسو اس کے گال پر لڑھک آئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ لائٹ آف کرتی چپ چاپ لیٹ گئ حالانکہ نیند تو کوسوں دور تھی
مرال دیر رات تک جاگتی رہی نیند کے انتظار میں لیکن وہ بھی سب کی
...طرح اس سے ناراض ہو گئ تھی
...وہ بار بار کروٹ بدلتی رہی لیکن کوئ فائدہ نہیں
...تھک کر وہ اٹھ بیٹھی
...اب نیند کیوں نہیں آ رہی
...اس کا سر بھاری ہو رہا تھا
مرال ہاتھ سے اپنا سر دبانے لگی پتہ نہیں یہ درد کیوں آ جاتا ہے بار
.بار... وہ کوفت سے بولی
...مرال نے موبائل اٹھایا اور فروزن لگا کر بیٹھ گئ
یہ دیکھتے ہوئے مرال اپنی زندگی کو بھول جاتی اپنی زندگی کی تلخیاں
محرومیاں کچھ وقت کے لیے غائب ہو جاتی اور وہ اسی دنیا میں کھو
...جاتی
...دیکھتی دیکھتی کب نیند اس پر مہربان ہوئ مرال کو معلوم ہی نہ ہوا
****

پرنسس چاچو کو بتائیں آپ بڑی ہو کر کیا بنیں گیں... شایان نوال کو
...دیکھتا ہوا بولا
.میں نہ ڈاکڑ بنوں گی چاچو... وہ آفاق کو دیکھتی ہوئ بولی
.اچھا جی پھر کیا کریں گیں آپ... آفاق اس کی جانب متوجہ ہوا
...پھر میں ہاسپٹل جایا کروں گی جیسے پاپا آفس جاتے
...اور
اور پھر میں آپ کا فری میں علاج کر دوں گی.. یہ شایان کا سکھایا ہوا
..سبق تھا جو اس نے ہو بہ ہو دہرا دیا
...آفاق قہقہے لگانے لگا
...اچھا جی فری کریں گیں
...جی ہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ارے نہیں نوال آپ ان سے ڈبل فیس لینا... نور کافی لے کر آئ
...ہاں ماما چاچو سے سب سے زیادہ لوں گی
...کیوں بھئ
.کیونکہ آپ جھوٹ بولتے ہیں... وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
...آپ نہیں بولتی
...نہیں تو
...جھوٹی.. آفاق کہ کر دائم کو دیکھنے لگا جو اس کی گود میں لیٹا تھا
...ہاااا پاپا ذرا اپنے بھائ کو دیکھیں
...نوال کی بات پر وہ دونوں مسکرانے لگے
ایک منٹ لگاتی ہے یہ نام لینے میں... آفاق مسکراتا ہوا بولا
بہت نخرے والی ہے ہماری پرنسس ہے نہ.. شایان اس کے گال پر کس
.کرتا ہوا بولا
...ہاں نہیں تو شایان کی بیٹی ہوں نہ
..توبہ توبہ کتنا بولتی ہے یہ لڑکی
.پاپا دیکھیں چاچو کو... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
.بچپن سے تو دیکھ رہے ہیں اور کتنا دیکھیں... آفاق اسے چڑاتا ہوا بولا
بچو آپ کی بھی باری آئے گی... وہ منہ پر ہاتھ پھیرتی شہادت کی انگلی
.اس کی جانب کرتی ہوئ بولی
.ابھی کہاں جا رہی... آفاق محظوظ ہو رہا تھا
...اپنی ماما کے پاس... کہ کر وہ کچن میں چلی گئ
...ہاہاہاہا افلاطون ہے بھائ یہ
ہاں میں بھی یہی سوچتا ہوں گھر میں تو اور کوئ بھی ایسا نہیں اللہ
...جانے یہ کس پر گئ ہے
شکر ہے آج یہ نواب نہیں رو رہا.... شایان دائم کو پکڑتا ہوا بولا
...ہاں کسی دن ہی قسمت سے چپ رہتا ہے
.رات سو جاتے ہو... شایان دائم کو دیکھتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بس سو ہی جاتا ہوں اگر زیادہ نہ روئے تو ورنہ تو سمجھو نیند غائب...

ہاہاہا بہت تیز ہو ابھی بھی نیندیں اڑا دیں ہیں پاپا کی... شایان اس کی ناک دباتا ہوا بولا.

ایسا کرنے کی دیر تھی کہ دائم رونے لگا...

یہ لو بھئ مریم کو بلاؤ اس کا ٹائم پورا ہو گیا.

ایسے کریں گے تو روئے گا ہی... آفاق منہ بناتا ہوا بولا.

آج تو چپ تھا وہ... کہتا ہوا اوپر چل دیا...

شایان مسکرانے لگا...

****

دس سال بعد:

وہ بیگ سنبھالے تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی...

یونیفارم کا دوپٹہ سر سے اتر چکا تھا...

کلائ سامنے کی اور جیسے ہی نظر گھڑی سے ٹکرائ پھر وہ بھاگنے لگی...

اف آج تو پکا باہر نکال دیں گے سر.

بیگ کندھے پر لٹکائے وہ بھاگ رہی تھی..

بالوں کی چٹیا کر کے آگے ڈال رکھی تھی جو بھاگنے کے باعث جھول رہی تھی...

وہ ہانپتی ہوئ کلاس تک پہنچی...

اللہ پاک پلیز بچا لیں مجھے سر کے عتاب سے..

وہ آنکھیں میچیں چہرہ آسمان کی طرف کیے بول رہی تھی...

باہر کھڑی دعائیں مانگتی رہو گی یا اندر بھی جاؤ گی...

اس کے سامنے کھڑی لڑکی بادل نخواستہ بولی.

اس نے آنکھیں کھولیں اور لب کاٹتی اندر داخل ہوئ...

مے آئ کم ان سر... وہ ڈرتی ڈرتی پوچھ رہی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نو
...وہ وہیں رک گئ
...آنکھیں زور سے بند کر کے کھولیں
مس مرال آج یہ دوسرا دن ہے کہ آپ کلاس سٹارٹ ہونے کے بعد تشریف لا رہیں ہیں وجہ جان سکتے ہیں... وہ ٹھر ٹھر کر بول رہے تھے..
سر وہ دراصل میری چھوٹی بہن نے لیٹ کروا دیا میں تو ٹائم پر ریڈی تھی...
...ویل اگر آپ کہیں تو میں پک کرنے آ جاؤ
..پیچھے سے ہنسنے کی آواز آئ
سائلنس..
...سر نہیں وہ
یہ آپ کے گھر کے مسائل ہیں انہیں خود حل کریں کالج اس کا ذمہ دار نہیں...کہ کر وہ بورڈ پر لکھنے لگے
.اووکے سر... وہ چہرہ جھکائے بولی
..اندر آ جاؤں سر آج تو
...اندر تو آپ آ ہی چکیں ہیں تو پھر سیٹ پر بھی تشریف رکھیں
...مرال نوال کو کوستی ہوئ اپنی جگہ پر آ بیٹھی
.تم لیٹ کیوں ہو جاتی ہوں... اس کی دوست ہلکی آواز میں بولی
یار وہ جو نوال ہے نہ روز لیٹ کروا دیتی ہے آج میں پاپا کو بولوں گی
...یا تو وہ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے یا پھر میں
...مرال سٹینڈ اپ
...مرال ماتم کرتی کھڑی ہو گئ
...آج نہیں چھوڑتے یہ مجھے
وہ چہرے پر سختی لیے مرال کو دیکھنے لگے.. کیا کہ رہا تھا میں بتائیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.سر میں تو ابھی آئ ہوں... مرال نے عذر پیش کیا
...چلیں جو لاسٹ ورڈ میں نے بولا وہ بتا دیں
...مرال لب کاٹنے لگی
..بتائیں نہ
..نہیں پتہ سر...کہ کر وہ سر جھکا گئ
.آج کا دن ہی خراب ہے..وہ منہ میں بڑبڑائ
نہیں پتہ پہلے تو آپ لیٹ آئیں ہیں پھر توجہ آپ کی باتوں میں ہے مجھے بتائیں پھر آپ کو سمجھ کیسے آئے گی میں تو حیران ہوں آپ اس کلاس کی ٹاپر ہیں... وہ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو گئے..
.سر زمانہ بدل گیا ہے اب... پیچھے سے کسی نے ہانک لگائ
..شٹ اپ.. جس سے بات کی جا رہی ہے وہی جواب دے
...جی مرال
سر میں کیا بولوں اب... وہ مظلومیت سے بولی
...لاسٹ وارنگ دے رہا ہوں
..مرال ساتھ ہی بیٹھ گئ
..بیٹھ کر بک کھولیں سب سے پہلے آپ ہی سے پوچھوں گا
توبہ بندہ کبھی ٹاپ نہ کرے یا پھر ایسا جلاد سر نہ ملے... مرال بک کھولتی بڑبڑانے لگی.
کچھ کہا آپ نے... تیس پینتیس سالہ شخص نے کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا..
.نو سر... مرال منہ بنا کر بولی
...گڈ
یار سر کی شکل تو اچھی خاصی ہے کیا ہے اگر تھوڑا لہجہ بھی اچھا کر لیں... مرال کی دوست بولی
بھاڑ میں جائیں میری طرف سے... مرال سر جھٹکتی بک میں سر دے کر بیٹھ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

...مرال گھر آئ تو شور سنائ دیا

وہ چہرے پر خفگی لیے ڈائینگ ٹیبل کی جانب آئ جہاں نوال اور دائم بحث کر رہے تھے اور نور اور مریم دونوں کو خاموش کروانے کی ناکام سعی کر رہیں تھیں...

..دائم چپ چاپ کھڑے ہو جاؤ میری جگہ سے.. نوال کی بلند آواز آئ

...کیوں ہمیشہ تم ہی بیٹھ جاتی ہوں آج پہلے میں آ گیا

..نوال کاٹ کھانے والی نظروں سے دائم کو گھور رہی تھی

دائم آپ اٹھ جاؤ کیا فرق ہے یہاں بیٹھ جاؤ یا وہاں... مریم نے اسے سمجھانا چاہا.

...ہاں تو نوال بیٹھ جائے وہاں میں کیوں جاؤں

دائم کے بچے میں نے ایک پنچ مارنا ہے اس کے بعد دو دن تک تم نے بیڈ سے نہیں اٹھنا... وہ دانت پیستی ہوئ بولی.

...ہاتھ تو لگا کر دکھاؤ پھر دیکھنا میں بڑے پاپا کو شکایت لگاؤ گا

..آئے بڑے تم

...بڑے پاپا کو شکایت لگانے والے منہ توڑ دینا ہے میں نے تمہارا

...نور سر تھام کر کھڑی تھی

...یااللہ میں کیا کروں تم دونوں کا

...نوال آپ ہی بیٹھ جاؤ وہاں دائم تو چھوٹا ہے

ہاں چھوٹا چُنا مُنا سا ہے گود میں لے کر گھومتے ہیں آاا میلا ہے بی... نوال اس کے گال کھینچتی ہوئ بولی.

...دائم غصے سے اسے دیکھنے لگا

...نوال تم بدتمیزی پر اتر رہی ہو

...اووو اچھا جی تم تو جیسے مجھے آپ محترمہ کہ کر بلا رہے ہو نہ

بس کر دو دائم اور نوال بچے ہو کیا... مریم زور سے بولی.

مرال کندھے پر بیگ لٹکائے اس ڈرامے کو بھرپور انداز میں اینجوائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر رہی تھی لیکن ساتھ میں آگ بگولہ بھی ہو رہی تھی کیونکہ یہ ان دونوں کا روز کا ڈرامہ تھا..

چاچی آپ دائم کو بولیں یہ چپ چاپ میری جگہ سے اٹھ جائے...

کیوں تم نے نام لکھوایا ہوا ہے کیا اپنا...

ہاں لکھوایا ہے تو...

کہاں ہے مجھے بھی دکھاؤ...

ابھی دادو آ گئیں نہ دونوں کو ڈانٹ پڑے گی.. نور نے مداخلت کی.

مجھے کوئ نہیں ڈانٹتا... نوال نے اثر نہ لیا.

تو مجھے کون ڈانٹتا ہے... دائم زبان چڑاتا ہوا بولا.

نوال کا چہرہ غصے کے مارے سرخ پڑ گیا...

مرال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگے آئ...

پھر شروع ہو گیا آپ دونوں کا ڈرامہ... وہ سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی اونچی آواز میں بولی.

سب نے گردن موڑ کر اسے دیکھا.

دائم کی وجہ سے شروع ہوا... نوال جھٹ بولی.

لیکن فائٹ نوال نے شروع کی آپی...

ٹھیک ہے آپ دونوں فائٹ کرو اب میں بھی نہیں بتاؤں گی...

کیا مرال... نوال کے کان کھڑے ہوئے.

میں کیوں بتاؤں آپ دونوں فائٹ کرو شاباش.. مرال کندھے اچکاتی ہوئ بولی.

مرال کے چہرے پر پسینے کی بوندیں تھیں..

مرال بیٹا جوس لاؤں.... مریم ان دونوں کو چھوڑتی ہوئ اس کے پاس آئ.

جی ماما لے آئیں... وہ تھکے تھکے انداز میں صوفے پر ڈھے گئ..

نوال دائم کا منہ ٹیبل پر لگاتی مرال کے پاس آگئ...

نوال کی بچی میرے ہاتھ سے بچنا اب تم... وہ خطرناک تیور لیے اٹھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اب آرام سے بیٹھ کر کھاؤ... نور نے اسے واپس بٹھا دیا
...بڑی ماما
آپ دونوں ایک ہی جیسے ہو اس لیے کسی کی سائیڈ نہیں لوں گی.. نور
.ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
.اچھا مجھے آپی کے پاس تو جانے دیں... وہ منمنایا
.جاؤ... نور راستہ چھوڑتی ہوئ بولی
.مرال کو دیکھ کر نور مسکرانے لگی
.اکثر وہی ان دونوں کو خاموش کرواتی
..مریم نے مرال کو جوس کا گلاس تھمایا جو پسینے سے شرابور تھی
ماما پہلے تو مجھے یہ بتائیں بڑے پاپا کیوں نہیں آئے لینے...مرال کے
.چہرے پر خفگی در آئ
...وہ آج نوال جلدی آ گئ سکول سے اس لیے پھر چلے گئے
ماشاءاللہ اور وہ جو آپ کا ڈرائیور ہے کالج سے وہ دس میل کی دوری
...پر کھڑا تھا مجھے الہام ہونا تھا کیا
اچھا بس آج ہی ہوا آگے سے میں شایان بھائ کو بولوں گی کہ وہ خود
..تمہیں پک کرنے جائیں
سوری مرال دراصل نوال میڈم سکول میں بہانہ کر رہیں تھیں کہ میرے
.پیٹ میں درد ہے اس لیے شایان فوراً آگئے... نور آگے آتی ہوئ بولی
.کوئ بات نہیں بڑی ماما...مرال مسکراتی ہوئ بولی
بس دوبارہ اگر ڈرائیور کو بھیجیں تو خدا کے واسطے سمجھا کر بھیجیں
.. ..یہ نہ ہو کہ میں آدھا گھنٹہ وہیں کھڑی رہوں
..مرال کے کہنے پر مریم نے دانتوں تلے زبان دبائ
اچھا آپ ایسا کرو چینج کر لو میں کھانا گرم کرتی ہوں... مریم کہتی ہوئ
...کچن میں چلی گئ
.مرال مجھے تو بتا دیں کون سی بات ہے... نوال ابھی تک وہیں ٹکی تھی
اب تو نہیں بتاؤں گی میں آپ دونوں کو.. چلو ہٹو مجھے روم میں جانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دو
...وہ دونوں مرال کے دائیں بائیں بیٹھے تھے
....ماما آپ بولیں نہ... نوال معصوم سی شکل بناتی ہوئ بولی
اچھا چینج تو کرنے دیں نہ پھر بتا دیں گے مرال آپ کو چلو اٹھو... نور
.خفگی سے دیکھتی ہوئ بولی
.میں نہیں پہلے مجھے بتائیں... وہ مرال کی بازو پکڑتی ہوئ بولی
..آپی مجھے بھی... دائم جو کب سے خاموش بیٹھا تھا بول پڑا
.توبہ یہاں کوئ بات کر دو سہی... مرال سر تھام کر بیٹھ گئ
.آپ کو پتہ تو ہے دونوں کو پھر کیوں اعلان کیا
...جی میں نے سوچا ویسے تو یہ دونوں خاموش نہیں ہوں گے
.مرال بتا دیں نہ... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...اچھا میں چینج کر لو پھر آپ کو بتاؤں گی آ کر اووکے
.اووکے لیکن دائم کو نہیں... نوال اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی
..اووکے.. کہ کر مرال کھڑی ہو گئ
.آپی میرے لیے کچھ لائیں ہیں... دائم اس کا بیگ اٹھاتا ہوا بولا
بھائ صاحب میں پڑھنے جاتی ہوں تفریح پر نہیں اور منع کیا ہے نہ
.بیگ کو ہاتھ مت لگایا کرو... وہ سختی سے بولی
.مرال کیا ہو گیا چھوٹا بھائ ہے... نور حیرت سے بولی
بڑی ماما یہ میری بکس پھاڑ دیتا ہے اس لیے میں ہاتھ نہیں لگانے دیتی
...میرے نوٹس ہوتے ہیں
...ٹھیک ہے آپ آرام سے کہ دو نہ... نور نے سمجھانا چاہا
...دائم رونے والی شکل بنائے بیٹھا تھا
..نور دائم کے پاس بیٹھ گئ اور اسے اپنے ساتھ لگا لیا
..مرال سر جھٹکتی زینے چڑھنے لگی
.آپی ہمیشہ مجھے ڈانٹتی ہیں...وہ منہ بناتا ہوا بولا
.تو آپ کیوں تنگ کرتے ہیں آپی کو... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اچھا ہے تمہیں ڈانٹ ہی پڑنی چاہیے... نوال کہتی ہوئ مڑ گئ
.نوال... نور نے خفگی سے اسے دیکھا لیکن وہ کہاں کسی کی سنتی تھی
...چلو اٹھو کھانا کھا لو پھر اگر نوال آ گئ تو تنگ کرے گی
مرال نے زور سے دروازہ بند کر لیا... اور دروازہ کے ساتھ پشت لگا کر کھڑی ہو گئ... آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرنے لگیں... اسے نور کی بات کا برا لگا تھا...
سب کو دائم اور نوال کی فکر ہے بس وہ چھوٹے ہیں جانے دو ان کی بات مان لو میری کسی کو فکر نہیں...
ایسا کچھ تو نہیں کہا تھا میں نے دائم کو... وہ بولتی ہوئ نیچے بیٹھتی چلی گئ...
.پہلے سر نے اچھی خاصی کی اور اب بڑی ماما
...مرال بے حد حساس تھی لیکن باقی سب اس بات سے انجان تھے
اسے چھوٹی سے چھوٹی بات بھی بری لگ جاتی اور کسی کے علم میں بھی نہ ہوتا کیونکہ اس نے کبھی ظاہر نہیں ہونے دیا یونہی تنہا اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لیتی رو دھو کر...
..وہ منہ صاف کر کے اٹھی تو فون رنگ کر رہا تھا
...وہ جانتی تھی کس کا فون ہو گا ایک ہی انسان اسے فون کرتا
.کیسی ہو موٹو... اس نے ہمیشہ کی طرح مخاطب کیا
.مجھے موٹو مت کہا کرو کتنی بار بولا ہے... مرال خفگی سے بولی
.اچھا اب موٹو کو موٹو نہ کہو تو پھر کیا کہوں.. وہ محظوظ ہوا
مرال ہے میرا نام اور اسی نام سے پکارا کرو ورنہ تمہارا نمبر میں بلاک کر دوں گی...
جنتی مرضی دھمکیاں دے لو میں نمبر چینج کر لوں گا تم بلاک کر کر کے تھک جاؤ گی...
...اچھا بولو فون کیوں کیا
...ایسے ہی تمہارا دماغ کھانے کے لیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کام میرے بہن بھائ بھی اچھے سے کرتے ہیں... وہ چلتی ہوئ بیڈ پر آ بیٹھی.

اچھا یہ بتاؤ رونے کا سیشن کر رہی تھی کیا.. وہ ایک دم سنجیدہ ہوا..

سدیس تمہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے... وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی حیران ہوئ.

بلکل ایسے ہی جیسے ابھی تم حیران ہو رہی ہو اور مجھے پتہ چل گیا...

میری بات کا جواب دو...

بس یار تمہاری آواز سے پتہ چل جاتا جب تم خوش ہوتی یا روتی یا پھر جب نارمل ہوتی..

تم میری آواز کے ایکسرے کرتے ہو...

ایسا ہی سمجھ لو... وہ مسکراتا ہوا بولا.

اچھا اب میں جاؤں تم نے فضول ہی بولنا ہو گا..

ایک منٹ رکو....

کیا ہے اب جلدی بولو

ورنہ وہ دونوں پھر سے میرے سر پر سوار ہو جائیں گے...

گھر چکر ہی لگا لو...

کیوں.. نوال کی پیشانی پر شکنیں در آئیں...

ویسے ہی دل کر رہا ہے...

تم جانتے ہو پھر کیوں کہ رہے ہو...

بہت بے مروت ہو تم...

سب ایسے ہی ہیں سدیس میں اکیلی نہیں ہوں..

مجھے سب سے فرق نہیں پڑتا...

اچھا اب تم پھر سے اپنی باتوں پر مت آنا...

تم کیوں چڑتی ہوں... وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا.

ہاں تو مجھے نہیں پسند یہ پیار محبت والی باتیں... مرال جھرجھری لیتی ہوئ بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایک دن تم خود میرے ساتھ بیٹھ کر کرو گی ایسی باتیں
.وہ دن نہیں آئے گا... مرال قطعیت سے بولی
..تم جانتی ہو نہ مجھے
...ہاں تو
...پھر کیسے کہ سکتی ہو
سدیس جو چیز پاسیبل نہیں اسے کرنے کی کوشش مت کرو میری زندگی پہلے بہت الجھی ہوئ ہے مزید مت الجھاؤ.. وہ ہاری ہوئ لگ رہی تھی
..چہرے پر ایک گھنگریالی لٹ جھول رہی تھی
میں تمہیں اس لیے بار بار کہتا ہوں تاکہ تم میرے بارے میں ہی سوچو
...اور ایک دن تمہیں میرے پاس ہی آنا ہے بس یہی اپنے دماغ میں رکھو
میں ان باتوں کے متعلق نہیں سوچتی جو ناممکن ہوں ویسے بھی بڑی ...ماما نے کہا تھا کہ میرا پرنس خود میرے پاس آ جائے گا
..تم ابھی تک بچپن کی کہانیوں میں کھوئ ہو
..ہاں کیونکہ مجھے پسند ہیں
اچھا ٹھیک ہے پھر تمہارا پرنس میں ہی ہوں اور خود تمہارے پاس آ رہا ہوں...
...تم نہیں ہو سکتے
.کیوں... سدیس کی پیشانی پر لکریں ابھریں
کیونکہ پرنس کے آنے کے بعد سب ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن تم سے شادی کے بعد ٹھیک ہونے کے بجائے مزید خراب ہو جائیں گیں چیزیں... وہ مایوسی سے بولی.
...میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گا
اچھا بعد میں بات کرتے ہیں یہ بحث ہمیشہ کی طرح کبھی ختم نہیں ہو گی...
.جاؤ پھر... سدیس مجھے دل سے بولا
...مرال فون بیڈ پر پھینکتی کپڑے نکالنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں سدیس مجھے تم سے محبت نہیں ہوئ جب کہ بچپن سے صرف تم ہی میرے ساتھ مخلص ہو لیکن پھر بھی مجھے تم میرے پرنس نہیں لگتے.. وہ سوچتی ہوئ واش روم کی جانب چلنے لگی.

مرال بتا دیں نہ... نوال پھر سے مرال کے پاس آ گئ..

ماما آپ لوگ انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہیں ایک ہی بات کے پیچھے پڑ جاتے... مرال مریم کو دیکھتی ہوئ بولی.

نوال نے رونے والی شکل بنا لی...

ہاں تو آپ نے ہی پہلے دونوں کو اپنے پیچھے لگایا ہے اب ہم کیا کریں... مریم خفگی سے بولی.

اچھا جی بلائیں اس نمونے کو بھی... مرال پلیٹ پیچھے کھسکاتی ہوئ بولی.

کھا تو لو پہلے..

نہیں اب ان دونوں کو فارغ کر کے ہی کھاؤں گی..

نوال جاؤ دائم کو بلا لاؤ...

نوال بھاگتی ہوئ زینے چڑھنے لگی..

کیا ہوا مرال پریشان لگ رہی ہو... مریم اس کے ساتھ والی چئیر پر بیٹھتی ہوئ بولی.

نہیں بس تھک گئ ہوں سو جاؤں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی...وہ بےتاثر چہرہ لیے بولی.

پکا...

جی... وہ مریم کو نہیں دیکھ رہی تھی..

مرال اپنے مسئلے کسی کے ساتھ شئیر نہیں کرتی تھی سوائے چاند کے آج بھی وہ سب کچھ مون کو ہی بتاتی تھی..

وہ دونوں آ کر بیٹھ گئے تو مرال نے لب کھولے..

ہمارا ون ڈے ٹرپ جا رہا ہے...

میں بھی جاؤں گی... نوال فوراً بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.پوری بات سن لو... مرال ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
...نوال منہ بنا کر بیٹھ گئ
میں نے میم کو جھوٹ بولا کہ میرے پاپا اکیلے پرمیشن نہیں دیتے جانے کی...
ہاااا.. نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی سیاہ ریشمی بال پونی سے نکل کر چہرے پر آ رہے تھے جنہیں وہ بار بار اپنی نرم پوروں سے پیچھے کرتی...
..پھر میم نے بولا کہ اپنی سسٹر کو بھی ساتھ لے جائیں کوئ مسئلہ نہیں
.ماما میں بھی... دائم فکر مندی سے بولا
...جی نہیں آپ دونوں جتنی فائٹ کرتے ہو میں کبھی نہ کے کر جاؤں
.مرال مجھے تو لے جائیں نہ... نوال معصومیت سے بولی
نوال آپ صرف دائم سے ہی نہیں سب سے فائٹ کرتی ہو... مرال اسے گھورتی ہوئ بولی.
...اچھا اب نہیں کروں گی پکا
..نور وہاں آئ تو انہیں دیکھ کر مسکرانے لگی
...نہیں آپ پھر بھی کرو گی
ماما آپ کہیں نہ میں پکا کسی سے فائٹ نہیں کروں گی دائم سے بھی نہیں...
اچھا لے جائیں گیں آپ کو بھی ساتھ اب تنگ نہیں کرنا آپ نے... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی.
.اور میں بڑی ماما... دائم صدمے سے بولا
..آپ تو بوائے ہو نہ اس لیے آپ کیسے جا سکتے
..نو میں بھی جاؤں گا اگر نوال گئ تو
کیوں تم میرے ساتھ رہتے ہو کیا ہمیشہ جو میں بھی جاؤں گا...نوال منہ بناتی ہوئ بولی.
.مرال دائم کو بھی لے جاؤ نہ ساتھ... مریم بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما آپ کی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ... مرال صدمے سے اسے دیکھتی ہو بولی.

ہاں طبیعت کو کیا ہونا... مریم لاپرواہی سے بولی.

یہ دو شیطان آپ میرے ساتھ بھیجنا چاہ رہی ہیں میں تفریح کے لیے جا رہی ہوں بچوں کو سنبھالنے کے لیے نہیں...

کیا ہو گیا چھوٹا بھائ سے ایسے اس کا دل ٹوٹ جائے گا...

مرال افسوس سے مریم کو دیکھنے لگی..

سوری بٹ میں وہاں تماشہ نہیں لگانا چاہتی ان دونوں کو لے گئ تو پھر ان کی ہی صلح کرواتی رہوں گی جتنا یہ لڑتے ہیں...

مریم بےچارگی سے دائم کو دیکھنے لگا...

جس کی آنکھیں برسنے کو تیار تھیں...

میں پاپا کو بولوں گا...

ہاں کہ دینا جاؤ... مرال اثر لیے بنا کھانے لگی..

یس میں تو جاؤں گی... نوال اچھل کر نیچے اتری...

ماما مجھے نیو ڈریس لینا ہے... وہ نور کے پاس آ گئ...

اچھا میں پاپا کو بولوں گی... نور اس کا ہاتھ پکڑے لے جانے لگی جانتی تھی مرال کو خاموشی میں کھانے کی عادت ہے...

میں دائم کو دیکھوں.. کہتی ہوئ مریم بھی اٹھ گئ...

مرال نفی میں سر ہلاتی کھانے لگی...

****

ماما کبھی تو ٹائم پر کھانا دے دیا کریں... سدیس ماتھے پر بل ڈالتا ہوا بولا.

اچھا پہلے فون سے صرفت نہیں تھی تو کوئ مسئلہ نہیں تھا اب فون رکھتے ہی ماں کا سر کھانا شروع...

یار پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ...

سدیس تمیز سے بات کیا کرو ماں ہوں تمہاری..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھا جی مجھے تو جیسے پتہ نہیں تھا
..نائلہ کا چہرہ سرخ ہو گیا
.اب آپ دیں گیں یا میں باہر سے کھاؤں... وہ چابی اٹھاتا ہوا بولا
.جا رہی ہوں..وہ فون رکھتی ہوئ بولی
...ساری زندگی گزر گئ ایک ملازمہ نہیں رکھی گئ ان سے
...سدیس عمیر کے ساتھ آ بیٹھا
...اب تو نوال نہیں مارتی تمہیں
...نہیں اب صرف لڑتی ہے
...سدیس ہنسنے لگا
...جا یار کیسے لڑکے ہو تم ایک لڑکی کے سامنے چپ کر جاتے
...آپ بڑے ہو اس لیے ایسے بول رہے میں ابھی چھوٹا ہوں
...میں جب تمہارے جتنا تھا نہ تب بھی ایسا ہی تھا
...مجھے ڈر لگتا ہے نوال سے...سدیس قہقہے لگانے لگا
قسم خدا کی تم جیسا انسان میں نے نہیں دیکھا عمیر... سدیس پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا.
آپ بھی اڑا لیں میرا مذاق وہ بھی ایسے ہی کرتی ہے... وہ شکوہ کرتے ہوئے بولا.
.تو تم کچھ بولتے نہیں اس لیے.. سدیس ابھی تک ہنس رہا تھا
آپ سے تو بات کرنے کا کوئ فائدہ ہی نہیں..وہ ناراض ہوتا ہوا کھڑا ہو گیا..
...سدیس کا فون بجنے لگا
...وہ ایک تھوڑا سا اٹھتا ہوا جیب سے فون نکالنے لگا
..ماہم کالنگ
...ایک تو یہ لڑکی جان نہیں چھوڑے گی
.اٹھاؤں یا نہیں... وہ سوچنے لگا
...نہیں اٹھایا تو میسج پر جان کھائے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....سوچ کر اس نے کال اٹینڈ کر لی
...جی محترمہ فرمائیں
...یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا
...تمہیں عزت دے رہا ہوں
.ایسی عزت نہیں چاہیے مجھے... وہ تنک کر بولی
.اچھا بولو کیا کام تھا... سدیس نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا
.کوئ کام ہو پھر ہی فون کرتے کیا... وہ برا مان گئ
...جی کیونکہ بندہ فارغ نہیں ہوتا نہ
..ماہم لب بھینچ کر موبائل کو گھورنے لگی
اچھا پھر ایسا کرتے ہیں شام میں باہر ملتے ہیں... وہ پر جوش سی بولی
کیوں... وہ اکتا کر بولا
...ویسے ہی
...ٹائم نہیں ہے
...ماہم کی خوشی پر اوس پڑ گئ
...یہی اگر مرال کہتی تو بھاگے ہوئے جاتے
بات تو تم نے خود ہی ختم کر دی مرال کبھی کہے گی نہیں اور میں
.کبھی بھاگتا ہوا نہیں جاؤں گا... سدیس لطف لیتا ہوا بولا
..ماہم کلس کر رہ گئ
...جیسی تمہاری مرضی
..تھینک یو ڈئیر کزن... سدیس مزے لے رہا تھا
..ماہم نے کھٹاک سے فون بند کر دیا
دل تو کر رہا تھا کہ دو تمہیں بھاڑ میں جاؤ لیکن بعد میں جو مجھے
...سننے کو ملتی اس سے بہتر یہی جواب تھا
...ماہم ٹہلنے لگی
..گرمیوں کی شام تھی اے. سی چلائے وہ اپنے کمرے میں تھی
...کمرے میں مدھم مدھم سی لائٹ جل رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ماہم کچھ سوچ کر باہر نکل آئ
...پاپا چلے گۓ کیا
.سونیا لاؤنج میں بیٹھی تھی... ماہم زینے اترتی ہوئ بولی
...جی چلے گۓ
..سونیا سلیو لیس شرٹ کیپری کے ساتھ پہنے ہوئے تھے
..ماہم ننگے پاؤں چلتی ہوئ آئ اور اس کے سامنے بیٹھ گئ
آج لیٹ آئیں گے پاپا... وہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر مطمئن سے انداز میں بولی.
.بتایا تو نہیں... سونیا سپاٹ انداز میں بولی
.اچھا... وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی
..ماہم ٹی شرٹ کے ساتھ ٹراؤزر پہنے ہوئے تھے
نیل پینٹ لگے ہاتھوں کو باہم ملاۓ ہوئے تھی.. بالوں کو جوڑے میں قید کیے لائٹ سی لپ اسٹک لگاۓ وہ پرکشش لگ رہی تھی..
ڈھیلے جوڑے میں سے گولڈن کلر کے بال نکل رہے تھے جو کہ اس نے ڈائ کروا رکھے تھے...
..ٹھیک ہے پھر میں اکیڈمی کی تیاری کرتی... کہتی ہوئ وہ کھڑی ہو گئ
...ٹھیک... سونیا نے بس اتنا کہنے پر ہی اکتفا کیا
...ان کے بیچ زیادہ بات چیت نہ ہوتی تھی.
...ماہم چہرے پر آئ لٹ کو انگلی پر لپیٹتی اوپر چلی گئ
...سونیا سرد آہ بھر کر رہ گئ
...موبائل ہمیشہ کی طرح خاموش تھا کوئ بھی نہیں تھا اس کے پاس
مرے مرے قدموں سے چلتی ہوئ وہ کچن میں آ گئ اور کھانا گرم کرنے لگی...
...بی بی جی میں کر دیتی ہوں... ملازمہ اسے دیکھ کر بھاگی آئ
.نہیں میں کر لوں گی تم جاؤ جا کر کام کرو... وہ بےتاثر چہرہ سے بولی
سونیا کے لہجے میں کچھ بھی نہیں تھا نہ غرور نہ نرمی بس ایک ٹھراؤ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھا
...جو اس کی زندگی کے ساتھ ساتھ اس میں بھی آ گیا تھا
کھانا لے کر وہ واپس صوفے پر آ بیٹھی پیر اوپر کیے وہ چمچ منہ میں ڈالنے لگی..
...دوسرے ہاتھ سے موبائل اٹھایا اور فیسبک کھول لی
...حسب عادت سیڈ پوئٹری ڈھونڈی اور پوسٹ کر دی
...کھاتی ہوئ ساتھ ساتھ موبائل پر بھی نظر ڈالتی جاتی
****
.سدیس کہاں جا رہے ہو... نائلہ اسے تیار دیکھ کر بولی
.وہ جو لاؤنج پار کر چکا تھا ناگواری سے مڑ کر نائلہ کو دیکھنے لگا
...مریم پھوپھو کی طرف جا رہا ہوں اور کچھ
.وہاں کیا کام تمہارا... وہ تفتیشی انداز میں بولی
میری پھوپھو کا گھر ہے وہاں جانے کے لیے کسی کام کا ہونا ضروری نہیں...
اچھا ماموں کے گھر جانے کے لیے تو تمہیں کوئ کام درکار ہوتا ہے
.اور مریم کے گھر منہ اٹھائے چلے جاتے ہو... وہ تیکھے تیور لیے بولی
.کیا مطلب ہے آپ کا... سدیس کے چہرے پر خفگی در آئ
...اچھے سے جانتی ہوں کیوں روز روز پھوپھو کے گھر جاتے ہو
..اچھاااا پھر کیا کروں میں... وہ گاگلز اتارتا ہوا بولا
...اس مرال کے پیچھے جاتے ہو کیا مجھے پتہ نہیں
وہ میری کزن ہونے کے ساتھ ساتھ بچپن کی دوست بھی ہے اس لیے اگر میں اس سے ملتا بھی ہوں تو کیا مسئلہ ہے آپ کو... وہ بگڑ کر بولا.
...وہ تو ہے ہی ایسی اور تم بھی اس کے پیچھے ماں سے لڑتے ہو
...ماما آخر آپ کو مسئلہ کیا ہے مرال سے مجھے آج بتا ہی دیں
...وہ نائلہ کے سامنے آ گیا
...سدیس کا قد نائلہ سے اونچا ہو گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضول بحث مت کیا کرو مجھ سے اور اپنے کمرے میں جا کر بیٹھو
.کوئ ضرورت نہیں ہے جانے کی
گریٹ ایسے تو میں ایمان پھوپھو کے پاس جانے کا سوچ رہا ہوں وہاں
...بھی بتا دیں کس مقصد کے لیے جانا چاہتا
ہاں وہاں چلے جاؤ مجھے کوئ مسئلہ نہیں بلکہ وہاں بھی جاؤ گے تو
...ایمان میرے خلاف ہی کرے گی تمہیں پہلے کہاں سنتے ہو میری
یا اللہ مجھے لگتا ہے میں کسی پاگل خانے میں آ گیا ہوں... سدیس سر
دونوں ہاتھوں میں تھامتا ہوا بولا
...نائلہ اسے گھورنے لگی
ہاں تو اچھے سے جانتی ہوں تمہاری ساری پھوپھو کو میرے خلاف وہی
...بھڑکاتیں ہوں گی تبھی تو ان کے پاس بھاگے جاتے ہو
یار ماما پھوپھو نے کبھی آپ کے متعلق اس طرح کی بات مجھ سے نہیں
کی اور کیوں وہ مجھے آپ کے خلاف بھڑکائیں گیں میری سمجھ سے
...باہر ہیں آپ کی باتیں
ماں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتیں ان کی تو بہت اچھے سے سمجھ آتیں
...ہیں نہ
..خدا کا خوف کریں اور جا کر مشائن کو سنبھالیں
پہلے باپ کہتا تھا یہ اور اب بیٹا مجھے تو پتہ نہیں کیا سمجھ رکھا ہے
..سب نے... نائلہ کلس کر بولی
جا رہا ہوں میں مرال سے ملنے جو کرنا ہے کر لیں... وہ گاگلز لگاتا ہوا
...بولا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا باہر نکل گیا
ستیا ناس ہو اس مرال کا میرا بیٹا اپنی مٹھی میں کیے بیٹھی ہے لیکن
دیکھتی ہوں میں کیسے میرے گھر میں آتی ہے یہ... نائلہ مرال کو برا
...بھلا بولتی اندر آ گئ
****

...آفاق آفس سے آیا تو سب لاؤنج میں بیٹھے تھے سوائے مرال کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال حسب معمول اپنے کمرے میں تھی
.مرال کہاں ہے... وہ سب پر نظر ڈالتا ہوا بولا
.اپنے کمرے میں ہے... مریم اسے پانی دیتی ہوئ بولی
...اچھا میں اسے دیکھ لوں
...مریم اثبات میں سر ہلاتی واپس چلی گئ
.آفاق مرال کو ساتھ لے آنا مجھے کام ہے
...ٹھیک ہے بھائ
..پاپا ہم گھومنے کب جائیں گے... نوال شایان کے پہلو میں بیٹھی تھی
پرنسس آج کل میں کافی بزی ہوں اگر چاچو فری ہیں تو آپ سب ان کے
..ساتھ چلے جاؤ... شایان لیپ ٹاپ لیے بیٹھا تھا
...کیوں بھئ میں آپ کے ساتھ جاؤں گی
...نوال ضد مت کیا کریں
...مجھے نہیں پتہ پاپا
...اچھا پھر جب پاپا بولیں گے اس دن
.اووکے ڈن... وہ شایان کے سینے سے لگتی ہوئ بولی
...شایان اس کے سر پر بوسہ دیتا پھر سے کام کرنے لگا
...آفاق ناک کر کے اندر آ گیا
.پاپا آپ... مرال مسکراتی ہوئ بولی
...آج ڈول کو لیٹ لینے آئے تھے
...جی پاپا... پتہ ہے میں آدھا گھنٹہ کھڑی رہی
...اوو میرا بیٹا میں نے ماما کو بولا ہے آئیندہ نہیں ہو گا
.وہ مرال کو ساتھ لگاتا ہوا بولا
...آپ کے کالج سے فون آیا تھا ٹوئر کے لیے
.جی میرا دل نہیں کر رہا جانے کو... مرال اداسی سے بولی
کیوں مرال... آفاق پریشانی سے گویا ہوا
...بس ایسے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اچھا آپ نے مارکیٹ چلنا تھا آئیں ہم چلتے ہیں
.لیکن ابھی تو آپ آفس سے آئے...مرال حیران ہوئ
...کوئ بات نہیں ڈول
...نہیں میں سنڈے کو چلی جاؤں گی آپ کا بھی آف ہو گا
...آپ کیوں فکر کر رہی ہو میں کہ رہا ہوں نہ ابھی چلتے ہیں
...نہیں پاپا ویسے بھی ابھی میں پڑھ رہی ہوں ٹائم نہیں ہے
...اچھا ٹھیک ہے نیچے آ جاؤ بڑے پاپا بلا رہے تھے آپ کو
....بڑے پاپا بلا رہے تھے
.جی... آفاق کھڑا ہوتا ہوا بولا
..چلیں پھر نیچے چلتے ہیں
.مرال سلیپر پہنتی ہوئ بولی
...آپ چلو میں چینج کر کے آتا ہوں
..ٹھیک ہے پاپا
...کہ کر وہ نیچے آ گئ
.ڈول تو نظر ہی نہیں آتی... شایان شکوہ کرتا ہوا بولا
...سوری بڑے پاپا اس ٹائم پڑھتی ہوں اس لیے
.کوئ بات نہیں... شایان اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
...آپ کو پتہ ہے میں آپ کے لیے کچھ لایا ہوں
.کیا بڑے پاپا... مرال پرجوش ہوئ
....نور
..شایان نے نور کو آواز دی جو نادیہ کے ساتھ محو گفتگو تھی
...نوال اور دائم اپنے اپنے ٹیب پر گیم کھیل رہے تھے
...جی
...روم سے لے آؤ
...اچھا جاتی ہوں دو منٹ
...نور بات ختم کر کے اٹھ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سٹڈی کیسی جا رہی ہے
...بہت اچھی
اور ہاں صبح کے لیے سوری نوال کی وجہ سے مجھے جلدی آنا پڑا اس لیے ڈرائیور کو بھیج دیا...
...کوئ بات نہیں بڑے پاپا
مرال خوشی سے نحال ہو رہی تھی اس کے لیے اتنا ہی بہت تھا کہ اسے کوئ یاد رکھے اس کا خیال کرے...
لیکن بڑے پاپا مرال مجھے لیٹ کر دیتی ہے آج بھی سر سے اتنی ڈانٹ پڑی مجھے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی.
مرال بری بات آپ ٹائم پر کیوں نہیں ریڈی ہوتی... شایان خفگی سے دیکھتا ہوا بولا.
...پاپا میں تو جلدی ہی ہوتی ہوں ماما لیٹ کرواتی ہیں
...مریم اور نادیہ مسکرانے لگیں
نوال بیٹا یہاں ماما ہوتی نہ پھر آپ کو بتاتیں.مریم سیڑھیوں کی جانب دیکھتی ہوئ بولی..
...نوال منہ بنائے مریم کو دیکھنے لگی
...نوال آپ جھوٹ بھی بولنے لگیں ہیں
...اچھا نہ پاپا ہو جاتا ہے لیٹ میں کیا کروں
...بڑے پاپا ایسا کریں یا تو نوال ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے یا پھر میں
...ہمم ٹھیک ہے نوال ڈرائیور کے ساتھ جائے گی اور آپ آفاق کے ساتھ کیوں... نوال کا منہ کھل گیا.
...میں نہیں جاتی ڈرائیور کے ساتھ
...نوال آپ سے رائے نہیں مانگی
...لیکن پاپا
چپ.. شایان سختی سے بولا.
شایان کو خدشہ تھا کہ نوال کے باعث مرال کی شخصیت پر برا اثر نہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پڑے اور وہ یہ نہ سمجھے کہ اسے کم پیار دیا جاتا
...نوال آنکھوں میں نمی لیے بھاگ گئ
بڑے پاپا رہنے دیں میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ گی... مرال اداسی سے بولی.
نہیں مرال آپ پاپا کے ساتھ جانا نوال ہر بات پر یونہی ضد کرتی ہے آپ فکر مت کرو..
شایان جاؤ ذرا اسے دیکھو باہر جا کر بیٹھ گئ ہے... نادیہ فکر مندی سے بولی.
مام جاتا ہوں کچھ دیر میں آپ کو پتہ ہے اب اچھا خاصا وقت لے گی وہ ماننے میں...
...تمہیں معلوم تو ہے اس کی عادت کا پھر نہ کہتے
نور یہاں ہوتی تو آپ کو اس بات کا جواب دیتی جو وہ ہمیشہ سے کہتی آئ ہے...
...کہ سب کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ دیا ہے
اچھا چلو کوئ نہیں بچی ہے سمجھ جائے گی... جی بلکل شادی کی عمر کی بھی ہو جائے گی تو ہم سب نے یہی کہنا ہے...
دائم چلو اٹھو صبح سکول جانا ہے پھر تنگ کرتے ہو..
...ماما بس پانچ منٹ
...ایک منٹ بھی نہیں چلو شاباش... مریم اٹھ کر اس کے پاس آ گئ
...اتنے میں نور بھی آ گئ
یہ ہے ہماری ڈول کے لیے نیا لیپ ٹاپ... نور اس کے سامنے کرتی ہوئ بولی.
...واؤ بڑے پاپا آپ کو یاد تھا
...بلکل بڑی ماما نے بتایا تھا کہ آپ کا لیپ ٹاپ صحیح کام نہیں کر رہا
تھینک یو بڑے پاپا... مرال اس کے سینے سے لگتی ہوئ بولی.
...تھینک یو نہیں بولتے آپ بھی نوال کی طرح ہی ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال لیپ ٹاپ لیے چل دی
..نوال کہاں گئ... نور بیٹھتی ہوئ استفسار کرنے لگی
...میڈم ناراض ہو گئیں ہیں میں پہلے جا کر منا ہی لوں
...پھر دائم سے فائٹ ہوئ کیا
.نہیں اب کچھ اور وجہ ہے... کہتا ہوا شایان باہر نکل گیا
...شایان گارڈن میں آیا تو نوال نے اسے دیکھ کر چہرہ موڑ لیا
..وہ مسکراتا ہوا نوال کے ساتھ بیٹھ گیا
میری پرنسس ناراض ہے کیا... شایان اس کے گرد بازو حمائل کرتا ہوا بولا..
...میں نہیں بولتی آپ سے جائیں
...کہاں جاؤں
...جہاں مرضی
...اچھا اب چلیں
کہیں نہیں جانا میں نے... ایک تو خود نہیں جاتے اب چاچو کے ساتھ بھی نہیں...
.شایان مسکرانے لگا
...اچھا جی چلی جانا چاچو کے ساتھ ہی ٹھیک ہے اب
...اگر نہ گئے چاچو میرے ساتھ پھر
...جائیں گے پاپا کہ رہے نہ
جھوٹ بول رہے ہیں آپ صبح مرال پہلے چلی جائے گی پھر مجھے ڈرائیور ساتھ بھیج دیں گے سب سمجھتی ہوں میں...
...ارے نہیں سچ کہ رہا ہوں میں
پتہ ہے کتنا زیادہ ڈانٹا آپ نے مجھے... نوال کی آنکھیں پھر سے برسنا شروع ہو گئیں..
اچھا ٹھیک ہے لیکن اب رونا نہیں ہے آپ نے... شایان اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ چاچو کے ساتھ جائیں گیں ٹھیک ہے نہ
.ہمم.. وہ ہچکی لیتی ہوئ بولی
...پہلے کہیں آپ مجھے نہیں ڈانٹیں گے
...اووکے بابا نہیں ڈانٹتا اب خوش
...یس... کہتے ہوئے وہ شایان کے گلے لگ گئ
اب آپ وہ چاکلیٹس کھائیں گیں یا میں دائم کو دے دوں... شایان کھڑا ہوتا ہوا بولا.
...کون سی چاکلیٹس... نوال کی آنکھیں کھلی رہ گئیں
...جو میں لے کر آیا تھا... شایان مسکراتا ہوا چل دیا
..مجھے دیں ساری...نوال اس کے پیچھے بھاگی
...سدیس گاڑی چلا رہا تھا ذہن میں نائلہ کی باتیں گھوم رہیں تھیں
ایسا کیا ہے جو میں نہیں جانتا کیوں ماما مرال کو پسند نہیں کرتیں... وہ ..جتنا سوچتا اتنا الجھ جاتا
اس نے گاڑی واپس لی اور گھر کے قریبی ریستوران کے باہر روک دی...
****
تمہیں میری بات کیوں سمجھ نہیں آتی میں اب نہیں رکھ سکتی تمہارے ساتھ ریلیشن.. ماہم نائٹ ڈریس میں ملبوس بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی ..ہینڈفری لگائے بول رہی تھی
..کمرے تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا
...لیکن کیوں
...تمہیں بریک اپ کا مطلب پتہ ہے نہ
...ہاں
تو بس ہمارا بریک اپ ہو چکا ہے مطلب اب تم مجھے میسج یا فون مت کرو... وہ اکتا کر بولی.
لیکن میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتا ماہم تم بھی سمجھو نہ محبت ہے مذاق

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں
دیکھو میری منگنی ہونے والی ہے کزن سے اور میرے پاپا نے کہا ہے
....سو میں ان کے خلاف نہیں جا سکتی
تو پہلے تمہیں نہیں پتہ تھا کہ تم اپنے پاپا کے خلاف نہیں جا سکتی اب
اتنے ٹائم بعد جب تم سے الگ ہونا ناممکن ہے تم کہ رہی راستے الگ
...کر لو اچھا مذاق بنایا ہے میری محبت کا
...ماہم کے چہرے پر اکتاہٹ واضح تھی
تو مجھے بھی دکھ ہے تم سے الگ ہونے کا مجھے نہیں پتہ تھا یہ سب
ہو جائے گا یوں میری منگنی اب دیکھو اگر تم چاہتے ہو کہ میں سر اٹھا
.کر جی سکوں تو پلیز مجھے تنگ مت کرنا... ماہم نے پینترا بدلا
ماہم میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور اگر تم یہی مجھ سے چاہتی ہو
تمہاری خوشی مجھ سے دور ہونے میں ہے تو ٹھیک ہے آج کے بعد
میری جانب سے مکمل خاموشی ہو گی اپنا خیال رکھنا اور اگر کبھی
تمہیں میری ضرورت محسوس ہو تو بلا جھجک مجھے یاد کر لینا... کہ
...کر اس نے فون بند کر دیا
تمہیں یاد کروں گی میں ہوں... شکر ہے جان چھوڑی میری... ماہم نے
..گویا ناک سے مکھی اڑائی
..یہ اس کا دوسرا بریک اپ تھا
پہلا لڑکے نے کیا اور یہ خود ماہم نے کیونکہ اسے کوئی بہتر انسان مل
...گیا تھا
.ہیلو بےبی سو گئے ہو... ماہم پیار سے بولی
..جی جانو تمہاری کال نے جگا دیا
..ماہم کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی
...اووہ سوری
...کوئی بات نہیں تم بتاؤ کیا کر رہی تھی
..کچھ نہیں بس تمہیں مس کر رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.یہ تو اچھی بات ہے... وہ کھل کر بولا
..ماہم کچھ بول رہی تھی لیکن مقابل شاید سو چکا تھا
...اف ابھی دو ہی بجے تھے اور سو بھی گیا
.ماہم فون پٹکتی ہوئ بڑبڑائ
..تکیے پر سر رکھا اور آنکھیں بند کر لیں
****

...آج پھر سے سدیس مجھ سے پوچھ رہا تھا
.کیا... مجیب نے آبرو اٹھا کر دیکھا
...یہی کہ مرال کو کیوں میں پسند نہیں کرتی
تمہیں میں نے پہلے بھی کہا تھا اور اب پھر سے کہ رہا ہوں کہ اپنا رویہ
...درست کر کو نائلہ آخر کس زبان میں سمجھاؤں میں تمہیں
اور ایک بات یاد رکھنا اگر کسی ایک بھی بچے کو مریم کے ماضی کا
علم ہوا تو وہ دن تمہارا اس گھر میں آخری ہو گا بہت سمجھا لیا تمہیں
باتوں سے اب اپنے عمل سے سمجھاؤں گا اور بچے تو میرے ساتھ ہی
رہیں گے یہ تو تم بھی اچھے سے سمجھتی ہو گی سو سوچ سمجھ کر
....کوئ بھی قدم اٹھانا اس بار میں کوئ ڈھیل نہیں دینے والا
....میں نے ایک لفظ بھی نہیں بتایا جب کہ وہ ضد کر رہا تھا
تمہارے رویے کے باعث ہی اس کے دماغ میں یہ سوال بار بار اٹھ رہا
سو مطمئن کرنا بھی تمہارا کام ہے میں ایک بار پھر سے اپنی بہن کو
اذیت میں نہیں دیکھ سکتا اور اب تو مرال کو بھی تم جیسے لوگ سزا
.دے رہے ہیں... مجیب افسردگی سے بولا
کیا سزا دے رہی میں اور مجھ جیسے لوگوں سے کیا مراد ہے تمہاری...
..نائلہ کو تو لگ گئ
جو دل میں آئے سمجھو مجھے فرق نہیں پڑتا.. ہاں تمہیں باقی ساری دنیا
سے فرق پڑتا ہے ایک مجھ سے کوئ واسطہ نہیں ماسی بنا کر لائے ہو
...اس گھر میں بس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ حد ہے ویسے تم پورے دن میں کھانا بھی نہیں بنا سکتی کیا اور اپنے گھر کا کام کرنے سے کوئ ماسی بن جاتا ہے کیا... وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا..

...تمہیں بس باتیں بنانی آتیں ہیں... وہ بل کھاتی ہوئ کھڑی ہو گئ

...شکر ہے آج خود ہی چپ کر گئ

..مجیب منہ میں بڑبڑایا جو نائلہ سن نہ سکی

****

..شٹ شٹ لیکچر سٹارٹ ہو گیا... مرال ٹائم دیکھتی دوڑ لگانے لگی

...آج پھر خیر نہیں اس منحوس ٹریفک کو بھی آج ہی ہونا تھا

...یا اللہ بچا لینا

...مرال دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئ

آئیں آئیں ہم سب آپ ہی کا ویٹ کر رہے تھے کہ محترمہ تشریف لائیں

...اور ہم شروع کریں

...مرال جبراً مسکرائ

...آج بھائ نے لیٹ کروا دیا کیا

..وہ بورڈ مارکر گھماتے ہوئے بولے

...نہیں سر

..پھر چھوٹی بہن نے.. وہ بغور مرال کو دیکھتے ہوئے بولے

...نو سر

.پھر کیا مسئلہ تھا... وہ سختی سے بولے

وہ سر ٹریفک تھی اب اس میں تو میرا کوئ قصور نہیں... مرال معصومیت سے بولی.

...جی جی بلکل اس میں تو میرا قصور ہے

سر وہ... مرال نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ سر کی گرج دار آواز پر بند کر لیے..

آپ کو چاہیے تھا کہ جلدی نکلتیں تاکہ اگر ٹریفک ہو بھی تو ٹائم پر پہنچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائیں لیکن نہیں میڈم کو لیٹ آنے کی عادت ہے بہانے تو سو مل جاتے ہیں پھر...

مرال افسوس سے سر کو دیکھنے لگی....

جب آپ اس بات کو لیم ایکسکیوز بول رہے تو پھر میں کیا کہ سکتی ہوں...

جائیں تشریف رکھیں اور کل والا ریوائز کریں آپ کل والا لیکچر دیں گیں...

وہ ریجسٹر کھولتے ہوئے بولے..

مرال ماتھے پر بل ڈالے انہیں گھور رہی تھی...

اللہ پوچھے سر آپ کو جب بیوی ناشتہ نہیں دے گی نہ پھر پتہ چلے گا..

کیا کیا بولے جا رہی ہو...زوہا بک پر نظریں جمائے بولی.

پتہ نہیں پوری دنیا میں یہی کھڑوس سر ملا تھا ہمارے کالج والوں کو..

مرال کا غصہ ابھی تک قائم و دائم تھا...

ہاں کھڑوس بھی اور پیارے بھی..

ایک ماروں گی نہ تمہارے تو سارا پیار نکل جائے گا.. مرال کاٹ کھانے والی نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی.

تم بھی تو لیٹ ہی آ رہی..

کس نے کہا تھا پہلا لیکچر اس کھڑوس کو دینے کا...

اللہ جانتا ہے یہ ظلم ہم پر کس نے کیا....ویسے صحیح کہ رہی ہو معصوم سی بچیوں پر رعب جماتے ہوئے شرم نہیں آتی سر کو...

بیوی سے لڑ کر آتے ہوں گے بھڑاس مجھ پر نکال دیتے اچھا مذاق ہے بھئ.. مرال اکتائ ہوئ تھی..

یار مرال ایک بات تو بتاؤ...

مرال چپس کھانے میں مصروف تھی جب زوہا بولی.

وہ دونوں اس وقت کینٹین میں بیٹھیں تھیں..

ہاں پوچھو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.تمہارے پاپا کا نام آفاق ہے تو حسن کیوں لکھتی ہو.. وہ تعجب سے بولی
وہ کیا ہے نہ میرے پاپا کی ڈیتھ ہو گئ تھی اس لیے اب میرے پاپا آفاق
..ہیں... مرال وضاحت کرنے لگی
...تمہارا مطلب سگے نہیں
سگا سوتیلا کیا ہوتا مجھے نہیں پتہ میرے پاپا نے مجھے کبھی یہ
محسوس نہیں ہونے دیا کہ میں ان کی بیٹی نہیں دائم سے زیادہ وہ مجھ
..سے پیار کرتے ہیں... مرال کی آنکھیں چمکنے لگیں
..پھر تو اچھی بات ہے
..ڈیتھ کیسے ہوئ تم نے دیکھا ہے اپنے پاپا کو
نہیں میں نے دیکھا تو نہیں ہے لیکن ماما سے میں نے پوچھا تھا کافی
ٹائم پہلے تو انہوں نے بتایا تھا ان کی شادی کے دو تین مہینے بعد ہوئ
..تھی شاید ایکسیڈینٹ میں... مرال کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا
تمہیں پتہ ہے کل بڑے پاپا میرے لیے نیا لیپ ٹاپ لائے.... مرال خوشی
..سے چہکی
...واہ ویسے تمہارے بڑے پاپا بھی اچھے ہیں
.ہاں میری ساری فیملی بہت اچھی ہے..مرال مسرور سی بولی
..چلو اب بریک آف ہو گئ ہے... مرال اٹھتی ہوئ بولی
عمیر مجھے اپنا لنچ شئیر کروا دو... نوال اس کے ساتھ بیٹھی معصومیت
.سے بولی
...کیوں ماما نے میرے لیے دیا ہے
.بہت ہی کنجوس ہو تم ویسے عمیر... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
ماما آج بھول گئیں مجھے لنچ دینا... نوال منہ لٹکائے بولی
...تو تم کینٹین سے چیز کھا لو
وہ تو میں بعد میں کھاؤں گی پہلے لنچ.. وہ عمیر کے لنچ پر نظر ڈالتی
..ہوئ بولی
..نوال بھوکی ہو تم... عمیر خفگی سے دیکھتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.میں تم سے روز مانگتی ہوں بتانا ذرا... وہ بازو اوپر چڑھاتی ہوئ بولی
..تو آج کیوں مانگ رہی
فضول نہ بولو چپ کر کے مجھے دے دو ورنہ ایک پنچ مارنا ہے میں
نے پورے سکول میں روتے پھرو گے اور تمہاری ماما نے بھی مجھے
.کچھ نہیں کہنا.. وہ مزے سے بولی
.یہ لو پکڑو چڑیل... وہ منہ بناتا ہوا بولا
..گڈ بوائے... نوال اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی
.عمیر منہ بگاڑتا ہوا چلا گیا
....نوال دائم کے پاس آ گئ
..دائم تم بھی کھا لو
...کس کا چوری کر کے لائ ہو... دائم کی پتلیاں حیرت سے پھیل گئیں
ایک دوں گی نہ میں تمہیں پھر پتہ چلے گا تمہیں میں چور لگتی ہوں
..کیا.... نوال برا مان گئ
..پھر کہاں سے لائ ہو... وہ نوال کے ساتھ بیٹھ گیا
وہ جو ڈرپوک ہے نہ اس سے لائ ہوں... نوال ہنستی ہوئ بولی
..دے دیا اس نے... وہ منہ کھولے دیکھنے لگا
..کہاں...دے نہیں رہا تھا
..پھر کیسے لائ
...اب دونوں کھا رہے تھے
یہ جو پاپا نے پنچ سکھایا ہے اس کا کمال ہے ایک منٹ میں دے دیا... وہ
.مکہ بناتی ہوئ بولی
..تمہیں ویسے لڑکا ہونا چائیے تھا... دائم نوالہ منہ میں ڈالتا ہوا بولا
..نوال ماتھے پر بل ڈالے اسے گھورنے لگی
تم نہ فضول نہ ہی بولو تو بہتر ہے نہیں تو اسے تو میں نے بخش دیا
.تمہیں نہیں بخشوں گی... وہ چبا چبا کر بولی
...ہاں تو میں کون سا ڈرتا ہوں تم سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چلو بھاگو ابھی گھر جا کر پوچھوں گی تم سے
..ہاں ہاں پوچھ لینا دیکھ لوں گا میں بھی
...نوال منہ بناتی اپنی کلاس کی جانب چلنے لگی
****
پاپا کچھ کھلا ہی دیں... نوال شایان کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی منمنائی....
..بھوک لگی ہے پرنسس کو
...اور نہیں تو کیا اتنے سارے چوہے ریس لگا رہے ہیں میری بیلی میں
..نوال کی بات پر مرال بھی مسکرانے لگی
کیوں... مرال پیچھے سے بولی
...آج ان کی وائف نے لنچ نہیں دیا تھا
.اووہ ماما بھول گئیں.. شایان افسوس سے بولا
..جی ہاں...پیچھے بیٹھے دائم نے بھی حصہ ڈالا
.چلیں پھر کچھ کھا لیتے ہیں... شایان آس پاس دیکھتا ہوا بولا
...پھر عمیر کو دھمکیاں دے کر لنچ لینا پڑا
..شایان اور مرال حیرت سے اسے دیکھنے لگے
...آپ کب سدھریں گیں نوال
...جب میں بہت بڑی ہو جاؤں گی
.وہ تم نے کبھی نہیں ہونا... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
ہاں تم نے ہی بدعا دی ہو گی تبھی میں چھوٹی سی ہوں... وہ منہ بناتی ہوہی بولی.
...چڑیلوں کو بدعا نہیں لگتی
...پاپا دیکھیں نہ اسے
...میں کیا دیکھوں دونوں کا یہی حال ہے... شایان نے ہاتھ کھڑے کیے
دائم تم آنا میرے پاس کسی کام سے پھر پوچھوں گی...نوال چہرہ موڑے اسے دیکھ کر بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جاؤ جاؤ میں نہیں آتا
.کیا کھاؤ گے بچو... شایان گاڑی روکتا ہوا بولا
...بڑے پاپا میرے لیے
ہاں میں جانتا ہوں آپ برگر کھائیں گیں... مرال کی بات پوری ہونے سے
..پہلے شایان بول پڑا
.یس.. مرال مسرور سی بولی
..اور آپ پرنسس
..مجھے سینڈوچ
.دائم... شایان اسے دیکھتا ہوا بولا
.دائم پرسوچ دکھائ دیا
.شایان سمجھ گیا
اب آپ کو سمجھ نہیں آ رہی برگر کھائیں یا سینڈوچ ہیں نہ... شایان اس
..کی سوچ پڑھتا ہوا مسکرانے لگا
.جی بڑے پاپا.. وہ پریشانی سے گویا ہوا
...چلو میں خود لے آؤں گا آپ کے لیے کچھ
..اور نوال خبردار اگر آپ باہر نکلی تو
.اچھا نہ نہیں نکلتی... وہ منمنائ
****
.ماما ایسا کریں آپ بھی چلیں میرے ساتھ... سدیس کمرے میں آتا ہوا بولا
.کہاں... نائلہ اسے دیکھتی ہوئ بولی
...ایمان پھوپھو کے پاس
.وہ اب بیڈ پر بیٹھی نائلہ کو بغور دیکھتا ہوا بولا
..میں جاؤں گی تو پھر عمیر اور مشائن بھی جائیں گے ساتھ
ہاں تو وہ بھی چلے جائیں کوئ مسئلہ نہیں... وہ ٹیک لگا کر ایزی ہو کر
..بیٹھ گیا
.پھر تمہارے پاپا ہی رہ جائیں گے... نائلہ سوچتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پاپا کو میں منا لوں گا وہ کوئ ایسا ایشو نہیں آپ اپنا بتائیں
...نائلہ خاموش ہو گئ
کل گئے تھے تم مریم کی طرف... نائلہ کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوئ بولی.
..سدیس کھڑا ہوا اور اس کے سامنے آ بیٹھا
.نہیں گیا تھا میں... نائلہ کے ہاتھ پکڑ کر نرمی سے بولا
.پھر مجھے کیوں کہ رہے تھے... وہ خفگی سے بولی
...ارادہ تھا لیکن بعد میں ترک کر دیا
میں تو اس لیے کہ رہا ہوں کہ آؤٹنگ ہو جائے گا سب کا مائنڈ فریش ہو جائے گا.. وہ موضوع بدلتا ہوا بولا.
...ہاں ویسے تمہارے پاپا بھی کہتے تو تھے
...آپ بس اپنی تیاری کریں باقی سب میں دیکھ لوں گا
.نائلہ محبت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی
.کتنے بڑے ہو گئے ہو نہ.. وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی
...ظاہر ہے بڑا تو ہونا ہی ہے
.لیکن میرے پیپرز سے پہلے جائیں گے... وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا
.پھر تیاری کیسے کرو گے.. نائلہ پریشانی سے بولی
آپ فکر مت کریں میں مینیج کر لوں گا ویسے بھی فرسٹ ائیر ایزی ہوتی ہے سیکنڈ ائیر کی نسبت... وہ بولتا ہوا دروازے کی جانب قدم بڑھانے لگا..
...اچھا میں تمہارے پاپا سے بات کروں گی
..ٹھیک ہے کہ کر وہ باہر نکل گیا
سدیس مطمئن سا اپنے کمرے میں آ گیا کیونکہ مجیب سے وہ پہلے ہی بات کر چکا تھا...
..فون نکال کر ڈائل نمبر چیک کرنے لگا
...تیسرے نمبر پر مرال لکھا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مسکراتے ہوئے کال ملائ
...بیل جا رہی تھی لیکن وہ اٹھا کیوں نہیں رہی.. سدیس پریشان ہوا
پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میری کال نہ اٹھائے... وہ پھر سے نمبر
...ملانے لگا
...مرال واش سے نکلی تو فون کو جلتے بجھتے ہوئے دیکھا
اسے سکون نہیں ملے گا... کہتی ہوئ بیڈ سے فون اٹھایا اور وہیں بیٹھ
...گئ
...ہاں بولو
...کہاں تھیں تم... وہ فکرمندی سے بولا
..کیوں.. مرال لاپرواہی سے بولی
...کال کیوں اٹینڈ نہیں کر رہی تھی
واش روم میں تھی ایسی کون سی آفت آ گئ تھی... وہ چہرے پر خفگی
.لیے بولی
...سدیس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئ
...تمہیں ایک گڈ نیوز سنانی تھی
..کیسی گڈ نیوز... مرال توجہ سے سننے لگی
...میں انگلینڈ جا رہا ہوں
...اس نے گویا دھماکہ کیا
..ہیں کب اور کیوں... مرال ششدہ سی بولی
...جلد ہی اور ہمیشہ کے لیے
...لمحہ بھر کو مرال خاموش ہو گئ.. چہرے پر اداسی در آئ
...کیا ہوا تم چپ کیوں ہو گئ
...نہیں کچھ نہیں
...خوش نہیں ہوئ
..ہاں خوش ہوں بہت تمہارے لیے... مرال اب سنبھل چکی تھی
...پتہ ہے پھر وہاں جا کر میں کسی گوری سے شادی کر لوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چلو اچھی بات ہے میری جان تو چھوڑو گے.. مرال محظوظ ہوئ
..سدیس موبائل کو گھورنے لگا
...تمہیں کال بھی نہیں کروں گا
.نہ کرنا.. مرال نے اثر نہ لیا
...سوچ لو
...میں نے کیا سوچنا ہے
...میرے بغیر رہ لو گی
تم آکسیجن تو نہیں ہو جو یہاں نہیں ہو گے تو میں زندہ نہیں رہ سکوں گی...
مطلب تمہیں فرق نہیں پڑتا میرے ہونے یا نہ ہونے سے...یک دم وہ سنجیدہ ہو گیا..
تم میرے اچھے بلکہ بہت اچھے دوست ہو اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں میں تمہیں کوئ جھوٹی تسلی نہیں دینا چاہتی... مرال صاف گوئ سے کہا..
...سدیس کے اندر کچھ ٹوٹا لیکن وہ بروقت سنبھل گیا
.مس کرو گی مجھے... وہ بیڈ پر چت لیٹ گیا
..نہیں... مرال مسکراہٹ روکتی ہوئ بولی
...بہت بےمروت ہو
...شکریہ
.یار... سدیس موبائل کی اسکرین پر نظر ڈالتا ہوا بولا
...کیا ہوا
...ماہم کی کال آ رہی ہے
...تو کر لو بات
...پھر تم سے کون بات کرے گا
...میری بکس
..پتہ ہے کل بھی مجھے فون کر رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تو اس میں اتنی حیرانگی والی کیا بات... مرال ٹانگیں سیدھی کر کے بیٹھ گئ...

سر کھاتی ہے میرا...

جیسے تم میرا کھاتے ہو...

سدیس نے قہقہ لگایا...

میرا تو فرض ہے نہ...

اچھا اب میں اس سے بات کرو یا تم سے...

جس سے مرضی کر لو مجھ سے کیا پوچھ رہے....

تمہیں جیلیسی نہیں ہو گی..

نہیں جیسے تم مجھ سے بات کر رہے وہ بھی تمہاری کزن ہے پھر بھلا جیلیسی کیسی...

یار تم تو نہ بس...

اچھا میں نیچے جا رہی ہوں پھر بعد میں بات کروں گی...

یہ بعد میں پھر تم کرتی ہی نہیں ہو...

ہاں تو پڑھنا نہیں ہوتا میں نے... مرال برا مان گئ..

اچھا یار جاؤ... سدیس مایوسی سے بولا.

ساتھ ہی فون بند کر دیا..

عجیب انسان ہے.. مرال فون کو دیکھتی ہوئ بولی.

سدیس نے موبائل بیڈ پر اچھال دیا...

کیا فائدہ اسے کوئ فرق ہی نہیں پڑتا... وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا...

بہرحال اتنا تو میں جانتا ہوں کہ جب میں جاؤں گا پھر تو تم مجھے مس ضرور کروں گی... وہ سوچتا ہوا مسکرانے لگا..

مرال بیٹھی سدیس کے متعلق سوچ رہی تھی جب دروازہ ناک ہوا اور نوال کا چہرہ نظر آیا..

مرال مسکرانے لگی..

مرال آنکھیں بن کریں وہ دروازے میں کھڑی بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیوں.. مرال کی آنکھیں پھیل گئیں
...یار بند تو کریں نہ
..پہلے بتاؤ کیوں
...نہیں کچھ کرتی پکا پرامس
..ٹھیک ہے... کہ کر مرال نے آنکھیں بن کر لیں
...نوال چلتی ہوئ مرال کے سامنے آئ
.اب کھولیں... وہ پرجوش سی بولی
..مرال نے آنکھیں کھولیں تو سامنے دو ڈریس تھے بلکل سیم
...لان کی ایمبرائیڈری والی شرٹس تھیں
...آہاں زبردست کون لایا ہے
...مرال سائز دیکھ کر سمجھ گئ کہ ان دونوں کے لیے ہے
.میں لائ ہوں اور کون... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...اف میرا مطلب مارکیٹ سے کون لایا ہے
نوال نے ہینگر کی ہوئ شرٹس بیڈ پر رکھیں اور کمر پر ہاتھ رکھے
...اسے گھورنے لگی
.کیا ہو گیا اب
.مرال اس کے بدلتے تیور دیکھتی ہوئ بولی
میں کہ رہی ہوں کہ میں پسند کر کے لائ ہوں مارکیٹ سے بھی.. نوال
..برا مان گئ اس کی بات کا
اووہ اچھا اچھا مجھے لگا شاید.. خیر چھوڑو بہت اچھی ہیں... وہ پھر
.سے شرٹس کو دیکھتی ہوئ بولی
ہیں نہ مجھے سب سے پہلی یہی نظر آئ... ہم نہ یہ ٹرپ پر پہن کر
جائیں گے... آپ مجھے لے کر جاؤ گی نہ... نوال کو خدشہ تھا کہیں وہ
...منع نہ کر دے
...مرال کو معصومیت سے دیکھتی نوال پر پیار آیا
...یس پرنسس میں آپ کو لے کر جاؤں گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واؤ مطلب اب میں دائم کو جلا سکتی ہوں... وہ اچھلتی ہوئ بیڈ سے اتری...

نو نوال دائم کو تنگ نہیں کرنا...

کیوں کیوں کیوں... وہ مجھے تنگ کرتا ہے اب میرا ٹرن ہے.. وہ اپنی شرٹ اٹھا کر باہر بھاگ گئ...

نوال...

مرال جانتی تھی وہ نہیں سنے گی...

مرال نے شرٹ اٹھائ اور سامنے کب بورڈ کھول کر کھڑی ہو گئ...

ہمیشہ ایسا ہی ہوتا تھا جو بھی چیز آتی دونوں کے لیے آتی...

مرال نے مسکراتے ہوئے اندر رکھی اور کب بورڈ بند کر دی..

نوال بس ضدی تھی لیکن دل کی اچھی تھی... ٹائم دیکھا تو نماز کا خیال آیا.

اف عصر کا ٹائم ہو گیا پہلے دوپہر میں بھی نہیں پڑھ سکی...

مرال دوپٹہ اٹھاتی وضو کرنے چلی گئ....

****

آج جلدی آ گۓ گھر... سونیا کھانا لگاتی ہوئ بولی.

کیوں کسی یار کو بلایا تھا تم نے جو میں نے آکر پلان خراب کر دیا...

سونیا کی آنکھوں میں نمکین پانی آ گیا...

بامشکل خود کو سنبھالتی ہوئ بولی..

نہیں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی ماہم کو شاید کچھ کام تھا تم سے...

ہمممم بھیج دینا میرے پاس اسے کھانے کے بعد.

ٹھیک ہے...

موبائل کہاں ہے تمہارا..

کمرے میں پڑا ہے لاؤں... سونیا جانتی تھی وہ اکثر اس کا اچانک سے موبائل چیک کرتا لیکن اب اس میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا سو وہ خود ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پوچھ لیتی
نہیں ضرورت نہیں میں خود دیکھ لوں گا کیا پتہ لاتی ہوئ ڈیلیٹ کر دو
..کچھ... سونیا افسوس سے اسے دیکھنے لگی
...حسن اٹھ کر چلا گیا تو سونیا تھکے تھکے سے انداز میں وہیں بیٹھ گئ
...سر ٹیبل پر رکھ دیا
...آنسو پھر سے چھلکنے کو تیار تھے لیکن اب کی بار اس نے نہیں روکا
مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گی اگر مزید یہاں رہی تو لیکن جاؤں
...بھی کہاں
...آنسو ٹیبل پر گرتے جا رہے تھے
.ہاں ڈاکٹر آسیہ... سونیا نے چہرہ اٹھایا
...منہ صاف کیا اور کمرے میں آ گئ
...حسن مجھے مارکیٹ جانا تھا لے جاؤ گے پلیز
بس گھر دیکھتے ہی مارکیٹ یاد آ جاتی ہے ڈرائیور کے ساتھ چلی
...جاؤ... وہ موبائل میں مصروف تھا
ٹھیک ہے سونیا موبائل اور بیگ اٹھاتی ایک نظر حسن پر ڈال کر باہر
....نکل آئ
..ہاں جان بولو... سونیا کو حسن کی آواز سنائ دی
وہ بے تاثر چہرہ لیے چلنے لگی کیونکہ اس کے لیے یہ کوئ نئی بات
...نہیں تھی پچھلے دس سالوں سے وہ یہی دیکھتی آ رہی تھی
تم یہیں پر رہنا میں سامان لے کر آ جاؤں گی... سونیا ڈرائیور کو ہدایات
...دیتی چلنے لگی
ڈاکٹر آسیہ کا کلینک دوسرے روڈ پر تھا اور وہ جانتی تھی کہ ڈرائیور
...اپنی جگہ سے نہیں ہلے گا اس لیے پر سکون ہو کر جا رہی تھی
.ڈاکٹر سے ملنا تھا مجھے.. وہ ریسیپشن پر بیٹھی لڑکی سے بولی
...ایک منٹ آپ نے آپوائنمینٹ لی ہے
.نہیں... سونیا مایوسی سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری پھر آپ کو پہلے آپوائنمینٹ لینی پڑے گی کیونکہ ایسے تو ڈاکٹر کسی کو چیک نہیں کرتیں...

آپ ایک بار ان سے پوچھیں...

اووکے کیا نیم ہے آپ کا...

سونیا.. سونیا حسن..

جسٹ آ منٹ...

کہ کر اس نے فون کان سے لگایا...

جی ڈاکٹر مس سونیا حسن آپ سے ملنا چاہتی تھی لیکن...

جی چلیں ٹھیک ہے... اووکے..

کہ کر اس نے ریسیور رکھ دیا...

یہ لنچ کا ٹائم ہے بٹ آپ مل سکتی ہیں ان سے.

تھینک یو...

کیسی ہیں مسز حسن... وہ خوشگواری سے بولیں.

ٹھیک نہیں ہوں ڈاکٹر...

بتائیں کیا مسئلہ ہے آپ کافی ٹائم بعد آئیں ہیں..

جی مجھے تب لگا تھا اگر کسی نے دیکھ لیا مجھے یہاں تو پاگل کہیں گے.. لیکن اب مجھے سچ میں لگ رہا ہے کہ میں پاگل ہو رہی ہوں ڈاکٹر اس چاردیواری میں لگتا ہے مجھے قید کیا ہوا ہے نہ حسن مجھ سے بات کرتا ہے نہ میرے ساتھ رہتا ہے نہ ماہم کو میرا خیال ہے میں میں بلکل تنہا ہو گئ ہوں...

سونیا ضبط کے باوجود رو دی...

آپ نے دوسری شادی کے بارے میں نہیں سوچا ایسے کب تک خود سے لڑتی رہیں گیں...

سوچا بہت بار سوچا اور مناسب حل بھی یہی لگتا ہے لیکن حسن نے پاپا کو بھی نا جانے کیا کہ کر میرے خلاف کر دیا ہے انہیں اب صرف اپنے داماد اور ماہم کی فکر ہے کوئ نہیں ہے میرا کہا جاؤں میں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ریلیکس رہیں اور کوشش کریں کہ خود کو کسی سرگرمی میں مصروف رکھیں اور اپنے شوہر سے بات کریں ان سے اپنے تعلقات بہتر کرنے کی کوشش کریں...

سونیا نفی میں سر ہلانے لگی...

آج تو میں آپ کو زیادہ ٹائم نہیں دے سکتی کیونکہ آپ نے آپوائنٹمینٹ نہیں لی نیکسٹ ٹائم آپ لے کر آئیے گا سوری بٹ ٹائم ہو گیا..

اٹس اووکے آپ نے اتنا ٹائم دیا اس کے لیے تھینک یو... سونیا مسکراتی ہوئ کھڑی ہو گئ..ریسیپشن پر فیس دے کر وہ باہر نکل آئ...

سونیا خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی...

موبائل دیکھا تو کمنٹس آئے ہوئے تھے...

ڈاکٹر زید... سونیا نے زیر لب دہرایا.

ڈاکٹر زید کو کیسے بھول سکتی تھی...

پہلے تو کبھی نہیں کیا پھر آج کیوں.. وہ حیرت میں مبتلا کچھ چیزیں لے کر گاڑی میں آ بیٹھی...

دماغ اس کا ابھی تک ڈاکٹر زید پر ہی اٹکا تھا..

****

دائم اپنے کمرے میں بیٹھا تھا..

نوال نے بنا ناک کیے دروازہ کھولا اور اندر آ گئ.

نوال مینرز نام کی بھی کوئ چیز ہوتی ہے لیکن تمہیں تو چھو کر بھی نہیں گزری...

جب جانتے ہو تو پھر کہ کیوں رہے ہو.. وہ مزے سے چلتی ہوئ آئ..

اب کیا مصیبت پڑ گئ تھی جو یہاں آ گئ ہو.. وہ پہلے ہی جل بھن کر بیٹھا تھا...

میں تمہیں اپنا ڈریس دکھانے آئ ہوں دیکھو میرا اور مرال کا ایک جیسا ہے دیکھنا ہم ٹرپ پر پہن کر جائیں گے ہائے دائم کتنا مزہ آئے گا.. نوال اس کے سامنے صوفے پر گرتی ہوئ بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ میرے ہاتھوں خون ہو جائے گا تمہارا
.چیونٹی ماری نہ جائے مجھے مارو گے... نوال تمسخر اڑاتی ہوئ بولی
...دائم کا چہرہ سرخ ہو گیا
..تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے نوال
دائم سچی مچی بہت مزہ آئے گا کاش تم بھی جا سکتے... چہ چہ چہ لیکن مرال تو صرف مجھے لے کر جائیں گیں... نوال مزے لے رہی تھی اور
.دائم کڑھ رہا تھا
دس سالہ دائم اور چودہ سالہ نوال ہمیشہ ایک دوسرے کے پیچھے پڑے
...رہتے
نوال تمہاری خیریت اسی میں ہے کہ ابھی میرے کمرے سے نکل جاؤ...
وہ کشن مارتا ہوا بولا
آاا ہمارا بےبی رو رہا ہے ماما کو بلاؤ... نوال کھڑی ہوتی اسے
..پچکارنے لگی
..دائم مٹھیاں بھینچے ضبط کر رہا تھا
...نوال کی پونی کھینچ کر باہر بھاگ گیا
دائم کے بچے تمہیں چھوڑوں گی نہیں میں... نوال اس کے پیچھے
...بھاگی
..ماما مجھے اس بھوتنی سے بچا لیں... دائم مریم کے پیچھے چھپنے لگا
ارے دائم کیا کرتے ہو آپ دونوں سارا دن اور کوئ کام نہیں.. مریم چہرہ
.موڑ کر اسے دیکھنے لگی
چاچی میرا مجرم میرے حوالے کر دیں آج دو چار پنچ مار ہی دوں گی
..اسے
..نوال چاچی کی بات مانو آج چھوڑ دو اسے
کیوں.. وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
دیکھیں نہ مرال آپ کو لے جا رہی ہے دائم کو نہیں بےچارے کی شکل
...دیکھو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم نے مظلومیت بھری شکل مریم کی پشت سے سامنے کی
...نوال آگے کو ہوتی اسے گھورنے لگی
جاؤ کیا یاد کرو گے کس سے پالا پڑا تھا... نوال احسان کرتی ہوئ بولی
.اور زینے چڑھنے لگی
...شکر ہے چلی گئ
کیوں تنگ کرتے ہیں آپ نوال کو... مریم اب اسے آڑے ہاتھوں لیتی ہوئ
.بولی
....ماما وہ پہلے
اچھے سے جانتی ہوں دونوں کو لڑائ کیے بنا سکون نہیں ملتا چلو اب
.بیگ لے کر آؤ ٹیوشن کا ٹائم ہو گیا ہے... مریم ڈپٹتی ہوئ بولی
..دائم بری بری شکلیں بناتا چلا گیا
****
...ماہم اکیڈمی آئ تو نظر بی-ایس-سی کے سٹوڈنٹ سے ٹکرائ
...اور ایسی ٹکرائ کہ پلٹنا بھول گئ
...وہ بھی ماہم کو ہی دیکھ رہا تھا
...ماہم اس کو دیکھتی زینے چڑھنے لگی
وہ آدھی آستین والی ٹی شرٹ پہنے بال پیچھے کو کھڑے کیے سوبر لگ
..رہا تھا
...ہائے کتنا ہینڈسم تھا اف
...ماہم آہیں بھرتیں اوپر آ گئ
.ہماری کلاس کے تو سب کوجے ہیں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
.یار پتہ ہے آج وہ پھر مجھے دیکھ رہا تھا... ماہم بیگ رکھتی ہوئ بولی
..کون وہی
ہاں ہاں وہی کمینہ صرف دیکھتا ہی ہے بندہ نمبر ہی دے دیتا ہے لیکن
..نہیں... ماہم منہ بسورتی ہوئ بیٹھ گئ
...تو یار تم دے دو اپنا نمبر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لو بھلا میں کیسے نمبر دے دو وہ لڑکا ہے اسے دینا چاہئیے
...اور اگر اس نے نہ دیا
چلو کچھ دن دیکھتے ہیں اگر نہ دیا تو میں دے دوں گی پھر... ماہم آنکھ مارتی ہوئ بولی.
یار ویسے پتہ نہیں کیسے سارے لڑکے تمہارے ساتھ سیٹ ہو جاتے ہم بیچارے تو ترستے ہی رہتے... وہ آہ بھرتی ہوئ بولی.
بس میں ہوں ہی ایسی سارے خود ہی کھینچے آتے... ماہم بال پیچھے کرتی ہوئ ادا سے بولی.
اب اس نمونے کو ہی دیکھ لو جو کب سے لائن دے رہا ہے...ماہم منہ بناتی ہوئ بولی.
...ہاہاہاہا تم بھی تو لفٹ نہیں کرواتی
...میں کیوں کرواؤں بھلا ایسے کو ہوں... کہتی ہوئ بیگ کھولنے لگی
****

..پاپا چلیں... مرال دوپٹہ لیتی نیچے آئ
...ہاں بیٹا چلو
..پاپا میں بھی چلوں گا... دائم پیچھے آیا
..مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...تمہارا کیا کام
.ویسے ہی... دائم کندھے اچکاتا ہوا بولا
..پاپا دیکھیں اسے... مرال آفاق کو دیکھتی ہوئ بولی
...چاچو میں بھی... نوال بھاگتی ہوئ آی
.ماشاءاللہ آپ کی کمی تھی نوال... مرال اسے گھورتی ہوئ بولی
.دائم نوال چلو دونوں واپس شاباش... آفاق ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا
...مرال لے جاؤ ان کو بھی ساتھ
ماما مجھے آپ کی سمجھ نہیں آتی میں ہر جگہ ان دونوں کو ساتھ نہیں لے جا سکتی مجھے اپنے نوٹس لینے ہیں دوست سے اور پوری بارات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لے جاؤں اور وہ بھی ایسے فائٹرز کو ناٹ ایٹ آل
...مریم خاموش انہیں دیکھنے لگی
...آفاق شایان کو فون ملانے لگا جو اوپر کمرے میں تھا
...ہاں بولو آفاق... شایان بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا
بھائی ذرا نوال اور دائم کو آواز دیں میں مرال کو لے کر کام سے جا رہا
...ہوں یہ دونوں تنگ کر رہے ہیں
..نوال اور دائم منہ پھلائے آفاق کو دیکھ رہے تھے
...اچھا میں آتا ہوں... کہتے ہوئے شایان بیڈ سے اترا اور باہر نکل آیا
...ریلنگ پر ہاتھ رکھے نیچے دیکھنے لگا
...نوال دائم اوپر آئیں دونوں... شایان کی آواز گونجی
...سب نے چہرہ اٹھا کر اوپر دیکھا
..پاپا
کوئی بحث نہیں نوال جلدی ایک منٹ میں یہاں آؤ... شایان سختی سے
..بولا
...دائم سر جھکائے چلنے لگا
..اسے دیکھ کر نوال بھی پیر پٹختی چلنے لگی
.تھینک یو پاپا... مرال باہر نکلتی ہوئی بولی
..آفاق خفگی سے اسے دیکھنے لگا
.تھینکس نہیں بولتے سمجھیں... وہ اس کے سر پر چت لگاتا ہوا بولا
.جی... مرال مسکراتی ہوئی بولی
گھر میں صرف ایک آفاق تھا جو ہمیشہ مرال کی رائے کو مقدم رکھتا
.پھر چاہے سامنے دائم ہو یا نوال اس کے لیے سب سے پہلے مرال تھی
..ڈول آئسکریم کھائے گی
...یس پاپا اتنی گرمی ہے مزا آجائے گا
...وہ گھر واپس آ رہے تھے
...آفاق نے گاڑی آئسکریم پارلر کے باہر روکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.آجائیں... باہر نکلتا ہوا بولا
...مرال نوٹس رکھتی باہر نکل آئ
..کالج میں کوئ مسئلہ تو نہیں ہے آپ کو... آفاق آئسکریم کھاتا ہوا بولا
..وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے
...مرال کے سامنے صبح والا منظر گھوم گیا
.نہیں پاپا... سر جھٹکتی ہوئ بولی
...گڈ
...ایسا کرتے ہیں نوال اور دائم کے لیے بھی لے جاتے ہیں
.جی پھر ان کی ناراضگی بھی دور ہو جائے گی.مرال مسکراتی ہوئ بولی
بلکل ایک آپ ہی سب سے اچھی ہیں جو ہر بات مان لیتیں ورنہ وہ
...دونوں تو مقابلے بازی میں لگے رہتے
.چلیں پاپا... مرال موبائل پر ٹائم دیکھتی ہوئ بولی
.ہاں چلو پھر آپ نے پڑھنا بھی ہے.. آفاق کھڑا ہوتا ہوا بولا
****

پاپا ویزا وغیرہ کا سارا کام ہو گیا نہ... سدیس موبائل سے نظریں ہٹاتا ہوا بولا.

آپ کو اتنی جلدی کس بات کی ہے... مجیب جانچتی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا.

...سدیس جھینپ گیا
نہیں وہ دراصل گھومنے پھرنے کا دل کر رہا تھا اور ابھی تو پیپرز دور ہیں پھر اگر لیٹ ہو گئے تو قریب آ جائیں گے...
...ہاں وہ تو ٹھیک ہے بس ایک آدھ دن میں کام مکمل ہو جائے گا
...چلیں گڈ ہو گیا پھر تو
...برخودار جانے کی اتنی ایکسائیٹمینٹ ہے یا کچھ اور ہے
.کچھ اور کیا ہونا ہے پاپا.. وہ مسکراتا ہوا بولا
اچھا چلو آؤ گھر چلتے ہیں اگر زیادہ دیر ہو گئ تو آپ کی ماما تیر ونشتر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لے کر کھڑی ہو جائیں گیں
ہاہاہاہا بلکل ہم یہاں چائے پی رہے ہیں اور وہ پتہ نہیں کیا سوچ رہی ہوں گی...
...لیکن آپ ماما سے بدتمیزی مت کیا کرو
پاپا میرا مقصد نہیں ہوتا انہیں ہرٹ کرنے کا لیکن وہ ہمیشہ غلط بات کرتیں ہیں اور میں اپنے معاملات میں کوئ غلط چیز برداشت نہیں کر سکتا...
...مجیب جانتا تھا سدیس حق پر ہے
...لیکن پھر بھی تھوڑا خیال کیا کرو ماما ہیں آپ کی
..جی پاپا میں دھیان رکھوں گا آگے سے... وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا بولا
...مجیب مسکراتا ہوا چلنے لگا
****
بڑی ماما نوال سو گئ کیا... مرال دروازے میں کھڑی استفسار کرنے لگی..
..نہیں کیوں خیریت... نور کی پیشانی پر لکریں ابھریں
.جی ہم آئسکریم لائے تھے نوال کے لیے... مرال اونچی آواز میں بولی
نوال جو صوفے پر سر ٹکائے ناراض بیٹھی تھی آئسکریم کے نام پر سر اٹھا کر دیکھنے لگی..
..نور مسکرانے لگی
.آ جاؤ اندر... نور اسے راستہ دیتی ہوئ بولی
..مرال صوفے پر نوال کے پہلو میں براجمان ہو گئ
نوال یہ ہم تمہارے لیے لائے ہیں... مرال آئسکریم اس کے سامنے کرتی ہوئ بولی.
.میں نے نہیں کھانی.. وہ منہ موڑتی ہوئ بولی
سوچ لو چاکلیٹ فلیور ہے اگر کہتی ہو تو یہ بھی دائم کو دے دوں...
..مرال نور کو دیکھتی ہوئ بولی جو مسکرا رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چاکلیٹ کے نام کے نوال آنکھیں گھمانے لگی
.اف دفعہ کرو... وہ منہ میں بڑبڑاتی ہوئ بولی
ابھی تو میں نے یہ آئسکریم لے لی آئیندہ کوئ رشوت نہیں چلے گی... وہ
..پکڑتی ہوئ بولی
.ہاہاہاہا اچھا چلو ٹھیک ہے میں چلتی ہوں... وہ کھڑی ہوتی ہوئ بولی
.تھینک یو مرال.. نور اس کے پیچھے چلتی ہوئ بولی
..مرال خفگی سے دیکھنے لگی
...بڑی ماما آپ بھی نہ
..نور مسکرانے لگی
..اچھا آئیندہ نہیں بولوں گی
.مرال سر ہلاتی چلی گئ
****

نوال جلدی کرو دیر ہو گئ نہ تو بس چلی جائے گی ہمیں چھوڑ کر...
.مرال ہینڈ بیگ سنبھالتی ہوئ بولی
اچھا نہ کر تو رہی ہوں... وہ اپنے چھوٹے سے بیگ میں چیزیں
.ٹھونستے ہوئے بولی
...دائم ناراض سا صوفے پر بیٹھا تھا
بھئ کیا ہو گیا ہمارے شہزادے کو... نادیہ سٹک کا سہارا لیے چلتی
...ہوئیں آئیں
...دادو دیکھیں ذرا مرال آپی بھی اس بھوتنی کے ساتھ مل جاتیں
..مرال لب دانتوں تلے دبائے مسکراہٹ روکنے لگی
دائم جن جاتے ہوئے بھی مجھ سے پنچ نہ کھا لینا کسی دن تمہاری طبیعت
درست کرنی پڑے گی... وہ دائم کے سر پر کھڑی ہو کر گھورتی ہوئ
.بولی
میں نے تمہیں صاف کر دینا ہے ڈیٹول صابن سے.. کیوں کہ ماں مانے
.صرف ڈیٹول کا دھلا..وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نادیہ اور مرال بھی مسکرانے لگیں
ڈیٹول کا دھلا تمہیں میں نے فینائل سے دھونا ہے پہلے ہی ڈھانچہ لگتے ہو پھر یہ برائے نام چربی بھی اتر جائے گی... نوال اس کی بازو دو انگلی سے اوپر اٹھاتی ہوئ بولی.
...توبہ پھر شروع ہو گئے دونوں... مرال ان کے پاس آ گئ
نوال اگر پانچ منٹ میں آپ باہر نہ آئ تو میں پاپا کے ساتھ چلی جاؤں گی پھر مجھے مت کہنا...مرال لاپرواہی سے شانے اچکاتی ہوئ بولی.
اگر تمہاری وجہ سے میرا ٹرپ کینسل ہوا نہ تو دیکھنا تمہارے منہ کا نقشہ بگاڑ دوں گی میں.. نوال کہتی ہوئ واپس اپنے بیگ کی طرف آ گئ..
..پاگل... دائم کہ کر مرال کو دیکھنے لگا
مرال یہ لو واٹر بوٹل میں نے رات فریزر میں رک دی تھی.. مریم کچن سے نکل کر آتی ہوئ بولی.
..آاا تھینک یو ماما میں بھول گئ تھی
اور ہاں مجھے کال کرتی رہنا جب بس یہاں سے نکلے اور جب وہاں پہنچے تھوڑے تھوڑے ٹائم بعد کرتی رہنا... مریم فکرمندی سے بولی.
اووہ میری ماما میں ایک دن کے ٹوئر پر جا رہی ہوں اور سفر صرف تین گھنٹے کا ہے پریشان مت ہوں...
کیسے پریشان نہ ہوں اکیلی جا رہی ہوں میرا تو دل وہیں اٹکا رہے گا نہ...
...آپ فکر مت کریں سب ٹیچرز اور فرینڈز ساتھ ہیں بلکل تنہا تو نہیں
مریم کچھ نہیں ہوتا مرال اب بڑی ہو گئ ہے... نادیہ اسے مخاطب کرتی ہوئیں بولیں..
...جی کہ تو ٹھیک رہیں ہیں
تم میرے لیے چائے لاؤ جاؤ مرال کی ٹینشن مت لو اللہ اسے اپنے حفظ و امان میں رکھے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..لو یو دادو
..لو یو ٹو موٹو... وہ شرارت سے بولیں
.دادو آپ بھی سدیس کی طرح بن جائیں.. مرال منہ بناتی ہوئ بولی
اچھا ہاں نوال کا بھی خیال رکھنا آپ کو پتہ ہے نہ کتنی شرارتی ہے ایک
..جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتی... مریم نان سٹاپ شروع ہو گئ
جی جی مجھے معلوم ہے آپ نے تو مجھے سکول گرل سمجھ لیا ہے...
..مرال برا مان گئ
مرال نہیں جانتی تھی مریم کو کچھ اور ہی فکر کھائے جا رہی تھی جس
کے باعث لاسٹ ائیر بھی وہ نہیں گئ تھی لیکن اب آفاق نے اسے منا لیا
..تھا
.مریم جا کر چائے بناؤ چلو.. نادیہ خفگی سے بولیں
انہیں خدشہ تھا کہ مرال کے دماغ میں کسی بھی نوعیت کے سوال جنم
...نہ لیں
...آپی آپ میرے لیے چیزیں لائیں گیں
..مرال ہنسنے لگی
جناب میں ملک سے باہر نہیں جا رہی لیکن پھر بھی اگر کہیں رکے تو
..لے آؤں گی آپ کے لیے... مرال اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی
نوال کو مت بتانا ورنہ وہ بھی ساتھ میں اپنا حصہ لینے آ جائے گی.. وہ
.منہ بناتا ہوا بولا
...اووکے مائ ڈئیر برادر
.. مرال مسکراتی ہوئ مڑ گئ
.نوال میں جا رہی.. وہ دروازہ پر پہنچ کر بولی
اچھی جی آج میری ماما کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے لیٹ ہو گئ... وہ
..منہ بناتی ہوئ اس کے ساتھ چلنے لگی
..آپ روز ہی لیٹ ہوتی ہیں میڈم
..وہ تو کبھی کبھی ہو جاتا نہ... وہ سر کھجاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال آپ اتنی ساری چیزیں کھاؤ گی
.مرال حیرت سے اسے دیکھتی ہوئ بولی
.چلیں.. آفاق بیک مرر میں دیکھتا ہوا بولا
...جی پاپا
میں اکیلی تو نہیں کھاؤں گی پتہ ہے سدیس کا فون آیا تھا انہوں نے مجھے کہا کہ موٹو کے لیے بہت زیادہ چیزیں رکھنا... وہ دانت نکالتی ہوئ بولی.
سدیس کو تو میں چھوڑوں گی نہیں... مرال غصے سے مٹھیاں بھینچ کر بولی.
اچھا اچھا آپ نہ بتانا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا ورنہ وہ مجھے اپنی باتیں نہیں بتائیں گے..
..کون سی باتیں.. مرال حیرت ذدہ سی اسے دیکھنے لگی
ابھی چاچو ہیں بعد میں بتاؤں گی... وہ مرال کے کان میں سرگوشی کرنے لگی..
...مرال کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا
...سدیس تم میرے ہاتھ سے بچنا
..وہ منہ میں بڑبڑائ
..نوال اپنا سامان چیک کرنے لگی
.چاچو آپ بھی کچھ لے دیں نہ مجھے... وہ معصومیت سے بولی
....کیا چاہیے پرنسس کو بتائیں
نوال اتنا کھا کر کیا کرو گی وہاں کالج کی طرف سے لنچ بھی ہو گا وہ کہاں ڈالو گی..
..چاچو دیکھنا یہ کہ کون رہا ہے... نوال مسکراہٹ دباتی ہوئ بولی
..آفاق جانتا تھا مرال کھانے کی کتنی شوقین ہے
..وہ بھی مسکرانے لگا
...نوال سدھر جاؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیوں بھئ میری مرضی میں کچھ بھی بولوں.وہ بگڑتی ہوئ بولی
.اچھا جاؤ بولتی رہو... مرال سر جھٹکتی ہوئ بولی
نوال موبائل نکال کر تصویریں بنانے لگی.. بس کالج سے روانہ ہو چکی تھی...

...مرال آپ بھی آؤ نہ پھر میں نے سینڈ کرنی ہیں
.کس کو.. مرال صدمے سے بولی
..اف نوال چپ نہیں رہ سکتی کیا... نوال خود کو کوسنے لگی
...نوال مجھے بتاؤ
نوال چہرہ موڑے بس سے باہر دیکھ رہی تھی.. نہیں ایسے ہی منہ سے نکل گیا میرے تو...
...اب تو سدیس مجھے کچھ نہیں بتائے گا
...کوئ حال نہیں تمہارا نوال... وہ خود کلامی کر رہی تھی
مرال سمجھ گی اس لیے چپ کر کے موبائل نکالا اور سدیس کو میسج کرنے لگی...
...تم نے نوال کو کیا بولا ہے
..سدیس جو مووی دیکھ رہا تھا مرال کا نام دیکھ کر مسکرانے لگا
..ابھی تو میں گیا بھی نہیں اور بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہی
...اور میں نے تو کچھ نہیں کہا کیوں.. وہ انجان بنا
.جھوٹ مت بولو.. مرال نے غصے سے ٹائپ کیا
اچھا موٹو میں مووی دیکھ رہا ہوں اور تم سفر میں ہوں اس لیے رات میں بات کریں گے اپنا خیال رکھنا اور مجھے مس کرتی رہنا.. ساتھ میں آنکھ مارنے والا ایموجی بھیجا..
..مرال فون بیگ میں پٹخ کر باہر دیکھنے لگی

****

...سونیا کھانا بنا کر کمرے میں آئ تو موبائل کی بیپ سنائ دی
...اٹھا کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئ...اے-سی آن کیا اور موبائل پر نظریں جما لیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ڈاکٹر زید... سونیا ششدہ سی رہ گئ
..آج اتنے عرصے بعد انہوں نے میسج کیوں کیا
ڈاکٹر زید وہی ہیں جنہیں حسن نے دس سال پہلے سونیا کے علاج کے
.....لیے بھیجا تھا جب اس نے سونیا کو مارا تھا
..سونیا نے کال ملا لی
.جی ڈاکٹر زید... سونیا ہچکچاتی ہوئ بولی
.کیسی ہیں آپ... وہ نرمی سے بولے
...کتنے عرصے بعد سونیا سے کسی نے پوچھا تھا کہ وہ کیسی ہے
...سونیا کی آنکھیں بھیگ گئیں
..جی ٹھیک ہوں اور آپ... بولتے ہوئے سونیا کی آواز بھرا گئ
.آپ ٹھیک نہیں ہیں... وہ سونیا کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولے
...کیا فرق پڑتا ہے میں ٹھیک ہوں یا نہیں
....فرق پڑتا ہے
.آپ نے میسج کیا خیریت تھی.. سونیا مدعے پر آئ
..آپ کے لیے پریشان تھا
.کیوں میں کیا لگتی ہوں آپ کی... سونیا بےرخی سے بولی
لیکن پھر بھی میں کافی ٹائم سے آپ کو فالو کر رہا ہوں فیسبک پر بھی
..اور ویسے بھی
...آپ کو حسن نے بولا ہے... سونیا کی آنکھیں کھل گئیں
...نہیں
...تو پھر
...آپ سائیکیٹرک کے پاس جاتی ہیں
...اے-سی میں بھی سونیا کو پسینہ آنے لگا
.آپ کیوں میرا پیچھا کر رہے ہیں... وہ سنبھل کر بولی
... لیکن میں کسی کی مدد نہیں چاہتی...میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں
..کہ کر سونیا نے کال بند کی اور فون آف کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں اب اس طرح کا کوئ مسئلہ افورڈ نہیں کر سکتی
.سونیا تکیے پر سر رکھے آنسو بہانے لگی
...جو بھی تھا اسے اچھا لگا تھا اپنے لیے کسی کا فکر مند ہونا
****

.ہائے پاپا میں تو بہت تھک گئ... نوال صوفے پر گرتی ہوئ بولی
.کس نے کہا تھا جانے کو... شایان خفگی سے دیکھتا ہوا بولا
بڑے پاپا آپ کو پتہ ہے نوال نے مجھے بہت تنگ کیا...مرال بیگ
.رکھتی ہوئ بولی
...بہت بری بات ہے نوال وہ آپ کو ساتھ لے کر گئیں اور آپ
.پاپا میں کیا... نوال منمنائ
مرال آگے سے آپ نوال کو مت لے کر جانا دائم کو لے جانا.. شایان آنکھ
.مارتا ہوا بولا
...جی بڑے پاپا اب ایسے ہی کروں گی
کوئ نہیں میں دوبارہ تنگ نہیں کروں گی لیکن ساتھ میں ہی جاؤں گی...
.وہ سیدھتی ہوتی ہوئ بولی
...شایان اور مرال ہنسنے لگے
...نوال ناسمجھی سے انہیں دیکھنے لگی
...آفاق بھی آ گیا
...اور بچوں کیسا رہا ٹرپ
..بہت بہت اچھا... مرال خوشی سے چہکی
...چاچو ہم نے بہت اینجوائے کیا
چلیں اچھی بات ہے آؤٹنگ ہو گئ مسلسل پڑھائ سے بھی بریک مل
...گیا
.بڑے پاپا اگر میرا ایڈمیشن نہ ہوا پھر... مرال پریشانی سے گویا ہوئ
..ڈول آپ کیوں پریشان ہوتیں ہیں ہم ہیں نہ پھر
نہیں لیکن آپ کو تو پتہ ہے نہ ایک ایک پوائنٹ سے رہ جاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سٹوڈنٹس
...شایان اٹھ کر مرال کے ساتھ آ بیٹھا
آپ اپنی کوشش کرو اگر خدا ناخواستہ نہ بھی ہوا تو ہم سیلف پر بنوا دیں
.گے آپ کو اووکے... شایان اسے ساتھ لگاتا ہوا بولا
بھائ بلکل ٹھیک کہ رہے ہیں ان باتوں کی فکر مت کرو یہ ہم سب کا
...خواب ہے
...لو یو بڑے پاپا
...لو یو ٹو بچہ
.اور پاپا میں یہ خواب ضرور پورا کروں گی... مرال عزم سے بولی
.انشاءاللہ.. مریم آتی ہوئ بولی
..آپی میری چیزیں... دائم کی بات پر سب مسکرانے لگے
بڑے پاپا آپ کو نہیں لگتا اس گھر میں سارے بھوکے ہیں..مرال منہ
.بناتی ہوئ بولی
ہاہاہا ہاں بشمول آپ... شایان شرارت سے بولا
..مرال منہ کھولے شایان کو دیکھنے لگی
...نوال دائم کو بیگ سے چیزیں نکال دو
.خود نکال لو دائم میں بزی ہوں... نوال موبائل پر انگلیاں چلاتی ہوئ بولی
ہاں بزی ہو نہ جیسے دوبئی میں تمہارا کاروبار چل رہا ہے... وہ بدمزہ
.ہوا
.چاچو ایک بات تو بتائیں.. نوال آنکھوں میں شرارت لیے بولی
..پوچھیں پرنسس.. آفاق ٹیک لگا کر بیٹھ گیا
میں اور مرال تو ڈاکٹر بن جائیں گے تو یہ نمونہ میرا مطلب دائم کیا وارڈ
...بوائے بنے گا
..نمونہ کہنے پر دائم نوال کو گھورنے لگا
...نوال کی بات پر سب بےساختہ ہنسنے لگے
..نوال منہ پر ہاتھ رکھے ہوے تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال آپی بنیں گیں ڈاکٹر تمہاری شکل تو نرس والی بھی نہیں آئ بڑی ڈاکٹر... وہ منہ بگاڑتا ہوا بولا..

بس بچوں آتے ہی لڑائ شروع اور نوال باز آ جاؤ بہت برا پیش آؤں گا میں...

پاپا میں... نوال منمنائ..

شایان اسے گھورنے لگا تو وہ خاموش ہو گئ...

دائم کو ہم پائلٹ بنائیں گے... آفاق بول کر اس کے تاثرات دیکھنے لگا..

نا بھئ نا میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اسے بھی سولی پر چڑھا دوں... مریم دائم کو سینے سے لگاتی ہوئ بولی جو بیگ خالی کرنے میں مصروف تھا...

لو اس میں سولی پر لٹکانے والی کیا بات.. شایان محظوظ ہوا..

جی ہاں روز بس یہی فکر ہوا کرے گی کہ بخیروعافیت میرا بیٹا پہنچ جائے نہیں نہیں میں تو نہیں بننے دوں گی اسے...

یار مریم موت کا وقت تو طے ہے... آفاق بولا.

میں جانتی ہوں طے تو ہے لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ روز جان ہتھیلی پر رکھ لیں جو بننا ہوں گا یہ خود انتخاب کر لے گا بس..

اچھا جی مت بنانا ٹھیک ہے...

پاپا ماما کہاں ہیں اور دادو بھی نظر نہیں آ رہیں..

بیٹا دادو کے گھٹنوں میں درد تھا وہ آرام کر رہیں ہیں اور ماما میڈیسنس لے کر سو رہی ہیں..

کیسے بخار ہوا بڑی ماما کو.. مرال پریشانی سے بولی.

میں بتاتی ہوں.. شایان نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ نوال بول پڑی.

شایان خاموش ہوتا نوال کو اشارہ کرنے لگا کہ بتائے وہ..

وہ نہ بخار نے کیا تھا فون کہ میں ہو جاؤ تو میں نے ماما کا فون پکڑا ہوا تھا مجھے لگا وہ میری بات کر رہا ہے میں نے کہا ہاں ہو جاؤ تو وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ماما کو ہو گیا کیونکہ اس نے ماما کو فون کیا تھا
...نوال کی فلاسفی پر سب ہنسنے لگے
اتنا دماغ اگر آپ پڑھائی پر لگا لیں نہ تو کیا ہی بات ہے... شایان نے اضافہ کیا..
پاپا پڑھتی تو ہوں... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
بہت زیادہ کہ میں کہتا ہوں پڑھائی باہر گر رہی ہوتی ہے آپ کے دماغ سے... شایان مسکراہٹ دبائے بولا.
بڑے پاپا آپ بھی نہ... مرال مسکراتی ہوئ بولی.
چلو بچو اٹھو سب ٹائم دیکھو صبح سکول جانا ہے.. مریم ان دونوں کو اٹھاتی ہوئ بولی.
شب خیر... مرال اونچی آواز میں بول کر زینے چڑھنے لگی..
...چاچی بس پانچ منٹ بس
نوال نو... مریم گھورتی ہوئ بولی.
کیا ہے بھئ... وہ موبائل سنبھالتی اٹھ گئ..
پاپا کو دیں فون...شایان نے مداخلت کی..
میں نے ابھی پکس دیکھنی ہیں پاپا..
...نوال ضد مت کریں
ٹھیک ہے پھر میں صبح سکول نہیں جاؤں گی.. موبائل شایان کی گود میں پھینکتی ہوئ وہ زینے چڑھنے لگی...
...نوال
...وہ سنی ان سنی کرتی چلی گئ
مریم یہ اسے دے دینا اور کہنا کہ تھوڑی دیر بعد مجھے روم میں دے جائے...
ٹھیک ہے شایان بھائ... مریم موبائل اٹھاتی دائم کی انگلی پکڑے چلنے لگی...
آپ نہیں جا رہے سونے... آفاق شایان کو دیکھتا ہوا بولا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں مجھے کام کرنا ہے روم میں نور کی نیند خراب ہو گی
بھائ کوئ ٹینشن ہے کیا میں نوٹ کر رہا ہو کچھ دنوں سے آپ پریشان
...لگ رہے ہیں
..نہیں ہاں بس کام میں مسئلے پیش آ رہے
.کیسے مسئلے... وہ شایان کی طرف متوجہ ہوا
بس مخالف لوگ تمہیں پتہ تو ہے تباہ کرنے میں لگے رہتے لاسٹ جن
کے ساتھ میں نے ڈیل نہیں کی اب وہ تنگ کر رہے ہیں مختلف ہیلے
...بہانے سے
...میری کوئ مدد چاہیے ہو تو بتائیے گا
.ہاں ضرور... شایان جبراً مسکرایا
..نوال چینج کر کے بیڈ پر لیٹی تو فون کا خیال آیا
...اٹھ کر بیگ سے نکالا تو سدیس کی کئ مسڈ کالز تھیں
..سدیس کے نام سے اسے صبح والا واقعہ بھی یاد آ گیا
...چہرے پر خفگی لیے وہ بیڈ پر آ بیٹھی
..کال پھر سے آنے لگی بنا تاخیر کیے مرال نے اٹھا لی
...کہاں غائب تھی میں کب سے کال کر رہا ہوں
.تو میں نے ٹائم تو نہیں دیا تھا تمہیں... مرال لاپرواہی سے بولی
..میں نے تو دیا تھا نہ...سدیس بیڈ پر لیٹا ہوا چھت کو دیکھتا ہوا بولا
کمرے میں مکمل تاریکی تھی اور سیگرٹ کی خوشبو نے پورے کمرے
..کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا
...تو میں کیا کروں
...میرے پاس آ جاؤ
...مرال فون کان سے ہٹائے دیکھنے لگی
.تمہیں خیر ہے آج... وہ حیرت سے بولی
یار اتنے دن ہو گۓ شکل تک نہیں دکھائ کیوں ترسا رہی ہو... وہ
..خمارآلود لہجے میں بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شکل اووہ یاد آیا... پہلے مجھے یہ بتاؤ نوال کو کیا بولتے رہتے ہو تم
میں معصوم سا اس چلاکو ماسی کو کیا بولوں گا اسے خود ہی سب پتہ
.تھا... وہ معصومیت سے بولا
..کیا پتہ تھا... مرال کی آنکھیں کھل گئیں
..ہم دونوں کا
.ہم دونوں کا کیا... مرال ترکی بہ ترکی بولی
...اف موٹو اب تمہیں تفصیل سے سمجھاؤں میں رکو گھر آتا ہوں پھر
نہیں نہیں میں سمجھ گئ.. لیکن تم جھوٹ بول رہے ہو تم نے ہی اس کے
.کان بھرے ہوں گے
...تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ نوال کے کان کوئ بھر سکتا ہے
.اس ٹائم دل کر رہا ہے تمہیں گالیاں دوں... مرال کڑھتی ہوئ بولی
دے دو دے دو لوگ پھول اور گفٹس دیتے ہیں تم گالیاں ہی دے
.دو ...سدیس محظوظ ہوتا ہوا بولا
.فضول بولنا ہو تو تم سے کوئ نہیں جیت سکتا.. مرال بدمزہ ہوئ
...اسی لیے تو کہتا ہوں مان جاؤ یہ نہ ہو کہ پھر میں واپس ہی نہ آؤں
...مت آنا جاؤ... کہ کر مرال نے فون آف کر دیا
...سدیس آنکھیں پھیلائے نمبر ملانے لگا
...آف کر دیا
.اسے کیا ہوا... سدیس کی پیشانی پر تین لکریّ ابھریں
...یار ایک تو پتہ نہیں چلتا کب کون سی بات بری لگ جائے
...وہ فون کو گھورتا ہوا بولا اور آنکھیں موند لیں
..مرال کی آنکھوں سے آنسو روانہ ہو گئے
..ایک ہی دوست تھا اس کے پاس اور اب وہ بھی جا رہا تھا
...وہ کھڑکی کھول کر کھڑی ہو گئ
مون لوگ کتنے خودغرض ہوتے ہیں مطلب ہو تو پھر ہی ساتھ رہتے ہیں
اور جب دیکھتے ہیں کہ مطلب پورا نہیں ہو سکتا یا پھر پورا ہو جائے تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راستہ بدل لیتے.. کتنی غلط بات ہے نہ میری کوئ اہمیت ہی نہیں ہے ورنہ وہ کبھی نہیں جاتا وہ جانتا ہے مجھے اس کی ضرورت ہے لیکن پھر بھی جانا چاہتا صرف اسی لیے کیونکہ میں اس کی بات نہیں مان رہی اور جب مطلب نہیں تو پھر ساتھ بھی نہیں... مرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...

آج چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا مطلع بھی صاف تھا ستارے بھی جمگا رہے تھے منظر دلکش تھا لیکن مرال کا دل اداس ہو چکا تھا... کبھی جواب بھی دے دیا کرو میری بات کا.. وہ منہ بناتی ہوئ کھڑکی بند کر کے واپس آ گئ..

تم سے بھی بات نہیں کر رہی میں... کہ کر وہ کروٹ لے کر لیٹ گئ...

****

شایان ایک منٹ گاڑی پیچھے لیں... نور کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا تھا.

کیا ہوا نور تم ٹھیک ہو..

میرا وہم تھا یا وہ سچ میں مِیرا تھی... نور کسی ٹرانس کے زیر اثر بولی.

ہے بھی تو ہمیں کیا... شایان نے توجہ نہ دی..

شایان پلیز کریں تو...

نور..

پلیز میرے کہنے پر...

ٹھیک ہے... کہتے ہوئے وہ گاڑی ریورس کرنے لگا.

نور جلدی سے باہر نکلی اور اس سمت میں چلنے لگی جہاں اسے مِیرا کا گمان ہوا تھا..

ہاں وہ مِیرا ہی تھی لیکن اس حال میں...

مِیرا رکشہ روکے کھڑی تھی اور غالباً کرائے پر بحث کر رہی تھی..

نور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے اس حال میں دیکھ رہی تھی...

چہرہ ایسے معلوم ہوتا جیسے جل چکا ہوں پھٹے پرانے کپڑے,بکھرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رف بال, ہاتھ میں سٹک پکڑ رکھی تھی ساتھ میں ایک وہیل چئیر تھی,
..لاغر سی وہ بامشکل پہچانی جا رہی تھی
نور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگے بڑھنے لگی لیکن اسی وقت وہ
...رکشے میں بیٹھی اور رکشہ تیزی سے آگے نکل گیا
..مِیرا... نور نے اسے آواز دی لیکن وہ جا چکی تھی
..شایان لاپرواہ سا گاڑی میں بیٹھا تھا
کہیں نہ کہیں اسے بھی تھا کہ باہر نکل کر دیکھے لیکن ماضی کی
...تلخیاں یاد آتے ہی وہ اسے جھٹک چکا تھا
...نور مایوسی سے واپس آ بیٹھی
.ہو گئ ملاقات اپنی سوتن سے... شایان شرارت سے بولا
...نور نے اس کے بازو پر مکہ مارا
...گاڑی چلائیں اب
شایان وہ تھی تو مِیرا ہی لیکن اس کا حال کسی فقیر کی مانند تھا... نور
..سوچتی ہوئ بولی
نور وہ ہماری زندگی سے جا چکی ہے سو اس کا ذکر نہ ہی ہو تو بہتر
.ہے... شایان اکتا کر بولا
..ٹھیک ہے شایان.. نور نے خاموش ہونا بہتر سمجھا
****
...پاپا میں کچھ نہیں جانتی برتھ ڈے کرنی ہے تو مطلب کرنی ہے
...نوال بیڈ پر آلتی پالتی مارے بیٹھی تھی
نور کے چہرے پر پریشانی کے آثار تھے اور شایان خفگی سے اسے
... نوال آپ کو ایک بات سمجھ نہیں آتی کیا...دیکھ رہا تھا
...شایان کی آواز قدرے بلند ہو گئ
آخر کیوں کیوں نہ میں سیلیبریٹ کروں سب کرتے ہیں ہمارے گھر میں
.کوئ فنکشن بھی نہیں ہوتا وجہ بتائیں مجھے... وہ نڈر ہو کر بولی
نوال جب کوئ بڑا کچھ سمجھائے تو عقل کا تقاضا یہی ہے کہ اس کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بات سمجھ جائیں پھر آپ کیوں بحث کر رہیں ہیں
پاپا میں کچھ نہیں جانتی مجھے کرنی ہے اور فائنل ہے یہ میری ساری فرینڈز کرتی ہیں میں اکلوتی ہوں پھر بھی آپ منع کر رہے... بولتے
..بولتے نوال کی آواز بھرا گئ
...آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو گئیں
..یہاں آ کر شایان ہار جاتا
...نور پلیز سمجھاؤ نوال کو
نور جو سر تھامے صوفے پر بیٹھی تھی چہرہ اٹھا کر شایان کو افسوس سے دیکھنے لگی.... شایان وہ آپ کی نہیں سن رہی تو کیا میری مانے گی...
میں شروع سے کہتی آئ کہ اسے اتنی ضدی مت بنائیں لیکن نہیں سب پر لاڈ پیار کا بھوت سوار تھا پھر اب بھگتیں مجھے ایسے مت دیکھیں شایان اس میں میرا قصور نہیں ہے... نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی...
....آپ لوگ مجھ سے پیار ہی نہیں کرتے ورنہ کبھی انکار نہ کرتے
....وہ آنسو بہاتی کمرے سے نکل گئ
...شایان بےبسی سے نور کو دیکھنے لگا
..نور نفی میں سر ہلاتی باہر نکل گئ
خالہ مجھے سمجھ نہیں آ رہا اب آپ ہی بتائیں.. مریم بھی وہیں بیٹھی تھی...
نوال دن بہ دن ضدی ہوتی جا رہی ہے... نادیہ پریشانی کے عالم میں گویا ہوئیں...
خالہ وہ ضدی ہو نہیں رہی ضدی ہو چکی ہے آپ لوگوں کو دکھائ کیوں نہیں دے رہا...نور تھکے تھکے انداز میں بولی.
...مریم اس سب میں خاموش بیٹھی تھی
شایان بھی تھک چکے ہیں لیکن وہ ٹس سے مس نہیں ہوئ بس اپنی بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پر قائم ہے
نادیہ بھی خاموش ہو گئیں کیونکہ نور حق پر تھی وہ درست کہ رہی تھی....
.اب کہاں ہے نوال... نادیہ کچھ دیر بعد بولیں
اپنے کمرے میں ہے صبح سے ایک نوالہ نہیں ڈالا اس نے پریشان کر کے رکھا ہوا ہے... نور کی پیشانی پر شکنیں نمایاں تھیں..
ایک تو یہ لڑکی کھانا چھوڑ دیتی ہے پہلے ہی اتنی سی ہے... نادیہ فکر مندی سے بولیں...
بھابھی تو آپ لوگ منانے دیں نہ اسے... مریم نے آخر لب کھولے اور دل دوز فیصلہ سنایا...
.مریم تم کیا کہ رہی ہو... نور حیرت سے بولی
...بھابھی نوال اس طرح بیمار پڑ جائے گی
...لیکن ہم مرال کو بھی تکلیف میں نہیں دھکیل سکتے
.مجھے نہیں لگتا اب ایسا ہو گا... مریم سوچتی ہوئ بولی
.کافی وقت بیت گیا ہے ان باتوں کو سب بھول گۓ ہوں گے
.مریم تم خود کو بہلا رہی ہوں ہمیں نہیں... نور دکھ سے بولی
...بھابھی اب کوئ تو فیصلہ لینا پڑے گا نہ... مریم بےبسی سے بولی
اچھا میں نوال کو دیکھتی ہوں پھر سوچتے ہیں کیا کرنا ہے... نادیہ اٹھتیں ہوئیں بولیں..
..نوال بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی آنسو بہا رہی تھی
...نادیہ سٹک کا سہارا لیتیں اندر آئیں اور نوال کے سرہانے آ بیٹھیں
نوال میری جان کیا ہوا آپ کو... وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئیں بولیں...
.میں کسی سے بات نہیں کر رہی... وہ روتی ہوئ بولی
میری جان ہر بات پر ضد اچھی نہیں ہوتی جب بڑے کہیں تو ان کی بات مان لینی چائیے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.وہ پیار سے سمجھاتی ہوئیں بولیں
وجہ بتا دیں مجھے پھر نہیں ضد کروں گی اور ایسا کیا ہے برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے میں مجھے بتا دیں... وہ آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھتی ہوئ بولی.
نادیہ خاموش ہو گئیں اب کیا وجہ بتاتیں اسے نرمی سے اس کا چہرہ صاف کیا...
.دادو کی بات نہیں مان سکتیں آپ... وہ خفگی سے بولیں
مجھے بتائیں ایسی کون سی معیوب بات ہے اس میں مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا دادو اس کو اتنا بڑا ایشو کیوں بنا رہے ہیں ہر سال کوئ نہ کوئ بہانہ بنا دیتے ہیں کبھی پاپا چلے جاتے تو کبھی چاچو کبھی آپ کسی رشتہ دار کے پاس چلی جاتیں اب جب سب گھر میں ہیں تو پھر کیوں انکار کر رہے ہیں... وہ الجھتی ہوئ بولی.
اچھا میں بات کرو گی پاپا سے اب آپ یہ بھوک ہڑتال چھوڑو اور چل کر کھانا کھاؤ چلو شاباش... وہ اس کی کمر پر تھپکی دیتی ہوئیں بولیں..
جب تک پاپا مان نہیں جاتے میں کچھ نہیں کھاؤں گی بتا دیں اپنے بیٹے کو... کہ کر اس نے سرہانے میں منہ دے دیا...
نادیہ پریشانی کے عالم میں وہاں سے نکل آئیں....
نور اور مریم ابھی تک نادیہ کے کمرے میں بیٹھیں تھیں...
نادیہ بجھے چہرے ساتھ اندر آئیں...
.کیا ہوا خالہ کیا کہا نوال نے... نور بےصبری سے بولی
کہنا کیا تھا وہ کہتی ہے وجہ بتا دیں انکار کی پھر ضد نہیں کروں گی اب وجہ اسے بتا نہیں سکتے...
نوال نے تو قسم کھائ ہے کہ ہمیشہ پریشان کر کے رکھنا ہے... نور اکتا کر بولی.
بھابھی دیکھا جائے تو نوال نارملی کوئ ایسی بات نہیں کر رہی جس پر ہم اسے ڈانٹیں اب وہ تو نہیں جانتی نہ کہ ہم کیوں منع کر رہے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگتا ہے ہمیں نوال کو منع نہیں کرنا چائیے اس کے دماغ میں سوالات سر اٹھائیں اس سے بہتر یہی ہے... مریم کافی سوچ بچار کے بعد نتیجہ پر پہنچی...

ہاں مجھے بھی یہی مناسب لگ رہا ہے تم شایان کو بول دو نور کہ وہ نوال کو منا لے اب.....

جی ٹھیک ہے خالہ جیسے آپ کو ٹھیک لگے... نور تھکے تھکے انداز میں باہر نکل گئ اور شایان کو فون کر کے آگاہ کر دیا..

****

نوال خوشی سے چہکتی یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی اور مرال بھی اس کے ساتھ ہی تھی.. مرال کو دیکھ کر کئی لوگوں نے چہ میگوئیاں کیں پھر سدیس کا اس کے ساتھ رہنا لوگوں کو ایک دلچسپ موضوع دے رہا تھا...

دیکھو زرا مریم کی بیٹی کو کیسے پیچھے لگایا ہوا ہے اپنے کزن کو...

مرال ایک ٹیبل کے پاس سے گزری تو اس کے کان میں ایک آواز پڑی...

مرال پتھرائ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی..

بھئ ایسے ہی نہیں کہتے جیسی ماں ویسی بیٹی جیسی وہ خود ہے ویسی ہی تربیت کی ہو گی نہ اپنی بیٹی کی...

مریم نے مرال کے تاثرات دیکھے تو اسے بہانے سے نور کے پاس بھیج دیا صد شکر تھا کہ ماں والا طعنہ مرال سن نہ سکی...

مریم ضبط کرتی وہاں سے نکل گئ...

کیا ہوا مریم تم نے مرال کو میرے پاس کیوں بھیجا...

بھابھی جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا لوگوں کا منہ تو ہم بند نہیں کروا سکتے...

ہوا کیا ہے بتاؤ... نور پریشان ہو گئ...

مریم نے نور کو بتایا جو ابھی ابھی وہ سن کر آ رہی تھی...

نور کی آنکھیں پھیل گئیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ منہ کھولے مریم کو دیکھنے لگی
اسی وجہ سے میں نوال کو منع کر رہی تھی اگر مرال سن لیتی تو اس
...کو کیسے مطمئن کرتے
میں سوچ رہی ہوں مرال کو کمرے میں بھیج دوں... مریم کے چہرے پر
..خوف کی لکریں تھیں
..لیکن اس طرح اسے بھیجنا... نور سوچتی ہوئ بولی
..مریم... نائلہ اس کے پاس آئ
...جی... مریم اس کی طرف گھوم گئ
کیا ہو جاتا اگر تم اپنی بیٹی کو کچھ شرم کچھ حیا ہی سکھا دیتی مانا کہ
...تم میں نہیں ہے لیکن اسے تو سکھا دیتی نہ
...کیا ہو گیا ایسا
...اچھا مطلب تم اپنی طرح کے واقعہ کی توقع کر رہی ہو
..مریم لب بھینچے دوسری جانب دیکھنی لگی
میرے بیٹے کو اپنے پیچھے لگا رکھا ہے آوارہ کہیں کی... نائلہ آگ
.بگولہ ہوتی ہوئ بولی
...میری بیٹی ایسی نہیں ہے
سچ میں مریم دیکھو ذرا سدیس کو پورا فنکشن مرال کے پلو سے بندھا
رہا ہے اور ابھی بھی کہ رہی ہو کہ میری بیٹی ایسی نہیں لوگوں نے تو
حد ہی کر دی ہے خود سمجھا لو ورنہ جس دن میں نے سمجھایا نہ پھر
...رونا مت.. نائلہ ہنکار بھرتی چلی گئ
...مریم کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئیں
.سدیس تم میری جان کیوں نہیں چھوڑ رہے.. مرال اکتا کر بولی
دراصل تم اتنی کیوٹ لگ رہی ہو اس باربی والے ڈریس میں کہ میرا دل
.ہی نہیں کر رہا تم سے دور جانے کو... وہ مرال پر نظریں گاڑتا ہوا بولا
...سدھر جاؤ تم سدیس...مرال کی ناک پر غصہ تھا
...آج میری موٹو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدیس میں منہ توڑ دوں گی اگر تم نے مجھے موٹو کہا تو... مرال کا چہرہ سرخ ہو گیا..

سدیس اثر لیے بنا ہنسنے لگا..

اب دفعہ ہو جاؤ میرے پیچھے مت آنا...

ماہم ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر جل رہی تھی.. مانو کسی نے کوئلوں پر بٹھا دیا ہو...

اس مرال سے زیادہ میں تیار ہوئ ہوں لیکن سدیس کو تو مرال کے سوا کچھ دکھائ ہی نہیں دیتا...

وہ سونیا کے ساتھ بیٹھی کلس رہی تھی اور سونیا ہر چیز سے لاپرواہ بنی ہوئ تھی...

مرال آگے جانے لگی لیکن وہیں اپنے قدم روک لیے...

نوال اب کزنز کے بیچ میں کھڑی تھی جہاں مرال کے لیے کوئ جگہ نہ تھی..

مرال آ جاؤ آپ بھی... مرال کو پتھر کی بنی دیکھ کر نوال نے چہرہ موڑ کر کہا...

نوال تم پاگل ہو کیا اسے کیوں بلا رہی ہو ماما کہتی ہیں مرال اچھی لڑکی نہیں ہے اگر وہ آئے گی تو ہم چلے جائیں گے...

شایان کی پھوپھو کی پوتی منہ بناتی ہوئ بولی.

یار تم لوگ کیوں مرال سے بات نہیں کرتے بہت اچھی ہے وہ...

بس بس ہمیں پتہ ہے جتنی اچھی ہے...

مرال ان کی آوازیں باآسانی سن سکتی تھی اب اس کے یہاں رکنے کا جواز نہیں بنتا تھا...

مرال کی آنکھ کا گوشہ نم ہوا تو اس نے اندر کی جانب قدم بڑھا دئیے..

سدیس بھی سب سن چکا تھا...

مرال میری بات سنو...

سدیس اگر تم نے ایک بھی قدم اٹھایا تو یاد رکھنا ہماری دوستی ختم...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال نے ہاتھ اٹھا کر اسے منع کر دیا
...سدیس بےبسی سے اس کی پشت کو دیکھنے لگا
...مرال کے ساتھ ساتھ اسے بھی برا لگا تھا
مرال بجھے دل کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی پورے
...فنکشن کی چہل پہل پر اوس پڑ گئ تھی
...آنکھیں کسی بھی لمحے رم جھم کے لیے تیار تھیں
...ایسے میں مرال اپنے کمرے کی کھڑکی میں آ کھڑی ہوئ
...نیچے کا منظر دیکھ کر اس کا دل ٹوٹ گیا
رشنیوں رنگینوں میں سب کے قہقہے سنائ دے رہے تھے اور مرال کا
...دل آنسو بہا رہا تھا
تکلیف جب حد سے زیادہ بڑھ جائے تو انسان کچھ بھی کہنے کے قابل
...نہیں رہتا
مرال بھی ایسے ہی دوراہے پر کھڑی تھی اس تکلیف نے پرانے دکھوں
...کو جو وقت کے ساتھ دھندلا گئے تھے انہیں بھی صاف کر دیا
...دل کے زخم پھر سے ہرے ہو گئے
...تکلیف ہی تکلیف تھی
مرال کے پاس صرف ایک ہی سوال تھا آخر کیوں ایسا کیا ہے جس کے
...باعث اس کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھا جاتا
مرال نے چہرہ پر ہاتھ لگایا تو معلوم ہوا آنسو کب سے اس کا ساتھ دے
...رہے تھے
کیوں لوگ میرے ساتھ ایسا کرتے ہیں کیا قصور ہے میرا کوئ مجھے
کچھ بتاتا بھی نہیں ہے میں کیا کروں اس سب میں کہاں جاؤں کس کو اپنا
...دکھ سناؤں
مرال کی نظریں مہتاب پر تھیں جو اپنی روشنی بکھیر رہا تھا اندھیروں
...کو اجالے بخش رہا تھا
کیا میری زندگی میں کوئ اجالے نہیں لائے گا کیا ایسے ہی تنہایاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تاریکیاں میرا مقدر بنی رہیں گیں
کب تک ایسا ہو گا مجھے نہیں معلوم کس جرم کی پاداش میں مجھے یہ سزا دی جا رہی ہے.. کیا لوگوں کو احساس نہیں ہوتا مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے ان کی باتوں سے ان کے رویے سے کیا میں انسان نہیں میرے اندر دل نہیں دھڑکتا کیا یا پھر میں تکلیف دئیے جانے کی مستحق ہوں...
...اس ایک لمحے میں مرال ٹوٹ کر بکھر گئ تھی
پلیز مون کچھ تو بولو تمہیں تو سب معلوم ہے نہ پھر ایسا کیوں اسی وجہ سے میں نے کسی بھی تقریب میں شرکت کرنا چھوڑ دیا ہے لیکن لوگ پھر بھی خاموش نہیں ہوتے انہیں سکون نہیں ملتا جب تک وہ دوسروں کو بےسکون نہ کر دیں...
مرال تھک کر زمین پر بیٹھ گئ دیوار سے ٹیک لگائے نظریں ہنوز چاند پر ٹکائے وہ کھوئ کھوئ سی لگ رہی تھا...
موبائل مسلسل رنگ کر رہا تھا وہ جانتی تھی کس کا فون ہے لیکن اس وقت وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی...
مرال نے سر دیوار سے لگا لیا...
نمکین پانی اس کے چہرے کو بھگو رہا تھا...
آنکھیں اور ناک سرخ ہو گئ تھی لیکن اس کا دل ابھی ہلکا نہیں ہوا تھا..
مرال خاموش ہو گئ...
ماما یہ سر میں پھر درد ہونے لگا...
وہ آنکھیں بند کیے سر تھامتی ہوئ بولی..
آنکھوں میں سوجن کے باعث تکلیف ہو رہی تھی...
لیکن جو تکلیف مجھے ہو رہی ہے اس کے سامنے یہ سب بے معنی ہے...
روتے روتے کب مرال کی آنکھ لگی اسے خود بھی پتہ نہ چلا...
نوال اور دائم گفٹس کھولنے میں مشغول تھے صرف وہ دونوں خوش تھے باقی سب پریشانی کے عالم میں بیٹھے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم کے چہرے پر تھکن کے آثار تھے یہ تھکن جسمانی نہیں تھی بلکہ روح پر لگنے والے زخموں کو برداشت کرنے کی تھی...
بھابھی میں تھک چکی ہوں میں نہیں جانتی خدا مجھے آزما رہا ہے یا پھر یہ لوگ مگر یہ آزمائش ختم ہونے کو نہیں آ رہی اور اب تو میری بیٹی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے.
مریم ہمت رکھو اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہنے کو... نور دکھ سے بولی.
مجھے تو مرال کی فکر ہے اس کو اگر سچائ معلوم ہو گئ تو کیا ہو گا... ضبط کے باوجود آنسو چھلک پڑے...
دونوں ڈائینگ ٹیبل کے پاس کھڑیں تھیں....
تم ٹھیک کہ رہی ہو مریم میں بھی یہی سوچ کے پریشان ہوں جب وہ ہم سے سوال کرے گی پھر ہم کیا جواب دیں گے اور اس پر کیا گزرے گی...
پتہ نہیں بھابھی اتنے سال ہو گۓ لوگ بھول کیوں نہیں جاتے کسی کی کی گئ اچھائ تو دو روز میں بھول جاتے اور برائ صدیاں بیت جاتی پھر بھی یاد رکھتے....مریم بپھر گئ..
میں سمجھ سکتی ہوں مریم آخر ایک انسان کب تک برداشت کرے لیکن اللہ تمہیں صبر دے اور ایسے لوگوں کو عقل دے جو بولنے سے پہلے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں سوچتے کیا کہنے جا رہے...
نائلہ بھابھی جائیں گیں تو شاید کچھ سکون ملے گا...
تم خود کو سنبھالو میں کافی بنا لوں سب کے لیے... نور اس کا شانہ تھپکتی کچن کی جانب چلنے لگی....
مریم آنسوؤں کے باعث دھندلاتے منظر کو دیکھ رہی تھی...
ایک کی خوشی دوسرے کے لیے ناسور بن گئ تھی لیکن نوال کی غلطی نہیں تھا وہ تو حقیقت سے انجان تھی اور یہ ایک معمولی سی خواہش تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال ہم گفٹ آدھے آدھے کر لیتے ہیں... دائم اپنے سامنے گفٹ کے ڈھیر کو دیکھ کر بولا..

صدقے جاؤں میں شکل دیکھی ہے تم نے آدھے گفٹس والی اور یہ مجھے ملے ہیں اپنی گندی نظر مت رکھنا...

ویسے نوال تم ہو تو ایک نمبر کی بھوکی... دائم بدمزہ ہوا.

ہاں تم تو جیسے بہت سخی ہو نہ اتنی سی چیز مانگ لو تو ہارٹ اٹیک آ جاتا ہے جان نکل جاتی ہے تمہاری اور میں تمہیں اپنی برتھ ڈے پر ملے گفٹس دے دوں واہ بھئ واہ...

دائم بری بری شکلیں بناتا اسے دیکھ رہا تھا...

اچھا چلو یہ پرفیوم دے دو بہت اچھی سمیل ہے اس کی...

نوال ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی...

سیاہ سلکی بال کھول رکھے تھے جو چہرے پر آ رہے تھے گوری رنگت پر لائٹ سا میک اپ اس پر بڑی بڑی گلاسز لگائے وہ دلنشین لگ رہی تھی..

چھوٹی چھوٹی آنکھوں کو مزید چھوٹی کیے وہ دائم کو گھور رہی تھی..

دائم بھی اس کی سیاہ آنکھوں کو دیکھ رہا تھا التجائیہ انداز میں..

نوال نے ہلکی اور چھوٹی چھوٹی پلکیں گرائیں اور نظروں کا زوایہ موڑ کر منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی..

ویسے ہو تو تم بلکل فضول انسان لیکن پھر بھی یاد کرو گے نوال کو...

نوال اسے پرفیوم دیتی ہوئ بولی....

مرال کھڑی ہو جائیں...

مرال پھٹی پھٹی آنکھوں سے سر کو دیکھتی ہوئ کھڑی ہو گئ...

آج تو میں لیٹ نہیں آئ سر...

ہاں میں نے سوچا آج کچھ بانٹا جائے ہماری ٹاپر ٹائم پر کالج آئیں ہیں...

سب کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ تھی...

مرال کا دل کر رہا تھا اپنا سر دیوار میں مار لے دانت پیستی ہوئ سر کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دیکھنے لگی
اور سر آپ بھی تو لیٹ آے ہیں آج دس منٹ ہو چکے ہیں لیکچر سٹارٹ ہوئے... مرال بھی اب میدان میں اتری.
...میں کالج ٹائم پر ہی آیا ہوں محترمہ میم نے روک لیا تھا
خیر آپ آ کر کل والا لیکچر دیں میں پیچھے بیٹھ کر سنوں گا اور سوال بھی کروں گا.... وہ پرسکون لہجے میں بولے..
...مرال کی آنکھی کھل گئیں
زوہا کیا مصیبت ہے انہیں... نیچے دیکھتی ہوئ بڑبڑائ.
لگتا ہے سر تمہارے پہچھے پڑ گئے ہیں اب جب تک سیکنڈ ائیر کمپلیٹ نہیں ہو جاتی یہ جان نہیں چھوڑنے والے... وہ سرگوشیوں میں بول رہی تھی..
...میں نے تو بک بھی نہیں کھولی کل نوال کی برتھڈے تھی
....مس مرال... وہ بورڈ پر لکھتے ہوئے بولے
...سر پوری کلاس سے میں ہی کیوں... مرال رونی شکل بنا کر بولی
...کیونکہ جب میں آیا تو آپ باتیں کرنے میں مصروف تھیں
لو اب بندہ سر کی غیر موجودگی میں بھی بات نہیں کر سکتا کیا... مرال منہ بناتی ہوئ سوچنے لگی..
...سوری سر میں نہیں دے سکتی
کیوں... وہ مرال کو دیکھتے ہوئے بولے..
...کیونکہ کل میری سسٹر کی برتھ ڈے تھی
...واہ گریٹ بہانے تو آپ نے پہلے سے ہی تیار کر رکھے ہوتے ہیں
...مرال سر جھکائے کھڑی رہی
بیٹھ جائیں اب... وہ چہرہ موڑتے ہوئے بولے.
...مرال بری بری شکلیں بناتی بیٹھ گئ
کیا مسئلہ ہے سر کو مجھے ذرا ان کی بیوی کا نمبر لے کردے میں پوچھوں کھانا دیتی ہیں یا نہیں جو آ کر میرا دماغ کھانے لگ جاتے ہیں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اب تو مجھے بھی یہی لگ رہا بیوی بھوکا بھیج دیتی ہوں گی
پتہ نہیں ان کی بائیک کا ٹائر پنچر کیوں نہیں ہو جاتا آج چھٹی ہی کر
..لیتے.... مرال جل بھن کر سر کو دیکھنے لگی
****

سونیا مسلسل ڈاکٹر زید کو نظرانداز کر رہی تھی اور اب اس کے لیے
...مشکل ہوتا جا رہا تھا یہ کرنا
جی ڈاکٹر زید.. سونیا نے بلا آخر کال اٹھا ہی لی جو دس مرتبہ فون کر
...چکے تھے
...آپ اچھا نہیں کر رہیں
میرے ساتھ اچھا نہیں ہو رہا تو میں کیا برا کروں گی آپ کے ساتھ...
..سونیا کے لہجے میں چوٹ تھی
..تو میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ اچھا ہو
...اب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو سکتا
آپ نا امید ہو چکی ہیں جبکہ میں آپ کو بتاؤں بجھی ہوئ راکھ میں بھی
کہیں نہ کہیں نیچے چنگاری دبی ہوتی ہے جو آگ لگانے کا باعث بن
سکتی ہے اس لیے امید کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے کب کیسے کہاں سے
راستہ مل جاے معلوم نہیں ہوتا پر امید رہیں گیں تو سب اچھا ہو گا نا
..امیدی کفر ہے... وہ نرمی سے سمجھا رہے تھے
میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں آپ کے دل میں جو بھی ہے مجھ سے شئیر
...کریں
....سونیا لمحہ بھر کو خاموش ہو گئ
....میں یہ رسک نہیں لے سکتی
پھر ایسا کریں آپ بیمار ہونے کا ڈرامہ کریں میں جانتا ہوں حسن مجھے
.ہی بھیجے گا آپ کے پاس.. وہ پر اعتماد تھے
یہ کام کرے گا... سونیا جھجھکتی ہوئ بولی
...جی بلکل مجھ پر بھروسہ کریں میں آپ کو ٹھیک دیکھنا چاہتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.سونیا نے سانس خارج کیا
...یہ باتیں بے مول سی لگتی ہیں
خیر ٹھیک ہے دو دن تک آپ مجھ سے مل لیں گے. کہ کر اس نے فون بند کر دیا...
کیا سچ میں ڈاکٹر زید میرے مسئلے سلجھا سکتے ہیں... سونیا باہر دیکھتی ہوئ سوچنے لگی..
****
..مرال نیند سے اٹھ کر نیچے آئ تو گھوب گہما گہمی تھی
...کیا ہو رہا ہے
.وہ مریم کو تیار دیکھ کر بولی
..ماموں کی طرف جا رہے ہیں آپ چلو گی
...نہیں... مرال نے سنتے ہی انکار کر دیا
ٹھیک ہے پھر آپ دادو کے پاس رہو ہم سب وہیں جا رہے ہیں...مریم اس کی مشکل آسان کرتی ہوئ بولی.
...جی ٹھیک ہے
....مرال کہتی ہوئ اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی
.پھوپھو مرال نہیں آئ...سدیس فکرمندی سے بولا
...نہیں بیٹا وہ دادو کے پاس رک گئ
یہ کیا بات ہوئ پھوپھو سب ملنے آئے ہیں لیکن وہ نہیں آئ.. سدیس خفا خفا سا بولا...
...مریم نے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ وہ چل دیا
..باہر نکل کر مرال کا نمبر ملایا اور فون کان سے لگا کر کھڑا ہو گیا
..کیا مسئلہ ہے تمہیں مرال... سدیس بھڑکا
.میں نے کیا کر دیا ہے... مرال حیرت سے بولی
.آئ کیوں نہیں تم... وہ ناراض تھا پیشانی پر بل پڑے تھے
...مرال لمبا سانس لیتی کاؤچ پر بیٹھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میری موجودگی اور غیر موجودگی ایک برابر ہے
...میرے لیے نہیں
...میں سب کی بات کر رہی ہوں
اور میں اپنی بات کر رہا ہوں دس منٹ ہیں تمہارے پاس ریڈی ہو جاؤ
..میں آ رہا ہوں
..مرال کھڑی ہو گئ پتیلیوں کا سائز بڑھ گیا
.تم پاگل ہو کیا
ہاں اور اگر تم تیار نہ ہوئ تو ایسے ہی لے جاؤں گا پھر مت کہنا بتایا
...نہیں
سدیس میری بات سنو.. ہیلو... وہ بول رہی تھی لیکن وہ فون بند کر چکا
.تھا
..عجیب انسان ہے یہ... مرال فون کو گھورتی ہوئ بولی
جلدی سے ایک ڈریس نکالا اور پہن کر باہر نکل آئ زینے اتر کر دادو
...کے کمرے کا رخ کیا
...دادو... مرال دروازہ بجاتی اندر آئ
...جی میری جان
...دادو وہ سدیس آ رہا ہے مجھے لینے تو میں جاؤں
ہاں ہاں بیٹا میں نے تو مریم کو بھی بولا تھا کہ آپ کو بھی ساتھ لے
..جائے آپ کے نانا جی اور نانو بھی جا رہیں ہیں مل لینا ان سے بھی
.اچھا وہ بھی جا رہے ہیں... مرال کو حیرت کا جھٹکا لگا
مطلب وہ سچ کہ رہا تھا ہمیشہ کے لیے جا رہے... مرال نظروں کا زوایہ
.موڑتی سوچنے لگی
...کہاں گم ہو گئیں
...کہیں نہیں دادو ٹھیک ہے پھر میں چلتی ہوں وہ آنے والا ہو گا
.مرال ان کے سینے سے لگتی ہوئ بولی
..اور شگفتہ ایک منٹ کے لیے بھی دادو کے پاس سے مت جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جی ٹھیک ہے
..آاا میری بچی.. نادیہ اس کی پیشانی چومتی ہوئیں بولیں
..مرال واپس اپنے کمرے میں آ گئ
..لائٹ سی لپ اسٹک لگائ اور بکس سمیٹنے لگی
مرال کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور اسے معلوم ہی نہیں تھا کہ وہ
...دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے وہ اسے دیکھ رہا ہے
مرال جیسے ہی مڑی اس کے وجود کو دیکھ کر ڈر گئ اور جھٹکے
...سے پیچھے ہوئ
..اف اللہ ڈرا دیا تم نے مجھے... وہ دل پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی
.سدیس خاموش کھڑا مسکرا رہا تھا
.اب یہ سمائل کرنا بند کرو گے.. مرال اکتا گئ
....کیوں تمہارا بل آ رہا ہے
..نہیں اس طرح تم مجھے بلکل فضول انسان لگ رہے ہو
...وہ تو میں تمہیں ویسے بھی لگتا ہی ہوں
...اثر تو تم پر پھر بھی نہیں ہوتا
..سدیس خاموش ہو گیا
...مرال آبرو اٹھا کر اسے دیکھنے گی
لان کی ایمبرائیڈری والی شرٹ کے ساتھ کیپری پہنے, بالوں کو پونی
میں قید کیے پنک کلر کی لپ اسٹک لگائے اس کا رنگ جگمگانے لگا
...تھا اپنی تمام تر معصومیت لیے وہ اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی
..سدیس...مرال نے آہستہ سے پکارا
...ہاں موٹو
...دفعہ ہو جاؤ..مرال چڑ گئ
...ہاہاہاہا اچھا لیکن تمہیں ساتھ لے کر ہوں گا
.میں نہیں جا رہی تمہارے ساتھ
..فکر مت کرو گھر ہی لے کر جا رہا ہوں انگلینڈ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال سپاٹ انداز میں اسے دیکھنے لگی پھر اپنا فون اٹھا کر اسے اشارہ کیا...

سدیس راستہ چھوڑ کر باہر نکل گیا..

مرال نے دروازہ بند کیا اور اس کے پیچھے چلنے لگی...

کیا ہوا مرال... سدیس ڈرائیو کرتا ہوا اسے دیکھ کر بولا.

کچھ نہیں...

پھر تم اتنی خاموش کیوں ہو گئ...

ویسے ہی... وہ باہر دیکھتی ہوئ بول رہی تھی.

چلتے چلتے اچانک گاڑی بند ہو گئ...

سدیس سٹارٹ کرنے لگا لیکن کوئ فائدہ نہیں ہوا...

کیا ہوا... وہ پریشان سی بولی.

شاید کوئ مسئلہ ہو گیا ہے گاڑی میں...

پھر اب... مرال صدمے سے بولی.

پھر اب ہمیں گاڑی میں ہی بیٹھے رہنا ہے...

کب تک...

صبح تک... سدیس لب دبائے مسکراہٹ دباتا ہوا بولا.

سدیس جھوٹ مت بولو... مرال پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی.

چلو اب آگے پیدل چلتے ہیں...

میں اتنا نہیں چل سکتی...

نہیں تم سمارٹ ہونے والی چلو.. سدیس اس کی طرف کا دروازہ کھول کر کھڑا ہو گیا..

زہر لگ رہے ہو مجھے تم اس وقت.

اچھا اور ویسے کیا لگتا ہوں... وہ چلتا ہوا دلچسپی سے پوچھنے لگا..

مجھے نہیں پتہ... مرال جھنپ گئ...

ہر طرف اندھیرا تھا رات مکمل طور پر اپنے پر پھیلا چکی تھی...

بائیں جانب درخت تھے جو ہوا سے جھوم رہے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہوا کے جھونکے مرال کے بال اڑا رہے تھے
...گرمیوں کے موسم میں رات کی پرسکون فضا لطف دیتی ہے
...آج بھی چاند رونما تھا بادلوں نے اسے چھپا نہیں رکھا تھا
...اندھیرے میں وہ دونوں نفس ہم قدم تھے
.تم کہو تو میں نہیں جاؤں گا.. سدیس سنجیدہ ہو گیا
.اور میں کیوں منع کروں تمہیں... مرال سامنے دیکھتی ہوئ بولی
...سدیس نے مایوسی سے سر جھکا لیا
..مرال تم کیوں مجھے اور خود کو سزا دینا چاہتی ہو
...سدیس میں ہم دونوں کو سزا سے بچانا چاہتی ہوں
چیزیں جیسے دکھتی ہیں ویسی کبھی نہیں ہوتی ہم جتنا آسان سمجھتے
..ہیں اتنی ہی مشکل اور الجھی ہوئ ہوتی ہیں تم نہیں سمجھ سکتے سدیس
.مرال نفی میں سر ہلاتی ہوئ دکھ سے بولی
.ایک منٹ رکنا ذرا... سدیس اس کے سامنے آ گیا
.کیا... مرال سولیہ نظروں سے دیکھنے لگی
.ایک کلو کا بھی فرق نہیں پڑا موٹو اور تمہاری جان نکل رہی تھی
..مرال خفگی سے اسے دیکھنے لگی
...سدیس تمہیں
.بس بس وہ دیکھو گھر آ گیا اب چپ...وہ منہ پر انگلی رکھتا ہوا بولا
...مرال خاموش ہو گئ
...گیٹ بند تھا
.سدیس نے بل بجائ تو توقع کے برعکس نائلہ نے دروازہ کھولا
...مرال ڈر کے دو قدم پیچھے ہو گئ
...نائلہ بگڑے تیور لیے انہیں دیکھ رہی تھی
میڈم آ ہی گئیں جب آنا ہی تھا تو پھر اپنی ماں کے ساتھ نہیں آ سکتی
..تھی... نائلہ انگارے اگل رہی تھی
...وہ مامی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تمہیں تو شوق ہے میرے بیٹے کو اپنے پیچھے لگانے کا سب کو
...چھوڑ کر بس تمہارے دائیں بائیں گھومتا رہے پھر میڈم خوش ہے
.مام بہت ہو گیا ایک لفظ اور نہیں... وہ انگلی اٹھاتا ہوا بولا
...اس کے لیے اب تم ماں سے بحث کرو گے
جی کروں گا اور اگر آپ نے کچھ بھی اول فول بولا تو یاد رکھیے گا
...مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا
.سدیس تمہیں تو
...مرال اندر جاؤ
مرال جو اس کے پیچھے ڈری سہمی کھڑی تھی سدیس کے کہنے پر
...ہڑبڑا گئ سامنے نائلہ خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی
مرال تمہیں سن نہیں رہا میں کیا کہ رہا ہوں... سدیس قدرے اونچی آواز
...میں بولا تو مرال اس کے بائیں جانب سے چلتی ہوئ آگے نکل گئ
..مرال کے ہاتھ پاؤں ڈھنڈے پڑ گ ئے تھے
...وہ فق ہوتے چہرہ کے ساتھ اندر آ گئ
ماما آپ اپنی حد میں رہیں میں کوئ فضول بات برداشت نہیں کروں گا
خاص کر مرال کو لے کر اور یہ کہیں لکھ لیں تو بہتر ہو گا.. کہ کر وہ
...بھی اندر آ گیا
...نائلہ کلس کر رہ گئ
میری تو اولاد بھی میری نہیں شوہر تو پہلے کبھی تھا ہی نہیں اب یہ
بھی اسی کے نقش قدم پر چل پڑا ہے... بڑبڑاتی ہوئ دروازہ بند کرنے
...لگی
...نانا جی کیسے ہیں آپ
.مرال ان کے سینے سے لگتی ہوئ بولی
...اب بلکل ٹھیک ہوں
.پتہ ہے میں مریم سے خفا ہو رہا تھا کہ وہ ہماری ڈول کو کیوں نہیں لائ
..سچ میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بلکل آپ نہیں تھی تو ادھورا اھورا لگ رہا تھا سب
...میں نانو سے بھی مل آؤں
...مرال کمرے کی جانب چل دی
...نوال بیٹھی مسکراہٹ پر قابو پانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی
نوال تمہیں کس بات پر ہنسنی آ رہی ہے... دائم اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا.
ہاں نوال ہمیں بھی بتاؤ... عمیر نے بھی حصہ ڈالا.
..تمہیں نہیں بتاؤں گی عمیر ہاں دائم کو بتا دوں گی
...لیکن مجھے کیوں نہیں
میری مرضی.. وہ شانے اچکاتی ہوی بولی.
..یہ تو غلط ہے میں نے تمہیں لنچ بھی دیا تھا
...ہاں تو احسان نہیں کیا تھا مجھ پر
...ہاااا نوال تم کتنی بڑی
...ہاں بس بس مجھے پتہ ہے میں بہت بہت اچھی ہوں
...دائم صحیح کہتا ہے تم ہو ہی بھوتنی
کیا کہا تم نے.. نوال بازو اوپر کرتی اس کے سامنے آئ.
دائم مزے سے بیٹھا اینجوائے کر رہا تھا.
بھوتنی... عمیر اس کو دیکھتا ہوا بولا.
وہ جو لنچ دیا تھا نہ تم نے آج واپس کر دوں گی ڈنر پر جتنا مرضی کھا لینا لیکن دوبارہ تم نے نام لیا نہ اور ہاں میں بھوتنی ہوں نہ یہ جو تمہارے دانت نظر آ رہے ہیں نہ سارے توڑ دینے ہے میں نے.. نوال مکہ بناتی ہوئ بولی.
...اچھا سوری مجھے تو دائم نے کہا تھا... وہ دائم کے پیچھے چھپ گیا
دفعہ ہو تم عمیر.. نوال بگڑ کر بولی.
اچھا مجھے تو بتاؤ اس کو چھوڑو... دائم کھڑا ہوتا ہوا بولا
...میں تو نہیں بتا رہی چلو نکلو یہاں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم اور عمیر اسے گھورتے ہوئے چل دئیے
کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا لیکن سدیس کا موڈ شدید آف ہو چکا تھا...
مرال تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کے چہرے پر نظر ڈالتی جو بجھا ہوا تھا...
نائلہ میٹھا لے کر آئ اور جیسے ہی کھایا سب کے چہرے کے تاثرات حیران کن تھے...
مریم کبھی نور کو دیکھے تو کبھی ماما کو...
نوال لاپرواہ سی بنی بیٹھی تھی...
نائلہ میٹھا تم نے خود بنایا ہے نہ... وہ حیران ہوتیں استفسار کرنے لگیں...
جی ماما میں نے خود بنایا ہے اور کس نے بنانا تھا...
تو بیٹا اس میں چینی کی جگہ مرچ کیسے...
..نائلہ ششدہ رہ گئ
نہیں میں نے تو خود... کہ کر اس نے ایک چمچ لیا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں...
..نوال مسکراہٹ دبانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی
آنٹی ہمارے گھر تو ایسے نہیں بنتی... نوال معصومیت طاری کرتی ہوئ بولی
نہیں بیٹا میں نے تو... نائلہ شرمندہ ہو گئ...
مجیب افسوس سے اسے دیکھنے لگا...
نائلہ اگر تم دھیان سے کرتی تو ایسا نہ ہوتا میں آپ سب سے معذرت چاہتا ہوں...مجیب سب کو دیکھتا ہوا بولا.
کوئ بات نہیں مجیب ہو جاتا ہے ویسے بھی ہم گھر کے ہی لوگ ہیں باہر کے نہیں... نور نے اس کی خفت کم کرنی چاہی...
ماما مجھے تو بہت نیند آ رہی ہے... نوال جمائ لیتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاں چلتے ہیں گھر...نور اسے گھورتی ہوئ بولی
..نوال چینج کر کے دبے پاؤں دائم کے کمرے میں آ گئ
..اے-سی سے کمرے میں خنکی تھی
...توبہ رات میں کتنا تیز چلا کر سوتا ہے... نوال نے جھرجھری لی
..دائم... اس کے سر پر کھڑی ہو کر چلائ
...دائم ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا اور نوال کو سامنے دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا
میں جانتا ہوں تم بھوتنی ہو اب ثبوت دینے کیوں آئ ہو... وہ کوفت سے
.بولا
..تمہیں ایک مزے کی بات بتانے آئ ہوں
.کرو جو بکواس کرنی ہے... وہ آنکھیں مسلتا ہوا بولا
.نوال پہلے خفگی سے اسے دیکھنے لگی
...دل تو چاہ رہا ہے ہے تمہارے بتیس کے بتیس دانت باہر نکال دوں
...اگر یہی سب بولنا ہے تو میں سونے گا
.دائم لیٹتا ہوا بولا
...اچھا اچھا سنو
.سناؤ جلدی
...تمہیں پتہ ہے مرچیں کہاں ہے آئیں... نوال کے چہرے پر شرارت تھی
.وہ تمہاری حرکت تھی رائٹ... دائم بھانپ گیا
.نوال دانت نکالتی ہوئ اثبات میں سر ہلانے لگی
مجھے لگ رہا تھا تمہاری شکل دیکھ کر کہ یہ کام تمہارا ہی ہو سکتا
...ہے
.بلکل...وہ کالر جھاڑتی ہوئ بولی
...تم نے کب کیا یہ...اب وہ پوری آنکھیں کھولے بیٹھا تھا
...میں بتاتی ہوں تمہیں
...آنٹی کچن میں تھیں
.وہ آنٹی مشائن رو رہی ہے.. نوال معصومیت سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اچھا تو کمرے میں اور کوئ نہیں ہے... نائلہ چمچ ہلاتی ہوئ بولی
...نہیں
میں اسے دیکھ لو پھر... نائلہ آنچ دھیمی کرتی باہر نکل گئ... نوال نے باہر دیکھا اور جلدی سے مرچیں اٹھا کر کھیر میں ڈال دیں یہ وائٹ مرچ تھی جو کالی مرچ سے بنتی ہے...
...نوال آنکھوں میں شرارت لیے جلدی سے باہر نکل آئ
اب مزہ آئے گا آپ کو آنٹی مرال کو ڈانٹتی ہیں نہ آپ... نوال سوچتی ہوئ مزے لینے لگی...
قسم سے پتہ نہیں کیا چیز ہو تم اب دفعہ ہو جاؤ صبح اٹھا نہیں جاتا مجھ سے...
تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے.. نوال اس کے منہ پر کشن مارتی ہوئ اٹھ گئ...
...صبح پوچھوں گا تمہیں میں
****

سدیس کو گئے ایک ہفتہ بیت گیا تھا اور اس نے دوبارہ مرال کو فون نہیں کیا..
..مرال بکس بند کرتی موبائل دیکھنے لگی
سدیس کے بچے بہت بدتمیز ہو تم سٹیٹس لگانے کا ٹائم ہوتا ہے لیکن ایک میسج کرنے کا نہیں... مرال منہ بناتی دیکھنے لگی.
...مرال اداس ہو گئ تھی
..اگر تم سچ میں واپس نہ آئے پھر... مرال کے چہرے پر پریشانی عود آئ
...مرال نے سوچتے ہوئے کال ملا لی
سدیس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئ وہ اسی کال کے انتظار میں تھا اور آج آ ہی گئ...
...ہاں موٹو کیسی ہو
.یاد آ گئ میری..وہ خفگی سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ارے نہیں تم نے کال کی تو... وہ مسکراہٹ دباتا ہوا بولا
..تم اتنی جلدی بدل گئے حیرت ہے مجھے... وہ کہے بنا نہ رہ سکی
..اچھا تو تمہیں کون سا فرق پڑتا ہے ہیں نہ
.بلکل... مرال بجھے دل سے بولی
...تو پھر
...مرال خاموش ہو گئ
...مس کر رہی ہو نہ مجھے
...اگر میں کہو ہاں پھر
..پھر میں واپس آ جاؤں گا
.سچ میں... مرال پرجوش سی بولی
...ہاں سچ میں... سدیس کو اچھا لگا
..تم آ بھی جاؤ تو پھر چلے جاؤ گے واپس... مرال پھر سے بجھ گئ
.اسی لیے تو کہتا ہوں میری بات مان لو... وہ موضوع پر آیا
تمہیں کیوں پتہ نہیں چلتا سدیس یہ سب بہت پیچیدہ ہے... وہ جھنجھلائ
.ہوئ بولی
تو پھر ایک بات مجھے بتا دو آخر کب تک ہم دوست رہیں گے ایک نہ
...ایک دن تو ہم دونوں کی شادی ہو گی پھر
...مرال نے کوئ جواب نہ دیا
اسی وجہ سے میں کہتا ہوں کہ الگ الگ لوگوں سے شادی کرنے سے
بہتر ہے ہم ایک دوسرے سے کر لیں تمہیں مجھ سے بہتر کوئ نہیں
سمجھ سکتا مرال کے اندر کیا چل رہا ہے یہ صرف سدیس بتا سکتا ہے
تم الجھی ہوئ ہو خود سے لڑ رہی ہو اور ابھی تم شش و پنج میں مبتلا
...ہو
مرال کو لگا وہ اسے حرف بہ حرف پڑھ رہا ہے.. میری بات مان لو
.مرال... وہ سرگوشی کرنے لگا
...سدیس لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن ویکن کچھ نہیں تم پر ایک آنچ بھی نہیں آنے دوں گا تمہیں لگتا ہے کیا کہ میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکتا...
ایسی بات نہیں ہے...
پھر کیسی بات ہے...
میں ماما سے بھی لڑ جاؤں گا تمہارے لیے بس ایک بار تم ہاں بول دو...
یہ کیسا اظہار تھا مرال ششدہ تھی نارمل لوگوں کی طرح وہ آئ لو یو نہیں بول رہا تھا چاند توڑ کر لانے کا نہیں بول رہا تھا کیونکہ مرال کی زندگی نارمل لوگوں کی طرح نہیں تھی...
لیکن اگر ماما پاپا نے منع کیا تو میں ان کی مخالفت نہیں کروں گی..
کچھ ساعتوں کے بعد مرال نے لب کھولے...
سدیس کا چہرہ کھل اٹھا...
تم فکر مت کرو موٹو میں سب سیٹ کر لوں گا...
لیکن تم تو کہ رکے تھے کہ کسی گوری سے شادی کروں گا... مرال یاد کرتی ہوئ بولی.
اب کیوں کروں گا اب تو مجھے میری گوری پلس موٹی مل گئ ہے... وہ شرارت سے بولا
سدیس تم میرے سامنے ہوتے پھر پوچھتی میں... مرال مٹھیاں بھینچ کر بولی.
کوئ بات نہیں تم ویڈیو کال کر لو میں بھی تمہارا دیدار کر لوں گا... وہ محظوظ ہوتا ہوا بولا.
تمہیں کال کرنے ہی نہیں چاہیے تھی شودے بن جاتے ہو... کہتے ہوئے مرال نے فون رکھ دیا..
اُدھر سدیس قہقہ لگا رہا تھا...
اب کچھ بھی کہو کال تو تم نے کر لی نہ... وہ فون کو دیکھتا ہوا بولا...
سدیس مجھے تم سے محبت نہیں ہے لیکن تمہاری عادت ہو گئ ہے تمہاری دوستی کی کیونکہ اگر مجھے تم سے محبت ہوتی تو میں بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں دیکھنے کے لیے بےقرار ہوتی حیسے تم ہوتے ہو ہر پل تمہارا چہرہ میری نظروں کے سامنے ہوتا تمہارا عکس میری آنکھوں میں دکھائ دیتا... وہ گم سم سی باہر دیکھتی بول رہی تھی....

سرد آہ بھرتی وہ واپس بیڈ پر آ بیٹھی اور بکس کھول کر بیٹھ گئ...

ماما پاپا مجھے آپ سے کچھ اہم بات کرنی ہے.سدیس سنجیدہ سا بیٹھا تھا...

ہاں بولو بیٹا... مجیب اسے دیکھتا ہوا بولا.

پاپا میں مرال سے شادی کرنا چاہتا ہوں...

مجیب کے چہرے پر نرمی تھی جبکہ نائلہ کی آنکھیں پھٹ گئیں چہرے پر خفگی در آئ...

آج تو تم نے یہ بات کہ دی آئیندہ اگر تم نے اس طرح کی فضول بات کی تو پھر دیکھنا... نائلہ اسے گھورتی ہوئ بولی.

مجھے تو کوئ اعتراض نہیں ہے بلکہ یہ تو خوشی کی بات ہے کہ مرال ہمارے گھر آ جائے... مجیب کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے...

سدیس مسکرانے لگا...

کوئ ضرورت نہیں ہے اپنی ان خواہشوں کو دل میں ہی دبا کر رکھو تو اچھا ہو گا... نائلہ جلی کٹی بولی.

ماما آپ کو کیا مسئلہ ہے مرال سے مجھے سمجھ نہیں آتی...

جو بھی مسئلہ ہے نہ تم دور ہی رہو... نائلہ اس کی بات درشتی سے کاٹتی ہوئ بولی.

نائلہ پرسکون رہو تم... مجیب نے مداخلت کی..

ٹھیک ہے آپ کو جو بھی مسئلہ ہے رکھیں اپنے پاس میرا آخری فیصلہ یہی ہے اور ہاں جتنی جلدی آپ اسے قبول کر لیں گی بہتر ہو گا...

مرال سے نہیں ماہم سے ہو گی تمہاری شادی...

ماہم مائ فٹ... سدیس کے تاثرات سخت ہو گۓ...

نائلہ خاموش ہو جاؤ تم... مجیب غصے سے بولا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہاں ماما اگر آپ نے کوئ تماشہ کیا تو پھر دیکھیے گا میں کیا کرتا ہوں...

تم جتنے ہو نہ اتنے ہی رہو ماں باپ ہم ہیں اور فیصلہ بھی ہم ہی کریں گے...

زندگی میری ہے اور گزارنی بھی مجھے ہے اس لیے فیصلہ کرنے کا حق بھی میرا ہے اور اس بات کی اجازت تو ہمارا دین بھی دیتا ہے...

مجھے دین مت سکھاؤ تم...

نائلہ اب اگر ایک بھی لفظ تم نے منہ سے نکالا تو میرا ہاتھ اٹھ جائے گا... مجیب ضبط کرتا ہوا بولا.

نائلہ کلس کر رہ گئ...

سدیس ہنکار بھرتا وہاں سے نکل گیا...

کیا ضرورت تھی سدیس سے بحث کرنے کی... سدیس کے نکلتے ہی مجیب بول پڑا...

کیا مطلب ہے تمہارا اور میں اس کی ہاں میں ہاں ملاتی...

جی ہاں اور میں اس معاملے میں تمہاری ایک نہیں سنوں گا بہت کر لی تم نے اپنی اور بہت برداشت کر لی میں نے یہاں معاملہ میرے بیٹے اور مرال کا ہے سو....

مجیب انگلی اٹھائے اسے وارن کرنے لگا...

نائلہ مٹھیاں بھینچے اسے دیکھ رہی تھی...

لیکن میں اسے برداشت نہیں کر سکتی اپنے گھر میں...

نو پرابلم یا تو سدیس چلا جائے گا یا پھر تم... مجیب سہولت سے بولا.

تم جانتے ہو کیا کہ رہے ہو... نائلہ ششدہ سی اسے دیکھ رہی تھی..

بلکل لیکن شاید تمہیں سمجھ نہیں آ رہا کوئ بات نہیں جب تم اپنی امی کے گھر جا کر بیٹھو گی نہ سب سمجھ میں آ جائے گا... مجیب اس کا منہ تھپتھپاتا باہر نکل گیا...

نائلہ حقہ بقہ سی اسے جاتا دیکھنے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال تمہیں تو میں نہیں بخشوں گی میرے بیٹے اور شوہر دونوں کے سامنے مجھے بے عزت کر کے رکھ دیا ہے... نائلہ کا چہرہ سرخ ہو گیا...

****

ارے یہ کیا کر دیا آپ نے... ڈاکٹر زید حیرت زدہ سے سونیا کو دیکھ رہے تھے..

آپ ہی نے کہا تھا... سونیا آہستہ سے بولی.

میں نے آپ کو بہانہ بنانے کو بولا تھا اور آپ سیڑھیوں سے گر گئیں... مجھے لگا کہیں حسن کو شک نہ ہو جائے

سونیا کی معصومیت پر ڈاکٹر زید بے ساختہ مسکرانے لگے...

سونیا کی پیشانی سے خون صاف کر کے پٹی کرنے لگے...

اس وقت وہ دونوں اکیلے تھے گھر میں ڈاکٹر زید حسن کا قابل اعتبار دوست تھا اسی لیے اس نے انہیں بھیجا...

کیسا محسوس کر رہیں ہیں اب... وہ پیشہ وارانہ انداز میں بولے...

بہتر ہوں... سونیا ٹیک لگا کر بیٹھ گئ...

اب مجھے بتائیں کیا چل رہا ہے آپ کے اندر.. وہ سونیا کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولے...

ماضی کی تلخ یادوں کو سوچا تو سونیا کی آنکھیں بھیگ گئیں...

ڈاکٹر زید نے اسے نہ روکا....

ڈاکٹر مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گی حسن نے مجھے قید کر دیا ہے نہ میں کہیں جا سکتی ہوں نہ کسی سے مل سکتی ہوں سوائے ان تقریبات کے جن میں وہ خود مجھے کہتا ہے جانے کے لیے...

سونیا سانس لینے کو رکی...

میں بلکل تنہا ہو گئ ہوں ماہم کو بھی بس اپنا باپ دکھائ دیتا ہے یا پھر اپنا فون اور حسن وہ تو مجھ سے بات بھی نہیں کرتا اور اگر کرتا بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہے تو سوائے تکلیف کے کچھ نہیں دیتا
میں ان دس سالوں میں ایک ایک پل مری ہوں کوئی نہیں تھا جسے اپنا درد سناتی جو مجھے سہارا دیتا مجھے روبوٹ بنا کر رکھا ہوا ہے بس
....جس کے کوئی احساسات نہیں... سونیا کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
آپ فکر مت کریں میں سہارا بنوں گا آپ کا... ڈاکٹر زید آنکھوں میں نمی لیے سونیا کو دیکھتے ہوئے بولے..
...سونیا نے تھکے تھکے انداز میں ان کے کندھے پر اپنا سر رکھ دیا
لیکن آپ پلیز رویا مت کریں اور ہاں جتنا ہو سکے خود کو مصروف رکھیں اور ایسی سوچوں کو دماغ میں جگہ نہ دیں حسن وقت نہیں دیتا تو اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزاریں بہت جلد آپ پہلے جیسی ہو جائیں گیں...
....آپ سچ کہ رہے ہیں.. سونیا نے چہرہ اٹھا کر انہیں دیکھا
جی بلکل... اب میں چلتا ہوں آپ کی خبر میں لیتا رہوں گا اس کے علاوہ کبھی بھی آپ کو میری ضرورت ہو تو بلا جھجک یاد کر لینا اور ہاں اپنے کھانے پینے کا خاص خیال رکھیں زیادہ دماغ پر زور مت دیا کریں خوش رہنے کی کوشش کریں... وہ نرم سی مسکراہٹ لیے بولے.
...سونیا ہلکی پھلکی ہو گئ تھی
شکریہ...مسکراتی ہوئ بولی.
شکریہ کی ضرورت نہیں بس آپ ٹھیک ہو جائیں... کہتے ہوئے وہ باہر نکل گ...ئے
سونیا نے سر تکیے پر رکھا اور آنکھیں موند لیں اتنے عرصے بعد آج وہ سکون کی نیند سوئ تھی...
****

مرال جلدی کرو نہ... مریم دروازے کے وسط میں کھڑی تھی..
ماما بس دو منٹ... مرال بالوں کا جوڑا بناتی ہوئ بولی.
ٹائم دیکھو ذرا اگر لیٹ ہو گ...ئے نہ تو دیکھنا پھر نائلہ باتیں سنائے گی کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بتایا بھی تھا
اچھا ماما آپ ایسا کریں ائیر پورٹ چلی جائیں میں اور نوال گھر آ جائیں گے...
...اچھا چلو یہ بھی ٹھیک ہے
...مریم سر ہلاتی چلی گئ
.سو تمہاری فلائٹ لینڈ ہو ہی گئ... مرال مسکراتی ہوئ بولی
...فون بیگ میں ڈالتی وہ نوال کے کمرے میں آ گئ
جہاں دائم سپرے ہاتھ میں لیے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اور نوال کا سرخ ہوتا چہرہ ساری داستان بیان کر رہا تھا...
.... دروازہ کھلا تھا مرال چلتی ہوئ اندر آئ...کیا چل رہا ہے یہاں
...مرال اس کو دیکھیں میرا اسپرے لے کر بیٹھا ہے
.تو تم مجھے اپنے پیچ پر ایڈمن بنا دو پھر.. دائم آرام سے بولا
ہاں ایڈمن بنا دوں تاکہ تم سارا خراب کر دو لڑکیوں کے چکر میں...
..نوال دانت پیسنے لگی
ایک منٹ ایک منٹ نوال آپ کا پیچ مطلب آپ پڑھتی کب ہو... مرال ..حیرت سے اسے دیکھنے لگی
..نہیں وہ تو میں نے بس ایسے ہی چھوٹا سا ہے
نہیں آپی دس ہزار لائکس ہیں اور ابھی یہ چھوٹا سا ہے... دائم بگڑتا ہوا .بولا
...دائم منحوس تمہیں تو اللہ پوچھے گا
نوال اگر آپ ان کاموں میں اپنا وقت برباد کرو گی تو ڈاکٹر کیسے بنو .گی... مرال پریشانی سے بولی
...اچھا ابھی مجھے اسپرے لے دیں میں بند کر دوں گی پیچ
...بند ہی کرنا ہے تو مجھے دے دو پاگل
ہاں تمہاری بہت اچھی شکل ہے نہ تمہیں دے دوں... نوال کمر پر ہاتھ رکھے بولی.

Page 310

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھا ابھی جھگڑا بند کرو اور چلو دائم دو نوال کو
...لیکن آپی
..میں کہ رہی ہوں نہ دو.. دائم منہ بناتا باہر نکل گیا
اور نوال میں آ کر چیک کروں گی آپ کا پیچ ابھی جلدی سے نیچے آ جاؤں...
..نوال جو خوش ہو رہی تھی مرال کی بات پر منہ بنا لیا
...اچھا ٹھیک ہے
...مرال باہر نکل گئ
...سدیس سن گلاسز لگائے متلاشی نگاہوں سے چلتا ہوا آ رہا تھا
جینز کی پینٹ پر گرے کلر کی شرٹ پہنے بال جیل لگا کر کھڑے کیے ہوئے تھے...
...روشن چہرہ اس پر بلیک سن گلاسز لگائے وہ تباہی مچا رہا تھا
...سب سے مل چکا تھا لیکن وہ نظر نہیں آئ
.بہت بےمروت ہو مرال... وہ منہ بناتا ہوا بولا
..مجیب ماما پاپا کیوں نہیں آئے... مریم حیران تھی
وہ دراصل پاپا کے ہارٹ کا کچھ پرابلم آ رہا تھا تو وہ وہیں رک گئے
علاج کے لیے تم جانتی ہو نہ وہاں کا علاج یہاں سے کئی درجے اچھا ہے...
اووہ اچھا سہی... مریم اثبات میں سر ہلاتی ہوئ بولی
...سدیس کی نظریں گھوم پھر کر مرال پر جا ٹھہرتیں
مرال نوال کے ساتھ بیٹھی تھی اور دونوں آپس میں کچھ بات کر رہیں تھیں...
...گھر میں کافی چہل پہل تھی نادیہ کی امی والے بھی آئے ہوئے تھے
...سدیس نے موقع اچھا دیکھ کر بات کرنا مناسب سمجھا
...میں آپ سب کو کچھ بتانا چاہتا ہوں... وہ پرجوش دکھائ دے رہا تھا
...سب سدیس کی جانب متوجہ ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے تھا جو جانے کا نام نہیں لے رہی تھی
...بہت جلد میری اور مرال کی منگنی ہونے والی ہے
...اس نے گویا دھماکہ کیا تھا
...سوائے دو فیملیوں کے باقی سب کے لیے یہ بریکنگ نیوز تھی
...جن میں مریم کی فیملی اور مجیب کی فیملی شامل تھی
...ماہم جہاں تھی وہی ٹھر گئ
...کئی پل لگے اسے خود کو نارمل کرنے میں
...نائلہ غصے سے سدیس کو دیکھ رہی تھی
...میں مٹھائ لے کر آتا ہوں... سدیس مسکراتا ہوا نکل گیا
واہ بھئ ان موصوف کی تو بیتیسی اندر ہی نہیں جا رہی... نوال مرال کو بازو مارتی ہوئ بولی.
...نوال شرم کرو
میں کیوں کروں بھئ... آپ دونوں کرو چھپے رستم... وہ آہستہ آواز میں بات کر رہیں تھیں...
...نائلہ کھڑی ہوئ مرال کے پاس آئ اور بازو پکڑ کر کمرے میں لے گئ
...مامی کیا ہوا... مرال اس افتاد پر بوکھلا گئ
ہاں اب خوش ہو گئ ہو تم میرے بیٹے کو میرے ہی خلاف کر کے
کیسے لڑکی ہو تم شرم نہیں آتی تمہیں لڑکوں کو اپنے پیچھے لگائے پھرتی میرے بیٹے پر ڈورے ڈال رہی ہو ماں تو بےشرم تھی ہی بیٹی بھی اسی کے جیسی ہے... نائلہ پھٹ پڑی..
دروازہ کھلا تھا سب بآسانی سن سکتے تھے..
...مریم فوراً اندر کو بھاگی
بھابھی یہ سب کیا ہے... وہ مرال کے آگے آ گئ یوں کہ مرال اس کے پیچھے چھپ گئ...
ہاں آ جاؤ تم بھی کیسی تربیت کی ہے تم نے اپنی بیٹی کی کچھ تو حیا سکھا دیتیں....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے بےشرموں والے کام کرتی پھر رہی ہے... نائلہ زہر اگل رہی تھی...

..کیا کیا ہے میری بیٹی نے... مریم کی آواز بلند ہو گئ

...سب حیران پریشان سے انہیں دیکھ رہے تھے

..مجیب بھی نہیں تھا تو نائلہ کو کون خاموش کرواتا

تم کیا چاہتی ہو جب وہ کوئ ایسی حرکت کر کے آئے پھر ہم تمہیں کہیں یہ جو میرے بیٹے کو پھنسایا ہے اس نے پوچھو ذرا کیا کرتی پھر رہی ہے... نائلہ کی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں..

بس بہت ہو گیا بہت سن لی میں تمہاری نائلہ میری بیٹی کے بارے میں اگر ایک بھی لفظ بولا نہ بہت برا ہو گا... مریم انگلی اٹھاتی ہوئ بولی...

کیا کر لو گی تم میرے گھر میں تو فساد ڈلوا دیا نہ شوہر تو میرا کبھی ہونے نہیں دیا تم نے اب بیٹے کو بیٹی لے اڑی ہے میری تو سمجھ سے باہر ہے کون سا جادو کیا ہے اس نے سدیس پر جو وہ ہر وقت اسی کے نام کی تسبیح کرتا پھرتا ہے...

میں رشتہ لے کر نہیں آئ تھی تمہارے پاس سمجھیں اور ہاں اتنا مسئلہ ہے نہیں کرتی میں اپنی بیٹی کا رشتہ تمہارے بیٹے سے کمی نہیں ہے میری بیٹی کو رشتوں کی...

ہاں جیسے تمہارے لیے لائن لگی ہوئ تھی نہ ویسے...

مجیب کے تھپڑ نے نائلہ کا منہ بند کروایا...

سدیس بھی آ چکا تھا اور ششدہ سا اس آفت کو دیکھ رہا تھا جو چند پل پہلے ٹوٹی تھی...

مرال مریم کے پیچھے ڈری سہمی آنسو بہا رہی تھی...

دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تھا...

ہاتھ پاؤں ڈھنڈے پڑ گۓ...

چلو مرال یہاں سے... مریم کی آواز کانپنے لگی تھی...

پھوپھو پلیز ایسا مت کریں... سدیس اس کے راستے میں آ گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سدیس پلیز... مریم کی آواز بھیگنے لگی تھی
ماما کی باتوں کی سزا مجھے مت دیں مجھے تو آپ اپنا بیٹا کہتی تھیں نہ پھر ایسا مت کریں پلیز ہمارا رشتہ ختم مت کریں... وہ بولتا ہوا مریم کے پاؤں میں گر گیا...
..سدیس کھڑے ہو جاؤ.. مریم اسے کندھے سے پکڑتی ہوئ بولی
...نہیں جب تک آپ کہتی نہیں میں نہیں اٹھوں گا
مریم میں معافی مانگتا ہوں نائلہ کی جانب سے اللہ جانے کیا سوچتی رہتی ہے وہ لیکن اس کی سزا بچوں کو مت دو..
مجیب تم بتاؤ میں کیسے اپنی بیٹی کو ایک ایسے گھر میں بھیج دو جہاں یہ سب ہوا اس کے ساتھ...
پھوپھو آپ کہیں ماما بھی معافی مانگیں گیں آپ سے.. سدیس کھڑا ہوتا ہوا بولا.
...میں کبھی معافی نہیں مانگوں گی
..نائلہ تم خاموش رہو... مجیب دھاڑا
سدیس معافی کی ضرورت نہیں تم اپنی ماما کی بات مانو اور ضد مت کرو.. آفاق بیچ میں آیا...
پلیز ایسا مت کریں... وہ ہاتھ جوڑے منت کر رہا تھا... سدیس کی آنکھیں برس رہیں تھیں.. مریم کو تکلیف ہو رہی تھی...
ٹھیک ہے نائلہ نے سب کے سامنے میری بیٹی کی توہین کی ہے تو اگر وہ سب کے سامنے مرال سے اور مجھ سے معافی مانگتی ہے تو میں یہ رشتہ ختم نہیں کروں گی...
مرال بےجان سی لگ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کسی نے روح نکال لی ہو وہ جلد از جلد یہاں سے نکلنا چاہتی تھی...
ٹھیک پھوپھو بس پانچ منٹ دیں آپ باہر بیٹھیں میں ماما کو لے کر آتا ہوں... سدیس آنسو صاف کرتا ہوا بولا.
مریم اثبات میں سر ہلاتی باہر کو قدم بڑھانے لگی مرال نے جاتے ہوئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ایک شکوہ بھری نگاہ سدیس پر ڈالی
...سدیس بےبسی سے اسے دیکھنے لگا
...مریم مرال کو لے کر ایک صوفے پر بیٹھ گئ
...سب خاموش تھے مانو سب کو سانپ سونگھ گیا ہو
...مریم تم نے کیوں حامی بھری... آفاق اس کے ساتھ آ بیٹھا
آفاق میں گھر جا کر بتاؤں گی ابھی کے لیے یہ ناگزیر تھا.. وہ آنکھوں سے تسلی دیتی ہوئ بولی.
...آفاق خاموش ہو گیا
آپ کو مرال سے پرابلم ہے تو شادی کے بعد وہ اس گھر میں نہیں آئے گی پاپا نے مجھے بولا ہے کہ وہ ہمیں الگ گھر لے دیں گے اب بتائیں آپ...
...اور ہاں ایک بات تو میں بھول ہی گیا
پاپا میرے ساتھ رہیں گے عمیر سے میں نے پوچھا نہیں بہرحال اگر وہ آپ کے ساتھ رہنا چاہے تو کوئ مسئلہ نہیں اور اگر ہمارے ساتھ تو بھی کوئ مسئلہ نہیں... سدیس ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا...
...آنکھوں میں لہو دوڑ رہا تھا
..نائلہ بےیقینی سے اسے دیکھنے لگی
...صاف صاف کہو کہ مجھے گھر سے نکال دو گے
آپ اب جو بھی سمجھیں مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے اپنا فیصلہ بتائیں... وہ سختی سے بولا.
...گردن کی رگیں تنی ہوئیں تھیں
نائلہ نے مجیب کو دیکھا جس کا چہرہ بھی سرخ تھا گویا کوئ راستہ نہ تھا...
...ٹھیک ہے میں معافی مانگنے کے لیے تیار ہوں لیکن میری آپ کی کوئ شرط منظور نہیں ہو گی سو کوشش بھی مت کریں جو آپ کو کرنا ہے وہ ہے معافی اور جا کر مانگیں... سدیس کھڑا ہوتا ہوا بولا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مجیب تم خاموش رہو گے... نائلہ کو موہوم سی امید تھی
تم اتنا بول چکی ہو اب میرے بولنے کو بچا ہی کیا ہے جیسے سدیس کہ
..رہا کرو... مجیب نے بھی کنارہ کشی کر لی
..نائلہ ہنکار بھرتی باہر نکل آئ
مجھے معاف کر دو مرال پتہ نہیں کیسے وہ سب بول دیا غلط فہمی ہو
گئ تھی مجھے اسی لیے ایسا ہوا لیکن اب سچ پتہ چل گیا ہے تم ایسی
نہیں ہو جیسی میں سمجھ رہی تھی پلیز میری بھول سمجھ کر معاف کر
دو میں بھی انسان ہو اور انسان سے ہی غلطی ہوتی... ..وہ ہاتھ جوڑے
..مرال کے سامنے بیٹھی تھی
...مرال ڈر کر پیچھے ہو گئ
.مرال میرا بچہ ریلیکس... مریم اس کا کندھا تھپتھپاتی ہوئ بولی
..مرال کی آنکھیں ابھی تک بھیگ رہیں تھیں
...ماما گھر چلیں پلیز... وہ سہمی ہوئ بولی
..وہ نائلہ کو جواب دئیے بنا چہرہ موڑ کر مریم کو دیکھتی ہوئ بولی
مریم تم سے بھی معافی مانگتی ہوں پلیز یہ رشتہ ختم مت کرو میں آئیندہ
اپنے منہ پر ٹیپ لگا کر رکھوں گی ایک لفظ نہیں بولوں گی لیکن پلیز
مجھے کسی نے ورغلایا تھا تم لوگوں کے خلاف اسی باعث یہ سب ہوا
...لیکن... نائلہ جھوٹ موٹ کی کہانی بنانے لگی
ٹھیک ہے نائلہ...مجیب ہمیں اب چلنا چاہیے... کہتی ہوئ مریم مرال کا
...ہاتھ پکڑتی کھڑی ہو گئ
..ٹھیک ہے مریم ایک بار پھر سے معذرت کرتا ہوں
..تم معافی مت مانگو... مریم اس کے جوڑے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
..نائلہ غصہ ضبط کرتی انہیں دیکھ رہی تھی
...ان کے پیچھے سدیس بھی آ گیا
...پھوپھو ناراض تو نہیں ہیں... وہ مطمئن نہیں ہوا تھا
نہیں سدیس جس طرح تم مرال کے لیے کھڑے ہوئے صرف اسی وجہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے میں نے انکار نہیں کیا ورنہ میں تو پہلے بھی رضامند نہیں تھی کیونکہ اگر شوہر ساتھ ہو تو زندگی اچھی گزر جاتی ہے یہ سب تو پھر ہر دوسرے گھر میں ہو رہا ہے... وہ اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی..
تھینک یو پھوپھو...
لیکن مجھ سے پرامس کرو میری ڈول کی آنکھ میں ایک آنسو نہ آئے یہ آخری بار تھا...
جی پھوپھو آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا خاص کر ماما کی جانب سے...
مریم اثبات میں سر ہلاتی چل دی.. مرال نے ایک نظر بھی سدیس پر نہ ڈالی وہ کھوئ کھوئ سی لگ رہی تھی جیسے وہاں موجود ہی نہ ہو....
سدیس مرال کو ہی دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ ستا ہوا تھا آنسوؤں سے تر آنکھوں میں دکھ بسیرا کیے ہوئے تھے اور اس تکلیف کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں تھے...
چلو مرال... مریم اس کو کندھے سے پکڑتی ہوئ بولی..
مرال خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی.. مرال آپ ٹھیک ہو.. مریم پریشانی سے بولی.
مرال اثبات میں سر ہلانے لگی....
میرا بچہ پھر بول کیوں نہیں رہی...
مرال نے لب کھولے بولنا چاہا لیکن الفاظ باہر نہ نکل سکے...
پھر سے لب کھولے اور بامشکل اتنا سا بول پائ.
مجھ سے بولا نہیں جا رہا ماما... آنسو پھر سے لڑی کی صورت میں بہنا شروع ہو گئے...
مرال میری بات سنو بیٹا... مرال مرے مرے قدم اٹھاتی زینے چڑھنے لگی...
ماما میں ابھی بات نہیں کرنا چاہتی...
مرال کی آواز بھیگی ہوئ تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم اس کے پیچھے گئ لیکن اس نے دروازہ بند کر لیا
.مرال میری جان میری بات تو سنو... مریم دروازہ بجاتی ہوئ بولی
....نور بھی وہیں آ گئ
.مرال بیٹا دروازہ تو کھولو نہ... نور اونچی آواز میں بولی
...دائم اور نوال خاموش منہ کھولے یہ سب دیکھ رہے تھے
...بھابھی یہ سب کیا ہو گیا... مریم روتی ہوئ نور کے ساتھ لگ گئ
...مریم تم فکر مت کرو میں بات کروں گی مرال سے
بھابھی وہ کچھ کر نہ لے خود کو مجھے اس کی خاموشی سے خوف آتا ہے...
کچھ نہیں کرے گی مرال بہت سمجھدار ہے تم فکر مت کرو چلو کمرے میں...
..ماما جائیں میں ٹھیک ہوں... مرال کی آواز ابھری
نور بےبسی سے بند دروازے کو تکنے لگی اور مریم کو لے کر چلی گئ...
مرال کے کرادر کی دھجیاں اڑائ گئیں تو وہ بھی ٹوٹ کر بکھر گئ اس کے ٹکڑے پتنگے کی مانند ہوا میں منتشر ہو گۓ...
...مرال بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھ گئ
..کیا تھا وہ سب... وہ ابھی تک سمجھ ہی نہ پائ
...سب کچھ اتنا اچانک ہوا کہ اسے سنبھلنے کا موقع ہی نہ مل سکا
میں ایسی نہیں ہوں میں نے سدیس کو نہیں بولا کہ میرے پیچھے آیا کریں میں بری لڑکی نہیں ہوں... مرال بولتی جا رہی تھی اور آنکھیں برستی جا رہیں تھیں گرم نمکین مادہ اس کے چہرے کو تر کر رہا تھا...
...مجھے تو کچھ کہنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا مامی نے
...کیا لکھا ہے میرے نصیب میں... وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتی ہوئ بولی
...آنسو ٹوٹ کر اس کے ہاتھ پر گرنے لگے
میں ایسا نہیں ہوں نہیں ہوں میں ایسی.. مرال نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا معلوم ہو رہا تھا نائلہ کی آواز ریکارڈ کر کے کسی نے چلا دی ہے..پلیز بس کر دیں نہیں ہوں میں ایسی میں کسی پر ڈورے نہیں ڈالتی ...پلیز مت کریں... مرال کے بال جوڑے سے باہر نکل رہے تھے ...چہرہ مرجھا گیا تھا

.....رو رو کر آنکھوں میں سوجن ہو گئ تھی

مرال کی آنکھیں سرخ ہو رہیں تھیں جیسی زخمی ہو گئیں ہوں... زخمی تو وہ ہوئ تھی اس کی روح پر زخم لگائے گئے تھے اور روح کی تکلیف جسمانی تکلیف سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جس پر کتنا ہی مرہم کیوں نہ لگایا جائے وہ بھر نہیں پاتی کہیں نہ کہیں نشان رہ ہی جاتا ہے اور یہی ....نشان اذیت کے لیے بہت ہوتا ہے

اللہ پاک میں نے تو کچھ نہیں کیا میں نے نہیں پھنسایا سدیس...مرال کے الفاظ دم توڑ گئے..

میں بےشرم نہیں ہوں الفاظ تھے یا کوڑے جو مرال کو خود پر برستے ...ہوئے محسوس ہو رہے تھے

پلیز چپ ہو جائیں... مرال چہرہ گھٹنوں پر رکھے سسک رہی تھی... ...لیکن یہ آواز اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی تھی

...نو پلیز بس کر دو میرے کان پھٹ جائیں گے.. نہیں ہوں میں بے حیا ...اتنے بہتان اتنے گھناؤنے الزام نہیں اللہ پاک پلیز انہیں چپ کروا دیں ...اف میرا سر پھٹ جائے گا... مرال کا سر درد پھر سے عود آیا ...کیسے جھٹکوں اس سب کو

...کوشش کے بعد بھی بار بار وہ سب دماغ میں آ رہا تھا

میں نہیں سوچنا چاہتی یہ سب لیکن میں کیسے اپنے دماغ کو رکوں مجھے سمجھ نہیں آ رہی مجھے تکلیف ہو رہی ہے پلیز مرال مت ...سوچو... وہ دونوں ہاتھوں سے سر تھامے بول رہی تھی

...کمرے میں نیم تاریکی تھی مدھم سی ایک لائٹ جل رہی تھی

...مرال نے اٹھ کر لائٹ بند کر دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

الجھن ہو رہی ہے مجھے ہر چیز سے میں کیا کروں پلیز بس کر دیں...
...مرال ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی
....بس ہو گئ ہے میری
...مرال کی آنکھوں میں جلن ہونے لگی تھی
...سوجن کے باعث آنکھیں کھلی رکھنا مشکل ہو رہا تھا
نور پھر سے دروازہ بجا رہی تھی لیکن مرال میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کسی کا سامنا اس کی غلطی بھی نہیں تھی لیکن پھر سے اسے سب کی نظروں میں گرا دیا...
کسی پر بھتان لگانا گناہ ہے اور اس صورت میں اگر وہ بھتان غلط ہے جانتے بوجھتے ہوئے ایسا کرنا...
...مرال نے سر ماربل کے چکنے فرش پر رکھا اور آنکھیں بند کر لیں

جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی(الزام لگایا یا تہمت, یا جھوٹی بات منسوب کی) جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں,تو اسے اللہ(الزام لگانے والے, تہمت لگانے والے, جھوٹی بات منسوب کرنے والے)
دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا(وہ آخرت میں اسی کا مستحق رہے گا) یہاں تک کہ اگر وہ اپنی اس حرکت سے(دنیا میں) باز آ جائے (رک جائے, توبہ کر لے تو پھر نجات ممکن ہے)
(مفہوم فرمان رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم)
(سنن ابی داود 3597, صحیح الجامع 6196)
بھتان یا الزام کسی بھی نوعیت کا ہو سکتا ہے زیادہ تر یہ چیز گھریلو معملات میں دیکھی گئ ہے جس طرح نائلہ کبھی ایمان پر تو کبھی فاطمہ پر الزام لگاتی ایسی بات جس بات کی کوئ حقیقت نہ ہوتی کسی بھی قسم کی جھوٹی بات کہنا اسی زمرے میں آتا ہے....
جس طرح نائلہ نے ایک بار کہا تھا کہ میں نے فاطمہ کو بولا تھا کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدیس کو کھانا کھلا دو لیکن اس نے نہیں کھایا حالانکہ اس نے فاطمہ کو نہیں بولا تھا اور مجیب کو جھوٹی بات بنا کر سنائ...
جھوٹ بولنا یا جھوٹی بات منسوب کرنا اسی میں آتا ہے جو ہمارے گھر کی خواتین کثرت سے کرتیں ہیں...خدارا صحیح غلط کو پہچانیں اور خود کو عذاب کا مستحق نہ بنائیں اللہ ہم سب کو نیک ہدایت دے... آمین...
****

آفاق نے کمرے میں قدم رکھا تو مریم رو رہی تھی...
مریم سنبھالو خود کو ایسے رونے سے مسئلے حل نہیں ہو جائیں گے...
آفاق اسی وجہ سے میرا دل نہیں مان رہا تھا..
تو پھر تم اب کیوں رضامند ہوئ...آفاق الجھتا ہوا بولا.
ماتھے پر شکنیں تھیں...
اس لیے تاکہ میری بیٹی سر اٹھا کر جی سکے اگر نائلہ معافی نہ مانگتی تو میری بیٹی پر ہی سب نے طعنے کسنے تھے مجھے بتائیں جب منگنی ٹوٹنے کی ایسی وجہ ہو پھر اس کے بعد کون رشتہ کرتا وہ تو بنا قصور کیے ہی قصوروار بن جاتی اور پھر ایسی ماں کی بیٹی کا رشتہ کون لیتا جو گھر سے بھاگی ہو چاہے میری بیٹی کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو سب اسے میری بیٹی کے حوالے سے دیکھیں گے...
اب نائلہ نے معافی مانگی ہے تو دوبارہ مرال کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے سوچے گی اور کوئ بھی میری بیٹی پر اس طرح کے الزام نہیں لگائے گا... مریم تحمل سے بولی.
ہاں کہ تو تم ٹھیک رہی ہو منگنی ٹوٹے یا شادی قصوروار ہمیشہ عورت کو ہی ٹھرایا جاتا یہی کہا جاتا کہ عورت نباہ نہ کر سکی کبھی کوئ مرد سے بھی تو پوچھے تم کیوں نباہ نہ کر سکے...
ایسا ہی ہے آفاق اسی لیے میں مرال کو ایسے طنز سے محفوظ رکھنا چاہتی تھی جس طرح میں نے ساری زندگی سب کی سنی میں نہیں چاہتی تھی کہ وہ بھی سنے اور وہ بھی اس صورت میں جب وہ بےقصور ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آفاق میں نے سدیس کی آنکھوں میں مرال کو کھونے کا ڈر اس کی محبت دیکھی ہے جس طرح آج وہ مرال کی ڈھال بنا آگے بھی وہی مرال کی حفاظت کرے گا...

اللہ ہماری بیٹی کے نصیب اچھے کرے...

آمین... مریم نم آنکھوں سے دیکھتی ہوئ بولی. اب جا کر منہ دھو لو دیکھو کیا حال بنا لیا ہے.. مریم سر ہلاتی واش روم چلی گئ...

آفاق خود بھی پریشان تھا سب کچھ دماغ میں گڈ مڈ ہو رہا تھا لیکن وہ مریم کی طرح آنسو بہانے نہیں بیٹھ سکتا تھا وہ مرد تھا اسے سنبھالنا تھا سب کو...

****

مرال آپ ٹھیک ہو... مرال ناشتہ کر رہی تھی جب مریم نے اسے مخاطب کیا...

جی ماما... مرال نظریں ملانے سے گریز برت رہی تھی...

آج چھٹی کر لو بیٹا... مریم اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی.

نہیں ماما آپ فکر مت کریں آئم اووکے... مرال آہستگی سے بولی.

مرال کی آنکھیں ابھی تک سوجھن کا شکار تھیں...

پاپا کہاں ہیں...

واک پر گئے ہیں بس آتے ہوں گے...

مرال سر ہلاتی کھانے لگی...

مرال کالج سے آ کر مجھ سے بات کرنا...

کیا بات ماما...

بیٹا آپ شئیر کیوں نہیں کرتی کچھ... مریم کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں.

ماما کچھ ہے ہی نہیں شئیر کرنے کو...

مرال اس وقت پرسکون دکھائ دے رہی تھی لیکن جو طوفان اس کے اندر تھا اسے کوئ بھی نہیں دیکھ سکتا تھا جو تباہی اس کے اندر تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب انجان تھے شاید اسے چھپانا آتا تھا اس کے اندر کیا چل رہا ہے وہ کسی پر ظاہر نہ ہونے دیتی...
لیکن پھر بھی کچھ تو کہنا چاہتیں ہوں گیں.. کل... کے متعلق...مریم رک رک کر بولی.
نہیں ماما بھول جائیں میں بھی بھول گئی ہوں...
کیسی ہے میری ڈول... آفاق اس کے سر پر بوسہ دیتا ہوا بولا.
بلکل فٹ چلیں اب ورنہ میں لیٹ ہو جاؤں گی... مرال کھڑی ہو کر با مشکل مسکرا کر بولی.
پاپا سے جھوٹ نہیں بولنا ڈول.. آفاق اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتا ہوا بولا..
اووکے پاپا... کہ کر مرال اس کے سینے سے لگ گئ....
مریم کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں...
آفاق خفگی سے اسے دیکھتا نفی میں سر ہلانے لگا..
آ جائیں ڈول... آفاق چابی اٹھاتا ہوا بولا.
مرال سر جھکائے اس کے پیچھے چل دی...
مرال گم سم سی بیٹھی تھی نظریں اس کی بورڈ پر تھیں لیکن دماغ میں وہی باتیں,سوچیں تھیں کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہیں تھیں...
مرال آپ بتائیں...
ناٹ اگین سر... مرال بڑبڑاتی ہوئ کھڑی ہو گئ....
کیا سر... مرال بجھی بجھی سی بولی.
آپ ٹھیک ہیں... سر تشویش سے بولے.
جی کیوں...
نہیں وہ دراصل کچھ نہیں...
مرال کی آنکھوں کی سوجن سب کو تشویش میں مبتلا کر رہی تھی...
آپ کو نہیں پتہ میں نے کیا سوال کیا ہے ابھی دو منٹ پہلے...
نو سر... مرال بےدلی سے بولی چہرہ پر کوئ بھی تاثر نہیں تھا..
کہاں گم تھیں آپ ہمم...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پتہ نہیں سر
...یہاں کلاس ہو رہی ہے مذاق نہیں
..ٹھیک ہے سر کیا سزا دینا چاہتے ہیں... وہ سنجیدگی سے بولی
اتنی بےعزتی ہو چکی تھی کہ مرال کو اب فرق نہیں پڑ رہا تھا یا شاید
...وہ رونے کا بہانہ چاہتی تھی
سر کو شاید اس کی حالت کا انداز ہو گیا تھا... بیٹھ جائیں بٹ نیکسٹ ٹائم
...بی کئیر فل
..مرال اثبات میں سر ہلاتی بیٹھ گئ
یار آج اس کھڑوس نے اتنی نرمی سے کیسے بات کر لی...زوہا مرال
..کے کان میں بولنے لگی
.مجھے کیا پتہ... مرال نے کوئ اثر نہ لیا
...جیسے ہی سر کلاس سے نکلے زوہا شروع ہو گئ
.آ گیا تمہارا کزن سب بتاؤ مجھے... وہ پرجوش سی بولی
...اور پہلے یہ بتاؤ تمہیں ہوا کیا ہے
.کیا ہوا ہے.. مرال باہر دیکھتی ہوئ بولی
شکل دیکھو ذرا اپنی ایسی مری ہوئ بنا رکھی ہے جیسے جان ہی نہ ہو
..اندر
رات لیٹ ہو گۓ سو نہیں سکی تھک گئ ہوں...مرال تھکے تھکے انداز
..میں بولی
...اچھا یہ بتاؤ ڈنر پر آؤ گی
..مشکل ہے
کیا ہے یار تم اتنی بور بن جاتی ہو تم نے آنا ہے بس فائنل ہے تم ہی
میری فرینڈ ہو جانتی ہو نہ اس لیے چپ چاپ آ جانا ورنہ کسی اور کو
.ڈھونڈ لینا....وہ دھمکاتی ہوئ بولی
..مرال تلخی سے مسکرا دی
****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایکسکیوز می... ماہم نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہی تھا کہ اس کے کان میں کسی کی آواز ٹکرائ..

ماہم کے لب مسکرانے لگے کیونکہ وہ اس آواز کو پہنچانتی تھی..

جی... ماہم چہرہ موڑ کر اسے دیکھنے لگی...

یہ آپ کا ٹیسٹ سر نے دیا تھا... وہ مسکرا کر اسے ٹیسٹ تھماتا ہوا بولا جس کا مطلب تھا...

ماہم کا دل باغ باغ ہو گیا...

تھینک یو... آنکھیں جھپکاتی ہوئ زینے چڑھنے لگی..

اوپر جا کر جلدی سے ٹیسٹ کھول کر دیکھا تو نیچے نمبر لکھا تھا...

ماہم کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی...

یہ دیکھو تمہیں میں نے کہا تھا نہ... ماہم اپنی دوست کو دکھاتی ہوئ بولی.

واہ ماہم تم تو بہت لکی ہو..

بلکل... ماہم اتراتی ہوئ بولی.

بس بس اب دے دو یاد مت کر لینا.. ماہم منہ بناتی ہوئ بولی.

اچھا جی... کہ کر اس نے بک پر نظریں جما لیں..

****

سدیس غصے میں آؤٹ ہوا پڑا تھا... رات تو جیسے تیسے اس نے گزار لی لیکن اگلے دن ایک ہنگامہ برپا کر دیا...

وہ کمرے میں موجود ایک ایک چیز کو اٹھا کر پھینک رہا تھا...

نائلہ اور مجیب آوازیں سنتے ہوئے آئے..

سدیس کیا ہوا... مجیب حیرت و پریشانی کے ملے جلے تاثرات سے اسے دیکھ رہا تھا..

سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے... وہ نائلہ کو دیکھتا ہوا دھاڑا...

اب میں نے کیا کر دیا...

نائلہ نرمی سے بولی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر دیا سب آپ ہی کی وجہ سے ہوا ہے آپ کے باعث میں کسی سے نظریں ملانے کے قابل نہیں رہا مرال کا بھروسہ ٹوٹ گیا جو مان تھا وہ توڑ دیا آپ نے مجھے بتائیں اب وہ مجھ پر بھروسہ کریں گے... وہ درشتی سے بولا..

...سدیس کی آنکھیں شعلے اگل رہیں تھیں

...نائلہ دو قدم پیچھے ہٹ گی

...سدیس ریلیکس رہو.. مجیب آگے آیا

کیسے ریلیکس رہوں پوچھیں ان سے اب خوش ہیں یہ کیونکہ یہی تو ان کا مشغلہ ہے دوسروں کو تکلیف دے کر خوش ہونا اب سکون مل گیا ہے آپ کو... وہ مجیب سے نائلہ کو دیکھتا ہوا بولا.

....نائلہ لب کاٹتی اِدھر اُدھر دیکھنے لگی

...سدیس نے دروازے پر مکہ مارا

..نائلہ نے آنکھیں بند کر لیں

سدیس میری بات سنو چلو شاباش... مجیب اس کا کندھا تھپتھپاتا ہوا بولا. یار وہ مجھ سے بات نہیں کرے گی اب کبھی نہیں کرے گی... وہ دیوانہ وار بول رہا تھا....

....قاتل ہیں آپ میری خوشیوں کی سمجھیں آپ

وہ حلق کے بل چلایا.

...نائلہ جہاں تھی وہی کھڑی رہی

سدیس کو غصے میں دیکھا تھا لیکن اس طرح طیش میں وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی...

چلی جائیں میری نظروں سے دور... وہ نائلہ کو دیکھتا ہوا بولا

...نائلہ بت بنی اسے دیکھنے لگی

سمجھ نہیں آ رہا آپ کو نہیں دیکھنا چاہتا آپ کی شکل میں... سدیس پھر سے چلایا..

...نائلہ تم کمرے میں جاؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نائلہ کے پیچھے کھڑا عمیر افسوس سے انہیں دیکھ رہا تھا
...نائلہ آنسو صاف کرتی چلی گئ
تم فکر نہیں کرو میں بات کروں گا مریم سے... مجیب اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا.
پاپا کچھ بھی کہنے سے بھروسہ واپس نہیں آئے گا جانتے ہیں میں نے کتنا کہا تھا مرال کو اس نے میری باتوں پر یقین کر کے ہاں بولی تھی ...اور ماما نے اس کے تمام خدشے سچ ثابت کر دئیے
اعتبار شیشے کی مانند ہوتا ہے جو ایک بار ٹوٹ جائے تو پھر جڑتا نہیں اور اگر اسے جوڑ بھی دیا جائے تو وہ نشان کبھی نہیں جاتا کسی چیز سے نہیں جاتا کتنا ہی سرتوڑ زور کیوں نہ لگا لیں کچھ بھی کرلیں وہ ...پہلے کی طرح کبھی نہیں ہو گا.. وہ نفی میں سر ہلاتا بول رہا تھا
ٹھیک کہ رہے ہو میں تو خود شرمسار ہوں نائلہ کے باعث اللہ جانتا ہے ساری عمر گزر گئ لیکن اس عورت کو عقل نہ آ سکی... مجیب جھنجھلاتا ہوا بولا.
...میں تو خود مریم سے نظریں نہیں ملا پار رہا تھا
...سدیس خاموش ٹوٹے بکھرے کانچ کو دیکھ رہا تھا
مختلف ٹکروں میں سدیس کی شکل نظر آ رہی تھی مرال کے دل کے بھی ایسے ہی ٹکرے ہوئے ہوں گی نا جانے کس جرم کی سزا اسے دیتے ...ہیں سب... وہ اکتا کر بولا, کھڑا ہوا اور باہر قدم بڑھانے لگا
...کہاں جا رہے ہو.. مجیب نے اسے چابیاں اٹھاتے دیکھ کر استفسار کیا
سکون کی تلاش میں جا رہا ہوں جو اس گھر میں حرام ہے...وہ تلخی ...سے مسکراتا باہر نکل گیا
....مجھے افسوس سے دیکھنے لگا
****
ڈرائیور کہاں ہے... ڈاکٹر زید سونیا کو دیکھتے ہوئے استفسار کرنے ...لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرائیور کو میں نے کسی کام سے بھیج دیا ہے... سونیا اس کے ساتھ چلتی ہوئ بولی.

چلیں اچھا کیا آپ نے... وہ نرمی سے مسکراتے ہوئے بولے.

آئیں چل کر لنچ کرتے ہیں... ڈاکٹر زید ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا.

ڈاکٹر زید آڈر دے رہے تھے اور سونیا انہیں دیکھ رہی تھی...

ڈاکٹر زید کے آنے سے سونیا کی زندگی یکسر بدل گئ تھی وہ کئیرنگ تھے اور سونیا کے لیے اتنا ہی بہت تھا کہ وہ اسے توجہ دیتے اور اہمیت بھی...

ایسے کیا دیکھ رہیں ہیں... وہ گلاسز اوپر کرتے ہوئے بولے.

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی... سونیا جھنپ گئ.

یہ بتائیں حسن کو شک تو نہیں ہوا.. وہ محتاط انداز میں بول رہے تھے نظریں آس پاس رکھے ہوئے تھے..

نہیں اس کو اپنی گرل فرینڈز سے فرصت ملے تو میرا خیال آئے... سونیا تلخی سے مسکرائ..

ایک حساب سے آپ بھی تو وہی کر رہیں ہیں.. وہ سنجیدگی سے بولے.

اسی نے مجھے مجبور کیا ہے اس پوائنٹ پر لے آیا ہے کہ مجھے کسی سہارے کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی...

برا مت منائیے گا میں تھوڑا صاف گو ہوں... وہ معذرت کرتے ہوئے بولے.

نہیں آپ نے کوئ غلط بات نہیں کی.. سونیا مسکراتی ہوئ بولی.

ویسے اگر آپ کے ساتھ چھٹیوں پر جایا جائے تو خاصا خوبصورت سفر ہو گا...وہ ٹیبل پر کہنیاں رکھ کر آگے ہو کر بولے..

سونیا نے مسکراتے ہوئے چہرہ جھکا لیا..

سونیا نے لب کھولے ہی تھے کہ ویٹر آ گیا تو پھو سے بند کر لیے...

****

پاپا مجھے لگا تھا اتنے تماشے کے بعد وہ لوگ رشتہ توڑ دیں گے لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پھر بھی وہ مان گ ئے....ماہم حسن کے سامنے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی
..میری جان چپ ہو جاؤ... حسن اس کا سر کندھے پر لگاتا ہوا بولا
پاپا میں کچھ نہیں جانتی مجھے سدیس چائیے جیسے مرضی لا کر دیں
...مجھے
حسن کی پیشانی پر لکریں تھیں دو انگلیوں سے پیشانی مسلتا سوچنے
...لگا
پاپا آپ نے بولا تھا مجھے ہر چیز لا کر دیں گے میری ہر خواہش پوری
کریں گے اب یہ جو میری زندگی کی سب سے اہم چیز ہے میں کیسے
...دستبردار ہو جاؤں
ٹھیک ہے میری جان آپ کو سدیس سے شادی کرنی ہے نہ ہو جائے گی
فکر مت کریں میں سدیس کو ٹریپ کرنے کی کوشش کرتا ہوں تاکہ وہ
...میری بات مان لے
.حسن اسے دیکھتا ہوا بولا
....پکا
..جی جی پکا... ماہم حسن سے لپٹ گئ
...یو آر دی بیسٹ پاپا
بس آپ ایسے ہی مسکراتی رہا کرو روتی ہوئ اچھی نہیں لگتی... حسن
.اس کا چہرہ صاف کرتا ہوا بولا
...اووکے پاپا اب مجھے نیند آ رہی ہے میں سونے چلی
..اور کالج... حسن ٹائم دیکھتا ہوا بولا
پاپا اتنے ڈرامے کے بعد ایک چھٹی تو بنتی ہے.وہ آنکھ مارتی ہوئ چلی
...گئ
...حسن مسکرانے لگا
مرال کے ساتھ کیا ہوا اس پر کیا گزری اسے اس بات سے فرق نہیں پڑ
رہا تھا اگر فرق پڑتا تھا تو ماہم کی خوشی سے اور اب اسے سدیس کو
...منانا تھا کسی بھی طرح سے... حسن سوچنے لگا کہ ایسا کیا کیا جائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سونیا افسوس سے انہیں دیکھ رہی تھی
جب سے وہ ڈاکٹر زید سے بات کر رہی تھی بدلتی جا رہی تھی وہ بہتر
...بھی ہوتی جا رہی تھی اور اس کی سوچ بھی بدلتی جا رہی تھی
...سونیا کو مرال کے لیے دکھ ہو رہا تھا جس کے ساتھ برا ہو رہا تھا
وہ زینے چڑھتی ماہم کے کمرے میں آ گئ کیونکہ حسن سے تو وہ بات کر نہیں سکتی تھی کہ وہ ایک لفظ بھی سننا گوارا نہیں کرتا تھا اور پھر
...کہاں اس کی تصحیح کرنا جان سے مار دیتا شاید
.جی ماما... ماہم سر اٹھاتی ہوئ بولی
...بیٹا آپ سے بات کرنی تھی
...جی بولیں... وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ
ماہم میں آپ کی ماما ہوں آپ کو صحیح گائیڈ کروں گی آپ میری بات
...مانیں گیں نہ
آپ بتائیں تو پھر ہی پتہ چلے گا ویسے مان لوں گی... ماہم نے سئیرئس
.نہ لیا
بیٹا آپ سدیس سے شادی کی ضد چھوڑ دو.. ماہم کو لگا سونیا اپنے
..حواسوں میں نہیں ہے.. وہ منہ کھولے سونیا کو دیکھنے لگی
..ماما آپ کو معلوم ہے کیا بول رہیں ہیں
...جی مجھے معلوم ہے
میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی اور آپ بھی اپنے دماغ سے یہ بات نکال
..دیں مجھے سدیس چاہیے تو مطلب چاہیے
بیٹا وہ ایک جیتا جاگتا انسان ہے کوئ کھلونا نہیں جو ہم آپ کو لا دیں وہ
مرال کے نصیب میں ہے اس طرح زبردستی آپ اسے اپنے نصیب میں
.نہیں لکھ سکتیں یہ غلط ہے بیٹا... سونیا نرمی سے سمجھانے لگی
اووہ پلیز ماما کچھ غلط ولط نہیں ہوتا اور آپ کہاں سے اس طرح کی
باتیں کرنے لگ گئیں پہلے تو کبھی صحیح غلط کا خیال نہیں آیا آپ کو
...ویسے بھی پیار اور جنگ میں سب جائز ہے آپ نے بھی سنا ہو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ماہم میری بات سمجھو بیٹا اس طرح کسی کی خوشیاں چھیننا
ماما پلیز مجھے لیکچر نہیں سننا... ماہم نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے باز کیا..
...سونیا بےچارگی سے اسے دیکھنے لگی
ماہم کوئ ہاتھ سے تو چھین کر لے جا سکتا ہے بیٹا لیکن نصیب سے نہیں....
جس کو جو ملنا ہے وہ لکھا جا چکا ہے اس سب میں صرف ہمارا ہی خسارہ ہے ہر لحاظ سے دنیاوی بھی اور اخروی بھی...
ماما مجھے سونا ہے خدا کے واسطے یہ فلاسفیاں کسی اور کو جا کر سنائیں... ماہم تکیے پر سر رکھتی ہوئ بولی..
سونیا دکھ سے اسے دیکھنے لگی..
اس کی کوئ اہمیت ہی نہیں تھی تو پھر اس کی بات کو کس نے اہمیت دینی تھی...

****

مرال اور سدیس کی منگنی کر دی گئ فنکشن بڑا تھا بہت سے لوگ آئے اور ہمیشہ کی طرح وہی طنز کا سلسلہ جاری رہا لیکن مریم اور مرال نے آج اپنے کان بند کر رکھے تھے...
مرال بے جان گڑیا کی مانند لگ رہی تھی جسے جہاں کہتے وہ چل پڑتی کسی سے بات نہیں کر رہی تھی کوئ کچھ پوچھتا تو جواب دے دیتی....
نائلہ نے سچ میں ٹیپ ہی لگا لی تھی پورے فنکشن میں اس نے کوئ ایسی بات نہ کی جس سے کسی کا بھی موڈ خراب ہوتا لیکن جب پہلے ہی صحیح نہ ہو تو پھر کیا خراب ہونا...
مرال خالی خالی نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی...
سدیس نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن مرال نے اپنے لب نہ کھولے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ افسردگی سے سر جھکا گیا
****
...پاپا مجھے کالج لے جائیں
..مرال تیار ہو کر نیچے آئ
گھر کا ماحول بھی کچھ عجیب سا تھا نوال اور دائم کی لڑائیاں بھی ختم ہو گئیں تھیں..
.جی میرا بیٹا چلو... آفاق کھڑا ہوتا ہوا بولا
.مرال آپ بولتی کیوں نہیں ہو... آفاق نرمی سے بولا
...بس ایسے ہی
...لیکن کیوں
جب دل کرتا ہے تب بولتی ہوں اگر میں ٹھیک نہ ہوتی تو ڈنر پر جاتی کیا.. وہ جبراً مسکراتی ہوئ بولی
.پکا... آفاق اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
.جی پاپا پکا... مرال اسے دیکھتی ہولی بولی
چلیں پھر جب آپ فری ہو جائیں تو مجھے کال کر دینا میں لینے آ جاؤں گا... آفاق گاڑی کالج کے باہر روکتے ہوئے بولا.
..ٹھیک ہے پاپا... کہ کر مرال اتر گئ
مرال کے چہرے سے کوئ نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ کیا محسوس کر رہی ہے اسے اداکاری آ گئ تھی اپنا دکھ چھپانا سیکھ لیا تھا اور اب وہ خود کو چھپا کر رکھتی کسی کے سامنے ظاہر نہ کرتی...
مرال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی چل رہی تھی.. گیٹ پار کر کے مڑی ہی تھی کہ سامنے وہی کھڑوس سر آ گۓ...
وہ چند لمحے مبہوت ذدہ سے مرال کو دیکھتے رہے جو ہلکی پھلکی تیاری سے بھی دل میں اتر رہی تھی...
...السلام علیکم سر... مرال نے بادل نخواستہ سلام کیا
...وعلیکم السلام... وہ مرال کا تفصیل سے جائزہ لے رہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال نے جانے کے لیے قدم اٹھایا ہی تھا کہ سر کی آواز پر وہی تھم گئ...

...مجھے ایک بات تو بتائیں

.جی سر... مرال معصومیت سے بولی

آپ کلاس میں توجہ نہیں دیتی اکثر لیکچر یاد نہیں ہوتا لیٹ بھی ہوتیں ہیں پھر فرسٹ ائیر میں ٹاپ کیسے کر لیا... وہ نرمی سے استفسار کرنے لگے...

سر آپ کی نظر میں, میں کیا ہوں مجھے فرق نہیں پڑتا میں جو ہوں وہ ہوں میں جانتی ہوں مجھے کسی کے سامنے ثابت کرنے کی ضرورت نہیں...

...مرال کی صاف گوئ انہیں پسند آئ

...خیریت ہے آپ کو

.جی کیوں سر... مرال انہیں دیکھتی ہوئ بولی

...آپ شاید چپ چپ سی ہیں

...بلاشبہ سر کا تجزیہ درست تھا

سوری سر مجھے نہیں لگتا اس بات کا سٹڈی سے کوئ تعلق ہے... مرال رکھائ سے بولی.

...سٹڈی سے تو تعلق نہیں ہے لیکن

لیکن میرا آپ سے صرف سٹڈی کے باعث تعلق ہے... ان کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی مرال بول پڑی.

...اچھا چلیں جب آپ سٹریٹ فارورڈ ہیں تو پھر میں بھی مدعے پر آتا ہوں

..میں آپ کو پسند کرتا ہوں... مرال اتنی صاف گوئ پر ششدہ رہ گئ

...آپ میرے ٹیچر ہیں

...پسند پر کسی کا اختیار نہیں

...آپ کو یہ زیب نہیں دیتا

.میں نے اپنی مرضی سے ایسا نہیں کیا... وہ ترکی بہ ترکی بولے

اچھا تو اسی لیے آپ مجھے ہمیشہ ڈانٹتے رہتے تھے.. مرال یاد کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئ بولی
..وہ ہنسنے لگے
میں تو ایسا اسی لیے کرتا تھا تاکہ آپ کو شک نہ ہو جائے اگر میں آپ
..کو نرمی سے ڈیل کرتا
.تو پھر اب کیوں کہا.. مرال خفگی سے بولی
دل نے کہا تو کہ دیا... وہ دلچسپی سے مرال کے چہرے کے اتار چڑھاؤ
...دیکھ رہے تھے
خیر مجھے فرق نہیں پڑتا آپ کیا سوچتے ہیں کیونکہ میں انگیجیڈ ہوں...
مرال اپنا بائیں ہاتھ ان کے سامنے کرتی ہوئ بولی جس میں ایک نفیس
سی گولڈ کی رنگ جگمگا رہی تھی مرال کے ہاتھ میں آنے کے بعد اس
...کی خوبصورتی میں اضافہ ہو گیا تھا
...ان کا چہرہ مرجھا گیا
..کوئ صورت نہیں نکل سکتی
..مرال نے دو قدم اٹھائے ہی تھے کہ سر کی آواز سنائ دی
کیا مطلب ہے آپ کا... وہ آنکھیں پوری کھولے چہرہ موڑ کر انہیں
..دیکھنے لگی
...نہیں میرا مطلب اگر میں بات کروں آپ کے گھر والوں سے
یہ دیکھیں میرے ہاتھ جوڑے ہیں آپ کے سامنے اس طرح کی کوئ
.حماقت مت کیجیے گا... بولتے بولتے مرال کی آنکھیں بھر آئیں
مرال انہیں دیکھے بغیر دائیں جانب سے نکل کر واش روم کی جانب
...چلی گئ
...وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو جائے
...متواتر آنسو اس کے گلابی رخسار کو بھگو رہے تھے
کتنے موتی ٹوٹ کر بےمول ہوئے مرال نہیں جانتی تھی کتنے لمحے بیت
...گئے مرال نے حساب نہ رکھا
...پھر اچانک گھڑی پر نظر پڑی تو چہرہ صاف کرتی باہر نکل آئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آئینے کے سامنے آئ تو آنکھیں سرخ انگارہ بنی ہوئیں تھیں
...ٹونٹنی چلا کر ہاتھ آگے کیا تو پانی اس کے ہاتھ سے نکلتا جا رہا تھا
...مرال بےبسی سے دیکھنے لگی
پانی کے چھینٹے منہ پر مار کر وہ باہر نکل آئ.. جیسے تیسے وہاں
....وقت گزار کر وہ گھر آ گئ
ماما میں تھک گئ ہوں نیند آئ ہے مجھے... مریم نے بولنے کے لیے لب
...کھولے ہی تھے کہ مرال کہ کر زینے چڑھنے لگی
...مریم افسردگی سے اسے دیکھنے لگی
...مرال نے دروازہ لاک کیا اور کھڑکی میں آ کر کھڑی ہو گئ
...آنسو پھر سے چھلک پڑے
مون تم جانتے ہو نہ میں ڈنر پر کیوں گئ تھی تاکہ سب گھر والوں کو
لگے کہ میں ٹھیک ہوں لیکن تمہیں تو پتہ ہے نہ میں ٹھیک نہیں ہوں..
...مرال نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی
مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ ہو کیا رہا ہے...وہ بےبسی سے آفتاب کو
....گھوری ہوئ بولی
...یار یہ سر کا درد کیوں بار بار عود آتا ہے
...مرال انگلیوں سے سر دباتی ہوئ بولی
..فون رنگ کر رہا تھا
.سدیس میں بات نہیں کرنا چاہتی...مرال باہر دیکھتی ہوئ بولی
....موبائل پھر سے رنگ کرنے لگا
...اس دن کے بعد سے مرال نے دوبارہ سدیس سے بات نہیں کی
...نا چاہتے ہوئے بھی مرال نے اٹینڈ کر لی
...ناراض ہو
...نہیں
...پھر کیوں بات نہیں کرتی
...بڑی ماما کہتی تھی کہ منگنی کے بعد بات نہیں کرنی چائیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تو ہم پہلے بھی تو کرتے تھے
.پہلے ہم دوست تھے... اب نہیں.... مرال نے زور دے کر کہا
...تو کیا فرق پڑتا ہے
فرق پڑتا ہے تم بھی جانتے ہو دوستوں کے بیچ ایسی کوئ بات نہیں ہوتی گناہ والی...مرال بےجھجھک بولی..
.تم بڑی ماما کی بہت مانتی ہوں... سدیس نے موضوع بدلا
ہاں کیونکہ وہ مجھے ہمیشہ کچھ نہ کچھ بتاتی رہتی ہیں پھر عمل کرنے کی بھی تلقین کرتی ہیں...
...کچھ پل کے لیے ہی سہی مرال سب کچھ بھول گئ تھی
...لیکن تم تو عمل نہیں کرتی... سدیس کی آنکھوں میں شرارت تھی
..مطلب... مرال کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
...مطلب یہ کہ موٹی تو تم ویسی ہی ہو
میں موٹی نہیں ہوں سمجھے صحت مند ہوں... مرال سمجھداری سے بولی.
..تم ڈائٹنگ کیا کرو
.کیوں بھئ میں کیوں خود کو سزا دوں... مرال بگڑی
...ہاں نہ مجھے سمارٹ سی وائف چاہیے
...تو پھر کوئ سمارٹ سی ڈھونڈو
...نہیں چاہیے تو تم ہی
تو پھر گزارا کرو... مرال تپ کر بولی
...سدیس قہقہے لگانے لگا
..مرال فون کو گھورنے لگی
...لیکن تم کیوٹ بھی ہو
.اب مکھن مت لگاؤ.. مرال منہ بناتی ہوئ بولی
پھر فائزہ بیوٹی کریم لگاؤں کیا... سدیس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم کتنا فضول بولتے ہو نہ
...تم پر ہی گیا ہوں موٹو
...سدیس تم میرے ہاتھوں قتل ہو جاؤ گے... مرال دانت پیستی ہوئ بولی
آہاں پھر کل صبح نیوز آئے گی موٹی کہنے پر ہونے کا شوہر کا قتل کر
...دیا ایک لڑکی نے
...سدیس کیا کھاتے ہو تم
..تمہارا دماغ... وہ محظوظ ہو رہا تھا
...دفعہ ہو جاؤ پھر میں سونے لگی ہوں
....کہ کر مرال نے فون بند کر دیا اور گھورنے لگی.. بدتمیز
سدیس مسکرا رہا تھا چلو کسی بہانے تو تمہارا موڈ ٹھیک ہوا موٹو... وہ
.موبائل کو دیکھتا ہوا بولا
...مرال فون بیڈ پر رکھتی چینج کرنے چلی گئ
...اچھا... نوال کہ کر اپنے ناخن دیکھنے لگی**********
..دائم پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا
...نوال تمہارے اندر کسی اور کی روح تو نہیں آ گئ
...نوال نے اسے گھوری سے نوازا
...تم بلکل پاگل ہو دائم
...کیوں
مرال اب کمرے سے باہر ہی نہیں نکلتی پہلے تم سے لڑائ کرتی تھی وہ
چپ کرواتیں تھیں اب کون کروائے گا میں تو بور ہو جاتی ہوں دل ہی
نہیں لگ رہا گھر میں اور پتہ نہیں نائلہ آنٹی نے اس طرح لڑائ کیوں
..کی.... وہ الجھتی ہوئ بولی
ہاں کہ تو تم بلکل ٹھیک رہی ہو بھوتنی پتہ نہیں سب مرال آپی کے ساتھ
...ایسے کیوں کرتے ہیں
..نوال دائم کو گھورنے لگی
تمہیں عزت راس نہیں آتی دو اِدھر میرا ٹیب.. نوال اس کے ہاتھ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جھپٹتی ہوئ بولی
.آ گئ نہ اپنے اصل روپ میں... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
...نوال دانت پیستی اسے دیکھنے لگی
...بھاڑ میں جاؤ تم نمونے کہیں کے... نوال جل بھن کر چلی گئ
...اپنے پیچھے اسے دائم کے قہقے سنائ دئیے
ایسے سوال جواب سب بچوں کے دماغ میں تھے لیکن کوئ بھی انہیں
....جواب نہ دیتا الٹا ڈپٹ کر چپ کروا دیتا
****
...فاطمہ مشائن کو گود میں لیے پیار کر رہی تھی
...ماما محبت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہیں تھیں
...مجھے لگتا ہے تم سب سے زیادہ مشائن کو ہی پیار کرتی ہو
ارے نہیں ماما مجھے تو سدیس اور عمیر سے بھی اتنی ہی محبت ہے
جتنی اس چھوٹو سے ہے... فاطمہ تین سالہ مشائن کی ناک دباتی ہوئ
..بولی
.پھوپھو... وہ منہ بناتی بولی
ہاں ظاہر ہے بھئ اپنی اولاد نہیں ہے تو پھر دوسروں کے بچوں کو ہی
پیار کرنا... نائلہ لوازمات کی ٹرے وسط میں پڑے میز پر رکھتی ہوئ
..بولی
...فاطمہ کے چہرے پر دکھ کی لہر دوڑ گئ
...ویسے فاطمہ ایک بات تو بتاؤ
...جی بھابھی... فاطمہ دکھ چھپاتی ہوئ بولی البتہ چہرے اتر گیا تھا
تمہارے شوہر نے کبھی دوسری شادی کا نہیں سوچا آخر اتنے سال ہو
...گئے شادی کو اور کوئ اولاد ہی نہیں ہے
...فاطمہ اور ماما حیرت سے اسے دیکھنے لگیں
..نہیں بھابھی وہ ایسا کیوں سوچیں گے... فاطمہ بامشکل بول پائ
ظاہر ہے ہر انسان کو اولاد کی چاہ ہوتی ہے پھر جو تمہاری جیسی اووہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا مطلب جو عورتیں بانجھ ہوں ان کے نصیب میں تو سوتن کا ساتھ لکھا ہی ہوتا... نائلہ بظاہر دکھی ہو کر بولی چہرے پر معصومیت طاری کرتی...

...نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ بہت اچھے ہیں
ہاں سارے اچھے ہی ہوتے ہیں تم ذرا نظر رکھا کرو اس پر میں تو کہتی ہو کسی کو پیچھے لگوا دو کیا معلوم کسی کے ساتھ چکر چل رہا ہو...
...نائلہ راز داری سے بولی
نائلہ تم کیوں اسے شوہر کے خلاف بھڑکا رہی ہو... ماما غصے سے بولیں..
ارے نہیں میں تو اسے چوکنا کر رہی ہوں ایسی صورتوں میں ممکن یہی ہوتا ہے... وہ شانے اچکاتی ہوئ بولی..
...فاطمہ خاموش ہو گئ پھر ماما سے آہستہ آواز میں بات کرنے لگی
...نائلہ کو نظر انداز ہونا جلا گیا اور ہنکار بھرتی وہاں سے نکل گئ
..پتہ نہیں اس لڑکی کو کبھی عقل نہیں آئے گی.. ماما افسوس سے بولیں کھا کھا کر پھیلتی جا رہیں ہیں اتنا نہیں تھوڑا سا دماغ بھی استعمال کر لیں... فاطمہ بھڑاس نکالتی ہوئ بولی.
...بس چھوڑا بیٹا
...ماما آپ کچھ کہتی کیوں نہیں ہیں انہیں
بیٹا میں بھی بولو تو گھر میں لڑائ ہی ہوتی رہے تمہیں معلوم تو ہے وہ کہاں چپ کرتی ہے پھر بچے بھی تنگ ہوتے ہیں اس لیے میں خاموش رہتی ہوں کہ گھر کا ماحول خراب نہ ہو...
اور اسی وجہ سے وہ اتنی بڑھی ہوئیں ہیں حد سے... فاطمہ سر جھٹکتی ہوئ بولی.
اچھا خیر چھوڑو تم اسے اور کیا بتا رہی تھی..وہ موضوع بدلتی ہوئیں بولیں..
...جی آپ کو تو پتہ ہے نہ آسمہ باجی ہمارے گھر رہتیں ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہاں وہ جس کا شوہر نشہ کرتا ہے نہ... وہ یاد کرتیں ہوئیں بولیں
جی وہی.. وہ امید سے ہیں تو وہ کہ رہیں تھیں کہ بیٹا ہو یا بیٹی وہ ہمیں
.دے دیں گیں.. فاطمہ پرسکون سی بولی

.چلو یہ تو اچھی بات ہے
...عادل کیا کہتا ہے
جی عادل نے خود کہا تھا اور وہ اچھی ہے انہیں کوئ مسئلہ نہیں ویسے
...بھی رہتی تو ہمارے ساتھ ہی ہیں
عادل نے تو بہت بار کہا مجھے کہ میں فکر نہ کیا کروں وہ ہمیشہ
...میرے ساتھ رہیں گے
ہاں تو تم اپنا گھر دیکھا کرو بس یہ نائلہ کی باتوں پر دماغ صرف مت
..کیا کرو... وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئیں بولیں
..جی ماما مجھے پتہ ہے ان کا... وہ افسوس سے بولی
...اچھا کھا تو لو کچھ تم نے لیا ہی نہیں... ان کا دھیان میز پر گیا تو بولیں
...فاطمہ نے بوتل کا گلاس اٹھا لیا
****

...مرال رکیں آپ
.جی سر... مرال تعجب سے انہیں دیکھتی ہوئ بولی
..مرال ان کے ساتھ کچھ فاصلے پر کھڑی ہو گئ
سارے سٹوڈنٹس لیب سے چلے گۓ تو وہ مرال کو دیکھتے ہوۓ بولنے
..لگے
..آپ سے کچھ کہا تھا میں نے... وہ سپاٹ انداز میں بولے
...تو سر میں نے بھی آپ کو بتا دیا تھا
...مفاہمت تو اسی صورت میں ممکن ہے نہ کہ آپ بھی کچھ تو ساتھ دیں
...سر مجھے کوئ دلچسپی نہیں ہے پھر آپ کیوں مجبور کر رہے ہیں
...مجبور نہیں کر رہا صرف ایک ادنیٰ سی کوشش ہے
تو پلیز آپ یہ کوشش کرنا بند کر دیں میری جہاں منگنی ہوئ ہے میری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرضی سے ہوئ ہے سو کوئ بیچ کا راستہ نہیں نکل سکتا اور برائے مہربانی آپ راستہ نکالنے کی کوشش بھی نہ کریں... مرال روکھے پن سے کہتی باہر نکل گئ...

ان کی آنکھوں میں کچھ ٹوٹا تھا شاید کوئ خواب یا شاید دل میں کچھ ٹوٹا تھا شاید کوئ خواہش خیر کچھ تو ٹوٹا تھا اور جب کچھ ٹوٹتا ہے تو زخمی ہونا طے ہے وہ بھی ہوئے تھے کچھ چبھ رہا تھا ان کی آنکھوں میں.. انہوں نے ہاتھ لگا کر دیکھا تو پانی...

یہ کیا وہ رو رہے تھے...

ایک لمبا سانس خارج کرتے وہ باہر نکل گۓ.. اب وہ خود کو کمپوز کر چکے تھے... لیکن کسی کو روز اپنے سامنے دیکھنا اور روز یہ یاد رکھنا کہ وہ انسان آپ کی دسترس میں نہیں آ سکتا خاصا دشوار اور تکلیف دہ عمل ہے بہرحال جو آگ لگائ تھی اس میں انہیں تنہا جلنا تھا یکطرفہ محبت کا یہی انجام ہوتا ہے ہر دکھ ہر تکلیف صرف آپ کے حصے میں آتی ہے کیونکہ گستاخی بھی آپ کے دل نے کی تھی....

****

مریم تم نے میرے کپڑے پریس نہیں کروائے... آفاق حیران سا اسے دیکھ رہا تھا...

اووہ سو سوری آفاق میں بھول گئ...

حد ہوتی ہے مریم میں نے تمہیں بولا تھا مجھے ضروری کام کے سلسلے میں جانا ہے اور تم بھول گئ... آفاق آنکھوں میں خفگی لیے بولا.

سوری بس دائم کے کاموں میں لگی تھی تو دماغ سے نکل گیا میں ابھی کروا دیتی ہوں..

رہنے دو مجھے دیر ہو رہی ہے کچھ اور پہن لیتا ہوں... آفاق ناراض ناراض سا الماری کھول کر کھڑا ہو گیا.

آفاق بس دو منٹ لگیں گے... مریم اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئ.

مریم میں نے کہا نہ ضرورت نہیں اب... وہ خفا ہو کر ہینگر لیے کمرے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سے نکل گیا
...مریم لب بھینچے اسے جاتا دیکھنے لگی
****

..نوال اب اگر آپ نے اپنی گلاسز توڑیں تو پھر دیکھنا
نور جو پچھلے آدھے گھنٹے سے اس کی گلاسز ڈھونڈ رہی تھی بیڈ نے نیچے سے ملنے پر نوال کو گھورتی ہوئ بولی.
ماما میں نے نہیں توڑی تھی پہلے... نوال معصومیت سے بولی.
..اچھا جی میں نے توڑی تھی پھر... نور پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی
..میں نے کب کہا کہ آپ نے توڑی تھی... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...نور سر جھٹک کر اس کی الماری میں کپڑے سیٹ کرنے لگی
...بڑی ماما وہ بھوتنی کہاں ہے
..دائم... نور نے اسے خفگی سے دیکھا
دائم اندر آیا تو نظر نوال پر پڑی جو صوفے پر بیٹھی غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی...
.اووہ سوری بڑی ماما... وہ مسکراتا ہوا بولا
ماما آپ کو پتہ ہے اس دائم کے بچے نے توڑی تھی میری گلاسز... نوال مٹھیاں بھینچے بولی.
...ہاں تو یہ بھی بتاؤ نہ کیوں توڑی تھی
.اب اس دن کیا ہوا تھا... نور انہیں دیکھتی ہوئ بولی
بڑی ماما اس نے میری بک کا پیج پھاڑ دیا تھا تو میں نے اس کی گلاسز اتار کر نیچے پھینک دی تو وہ خودی ٹوٹ گئ... دائم معصوم سی شکل بنائے بولا..
پتہ نہیں آپ دونوں کا کیا بنے گا... نور نفی میں سر ہلاتی پھر سے الماری کی جانب موڑ لیا..
...نوال میچ کھیلنے چلیں
مانا کہ تمہاری شکل بیٹ جیسی ہے اب اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کرکٹ کھیلنے لگ جاؤ
.اچھا تو تم اسی لیے چھلانگیں لگاتی ہو.. دائم سنجیدگی سے بولا
...کس لیے
.کیونکہ تمہاری شکل باندری جیسی ہے... دائم زبان چڑاتا ہوا بولا
نوال اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں کو مزید چھوٹا کیے اسے دیکھنے لگی...
...تم کیا ہو ہاں... نوال میگزین پرے پھینکتی ہوئ بولی
میں جو ہوں نہ تم سن نہیں پاؤ گی ایسے کہیں تمہیں ہارٹ اٹیک نہ ہو جائے بعد میں ہمیں ہاسپٹل کے چکر لگانے پڑیں گے... وہ مسکراہٹ دباتا ہوا بولا.
.اب بھونکو کیا کہنے آئے تھے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..آپ دونوں کو بات کرنے کی تمیز نہیں ہے... نور چلائ
...نوال نے دانتوں تلے زبان دبائ
...دائم دانت نکالنے لگا
..نوال باہر آ جا... دائم سرگوشی کر کے باہر نکل گیا
آنے دو پاپا کو دیکھنا بتاؤں گی میں ان کو ٹھیک کریں گے آپ دونوں کو... نور کا چہرہ کھلی ہوئ الماری کی طرف تھا
...نوال بنا شوز پہنے باہر نکل گئ
.اف بچ گئے... وہ سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی
.ہاں اب بتاؤ جلدی سے... نوال بےصبری سے بولی
...عمیر کا فون آیا تھا کہ رہا تھا میچ کھیلتے ہیں آ جاؤ
...پیچ جیسی شکل نہیں ہے اس کی اور میچ کھیلنا ہے اس نے
.بس تم تو بکواس ہی کرنا... دائم بدمزہ ہوا
...اچھا دفعہ کرو عمیر کو اور کون کون آئے گا
...سب ہی ہوں گے پھوپھو کے گھر سے بھی
...یہاں شایان کی پھوپھو کی بات ہو رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھا... نوال سوچنے لگی
...چلو سہی ہے میں تیار ہو جاؤں پھر چلتے ہیں..اور ہاں سنو
..اب کیا ہے... دائم اکتا کر واپس آیا
...ہم نہ رات وہیں رک جائیں گے کل سکول سے بھی چھٹی ہو جائے گی
...کوئ نہیں
..دائم پلیز میرا پیارا بھائ... نوال منت پر اتر آئ
...قسم سے ایک لفظ بھی نہیں پڑھا کل ہے بھی ٹیسٹ پلیز مان جا دائم
...اچھا اچھا ٹھیک ہے لیکن میں اپنی کوئ بات منواؤں گا بولو منظور ہے
.منظور ہے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
.چلو اب اپنے کمرے میں دفعہ ہو جاؤ... نوال چڑتی ہوئ بولی
..احسان فراموش... دائم کہ کر چلا گیا
...نوال چہرہ بگاڑتی اپنے کمرے میں آ گئ
ماما ہم عمیر کے گھر جا رہے... کہتے ہوئے نوال کپڑے نکال نکال کر
...بیڈ پر اچھالنے لگی
...نور ہقہ بقہ سی اسے دیکھنے لگی
نوال بدتمیز لڑکی نظر نہیں آ رہا ابھی میں نے سیٹ کیے ہیں... نور اس
کے سر پر چت لگاتی ہوئ بولی
.اچھا آپ دوبارہ کر لینا...وہ لاپرواہی سے بولی
..اب آپ خود کریں گیں... نور سائیڈ پر آ گئ
اچھا جی چلیں دیکھیں گے... نوال شرارت سے کہتی ہوئ واش روم میں
...چلی گئ
...نور اس کی بات کا مطلب سمجھ گئ اور سر جھٹکتی باہر نکل گئ
..میچ کھیلنے کے بعد نوال اور دائم وہیں رک گ ئے
...مرال خاموش خاموش سی اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی تھی
آسمان بلکل ویسا ہی تھا جیسے چند روز پہلے تھا لیکن وہ اب ویسی نہیں
رہی تھی اس واقعے نے مرال کے دل پر چوٹ لگائ تھی ایک چوٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے باقی زخم بھی رسنے لگے تھے جنہیں وہ بچپن سے بھرتی آ رہی تھی...

...دیکھتے ہی دیکھتے بارش شروع ہو گئ

...موسم سرما آ گیا

...پھول کھل رہے تھے

...تو پتے جھڑ رہے تھے

...وقت پر لگائے اڑ رہا تھا

پانچ سال بعد:

وہ ڈاکٹر والی مخصوص وائٹ شرٹ پہنے جیب میں ہاتھ ڈالے چل رہی تھی...

...چہرے پر ماسک تھا

...بھورے گھنگریالے بالوں کو پونی میں قید کر رکھا تھا

..وہ کسی سے بات کر رہی تھی

...جی جی آپ فکر مت کریں

..آنکھیں جگمگا رہیں تھیں

...شاید مقابل دعائیں دے رہی تھی

موٹے گلابی ہاتھ جیب سے نکال کر مصافحہ کیا اور ایک کمرے میں آ گئ...

...جی ڈاکٹر آپ نے بلایا تھا

..ہاں ڈاکٹر مرال وہ جو پیشنٹ کو آپ نے بھیجا تھا میرے پاس

...جی جی.. مرال بولتی ہوئ بیٹھ گئ

میں نے ان کا چیک اپ کیا ہے اور ٹیسٹ وغیرہ کر کے آپریشن کا بولا ہے...

لیکن شاید وہ آپریشن کروانے کے حق میں نہیں جب کہ ان کی جو کنڈیشن ہے آپریشن لازمی ہے...

...ڈونٹ وری میں بات کروں گی ان سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال پیشہ ورانہ مسکراہٹ لیے بولی
..ویل تھینک یو... ڈاکٹر ایمن مسکرائیں
.کافی منگواؤں... وہ ریسیور اٹھاتی ہوئ بولی
نہیں بس میری ڈیوٹی کا ٹائم ہو گیا اب گھر جا کر ہی پیوں گی.. مرال
..کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ
...پھر اپ مجھے بتا دینا
.اووکے ڈاکٹر... مرال جاتی ہوئ چہرہ موڑ کر بولی
چادر لے کر مرال ہاسپٹل سے باہر نکلی تو سامنے وہ موصوف کھڑے
....مسکرا رہے تھے گاڑی سے ٹیک لگائے
.تم پھر آج آ گۓ... مرال سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئ بولی
....ہاں دیکھ لو روز روز آ جاتا ہو تمہیں تنگ کرنے
.میں تو نہیں جا رہی تمہارے ساتھ... مرال شرارت سے بولی
.کیوں جی... وہ گلاسز اتار کر مرال کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا
میری مرضی... مرال کندھے اچکاتی ہوئ بولی نظریں اس کے روشن
...چہرے پر تھی کلین شیو میں جو جگمگا رہا تھا
.کان پکڑوں... وہ مسکراتا ہوا بولا
..اٹھک بیٹھک کرو جلدی سے... مرال کی آنکھیں بھی مسکرا رہیں تھیں
.یار بہت ظالم ہو ویسے... وہ کان کھجاتے ہوۓ بولا
جو اپنی مرضی مسلط کرتے ہیں نہ ان کے ساتھ ظالم ہی بننا پڑتا کس
.نے کہا تھا مجھ سے بندھنے کو... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
اچھا اب بندہ تم جیسی کیوٹ سی لڑکی کو چھوڑ کر کہیں اور کیوں
..جاۓ
..مرال چہرہ جھکاۓ مسکرانے لگی
...میڈم سزا لازمی ہے
.جی بلکل... وہ مسکراہٹ دباتی ہوئ بولی
.آئیندہ کوئ بات نہیں مانوں گا... وہ انگلی اٹھا کر بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے مت ماننا... مرال لاپرواہی سے بولی کیونکہ وہ جانتی تھی جو وہ کہ رہا ہے ایسا کر نہیں سکتا...

یار کچھ تو رعائیت دے دو... وہ آس پاس دیکھتا ہوا بولا.

اچھا پھر میں ڈرائیور کو کال کر لیتی ہوں.. مرال فون نکالتی ہوئ بولی.

نہیں رہنے دو میں کرتا ہوں... وہ رونے والی شکل بناتا ہوا بولا.

اب مرال کے لیے مسکراہٹ روکنا ناممکن ہو گیا.....

جیسے ہی اس نے کان پکڑے...

مرال قہقہے لگانے لگی..

وہ ہاتھ چھوڑ کر دلچسپی سے مرال کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی...

رہنے دو میں مذاق کر رہی تھی.. مرال چلتی ہوئ بولی.

اس نے دروازہ کھولا اور مرال فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئ...

کوٹ کا بٹن بند کرتا وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا...

چلیں.. مرال کو دیکھتا ہوا بولا.

مرال نے اثبات میں سر ہلانے پر اکتفا کیا...

****

یار میری بات تو سنو...

مجھے اب ایک لفظ بھی نہیں سننا جاؤ تم اس چڑیل کے پاس... وہ کاٹ کھانے والی نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی اور پھر سے چلنے لگی.

یار ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی..

لائیک سئیرئسلی... وہ رکے بنا بولی.

یار میں کیوں جھوٹ بولوں گا...

کیونکہ تم پکڑے گئے ہو...

یار میں صرف تم سے ہی پیار کرتا ہوں... وہ تھکے تھکے انداز میں بولا.

پھر اس کے ساتھ کیا کر رہے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو وہ اس کے بھائ کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا تو میں اسے مالی مدد اور حوصلہ دے رہا تھا....

بس بس اچھے سے جانتی ہوں میں جو تسلیاں دیتے ہو تم لڑکے... وہ تیزی سے بولی.

ایک تو تم اتنی سپیڈ سے چلتی ہو بندہ تھک ہی جاتا ساتھ ملتے ملتے...

تو اپنی سپیڈ بھی تیز کر لو...

اف بیٹھ کر سنو گی تو اچھے سے بتاؤ گا نہ..

اور کیا رہ گیا ہے بتانے وہ...

وہ چہرہ موڑ کر کھڑی ہو گئ جو اس سے کافی فاصلے پر تھی..

پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی...

لنچ پر چلتے ہیں پھر بتاتا ہوں... وہ مسکراتا ہوا بولا.

لنچ سوچتے ہیں... کہ کر اس نے واپس سے چہرہ موڑ لیا..

****

شایان خیریت آپ پریشان لگ رہے ہیں... شایان صوفے پر بیٹھا دو انگلیوں سے پیشانی مسل رہا تھا..

ہاں بس کام کی وجہ سے...

کیا ہوا کوئ مسئلہ ہے کیا... نور اس کے ساتھ آ بیٹھی...

ہاں کافی لاس ہو رہا ہے... شایان کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے..

اووہ اسی لیے آپ لیٹ آتے ہیں...

ہاں زیادہ ٹائم دے رہا تاکہ سب سیٹ کر لوں لیکن چیزیں بگڑتی جا رہیں ہیں...

آپ فکر مت کریں اللہ بہتر کرے گا... نور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی.

بلکل... شایان مسکراتا ہوا بولا.

ایک کپ کافی مل جائے گی... شایان کی نظروں میں التجا تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیونکہ رات کے دو بج رہے تھے
.جی ضرور کیوں نہیں.. نور مسکراتی ہوئ کھڑی ہو گئ
...تھینک یو
.ویلکم ناٹ... نور اسے خفگی سے دیکھتی ہوئ بولی
.شایان دھیرے سے ہنس دیا اور نور باہر نکل گئ
********** مرال نے جیسے ہی گاڑی سے باہر قدم رکھا کسی نے
اس کا بازو دبوچ کر گاڑی میں بٹھا دیا.. مرال حقہ بقہ سی اس نفس کو
دیکھنے لگی جو اب گاڑی سٹارٹ کر کے بھگانے میں مصروف نظر
...آئ
...وہ فل سپیڈ پر گاڑی چلا رہی تھی
...آنکھوں پر گاگلز لگائے, گلے میں مفلر ڈالے وہ تیار ہو کر آئ تھی
...مرال ابھی تک اس افتاد پر ششدہ تھی
...گاڑی میں لاؤڈ میوزک چل رہا تھا
...مرال نے کان پر ہاتھ رکھے
.نوال ہم کہاں جا رہے ہیں... وہ تقریباً چلائ
.کیا کہا آپ نے... وہ کان اس کی جانب کرتی ہوئ بولی
...اف نوال تم کہاں لے جا رہی ہو مجھے
...اووہ اچھا اچھا
...بس آپ چپ کر کے مزے کرو
...توبہ... مرال سر تھام کر بیٹھ گئ
وہ ہائ وے پر آ گئے تھے جس کا مطلب تھا نوال شہر سے باہر جا رہی
...ہے
.یا اللہ یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی... مرال منہ میں بڑبڑانے لگی
...مرال نے ہاتھ بڑھا کر سونگ بند کر دیا
...نوال گاگلز نیچے کیے اسے دیکھنے لگی
...کیا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کہاں جا رہی ہو بتاؤ گی مجھے
...اف یار گیس واٹ
...واٹ
...ہم نہ
..مرال آبرو اٹھا کر اسے دیکھنے لگی
...ہم نہ کونسرٹ پر جا رہے ہیں... وہ چہکی
.کس جگہ پر... مرال ششدہ تھی
..ہائے... نوال نے سر سیٹ کی پشت پر گرا دیا
..ڈرامے مت کرو سیدھی ہو کر ڈرائیو کرو... مرال نے اسے سیدھا کیا
..نوال منہ بنائے اسے دیکھنے لگی
مرال ہم آسلام آباد جا رہے ہیں اف موسم دیکھیں کتنا اعلیٰ ہے ایسے میں
...کونسرٹ ڈبل مزہ آ جانا
..مرال کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں
...نوال آر یو سیریس
...یس آف کورس
اور سب سے پہلے تو اپنی گلاسز لگاؤ... مرال ڈیش بورڈ سے اس کی
...گلاسز اٹھاتی ہوئ بولی اور نوال کے چہرے سے گاگلز اتار دئیے
.اندھی تم ویسے ہی ہو ایکسیڈینٹ کروایا ہو گا... مرال خفگی سے بولی
..اور کس کے پیچھے آپ پاگل ہو کر جا رہیں ہیں
.یو نو ویری ویل... نوال مسکراتی ہوئ بولی
...ڈونٹ ٹیل می نوال ہم اس کے کونسرٹ پر جا رہے ہیں
..یس یس... نوال مزے لیتی ہوئ بولی
....موسم البر آلود تھا
کالے بادل آہستہ آہستہ آسمان کو اپنی لپیٹ میں لے رہے تھے جس کے
...باعث اندھیرا بڑھ رہا تھا
...ٹھنڈی ہوا کے جھونکے ان سے آ کر ٹکرا رہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایسے میں سپیڈ سے گاڑی چلاتی نوال فل اینجوائے کر رہی تھی
سوچیں ذرا زیان احراد ہو گا ہمارے سامنے لائیو اف مجھے تو سوچ
.سوچ کر ہی ہارٹ اٹیک آ رہا ہے... نوال گلاسز لگاتی ہوئ بولی
پھر ہم گھر چلتے ہیں ایسے تمہاری زندگی خطرے میں نہیں ڈال سکتی
.میں... مرال شرارت سے بولی
...نہیں نہیں آپ ٹینشن مت لیں اس کے لیے میں یہ رسک لے سکتی ہوں
مجھے تو کوئ اس کی آواز اتنی خاص نہیں لگتی... مرال منہ بناتی باہر
....دیکھنے لگی
ہر چیز تیزی سے پیچھے چھوٹی جا رہی تھی ہرے بھرے سر سبز
...کھیت,درخت مانو ایسا لگ رہا تھا وہ بھی ہمارے ساتھ چل رہے ہیں
..مرال دلچسپی سے گزرے لمحوں اور چیزوں کو دیکھ رہی تھی
آپ جان بوجھ کر کہتی ہیں مجھے پتہ ہے کمرے میں چھپ چھپ کر
...سنتی ہوں گی اس کے گانے
میری اس سے منگنی ہوئ ہے کیا جو میں چھپ چھپ کر سنوں گی...
..مرال منہ بناتی ہوئ بولی
..نوال قہقہ لگاتی اسے دیکھنے لگی
.ویسے ہے بھی فارغ سا... مرال اسے تنگ کرنے کو بولی
.بس کر دی اتنا پیارا ہے... نوال اسے سوچتی ہوئ بولی
یہ نہ ہو تمہارے پیار کے چکر میں ہم کہیں کے کہیں پہنچ جائیں... ایک
منٹ مجھے یہ بتاؤ ماما نے اجازت دے دی ہمیں اکیلے جانے کے
.لیے....مرال تفتیش سے دیکھتی ہوئ بولی
...چل یار انہیں تو معلوم بھی نہیں کہ ہم دونوں کہاں ہیں
...مرال کا منہ کھل گیا
نوال تم پاگل ہو کیا ماما پریشان ہو رہیں ہو گی... مرال کی پیشانی پر تین
...لکریں ابھریں
...او ہو کچھ نہیں ہوتا میں تو بس جلدی سے وہاں پہنچ جاؤں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ٹھرو مجھے کال کرنے دو ماما کو
...اووہ شٹ... یہاں سگنل بھی نہیں آ رہے
..اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا... ساتھ میں سردی بھی بڑھتی جا رہی تھی
چاند آج روشنی پھیلانے سے قاصر تھا کیونکہ بادلوں نے اسے اپنی
...اوٹ میں لے رکھا تھا
...بادل گرج رہے تھے
...شاید وہ کسی بھی لمحے برسنے کو تیار تھے
.نوال اگر بارش ہو گئ پھر... مرال خراب موسم دیکھتی ہوئ بولی
...ڈونٹ وری آپ میرے ساتھ ہو میں آپ کو یوں پہنچا دوں گی
.ہاں یوں تو ایسے کہ رہی بائ ائیر جا رہے... مرال خفگی سے بولی
لو اس میں کون سی بڑی بات ہے ہم بائ ائیر چلے جاتے ہیں....کہتے
ساتھ ہی نوال نے سپیڈ بڑھا دی اور میوزک چلا دیا البتہ اب آواز دھیمی
..تھی
...نوال تم پکا مجھے اوپر پہنچاؤ گی... مرال کے لب کپکپانے لگے
اس نے سردی سے بچاؤ کے لیے کچھ بھی نہیں پہنا تھا اور باہر کے
...علاقے میں شہری علاقے سے زیادہ سردی تھی
کھیتوں سے ڈھنڈی ڈھنڈی ہوا اور خوشبو آ رہی تھی... مرال کی توجہ
...پھر سے باہر چلی گئ
...نرم نرم گھاس کو چھونے کا دل کر رہا تھا
مالٹے کے درخت نظر آنے لگے اور ایک ایک کر کے پیچھے جاتے
...گئے
.نوال آپ ماما کو تو بتا دیتی... مرال فکرمندی سے بولی
سب سے زیادہ مزہ تو اسی بات کا ہے کہ کسی کو بتایا نہیں اب دیکھنا
سب مرال اور نوال کو ڈھونڈ رہے ہوں گے اور ویسے بھی اگر میں بتا
دیتی تو ہمیں اکیلے نہ جانے دیتے دائم کو ساتھ بھیج دیتے... نوال منہ
...بناتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اللہ تمہیں عقل دے آمین.. مرال نے کہ کر منہ پر بات پھیرے
..یار سگنل پتہ نہیں کب آئیں گے... مرال بار بار فون چیک کر رہی تھی
...آپ کیوں ٹینشن لے رہی ہوں ہم بس یوں گ ئے اور یوں آئیں گے دیکھنا
تم ہاتھ لگانے جا رہی ہو نہ کہ جیسے پہنچیں گے ہاتھ لگا کر واپس آ
..جائیں گے... مرال کی خفگی برقرار تھی
..نوال مسکراہٹ دبانے کی ناکام سعی کرنے لگی
..میں نے ڈیوٹی پر بھی جانا ہوتا اب چھٹی ہو جائے گی
پورے سال میں اگر آپ ایک چھٹی کر لیں گیں تو نہیں کوئ ہاسپٹل بند
ہوتا اور بھی بہت سے ڈاکٹر ہیں فکر مت کریں.... نوال پرسکون سی
.بولی
..مرال پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی جو بلکل ریلیکس تھی
...آپ خود بھی ڈانٹ کھاؤ گی اور مجھے بھی کھلاؤ گی
ہاں کھانے سے یاد آیا مجھے تو بہت بھوک لگ رہی ہے آپ کچھ کھائیں
.گیں... نوال نے اس کی توجہ ہٹانی چاہی
.ہاں بھوک تو مجھے بھی لگی ہے... مرال پیچھے دیکھتی ہوئ بولی
چلیں پھر میرے بیگ سے نکالیں بہت ساری چیزیں ہیں عیش کریں اور
.مجھے بھی دیں... وہ فیاضی سے بولی
ویسے آج سدیس نے کچھ نہیں کھلایا... وہ کن اکھیوں سے دیکھتی ہوئ
..بولی
.تمہاری بہت نظر ہوتی ہے.. مرال اسے گھورتی ہوئ بولی
ہاں میری تو چاروں طرف نظر ہوتی آفٹر آل چار آنکھیں جو ہیں میری..
.وہ مرال کو دیکھتی آنکھ مار کر بولی
..مرال برگر کھانے میں مصروف تھی
ویسے اتنی چپ چاپ کیسے پلان بنایا مجھے بنا بتائے... مرال حیرت
.سے بولی
ویسے میرے لیے بھی بہت مشکل تھا اس پلان کو پیٹ میں رکھنا لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..برداشت کیا... وہ معصومیت سے بولی
...مرال اس کی شکل دیکھ کر ہنسنے لگی
...ایسی معصوموں والی شکل مت بنایا کرو
...کیوں... نوال کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
...مجھے ہنسی آ جاتی... مرال ابھی تک ہنس رہی تھی
..نوال مسکراتی ہوئ فون نکالنے لگی
..سگنل تو آ نہیں رہے کیا کرو گی
..پکس بنانے کے لیے تو سگنل درکار نہیں ہوتے
.نوال کیمرہ کھولتی ہوئ بولی

...اور عمیر بتاؤ پھر ایڈمیشن نہیں لے رہے
.سدیس صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا
...نہیں بھائ
..کیوں... سدیس کو حیرت ہوئ
.وہ جو ہماری جنگجو لیڈی ہیں نہ ان کا حکم ہے... وہ شرارت سے بولا
.آج بھی تم اس سے ڈرتے ہو عمیر... سدیس نے قہقہ لگایا
.یار مذاق تو مت بنایا کریں... وہ برا مان گیا
ہاں تو تم نے بھی تو حد کی ہوئ ہے ایک لڑکی سے ڈرتے ہو... سدیس
.کے لیے ہنسی روکنا مشکل ہو گیا
وہ لڑکی نہیں ہے جلاد ہے بلکہ اسے تو لڑکا ہونا چائیے تھا دیکھتی
ایسے ہے جیسے نظروں سے ہی کھا جاۓ گی... عمیر تصور کرتا
.جھرجھری لیتا ہوا بولا
.پتہ نہیں تمہیں ہی ڈراتی ہے... سدیس مسکراہٹ چھپاتا ہوا بولا
...مجھے نہیں سب کو ہی ڈراتی ہے
باقی سب کا تو معلوم نہیں لیکن ڈرتے صرف تم ہی ہو... سدیس موبائل
.نکالتا ہوا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.بس آپ کو تو موقع چاہیے ہوتا ہے... عمیر منہ بناتا ہوا بولا
اچھا یہ بتاؤ کہ اس میڈم نے ایڈمیشن کیوں نہیں لینا... وہ موبائل پر
.نظریں جمائے بولا
...عمیر کے تنے ہوئے اعصاب ڈھیلے پڑے
پاس کرتی تو ایڈمیشن ہوتا نہ میرا ہو گیا ہے لیکن کہتی نہیں دونوں ایک
ساتھ پڑھیں گے پھر اس کے آگے کسی کی چل سکتی ہے کیا... عمیر
.بےبسی سے بولا
..سہی... سدیس نے مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا
ماما کہاں ہیں ان کو بولو پکوڑے ہی کھلا دیں بارش والا موسم ہو رہا
...ہے
...اندر کمرے میں ہیں چلے جائیں... عمیر بھی فون نکال چکا تھا
..سدیس اس پر ایک نظر ڈالتا اندر کمرے میں چلا گیا
...اس کے چہرے پر الجھن تھی
...مرال کا نمبر نہیں مل رہا تھا
سدیس کے لیے تشویش کی بات تھی بےشک ان کی فون پر زیادہ بات نہ
ہوتی لیکن سدیس حال چال پوچھنے کے لیے کبھی کبھار کر لیتا... وہ
کمرے میں داخل ہوا تو نائلہ فون لیے بیٹھی تھی اور مشائن کارٹون دیکھ
...رہی تھی
..ہیلو مشائن...وہ ہاتھ لہراتا نائلہ کے پاس آ گیا.. ماما ایک کام تھا
..کیا کام... نائلہ نے آبرو اٹھا کر دیکھا
.پکوڑے بنا دیں... اس نے فرمائش کی
میں نہیں بنا رہی سدیس بہت تھکی ہوئ ہوں.. حسب عادت نائلہ نے انکار
.کر دیا
...سدیس اسے دیکھ کر واپس آگیا
...بھائ
..جی... سدیس نے دروازے میں کھڑے ہو کر جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ نے کہا تھا مجھے آئسکریم کھلانے لے کر چلیں گے
ہاں مجھے یاد ہے مشائن لیکن آج موسم ٹھیک نہیں کسی اور دن لے
....چلوں گا
...بھائ مجھے آج ہی جانا ہے
.ضد نہیں کرتے... وہ ذرا سختی سے بولا
...اچھا ٹھیک ہے...وہ سدیس کی طبیعت سے واقف تھی اس لیے مان گئ
..سدیس نفی میں سر ہلاتا باہر نکل آیا
.یار عمیر پکوڑے آڈر نہیں کر سکتے کیا... سدیس معصومیت سے بولا
...عمیر بے ساختہ قہقہے لگانے لگا
...انکار ہو گیا نہ اسی لیے ایسی شکل بنائ ہوئ ہے
ہائے بیوی ہوتی تو اسے کہتا پھر دیکھتا مجھے کون انکار کرتا.. وہ آہ
.بھرتا ہوا بولا
کہتے ہیں تو مرال آپی کو پیغام بھیج دو... وہ آنکھوں میں شرارت لیے
.بولا
...تم نے کیا کہنا ہے میں خود سوچ رہا تھا لیکن اس کا نمبر نہیں مل رہا
.چلیں جی پھر آپ وہاں سے بھی انکار ہی سمجھیں... عمیر محظوظ ہوا
...سدیس اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گیا
موٹو کہاں غائب ہو... وہ بیڈ پر لیٹتا ہوا بولا نظریں چھت پر تھیں بازوؤں
...کا تکیہ بنائے ان پر سر رکھا ہوا تھا
****
ایسا کریں یہ لے لیں آپ پر بہت اچھی لگے گی..وہ سونیا کو دیکھتے
.ہوئے بولے
لیکن یہ ساڑھی ہے اور اگر میں لے بھی لوں تو کسی تقریب میں پہنوں
...گی اور پھر آپ کیسے دیکھیں گے
ہاں بات تو آپ نے بلکل ٹھیک کہی ہے... ڈاکٹر زید ہمیشہ کی طرح نرمی
.سے گویا ہوئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھا چلیں کچھ اور دیکھتے ہیں
.وہ آگے چل دئیے
ڈاکٹر زید ہم کب تک یونہی چھپ چھپ کر ملتے رہیں گے... سونیا اداسی سے بولی.
...میں تو آپ سے نکاح کر لوں لیکن کیا حسن آپ کو طلاق دے گا کبھی بھی نہیں وہ کہتا ہے مجھے اپنے ساتھ باندھ کر سزا دے گا اور اب تو وہ راتوں کو بھی غائب ہوتا ہے گھر سے ناجانے کس کے پاس جاتا ہے... سونیا کا چہرہ بےتاثر تھا..
حسن کو میں جانتا ہوں وہ ایسی ہی فطرت کا مالک ہے اس لیے شادی کے بعد بھی اس کا بدلنا ممکن نہیں تھا کیونکہ عادتوں کو بدلا جا سکتا ہے وہ بدل بھی جاتی ہیں لیکن فطرت کو بدلا نہیں جا سکتا کیونکہ فطرت نہیں بدلتی خواہ کتنی ہی کوشش کیوں نہ کر لیں کتنے ہی حربے استعمال کر لیں لیکن جیسے ہی اسے موقع ملے گا وہ پھر سے وہی کرے گا... وہ نرمی سے بولے..
وہ بولتے تو سونیا ہر چیز سے بےنیاز ہو کر بس ان کو سنتی رہتی شاید ان کی آواز میں کوئ سحر تھا جو سونیا کو جکڑ لیتا...
.کہاں گم ہو گئیں... وہ سونیا کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے بولے
.کہیں نہیں بس ایسے ہی... وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی
آپ کو پتہ ہے میں ماہم کی وجہ سے بہت پریشان ہوں میں مانتی ہوں کہ بہت اچھی نہیں تھی میں بھی لیکن میرا صرف ایک بچپن کا دوست تھا جس سے ہمیشہ میں بات کرتی تھی اور اس کے بہکاوے میں آ کر وہ سب کر گزری لیکن ماہم وہ تو شاید کسی اور ہی کاموں میں لگی ہے...
مطلب... ڈاکٹر زید الجھ گئے...
میں ماں ہوں اس کی حرکات و سکنات پر نظر رکھتی ہوں وہ بیک وقت دو تین لڑکوں سے بات کرتی ہے اور پھر اپنے باپ سے سدیس کو مانگا ہے میری تو سمجھ سے باہر ہے یہ لڑکی... سونیا کوفت سے بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تو آپ اسے سمجھائیں نہ صحیح غلط کا فرق بتائیں
..سونیا تلخی سے مسکرا دی
میں نے کوشش کی بہت بار لیکن میری اس گھر میں سنتا ہی کون ہے
.مجھے خاموش کروا کے باہر کر دیتے... سونیا افسردگی سے بولیں
اچھا چلیں آپ اداس مت ہوں آپ اپنی کوشش کرتی ہیں نہ اور ایسے ہی کرتی رہیں آپ اپنا فرض ادا کریں باقی عمل کرنا یا نہ کرنا ان کی مرضی...
...سونیا دھیرے سے مسکرا دی
....صرف آپ ہی ہیں جو میری سنتے ہیں
سونیا میرا ماننا ہے کہ اچھائ اور برائ ہر انسان میں ہوتی ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ برائ اچھائ پر غالب آ جاتی ہے لیکن اگر کوئ شرمسار ہے اور ازالہ کرنا چاہتا ہے تو میرا خیال ہے اسے موقع ملنا چائیے نہ کہ زندگی بھر کے لے سزا دے دی جائے..
..وہ ایک لمحے کو سانس لینے کو ٹھرے
ویسے ہے تو یہ بھی غلط یوں ملاقاتیں کرنا باتیں کرنا لیکن اگر میں آپ کے ساتھ رابطہ نہ کرتا تو شاید آپ ایک زندہ لاش بن کر رہ جاتی آپ کو بھی حق ہے جینے کا خوش رہنے کا..
لیکن ڈاکٹر زید آپ کو معلوم ہے میرا ضمیر مطمئن ہے کیونکہ میں کوئ غلط کام نہیں کر رہی آپ کے ساتھ ہم صرف شئیرنگ کرتے ہیں آپ میری سنتے ہیں اور میں آپ کی سو ایک طرح سے میری ہیلپ کر رہے آپ....
...ڈاکٹر زید نے گھڑی پر نظر ڈالی
چلیں اب چلتے ہیں آپ لیٹ نہ ہو جائیں اور حسن کا بھروسہ نہیں وہ جلدی بھی آ سکتا ہے... وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے.
...سونیا بھی بیگ اٹھاتی کھڑی ہو گئ
سونیا کی ڈریسنگ تبدیل ہو گئ تھی اب اس نے جینز اور شرٹس پہننا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑ دیا تھا اور دوپٹہ سر پر نہ سہی لیکن گلے میں ضرور موجود ہوتا
...شاید یہ ڈاکٹر زید کی صحبت کا اثر تھا
****

وہ گرے شرٹ پر بلیک جیکٹ پہنے آنکھوں پر بلیک سن گلاسز لگائے
گارڈز کی ہمراہی میں چل رہا تھا جو اسے چاروں جانب سے گھیرے
...ہوئے چل رہے تھے
مغرور سی چال تھی کسی پر ایک نظر بھی نہ ڈالی جو اس کے لیے
...پاگل ہو رہے تھے
...وہ سیرینا ہوٹل اسلام آباد میں داخل ہو رہے تھے
...کمرے میں پہنچ کر اس نے ایک نظر میں تفصیلی جائزہ لیا
اندر داخل ہوتے ہی بائیں جانب لارج سائز کا بیڈ پڑا تھا جس پر ڈارک
...گرے کلر کا کمبل پڑا تھا,وائٹ بیڈ شیٹ بچھی تھی
دروازے میں کھڑے ہوں تو سامنے کھڑکیاں تھیں جن پر ڈراک گرے
...کلر کے ہی پردے گرا رکھے تھے
بیڈ سے کچھ فاصلے پر بائیں جانب ڈریسنگ ٹیبل موجود تھا جس کا
...رنگ بھی گرے تھا
گرے ہی کلر کے صوفے پڑے ہوئے تھے اور بیڈ کے سامنے فل سائز
...کی ایل سی ڈی لگی تھی.. دیواروں کا پینٹ سکن کلر کا تھا
...بیڈ کے سامنے والی دیوار پر لیمپ مربوط تھا جو اس وقت روشن تھا
...کمرہ روشنی میں نہایا ہوا تھا
...ایک لیمپ بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑا روشنی بکھیر رہا تھا
...مطمئن سے انداز میں وہ بیڈ پر بیٹھ گیا اور موبائل نکال لیا
.شو کا ٹائم مجھے بتا دینا... وہ موبائل پر نظریں جما کر بولا
...اووکے سر میں بات کرتا ہوں ان سے
...وہ تابعداری سے سر جھکا کر باہر چلا گیا
زیان احراد کے لیے یہ سب شو کروانے والوں نے ارینج کیا تھا جسے با

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مشکل ہی کوئ چیز پسند آتی
زیان تیار ہو کر مطلوبہ جگہ پر پہنچ چکا تھا لیکن چونکہ ابھی اس کا
...وقت نہیں ہوا تھا جانے کا اس لیے وہ کمرے میں انتظار کر رہا تھا
...ہائے بےبی... ایک لڑکی جینز شرٹ پر بال کھولے اندر آئ
...اور بےتکلفی سے زیان کے گلے لگ گئ
.کیسی ہو نینا... زیان مسکراتا ہوا بولا
پہلے ٹھیک نہیں تھی اب تمہیں دیکھ لیا تو اچھی ہو گئ... وہ زیان کو
.نظروں کے حصار میں لیتی ہوئ بولی
زیان نے موبائل جیب میں ڈالا اور اس کو دیکھنے لگا جو اس کے بلکل
..قریب تھی فاصلے نہ ہونے کے برابر تھے
تم کہاں غائب تھی... زیان اس کے چہرے پر آئ لٹ کو پیچھے کرتا ہوا
.بولا
پاپا کی طبیعت خراب ہو گئ تھی اس لیے لاہور جانا پڑا.. وہ اداسی سے
...کہتی زیان کے کندھے پر سر رکھ گئ
...میں نے تمہیں بہت مس کیا
...زیان کے لب مسکرانے لگی
.خیر میں نے تمہیں بلکل مس نہیں کیا.. زیان بےنیازی سے بولا
..کیوں... وہ زیان کے کندھے سے سر اٹھاتی حیرت سے دیکھنے لگی
...زینی تھی نہ میرے ساتھ
...زینی کے نام پر نینا کی چہرہ سرخ ہو گیا
تم اس سے دور ہی رہا کرو... وہ زیان کی جیکٹ کی کالر درست کرتی
.ہوئ بولی
...کیوں... زیان کی نظریں اس کے خوبصورت چہرے پر تھیں
وہ تمہیں ساتھ سوٹ نہیں کرتی ویسے بھی مجھے لگتا ہے وہ تمہیں
...نقصان پہنچائے گی
اووہ مجھے فرق نہیں پڑتا اور اتنی اس میں جرأت نہیں کہ زیان احراد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کو نقصان پہنچا سکے... زیان اس کا ہاتھ جھٹکتا ہوا بولا
تم لڑکیاں ایک دوسرے سے جیلیسی میں ہی گھلتی رہا کرو... وہ بد مزہ ہوا.
...اچھا ہم اسے کیوں ڈسکس کر رہے ہیں دفعہ کرو اس زینی کو
ویسے وہ تم سے زیادہ خوبصورت ہے نینا... زیان مسکراہٹ دباتا ہوا بولا.
کوئ خوبصورت نہیں ہے یہ سب ڈاکٹرز کے پاس جانے کا کمال ہے
میری بیوٹی تو نیچرل ہے نہ.. نینا اس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنساتی ہوئ بولی.
.بلکل... زیان نے مسکراتے ہوئے بولا
اب میں تمہیں یہ کہ دو کہ تمہاری بیوٹی بھی ڈاکٹرز کا کمال ہے تو تم نے جل کر مر جانا ہے..زیان دل میں سوچتا ہوا مسکرانے لگا..
اچھا ابھی میرے شو کا ٹائم ہے..
.زیان کھڑا ہوتا ہوا بولا
...اچھا تم سیرینا ہوٹل میں ٹھرے ہو نہ
...ہاں... وہ شیشے کے سامنے کھڑا ہو گیا
ٹھیک ہے پھر میں آ جاؤں گی شو کے بعد..
اووکے بےبی... وہ شیشے میں اس کے عکس کو دیکھتا ہوا بولا..
...ویسے شاید زینی بھی آ جائے رات تک
...اس کی کال مت اٹھانا
...زیان قہقہے لگانے لگا
.ٹھیک ہے... نینا کا منہ تھپتھپاتا ہوا بولا
****

بھابھی مجھے تو بہت فکر ہو رہی ہے مرال بھی ابھی تک واپس نہیں آئ اور نوال بھی غائب ہے... مریم ٹہلتی ہوئ بولی پیشانی پر تین لکریں تھیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی نوال اور مرال دونوں کا فون ملا چکی ہوں لیکن کوئ فائدہ نہیں موسم بھی خراب ہو رہا ہے پتہ نہیں کہاں رہ گئیں... نور فکر مندی سے بولا.

شایان بھائ کب تک آئیں گے... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی.

شایان تو لیٹ ہی آتے ہیں میں نے ابھی ان کو نہیں بتایا...

آفاق کو میں نے فون کیا ہے شاید آتا ہی ہو اور دائم کو بھی میں نے بھیجا ہے کہ ہاسپٹل سے پوچھے شاید وہیں پر ہوں دونوں... مریم ہاتھ مسلتی بولی..

خدا جانے بنا بتائے کہاں چلیں گئیں میں نے خالہ کو بھی نہیں بتایا ابھی تک... نور پریشانی کے عالم میں بولی.

یا اللہ ہماری بچیوں کی حفاظت کرنا... مریم دل ہی دل میں دعا کرنے لگی...

دائم چہرے پر مایوسی سجائے اندر آیا...

کچھ پتہ چلا دونوں کا.. مریم آگے بڑھی..

ماما ہاسپٹل سے پوچھا وہ کہ رہے تھے کہ آپی ڈیوٹی کا ٹائم جب ختم ہوا تبھی چلی گئیں تھیں...

یا اللہ اتنا وقت ہو گیا کہاں گئ...

مریم سدیس سے پوچھو شاید اسے معلوم ہو... نور کے دماغ میں جھماکا ہوا...

بڑی ماما میں نے ہوچھا ہے سدیس بھائ سے بھی مرال کو انہوں نے ہی ڈراپ کیا تھا گھر لیکن پھر وہ گھر کیوں نہیں آئیں... وہ الجھتا ہوا بولا.

بھابھی میرا تو دل بیٹھا جا رہا ہے دونوں اتنے وقت سے غائب ہیں... اور ماما نوال کو میں کہاں ڈھونڈتا وہ کسی ایک جگہ پر تو ٹکتی نہیں نکلی ہو گی کہیں دوستوں کے ساتھ... وہ کوفت سے بولا.

نور سر تھام کر بیٹھ گئ...

میں شایان کو فون کر دوں ورنہ ناراض ہوں گے اتنی بڑی بات ان سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چھپائ
ابھی وہ سب اسی شش و پنج میں مبتلا تھے جب نور کے سیل پر نوال
...کی کال آئ
...ہیلو نوال بچہ کہاں ہو آپ ہم سب اتنے پریشان ہیں
...ماما فکر مت کریں میں اور مرال آسلام آباد میں ہیں
..کیا وہاں کیا کرنے گئ ہو آپ دونوں... نور کی آنکھیں کھل گئیں
...ماما کونسرٹ دیکھنے آئیں ہیں
...نور نے پیشانی پر ہاتھ مارا
نوال آپ کو عقل کب آئے گی اور بتایا کیوں نہیں ہمیں یہاں سب آپ
.دونوں کو ڈھونڈنے میں لگے ہیں... نور خفگی سے بولی
...سرپرائز... وہ چہکی
آپ گھر آئیں پھر میں بتاؤں گی... نور کا بس نہیں چل رہا تھا اسے فون
...سے باہر نکال لے
..بائے بائے ماما... نوال نے فون پر بوسہ دیا اور کال بند کر دی
...آسلام آباد پہنچیں ہوئیں ہیں دونوں
...وہاں کیا کام بھابھی... مریم کے ساتھ ساتھ دائم بھی ششدہ تھا
.پتہ نہیں کوئ کونسرٹ ہے وہ اٹینڈ کرنے... نور بیٹھتی ہوئ بولی
حد ہو گئ ہے نوال نا سمجھ ہے مرال کو تو سمجھداری دکھانی چائیے
تھی اکیلی چلی گئیں دونوں آج کل کے حالات ہیں اکیلے جانے کے
.بھلا... مریم خفا ہوتی ہوئ بولی
اسی لیے تو بتایا نہیں اور مجھے یقین ہے یہ نوال کا ہی کام ہو گا...نور
.اعتماد سے بولی
ہاں بڑی ماما مجھے پتہ ہے وہ میوزک کی جتنی جنونی ہے... دائم بھی
..صوفے پر بیٹھ گیا
..مجھے فضول میں گھما دیا... دائم بڑبڑایا
...مریم نفی میں سر ہلاتی کچن کی جانب چل دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ماما پلیز کچھ اچھا بنانا... دائم زور سے بولا
.ویسا کیا اچھا نہیں بنتا... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی
آج موسم اچھا ہے نہ تو میرا مطلب تھا چائے کے ساتھ کچھ ہو جائے... وہ
.مسکراتا ہوا بولا
..نور بھی مسکرانے لگی
...یہاں نوال ہوتی نہ اب تک سر کھا چکی ہوتی
ہاں بڑی ماما ایسے میں اس بھوتنی کو مس کر رہا ہوں.... دائم آنکھوں
..میں شرارت لیے بولا
...نور اسے گھور کر مسکرانے لگی
.ویسے پوچھنا تھا واپسی کب تک ہو گی... وہ پیر اوپر کرتا ہوا بولا
....اس نے کال ہی کٹ کر دی ورنہ پوچھتی
چلیں کوئ نہیں میں پوچھ لوں گا اور خبر بھی لوں گا سارے کام مجھ
.سے کرواتیں ہیں اور اب میرے بغیر ہی چلی گئیں.. دائم منہ بناتا ہوا بولا
...تو آپ بھی چلے جاؤ
..اس خراب موسم میں... وہ کھڑکی کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا
....نور مسکراتی ہوئ باہر دیکھنے لگی
جہاں کالے بادل آسمان کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے تھے اور چاروں
طرف اندھیرا تھا بجلی چمکتی تو ایک دم سے سارا سماں روشن ہو جاتا
....اور پھر اگلے لمحے اندھیرا چھا جاتا
****

..مرال اور نوال ایک دوست کے پاس ٹھری تھیں
نوال مجھے ایک بات بتاؤ اسے لائیو دیکھ کر کیا ملے گا... مرال اسے
..دیکھتی ہوئ بولی جو تیار ہو رہی تھی
اف یہی بہت بڑی بات ہے کہ وہ میرے سامنے ہو گا... نوال کی خوشی
.کا کوئ ٹھکانہ نہیں تھا
...توبہ پاگل ہو آپ تو... مرال سر جھٹکتی بیڈ پر آ بیٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.آپ کیوں تیار نہیں ہو رہیں... نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
..کیا مطلب... مرال حیرت سے بولی
آپ میرے ساتھ چلیں گیں میں آپ کو آرام فرمانے کے لیے نہیں لائ
.ساتھ... وہ تیز تیز بولی
.میڈم میں تو تھک گئ ہوں... مرال لحاف اوڑھتی ہوئ بولی
جناب ڈرائیو میں نے کی ہے اور تھک آپ گئیں ہیں.. وہ کمر پر ہاتھ
.رکھے اسے گھورتی ہوئ بولی
..ہاں تو میں ڈیوٹی سے آئ تھی اور تم گھر سے
...تو کیا ہو گیا
..جناب آپ گھر میں فارغ ہوتی ہیں... مرال اسے گھورتی ہوئ بولی
...اچھا نہ پلیز اب چلیں
...نوال میں نہیں چل رہی بہت تھک گئ ہوں
.مرال آنکھوں پر بازو رکھتی ہوئ بولی
...بہت بور ہیں آپ
.نوال منہ بسورتی ہوئ بولی
میں ایسا کروں گی آپ کو لینے آ جاؤں گی اس کے بعد ڈنر باہر کریں
...گے تب تک میں سو جاؤں
...نوال مسکراتی ہوئ اس کے پاس آی
.تھینک یو.. مرال کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی
اب پلیز شور مت کرنا مجھے سونے دو اور میری دوست کو ساتھ لے
...جاؤ
.ہاں ہاں اووکے.. نوال بال برش کرتی ہوئ بولی
نوال تیار ہو کر باہر نکل گئ اور آہستہ سے دروازہ بند کر دیا تاکہ مرال
...کی نیند خراب نہ ہو
...مرال ایک دم سے اٹھ بیٹھی
..چہرہ اس کا پسینے سے شرابور تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال لمبے لمبے سانس لینے لگی
...کیسا خواب تھا وہ
.وہ چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی
...دوبارہ سونا تو اب ناممکن تھی سو اٹھ کر واش روم میں چلی گئ
کپڑے چینج کرنے کی خاطر نوال کا بیگ چیک کیا تو اس میں ہر شرٹ کے ساتھ جینز تھی..
مرال نے ایک شرٹ نکالی جو گھٹنوں تک آتی تھی اور بلیک جنیز اٹھا لی...
مرال آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بھورے گھنگریالے بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کر رہی تھی چھوٹے بال نکل کر آگے آ گۓ... مرال انہیں کان کے پیچھے اڑستی شوز پہننے لگی اور موبائل اٹھا کر باہر نکل گئ...
...گیارہ سے اوپر ٹائم ہو گیا تھا
...اب تک تو ختم ہو ہی گیا ہو گا شو
...وہ جیکٹ کی زپ بند کرتی ہوئ بولی
مرال گاڑی میں ہی نوال کا انتظار کر رہی تھی ساتھ میں بار بار باہر دیکھتی جاتی جہاں سے اس نے آنا تھا...
اووہ موبائل تو میں نے چیک ہی نہیں کیا کسی خیال کے تحت وہ پاکٹ سے فون نکال کر چیک کرنے لگی....
اتنی مسڈ کالز اور میسجیز جن میں کثیر تعداد سدیس کی جانب سے تھی...
...مرال کے لب مسکرانے لگے
اسے اچھا لگتا تھا کہ سدیس اس کی پرواہ کرتا ہے اس کا خیال رکھتا ہے لیکن محبت اسے آج بھی نہیں ہوئ تھی ہاں منگنی کے باعث اسے سدیس اچھا لگنے لگا تھا لیکن محبت وہ کنفیوز تھی اس معاملے میں...
...نوال دروازہ کھول کر ایک دم سے گاڑی میں آ بیٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال جو میسجز پڑھ رہی تھی حواس باختہ سی نوال کو دیکھنے لگی
...نوال لاؤنج میں آس پاس نظر دوڑاتی دادو کے کمرے میں بھاگ گئ
..دائم جو زینے اتر رہا تھا نوال کو دیکھ لیا
...دادو... نوال دروازہ بند کرتی چیخی
اللہ معاف کرے نوال کیوں اس بڑھاپے میں میری جان نکالنا چاہتی ہو...
...نادیہ سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئیں بولیں
.میری پیاری دادو... نوال ان سے لپٹتی ہوئ بولی
کہاں سے آئ ہے ہماری پرنسس...نادیہ اس کی پیشانی چومتی ہوئیں بولیں..
.آپ کو نہیں پتہ... نوال کی آنکھیں پھیل گئیں
سب پتہ ہے ایسے ہی پوچھ رہی تھی... وہ نوال کے سر پر چت لگاتی ہوئیں بولیں..
..نوال ہنستی ہوئ فون نکالنے لگی
...دادو آپ کو دکھاتی ہوں کتنا مزہ آیا
...شرم کرو میں تسبیح لے کر بیٹھی ہوں اور مجھے یہ گانے سنا رہی
..اف دادو آپ آواز چیک کریں بس
چلو بھاگو میں نہیں دیکھتی یہ سب... وہ نوال کی کمر پر دھپ لگاتی ہوئیں بولیں.
...نوال قہقہے لگا رہی تھی جب دائم چہرے پر خفگی لیے اندر آیا
.کیا... نوال اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی
نوال تم ایک نمبر کی ڈیش ہو... دائم خونخوار نظروں سے دیکھتا ہوا بولا.
.دائم کیا اول فول بول رہے ہو... نادیہ اسے گھورتی ہوئیں بولیں
دادو یہ بھوتنی مجھے نہیں لے کر گئ ساتھ کتنی بدتمیز ہو تم نوال کام سارے مجھ سے کرواتی ہو اب کہنا ذرا دائم پانی پوری لا دو تمہارے منہ پر ماروں گا... وہ جل بھن کر بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم کی شکل دیکھ کر نوال سے اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا
مرال نے نور اور مریم کو سمجھایا اور کافی حد تک ان دونوں کا غصہ
...ڈھنڈا بھی ہو گیا
...شایان اور آفاق بھی آج جلدی آ گئے
اب نوال سب کی عدالت میں مجرم بنی بیٹھی تھی لیکن چہرہ پر
...مسکراہٹ تھی
..یہ کیا حرکت تھی نوال... شایان نے سنجیدگی سے کہا
.پاپا ایڈوینچر تھا... وہ مزے سے بولی
...اور ہم سب جو پریشان ہوئے اس کا کیا
...بعد میں فون کر تو دیا تھا
.بعد میں کرنے کا کیا فائدہ... نور تلملاتی ہوئ بولی
...پاپا... نوال منہ بناتی ہوئ شایان کے پہلو میں آ گئ
اچھا بھئ بس بہت ہو گئ کلاس ہماری پرنسس کی... شایان ہاتھ اٹھاتا ہوا
.بولا
...نور نفی میں سر ہلانے لگی
بڑے پاپا مجھے تو لگا تھا دو تین گھنٹے نوال کو ڈانٹ پڑے گی اور آپ
.کی دو تین منٹ میں بس ہو گئ....دائم حیرت سے بولا
کیونکہ یہ بڑے پاپا کی جان ہے... شایان نوال کے گال پر بوسہ دیتا ہوا
.بولا
.بس دیکھ لیا اب...نوال اتراتی ہوئ بولی
ویسے بھی ڈول ساتھ ہی تھی تو پھر فکر کی کیا بات... شایان لاپرواہی
.سے بولا
...نور کھڑی ہو گئ
.آج تو آپ کو ساگ کھلاؤں گی... نور نوال کو دیکھتی ہوئ بولی
.میں نہیں کھا رہی کوئ ساگ واگ... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
.جو کھانا ہے بتائیں دائم لا دے گا... شایان نوال کو دیکھتا ہوا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑے پاپا میں نہیں جاؤں گا نوال مجھے کیوں نہیں لے کر گئ ساتھ... وہ ابھی تک ناراض تھا..

آپ نے لڑکیوں میں کیا کرنا تھا... آفاق بیچ میں بولا.

ویسے بھی تو ہم ہر جگہ ساتھ ہی جاتے ہیں میں بھی تھوڑا گھوم پھر لیتا...

ہاں جیسے ایک دن میں تم نے آسلام آباد فتح کر لینا تھا نہ.. نوال بل کھاتی ہوئ بولی.

دائم کی پیشانی پر بل پڑ گۓ...

پھر جو قلعہ تم فتح کر کے آئ ہو نہ اسی سے بولو جانے کے لیے میں تو چلا سونے... وہ چبا چبا کر بولا اور نکل گیا.

پاپا..

شایان نے کندھے اچکاۓ...

غلطی آپ کی ہے ساتھ لے کر جانا چاہیے تھے دائم کو بھی...

ڈول نے اینجواۓ کیا....شایان نے لیپ ٹاپ لیے بیٹھی مرال کو مخاطب کیا...

جی بڑے پاپا مزہ آیا... مرال مصروف سے انداز میں بولی.

کیا مزہ پاپا انہوں بے نیند پوری کی بس...

اچھا اور ڈنر کس نے کروایا تھا... مرال کن اکھیوں سے دیکھتی ہوئ بولی.

ہاں ہاں یاد ہے لیکن آپ بہت سلو ڈرائیونگ کرتی ہیں...

بڑے پاپا آپ کو پتہ ہے نوال نے اتنی رش ڈرائیونگ کی میری تو جان حلق میں آ گئ تھی... مرال آنکھیں پوری کھولے بول رہی تھی.

اگر نوال سدھر گئ تو مطلب ساری دنیا سدھر گئ.. آفاق نے اضافہ کیا..

چاچو مجھے رش ڈرائیونگ کرنا آپ ہی نے سکھائ ہے... نوال گھورتی ہوئ بولی.

اور ہاں تب ہم ہائ وے پر تھے... مرال یاد کرتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال بہت بری بات ہے اگر ایکسیڈینٹ ہو جاتا تو مرال تو بچ جاتی لیکن گاڑی نہیں... شایان مسکراہٹ دباتا ہوا بولا.
بڑے پاپا میں اتنی بھی نہیں موٹی... مرال منہ بناتی ہوئ بولی.
سہی کہا ہے بڑے پاپا نے مرال.. آفاق سرگوشی کرتا ہوا بولا.
پاپا آپ بھی ساتھ مل جائیں...
ارے نہیں ہم تو بس مذاق کرتے ہیں ڈول تو بہت کیوٹ ہے اور موٹی تو نائلہ ہے... شایان آنکھ دباتا ہوا بولا.
سب قہقہے لگانے لگے...
پاپا میں بتاؤں گی آنٹی کو...
بتا دینا آپ کے پاپا ڈرتے نہیں ہیں...
مریم بھی کچن میں تھی...
یار ڈنر تیار نہیں ہوا... شایان کچن کی جانب دیکھتا ہوا بولا.
لگتا ہے آواز نہیں گئ نوال جاؤ پوچھ کر آؤ... میں نہیں جاتی ماما بیلن لے کر کھڑی ہوں گی.نوال ڈرتی ہوئ بولی.
کچھ نہیں کہتیں جاؤ..
نوال منہ پھلائے چل دی..
****

عمیر تم نے نوال سے پوچھنا تھا کیا ارادہ ہے اس کا آگے کا ایک سال تو ضائع کر چکے ہو دونوں اب یہ سال بھی کیا ضائع کرنے کا ارادہ ہے...
جی ماما میں کل پوچھوں گا اس سے... عمیر گھبراتے ہوئے بولا.
اب بھی اتنا ٹائم ضائع ہو گیا ہے... وہ خفا ہو رہی تھی..
اور عمیر دل ہی دل میں نوال کو کوس رہا تھا.. سدیس اس سب میں خاموش بیٹھا تھا تاکہ اپنی مسکراہٹ روک سکے...
اور آپ جناب... نائلہ اب سدیس کی جانب آئ..
میرا کیا جاب اچھی ملے گی تو کروں گا نہ اب ایسے ہی کہیں بھی جا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کر لگ جاؤں... سدیس بگڑ کر بولا
...ہاں تو انٹرویو دینے تو جاؤ نہ.. نائلہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
...اتنے تو دئیے پچھلے ایک سال سے کس نے کہا تھا انجینئیر بنانے کو
...تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے... نائلہ بڑبڑاتی ہوئ باہر نکل گئ
تم نے بتایا کیوں نہیں ماما کو... سدیس اسے کڑے تیوروں سے گھورتا ہوا بولا.
..کیا... عمیر انجان بنا
بیٹا جہاں تم سوچنا بند کر دیتے ہو نہ میں وہاں سے سوچنا شروع کرتا ہوں تم دونوں باہر کا پلان کر رہے ہو تو بتا کیوں نہیں رہے... وہ سختی سے بولا..
وہ دراصل کنسلٹینٹ نے فون کر کے کہا تھا کہ ہمارا ایڈمیشن ہو گیا ہے فیس سبمٹ کروا کے ویزا فائل کرنے کو بولا..
لیکن ابھی نوال نے گھر بات کرنی ہے اس لیے تب تک میں بھی گھر بات نہیں کر رہا کہ پہلے وہ کر لے... عمیر نے ایک سانس میں ساری کہانی اس کے گوش گزار کر دی...
اور یہ نوال میڈم کا آڈر ہو گا... سدیس آنکھیں چھوٹی کیسے اسے دیکھ رہا تھا...
.ظاہر سی بات ہی بھائ... وہ معصومیت سے بولا
آہ اللہ رحم کرے تیرے حال پر... سدیس اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا.
...اچھا بھائ آپ کسی سے بات مت کرنا ورنہ نوال
...نہیں کرتا تو ٹینشن مت لے... سدیس لب دبائے باہر نکل گئ
اف عمیر پتہ نہیں کیا چیز ہو تم... وہ منہ پر کاتھ رکھے اپنے کمرے کی جانب چلنے لگا...
****
..آذر کہاں ہو تم... وہ فون کان سے لگائے اردگرد نگاہ ڈالتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یار میں بیک سائیڈ پر ہوں تم یہیں آ جاؤ
اچھا ٹھیک ہے میں آتی ہوں... کہتے ہوئے اس نے فون بند کیا اور
...ریستوران کی بیک سائیڈ کی جانب چلنے لگی
...اس سائیڈ پر کوئ بھی نہیں تھا ایک ٹیبل کے پاس آذر کھڑا تھا
...وہ مسکراتی ہوئ اس کے پاس آ گئ
...آذر نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا اور ایک بوکے اس کے سامنے کیا
..تھینک یو... وہ خوشی سے چہکی
...آذر نے بانہیں پھیلائیں تو وہ اس میں سمٹ گئ
..مس یو آ لوٹ... وہ آذر کے کان کے پاس بولنے لگی
...مس یو ٹو جان.. آذر کے لب بھی اس کے کان کے پاس ہل رہے تھے
...وہ آذر کی گردن سے ہاتھ ہٹاتی اس سے الگ ہوئ
...اتنی لیٹ کیوں آئے... وہ خفگی سے دیکھتی بیٹھ گئ
یار ابھی بیس منٹ پہلے آیا ہوں اور سیدھا تم سے ملنے آ گیا... وہ
..مسکراتا ہوا بول رہا تھا
...اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئ
...اچھا فون بھی نہیں کیا تم نے
.وہاں سگنل پرابلم تھا... وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا
...یہ بتاؤ یونی آؤ گے کل
تم کہو گی تو آ جاؤں گا ویسا ارادہ تو نہیں ہے...وہ اس کی انگلیوں میں
.اپنی انگلیاں پھنساتا ہوا بولا
...اگر تم نہ آئے تو مجھ سے بات مت کرنا
...آذر کی گرے آنکھیں اسے اپنے حصار میں لیے ہوئے تھیں
بال ماتھے پر گرا رکھے تھے ہلکی ہلکی شیو میں وہ دلنشین لگ رہا
...تھا
.اووکے جان پہلے ڈنر کر لیں پھر بات کرتے ہیں
****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں عمیر بولو... نوال بیڈ پر لیٹتی ہوئ بولی کانوں میں ہینڈ فری لگائے ہوئے تھی..

یار تم گھر کب بات کرو گی... عمیر اکتا کر بولا.

تمہیں جلدی کس بات کی ہے بتانا ذرا... نوال غصے سے بولی.

نہیں میرا مطلب ٹائم ویسٹ ہو رہا ہے نہ... عمیر سنبھل کر بولا.

ہاں تو کل کروں گی نہ آج تو ہم واپس آئے ہیں.. وہ لاپرواہی سے بولی.

تم نے بتایا کیوں نہیں مجھے...

اچھا تم روک لیتے مجھے...

نہیں میں بھلا نوال کو روک سکتا ہوں...

نوال مسکرانے لگی...

یہ پلان صرف مجھے پتہ تھا اور تمہیں پتہ ہے بہت مزہ آیا... نوال پھر سے وہاں پہنچ گئ..

سوچو جب ہم نیو یارک جائیں گے پھر کتنا مزہ آئے گا...

ہاں نہ ہم دونوں اور نیو یارک جیسی جگہ اف..نوال کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئ..

عمیر اگر تم نے وہاں کسی لڑکی کے ساتھ سیٹینگ کرنے کی کوشش کی نہ پھر دیکھنا..

میں کیوں ایسا رسک لوں گا مجھے اپنا منہ خراب نہیں کروانا تم سے...

نوال ہنسنے لگی...

اسی لیے تو تمہیں اپنے ساتھ لے جا رہی تاکہ میرے ساتھ ہی رہو...

تم کہو گی تو میں ہاسٹل میں بھی تمہارے ساتھ ہی رہوں گا... عمیر شرارت سے بولا.

جوتے کھاؤ گے مجھ سے... نوال اس کی بات کا مفہوم سمجھتی ہوئ بولی.

یار ایک تو تم مارنے پیٹنے پر بہت جلدی آتی ہو...

اچھا چلو مجھے نیند آ رہی ہے کل پاپا سے بات کر کے تمہیں بتاؤں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گی
...اووکے میں ویٹ کروں گا
...اووکے... کہ کر نوال نے فون بند کیا اور آنکھیں بند کر لیں
********** Page | 374

دائم چاچو کہاں ہیں... نوال نیند سے اٹھ کر آئ تھی بال بکھرے ہوئے تھے..
...آنکھیں مسلتی دائم سے استفسار کرنے لگی
.کیا کہنا ہے تم نے مجھے بتا دو میں کہ دوں گا.. .. دائم خفا خفا سا بولا
..جو کام ہو گا ان کو بولوں گی تمہیں کیوں بتاؤں.. نوال چڑ گئ
.تو مجھے بتا دو گی تو موت پڑ جائے گی کیا.. دائم بگڑ کر بولا
تم چھوٹے ہو نہ تو چھوٹے ہی رہو...نوال اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہوئ بولی.
صرف ایک سال پیچھے ہوں تم سے اور دیکھو ذرا خود کو مجھ سے بھی چھوٹی لگتی ہو آئ بڑی... دائم سر جھٹکتا ہوا بولا.
ہاں تو اب تم نے دو کلاسز سکپ کی ہیں اسی لیے ورنہ اب کالج میں ایڈمیشن لیتے...
.جو بھی ہو لگتا تو تم سے بڑا ہی ہوں... دائم کالر کھڑی کرتا ہوا بولا
...تو کیا ہوا اگر میرا قد چھوٹا ہے تو
.تو بونی لگتی ہو... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
...پھر شروع ہو گۓ دونوں... مریم وہاں آتی بولی
...چاچی دائم نے شروع کی
ماما یہ جھوٹ بول رہی ہے گھر رہ رہ کر اس کے دماغ کو زنگ لگ رہا ہے...
تمہاری زبان کو بھی زنگ لگا ہوا ہے اسی لیے فضول بولتے ہو چیک کرنا... نوال ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی.
بس چپ دونوں برابر ہو سمجھے چلو دائم ناشتہ کرو چپ کر کے... مریم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ٹیبل پر ناشتے کی ٹرے رکھتی ہوئ بولی
...نوال پیر پٹختی چلی گئ
نوال زینے چڑھتی اوپر آ گئ... چلتے چلتے عمیر کی بات یاد آئ تو
...دروازے پر دستک دی
..نور نے دروازہ کھولا
..ماما پاپا جاگ رہے ہیں
.ہاں آ جاؤ... نور اسے راستہ دیتی ہوئ بولی
...گڈ مارننگ پاپا... نوال شایان کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئ
.گڈ مارنگ پرنسس
..پاپا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے
.ہاں بولو میری جان... شایان گلاسز اتارتا ہوا بولا
.آپ کی گلاسز کہاں ہیں نوال... نور جو کھڑی تھی غصے سے بولی
ماما کمرے میں بلکل سیف جگہ پر پڑیں ہیں ڈونٹ وری.. نوال بال
.پیشانی سے ہٹاتی ہوئ بولی
...نور نے پونی اٹھائ اور آ کر نوال کے بال باندھ دئیے
..تھینک یو ماما.. نور اس کے سر پر بوسہ دیتی وہیں بیٹھ گئ
..کیا بات کرنی ہے نوال
...پاپا مجھے پڑھنے کے لیے نیو یارک جانا ہے
نور ششدہ سی اسے دیکھنے لگی البتہ شایان کے تاثرات میں کوئ خاطر
...خواہ فرق نہ آیا
...میں وہاں سے پڑھ کر ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں
اچھا ٹھیک ہے میں کسی کنسلٹینٹ سے بات کرتا ہوں... شایان اس کے
.سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
پاپا میں نے سب کچھ چیک کر لیا ہے کولمبیا یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہو
...گیا ہے اب بس فیس پے کر کے ویزا فائل کرنا ہے
اور ویزا لگنے کے چانسز کتنے ہیں...شایان کے ماتھے پر تین لکریں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ابھریں
...چانسز ہیں لگ جائے گا
...اور فی پیکج
...سالانہ پچاس لاکھ کے قریب قریب
...نور کی آنکھیں پھیل گئیں
...اب شایان سچ میں پریشان دکھائی دیا
..ٹھیک ہے میں آپ کو کل تک سوچ کر بتاؤں گا
پاپا سوچ کر مجھے ہاں ہی چاہیے کیونکہ میں لازمی جانا چاہتی... وہ شایان کے ہاتھ تھامتی ہوئ بولی.
اووکے پرنسس.. ابھی میں کچھ کام کر رہا تھا کر لوں... وہ نرمی سے استفسار کرنے لگا...
...جی پاپا... نوال مسکرا کر کہتی باہر نکل گئ
شایان آپ اسے بھیج رہے ہیں اتنی دور... نور بےیقینی سے اسے دیکھ رہی تھی...
نور اس کی خواہش ہے... شایان بےبسی سے بولا.
شایان بچے بہت کچھ مانگتے ہیں ایسی چیزیں بھی جو ان کے حق میں بہتر نہیں ہوتیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم انہیں وہ سب دے دیں پھر چاہے اس میں ان کا نقصان ہی کیوں نہ ہو...
نور آپ جانتی ہو میں نوال کو کسی بھی چیز کے لیے انکار نہیں کر سکتا...
شایان حد ہے آپ جانتے ہیں باہر کے ممالک میں کیا ہوتا ہے وہاں کوئ نہیں ہو گا اس کے ساتھ اور پھر اس طرح کے ماحول میں سمجھدار انسان بھی بہک جاتا اور وہ تو ناسمجھ ہے میں قطعاً جانے نہیں دوں گی....
...نور
شایان آپ کو کیوں سمجھ نہیں آرہا وہاں کی آزادی میں نوال بگڑ سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہے اور کوئ روک ٹوک کرنے والا نہیں ہو گا
.....وہ سمجھدار ہے صحیح غلط کا فرق جانتی ہے
لیکن پھر بھی میں اسے اکیلی اتنی دور اتنے سالوں کے لیے نہیں بھیج سکتی ایک ہی بیٹی ہے میری کوئ دس دس نہیں جو اسے بھی اپنی نظروں سے دور کر دوں..
...نور کی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں .
اور تمہیں کیا لگتا ہے میرے لیے آسان ہے اسے خود سے دور بھیجنا... شایان اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا.
..تو پھر آپ نے انکار کیوں نہیں کیا
...نور میں نے کہا تھا نہ کہ میں اس کی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا ہوں شایان پیار کرنا چاہیے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر جائز اور ناجائز بات مانی جائے آپ سب اسے کچھ نہیں کہتے بعد میں سب میری تربیت پر انگلی اٹھاتے ہیں.....
تم لوگوں کی فکر مت کرو نوال کی فکر کیا کرو بس... شایان نے اسے سمجھانا چاہا...
اچھا اور مجھے یہ بتائیں آپ اتنا افورڈ کر لیں گے...نور اب دوسری جانب آ گئ..
...شایان دو انگلیوں سے پیشانی مسلنے لگا
مشکل ہے لیکن ناممکن تو کچھ بھی نہیں ہوتا ویسے بھی میرا جو بھی ہے نوال کے لیے ہے...
آپ کچھ بھی کہ لیں نوال نہیں جائے گی تو مطلب نہیں جائے گی... نور نفی میں سر ہلاتی باہر نکل گئ...
...شایان افسوس سے اسے جاتا دیکھنے لگا
وہ خود بھی کشمکش میں مبتلا تھا ایک طرف نوال کی خواہش تھی اور اس کا بزنس بھی دن بہ دن نیچے آتا جا رہا تھا پھر نور...
.اف... شایان بالوں میں ہاتھ پھیرتا کھڑا ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان آفاق کے ساتھ بیٹھا تھا
بھائ دیکھا جائے تو نور اپنی جگہ ٹھیک ہیں مجھے نوال کے جانے پر کوئ اعتراض نہیں ہے اور سارا پیپر ورک میں دیکھ لوں گا اس کی آپ فکر مت کریں... آفاق جانتا تھا شایان کے بزنس کے بارے میں..
شایان تشکرانہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا..
...تھینک یو آفاق
ارے بھائ ایسے مت بولیں نوال میرے لیے بھی بہت عزیز ہے ویسے بھی آپ نے اس فیملی کو سنبھالا ہوا ہے پاپا کے جانے کے بعد سے تو کیا اب میں نہیں سنبھال سکتا... شایان کی آنکھ کا گوشہ نم ہوا آفاق کا منہ تھپتھپاتا اس کے گلے لگ گیا...
یہ تھینک یو بول کر مجھے پرایا مت کیا کریں ہم سب ایک فیملی ہیں اور فیملی میں یہ سب نہیں ہوتا سمجھے...
ٹھیک ہے پھر شام میں مام سے بات کریں گے وہ کیا کہتیں ہیں... شایان کہتا ہوا کھڑا ہو گیا..
نوال آپ نے ڈاکٹر بننا ہے نہ تو یہاں ہی پڑھ لیں اتنی دور جانے کی کیا ضرورت ہے... نور نوال کے سامنے بیٹھی بول رہی تھی..
ماما مجھے شوق ہے وہاں جانے کا وہاں کی دنیا دیکھنے کا وہاں کے لوگوں کو دیکھنے کا... نوال نیل پینٹ لگاتی ہوئ بولی.
لیکن آپ سمجھ نہیں رہیں میرا دل نہیں مانتا آپ کو اتنی دور بھیجنے پر...
...ماما آپ کیوں ٹینشن لیتی ہیں میں روز آپ سے بات کیا کروں گی
نوال بات ڈاکٹر بننے کی ہے نہ تو ہم آپ کو سیلف پر بنوا دیتے ہیں دو بار تو آپ اینٹری ٹیسٹ دے چکی ہو...
...ماما مرال کو بھی تو سیلف پر بنوایا ہے نہ تو مجھے باہر بھیج دیں
نوال آپ کو ایک بات سمجھ کیوں نہیں آتی آپ نہیں جا رہیں سمجھیں... نور تنک کر بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما میں اکیلی تو نہیں جا رہی عمیر بھی جائے گا پھر کس بات کی ٹینشن ہے آپ کو میں نے ایک سال بھی اسی لیے ضائع کیا کیونکہ مجھے باہر جا کر پڑھنا تھا میں اور عمیر لاسٹ ائیر سے اسی کام میں لگے ہوئے ہیں... نوال تیز تیز بولی...

نور خاموش ہو گئ...

میں کچھ نہیں جانتی ماما مجھے جانا ہے تو مطلب جانا ہے... وہ قطعیت سے بولی.

نور بس اسے دیکھ کر رہ گئ...

نور مایوسی سے واپس آ گئ نوال کو کوئ نہیں منا سکتا تھا یہ تو طے تھا...

نور کے نکلتے ہی سدیس کی کال آنے لگی....

جی بولیں...

تمہیں میں نے ٹیکسٹ کیا تھا..

اووہ میں بھول گئ...

اچھا سنو اب یاد سے یہ کام کر دینا اور ہاں خیال رہے مرال کو پتہ نہ چلے ٹھیک ہے نہ...

ہاں ٹھیک ہے ہو جائے گا آپ فکر مت کریں... کہ کر نوال نے فون بند کر دیا...

****

ہاں ارم بولو.. زیان فون کان سے لگائے اٹھ کر باہر آ گیا...

مجھے بھی شہر بلوا لیں نہ میرا دل نہیں کرتا یہاں رہنے کو...

یار تمہیں کتنی بار سمجھا چکا ہوں لیکن ایک چھوٹی سی بات سمجھ نہیں آتی...

میں کچھ نہیں جانتی مجھے بھی اپنے ساتھ اپنے گھر میں رکھیں...

ارم روز روز فون کر کے میرا دماغ مت خراب کیا کرو .. ..

تو آپ میری بات مان کیوں نہیں لیتے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بار کہ دیا نہ تو اب بحث نہیں اس کے علاوہ جو بات کرنی ہے بولو میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے...

میں آپ کی بہن ہوں کوئی فین نہیں جو مجھ سے اس طرح بات کر رہے ہیں ایک تو مہینوں گزر جاتے اپنی شکل نہیں دکھاتے پھر فون پر بھی یہ سب... وہ پھٹ پڑی...

اچھا سوری جتنی لمبی بات کرنی ہے بولو میں سن رہا ہوں... زیان صوفے پر ٹانگیں لمبی کر کے بیٹھ گیا اور پاؤں ٹیبل پر رکھ لیے...

مجھے اس شاہ نواز سے شادی نہیں کرنی.. وہ منہ بنا کر بولی.

خیر شادی تو تمہیں اسی سے کرنی پڑے گی کیونکہ یہ تایا ابو کا فیصلہ ہے اس میں ردوبدل کرنا میرے اختیار میں نہیں...

اچھا جی آپ کو وہ بولیں گے کہ فلاں سے شادی کر لو تو کیا آپ کر لو گے...

مجھے وہ کہ نہیں سکتے کیونکہ میں نے خود اپنے آپ کو پالا ہے اور تم دونوں کو انہوں نے سو اتنا تو حق ہے ہی ان کا... وہ لاپرواہی سے بولا.

بھائی کیا اس موٹے کو میرے ساتھ باندھ رہے ہیں...

اس میں برائی کیا ہے صرف تھوڑا سا موٹا ہے باقی شکل صحیح ہے باہر سے پڑھ کر آیا ہے جاب بھی اچھی ہے اور کیا چاہیے تمہیں... وہ تنگ آکر بولا.

اچھا یہ ٹاپک جب آپ آئیں گے پھر ڈسکس کریں گے ابھی گھر والے ٹاپک پر آئیں...

یار ارم میری بات آخری بار غور سے سن لو میں کسی ایک شہر میں نہیں ہوتا کبھی لاہور, کبھی کراچی تو کبھی کہاں کبھی دوسرے ملک تو میں تمہیں شہر میں لا کر کیا کروں سحری شہر آنے پر رضامند نہیں اور تم بضد ہو اب کیا میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر گھومتا رہوں گا اور اگر تمہیں بلا بھی لوں تو تمہیں اکیلا چھوڑ کر جاؤں گا تو مجھے فکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے گی وہاں ہو تم مجھے کوئ ٹینشن تو نہیں ہے نہ... زیان کی لمبی چوڑی وضاحت سے وہ خاموش ہو گئ...

ایک تو سحری کو پتہ نہیں اس حویلی میں کیا ملتا ہے...

جو تمہیں نہیں ملتا... زیان نے سیگرٹ سلگا لی..

اب دوبارہ میں یہ بات نہ سنو اور ہاں جب شاہ نواز سے شادی ہو گی نہ تو وہ تمہیں شہر لے آئے گا سو تمہاری یہ خواہش بھی پوری ہو جائے گی...

اگر امی ابو ہوتے تو میں دیکھتی آپ اس طرح سے کرتے کیا ہمارے ساتھ اب آپ سے بات ہی نہیں کروں گی میں... روتے ہوئے اس نے فون بند کر دیا...

اف اب شاید چکر لگانا پڑے کیونکہ وہ دوبارہ فون نہیں کرے گی...

زیان بالوں میں ہاتھ پھیرتا سوچنے لگا...

نینا کمرے سے باہر نکل آئ...

تم واپس نہیں آئے...

ہاں بس کچھ سوچ رہا تھا...

کیا سوچ رہے تھے... وہ زیان کے ساتھ آ بیٹھی..

تم نے ماڈلنگ کے لیے نہیں جانا کیا.. زیان اسے بھیجنا چاہتا تھا...

نہیں ابھی کچھ ٹائم ہے کیوں...

کیونکہ میں ترکی جانے کا سوچ رہا ہوں...

تو میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ... وہ پرجوش سی بولی.

نہیں میں ریا کے ساتھ جا رہا ہوں..

یہ ریا کون ہے... وہ ناگواری سے بولی.

سنگر ہے میرا نیو سانگ اسی کے ساتھ ہے... وہ کش لیتا ہوا بولا.

تو اس کے ساتھ جانے کی کیا ضرورت ہے... وہ افسردگی سے بولی.

یونہی آؤٹنگ کے لیے... وہ لاپرواہی سے بولا.

ہاں اور جب واپس آؤ گے ایک نیا سکینڈل بن چکا ہو گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئ ڈونٹ کئیر ویسے بھی یہ میڈیا تو ہم جیسے لوگوں کے پیچھے ہی رہتا...زیان منہ سے دھواں خارج کرتا ہوا بولا.

...پہلے کم سکینڈل ہیں نہ

...تم کیوں فکر کر رہی ہو

اور زینی... وہ ہچکچاتی ہوئ بولی.

اووہ زینی اس کا نام بھی مت لو دماغ خراب کر دیا تھا میرا سیٹ کر دیا ہے اب... زیان کی گردن فخر سے تن گئ...

ہمممم پھر میں بات کرتی ہوں اپنی ڈیزائینر سے... کہتی ہوئ وہ کھڑی ہو گئ...

زیان نے شکر کا سانس لیا...

زینی کے نام سے دماغ میں اس بد دماغ لڑکی کا جھماکا سا ہوا پہلی بار ایسی لڑکی دیکھی ہے جو زیان احراد کے بارے میں اس طرح کی بات کر گئ...

****

ہاں عمیر تم نے اپنے گھر بتا دیا... نوال ٹیرس پر کھڑی تھی سیاہ بال پونی میں قید تھے سادی سی قمیص پہنے چہرے پر پریشانی تھی...

ہاں میں نے تو تمہیں بولا تھا کوئ مسئلہ نہیں ہو گا تم بتاؤ کوئ مسئلہ تو نہیں...

پہلے ماما منع کر رہیں تھیں لیکن اب باقی سب مان گۓ ہیں تو ٹینشن نہیں...

ویسے بھی جب میں تمہارے ساتھ ہوں پھر تو فکر کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے...

ہاں نہ اس لیے پاپا بھی مان گۓ...

پھر اب تم باقی کے کام بھی دیکھ لو چاچو کہ رہے تھے کہ تم سے بات کریں گے فیس وغیرہ کے لیے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاں میں دیکھ لوں گا تم ٹینشن مت لو
...ہمم سہی
...نوال
...ہاں
..تم ٹھیک ہو... عمیر بھانپ گیا آج اس کی آواز میں تیزی نہیں تھی
..نوال گلاسز اوپر کرتی بولنے لگی
...ہاں بس ماما کی وجہ سے... نوال نے بات ادھوری چھوڑ دی
اگر میں سدیس بھائ جیسا ہوتا تو کہتا کہ میں انہیں منا لوں گا لیکن پھر
...بھی میں کوشش کروں گا کل آؤں گا میں
ہاں ٹھیک ہے میں بعد میں بات کرتی ہوں تم سے... نوال نے اس کی
..سنے بغیر فون رکھ دیا
نور کی ناراضگی کی وجہ سے نوال خوش نہیں تھی سب رضامند ہو گۓ تھے لیکن نور ابھی تک اپنی بات پر قائم تھی اور نوال کو اچھا نہیں لگ رہا تھا نور کو ناراض کر کے جانا.پلیز اللہ پاک ماما کو راضی کر دیں وہ مجھے جانے دیں پلیز پلیز پلیز.. وہ موبائل پکڑے دونوں ہاتھ
...اٹھاۓ بول رہی تھی
****
مرال بار بار موبائل چیک کرتی لیکن ہر بار مایوسی کا سامنا ہوا تھک
...کر اس نے موبائل پرے پھینک دیا
بہت بد تمیز ہو تم سدیس بارہ کب کے بج گۓ اور تم نے مجھے وِش
...بھی نہیں کیا... مرال منہ میں بڑبڑاتی آنکھیں بند کر گئ
ابھی اس کی آنکھ لگی ہی تھی کہ مرال کی سماعتوں میں کوئ آواز
..ٹکرائ
کچی نیند سے اٹھ کر مرال نے آس پاس دیکھا تو کچھ بھی نہیں تھا نیم
...تاریکی میں اسے کوئ نفس دکھائ نہ دیا
...لیکن آواز تو آ رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کوئ مرال کو پکار رہا تھا
..شاید کھڑکی بجا رہا تھا کوئ
...مرال ڈر کر دو قدم پیچھے ہو گئ
ہاتھ پاؤں ڈھنڈے ہو گئے اس اچانک افتاد پر وہ دوپٹہ اٹھانا بھی بھول گئ...
پتہ نہیں کون ہو گا... وہ ہاتھ مسلتی کھڑکی کی جانب قدم بڑھانے لگی
..قریب پہنچی تو آواز مانوس سی لگی
.سدیس... مرال نے زیر لب دہرایا
سبک رفتاری سے چلتی ہوئ وہ کھڑکی تک آئ.. کھڑکی کے پٹ وا کیے تو سدیس لٹکا ہوا نظر آیا..
سدیس تم اس وقت کیا کر رہے ہو یہاں... مرال منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی..
.ہیپی برتھ ڈے مائ ڈئیر فرینڈ... وہ نرم مسکراہٹ لیے بولا
..مرال کے لب مسکرانے لگے
..تھینک یو تمہیں یاد تھا میں سمجھی بھول گئے
...جناب میں لٹکا ہوا ہوں اور تم باتیں کرنے لگ گئ اب اندر تو آنے دو
...اووہ سوری سوری مجھے خیال نہیں رہا... کہ کر مرال پیچھے ہو گئ
...سدیس اندر آ گیا
..مرال مسکراتی ہوئ اسے دیکھ رہی تھی
...لیکن اتنی لیٹ
سِی دِس... وہ رسٹ واچ سامنے کرتا ہوا بولا جہاں گھڑی بارہ بجا رہی تھی...
لیکن میں نے تو ٹائم دیکھا تھا... کہ کر مرال نے بیڈ پر ہاتھ مارا اور موبائل سدیس کے سامنے کیا..
یہ کام میں نے کروا لیا تھا ذرا فیسبک کھول کر دیکھو اندازہ ہو جائے گا... وہ کھڑکی سے ٹیک لگائے ایک پاؤں دیوار کے ساتھ لگائے کھڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھا
بہت پہنچی ہوئ چیز ہو لیکن مجھے پتہ ہے یہ نوال کا کام ہو گا... مرال
..کو چند سیکنڈز لگے سمجھنے میں
...نیم تاریکی میں وہ دونوں کھڑکی کے پاس کھڑے محو گفتگو تھے
مرال کا چہرہ چاند کی روشنی سے جگمگا رہا تھا...سدیس اس روشن
...چہرے میں کھو سا گیا
.اچھا ایک منٹ میں آیا... کچھ یاد آنے پر وہ بولا
...مرال نے آبرو اٹھا کر اسے دیکھا
سدیس بیڈ کے پاس آیا اور مرال کا دوپٹہ اٹھا کر اس کے شانوں پر ڈال
...دیا
...مرال کو اپنی بیوقوفی پر افسوس ہونے لگا
..سدیس مڑ کر دروازے کے پاس آ گیا
..کہاں... مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...صرف دو منٹ
سدیس نو کوئ آ سکتا ہے... مرال دھیمی آواز میں بولی لیکن وہ باہر نکل
..گیا
.اف اللہ جی یہ کہاں چلا گیا...مرال انگلی دانتوں تلے دباتی ہوئ بولی
...ٹھیک دو منٹ بعد سدیس کیک اور ایک شاپر پکڑے اندر آیا
...مرال ستائشی نظروں سے اسے تکنے گئ
...آنکھیں سفید موتیوں سے بھر گئیں
اب سٹیچو بنی رہو گی یا پھر یہاں بھی آؤ گی.سدیس صوفے پر بیٹھتا ہوا
.بولا
...مرال آنکھیں مسلتی سدیس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئ
...سدیس نے اس کے سامنے چھری کی
...مرال نے چھری اس کے ہاتھ سے لی اور کیک کاٹنے لگی
سوری میں شور نہیں کر سکتا... وہ بلکل آہستہ آواز میں بول رہا تھا جو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بامشکل مرال سن پائ
..کوئ بات نہیں... مرال بس اتنا سا بول پائ
سدیس نے اسے کیک کھلایا ساتھ میں مرال کے گلابی رخساروں پر بھی
...لگا دیا
مرال آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی بےداغ پیشانی پر تین
...لکریں تھیں
...مجھے یقین نہیں آ رہا تم ہمیشہ کچھ نہ کچھ خاص کرتے ہو
اب تو یقین کرنا شروع کر دو کیونکہ جیسے پچھلے کچھ سالوں سے ہو
رہا آگے بھی ایسے ہی سرپرائز دوں گا... سدیس کی آنکھیں چمک رہیں
...تھیں
..گفٹ نہیں لو گی
تم لائے ہو تو دے کر نہیں جاؤ گے... مرال منہ بناتی ہوئ بولی
نہیں اگر تم کہتی ہو تو گفٹ ماہم کو دے آتا ہوں آج اس کی بھی برتھ ڈے
...ہے شاید
..تمہیں بہت اچھے سے یاد ہے.. مرال چڑ گئ
.اچھا دفعہ کرو اس چڑیل کو تم یہ دیکھو... سدیا قہقہ لگاتا ہوا بولا
...دکھاؤ
...پہلے آنکھیں بند کرو
.کچھ کرو گے تو نہیں... مرال کو خطرہ لاحق ہوا
اگر کرنا ہو گا نہ تو ایسے ہی کر لوں گا فکر مت کرو.. سدیس آگے ہو
..کر بولا اور پھر سے پیچھے ہو گیا
...مرال سانس بحال کرتی آنکھیں بند کر گئ
...سدیس کھڑا ہو گیا تھا
.اب کھولو... وہ پرجوش سا بولا
...مرال کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں
.آئ کانٹ بیلیو دِس... وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تمہیں ایلسا بہت پسند ہے نہ تو میں نے سوچا ڈول کو ایلسا بنا دیں
...مرال ایلسا جیسی میکسی ہاتھ میں لیے بےیقینی سے دیکھنی لگی
...تمہیں یاد ہے ابھی تک
..مرال کو یہ سب خواب کی مانند لگ رہا تھا
میں کیسے بھول سکتا ہوں تمہارے معاملے میں, میری یاداشت ضرورت
..سے زیادہ تیز ہے
...مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا اف یہ بے حد خوبصورت ہے
پھوپھو نے مجھے تمہاری بچپن کی ایک تصویر دکھائ تھی اس میں
بھی تم نے ایلسا جیسی ڈریسنگ کی تھی بہت کیوٹ لگ رہی تھی تم گول
...مٹول سی بھالو جیسی... سدیس مسکراتا ہوا بول رہا تھا
اس لیے میں نے سوچا اب تمہیں اس روپ میں دیکھا جائے اب تو تمہارا
....پرنس بھی آ گیا ہے نہ
...بلکل...مرال کی نظریں ہنوز ڈریس پر تھیں
...مجھے لگ رہا ہے یہ سب خواب ہے جو ابھی ٹوٹ جائے گا
...موٹو یہ سب حقیقت ہے
...مرال خفگی سے سدیس کو دیکھنے لگی
...اب یقین آ گیا
...آج تو کہ لیا دوبارہ کہا نہ پھر دیکھنا
.اچھا اب میں چلوں یا کچھ ملے گا... وہ ذو معنی انداز میں بولا
...ہاں کیک لیکن اس کے علاوہ کچھ نہیں مل سکتا
.مرال ڈریس کو بیڈ پر رکھتی ہوئ بولی
..ظالم ہو بہت... سدیس کھڑکی کے پاس آ گیا
..اچھا جی شکریہ بتانے کے لیے
.پکا جاؤ... سدیس معصومیت سے بولا
ہاں اب میں تمہیں رکنے کے لیے تو نہیں بول سکتی نہ... مرال پوری
..آنکھیں کھولے اسے دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مطلب جانا ہی پڑے گا
...سدیس بڑبڑاتا ہوا کھڑی سے باہر نکل گیا
...مرال کھڑکی میں آ گئ جہاں وہ لٹک کر نیچے جا رہا تھا
.ٹھیک ہو تم... آہستگی سے بولی
یس ڈول.. کہتے ہوئے اس نے چھلانگ لگائ اور پچھلے گیٹ کی سمت چلا گیا...
...مرال نے مسکراتے ہوئے کھڑکی بند کر دی
اب میں سکون سے سو سکتی ہوں... وہ ڈریس کو الماری میں رکھتی ہوئ بولی.
...مرال کیک کو دیکھنےگی جس پر مرال ڈول لکھا تھا
...بہت اچھے ہو تم سدیس
...مرال لائٹ آف کر کے لیٹ گئ
****

شایان آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا اور نور خفا خفا سی اس کی چیزیں ٹیبل پر رکھ رہی تھی.شایان اسپرے کرتا صوفے پر بیٹھ گیا..
...نور بات سنو
...نور اسی طرح اس کے ساتھ آ بیٹھی
.ناراض ہو... وہ نور کو دیکھتا ہوا بولا
.جی لیکن یہاں کسی کو کوئ فرق نہیں پڑتا... نور بےدلی سے بولی
..نور آپ نوال کی خوشی کو دیکھو نہ... شایان نے اسے قائل کرنا چاہا
شایان آپ غلط کر رہے ہیں... نور نے زخمی انداز میں اسے دیکھ کر بولا.
...اگر ہم نے اسے نہ بھیجا تو ساری زندگی اسے ہم سے یہی گلہ رہے گا
شایان آپ یہ کیوں نہیں سوچتے کل کو اس کی شادی ہو گی سسرال میں اس طرح نہیں ہوتا جس طرح آپ اسے ڈیل کرتے ہیں اسے اپنی من مانی کرنے کی عادت ہے میں نہیں چاہتی کل کو اسے زندگی میں کوئ مشکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پیش آئے
نور آپ کیوں فکر کرتی ہو عمیر کو اچھے سے جانتی تو ہو وہ نوال کو ہمیشہ خوش رکھے گا اور میں جانتا ہوں وہ نوال کی ایسے ہی مانے گا
....جیسے ہم مانتے ہیں پھر نائلہ نے خود رشتہ مانگا تھا نوال کا
شایان شادی سے پہلے اور بعد میں بہت فرق ہوتا ہے شادی کے بعد کے حالات اور ہوتے ہیں اور نائلہ ابھی ساس نہیں بنی اس لیے اچھی ہے ورنہ اس کی عادات سے تو سب ہی واقف ہیں... نور خلاؤں میں دیکھتی ہوئ بول رہی تھی...
آپ دیکھنا جیسے نوال کو ہم نے پلکوں پر بٹھا کر رکھا ہے نہ وہ بھی ایسے ہی رکھیں گے...
نور نفی میں سر ہلاتی اپنے پیروں کو گھورنے لگی...
وہ جانتی تھی کوئ فائدہ نہیں ہو گا سب پر نوال کے پیار کا بھوت سوار ہے...
شایان اگر میری بیٹی کو کچھ بھی ہوا یا کچھ غلط ہوا اس کے ساتھ تو یاد رکھیے گا میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی... نور آنکھوں میں نمی لیے اٹھ کر باہر آ گئ...
شایان بھی بیٹی کی محبت میں مجبور ہو گیا تھا...
.....آئم سوری نور میں آپ کی بات نہیں مان سکتا
شایان نے بےبسی سے سر جھکا لیا...
****

..دائم کب تک جانا ہے تم نے... آفاق ناشتہ کر رہا تھا
پاپا ابھی کچھ دن ہے...
.تیاری سب کر لی ہے نہ... آفاق مطمئن نہیں ہوا
جی پاپا ویسے بھی جو چیز رہ جائے گی آسلام آباد سے ہی لے لوں گا...
ایک تو سب کو باہر جانے کے بھوت سوار ہوئے ہیں... مریم بڑبڑانے لگی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق اور دائم دونوں مسکرانے لگے
ماما میں تو پاکستان میں ہی ہوں نوال باہر جا رہی ہے میں تو کبھی بھی آ جاؤں گا جب آپ کہیں گی... وہ مریم کے ہاتھ پکڑتے ہوئے محبت بھرے لہجے سے بولا.
..مریم مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی
.آپ بھی ناشتہ کر لیں... دائم اس کی پلیٹ میں پراٹھا رکھتا ہوا بولا
...میں نے سوچا آپ لوگ کر لو بھابھی کے ساتھ کر لوں گی
...آج ہمارے ساتھ کر لیں
...ماما میں ابھی آیا... دائم ناشتہ کرتا اٹھ گیا اور زینے چڑھنے لگ
نوال کے کمرے کے باہر کھڑے ہو کر دستک دی اور دروازہ کھول دیا...
...نوال صوفے پر بیٹھی تھی
...کیا کام ہے... نوال نےچہرہ اٹھا کر گلاسز اوپر کرتے ہوئے پوچھا
دائم دروازہ بند کر کے اس کے سامنے بیٹھ گیا.. چہرے پر سنجیدگی طاری تھی...
..تم نیو یارک جا رہی ہو
.ہاں تو... نوال لاپرواہی سے بولی
.اکیلی اتنی دور تمہیں خیر ہے... دائم سختی سے بولا
میں اکیلی نہیں جا رہی تمہاری معلومات میں اضافہ کرتی جاؤں میرا فیانسی میرے ساتھ جا رہا ہے پھر کیا ٹینشن...
ہاں وہ فضول قسم کا انسان جو اپنے سائے سے بھی ڈر جاتا ہے تم اسے اپنے ساتھ لے جا رہی میرے خیال میں تمہیں اس کا خیال رکھنا پڑے گا...
...نوال اس کی بات پر قہقے لگانے لگی
...نہیں اب اتنا بھی ڈرپوک نہیں ہے جتنا تم نے بنا دیا
نوال بڑی ماما بلکل ٹھیک کہ رہیں ہیں تم پاکستان میں پڑھ لو جس شہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانا چاہو چلی جاؤ چاہے تو میرے ساتھ آسلام آباد آ جاؤ لیکن وہاں سب سے دور....
تم میں بھی ماما کی روح آ گئ ہے میں واحد نہیں جا رہی بہت سے لوگ جاتے ہیں تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہے ہو جیسی میں پہلی لڑکی ہوں جو وہاں جا رہی... نوال منہ بناتی ہوئ بولی.
ذرا یاد کرو تم نے خود مجھے بتایا تھا عمیر نے تمہیں کیسے پروپوز کیا تھا... دائم سپاٹ چہرے سے بولا.
نوال دائم کو دیکھتی ہنسنے لگی....
وہ کچھ سال پیچھے پہنچ گئ..
ہاں کیا کہنا تھا تم نے عمیر... نوال جو عمیر کے ساتھ واک کر رہی تھی اسے دیکھتی ہوئ بولی.
نوال ایک کام کرو گی...
کیا... نوال سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی..
تم پلیز اپنی آنکھیں بند کر لو...
کیوں... نوال نے آنکھیں پوری کھول لیں..
یار مجھے ڈر لگتا ہے جب تم دیکھتی ہو ایسا لگتا ہے آنکھوں سے ہی شوٹ کر دو گی...
نوال مسکراتی ہوئ دوسری جانب دیکھنے لگی جتنی وہ چالاک تھی اسے اندازہ ہو گیا تھا...
اچھا چلو ٹھیک ہے میں آنکھیں بند کر لیتی ہوں لیکن یہ نا ہو تم بھاگ جاؤ... نوال اسے گھورتی ہوئ بولی.
صبح کا ٹائم تھا آس پاس کوئ بھی نہیں تھا... وہ دونوں دھند میں کھڑے تھے جو ان کے وجود کو چھپا رہی تھی کوئ دور سے کھڑا ہو کر دیکھے تو نوال اور عمیر اسے دکھائ نہ دیں.
نوال ٹریک سوٹ میں ملبوس تھی سر پر ٹوپی پہن رکھی تھی ناک اور گال گلابی ہو رہے تھے... عمیر اس کے ایک ایک نقش کو محبت سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دیکھ رہا تھا
چھوٹی چھوٹی آنکھیں جن پر پلکوں کی بار بھی اتنی ہی چھوٹی تھی
..جتنی اس کی آنکھیں
.عمیر میں نے آنکھیں کھول دینی ہیں... نوال غصے سے بولی
...ارے نہیں نہیں بس ایک منٹ
...نوال سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی
..اچھا ایک بات بتاؤ تھپڑ تو نہیں مارو گی
نوال مسکرانے لگی نہیں مارتی اب جلدی کرو.. نوال آنکھیں بند کیے
...ہوئ تھی
...عمیر مطمئن ہو کر نوال کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا
پاکٹ سے گلاب نکال کر اس کے سامنے کیا اب بولنے کے لیے اسے
...ہمت درکار تھا جو کوشش کے باوجود اسے مل نہیں رہی تھی
...میں جاؤں عمیر... نوال کافی دیر خاموش کھڑی رہی تو بول پڑی
...نہیں بس ایک سیکنڈ
عمیر لمبے لمبے سانس لیتا ریلیکس ہوا اور ایک سانس خارج کرتا
...بولنے لگا
نوال آئ آئ لو یو, اممم ویل یو میری می... عمیر تھوک نگل کر اسے
...دیکھنے لگا
نوال آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی جس کے چہرے پر خوف کی
...لکریں تھی
...نوال کو اس کی معصومیت پر پیار آیا
.نوال نے اس کے ہاتھ سے گلاب لے لیا اور چلنے لگی
...عمیر دل پر پاتھ رکھتا شکر ادا کرنے لگا
...تم کچھ بولو گی نہیں
ابھی بتاؤں یا بعد میں... نوال سامنے دھند کو دیکھ رہی تھی جس کے
..باعث کچھ بھی دکھائ نہیں دے رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ابھی بتا دو ایسے میں سولی پر لٹکا رہوں گا.. عمیر بےچارگی سے بولا.

اووکے آی لو یو ٹو... نوال شرماتی ہوئ بولی نظریں ابھی بھی سامنے تھیں...

...عمیر مسکراتے ہوئے جیب میں ہاتھ ڈالے چلنے لگا

دائم نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائ تو وہ ماضی کی خوبصورت یادوں سے باہر نکلی...

ہاں لیکن کچھ بھی کہو اس کی نیلی آنکھیں مجھے بہت پسند ہیں... نوال بےدھیانی میں بولی.

او ہیلو ہم کچھ اور ڈسکس کر رہے تھے... دائم تیزی سے بولا.

اووہ ہاں تم کیوں ٹینشن لے رہے ہو... نوال آگے ہوتی اسے گھورتی ہوئ بولی.

..تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے... دائم سر جھٹکتا باہر نکل گیا

...نوال کندھے اچکا کر میگزین دیکھنے لگی

ان کی جتنی لڑائ ہوتی دوستی بھی اتنی ہی تھی دونوں ایک دوسرے سے اپنی باتیں شئیر کرتے اور اکثر ایک دوسرے کو تنگ کرنے کے لیے الٹی سیدھی حرکتیں کرتے....

****

ہاں نینا بولو... زیان کے چہرے پر اکتاہٹ تھی.. چلے گۓ ہو تم... نینا افسردگی سے بولی.

...ہاں ائیر پورٹ پر ہوں

....اووہ اچھا.. کب تک واپس آؤ گے

جب دل کرے گا آ جاؤں گا اور اب پلیز مجھے کالز کر کے اِری ٹیٹ مت کرنا...

.روز ایک بار تو بات کر ہی سکتے نہ... وہ امید سے بولی

میں وہاں گھومنے جا رہا ہوں میرے پاس ٹائم نہیں ہو گا کسی سے بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کرنے کا سو تمہیں پہلے ہی وارن کر رہا ہوں بعد میں میرا دماغ مت
..خراب کرنا... زیان ماتھے پر بل ڈالے بول رہا تھا
.اچھا... نینا مایوسی سے بولی
..جی ہاں... کہ کر زیان نے فون بند کر دیا
...ہاں ریا آ رہا ہوں... زیان ہاتھ ہلاتا ہوا بولا
****
مرال تیار ہو آپ... نوال دروازے میں کھڑی اس کے کمرے میں
.جھانکتی ہوئ بولی
.ہاں دائم کو بھی بلا لاؤ... مرال بیگ اٹھاتی ہوئ بولی
سدیس نے اپنے گھر میں پارٹی رکھی تھی جو کہ مرال کی برتھ ڈے کے
...لیے تھی... صرف بچوں کو مدعو کیا گیا تھا
...کچھ ہی دیر میں وہ تینوں سدیس کے گھر میں موجود تھے
مرال کی خوشی کا کوئ ٹھکانہ نہیں تھا سدیس ہر سال اسی طرح اس کی
...برتھ ڈے مختلف انداز اور مختلف مقامات پر سیلیبریٹ کرتا
سب کزنز اور فرینڈز تھے لیکن جب سے نائلہ نے معافی مانگی تھی اس
...کے بعد سے کوئ مرال پر طنز نہ کرتا
...ڈنر کرتے ہوئے بارش شروع ہو گئ
نوال ایسا نہ ہو کہ گھر جانا مشکل ہو جائے... مرال پریشانی سے گویا
.ہوئ
ہو جائے گا تو کوئ مسئلہ نہیں ہم یہیں رہ لیں گے اووہ ہاں
..زبردست...نوال کے دماغ کی بتی جلی
.کیا ہوا..مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
بہت مزے کا آئیڈیا آیا ہے اب تو ہم گھر نہیں جائیں گے... نوال کے
..چہرے پر شرارت تھی
.نوال آپ کے دماغ میں کیا چل رہا ہے... مرال اسے گھورتی ہوئ بولی
..زیادہ کچھ نہیں بس تھوڑا سا فن.... وہ آنکھ مارتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نگاہیں مرال سے ہوتی ہوئیں عمیر پر جا ٹھریں
...دائم... راز داری سے بولی جو اس کے بغل والی کرسی پر بیٹھا تھا
...ہاں بولو بھوتنی
...نوال نے پہلے اسے گھورا پھر لب کھولے
میرے پاس زبردست قسم کا آئیڈیا ہے... وہ آنکھوں میں شرارت لیے
.بولی
.کیا جلدی بتاؤ... دائم مسکراتے ہوئے بولا
کھانے کے بعد بتاؤں گی... نوال مسکراتی ہوئ اپنی پلیٹ کو دیکھنے
...لگی
.دائم جلدی سے یہ سامان لے آؤ... نوال آس پاس دیکھتی ہوئ بولی
...اور ہاں خیال رہے کسی کو پتہ نہ چلے
..اووکے باس... وہ اووکے کا سائن دکھاتا باہر نکل گیا
...واہ اب آئے گا مزہ... نوال سوچتی ہوئ مسکرانے لگی
...مرال کو دیکھ دیکھ کر ماہم کا بی پی ہائ ہو رہا تھا
پتہ نہیں پاپا نے میری بات کیوں نہیں مانی... وہ مٹھی بند کیے مرال کو
...گھورتی ہوئ بولی جو نوال کے ساتھ بات کرتی ہوئ مسکرا رہی تھی
..ماہم کا فون رنگ کر رہا تھا
...نگاہ گود میں پڑے فون پر پڑی تو چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئ
..اٹھ کر ایک کونے میں آ گئ
...ہاں آذر بولو
...ہیلو
...ماہم کبھی فون کو دیکھتی تو کبھی ہیلو بولتی
ہیلو آذر تمہاری آواز نہیں آ رہی.. ماہم نے فون کان سے ہٹایا تو بند ہو
...چکا تھا
...شاید نیٹ ورک کا مسئلہ ہو... وہ کندھے اچکاتی واپس آ گئ
...نوال سب کے سونے کا انتظار کر رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہنی کے بل تھوڑا سا اٹھ کر نوال نے مرال کو دیکھا تو وہ بےخبر سو رہی تھی چہرے پر سکوت طاری تھا...

نوال مسکراتی ہوئ واپس لیٹ گئ...

ہاں دائم بولو...

دائم کا میسج دیکھ کر فوراً ریپلائ کیا...

یار مجھے لگتا ہے سب سو گۓ ہیں...

اچھا پھر میں آتی ہوں دو منٹ...

کہ کر نوال نے فون پاکٹ میں ڈالا اور دبے پیر چلتی ہوئ باہر آ گئ...

دائم دروازے کے باہر ہی کھڑا تھا

یہ ہماری آخری شرارت ہو گی ایک ساتھ... نوال اداسی سے بولی.

ہاں اس کے بعد تم نیو یارک والوں کی جان کھاؤ گی... دائم مسکراتا ہوا بولا.

ہاں میں نہ تمہیں ویڈیوز بنا کر بھیجا کروں گی سہی ہے... نوال جھٹ سے بولی.

اچھا یہ پلانگ بعد میں کرنا ابھی چلو...

تم کیم ریڈی رکھنا... نوال با مشکل مسکراہٹ روک کر بولی..

اووکے اووکے...

نوال نے احتیاط سے عمیر کے کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر آ گئ

دائم بھی اس کے ساتھ اندر آ گیا...

دائم ریڈی...

نوال کے کہتے ہی دائم نے کسی ہارر مووی کا میوزک پلے کر دیا...

عمیر کے کان میں آواز پڑی تو اس نے کروٹ بدلی..

لیکن جب یہ آواز بند نہ ہوئ تو اس نے آنکھیں کھول دیں...

یہ آواز کہاں سے آ رہی ہے... وہ چھت کو دیکھتا ہوا بولا.

جیسے ہی عمیر اٹھ کر بیٹھا سامنے سفید چادر میں لپٹی کوئ کھڑی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نیم تاریکی میں عمیر کو لگا کوئ روح سامنے کھڑی ہے
...عمیر کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں
.ماما... عمیر تھوک نگلتا ہوا بولا
وہ ہاتھ کھولے عمیر کی جانب بڑھنے لگی
...عجیب عجیب سی ڈراؤنی آوازیں ابھی تک آ رہیں تھی
ماما مجھے بچاؤ پلیز... عمیر بولتا ہوا بیڈ سے اترا جلدی جلدی میں وہ
..سلپ ہوا اور زمین بوس ہو گیا وہ آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھی
...عمیر کے چہرے پر پسینہ نمودار ہونے لگا
...عمیر ہڑبڑا کر اٹھا اور چلاتا ہوا اندھا دھند باہر بھاگ گیا
...عمیر کے نکلتے ہی نوال اور دائم کے قہقے بلند ہو گۓ
دائم نے جلدی سے اپنا فون بند کیا جس سے آوازیں آ رہیں تھیں اور نوال
....کا فون اٹھایا جو اس نے دیوار کے ساتھ پڑے صوفے پر رکھا تھا
بھوتنی بھاگو اب اس سے پہلے وہ کسی کو لے کر آۓ... دائم بولتا ہوا
...باہر نکل گیا
..نوال ہنستی ہوئ بھاگی اور اپنے کمرے میں آ گئ
...دائم بھی وہیں آ گیا اب وہ دونوں بیٹھے ہنس رہے تھے
اف دائم عمیر کی شکل دیکھنے والی تھی ہاۓ اللہ... نوال پیٹ پر ہاتھ
.رکھے ہنستی ہوئ بولی
مجھے تو لگ رہا تھا کہیں بےچارے کو ہارٹ اٹیک نہ آ جاۓ... دائم کی
...حالت بھی نوال سے مختلف نہ تھی
...ان دونوں کے بولنے سے مرال کی آنکھ کھل گئ اور لائٹ بھی آن تھی
...آپ دونوں پاگل ہو گۓ ہو کیا... مرال آنکھیں مسلتی بیٹھ گئ
نہیں لیکن آپ سنوں گی نہ تو آپ کا بھی حال ایسا ہی ہو گا جیسا ہم
.دونوں کا ہے کیوں نوال....دائم مرال کو دیکھتا ہوا بولا
...کیا جلدی سے بتاؤ پھر.. مرال پر جوش سی دکھائ دی
دائم مرال کے ساتھ آ بیٹھا اور کچھ دیر پہلے بنائ جانے والی ویڈیو پلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کر دی
...اندھیرا ضرور تھا لیکن پھر بھی بآسانی سمجھا جا سکتا تھا
...مرال ہنس ہنس کر دوہری ہو گئ
...توبہ آپ دونوں کے دماغوں میں کیا بھرا ہے
.بھوسہ اور صرف نوال کے دماغ میں... دائم مزے سے بولا
ہاں تمہاری دماغ میں تو جیسے عقل بھری ہے نہ... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی.
.بلکل تمہیں کوئ شک ہے... دائم اسے دیکھتا ہوا بولا
تم پر تو شک ہی شک ہے مجھے تو تمہاری ذہنی حالت پر بھی شبہ ہے یہ تو میرے ساتھ رہتے ہو اس لیے نارمل نظر آتے ہو ورنہ اب تک پاگل خانے پہنچ چکے ہوتے...
..واہ واہ تمہاری اس فلاسفی پر... دائم تالیاں بجاتا ہوا بولا
...نوال آنکھیں ٹپٹپانے لگی
...لعنت ہے... دائم اپنی بات مکمل کر کے دانت نکالنے لگا
...نوال دانت پیستی اسے گھورنے لگی
...دائم تمہارا منہ توڑ دینا ہے میں نے آج
جاؤ جاؤ گلاس تم سے ٹوٹے نہ میرا منہ توڑے گی آئ بڑی.. دائم اثر لیے بنا بولا...
...دائم تم
اچھا بس بس ایک تو ہر جگہ شروع ہو جاتے ہو آپ دونوں... مرال ہاتھ کھڑے کرتی ہوئ بولی..
نوال جس کی بات مرال کے بولنے سے ادھوری رہ گئ منہ بنائے مرال کو دیکھنے گی...
اور دائم جا کر سو جاؤ اب اٹھو جلدی سے... مرال اس کی کمر تھپکتی ہوئ بولی.
..آپی.. دائم نے احتجاج کرنا چاہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کوئ لیکن نہیں بھاگو یہاں سے اب
...ہاں تمہارا ٹائم پورا ہوا چلو اب دفعہ بھی ہو جاؤ دائم
... دائم نوال کو گھورتا کھڑا ہو گیا
بچو کام کے لیے تو تم میرے پاس ہی آؤ گی پھر پوچھوں گا... وہ سر جھٹکتا باہر نکل گیا..
...ماما پلیز آپ چلیں نہ میرے ساتھ میرے کمرے میں کوئ ہے
عمیر جو کافی دیر سے دروازہ بجا کم اور توڑنے کی زیادہ کوشش کر رہا تھا نائلہ کے آتے ہی مظلومیت سے بولا.
کون ہے تمہارے کمرے میں عمیر... نائلہ ناگواری سے بولی.
ماما کوئ روح لگ رہی ہے... عمیر خوف کے باعث آہستہ آواز میں بولا..
...ساتھ میں دائیں بائیں نگاہ بھی ڈال رہا تھا
...چہرے پر اس کے پسینہ چمک رہا تھا ہاتھ ٹھنڈے ہوئے پڑے تھے
...خوف اس کے چہرے سے نمایاں تھا
عمیر تم پاگل تو نہیں ہو گئے کوئ خواب دیکھا ہو گا کتنی بار بولا ہے ...رات کو حارر مووی دیکھ کر مت سویا کرو
ماما میں نے کوئ مووی نہیں دیکھی نہ ہی کوئ خواب میں بلکل سچ کہ رہا ہوں آپ پلیز ایک بار چلیں تو میرے ساتھ... وہ التجائیہ انداز میں بولا..
...نائلہ نا چاہتے ہوئے بھی چل دی
ہاں کہاں ہے روح مجھے تو دکھائ نہیں دے رہی۔نائلہ لائٹ آن کرتی کڑھتی ہوئ بولی۔
ماما یہیں پر تھیں میں نے خود دیکھا تھا۔عمیر بیڈ کے دوسرے جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔
اگر تم نے دوبارہ کمرے کا دروازہ بجایا نہ عمیر پھر دیکھنا میں تمہارا کیا حال کرتی ہوں۔نائلہ کڑے تیور لیے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمیر تھک نگلتا دروازہ بند کر کے واپس آ گیا اور اردگرد دیکھنے لگا کہیں کچھ نہیں تھا۔
آج لائٹ آف نہیں کروں گا۔
کہ کر عمیر آیت الکرسی پڑھتا آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا۔
****
دائم کل جا رہے ہو آپ۔ مرال صوفے پر بیٹھتی ہوئ بولی۔
جی آپی۔دائم مصروف سے انداز میں بولا۔
اووہ اچھا آپ دونوں چلے جاؤ گے تو میں تو اکیلی رہ جاؤں گی پھر کس کی صلح کرواؤں گی میں۔مرال اداسی سے بولی۔
پھر نہ ہم ویڈیو کال پر فائٹ کیا کریں گے آپ وہاں صلح کروانا ہماری۔
دائم شرارت سے بولا۔
مرال مسکرانے گی لیکن ادسی چہرے سے چھلک رہی تھی۔
لیکن کل تو میلاد ہے نہ دادو اور نوال کی نانو عمرے پر جا رہیں۔
جی میں رات میں نکلوں گا۔
اچھا ٹھیک ہے پھر آپ کرو اپنا کام میں چلتی ہوں۔مرال کھڑی ہوتی ہوئ بولی۔
دائم نے اثبات میں سر ہلا دیا۔
نور ناراض ہو کر اپنی امی کے گھر چلی گئ تھی۔
آج رات نوال کی بھی فلائٹ تھی۔
,عجیب سا ماحول بنا ہوا تھا گھر کا
نوال کمرے میں بیٹھی تھی جب مرال اندر آئ۔
ہو گئ پیکنگ۔
جی سب ہو گیا بس اب نور کو واپس لانا ہے۔نوال کی آنکھوں میں شرارت تھی۔
نوال ویسے آپ بڑی ماما کی بات مان لیتی تو کیا ہو جاتا۔
ایسے ہی مرال اگر ماما میری بات مان لیتیں تو کیا ہو جاتا جب سب گھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والوں کے ووٹ میرے ساتھ ہیں۔
اور آپ نے جلدی کیوں فلائٹ کانفرم کروا لی۔مرال حیران تھی۔
ایسے ہی میرا دل کر رہا تھا سو کروا لی عمیر کو نہیں ملی وہ دو دن بعد آئے گا۔نوال کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔
نوال کا فون رنگ کرنے لگا تو مرال جس نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے خاموش ہو گئ۔
..ہیلو جی کون... نوال کے ماتھے پر تین لکریں ابھریں
...آپ کون
میں انسان... نوال کی آنکھوں میں شرات تھی فون اس نے اسپیکر پر لگا دیا اور مرال کو بیڈ پر آنے کا اشارہ کر دیا۔
اچھا میں حیوان... مقابل بھی شاید اس کے جیسا ہی تھا۔
اووہ اچھا اچھا لگ بھی رہے ہیں۔
ویسے کہاں سے بات کر رہے ہیں آپ... نوال نے فون بیڈ پر رکھتے ہوئے پوچھا۔
زمین سے اور آپ۔
میں مریخ سے... نوال آنکھ مارتی ہوئ بولی. مرال حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔
ارے واہ پھر تو اور بھی اچھی بات ہے۔
کیا تکلیف کے ہے آپ... نوال تپ کر بولی۔
دل کی تکلیف ہے۔وہ ڈھٹائ سے بولا۔
تو پھر کسی ڈاکڑ سے رابطہ کریں مجھ سے نہیں۔
ڈاکڑ سے کیا تھا لیکن ڈاکڑ نے بولا کہ کسی پیاری سی لڑکی سے رابطہ کرو۔
کل کو آنا ذرا یہاں تم۔نوال دانت پیستی ہوئ بولی۔
کیوں ملنے کا دل چاہ رہا۔وہ پرجوش ہوا۔
نہیں تم پر کتے چھوڑنے کا دل چاہ رہا۔نوال مرال کو دیکھتی مسکرانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگی۔
ایسے تو مت بولیں۔وہ دکھ سے بولا۔
اچھا پھر اپنے گھر کا ایڈریس دو۔نوال سوچتی ہوئ بولی۔
کیوں آپ رشتہ بھیجیں گیں۔
نہیں تمہارے مرنے پر بریانی کی دیگ میں لے کر آؤں گی۔
...کہ کر نوال نے فون بند کیا اور بلاک کر دیا
...مرال ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی
...نوال ہنستی ہوئ اسے دیکھنے لگی اب کرتا رہے کال
...سب کو پتہ ہے آپ کے جانے کا
.نہیں ابھی صرف آپ کو بتایا ہے... نوال لاپرواہی سے بولی
...مرال پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی
...تو باقی سب کو کیوں نہیں بتایا
بتا دوں گی زیادہ ٹائم نہیں ہے فلائٹ میں ابھی پاپا کے پاس جا رہی پھر ..ماما سے مل کر ائیر پورٹ... وہ سپاٹ انداز میں بولی
نوال یہ سب مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی آپ... مرال شش و پنج میں مبتلا ...ہو گئ
چھوڑیں یہ سب آپ خیر بہت مس کروں گی میں آپ کو... نوال کہ کر ...مرال کے گلے لگ گئ
...میں بھی بہت مس کروں گی... دونوں کی آنکھیں نم ہو گئیں
نوال بیڈ سے نیچے اتری الماری سے سوٹ نکالا اور واش روم میں چلی ...گئ
باہر نکل کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوئ سیاہ ریشمی بالوں کو ..ٹیل پونی میں قید کیے وہ شوز پہنتی باہر نکل گئ
...پاپا کے پاس جا رہی... دروازے میں رک کر بولی اور چل دی
پاپا اندر آ جاؤں.. . شایان فائلز کھولے بیٹھا تھا.. نوال دروازے میں ..کھڑی استفسار کرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاں میرا بچہ آ جاؤ... شایان نرمی سے بولا
...نوال شایان کے ساتھ آ بیٹھی
.نوال میری جان آپ ٹھیک ہو... شایان اس کا اداس چہرہ دیکھتا ہوا بولا
جی پاپا... نوال شایان کے سینے سے لگ گئ.. آنسو ضبط کے باوجود
...باڑ توڑ کر نکل آئے
...نوال کیا ہوا آپ کو پاپا کو بتائیں... شایان پریشان ہو گیا
.پاپا میں جا رہی ہوں... نوال روتی ہوئ بولی
..کیا مطلب... شایان کی پیشانی پر لکریں ابھریں
...نوال نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا
...نوال اب سنبھل چکی تھی
...آج فلائٹ ہے میری
...آپ کی فلائٹ تو نیکسٹ ویک ہے تو پھر آج
شایان کے چہرے پر سختی در آئ۔
آپ آج کیسے جا سکتی ہیں کیا آپ کو یاد نہیں ماما نے کیا کہا تھا۔
مجھے یاد ہے سب۔نوال کا چہرہ بےتاثر تھا۔
تو پھر جب ماما نے کہا تھا کہ نکاح کرنے کے بعد جائیں گیں آپ تو پھر آج کی فلائٹ کیوں۔شایان الجھ گیا۔
ماما چلی گئیں تو میں بھی جا رہی ہوں۔
نوال آپ کا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا ماما تو نانو کے ساتھ تیاری کروانے گئیں ہیں۔شایان چلا رہا تھا۔
نہیں کرنے گئیں وہ تیاری مجھ سے ناراض ہو کر گئیں ہیں اور کہ کر گئیں تھیں کہ اب نہیں آؤں گی میں نے فون بھی کیا لیکن بات نہیں کی۔
تو اس کا کیا مطلب ہے آپ بنا بتائے چلی جائیں۔
بنا بتائے تو نہیں جا رہی ماما سے بھی ملنے جاؤں گی۔
شایان کو آج پہلی بار لگا کہ نور بلکل ٹھیک کہتی تھی۔
کہیں نہیں جا رہیں آپ سمجھیں۔شایان کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا میں جا رہی ہوں تو مطلب جا رہی ویسے بھی اگر نہ گئ تو اتنا لاس ہو گا۔
ہوتا رہے لاس مجھے نہیں پرواہ لیکن اگر آپ۔شایان انگلی اٹھاے بول رہا تھا۔
نوال چلتی ہوئ دروازے تک آئ اور مڑ کر شایان کو دیکھا۔
زیادہ ٹائم نہیں ہے فلائٹ میں سوری پاپا میں ماما کے پاس جا رہی۔
نوال دروازہ بند کر کے چلی گئ۔
ملازم نے سامان گاڑی میں رکھ دیا تھا۔
نوال کسی سے بھی ملے بغیر باہر نکل گئ۔
جلدی گاڑی چلاؤ۔گاڑی میں بیٹھتے ہی نوال بولی۔
آنسو جو وہ کب سے روک رہی تھی پھر سے بہنے لگے۔
اب نوال نے انہیں نہیں روکا۔
کچھ ہی دیر میں وہ نانو کے گھر کے باہر کھڑی تھی۔
میں دس منٹ میں آ رہی ہوں۔
شایان غصے میں پیچ و تاب کھا رہا تھا نور نے بھی اس سے جھوٹ بولا تھا۔
نور آپ ٹھیک کہتی تھی وہ حد سے زیادہ خودسر اور ضدی ہو گئ ہے۔شایان بالوں میں ہاتھ پھیرتا ٹہل رہا تھا۔
وہ جانتا تھا اگر آج روک بھی لیا نوال کو تو جائے گی تو وہ ضرور پھر اتنا لاس ہو جاتا پہلے سب آفاق کر رہا تھا۔
یہ لڑکی پتہ نہیں سکون سے کیوں نہیں بیٹھتی۔شایان کا سر دکھنے لگا تھا پہلے بزنس کی ٹینشن پھر اب نوال۔
نانو ماما کہاں ہیں۔وہ اندر آتی بولی۔
ارے نہ سلام کیا اور ماما۔
سوری لیکن نانو جلدی بتائیں ٹائم نہیں ہے۔
اندر کمرے میں ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔کہتی وہ سامنے والے کمرے میں چلی گئ۔جہاں نور بیڈ پر ٹانگیں سیدھی کیے بیٹھی تھی۔
ماما۔نوال اسے پکارتی سینے سے لگ گئ۔
نور کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔
میرا بچہ کیسی ہو۔نور ساری ناراضگی بھول گئ۔
آپ بہت بری ہیں اتنے دن ہو گۓ مجھ سے بات بھی نہیں کی۔نوال رو رہی تھی۔
آپ بھی تو کسی کی بات نہیں مانتیں۔نور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بول رہی تھی۔
پاپا کو بھی آپ نے جھوٹ بولا۔
کیونکہ آپ کو سمجھانا تھا اس لیے۔
لیکن میں ابھی بھی نہیں سمجھی۔
کیا مطلب۔نور نے اسے سامنے کیا۔
میں جا رہی ہوں۔نوال کی آنکھیں سرخ ہوئ پڑیں تھیں۔
کہاں۔نور کی پتلیاں پھیل گئیں۔
جہاں جانا ہے۔نوال اس سے نظریں ملاۓ بغیر بولی۔
لیکن آپ کی۔
میں جا رہی ہوں۔نوال کھڑی ہوتی ہوئ بولی۔
نوال کوئ تو بات مان لیں۔نور بھی کھڑی ہو گئ۔
آپ نے کہا تھا آپ نہیں آئیں گیں اب میں بھی نہیں آؤں گی۔بائیں ہاتھ سے دائیاں رخسار صاف کرتی وہ باہر نکل گئ۔
نور ہقہ بقہ سی اسے دیکھنے لگی۔
نوال تیزی سے باہر نکل گئ۔
نور اس کے پیچھے بھاگی لیکن وہ گاڑی میں بیٹھ چکی تھی ڈرائیور زن سے گاڑی بھگا لے گیا۔
نوال میری بات سنو۔نور اس کے پیچھے لپکی لیکن وہ دور جا چکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔
دھندلاتی آنکھوں سے وہ اسے دور جاتا دیکھ رہی تھی دور بہت دور۔
نوال یہ کیا کر دیا آپ نے۔نور روتی ہوئ بولی۔
اگر مجھے پتہ ہوتا کہ میرے آنے سے آپ چلی جاؤ گی تو میں کبھی نہ آتی جانا تو تھا ہی آپ نے کم سے کم نکاح تو ہو جاتا۔نور افسوس سے اڑتی دھول کو دیکھنے لگی سب کچھ خراب ہو گیا تھا اور نوال بھی ان کے ہاتھ سے نکل گئ تھی۔
نور آنسو بہاتی اندر واپس آ گئ۔
نور کیا ہوا نوال کہاں گئ ہے۔سعدیہ اس کو بازوؤں سے پکڑتی ہوئیں بولیں۔
.امی چلی گئ وہ ضدی ہے وہ اپنے باپ جیسی۔نور پھٹ پڑی
مجھے کچھ وقت اکیلا چھوڑ دیں۔
نور ان کے بازو ہٹاتی کمرے کی جانب بھاگی اور لاک کر لیا۔
یا اللہ یہ بچی پتہ نہیں کیوں کسی کی نہیں مانتی۔
نوال ائیر پورٹ پر بیٹھی تھی جب دائم کی کال آنے لگی۔
چہرہ اس کا آنسوؤں سے تر تھا۔
ہاں بولو دائم۔نوال کی آواز بھیگی ہوئ تھی۔
یہ کیا فضول حرکت تم نے کی ہے۔وہ غصے سے گویا ہوا۔
تم سے مطلب۔نوال بگڑ کر بولی۔
نوال کبھی عقل سے کام بھی لے لیا کرو۔
دائم مجھے ابھی کسی سے بات نہیں کرنی بعد میں بات کروں گی۔کہ کر نوال نے فون بند کر کے آف کر دیا۔
دائم نے پھر سے نمبر ملایا۔
پاگل فون ہی آف کر دیا۔ دائم بڑبڑایا۔
****
شایان نور کو لے کر گھر آ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاؤنج میں ہنوز خاموشی تھی سب کے چہرے متفکر تھے۔
چلی گئ نوال۔آفاق نے اس خاموشی کو توڑا۔
ہاں چلی گئ ہے۔شایان کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا۔
پتہ نہیں اس لڑکی کے دماغ میں کیا چلتا رہتا ہے...نادیہ خفگی سے بولیں۔
آج شاید آپ سب کو سمجھ آ جائے میں کیوں کہتی رہتی تھی کہ مت اس کی مانا کریں اتنی ضدی مت بنائیں اسے اور آج دیکھ لیں... نور شایان کو دیکھتی ہوئ بولی جو سر جھکائے بیٹھا تھا۔
نور تمہیں نہیں جانا چاہیے تھا نہ معلوم تو ہے وہ ضدی ہے ناسمجھ بھی۔
خالہ مجھے کیا پتہ تھا وہ اس بات پر پہلے ہی چلی جائے گی مجھے تو لگا تھا شاید اپنا ارادہ بدل دے لیکن میں بھول گئ تھی وہ تو نوال ہے جسے کوئ نہیں منا سکتا۔ نور کے لہجے میں چوٹ تھی۔
خیر اس نے جانا تو تھا ہی اب چلی گئ ہے تو ٹھیک بند کریں اس ٹاپک کو کل آپ نے جانا ہے تو میرا خیال ہے اس پر آتے ہیں. شایان سر جھٹکتا ہوا بولا۔
نور افسوس سے اسے دیکھنے لگی۔
ہاں کل کے لیے کافی کام ہیں پھر دائم نے بھی کل ہی نکلنا ہے۔نادیہ سوچتی ہوئیں بولیں.
آفاق تم نے سب کو فون کر دیا تھا۔
جی مام میں نے سب کو کہ دیا تھا۔
چلو اچھی بات ہے اور ہاں مریم تم نے میرا سارا سامان پیک کر دیا۔
نہیں پھوپھو کچھ رہتا ہے...مریم سر جھکائے بولی۔
ایک کام نہیں ہوتا ٹھیک سے اب کون سا بچے چھوٹے ہیں۔وہ غصے سے گویا ہوئیں۔
سوری پھوپھو میں سونے سے پہلے کر دوں گی۔
خالہ آپ پریشان مت ہوں سب ہو جائے گا ویسے بھی میں نہیں تھی تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کچھ مریم اکیلی کر رہی تھی۔نور نے دلیل دی۔
اچھا پھر رات ہو جائے یہ کام۔
جی آپ فکر مت کریں پھوپھو سب سے پہلے یہی کروں گی۔
اٹھو اب سب اپنے اپنے کمرے میں چلو صبح جلدی اٹھنا ہے پھر کسی کی آنکھ نہیں کھلتی۔وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئیں بولیں۔
کیوں اپنا بی پی بڑھا رہیں ہیں۔دائم ان سے لپٹتا ہوا بولا۔
نہ کروں تو کوئ کام سہی سے نہیں ہوتا۔
چلیں آئیں آپ کو کچھ دکھاتا ہوں۔دائم ان کا ہاتھ پکڑتا کمرے میں لے گیا۔
مرال سانس خارج کرتی چل دی۔
آہستہ آہستہ سب اپنے اپنے کمرے میں چلے گۓ۔
آئم سوری نور۔شایان نور کو دیکھتا ہوا بولا جو کپڑے رکھ رہی تھی۔
.کس لیے. نور انجان بنی
.تمہاری بات نہ ماننے کے لیے
اب کیا فائدہ شایان جب وقت تھا تب آپ سمجھے نہیں اور اب جب ہاتھ سے نکل گیا تو آپ کو افسوس ہو رہا۔
جب وقت ہوتا ہے تب ہم سوچتے نہیں ہیں اور جب وقت نکل جاتا پھر بس پچھتاوے رہ جاتے... بچوں کو پیار کریں اک خواہشیں بھی پوری کریں لیکن ہر چیز ایک حد میں اچھی لگتی ہے پیار کے ساتھ تھوڑی سی سختی اور ڈر بھی ہونا چائیے تاکہ بچے اتنے خودسر نہ ہوں کیونکہ بعد میں آپ کے اور ان کے لیے دونوں کے لیے یہ چیز پریشانی کا باعث بنے گی خاص کر شادی کے بعد پھر انسان کے ہاتھ بس پچھتاوے ہی آتے اس لیے وقت رہتے سنبھل جانا چائیے.. کہتے ہیں کسی بھی چیز کی زیادتی بری ہوتی ہے پھر چاہے پیار کی ہو یا پھر سختی کی دونوں کے برے اثرات مرتب ہوں گے زندگی میں اعتدال رکھنا چائیے ہر معاملے میں تبھی چیزیں اور انسان درست رہتے...
تم سہی کہتی تھی اگر بلکل تھوڑی سی سختی اس پر کرتے تو آج وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی خودسر نہ ہوتی۔
شایان میرا دماغ مفلوج ہو چکا ہے یہ سب سوچ سوچ کر خدا جانے وہ ایسی کیوں ہے۔نور بیڈ پر آ بیٹھی۔
فون بھی نہیں کیا اس نے, جانے سے پہلے جب مجھ سے ملی تو رو رہی تھی۔شایان دور خلاؤں میں دیکھتا ہوا بول رہا تھا۔
مجھ سے مل کر بھی بہت روئ تھی شایان وہ صرف اپنی ضد میں گئ ہے آج, جانا نہیں چاہتی تھی لیکن پھر بھی چلی گئ۔نور کی آنکھیں پھر سے بھر گئیں۔
مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا تھا اللہ حفاظت کرے اس کی۔
بلکل انجان ملک اور انجان لوگوں میں پتہ نہیں کیسے مینج کرے گی سب ایک الماری تو اس سے سیٹ نہیں ہوتی۔
شایان مسکرانے لگا۔
.صبح فون کروں گا اسے۔نور کو دیکھتا ہوا بولا
ابھی تو ایک دن بھی نہیں ہوا اور ایسے لگ رہا تھا سب کچھ اپنے ساتھ ہی لے گئ ہے۔نور اداسی سے بولی۔
اب سو جائیں ورنہ صبح مام سے ڈانٹ پکی۔شایان ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔
نور مسکراتی ہوئ لیٹ گئ۔
اندر سے دونوں ہی زخمی اور دکھی تھے پھر اس کی جدائ کا غم الگ تھا۔
****

...شام کے چھ بج رہے تھے
...ہر طرف گہما گہمی تھی
...مرال مہمانوں کو دیکھ رہی تھی جب اس کا فون رنگ کرنے لگا
...ہیلو جی...مرال ایک سائیڈ پر آ گئ
..اچھا وہ رپورٹس تو میرے پاس ہی ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....جی چلیں میں لے آتی ہوں آپ گھر کے باہر آ جائیں میں دے دوں گی
...مرال فون بند کرتی اپنے کمرے میں آ گئ
...اوپر والے پورشن میں کوئ بھی نہیں تھا سارے مہمان نیچے ہی تھے
مرال دروازہ کھول کر اندر آئ اور فون بیڈ پر رکھ کر الماری سے
..رپورٹس نکالنے لگی
فون پھر سے رنگ کرنے لگا جلدی جلدی میں وہ روم لاک کرنا بھول
...گئ
مرال فون کان سے لگائے باہر نکل آئ گیٹ عبور کر کے وہ آس پاس
..نظر دوڑا رہی تھی
...کہاں ہے وہ لڑکا جسے آپ نے بھیجا ہے
...اچھا ایک منٹ
مرال گھر سے کچھ قدم کی دوری پر آگئ یوں کہ گھر کا گیٹ نظروں
....سے اوجھل ہو گیا
...مرال کو جب کوئ دکھائ نہ دیا تو واپس گھر کی جانب قدم بڑھا دئیے
جونہی اس نے دو قدم اٹھائے پیچھے سے کسی نے اس کے منہ پر
...رومال رکھا جس پر کلوروفارم لگا ہوا تھا
مرال کی آنکھیں پھیل گئیں... رپورٹس اس کے ہاتھ سے گر گئیں اور
...کچھ پل میں اس کی آنکھیں بند ہو گئیں
آخری چیز جو مرال کو یاد تھی وہ یہ کہ اس کے وجود کو گھسیٹ کر
گاڑی میں ڈالا جا رہا تھا اور کوئ بول رہا تھا لیکن کیا سننے سے پہلے
....ہی مرال ہوش سے بیگانہ ہو گئ
بھابھی مرال کہاں ہے نظر نہیں آ رہی... مریم لاؤنج میں دیکھتی ہوئ
.بولی
...سارا انتظام لاؤنج میں ہی کیا گیا تھا اور سب وہیں پر موجود تھے
پتہ نہیں کافی دیر سے نظر نہیں آئ میں نے اسے اوپر جاتے دیکھا تھا
.پھر پتہ نہیں نیچے آئ یا نہیں.... نور لا علمی ظاہر کرتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک تو جب کام ہو نہ تبھی یہ دونوں غائب ہو جاتیں ہیں... حسب عادت مریم کے منہ سے نکلا..

پھر خیال آیا تو نور کو دیکھنے لگی.

نور زخمی سا مسکرا دی...

فون کیا تھا شایان بھائ نے...

کہ تو رہے تھے لیکن ٹائم ہی نہیں ملا پھر وہاں تو رات تھی اس لیے کیا ہی نہیں...

صحیح میں ذرا مرال کو دیکھوں کہاں چلی گئ ہے... نور اثبات میں سر ہلاتی نادیہ کے پاس آ گئ...

میری دوائیاں رکھ دیں تھیں نہ...

جی خالہ میں نے دوبارہ چیک کیا ہے سب رکھ دیا ہے... نور مطمئن انداز میں بولی.

اگر کوئ چیز مجھے نہ ملی تو دیکھنا تم دونوں کی خیر نہیں... نادیہ دھمکاتیں ہوئیں بولیں.

جی خالہ میں خوشی خوشی سزا لوں گی آپ سے... نور ان سے لپٹتی ہوئ بولی.

نادیہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتیں مسکرانے لگیں...

مریم پریشانی کے عالم میں یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی پھر دائم نظر آیا تو اس کے پاس آ گئیں...

دائم مرال کو دیکھا ہے تم نے... وہ گھبرائ ہوئ تھی..

نہیں کیوں... وہ لاپرواہی سے بولا..

بیٹا میں نے سارا گھر دیکھ لیا لیکن وہ کہیں نظر نہیں آ رہی...

یہ کیا بات ہوہی گھر میں ہی ہوں گی وہ کہاں جانا ہے آخر...

دائم کی پیشانی پر لکریں ابھریں...

اچھا آپ رکیں میں فون کرتا ہوں اور باہر گارڈن میں دیکھتا ہوں ٹینشن مت لیں... کہتا ہوا وہ باہر نکل گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ٹینشن کیسے نہ لوں دائم... مریم کپکپاتی آواز میں بولی
...سات بج گ ئے لیکن مرال کا کچھ پتہ نہ چلا
...مریم مہمانوں کے باعث اپنے آنسوؤں پر قابو پا رہی تھی
.مریم تم فکر مت کرو مل جائے گی مرال... آفاق ان کے پاس آکر بولا
کیسے فکر نہ کروں گھر مہمانوں سے بھرا ہے اور مرال کا کچھ اتہ پتہ نہیں اس کے سسرال والے بھی ہیں کوئ بات ہو گئ تو میں کیا کروں
...گی.. دو موتی اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر گرے
مریم اگر تم اس طرح سے کرو گی تو بنا بات کے تماشہ بن جائے گا کچھ .عقل سے کام لو... آفاق غصے سے بولا
پاپا ریلیکس آپ ماما پر غصہ مت ہوں... دائم اس کے کندھے پر ہاتھ .رکھتا ہوا بولا
..پتہ چلا مرال کا... نور کے چہرے پر بھی پریشانی تھی
.نہیں نور... آفاق مایوسی سے بولا
یا اللہ ہمارے گھر کو کس کی نظر لگ گئ ہے... نور کی آنکھیں بھی نم ...ہو گئیں
میری بات آپ لوگ کان کھول کر سن لو جب تک مام چلی نہیں جاتی .کوئ اس بارے میں بات نہیں کرے گا... آفاق سختی سے بولا
اور آفاق تب تک ہم یونہی ہاتھ پے ہاتھ دھر کر بیٹھے رہیں پتہ نہیں کہاں ..کس حال میں ہو گی میری بچی... مریم رو دینے کو تھی
...مہمان ان سب کو دیکھ کر چہ میگوئیاں کر رہے تھے
...نائلہ سننے کے لیے پاس سے گزری تو مریم کی بات سن لی
...نائلہ کے لب مسکرانے لگی
...ساری بات سمجھ گئ
نوال تو ہے نہیں یہاں مطلب مرال غائب ہے اچھا موقع ہے اس منحوس ....سے پیچھا چھڑانے کا... نائلہ دماغ میں پلان ترتیب دینے گی
آپ لوگ اپنے چہرے اور باتوں سے کچھ ظاہر مت کرو میں اور دائم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتے ہیں اسے ڈھونڈنے اور شایان بھائ گھر پر رہیں گے جو کام ہو گا وہ کر لیں گے...

ہاں ٹھیک ہے ایسا ہی کرتے ہیں... نور فوراً بولی.

ماما اب آپ لوگ جائیں سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں... دائم مہمانوں کو دیکھتا ہوا بولا.

چلو مریم آ جاؤ...

بھائ ہم دونوں مرال کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں اب گھر پر رہیں... آفاق عجلت میں بولا.

آفاق میں بھی چلتا ہوں ساتھ... شایان اس کے پیچھے آیا..

نہیں بھائ...

یار تم کیسی بات کر رہے ہو میں گھر کیسے بیٹھ سکتا ہوں... شایان فکرمندی سے بولا.

بھائ آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن اس وقت گھر مہمانوں سے بھرا ہے اگر ہم سب چلے گۓ تو مہمانوں کو کون دیکھے گا سو باتیں بنیں گیں میں اپنی بچی پر کوئ حرف نہیں آنے دینا چاہتا... بولتے بولتے آفاق کی آنکھیں نمکین پانی سے تر ہو گئیں...

شایان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اثبات میں سر ہلا دیا...

پاپا میں بائیک پر جا رہا ہوں... دائم بولتا ہوا چل دیا.

آفاق گاڑی لے کر نکل گیا...

مریم مرال کہاں ہے ٹائم ہونے والا ہے مجھ سے ملنا نہیں اس نے...

نادیہ مریم کے کان میں سرگوشی کرنے لگیں..

پھوپھو وہ یہیں کہیں ہو گی میں بھیجتی ہوں اسے... مریم بات گول مول کرتی آ گئ...

بھابھی پھوپھو مرال کا پوچھ رہیں ہیں کیا بولوں اب انہیں... مریم کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا..

میں دیکھتی ہوں خالہ کو... نور اس کا شانہ تھپتھاتی چلی گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ تیز نظروں سے سب کا جائزہ لے رہی تھی ان کے چہرے پر
...پریشانی عیاں تھی نائلہ اب بس ہنگامہ کرنے کا انتظار کر رہی تھی
...مرال نے ہاتھ آگے کر کے ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے
...ایک گھنٹہ میں کہاں تھی... وہ سر تھامتی گیٹ کے پاس آئ
:سال قبل 8
میری بات سنو مجھے آج ہی کے آج یہاں سے ڈسچارج ہونا ہے... مِیرا
...اب نرمی سے بات کر رہی تھی
میم میں بات کرتا ہوں لیکن اگر آپ غصہ کریں گیں اور اس طرح توڑ
....پھوڑ کریں گیں تو یہ لوگ آپ کو پاگل ہی سمجھیں گے
...میں پاگل نہیں ہوں... مِیرا کی آواز میں دبہ دبہ غصہ تھا
.میں جانتا ہوں میم... وہ تابعداری سے بولا
...بہت کچھ آپ کو بتانا چاہتا ہوں میں
رہنے دو میں خود آفس آ کر ہر چیز دیکھوں گی مجھے یقین ہے جس
طرح تم مجھ سے غافل نہیں ہوئے اسی طرح تم کام سے بھی باخبر رہے
...ہو گے
...لیکن میم
ابھی تم میرا یہ کام کرو جتنی جلدی ہو سکے مجھے ڈسچارج ہونا ہے
..یہاں باقی باتیں بعد میں... مِیرا ہاتھ اٹھاتی ہوئ بولی
...اووکے میم میں بات کرتا ہوں
...مِیرا بےصبری سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی
...حواس نارمل ہوئے تو آہستہ آہستہ سب یاد آنے لگا
اس ایک ایکسیڈینٹ نے میرا کیا حال کر دیا میرا چہرہ میری
...خوبصورتی سب چلا گیا
....میرا افسوس سے سوچنے لگی
آہ.. کاش میں نہ جاتی وہاں شاپنگ کے لیے تو یہ سب نہ ہوتا اور سمی
اس نے میری خبر تک نہ لی اور ہماری شادی کہیں اس نے کسی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سے نہ کر لی ہو
نہ نہیں نہیں وہ مجھ سے ہی شادی کرے گا... وہ خود ہی اپنی نفی کرنے لگی...
....میم آپ کو ڈسچارج کر دیا گیا ہے اب آپ چل سکتیں ہیں میرے ساتھ
...ٹھیک ہے پھر مجھے آفس لے کر چلو
..مِیرا وہیل چئیر پر بیٹھی تھی
...اووکے میم لیکن پہلے میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں
...بَگذ پہلے میں سمی سے ملنا چاہتی ہوں باقی سب اس کے بعد
...بَگذ مِیرا کا مینیجر اور خاص اعتماد والا انسان تھا
ایک منٹ کہاں جا رہے ہیں آپ لوگ... ریسیپشن پر ایک لڑکی نے انہیں روکا...
...یہ مِیرا میم ہیں اور انہیں سر سمی سے ملنا ہے
....وہ لڑکی غور سے اس کا جائزہ لینے لگی
...اچھا پھر رکو میں سر کو انفارم کروں
مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بَگذ چلو تم دیکھتی ہوں میں کون روکتا ہے... مِیرا درشتی سے بولی.
...بٹ میم... وہ بھی ان کے پیچھے چل دی
...دروازہ کھول کر جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے ساتھ ہی وہ بول پڑی
..سوری سر میں نے انہیں روکا تھا لیکن
کوئ بات نہیں... سمی نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے باز رکھا اور باہر کی جانب اشارہ کیا وہ سر ہلاتی باہر نکل گئ...
جی بتائیں... سمی انہیں دیکھتا ہوا بولا.
بَگذ تم بھی باہر جاؤ... مِیرا سمی کو دیکھتی ہوئ بولی.
...وہ تابعداری سے باہر نکل گیا
...سمی تم ایک بار بھی نہیں آئے مجھے دیکھنے... مِیرا دکھ سے بولی
...کون ہیں آپ محترمہ... سمی انجان بنا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

نوال ہاسٹل میں روم میں بیٹھی خالی خالی نظروں سے باہر دیکھ رہی تھی...

...اسے اپنی ایک روم میٹ پسند نہیں آئ تھی جو کہ ہندوستانی تھی

ماما پاپا چاچو کسی نے بھی کال نہیں کی... وہ بار بار فون کو دیکھ رہی تھی...

...میں ہی کر لیتی ہوں... نوال سوچتی ہوئ نمبر ملانے لگی

..نور آن لائن تھی لیکن پھر وہ اٹینڈ کیوں نہیں کر رہی تھی

ماما نے فون کہیں رکھا ہو گا اور وائ فائ آن ہو گا... نوال نے اداسی سے فون کان سے ہٹا دیا...

کیا کروں آپ سب کی بہت یاد آ رہی ہے... دو موتی نوال کے گال پر آ گرے...

دادو نے بھی جانا تھا ہاں اسی لیے بزی ہوں گے وہاں تو اب رات ہو رہی ہو گی... نوال ٹائم دیکھتی ہوئ بولی جہاں گھڑی بارہ بجا رہی تھی..

****

..پاپا کہاں گئ ہو گی مرال...ماہم انگلی دانتوں تلے دبائے بولی

...کیا پتہ... حسن نے لاعلمی ظاہر کی

..یہ آپ نے کیا کیا... ماہم کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا

نہیں بیٹا میں نے سدیس کو ٹریپ کرنے کا کہا تھا مرال کو نہیں وہ لڑکی ہے اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا میں... حسن کا چہرہ بےتاثر تھا..

...اچھا مجھے لگا شاید آپ نے کیا ہے

خیر جو بھی ہے اب سدیس مرال سے شادی نہیں کرے گا اتنا تو میں جانتی ہوں کیونکہ جتنا وہ ٹچی انسان ہے یہ ناممکن بات ہے مرال کو اپنانا... ماہم مسکراتی ہوئ بول رہی تھی..

ہاں آپ کے لیے خود سے ہی راستہ صاف ہو گیا ویسے بھی اتنا سب ہونے کے بعد اب نائلہ بھی نہیں مانے گی اور میری بیٹی کی خواہش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.بھی پوری ہو جائے گی..... حسن سوچتا ہوا بولا
سونیا افسوس سے دونوں کو دیکھ رہی تھی جو کسی کی بےبسی کا مذاق بنا رہے تھے جو کسی کی خوشیاں لٹنے پر خوش ہو رہے تھے بے حسی کی انتہا تھی ان دونوں پر شاید وہ دونوں ایک جیسے ہی تھے...
...سونیا چلتی ہوئ ان کے پاس آ گئ
شرم آنے چاہیے آپ دونوں کو کسی کی زندگی برباد ہو گئ ہے اور آپ مزے سے تبصرے کر رہے ہیں بس اپنی خوشیاں نظر آ رہیں ہیں.. وہ تقریباً پھٹ پڑی...
..سونیا اپنی حد میں رہو تم... حسن دھاڑا
ماہم نے ناگواری سے سونیا کو دیکھا کھڑی ہوئ اور پیر پٹختی اپنے کمرے کی جانب چل دی...
.تم سے اپنی ہی بیٹھی کی خوشی برداشت نہیں ہوتی... وہ گھورتا ہوا بولا
مجھے اس کی خوشی سے زیادہ کسی کی تکلیف دکھائ دے رہی ہے لیکن تم دونوں میں احساس تو دور کی بات شاید انسانیت بھی نہیں ہے...
.سونیا حقارت سے بولی
....حسن نے اس کے بال دبوچ لیے
تمہاری زبان کچھ زیادہ ہی چل رہی ہے قینچی کی طرح لگتا ہے کاٹنی پڑے گی..
.چھوڑو مجھے جنگلی انسان... سونیا درد سے کراہنے لگی
آئیندہ اگر ہمیں ٹوکا تو پھر دیکھنا کیا حشر کرتا ہوں یہ فضول کے لیکچر جا کر کسی اور کو دینا سمجھیں... وہ سونیا وہ نیچے پھینکتا ہوا دھاڑا اور باہر نکل گیا..
جاہل انسان ماہم کو بھی اپنے جیسا بناتا جا رہا ہے... سونیا اٹھتی ہوئ بڑبڑائ..

****

..مرال نے ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک گھنٹہ میں کہاں تھی... اس نے یاد کرنا چاہا لیکن کچھ سمجھ میں نہ آیا...

اس کے سر میں درد کی ایک ٹیس سی اٹھی پھر سر جھٹکتی گیٹ عبور کر گئ اور اندر چلنے لگی...

مرال بے دھیانی میں چل رہی تھی لیکن جب اندر پہنچی تو منظر بلکل بدل چکا تھا...

ماما,پاپا,بڑی ماما, بڑے پاپا, دائم, سدیس سب کے چہرے بے تاثر تھے البتہ مریم کے چہرے کو دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ وہ رو رو کر نڈھال ہو چکی ہے...

مرال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی آگے آئ...

ماما کیا ہوا آپ کو.. مرال مریم کے پاس آ گئ...

سب کی آنکھیں حیرت و بےیقینی سے پھیل گئیں...

مریم ششدہ سی اسے دیکھتی ہوئ کھڑی ہوئ..

آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں...

چند لمحے مرال کو دیکھتی رہی...

لاؤنج میں مکمل خاموشی تھی...

پھر مریم نے ایک زوردار تھپڑ مرال کے منہ پر مارا خاموشی میں ارتعاش پیدا ہوا...

تھپڑ کے باعث مرال کا چہرہ ایک جانب کو جھک گیا...

وہ حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھے چہرہ اٹھا کر مریم کو دیکھنے لگی جو اب باقائدہ رو رہی تھی...

مرال نے بائیاں ہاتھ اپنے رخسار پر رکھا ہوا تھا...

ما... مرال نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ مریم نے ایک اور تھپڑ مرال کے منہ پر رسید کیا...

مرال کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے تر ہو گئیں.. سب خاموش تھے..

ماما کیا ہوا ہے... بلآخر مرال بول پڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے پوچھ رہی ہو کیا ہوا ہے اب کیا لینے آئ ہو یہاں مجھے بتاؤ
...ہاں... مریم اسے جھنجھوڑتی ہوئ چلا رہی تھی
..مرال نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی
...کیا مطلب... مرال کے لب پھڑپھڑائے
جب چلی گئ تھی تو واپس کیوں آئ ہو... مریم نے روتے ہوئے ایک اور تھپڑ مرال کو دے مارا... مرال کا ہونٹ پھٹ گیا اور خون کی ایک لکیر
...اس کی تھوڑی تک آنے لگی
...مریم کیا ہو گیا ہے تمہیں... نور بولتی ہوئ ان کے بیچ میں آ گئ
...ماما مجھے ایک گھنٹہ ہوا ہے اور آپ ایسے کہ رہیں ہیں
ایک گھنٹہ ذرا کیلنڈر کھول کر دیکھو تو تمہیں معلوم ہو کہ چوبیس
..گھنٹے ہو گۓ ہیں... مریم حلق کے بل چلائ
ثابت کر دیا تو نے کہ میری ہی بیٹی ہے ایسی تربیت کی تھی تیری بھابھی نے ہاں کیا لاج رکھی تو نے مرال اس سے اچھا ہوتا تو مر جاتی
...یہاں کیوں واپس آ گئ...مریم اسے جھنجھوڑتی ہوئ بول رہی تھی
...مرال کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں
...الفاظ سے زیادہ تو طرز مخاطب نے تکلیف دی
..مریم تم خاموش رہو... نور نے اسے پیچھے کیا
کیسے خاموش رہوں پوچھیں اس سے کس بے غیرت کے ساتھ گئ تھی یہ اور اگر جانا ہی تھا تو پھر واپس کیوں آ گئ ہم نے سمجھ لیا تھا کہ مرال مر گئ ہے پھر کیوں... مریم بپھر گئ کل سے جو ضبط کیے وہ
...بیٹھی تھی وہ اب ٹوٹ چکا تھا... آفاق اس کے پاس آیا
...مریم سنبھالو خود کو
...ماما میں کسی کے ساتھ نہیں گئ
مرال جھوٹ مت بولو اور اگر تمہیں سدیس پسند نہیں تھا تو ہمیں بتا دیتیں یہ حرکت کرنے کی کیا ضرورت تھی اور اب کیا لینے آئ ہو تم
...بتاؤ... بولتے بولتے آفاق کا چہرہ سرخ ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پاپا... مرال دکھ سے بولی جو اس سے اس لہجے میں بات کر رہا تھا
مت بولو مجھے پاپا افسوس ہو رہا ہے تم میری بیٹی ہو ایسی بیٹی سے
...تو بہتر تھا ہم بے اولاد رہتے
الفاظ تھے یا نشتر جو مرال کو اپنے سینے میں پیوست ہوتے محسوس ہو
...رہے تھے
...کیا ملا یہ سب کر کے بتاؤ مجھے... مریم پھر سے اس کے پاس آ گئ
...ماما میں نے کیا کیا ہے کوئ مجھے بتائے گا
...یہ نوٹ تمہارے کمرے سے ملا ہے تمہاری ہینڈ رائٹینگ ہے نہ
...مریم اس کے سامنے ایک خاکہ لہراتی ہولی بولی
.مرال نے اس کے ہاتھ سے وہ لیا اور پڑھنے لگی
سوری ماما پاپا لیکن میں سدیس کو پسند نہیں کرتی میں کسی اور کو
پسند کرتی ہوں اسی لیے میں اس گھر سے جا رہی ہوں اور اسی انسان
کے ساتھ جا رہی جس سے میں شادی کرنا چاہتی ہوں ہو سکے تو
...مجھے معاف کر دینا
...مرال
...مرال پھٹی پھٹی آنکھوں سے پڑھ رہی تھی سر نفی میں ہل رہا تھا
...آنسو باڑ توڑ باہر نکل آئے
نہیں ماما یہ میں نے نہیں لکھا یہ یہ جھوٹ ہے.. وہ مریم کو دیکھتی ہوئ
.بولی
اچھا جھوٹ ہے تمہاری رائٹنگ بھی جھوٹ ہے مان لیا اب مجھے بتاؤ
...کہاں تھی تم... مریم ضبط کرتی ہوئ بولی
.میں نہیں جانتی ماما مجھے کچھ یاد نہیں... مرال روتی ہوئ بولی
واہ تم جانتی نہیں ہو کہ چوبیس گھنٹے کہاں گزار کر آئ ہو اچھا مذاق
..ہے ہیں نہ آفاق... مریم چہرہ موڑے اسے دیکھتی ہوئ بولی
پاپا نہیں ایسا کچھ نہیں میں کسی کے ساتھ نہیں گئ ٹرسٹ می... مرال
...آفاق کی بازو پکڑے بول رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آفاق نفی میں سر ہلاتا اس کے بازو ہٹانے لگا
....مرال یہ صلہ دیا ہماری محبتوں کا سب کے پیار کا
..نہیں پاپا... مرال کا چہرہ تر ہو چکا تھا خون جم چکا تھا
...میں سچ کہ رہی ہوں بڑی ماما آپ تو میرا یقین کریں
کیسے یقین کر لیں تمہارا مرال تم نے ہم سب کو کسی لائق نہیں چھوڑا
سب تھو تھو کر کے گۓ ہی ہم پر تمہیں کچھ احساس بھی ہے نور
بھابھی نے تمہاری تربیت کی تاکہ تم ایک اچھی انسان بنو لیکن نہیں تم
اپنی ماں پر ہی گئ ثابت کر دیا آج تو نے مرال تو میری ہی بیٹی ہے...
...جو منہ میں آیا مریم بولی گئ
...مرال روتی ہوئ نفی میں سر ہلا رہی تھی
...نہیں ماما میں ایسی نہیں ہوں میں کسی کے ساتھ
...بس کر دو مرال بہت ہو گیا تمہارا ڈرامہ... سدیس غرایا
...مرال بےیقینی سے اسے دیکھنے لگی
بڑے پاپا پلیز میری بات کا یقین کریں میں نے کچھ نہیں کیا میں نہیں گئ
...تھی کسی کے بھی ساتھ
مرال تم نے ہمیں کسی سے نظریں ملانے کے قابل نہیں چھوڑا... شایان
..کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا
...دائم تم تو مجھے جانتے ہو نہ میرے بھائ
بس کر دیں آپی مجھے تو شرم آ رہی ہے آپ کو اپنی بہن کہتے ہوۓ آپ
چلی گئیں تھیں نہ پھر اب کیوں آ گئیں ہیں واپس... دائم اس کا ہاتھ جھٹکتا
.ہوا بولا
...بڑی ماما آپ کو لگتا ہے میں کسی کے ساتھ بھاگ گئ تھی
مرال یہی سچ ہے اور سب جانتے ہیں... نور اسے افسوس سے دیکھتی
.ہولی بولی
ایسی تربیت تو نہیں کی تھی میں نے مرال کسی ایک کی محبت کی لاج
رکھ لیتی کسی ایک کے بارے میں ہی سوچ لیتی... نور کی آنکھیں بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...برس رہیں تھیں
پاپا آپ تو میری بات کا یقین کر لیں آپ کی مرال آپ کی ڈول ایسا کر سکتی ہے کیا... وہ پاگلوں کی طرح ایک کے بعد دوسرے کے پاس جاتی...
.کر نہیں سکتی کر چکی ہے... آفاق اسے خود سے دور کرتا ہوا بولا
مرال کو لگا سب ختم ہو گیا کوئ اس پر یقین نہیں کر رہا تھا کوئ اس کی بات نہیں سن رہا تھا...
پلیز پاپا میرا یقین کریں میں نے یہ نوٹ نہیں رکھا میں نے نہیں لکھا نہ ہی میں کسی کے ساتھ گئ مجھے نہیں پتہ میں کہاں تھی... وہ آفاق کے پاؤں پکڑے بول رہی تھی...
آفاق دو قدم پیچھے ہو گیا...
مرال چہرہ اوپر کیے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جو نم آنکھوں سے چہرہ موڑے ہوئے تھا...
..اٹھو مرال... مریم اس کے پاس آئ
....دفعہ ہو جاؤ وہیں جہاں سے آئ ہو... مرال کو باہر دھکا دے کر بولی
مرال دروازے میں جا لگی...
اب وہ خاموش تھی اس کے آنسو بول رہے تھے لیکن کوئ سن نہیں رہا تھا سب نے اس نوٹ پر یقین کر لیا تھا کیونکہ رائٹنگ اس کی تھی..
مریم پاگل ہو گئ ہو کیا... شایان مرال کے پاس آیا..
کہاں جائے گی وہ...
جہاں گئ تھی وہیں اس گھر میں اس کی کوئ جگہ نہیں... مریم نفرت بھرے لہجے میں بولی
مرال آنسو بہاتی اسے دیکھ رہی تھی...
.مرال اندر آؤ... شایان اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا
سدیس لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا...
شایان بھائ دور کر دیں اسے میری نظروں سے کچھ نہیں لگتی یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری,میرے لیے تو یہ تب ہی مر گئ تھی جب اس نے اس گھر کی دہلیز پار کی تھی...

دائم نے مریم کو صوفے پر بٹھا دیا جو گرنے والی تھی...

ماما... مرال آگے آئ..

نہیں ہوں میں تمہاری ماما دور ہو جاؤ... مریم اس کا ہاتھ پرے کرتی ہوئ بولی..

مرال دھندلاتی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگی. مرال آپ اپنے کمرے میں جاؤ... شایان اسے دیکھتا ہوا بولا..

اور ہاں یہ بات یاد رکھنا مرال تمہیں اس گھر میں تو رکھ رہے ہیں لیکن ہم سب سے کوئ تعلق نہیں تمہارا... آفاق حلق کے بل چلایا..

مرال مرے مرے قدم اٹھاتی زینے چڑھنے لگی.. مریم روتی روتی بےہوش ہو گئ...

دائم ڈاکٹر کو فون کرو... آفاق اسے کہتا مریم کو نادیہ کے کمرے میں لے گیا...

نور اور شایان بھی ان کے پیچھے چلے گۓ...

مرال کمرے میں آئ اور دروازہ بند کر لیا...

کمرہ تاریکی میں ڈوبا تھا سواے آفتاب کی اس تھوڑی سی روشنی کے جو کھڑکی میں سے چھن کر اندر آ رہی تھی...

مرال دروازہ کے ساتھ ٹیک لگاۓ وہیں بیٹھ گئ...

کیا ہوا تھا یہ سب... وہ سمجھنے سے قاصر تھی..

ایک دن میں مجھ سے سارے رشتے چھین لیے گۓ... وہ منہ پر ہاتھ رکھے بول رہی تھی..

لیکن میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا سب نے اس تحریر پر یقین کر لیا

لیکن مجھ پر نہیں کیا مجھے کوئ نہیں جانتا میں ایسی ہوں کیا... نہیں میں کسی کے ساتھ نہیں بھاگی میں تو کسی کو بھی پسند نہیں کرتی...

پاپا... وہ وہ کہتے میرا کوئ رشتہ نہیں.. می میں میرا کیا قصور ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی...

بڑی ماما وہ بھی یہی کہ رہیں اللہ پاک آپ تو جانتے ہیں نہ یہ سب جھوٹ ہے میں نے کچھ.. مرال کی ہچکی بندھ گئ...

میری تو دنیا ہی لٹ گئ ہے سب مجھ سے خفا ہو گۓ سب دور ہو گۓ مجھ سے اللہ پاک میری دنیا تو ختم ہو گئ اب میں کیا کروں...

ماما کہتیں اس سے اچھا تو میں مر جاتی... مرال زادوقطار رو رہی تھی...

مرال مر جاتی...

پہلے مامی اور اب گھر والے سب مرال بری ہے بہت بری ہے سچ میں مجھے مر جانا چائیے تھا اب تو گھر والے بھی مجھے پسند نہیں کرتے میرا وجود ہی شاید اس سب کی وجہ ہے لیکن میں نے کچھ نہیں کیا اللہ پاک نہیں کیا آپ تو جانتے ہیں کوئ یقین نہیں کر رہا میرا میں میں نے سب کو کہا بہت کہا لیکن وہ کہتے میں جھوٹ بول رہی نہ نہ نہیں میں جھوٹ نہیں بول رہی... مرال نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی...

مرال خاموش ہو گئ...

شاید بول بول کر تھک چکی تھی...

چہرہ درد کر رہا تھا شاید تھپڑوں کے باعث..

کمرے میں اب اس کی سسکیاں سنائ دے رہیں تھیں

کس کو میں اپنا غم سناؤ میں تو بلکل تنہا رہ گئ کوئ نہیں رہا میرے ساتھ نہ باپ کا سایہ نہ ماں کی مامتا, مجھے دنیا کی اس بے رحم بھیڑ میں تنہا کر دیا سب نے اللہ پاک.... وہ گھٹنوں پر چہرہ رکھے بول رہی تھی...

میں کیسے سب کو یقین دلاؤ میرے پاس تو کوئ کوئ ثبوت بھی نہیں ہے سب چلے گۓ...

میں کسی کی محبت نہیں بھولی اور میں نے کوئ برا صلہ نہیں دیا میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھوٹ نہیں بول رہی بلکل سچ کہ رہی ہوں پاپا مرال ایسی نہیں ہے نہیں ہے بڑی ماما مجھے آپ کی بتائ ساری باتیں یاد ہیں مجھے سب معلوم ہے آپ کیوں میرا بھروسہ نہیں کر رہے کوئ ایک بھی نہیں کسی ایک کو بھی مجھ پر اعتماد نہیں کیا میں ان کے سامنے نہیں رہی کبھی ایسا کچھ نہیں کیا تو پھر اب کیسے ایک لمحے میں سب... مرال لمبا لمبا سانس لینے لگی...

ہاں رک جائے یہ سانس ایسی زندگی سے تو موت ہی اچھی ہے کاش میں یہاں آتی ہی نہ موت مجھے اپنی آغوش میں لے جاتی تو یہ سب تو سہنا نہ پڑتا...مرال کرب سے سوچنے لگی...

آج معلوم ہوا لوگ موت کیوں مانگتے ہیں زندگی سے اچھی موت کیوں لگتی ہے پلیز مجھے بھی موت آ جائے یہ سب نہیں میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتی پاپا نے کہا میرا کوئ تعلق نہیں کسی سے بھی نہیں میں کیسے جیوں گی سب کے بغیر کیسے زندہ رہوں گی پلیز اللہ پاک میں مر جاؤ صبح اٹھ ہی نہ سکوں یہیں میری سانسیں بند ہو جائیں بند ہو جائیں..

میں مر کیوں نہیں جاتی اتنا سب ہونے کے بعد بھی کیوں زندہ ہوں میں... مرال مٹھیاں بھینچے بول رہی تھی...

کہانیوں میں تو لوگ فوراً ہاسپٹل پہنچ جائے نروس بریک ڈاؤن ہو جاتا یا دل بند ہو جاتا میری سانس کیوں نہیں رک رہی میں کیوں ابھی تک زندہ ہوں اتنی بڑی قیامت گزر گئ پھر بھی یہ سانس ابھی تک چل رہی ہے....

موت بھی بے وفا ہے اب نہیں آئے گی کیونکہ میں ایسا چاہتی ہوں تب آئے گی جب میں نہیں چاہتی ہوں گی... مرال سوچتی ہوئ تلخی سے مسکرائ...

بس ہو گئ ہے میری اللہ پاک...مرال زمین پر سر رکھتی ہوئ بولی.. ٹھنڈے فرش پر تپتی پیشانی رکھی مرال کا جسم تپ رہا تھا آنکھیں جل رہیں تھیں اور دل دل درد سے پھٹنے کو تیار تھا...

مجھے ایسا لگ رہا تھا سب میرے دل پر ضرب لگا رہے ہیں سب مرال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو ایسا مجھتے ہیں آہ میری روح تک زخمی ہو گئ ہے میں کیسے یہ سارے گھاؤ بھروں گی میرے پاس تو کوئ مرہم لگانے والا بھی نہیں کتنی بد نصیب ہوں نہ میں کہ سب نے مجھے چھوڑ دیا...
اس تپتی دھوپ کے صحرا میں مجھ سے وہ شجر چھین لیا جو مجھ پر سایہ کیے ہوئے تھا کیوں کیا میرے ساتھ ایسا میرے ساتھ ہی کیوں کیا میں ہی ملی تھی اس پوری دنیا میں کیا...زندگی ہمیشہ ایسا کرتی ہے کہ مجھے نفرت ہونے لگتی ہے اپنے آپ سے اپنی اس زندگی سے وہ خود مجھے وجہ دیتی ہے خود سے نفرت کرنے کی میں خوش ہونے کی کوشش کرتی ہوں تو وہ پھر سے مجھے باور کراتی ہے کہ مجھے اس سے,خود سے اور اس دنیا سے نفرت کرنی ہے....
مرال پھر سے پیچھے چلی گئ اپنا بچپن جسے وہ چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتی تھی وہ جانے انجانے میں اللہ سے شکوہ کر رہی تھی...
نفرت ہو رہی ہے مجھے خود سے شدید نوعیت کی نفرت...
مرال کو اب غصہ آنے لگا تھا...
دل کر رہا ہے ہر چیز تہس نہس کر دوں کیوں ہوا میرے ساتھ یہ سب کیوں... وہ سر زمین پر رکھے سسک رہی تھی...
بہت بری ہو تم مرال بہت بری دنیا میں سب سے بری تم ہی ہو... وہ خود کلامی کر رہی تھی..
جس کے وجود کی لوگ نفی کرتے آئے تھے آج اس کے گھر والوں نے بھی کر دی لو مرال ہو گئ تم لاوارث مبارک ہو تمہیں یہ نئی زندگی.. وہ تلخی سے بولی..
لیکن یہ سب کس نے کیا.. مرال اب اس جانب آئ..
میری ہینڈ رائٹنگ لیکن میں نے نہیں لکھا کون آیا ہو گا میرے روم میں اور کس کے پاس تھی میں ایک پورا دن... مرال پھر سے دروازے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ اور دماغ پر زور دینے لگی...
کل جب میں باہر گئ تھی کوئ نہیں تھا پھر میں واپس آنے لگی تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال سوچنے لگی
چہرہ پر خشک آنسوؤں کے نشان تھے بائیں گال پر نیل پڑا ہوا تھا اور آنکھیں آہیں بھرتیں ہوئیں سرخ ہو گئیں تھیں بھورے لینز کے گرد سرخی مرال کی تکلیف کا آئینہ تھی اس لمحے وہ کرب میں تھی بنا کچھ کیے ہی اسے مجرم گردان دیا گیا تھا اور نہ ہی اس کی کسی نے سنی..
پھر میں واپس آ رہی تھی تو بے ہوش ہو گئ لیکن اس کے بعد کہاں گئ میں... سوچنے کے باوجود مرال کو کچھ یاد نہ آیا...
درد کی لہر اس پر سرایت کر گئ...
مرال نے سر ہاتھوں میں تھام لیا...
آہ... وہ درد سے کراہنے لگی تھی...
رونا بند کیا تو جسمانی تکلیف کا احساس ہوا ابھی تک تو وہ رحانی تکلیف سے الجھ رہی تھی...
آنکھیں پھر سے برسنے کو تیار ہو گئیں سب کچھ فلم کی مانند آنکھوں کے سامنے چلنے لگا وہ بے بسی کی انتہا پر تھی...
مرال دفعہ ہو جاؤ تم... مرال تلخی سے مسکرائ..
دو موتی اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر اس کے دامن میں آ گرے...
انہیں افسوس ہے کہ میں ان کی بیٹی ہوں اور مجھے افسوس ہے کہ میں اس دنیا میں ہوں...
آہ ماما نے سمجھ لیا تھا کہ میں مر گئ کاش میں سچ میں مر جاتی...
ایک منٹ.. مرال سیدھی ہو کر بیٹھ گئ...
ماما نے کہا کہ ثابت کر دیا تو نے میری ہی بیٹی ہے کیا مطلب ہوا اس بات کا... مرال الجھ گئ.
کہیں ماما نے کچھ...
نہیں ماما ایسی نہیں ہیں... مرال اپنی نفی کرنے لگی...
لیکن ماما نے کیوں ایسا بولا....مرال کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں سر درد سے پھٹ رہا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال کنپٹی پر ہاتھ رکھتی گردن پیچھے گراتی کھڑی ہوئ اور بیڈ پر آ گئ...

پورا جسم درد سے چور تھا جیسے ہی مرال نے تکیے پر سر رکھا آنکھیں خود با خود بند ہو گئیں جنہیں وہ کافی دیر سے کھولے رکھنے کی کوشش کر رہی تھی....

****

شایان بیڈ پر سر جھکائے بیٹھا تھا...

ان دو دنوں میں ہر چیز تباہ ہو گئ نور... وہ ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا..

نور نے ندامت سے چہرہ جھکا لیا...

شاید میری ہی غلطی ہے میں دونوں کی اچھے سے تربیت نہ کر سکی...

نہیں اس میں تمہاری غلطی نہیں ایک ماں کبھی اپنے بچوں کی غلط تربیت نہیں کر سکتی....شایان نفی میں سر ہلاتا بول رہا تھا..

مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا مرال ایسا کیسے کر سکتی ہے...

شایان کو اپنی آواز کسی گہرہ کھائ سے آتی محسوس ہوئ...

نہیں شایان میرا دل نہیں مانتا کہ مرال ایسا کر سکتی ہے...

دل تو میرا بھی نہیں مانتا لیکن جو سامنے ہے اس سے منکر ہو جائیں اور اب ہو بھی جائیں تو کیا فائدہ سب کو معلوم تو ہو چکا ہے ہم سب کا منہ بند نہیں کروا سکتے...

پھر سے وہی کہانی چل رہی ہے شایان مریم تو پہلے ہی بہت مشکل سے اس سب سے نکل پائ اور اب پھر سے وہی سب.... نور دکھ سے بولی.

اللہ بہتر جانتا ہے مجھے تو لگتا ہے ہمارے گھر کو نظر لگ گئ ہے...

ہاں شایان ایک بات تو میں بتانا ہی بھول گئ.. نور سر پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی.

کیا... شایان آبرو اٹھا کر اسے دیکھنے لگا.

نوال کی کال آئ تھی...

اچھا کیسی ہے وہ ٹھیک پہنچ گئ نہ کب آیا تھا فون جلدی بتاؤ سب...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.شایان بےصبری سے بولا
آرام سے ایک ہی سانس میں اتنے سوال کر ڈالے.. نور اسے دیکھتی
.ہوئ مسکرائ
.فون کمرے میں پڑا تھا سو بات نہیں ہو سکی..نور مایوسی سے بولی
..آپ کریں نہ فون اسے... نور کے لہجے میں بےقراری تھی
.ایک منٹ.. شایان سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھاتا ہوا بولا
...واٹس ایپ کھولا اور نوال کا نمبر ملانے لگا
نوال سِم لے کر واپس ہاسٹل آ گئ.. باہر نکلنے کا دل نہیں چاہ رہا تھا اس
لیے کمرے کے باہر نیچے جاتی سیڑھیوں میں ہی بیٹھ گئ نوال جیب
...میں ہاتھ ڈالے بیٹھی تھی جب اس کا موبائل رنگ کرنے لگا
...نوال نے موبائل باہر نکالا
...نام دیکھ کر لب مسکرانے لگے تو آنکھیں بھیگ گئیں
..ایک لمحے کی بھی تاخیر کیے بغیر اس نے کال اٹینڈ کی
..پاپا کیسے ہیں آپ... نوال آنسو ضبط کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی
آپ ٹھیک ہو سفر میں کوئ مسئلہ تو نہیں ہوا اور اب کہاں ہو... شایان
.اسے دیکھتا ہوا بولا
پاپا میں ٹھیک ہوں ماما کہاں ہیں.. نوال کی آنکھیں نور کو ڈھونڈ رہیں
...تھیں
..شایان نے ہاتھ اونچا کیا اور نوال کو نور نظر آ گئ
..ماما کیسی ہیں آپ... نوال رونے لگی تھی
...آپ کیسی ہو نوال میں ٹھیک ہوں
آپ دونوں کو دیکھ لیا ہے نہ اب ٹھیک ہوں... نوال بائیں ہاتھ سے گال
..رگڑتی ہوئ بولی
.ہاسٹل میں روم مل گیا... نور سوچ کر بولی
...جی ماما. سب ٹھیک ہے یہاں
...شایان بھی خاموش تھا شاید کچھ تھا ہی نہیں بولنے کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال نے چہرہ جھکا لیا
.دائم چلا گیا... وہ اسی طرح بولی
.نہیں ایک دو دن تک جائے گا... شایان بولا
...کیوں
..شایان سانس خارج کرتا اسے دیکھنے لگا
.کیا ہوا پاپا... نوال اسے خاموش پا کر بولی
...کچھ مسئلہ ہو گیا تھا اس لیے... شایان نے بتانا مناسب نہ سمجھا
...اووہ اچھا.... نوال نے دائم سے پوچھنے پر چھوڑ دیا
...ٹھیک ہے پھر دوبارہ بات کروں گا آپ سے ابھی کافی ٹائم ہو گیا ہے
...جی ٹھیک ہے پاپا
...شایان کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن کہنے کو بھی کچھ نہ تھا
نوال نے نور کو دیکھتے ہوئے فون بند کر دیا جو خاموش اسے دیکھ
...رہی تھی آنکھوں کی نمی واضح تھی
...شایان فون رکھتا لیٹ گیا
نور لائٹ آف کر دو صبح جلدی جانا ہے میں نے.کہتے ہوئے شایان نے
...آنکھوں پر بازو رکھ کر آنکھوں میں آئ نمی کو چھپانا چاہا
نور آنکھ کو کونہ صاف کرتی کھڑی ہو گئ اور اندھیرا کر کے لیٹ
...گئ
****

...سدیس جب سے مریم کے گھر سے آیا تھا کمرے میں بند تھا
.مرال اچھا نہیں کیا تم نے...وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
میری محبت کا مذاق بنایا ہے تم نے بہت غلط کیا مرال بہت غلط... وہ
...افسوس سے بول رہا تھا
تم اب تک مجھے دھوکہ دیتی آئ... غصے سے سدیس کا چہرہ سرخ پڑ
..گیا
...اس کی آنکھیں نم ہوئیں تو سدیس نے بےدردی سے انہیں رگڑ دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نائلہ دروازہ بجا رہی تھی
سدیس نے خونخوار نظروں سے دروازے کو دیکھا اور جا کر کھول دیا...
...کیا مصیبت آن پڑی ہے... وہ دھاڑا تھا
...نائلہ دو قدم پیچھے ہو گئ
سدیس میرے بیٹے اس طرح خود کو بند کر لینے سے کیا ہو گا... نائلہ نرمی سے بولی.
...ماما مجھے ابھی کوئ بات نہیں کرنی
لیکن مجھے کرنی ہے... سدیس جو جانے کے لیے قدم بڑھا رہا تھا چہرہ موڑ کر نائلہ کو دیکھنے لگا...
کیا...وہ آبرو اچکا کر بولا.
..اندر آ جاؤں... نائلہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا
آ جائیں... وہ اندر کی جانب قدم اٹھاتا ہوا بولا.
...پہلے مجھے بتاؤ وہاں کیا ہوا ہے
مرال واپس آ گئ ہے... سدیس سپاٹ چہرہ سے بولا.
پھر... نائلہ تجسس سے بولی.
پھر کیا روتی رہی کہ جھوٹ ہے یہ سب لیکن کسی نے یقین نہیں کیا
یقین تو مجھے بھی نہیں آ رہا کہ مرال ایسا کر سکتی ہے... وہ بےیقینی سے بولا.
..نائلہ نے پہلو بدلا
...کیوں نہیں کر سکتی وہ ایسا
ماما اب آپ یہاں بھی اپنی پرانی لڑائ مت کھول لیجیے گا... سدیس اکتا کر بولا.
اور ہاں ایک بات مریم پھوپھو بار بار یہ بات کیوں بول رہیں تھیں کہ مرال تم نے ثابت کر دیا تم میری ہی بیٹی ہو کیا مطلب اس بات کا اور آپ نے بھی یہ بولا تھا کون سی بات ہے جس سے میں انجان ہو کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.چھپایا جا رہا ہے ہم سے... وہ نائلہ کو گھورتا ہوا بولا
نائلی دل ہی دل میں خوش ہو گئ کہ سدیس نے خود ہی اس متعلق
...استفسار کر لیا
.تمہارے پاپا نے منع کیا ہے... نائلہ آہستہ سے بولی
...مجھے بتائیں آپ
میں نہیں بتا سکتی سدیس تمہارے پاپا مجھے گھر سے باہر کر دیں
.گے... نائلہ بےچارگی سے بولی
پاپا کو معلوم نہیں ہو گا میں ایسے ہی ظاہر کروں گا جیسے پہلے کرتا
.تھا بتائیں مجھے ماما میں اب بچہ نہیں رہا... سدیس قدرے چلا کر بولا
اچھا اچھا بتاتی ہوں ایک منٹ... نائلہ نے اٹھ کر دروازہ لاک کیا اور
...واپس اس کے سامنے آ بیٹھی
نائلہ نے سدیس کو ساری کہانی بتا دی جو اسے معلوم تھی مریم کا گھر
سے بھاگنا پھر آفاق سے شادی کرنا اور مرال کے متعلق لوگوں کا باتیں
...بنانا
...سدیس ششدہ سا سب سن رہا تھا
.آئ کانٹ بیلیو دِس... وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا
اسی وجہ سے میں مرال کو یہاں آنے نہیں دیتی تھی کہ جیسی ماں ہے
.بیٹی بھی ویسی ہی ہو گی اور دیکھ لو آج... نائلہ ہنکار بھرتی ہوئ بولی
مریم پھوپھو ایسی لگتی نہیں ہیں ماما... سدیس بےیقینی سے اسے دیکھ
..رہا تھا
بلکل جیسے مرال ایسی نہیں لگتی دیکھنے میں ویسے ہی مریم بھی نہیں
...لگتی
....اب تم خود بتاؤ ایسی لڑکی کو میں اپنی بہو بنا لوں
لیکن مرال آفاق انکل کی بیٹی نہیں اس کی تصدیق تو نہیں کی کسی نے
...بھی
ہاں یہ تو بس اس گھر کے مکیں جانتے ہیں... نائلہ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کر بولی
...سدیس خاموش ہو گیا
...کیا سوچ رہے ہو
..ہممم.. مرال کے متعلق... نائلہ کے پکارنے پر وہ چونکا
..تم ابھی بھی مرال سے ہی شادی کرو گے... نائلہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا
پتہ نہیں ایک بار مرال سے بات کرنا چاہتا ہوں پھر اس کے بعد اس
...بارے میں سوچیں گے... سدیس کہتا ہوا کھڑا ہو گیا
لیکن سدیس تم ایک ایسی لڑکی سے کیسے شادی کر سکتی جو چوبیس
...گھنٹے نا جانے کہاں تھی
اس بات کی بھی تصدیق ہو جائے گی جب میں پوچھوں گا وہ کہاں تھی...
..سدیس آئینے کے سامنے کھڑا بال سیٹ کرنے لگا
...ابھی جا رہے ہو
...نہیں صبح جاؤں گا ابھی تو چائے پینے جا رہا ہوں
..وہ اب نارمل دکھائی دے رہا تھا
****

...مریم ہوش میں آئی تو خود کو نادیہ کے کمرے میں پایا
...سر پر ہاتھ رکھتی وہ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی
...دماغ نے کام کرنا شروع کیا تو پھر سے آنسو بہنے لگے
...یا اللہ یہ کیسی آزمائش ہے... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی
پہلے اپنی کی گئی غلطی کی اتنی طویل سزا میں نے کاٹی ہے اور اب
...اپنی بیٹی کی غلطی کی بھی کاٹوں
...سزا سے کل کا منظر نظروں کے سامنے گھوم گیا
مریم بھئی مرال کہاں ہے میرے جانے کا وقت ہو رہا ہے... نادیہ اونچی
..آواز میں بولیں
.مریم رونے والی شکل بنائے نور کو دیکھنے لگی
ہاں مریم کہاں ہے مرال کافی دیر سے نظر نہیں آ رہی... نائلہ جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..موقعے کی تاک میں تھی جھٹ سے بولی
.وہ شاید اپنے کمرے میں ہے... مریم گھبراتی ہوئ بولی
.اچھا پھر نیچے کیوں نہیں آ رہی... نائلہ اسے دیکھتی ہوئ بولی
...وہ کچھ لینے گئ تھی اوپر... مریم کو جو سمجھ آیا بولی گئ
ماہم جاؤ تم بلا لاؤ بھئ اپنی دادو سے تو مل لے وہ... نائلہ مریم کی گھبراہٹ کا مزہ لیتی ہوئ بولی.
..جی آنٹی... ماہم منہ بسوری اوپر چلی گئ
.میں ہی رہ گئ تھی کیا اس مرال کو بلانے کے لیے... وہ کلس کر بولی
...مرال کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اندر کوئ بھی نہیں تھا
..ماہم یہاں وہاں دیکھنے لگی
لائٹ آن ہے تو پھر خود کہاں ہے... وہ بولتی ہوئ واش روم کے پاس آ گئ...
...شاید اندر ہو
جیسے ہی ماہم کی نظر واش روم کے دروازے پر پڑی اس کی آنکھیں پھیل گئیں..
...ایک چٹ لگی ہوئ تھی
...ماہم نے چٹ اتاری اور پڑھنے لگی
...پڑھ کر اس کا چہرہ کھل اٹھا
اووہ مرال تھینک یو تم تو خود ہی نکل گئ بیچ میں سے اچھا ہوا میں ہی آئ اوپر اب نیچے جا کر دھماکہ کروں گی... وہ چہرے پر سنجیدگی طاری کیے زینے اترنے لگی...
.مریم آنٹی مرال چلی گئ... وہ پھولے ہوئے سانس سے بولی
...مریم کا چہرہ سفید پڑ گیا
نور جو نادیہ کو لے کر دروازے میں کھڑی تھی جلدی سے باہر نکل گئ...
شایان آپ پھوپھو کو ائیر پورٹ چھوڑ آئیں امی بھی پہنچ گئیں ہوں گیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں یہاں مریم کے ساتھ ہوں
.ہوا کیا ہے... شایان اس کے چہرے کا اڑتا ہوا رنگ دیکھ کر بولا
ماہم اندر بول رہی ہے کہ مرال چلی گئ اب پتہ نہیں کون سا تماشہ لگنے
..والا ہے... نور ہاتھ مسلتی ہوئ بولی
..کون سی باتیں رہ گئیں ہیں تم دونوں کی... نادیہ اونچی آواز میں بولیں
...کوئ نہیں خالہ آئیں... نور ان کے پاس آ گئ اور گاڑی میں بٹھا دیا
..آپ جائیں میں اور مریم آفاق کے ساتھ آتے ہیں.. نور نے بہانہ بنایا
نادیہ سر ہلا کر شایان کو دیکھنے لگیں جو گاڑی میں بیٹھ رہا تھا چہرے
..پر پریشانی تھی
...نور جلدی سے اندر کو بھاگی
.کیا ہوا ماہم کہاں چلی گئ مرال.. نائلہ ناسمجھی سے دیکھتی ہوئ بولی
آنٹی مرال بھاگ گئ ہے گھر سے یہ دیکھیں... وہ چلا چلا کر سب کو
...سنا رہی تھی
...مریم کا دل کر رہا تھا زمین پھٹ جائے اور وہ اندر چلی جائے
...نور مریم کے ساتھ آ کھڑی ہوئ جو برف ہو رہی تھی
..بھابھی... مریم نے نور کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا
..ماہم کیا بول رہیں ہیں آپ کو معلوم بھی ہے... نور خفگی سے بولی
..ماہم ان کے سامنے کھڑی ہو گئ
آپ خود دیکھ لیں مرال کے روم کے واش روم کے دروازے سے ملا
..ہے یہ مجھے... وہ خاکہ نور کو تھماتی ہوئ بولی
..ہائے اللہ مرال بھاگ گئ... نائلہ منہ پر ہاتھ رکھے چلائ
نور کی آنکھیں نمکین پانی سے تر ہو گئیں اور مریم کو لگا وہ سانس
...نہیں لے سکے گی
..نہیں میری بیٹی ایسی نہیں ہے... مریم بامشکل بول پائ
کیسی ہے یہ تو صاف پتہ لگ رہا ہے اگر نہیں بھاگی تو پھر بلاؤ کہاں
..چھپ کر بیٹھی ہے...نائلہ سامنے آتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.آفاق اور دائم مایوسی سے واپس آ گۓ
...آ جائے گی ابھی وہ اپنے پاپا کے ساتھ
بس کر دو مریم اگر تم نے اس کی اچھے سے تربیت کی ہوتی نہ تو آج
...یوں دن دہاڑے وہ بھاگ نہ جاتی
...نہیں بھابھی
..نائلہ تم اتنا شور کیوں مچا رہی ہو... نور غصے سے بولی
بھئ میری ہونے والی بہو تھی میں کیوں نہ پوچھوں بتاؤ ذرا... وہ کڑے
..تیور لیے بولی
...آفاق اور دائم اندر آۓ تو حیران رہ گۓ
...مریم ان کی جانب لپکی
.کہاں ہے مرال... وہ پیچھے دیکھتی ہوئ بولی
.ابھی تک تو نہیں ملی... آفاق مایوسی سے بولا
ملے گی بھی کہاں سے اپنی بیٹی کے کرتوت دیکھ لیں.. نائلہ آفاق کو
.پیپر دیتی ہوئ بولی
...آفاق بےیقینی سے پڑھتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا
...سارے مہمان آپس میں باتیں کرنے لگے
...مرال بھاگ گئ توبہ توبہ کیا زمانہ آ گیا ہے
...مریم رو رہی تھی
کہاوت ایسے ہی نہیں بنی مریم سن لو تم بھی.. جیسی ماں ویسی بیٹی اور
دیکھ لو اپنی لاڈلی کا کارنامہ... نائلہ کی آواز گونج رہی تھی باقی سب
...خاموش تھے
نہیں میری بیٹی نہیں بھاگی جھوٹ ہے یہ وہ ایسی نہیں ہے... مریم نائلہ
.کو دیکھتی ہوئ بولی
تم اب جو مرضی کہ لو ثبوت سب کے سامنے ہے کوئ شرم ہی نہیں ہے
میں تو پہلے ہی کہتی تھی کہ اس لڑکی کے لچھن اچھے نہیں لیکن
...میرے بیٹے کی ہی آنکھوں پر پٹی بندھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آپا مریم بھی تو گھر سے بھاگی تھی نہ... مریم کو پاس سے آواز آئ
ہاں یہ بھی بھاگی تھی اور اس کی بیٹی بھی بھاگ گئ ظاہر ہے جیسی
...خود بیٹی بھی پھر اس کے جیسی ہی ہونی تھی
...مریم نے نور کے کندھے پر ہاتھ رکھ لیا مبادہ گر ہی نہ جائے
..نائلہ بس خاموش ہو جاؤ... نور ضبط کرتی ہوئ بولی
سدیس جو کچھ دیر پہلے ہی اندر آیا تھا حقہ بقہ سا اس افتاد کو دیکھ رہا
...تھا
کیوں خاموش ہو جاؤں میں اگر غلط بول رہی ہوں تو مرال کو بلا لاؤ
..میں خاموشی سے چلی جاؤں گی... نائلہ سینے پر ہاتھ باندھتی ہوئ بولی
..آ جائے گی مرال ابھی کسی کام سے گئ ہے... نور نے بہانہ بنایا
ٹھیک ہے میں بیٹھی ہوں مل کر جاؤں گی... نائلہ صوفے پے بیٹھتی
...ہوئ بولی
...نور آفاق کو دیکھنے لگی
ہائے مرال بھاگ گئ وہ تو ایسی نہیں لگتی تھی... ایک اور آواز سنائ
..دی
...مہمان آپس میں چہ میگوئیاں کر رہے تھے
...ماں نے جیسی تربیت کی ہو گی پھر یہی سب سامنے آنا ہے
مریم بھی تو بھاگی تھی مرال بھی بھاگ گئ ان کے لیے تو نارمل سی
...بات ہے
...اچھا مریم بھی بھاگی تھی مجھے نہیں معلوم تھا
...آوازیں آہستہ آہستہ بڑھتی جا رہیں تھیں
...ماں بھی بھگوڑی اور بیٹی بھی
...کیسی بے شرم نکلی مرال شکل سے تو معصوم سی دکھتی تھی
...مریم ہی کا قصور ہے جو اس نے سکھایا ہو گا وہی اس نے کیا
ہاں ہاں بھابھی ماں ہی تربیت کرتی بچوں کی جیسی وہ خود تھی مرال
...کو بھی وہی سب سکھایا ہو گا لڑکوں کو پھانس کر بھاگ جاؤ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ بھی ایک دن واپس آجائے گی مریم کی طرح اور بےچارے سدیس کو اس سے شادی کرنا پڑے گی...
مریم کو لگا اس کا سانس بند ہو جائے گا...
بھابھی پلیز سب کو بھیج دیں میں مر جاؤں...مریم روتی ہوئ بولی..
نور ہمت مجتمع کرتی سب سے معذرت کر کے انہیں بھیجنے لگی...
سب باتیں بناتے نکل گۓ...
پھوپھو کیا ہوا ہے یہاں... سدیس مریم کے پاس آیا...
پتہ نہیں سدیس میری بیٹی کو لے آؤ پتہ نہیں کہاں گم ہو گئ ہے... مریم اس کے کندھے پر سر رکھتی ہوئ بولی..
آفاق اور دائم پھر سے نکل گۓ...
پھوپھو آپ فکر مت کریں میں مرال کو صحیح سلامت لے آؤں گا جہاں بھی ہو گی وہ.سدیس اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا اور باہر نکل گیا...
نور مریم کو سہارا دیتی آگے لائ اور صوفے پر بٹھا دیا...
نائلہ تم بھی پلیز چلی جاؤ یہ ہمارے گھر کا ذاتی معاملہ ہے.
نائلہ نوال کے باعث خاموش ہو کر نکل گئ چونکہ اس نے خود رشتہ مانگا تھا سو وہ یہ رشتہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی...
نور تھکے تھکے انداز میں صوفے پر ڈھے گئ... بھابھی یہ سب کیا ہو گیا.. مریم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...
نور جو مہمانوں کے باعث ضبط کر رہی تھی اب اس نے آنسوؤں کو نہ روکا اور بہنے دیا...
پتہ نہیں مریم اللہ مرال کی حفاظت کرے خدا جانے کہاں ہو گی کس حال میں ہو گی... نور فکر مندی سے بولی..
بھابھی مرال ایسی نہیں ہے وہ بلکل بھی میرے جیسی نہیں ہے ہیں نہ... مریم ہذیانی انداز میں بول رہی تھی..
ہاں مریم ہماری ڈول ایسی نہیں ہے... نور قطعیت سے بولی..
گھنٹے بعد سدیس واپس آیا چہرے پر مایوسی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیا ہوا سدیس مرال
پھوپھو کہاں ڈھونڈو سمجھ نہیں آ رہا ہاسپٹل, کالج, ہاسٹل اور سڑکوں پر دیکھ چکا ہوں اب کہاں دیکھوں سمجھ نہیں آ رہا... وہ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا.
کب سے غائب سے مرال اور آپ لوگوں نے مجھے کال کیوں نہیں کی... وہ خفگی سے بولا.
بیٹا دو گھنٹے ہونے والے ہیں بھابھی نے آخری بار مرال کو کمرے میں جاتے ہوئے دیکھا تھا..
اور مرال کے کمرے سے ماہم یہ لے کر آئ ہے باقی روم لاک ہیں....
مریم اشارہ کرتی ہوئ بولی.
...پھوپھو یہ.. سدیس بےیقینی سے اسے دیکھنے لگا
...یہ تو مرال کی ہینڈ رائٹنگ... وہ اٹک اٹک کر بول رہا تھا
...اللہ جانتا ہے کیا حقیقت ہے بس مجھے میری ڈول مل جائے واپس
..نور اس سب میں خاموش آنسو بہا رہی تھی
..کچھ ہی دیر میں شایان, آفاق اور دائم بھی آ گئے
...شایان کا رد عمل بھی کچھ منفرد نہ تھا باقی سب سے
آفاق مجھے مرال لا کر دو میں کچھ نہیں جانتی... مریم اپنے حواس میں نہیں تھی..
..کہاں سے لا کر دوں میں بتاؤ مجھے... آفاق چلایا
پچھلے تین گھنٹوں سے مارے مارے پھر رہے ہیں ہم دونوں تم بتا دو کس جگہ جا کر ڈھونڈو... آفاق اسے بازوؤں سے پکڑتا ہوا بولا.
..نور نے مریم کو الگ کیا اور آفاق سر جھٹکتا بیٹھ گیا
آدھے سے زیادہ لوگوں کو معلوم ہو گیا ہے کہ مرال بھاگ گئ ہے...
..آفاق کی آواز رندھی ہوئ تھی
..شایان نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا
..مل جائے گی میں پولیس کو انفارم کرتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ کیا کرے گی پولیس یہ جو سامنے پڑا ہے اس کا کیا کریں... وہ ٹیبل پر پڑے پیپر کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا.
...شایان خاموش ہو گیا
نمبر ٹرائ کیا تم نے... شایان دائم کو دیکھتا ہوا بولا.
...بند جا رہا ہے ایک نہیں سو دفعہ ٹرائ کیا
...تو ٹریس کروا لو
بڑے پاپا وہ کہتے ہیں پہلے ایف آئ آر لاؤ پھر ٹریس کریں گے ایسے نہیں کریں گے کیس بنے گا پھر... دائم سپاٹ انداز سے بولا.
...شایان سانس خارج کر کے خاموش ہو گیا
ایک گھنٹہ دو گھنٹے تین چار گھنٹے لیکن مرال واپس نہ آئ نہ ہی اس کا فون آن ہوا...
..شایان کے نمبر پر کسی کی کال آنے لگی
...جی
نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ کو کوئ غلط فہمی ہوئ ہے... کہ کر شایان نے غصے سے فون بند کر دیا..
...کس کا فون تھا بھائ
مرال کے متعلق پوچھ رہے تھے بڑی مامی کا فون تھا... پتہ نہیں لوگوں کو کیا ملتا ہے دوسروں کی بےبسی کا مذاق بنا کر... شایان کوفت سے بولا.
...شایان چاچی کا فون آ رہا ہے... نور موبائل دیکھتی ہوئ بولی
بند کر دو سب اپنے فون.. شایان غصے سے بولا.
مریم چلو اٹھو کمرے میں جا کر آرام کرو... آفاق بولا.
لیکن مرال.. وہ چہرہ اٹھا کر بولی.
چلی گئ مرال جاؤ اب اپنے کمرے میں... آفاق درشتی سے بولا
دس لوگ مجھ سے پوچھ چکے ہیں باہر کہ مرال بھاگ گئ کیوں بھاگی کب بھاگی پاگل کر دیا ہے... وہ جھنجھلا کر بولا بارہ بج رہے تھے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سدیس آپ بھی یہیں سو جاؤ لیٹ ہو گیا ہے... آفاق اسے دیکھے بنا بولا
..سدیس سر ہلاتا اوپر چلا گیا
...نور مریم کو لے کر چلی گئ
.بھائ اب بتائیں ایف آئ آر درج کروائیں...آفاق شایان کی جانب متوجہ ہوا
میں تو خود شش و پنج میں مبتلا ہوں اس کو دیکھا جائے تو پھر کوئ
فائدہ نہیں اور اس طرح مزید بدنامی ہو گی جس کو نہیں بھی معلوم وہ
...بھی جان جائے گا
دائم پھر تم بھی جاؤ اپنے کمرے میں جہاں گئ ہے اب وہیں رہے...
...بولتے بولتے آفاق کی آنکھیں چھلک گئیں
..جس دل گردے سے آفاق نے بولا تھا وہی جانتا تھا
...آفاق چہرہ جھکائے زینے چڑھنے لگا.. وہ ہارا ہوا لگ رہا تھا
کیسے مان لو مرال آپ چلی گئ...وہ سوچتا ہوا چلتا جا رہا تھا اور آنسو
...بہتے جا رہے تھے
یا اللہ پلیز میری بیٹی کی حفاظت کرنا وہ جہاں کہیں بھی ہو... آفاق چہرہ
..صاف کرتا کمرے میں آ گیا
مریم اب خاموش ہو کر سو جاؤ میں کچھ نہیں سننا چاہتا نہ ہی تمہاری
.سسکیاں... آفاق سختی سے بولا
...مریم نے فوراً سے اپنا چہرہ صاف کیا اور لحاف لے کر لیٹ گئ
...لیکن آنسوؤں پر کس کا زور چلتا ہے
ضبط کے باوجود مریم کے آنسو نکل رہے تھے.. وہ بار بار آنکھیں رگڑ
...کر صاف کرتی اور اگلے ہی لمحے وہ پھر بھیگ جاتیں
...آفاق بھی آنکھیں صاف کرتا لیٹ گیا
...یادیں دھندلا گئیں تو مریم واپس حال میں آ گئ
...چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
میں کیا کروں مرال کہتی ہے ایسا کچھ نہیں ہے پھر اس ہینڈ رائٹنگ,اس
...کا غائب ہونا.. مریم نے سر ہاتھوں میں تھام لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کہیں میں پاگل نہ ہو جاؤں
...آفاق اسی لمحے اندر آیا
...مریم تم ٹھیک ہو
...ہاں... مریم نے چہرہ صاف کر کے اسے دیکھا
...آفاق سر ہلاتا بیٹھ گیا
...دونوں خاموش تھے
تقریباً سب کو ہی معلوم ہو گیا ہے مرال کے غائب ہونے کا... وہ افسردگی سے بولا.
پتہ نہیں آفاق ہمارے نصیب میں کیا لکھا ہے مجھے تو اس بات کی فکر ہے کہیں سدیس شادی سے انکار نہ کردے اگر ایسا ہوا تو ہم کیا کریں گے مرال کی زندگی تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے میں اسے اسی اذیت ...میں نہیں دیکھ سکتی جس سے میں گزر چکی ہوں
مریم تم بس اللہ سے دعا کرو کیونکہ آگ تو اب لگ چکی ہے کون کون ...اس کی لپیٹ میں آتا ہے یہ تو وقت بتائے گا
...مریم آہ بھر کر رہ گئ
...میں کمرے میں جا رہا ہوں تم یہیں سو جاؤ... کہ کر آفاق باہر نکل گیا
...دائم بیڈ پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا جب اس کا فون رنگ کرنے لگا
تین بجے کس کا فون آ سکتا... دائم سائیڈ ٹیبل پر ہاتھ مارتا ہوا بولا.
...جب اسکرین کو دیکھا تو نوال لکھا آ رہا تھا
...دائم نے بےدلی سے فون اٹینڈ کر لیا
کیسے ہو دائم... نوال ہچکچاتی ہوئ بولی.
...میں ٹھیک ہوں اور تم
میں بھی ٹھیک ہوں اور تم گئے کیوں نہیں... نوال نے دماغ میں سر اٹھاتا ...سوال داغا
...نہیں وہ دراصل گھر میں بہت بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا
...کیا ہوا دائم... نوال سیدھی ہو کر بیٹھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم نے ساری بات بتا ڈالی
...نوال کی آنکھیں پھٹ گئیں
..مرال کیسی ہیں دائم... نوال کافی دیر بعد بول پائ
پتہ نہیں اپنے کمرے میں چلی گئیں تھیں... دائم لاعلمی ظاہر کرتا ہوا بولا.
تو یار تم سب ان کے خلاف ہو گۓ ہو تو وہ تو اکیلی رہ گئیں ہوں
...گیں... نوال پوری آنکھیں کھولے ہوئے تھی
نوال کل سے ہمارا دماغ لوگوں کی باتیں سن سن کر خراب ہوا پڑا ہے ابھی کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا گھر سے باہر نکلو تو سب یہی پوچھنے کو بےتاب ہیں کہ مرال کیوں بھاگ گئ مل گئ یا نہیں آس پاس کے سب لوگ آۓ ہوئے تھے جنگل میں آگ کی مانند یہ خبر پھیل گئ ہے...
...یار مجھے مرال کی فکر ہو رہی ہے... نوال فکرمندی سے بولی
...تم کال کر لو آپی کو
..اچھا تم کب جاؤ گۓ پھر اب...نوال نے موضوع بدلا
..ایک یا دو دن تک جاؤں گا اب تو مرال آپی واپس آ گئیں ہیں
..یار مجھے سب کی بہت یاد آ رہی ہے... نوال اداسی سے گویا ہوئ
تمہیں کس نے کہا تھا وہاں دفعہ ہونے کو سب کے منع کرنے کے باوجود گئ اب پتہ چلے نہ...
نوال کو آج غصہ نہیں آیا شاید سب کی یاد کی شدت تھی کہ وہ بات کرنے کے لیے برداشت کر گئ...
...کچھ بھی کہو اب تو میں آ گئ ہوں عمیر بھی پتہ نہیں کب آۓ گا
...دائم سانس خارج کرتا سامنے دیکھنے لگا
...کیا کرتی رہی ہو تم
...سم ہی لینے گئ تھی بس اس کے بعد ہاسٹل سے نہیں نکلی
..کیوں.. دائم حیران ہوا
...دل ہی نہیں کیا.. نوال کے چہرے سے افسردگی دکھائ دے رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما پاپا کی بہت یاد آ رہی ہے... وہ آسمان کو دیکھتی ہوئ بولی جہاں شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے....
دفعہ ہو چڑیل یہاں تین سے بھی اوپر ٹائم ہو گیا ہے مجھے سونے دو... کتنے احسان فراموش ہو تم بھول گۓ ہو تمہیں چاؤمن بنا بنا کر دیتی تھی...
تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم میری نیند حرام کرو گی...
ہاں تو بہن کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتے کیا.
شکل دیکھی ہے بہن والی... دائم تنک کر بولا.
دل چاہ رہا ہے تمہیں گالیاں نکالوں...
نکالو تو سہی میں نے فون میں سے زبان کھینچ لینی ہے...
نوال مسکرانے لگی یہاں آ کر پہلی بار وہ مسکرائ تھی...
میں اپنی گرل فرینڈ کے لیے نیند قربان نہ کرو پھر تم کیا چیز ہو...
اچھا چلو رشوت کے طور پر تمہیں کچھ بھیج دوں گی...
صدقے جاؤ پتہ ہے مجھے کیا بھیجوں گی...
کیا... نوال پر جوش ہوئ..
چہرے پر مسکراہٹ احاطہ کیے ہوئ تھی...
کسی کا کتا یا بلی اٹھا کر بھیج دو گی... دائم بد مزہ ہوتا ہوا بولا..
ہاہاہاہا کتنے اچھے سے جانتے ہو نہ تم مجھے...
تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں اب مجھے سونے دو بھوتنی... دائم کی آنکھیں بار بار بند ہو رہیں تھیں...
اچھا ایسا کرتے ہیں کیم آن کرو تمہیں گوریاں دکھاتی ہوں... نوال شرارت سے بولی.
ضرورت نہیں میری پہلے ہی ایک گوری سے سیٹنگ چل رہی ہے...
اچھا ویسے تم نے کبھی نہیں بتایا وہ گوری کون سے ملک کی ہے... نوال تجسس سے بولی.
کیوں تم ملنے جاؤ گی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہاں میں رشتہ لے کر جاؤں گی نہ تمہارا... نوال مزے سے بولی
تمہاری شکل دیکھ کر تو انہوں نے کہنا ہے یہیں سے انکار ہے ہماری طرف سے...
بچو میری شکل دیکھ کر تو وہ کہیں گے لڑکا دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں...
...ہاں جیسے کہیں کی شہزادی ہو نہ
.ہاں تو اپنے پاپا کی تو ہوں نہ اور گھر کی بھی
اچھا اب تو دفعہ ہو جا مجھے سونے دے نوال صبح میں نے جلدی جاگنا ہے...
دائم تم ہو ہی منحوس میں یہاں تمہارے رشتے کی بات کر رہی اور تم مجھے نکال رہے...
اچھا تم بعد میں کر لینا ابھی سونے دے اللہ کا واسطہ ہے... دائم آنکھیں کھولتا ہوا بولا..
...نہیں کوئ نہیں
اچھا چل پھر مجھے کسی گوری کی خوبصورتی کے قصیدے سنا اور اگر میں سو گیا تو تیرا بیڈ لک... دائم کروٹ بدلتا ہوا بولا.
...اچھا چلو ٹھیک ہے... نوال نے نا چاہتے ہوئے بھی حامی بھر لی
****

نوال رات کے بارہ بجے مرال کو کال کرنے لگی.. نیند میں موبائل کی ٹون سے مرال کسمسائ لیکن جب مسلسل بیل ہوتی رہی تو مرال نے بنا دیکھے کال اٹینڈ کی...
...ہیلو.. مرال کی دھیمی سی آواز ابھری
.مرال کیسی ہو آپ... نوال تشویش سے بولی
...مرال نے فون کان سے ہٹا کر دیکھا اور پھر سے کان کو لگا لیا
...ہاں میں ٹھیک اور آپ
...میں تو ٹھیک ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہمممم.. مرال سانس خارج کرتی ہوئ بولی
...مرال سچ بتائیں آپ ٹھیک
نوال فکر مت کرو بہت ہمت ہے مجھ میں سب نے مجھے بچپن سے ہی ٹرین کر دیا تھا اس لیے کوئ دقت پیش نہیں آئ... مرال کافی حد تک سنبھل چکی تھی...
مرال آپ پلیز دلبرداشتہ مت ہونا سب غصے میں ہیں اور پھر دوسرے لوگوں کی باتوں کی وجہ سے ایسا ایکٹ کر گۓ بعد میں خود ہی سب ٹھیک ہو جائیں گے... نوال نے اپنی جانب سے اسے تسلی دینا چاہی..
...ہاں میں سمجھتی ہوں
ہمیشہ مرال ہی سمجھے سب کو مرال کو کوئ نہیں سمجھتا... مرال تلخی سے سوچنے لگی..
آپ وہاں سیٹ ہو گئ کوئ پریشانی تو نہیں ہوئ... مرال نے موضوع تبدیل کرنا مناسب سمجھا کیونکہ وہ بات نہیں کرنا چاہتی تھی..
جی میں تو ٹھیک ہوں بس جو ماما پاپا کو ناراض کر کے آئ اس کا گلٹ ستا رہا ہے...
ہاں آپ کو ایسا نہیں کرنا چائیے تھا وہ آپ کے دشمن نہیں ہیں جو کہ رہے آپ ہی کے بھلے کے لیے کہ رہے....
بس مرال میں غصے اور ضد میں اندھی ہو گئ اور جلد بازی میں فیصلہ لے لیا اگر نہ آتی تو پیسوں کا اتنا لاس ہوتا اس لیے...نوال نے وضاحت دی..
ہمم سہی... مرال بس اتنا ہی بول پائ... وہ غائب دماغی سے سن رہی تھی..
مرال آپ پلیز مجھ سے بات کر لیا کرنا کوئ بھی ٹینشن ہو تو... نوال کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کیسے بات سمجھائے..
ٹھیک ہے نوال آپ فکر مت کرو اور ہاں وہاں خیال سے رہنا کلب وغیرہ سے دور...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.جی میں دھیان رکھوں گی مرال... نوال تابعداری سے بولی
...آپ سو رہیں تھیں... نوال نے ٹائم دیکھا وہاں کے دس بجے ہوں گے
ہاں بس آپ کی کال سے جاگی ہوں... مرال کی آنکھیں آدھی کھلی ہوئیں
...تھیں سوجن کے باعث
اووہ سوری دراصل یہاں پھر زیادہ لیٹ ہو جاتا اس لیے سوچا ابھی کر
...لوں
...ارے نہیں کوئ بات نہیں
اووکے پھر آپ سو جائیں دوبارہ میں صبح میں کال کروں گی آپ کو...
...نوال نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا
...مرال چت لیٹی چھت کو دیکھنے لگی
کچھ دیر بعد اسے اپنے چہرے پر نمی کا گمان ہوا تو ہاتھ بڑھا کر اپنے
رخسار کو چھوا پھر آنکھوں کو چھو کر دیکھا تو وہ بھی نم تھیں.. مرال
نے ٹیشو اٹھا کر چہرہ صاف کیا جو چند ساعتوں میں پھر سے تر ہو
...چکا تھا
..کس بات پر رونا آ رہا مرال... وہ خود کو ڈپٹتی ہوئ بولی
مرال خالی خالی نظروں سے چھت کو گھور رہی تھی کمرہ سورج کی
کرنوں کے باعث روشن تھا مرال کو یہ روشنی اچھی نہیں لگ رہی تھی
کیونکہ اسے اپنے آس پاس صرف اندھیرا دکھائ دے رہا تھا سیاہ گہرا
...اندھیرا جو ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لے
دو گھنٹے گزر گۓ مرال اسی طرح لیٹی رہی کوئ مرال کو بلانے نہیں
...آیا بارہ بج رہے تھا
مرال ابھی بھی تمہیں امید ہے کیا کوئ آۓ گا... وہ تلخی سے مسکراتی
...ہوئ اٹھی کپڑے لے کر واش روم میں میں گھس گئ
دس منٹ بعد وہ باہر نکلی اور برش کر کے دروازہ بند کیے باہر نکل
...گئ
مرال سادہ پنک کلر کی شلوار قمیص پہنے ہوئے تھی بال حسب عادت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جوڑے میں قید تھے
...نیچے آئ تو کوئ دکھائ نہ دیا
اس ٹائم مریم اور نور دوپہر کے کھانے کی تیاری میں مصروف ہوتیں ہیں...
...مرال خاموشی سے آ کر صوفے پر بیٹھ گئ
...لیپ ٹاپ اٹھایا اور اپنا کوئ کام نکال کر بیٹھ گئ
...مریم نے شاید اسے دیکھ لیا تھا اسی لیے کچھ دیر بعد باہر آئ
..مرال ناشتہ کر لو... ڈائینگ ٹیبل پر ناشتہ رکھتی ہوئ بولی
...مرال چپ چاپ کھڑی ہوئ اور چئیر گھسیٹ کر بیٹھ گئ
...مریم ابھی وہیں کھڑی تھی
...مرال نے کھانا شروع کیا
مرال سوچ رہی تھا شاید مریم اسے مخاطب کرے لیکن اب تو شاید اس کے تمام اندازے غلط ثابت ہونے والے تھے...
...مریم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی واپس کچن میں چلی گئ
...مرال نے ناشتہ وہیں چھوڑ دیا
...بیگ اٹھا کر باہر کی جانب قدم بڑھا دئیے
...وہ ابھی پورچ میں ہی تھی جب سامنے سے سدیس آتا دکھائ دیا
براؤن ٹی شرٹ پر گرے کوٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے آنکھوں پر گاگلز لگائے چلتا ہوا آ رہا تھا...
...دھوپ میں اس کا رنگ چمکنے لگا تھا
...مرال الٹے قدم واپس آ گئ
نا جانے کیا تھا وہ سدیس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی یا پھر مزید کچھ سننا نہیں چاہتی تھی بہرحال مرال سمجھ نہ سکی اور تیزی سے زینے چڑھ کر اپنے کمرے میں آ گئ...
...مرال کا تنفس تیز ہو گیا تھا دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ ہو گئ
..مرال سینے پر ہاتھ رکھے سانس بحال کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں آیا ہے اب وہ... مرال کی آنکھ سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر آ گرے...

السلام علیکم پھوپھو.... وہ ہشاش بشاش سا بولا..

مریم جو مرچیں گرینڈ کر رہی تھی سدیس کو دیکھنے لگی...

وعلیکم السلام کیسے ہو بیٹا... مریم نرمی سے بولا.

میں ٹھیک پھوپھو مرال کہاں ہے مجھے کچھ بات کرنی تھی...

مریم کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا....

خیریت بیٹا... مریم حواس بحال کرتی ہوئ بولی.

جی پھوپھو... وہ نرمی سے بولا.

اچھا آپ پچھلے گارڈن میں جاؤ میں مرال کو بھیجتی ہوں... مریم کہتی ہوئ باہر نکل گئ اس کے پیچھے ہی سدیس بھی گارڈن کی جانب چل دیا.

مرال دروازہ کھولو..

مرال کے چہرے پر خوشی کی رمق تھی اس نے فوراً دروازہ کھول دیا...

جی ماما... وہ مسرت سے بولی..

سدیس آیا ہے گارڈن میں ہے ملنا چاہتا ہے جا کر مل لو... کہ کر مریم چلی گئ..

مرال کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں...

بس یہی کہنے آئیں تھیں آپ... مرال منہ میں بڑبڑائ..

اپنے دل کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے سمیٹتی وہ زینے اترنے لگی اور گارڈن میں آ گئ...

مرال کے سامنے سدیس کی پشت تھی...

کس لیے آئے ہو... مرال کا لہجہ اجنبیت سے بھرپور تھا...

کیوں میں آ نہیں سکتا کیا کسی کام کا ہونا ضروری ہے... وہ چہرہ موڑ کر مرال کو دیکھنے لگا..

سدیس کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی مرال کا چہرہ دیکھ کر جو اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...داستاں آپ بیاں کر رہا تھا
...مرال خاموش ہو گئ اور بائیں جانب دیکھنے لگی
مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے تم سے جس کا تعلق ہم دونوں کے مستقبل سے ہے جو ہم دونوں کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرے گی اسی لیے آج ہی آ گیا کہ اس موضوع کو زیر بحث لایا جائے... وہ تمہید باندھنے لگا..
صاف صاف بولو...مرال اسے دیکھنے بنا بولی..
کیا ...سدیس نے ایک نظر مرال کو دیکھا اور بولنے کے لیے لب کھولے ہوا تھا اس دن مجھے سب بتاؤ مرال... سدیس سنجیدگی سے بولا.
...مرال نے زخمی انداز میں اسے دیکھا اور سر نفی میں ہلانے لگی
مجھے جو کہنا تھا میں نے کل کہ دیا تم بھی وہیں تھے سب سن چکے ہو اب کیا سننے آئے ہو.. مرال کا چہرہ بےتاثر تھا..
...لیکن میں پوچھ رہا ہوں تم سے
اور میں اب کچھ نہیں کہنا چاہتی جس کو جو سمجھنا ہے سمجھیں مجھے کوئ اعتراض نہیں.. مرال کا چہرہ بائیں جانب تھا وہ سدیس کو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی...
...سدیس کو نائلہ کی بات یاد آ گئ
مریم بھی ایسی نہیں لگتی لیکن وہ بھی گھر سے بھاگی تھی جیسے مرال ایسی نہیں دکھتی...
...سدیس نے سانس خارج کیا بائیں ہاتھ کی انگلی سے انگوٹھی اتاری
...تم وضاحت نہیں دو گی مجھے... اس کی آواز میں دبہ دبہ غصہ تھا نہیں... مرال اسی طرح رخ پھیرے بولی.
فائن پھر جسے وضاحت دینا ضروری سمجھو شادی بھی اسی سے کر لینا...
...وہ انگوٹھی مرال کے ہاتھ پر رکھتا تیزی سے نکل گیا
...مرال نے آنکھیں بند کر کے کھولیں تو دو آنسو اس کے گال پر آ گرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی ہتھیلی پر پڑی انگوٹھی کو دیکھنے لگی..سدیس یہی توقع تھی تم سے مجھے... مرال اوپر چہرہ کرتی ہوئ بولی.
...مٹھی بند کیے وہ واپس کمرے کی جانب چلنے لگی
الماری میں سدیس کی انگوٹھی رکھی اور اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر اس کے ساتھ ہی رکھ دی...
...الماری بند کر کے واش روم چلی گئ
..ٹونٹنی کھول کر ہاتھ آگے کیے
پانی اس کے ہاتھوں کے بنے پیالے سے نکلتا جا رہا تھا میری زندگی بھی ایسی ہی ہے سب کچھ میرے ہاتھ سے نکلتا جا رہا ہے آخر کیوں میں کیوں وضاحت دوں اسے کیا وہ نہیں جانتا مجھے یہ محبت تھی اس کی بس اتنا سا بھروسہ جو ہوا کے جھونکے سے ہی ٹوٹ گیا نہیں چاہیے مجھے ایسی محبت جس میں اعتبار ہی نہ ہوں... مرال کا چہرہ پھر سے تر ہو گیا...
پانی بھر کر اس نے چہرے پر چھینٹے مارے اور تولیے سے خشک کرتی باہر نکل آئ...
...مرال جلدی جلدی زینے اترتی نیچے آئ اور باہر نکل گئ
...ڈرائیور نے اسے ہاسپٹل چھوڑ دیا
...مرال کا کام کرنے کو دل نہیں کر رہا تھا
مرال نے سر ہاتھوں میں تھام لیا سوچیں تھیں کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہیں تھیں کیسے خود کو باز رکھوں وہ سب سوچنے سے... مرال جھنجھلا کر بولی.
...ڈاکڑ ایمن نے بلایا تھا مجھے
...اف میں بھول گئ
مرال کھڑی ہوتی ہوئ بولی آنکھیں صاف کر کے وہ ڈاکڑ ایمن کے کیبن میں آ گئ..
...کافی وقت وہاں گزار کر مرال باہر نکلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کچھ بھی کرنے کا دل نہیں چاہ رہا تھا
...مرال نے موبائل جیب میں ڈالا اور باہر نکل گئ
...وہ بے مقصد چلتی جا رہی تھی
...مرال کافی دور نکل آئ
..آس پاس درخت اور کھیت نظر آنے لگے تھے
وہ ڈبڈباتی آنکھوں سے سامنے دیکھتی چل رہی تھی کہاں جا رہی تھی
...مرال نہیں جانتی تھی وہ بس نکلنا چاہتی تھی اس سب سے
مجھے وحشت ہو رہی ہے ہر چیز سے سکون چاہیے مجھے... وہ روتی
..ہوئ بولی
...سورج اپنی مسافت طے کرتا ہوا غروب ہو رہا تھا
اس سے اچھا تو یہ ہوتا میں واپس ہی نہ آتی پلیز کوئ تو کچھ کرے یہ
بےچینی یہ اضطراب کیسے ختم ہو گا مجھے کیسے سکون ملے گا
مجھے لگتا ہے میرا دماغ وہ سب سوچ سوچ کر مفلوج ہو جائے گا پاگل
..ہو جاؤں گی میں.. مرال بولتی جا رہی تھی اور چلتی جا رہی تھی
دائیں جانب دیکھا تو درختوں کے پتے پیلے ہوئے پڑے تھے اور آدھے
...سے زیادہ اپنی ٹہنی سے ٹوٹ کر زمین بوس ہو گئے تھے
...مرال ایک درخت کے پاس آ گئ
ہاتھ لگا کر پتوں کو دیکھنے لگی جو اس کے چھونے سے نیچے گرنے
...لگے تھے
میری زندگی میں شاید خزاں کا موسم چل رہا ہے سارے خواب ساری
خوشیاں مجھ سے دور چلی گئیں ہیں ان پتوں کی مانند ٹوٹ گئیں ہیں اور
میں شاید اس خزاں رسیدہ درخت کی مانند ہو گئ ہوں جس پر خزاں
...پوری آب و تاب سے اثر انداز ہو رہا ہے
آج معلوم ہوا کیوں اس موسم کو پسند نہیں کیا جاتا جب امیدیں ٹوٹیں
راستے کھو جائیں پھر ہماری ذات بھی کھو جاتی گھپ اندھیروں میں
چھپ جاتی جب لوگ آپ کو چھوڑ دیتے آپ پر اعتبار کرنے کی بجائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو مجرم گردان دیتے میں روتی رہی چیختی رہی لیکن کسی نے نہیں سنی کسی نے اعتبار نہیں کیا میری بات کا تو اب میں کیوں وضاحت دوں جب پہلے یقین نہیں کیا تو کیا اب کریں گے نہیں کریں گے پھر کیوں دوں میں وضاحت کسی کو سب نے تنہا کر دیا مجھے آہ...

مرال چہرہ اوپر کیے فلک کو دیکھنے لگی...

مون میں بھی تمہاری طرح تنہا ہو گئ...

دیکھو تمہارے آس پاس بے شمار ستارے ہیں لیکن پاس ہوتے ہوئے بھی تم سے دور بہت دور میرے اپنے بھی میرے لیے اسی طرح ہو گئے ہیں پاس ہوتے ہوئے بھی اتنے دور کہ میں کبھی یہ مسافت طے نہیں کر سکوں گی...

پتہ ہے سب سے زیادہ تکلیف دہ چیز کیا ہے جب آپ غلط نہ ہوں لیکن پھر بھی آپ کو غلط سمجھا جائے پھر وہ لمحہ ایسا ہوتا ہے کہ دل چاہتا ہے کسی ایسی جگہ پر چلے جائیں جہاں کسی انسان کا وجود نہ ہو سچ میں مجھے وحشت ہونے لگی ہے انسانوں سے...

میں ایسی نہیں ہوں تم جانتے ہو نہ نہیں ہوں میں ایسی اور اب میں کسی کو نہیں بتاؤں گی کہ میں بدکردار نہیں ہوں کیونکہ میرا اللہ جانتا ہے اور مجھے اب دوسروں سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں میں جو ہوں میرا اللہ جانتا ہے اور میرے لیے بس اتنا ہی کافی ہے...

مرال کے آنسو اس کے رخسار سے ہوتے ہوئے صراحی دار بے داغ گردن پر آ رہے تھے...

مرال خود کو پر سکون محسوس کر رہی تھی.. ویسے بھی اب زندگی میں کچھ بچا تو ہے نہیں جو زندگی باقی ہے اسے بھی ایسے ہی گزار دوں گی...

کاش اللہ پاک کوئ ایسی جگہ ہوتی جہاں میں چلی جاتی لیکن وہاں کوئ نہ ہو سوائے میری ذات کے اور آپ کے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بڑی ماما نے بتایا تھا کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے شاید میں بھی اس لیے اب بہتر ہوں پلیز اللہ پاک مجھے کہیں لے جائیں یہاں سے دور سب لوگوں سے دور اکیلی رہنا چاہتی ہوں میں دیکھیں یہاں اکیلی ہوں نہ سکون میں ہوں نہ لوگ ہوں گے نہ ہی تکلیف ملے گی...

...مرال درخت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

...وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

...کیا لکھا ہے میری لکیروں میں

...مرال کی نظر گھڑی پر پڑیں تو فوراً کھڑی ہو گئ

..لیٹ نہ ہو جاؤں میں.. مرال تیزی سے واپسی کی جانب قدم بڑھانے لگی چہرہ اب آنسوؤں سے پاک تھا ایک سکون سا تھا جو مرال کو اپنے اندر اترتا محسوس ہو رہا تھا چہرہ پر بھی ایسا ہی سکون دکھائ دے رہا تھا...

...مرال گھر پہنچی تو دائم بیگز لیے کھڑا تھا

...مرال لب کاٹتی آگے آئ

..آپی جا رہا ہوں میں... دائم اس کے پاس آیا

..مرال جبراً مسکرائ

...دائم کو گلے لگا کر اندر چلی گئ

..نہ وہ خود رکی نہ کسی نے روکا

مرال کمرے میں آ کر کھڑکی میں کھڑی ہو گئ..رات پوری طرح اپنے پر پھیلا چکی تھی... دیکھتے ہی دیکھتے سورج چکمنے لگا پھر سے چاند روشنی بکھیرنے لگا...

...مرال صوفے پر بیٹھی تھی

پاپا مجھے گاؤں جانا ہے ڈاکٹر ایمن نے وہاں کلینک بنایا ہے کچھ ڈاکٹرز وہاں جا کر غریب لوگوں کا مفت علاج کریں گے... مرال جیکٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے بول رہی تھی...

ٹھیک ہے چلی جانا اور ہاں یاد آیا وہاں پر میرا ایک دوست ہے آپ ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کے پاس رہنا ان کی حویلی میں
..جی ٹھیک ہے پاپا
میں ان سے بات کروں گا وہ خود آپ کو لینے آ جائیں گے اور اگر کوئ
...مسئلہ ہو تو ان سے ڈسکس کر لینا
...جی پاپا جیسے آپ کہیں
...آفاق خاموش ہو گیا مرال نے بھی مزید کچھ نہ کہا
...عجیب سا ماحول ہو گیا تھا گھر کا
مرال گھر والوں سے صرف کام کی بات کرتی اور وہ سب بھی ایسے
...ہی کرتے
نور اور شایان نوال سے آج بھی زیادہ بات نہ کرتے صرف حال احوال
دریافت کر کے فون بند کر دیتے صرف دائم تھا جس سے سب گھر
...والے صحیح سے بات کرتے
...مرال اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئ
...آنکھیں پھر سے برسنے کو تیار ہو گئیں
...مرال کھڑکی میں کھڑی تھی
...سرما شروع ہو چکا تھا
مرال کو بچپن سے یہ موسم پسند نہیں تھا اور اب تو خزاں کا موسم بھی
...اسے نا پسند ہو گیا تھا
...زندگی ایسے گزر رہی تھی جیسے اس پر احسان کر رہی ہو
پتہ ہے محبت نہ ملنے پر اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ملنے کے بعد نہ
ملنے پر ہوتی کیونکہ ہم اب عادی ہو جاتے ان محبتوں کے اس توجہ
کے پھر کیسے اپنے دل کو سمجھائیں کہ اب کوئ نہیں ہے خیال کرنے
والا کسی کو اب تمہارا احساس نہیں ہے کوئ نہیں ہے تمہارے لیے
...کسی کے لیے تمہاری ذات اہمیت نہیں رکھتی کسی کے لیے بھی نہیں
مجھے ایسا لگتا ہے میں بے مول ہوں ایک بےکار سی چیز جس کے
ہونے یا نہ ہونے سے کسی کو فرق نہیں پڑتا فرق اگر پڑتا ہے تو صرف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مجھے کیونکہ باقی سب نے تو بے حسی کے خول چڑھا رکھے ہیں
کاش میں بھی باقی سب کی طرح بے حس اور لاپرواہ بن پاتی لیکن آج بھی مجھے ہر چیز سے تکلیف ہوتی ہے مجھے آج بھی فرق پڑتا ہے
...لیکن دوسروں کو کیوں نہیں پڑتا
...آج پھر سے مرال کے اندر کی بےچینی حد سے سوا تھی
...مرال واش روم میں گئ اور وضو کر کے جائے نماز پر کھڑی ہو گئ
...نماز میں بھی اس کے آنسو رک نہیں پائے
...مرال کے آنسو مصلے پر گر رہے تھے
جیسے ہی مرال سجدے میں گئ آنسوؤں کی روانی میں اضافہ ہو گیا اس کا دل اٹھنے سے انکاری ہو گیا بڑی مشکل سے مرال نے نماز پوری کی...
...سلام پھیرتے ہی وہ سجدہ میں گر گئ
..آنسو جائے نماز میں جذب ہونے لگے
وہ خاموش آنسو بہا رہی تھی کیونکہ اللہ اس کے دل کے حال سے واقف تھا اس سے بات کرنے کے لیے لفظوں کی محتاجی درکار نہیں ہوتی ہماری خاموشی ہمارے آنسو ہی سب بیاں کر دیتے ہیں...
پلیز اللہ پاک کچھ کریں مجھے سکون مل جائے پتہ نہیں یہ سب کب ختم ہو گا ایک مہینہ ہونے والا ہے کبھی کبھی تو لگتا ہے میں مر چکی ہوں میرا دل مردہ ہو گیا ہے میری خواہشیں دم توڑ چکی ہیں اللہ پاک خوشیاں اب مجھے خوشی نہیں دیتیں اس سے زیادہ سکون تو مجھے شاید دکھ اور تنہائ میں ملتا ہے لوگ کہتے ہیں میں نے خود کو تنہا کر لیا ہے لیکن وہ نہیں جانتے میں تنہا نہیں ہوں میرے ساتھ آپ ہیں میرا سہارا میری ہمت مجھے حوصلہ دینے والے میں بار بار ٹوٹتی ہوں اور آپ کے پاس آتی ہوں آپ ہر بار کی طرح مجھے پھر سے جوڑ دیتے ہیں مجھے آگے بڑھنے کے لیے ہمت دیتے ہیں اگر آپ میرے ساتھ نہ ہوتے تو شاید میں ختم ہو چکی ہوتی میں اس دنیا میں نہ ہوتی لیکن آپ نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے سنبھال لیا میں گر تو گئ لیکن آپ نے مجھے اٹھنے کی ہمت دی آج میرے پاس صرف میرا رب ہے اور کہتے ہیں جس کے پاس رب ہے اس کے پاس سب ہے اس لحاظ سے تو اللہ پاک میں بہت خوش نصیب ہوں نہ کہ مجھے میرا رب مل گیا میرے لیے اب یہ دنیا کوئ اہمیت نہیں رکھتی لیکن پھر بھی اللہ پاک انسان ہوں دل میرا بھی دکھتا ہے اور کبھی کبھی صبر جواب دے جاتا ہے تھک جاتی ہوں بس ہو جاتی ہے کوئ انسان کتنا برداشت کرے نائلہ مامی نے کوئ کسر نہیں چھوڑی مجھے رسوا کرنے میں لیکن اللہ پاک میرا ماننا ہے عزت اور ذلت آپ کے ہاتھ میں ہے بھاڑ میں جائیں وہ اب میں بھی پرواہ نہیں کرتی آپ بس میرے ,دل کو مضبوط کر دیں یہ بار بار ٹوٹ جاتا ہے لوگوں کے طنز سے ان کی باتوں سے ان کے رویوں سے پلیز مجھے بہت ہمت دیں تاکہ میں صبر کا دامن نہ چھوڑوں...

آنسو مرال کا ساتھ دے رہے تھے..

مرال نے چہرہ اٹھایا اور سانس خارج کرتی جاۓ نماز تہ لگانے لگی...
آپ سے بات کر کے میں ٹھیک ہو جاتی ہوں سب کچھ آپ کو بتا کر خود پرسکون ہو جاتی ہوں کیونکہ میں جانتی ہوں آپ سب ٹھیک کریں گے اس لیے اب مجھے ضرورت نہیں خود کو ہلکان کرنے کی... مرال چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی...

****

خیال رہے پولیس کو بھنک بھی نہ پڑے ورنہ تمہاری خیر نہیں... سدیس غصے سے بولا.

ابھی تو میں آفس میں ہوں رات کو چکر لگاؤں گا...

ہاں ہاں ٹھیک ہے سن لیا میں نے اب تنگ مت کرنا...

سدیس بائیں ہاتھ سے فون کان سے ہٹا کر دروازے کو دیکھنے لگا جہاں سے معاذ آتا دکھائ دے رہا تھا...

دائیں ہاتھ میں پین گھماتا سدیس پر سوچ دکھائ دے رہا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاں بول بھائی خیریت بلایا تھا
ہاں یار تجھے میں نے بتایا تھا نہ کہ مجھے ایک جگہ پسند آئی ہے جہاں میں پلازہ بنانا چاہتا....
..کیا مسئلہ آ رہا پھر... وہ آگے کو ہو گیا
یار وہ کسی بیوہ کی ہے میں نے آفر بھی اچھی کی لیکن وہ مان نہیں رہی سمجھ نہیں آ رہا کیسے خریدوں... سدیس کی پیشانی پر تین لکریں تھیں..
ٹھیک ہے پھر گھی سیدھی انگلی سے نہیں نکلتا تو انگلی ٹیڑھی کر لے...
.وہ ٹیک لگاتا ہوا بولا
..مطلب.. سدیس الجھ گیا
مطلب یہ میری جان اس کے بچے ہوں گے نہ بس ایک آدھی دھمکی سے ہی کام ہو جائے گا اور اب کی بار بات پیسوں کی نہیں ہو گی...
..پھر...سدیس ماتھے پر بل ڈالے اسے دیکھ رہا تھا
...یار اب قبضہ کریں گے
..وہ کیس کر دے گی... سدیس مزید الجھ گیا
تو کر دے کیس سالوں سال چلتا رہے گا اس کے وکیل کو خرید لیں گے جو بظاہر اس کے لیے لیکن حقیقت میں ہمارے لیے کیس لڑے گا...
...انٹرسٹنگ... لیکن اس طرح میرا کام بھی نہیں ہو پائے گا
دیکھ سدیس وہ کیس کرے گی اس کے بعد اسے ایک دھمکی دیں گے خود ہی کیس واپس لے گی دیکھنا اس طرح کچھ انویسٹ بھی نہیں کرنا پڑے گا اور وہ جگہ بھی مل جائے گا..
.زبردست آئیڈیا ہے... گریٹ معاذ... سدیس پسندیدگی سے بولا
پھر ایسا کر تو قبضہ کروانے کا کام سنبھال لے میں ایک دو وکیلوں سے بات کرتا ہوں تاریخ پے تاریخ دلوائے جائیں گے... سدیس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بلکل... معاذ مسکراتا ہوا بولا
.کیا پئیے گا چائے یا کافی... سدیس پیچھے ہو کر بیٹھ گیا
.کافی منگوا لے... وہ موبائل نکالتا ہوا بولا
...اچھا وہ تیری منگیتر کیا نام تھا ہاں مرال کیا بنا اس کا
...سدیس کی آنکھ میں مرچیں چبھنے لگیں
...کیا بننا ہے اس کا کچھ بھی نہیں وہ اپنی جاب کر رہی اور میں اپنی
...ہاں تو لیکن اتنے سال پرانی منگنی اتنی آسانی سے ختم
اتنی آسانی سے کیا میں نے اس سے پوچھا لیکن اس نے مجھے بتانا
گوارا نہ سمجھا اگر اس کے لیے ہمارے رشتے کی اور میری اہمیت
ہوتی تو وہ یوں خاموش نہ رہتی اپنی صفائ دیتی.... سدیس کا چہرہ
.بےتاثر تھا
...تیرا مطلب گڑگڑاتی
نہیں میں نے صرف اس سے پوچھا تھا لیکن اس کے نزدیک میری کسی
بات کی اہمیت نہیں سو اس نے صاف انکار کر دیا کچھ بھی بتانے سے
.تو پھر میں نے بھی انکار کر دیا... سدیس سفاکی سے بولا
میں تجھے کہوں گا ایک بار پھر سوچ لے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا
بات بن جائے گی ویسے بھی مرال کو چھوڑنے میں صرف تیرا نقصان
ہے کیونکہ وہ اگر اپنی محبت میں بھاگی تھی تو تیرے پیچھے ہٹنے سے
...اسے اس کی محبت مل جائے گی اور خالی ہاتھ تو رہے گا
...سدیس خاموش اسے سن رہا تھا
.مطلب میں اپنی محبت کو کھونے نہ دوں تو یہی کہنا چاہتا ہے رائٹ
بلکل تو کیسے دستبردار ہو سکتا ہے اپنی محبت سے مجھے حیرانی
.ہے... وہ حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا
اچھا میں سوچتا ہوں اس بارے میں ورنہ میں نے تو اب پیسہ کمانے کا
سوچ لیا تھا یہ شادی وادی بعد کی چیزیں جیسا پلازہ میں تجھے بتا رہا
...ویسے دس پلازے بنوانا چاہتا... سدیس کی آنکھیں چمکنے لگیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.بہت اونچے خواب ہیں... وہ ستائش سے بولا
اور بیٹا اونچے خواب کے لیے اڑان بھی اونچی بھرنی پڑتی... سدیس
.اسے دیکھتا ہوا بولا
اور تو فکر مت کریں تیری اڑان میں اونچی لے جاؤں گا... وہ آنکھ مارتا
.ہوا بولا
.آئ نو کمینے... سدیس قہقہ لگاتا ہوا بولا
.کافی نہیں آئ... معاذ منہ بناتا ہوا بولا
...ابھی دیکھتا ہوں
****
..ماما آج میں لیٹ آؤں گی... ماہم تیار ہو کر نیچے آئ
.کیوں... سونیا آبرو اٹھا کر بولی
..وہ دوستوں کے ساتھ کھانا کھانے جانا ہے... ماہم بیگ اٹھاتی ہوئ بولی
...کون سے دوست
آذر, اویس, شانی, زائنہ اور فاطمہ... کہ کر وہ باہر کی جانب قدم بڑھانے
..لگی
.یا اللہ یہ لڑکی کچھ غلط نہ کر بیٹھے... سونیا پریشانی سے بولی
سونیا اسے منع نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس کے پاس یہ حق ہی نہیں
تھا ویسے بھی اسے یاد تھا آخری بار جب اسے منع کیا تھا تو حسن نے
...اس کا ہاتھ جلا دیا تھا
...سونیا افسوس کرتی بیٹھ گئ
****
.نوال ایک بات تو بتاؤ... عمیر نوال کو دیکھتا ہوا بولا
...کیا... نوال سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہوئ تیز تیز چلنے لگی
تم یہاں آ کر پینٹ شرٹس کیوں پہننے لگی ہو پاکستان میں تو نہیں پہنتی
...تھی
ہاں وہاں ماما منع کرتی تھیں لیکن یہاں تو ماما نہیں ہیں اس لیے میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیوں نہ پہنوں... نوال منہ سے بھاپ اڑاتی ہوئ بولی
...لیکن یہ غلط بات ہے
...تمہیں کوئ مسئلہ ہے کیا... نوال تیکھے تیور لیے بولی
...عمیر خاموش ہو گیا
عمیر کتنے مزے کا موسم ہے... نوال برف کو دیکھتی ہوئ بولی جس نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا..
اس وقت نوال بلیک پینٹ کے ساتھ لانگ کوٹ پہنے ہوئے تھی, ساتھ میں لانگ شوز اور سر پر کیپ تھی...
...سیاہ لمبے سلکی بال کھول کر آگے رکھے ہوئے تھی
سردی سے ناک اور رخسار گلابی پڑ گئے تھے جو اس کے دودھیا رنگ کو مزید دلکش بنا رہے تھے. وہ چھوٹی سی کوئ گڑیا لگ رہی تھی...
سٹریٹ میں ہے نہ وہ ریسٹورینٹ... وہ لوگ 113 سٹریٹ سے باہر 111 نکلے تھے...
...ہاں یہیں بول رہے تھے وہ لوگ
وہ دونوں ہاسٹل سے نکل کر جو کہ یونی کے پاس ہی تھا پیدل چل رہے تھے...
جیسے ہی وہ دونوں مطلوبہ ریسٹورینٹ کے سامنے پہنچے نوال ششدہ سی دیکھنے لگی...
عمیر تمہارا دماغ تو سیٹ ہے نہ... نوال آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی...
.ہاں کیوں کیا ہوا...وہ حیران ہوا
یہاں حلال فوڈ نہیں ملے گا بیوقوف تم نے کیوں کہا کہ ہم آئیں گے...
.نوال سر پر ہاتھ مارتی ہوئ بولی
...اووہ سوری میں نے تو اسی لیے حامی بھر لی کہ یہ قریب ہے
...رات پوری طرح پھیل چکی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چاند کو بادلوں نے مکمل طور پر مخفی کر رکھا تھا
ہر طرف دھند ہی دھند دکھائی دے رہی تھی اور ایسے میں تیز چلتی لائٹس سفید برف کو قابل دید بنا رہی تھی
...اب یہاں تک آ گئے ہو تو اندر بھی آ جاؤ... نوال منہ بناتی ہوئی بولی
.ہیلو... نوال ایک ٹیبل کے سامنے آتی ہوئی بولی
..ہائے نوال... سب یک زبان میں بولے
عمیر بھی مرال کے پیچھے اندر آ گیا اور نوال کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا...
نوال تم اتنی لیٹ کیوں ہو گئی...کیٹ نوال کو دیکھتی ہوئی بولی جو کہ امریکن تھی نیو جرسی کی رہنے والی...
.عمیر کی وجہ سے... نوال عمیر کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولی
...عمیر ہڑبڑا گیا
...نہیں نہیں ہم ٹیکسی پر نہیں آئے نہ اس لیے... عمیر نے عذر پیش کیا
...وہ سب انگلش میں بات کر رہے تھے
اووکے نو پرابلم آڈر کرتے ہیں.... کارلوس مسکراتا ہوا بولا جس کا تعلق نیدرلینڈ سے تھا.
...نوال جبراً مسکرانے لگی
.نوال اب کیا کریں... عمیر آہستہ آواز میں اردو میں بولا
مجھے کیا پتہ تم نہ سچ میں عقل سے پیدل ہو اگر پہلے مجھ بتا دیتے تو میں جگہ چینج کر دیتی...
..اینی پرابلم... ایلیکس بولا جو کہ کالوس کا کزن ہے
..نو... نوال مسکراتی ہوئی بولی
...دراصل عمیر بھول گیا تھا ڈنر کا تو ہم نے کھانا کھا لیا
...اووہ... کیٹ افسوس سے دیکھنے لگی
..ایسا کرو تم دونوں ٹیسٹ کر لینا... کیٹ سہولت سے بولی
.کیٹ سنو... نوال آہستہ سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیا ہوا کوئ مسئلہ ہے کیا... کیٹ اسی کے انداز میں بولی
یار یو نو ہم پاکستانی ہیں اور یہاں حلال فوڈ نہیں ہوتا اس لیے ٹیسٹ نہیں
..کر سکتے...نوال اس کے کان میں بول رہی تھی
.اووکے نوال پھر ہم آڈر کرتے ہیں...وہ باقیوں کو دیکھتی ہوئ بولی
...میں بیٹھے تھے Ricardo Steak House وہ لوگ اس وقت
...ٹیبل قطار میں لگے ہوئے تھے مدھم مدھم سی روشنیاں چل رہیں تھیں
نوال ٹیک لگا کر آرام سے بیٹھ گئ بیگ میں ہاتھ ڈالا اور چاکلیٹ نکالی
...ایک عمیر کو دی اور ایک خود کھولنے لگی
تم لوگ ڈنر کرو ہم سوئیٹ سے لطف اندوز ہوتے ہیں.. نوال مسکراتی
...ہوئ بولی جواباً وہ سب بھی مسکرانے لگی
نوال کا دھیان پیچھے والے ٹیبل پر باتیں کرتے لڑکوں کی جانب گیا جو
...انگلش میں بات کر رہے تھے
نہیں میں جھوٹ بول کر اپلائ نہیں کروں گا... نوال نے چہرہ موڑ کر
..دیکھا وہ سپینش لڑکا تھا جو کافی درشتی سے بولا
اگر تم دو سال کا تجربہ لکھو گے تو کوئ بھی جاب نہیں دے گا آٹھ سال
کا لکھو گے تو یوں مل جائے گی جاب... اس کے سامنے بیٹھا پاکستانی
..لڑکا بولا
ٹھیک ہے اگر مجھے جاب نہیں ملتی تو نہ ملے لیکن میں جھوٹ بول کر
جاب نہیں کروں گا... کہ کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل
...گیا..نوال اس لڑکے سے متاثر ہوئ
..آہ کمال ہے یار... وہ ستائش سے بولی
..ہاں اچھا سنو میری بات... وہ لڑکا اب فون پر بات کر رہا تھا
دوبارہ پھر یہیں ملیں گے اسی وقت ٹھیک ہے نہ کچھ اور حل نکال لیں
...گے
...شاید وہ اسی لڑکے سے بات کر رہا تھا
...نوال پوری توجہ سے اسے سن رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائیں ہاتھ میں پکڑی چاکلیٹ وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد منہ میں لے جاتی...

عمیر تم جاؤ میں کیٹ کے ساتھ چلی جاؤں گی ہاسٹل... باہر نکل کر نوال کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتی ہوئ بولی..

ٹھیک ہے... وہ ہاتھ ہلاتا کارلوس اور ایلیکس کے ساتھ چل دیا....

تمہاری ماما کی ناراضگی ختم ہوئ... کیٹ بھی جیکٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے چل رہی تھی...

نہیں یار ابھی تک ناراض ہیں ماما بھی اور پاپا بھی... وہ اداسی سے بولی.

کوئ بات نہیں تم اداس مت ہو مان جائیں گے آخر تمہارے مام ڈیڈ ہیں... کیٹ مسکراتی ہوئ بولی.

تھینکس کیٹ... نوال تشکرانہ نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی...

ہے چاہو تو وہاں سے کچھ کھا لو... Halal Kitchen سٹریٹ میں 110

کیٹ رک کر اسے دیکھنے لگی...

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے شکریہ.. نوال اسے چلنے کا اشارہ کرتی ہوئ بولی.

کیٹ سر ہلاتی اس کی ہم قدم ہو گئ....

سٹریٹ میں ان کا ہاسٹل تھا نوال جاتی ہی بیڈ پر ڈھیر ہو گئ 107...

****

کیسے ہو تم سب... ماہم زائنہ کے ہمراہ آتی ہوئ بولی.

بلکل فٹ شکر ہے تم آ گئ... آذر اسے دیکھتا ہوا بولا.

تو ایسا ہو سکتا تھا کہ میں نہ آتی... کہتی ہوئ وہ بیٹھ گئ...

اویس زائنہ کے سامنے بیٹھ گیا اور آذر ماہم کے...

یار ویسے اس جگہ پر بہت لوگ ہیں... آذر منہ بناتا ہوا بولا..

تم بتاؤ پھر کہیں اور چلتے ہیں...

ماہم اسے دیکھتی ہوئ بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آذر نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا
جہاں تم کہو... کہتے ہوئے ماہم کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیا مائم بھی
...کھڑی ہو گئ
..کہاں... زائنہ نے سر اٹھا کر دیکھا
کسی ایسی جگہ پر جہاں ہماری پرائیوسی ڈسٹرب نہ ہو... آذر ماہم کو
.ساتھ لگائے بولا
...زائنہ کے لب مسکرانے لگے
ٹھیک ہے جی اینجوائے کرو تم دونوں اور ہمیں بھی کرنے دو... زائنہ
..کی ذو معنی بات وہ دونوں سمجھ گئے اور مسکراتے ہوئے چل دئیے
...ماہم فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اور آذر ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا
....آذر مشہور سیاستدان کا بیٹا تھا جس کا دماغ ساتویں آسمان پر تھا
...ماہم لیٹ نہیں ہو گئ آپ... دس بجے ماہم نے گھر میں قدم رکھا
پاپا کیا اب میں دوستوں کے ساتھ باہر بھی نہیں جا سکتی... وہ بدمزہ
..ہوئ
...لیکن پھر بھی تھوڑا ٹائم کا بھی خیال رکھا کریں
بھاڑ میں گیا ٹائم مجھے نہیں پتہ اور دوبارہ مت کہیے گا مجھے بتا رہی
...ہوں... ماہم کہتی ہوئ زینے چڑھنے لگی
...حسن سر جھٹک کر کمرے میں چلا گیا
****

.ماما میں جا رہی ہوں... مرال چھوٹا سا بیگ ہاتھ میں پکڑے بولی
..ٹھیک ہے پہنچ کر کال کر لینا مجھے... مریم کا چہرہ بےتاثر تھا
...ٹھیک ہے اور پاپا نے انکل کو کہ دیا تھا... مرال جاتی ہوئ واپس مڑی
ہاں بات کر لی تھی آپ بے فکر ہو کر جاؤ وہ آ جائیں گے آپ کو لینے...
..مریم کپڑے تہ لگا رہی تھی
...جی ٹھیک... کہ کر مرال کمرے سے نکل آئ
...مرال کا چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا ایک سکوت سا چھایا ہوا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہاتھ جرسی کی جیب میں ڈالے وہ چل رہی تھی چہرہ کے گرد دوپٹہ لپیٹ رکھا تھا وہ نماز پڑھ کر آ رہی تھی...

جی ڈاکٹر ایمن میں نکل گئ ہوں... مرال گاڑی میں بیٹھی تھی...

جی پاپا نے بتایا تھا ایک ڈیڑھ گھنٹے میں پہنچ جاؤں گی... وہ فون کان سے لگائے باہر دیکھ رہی تھی..

سردی آہستہ آہستہ زور پکڑتی جا رہی تھی... فون کان سے ہٹا کر وہ اس اداس سی شام کو دیکھنے لگی جو اس کے اندر بھی اداسی کے سائے گہرے کر رہی تھی...

مرال کی آنکھوں کے سامنے ماضی کی یادیں چلنے لگیں...

پاپا میں چلو گی آپ کے ساتھ گفٹ لینے... مرال پر جوش سی بولی.

پاپا میں بھی جاؤں گا ساتھ... دائم آہستہ سے بولا.

اور چاچو میں بھی... نوال دانت نکالتی ہوئ بولی.

مجھے لگتا ہے آپ سب چلے جائیں میں یہیں رہتا ہوں... کہتے ساتھ ہی آفاق صوفے پر بیٹھ گیا...

پاپا پہلے میں نے کہا تھا اور میری چوائس زیادہ اچھی ہے اس لیے ماما کے لیے گفٹ لینے میں ہی جاؤں گی... مرال نے لمبی چوڑی وضاحت دی...

یہ کیا بات ہوئ بھلا... نوال بدمزہ ہوئ.

جی ہاں یہی بات ہے اور ویسے بھی مرال بڑی ہے اس لیے ڈول جائے گی میرے ساتھ اور کوئ بھی نہیں... آفاق مرال کو دیکھتا ہوا بولا.

تھینک یو پاپا... مرال آفاق کے گلے لگتی ہوئ بولی.

اچھا چاچو آپ کا بھی ٹائم آئے گا...نوال منہ بناتی چلی گئ...

مرال مسکراتی ہوئ آفاق کے ساتھ باتیں کرتی چل دی...

ہارن کی آواز سے ماضی کی یادیں دھندلائیں تو مرال چونک کر باہر دیکھنے لگی...

باہر کا منظر دھندلا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں.. مرال نے کہتے ہوئے آنکھیں صاف کیں اور ہر چیز صاف ہو گئ شیشے کی طرح...

مرال ایک سرد آہ بھرتی موبائل کو دیکھنے لگی...

اب تو مان جاؤ میری ماں... زیان اس کے سامنے آئسکریم رکھتا ہوا بولا.

جی نہیں میں نے آپ سے کہا تھا نہ کہ اب بات نہیں کروں گی تو اب جائیں اپنا کام کریں... وہ روٹھی ہوئ تھی...

تایا ابو دیکھیں ذرا دو دن سے منا رہا ہوں اور اس میڈم کے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے... وہ شہزاد رنداھاوا کو مخاطب کرتا ہوا بولا.

ارم کوئ بات نہیں بڑا بھائ ہے اب ناراضگی ختم کرو ویسے بھی وہ تھوڑے دنوں کے لیے آتا ہے... وہ منہ پھلا کر بیٹھی ارم کو دیکھتے ہوئے بولے.

پہلے بتائیں میرے لیے کیا لائے ہیں...

زیان مسکرانے لگا...

بہت کچھ لے کر آیا ہوں لیکن اگر تم ایسے ہی ناراض رہی تو میں واپس لے جاؤں گا ویسے بھی بتایا تھا نہ ترکی گیا تھا وہاں سے لایا ہوں..

زیان پاؤں ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا.

نہیں میں کوئ ناراض نہیں ہوں آپ سے مجھے جلدی سے دکھائیں کیا لائیں ہیں... وہ بےصبری سے بولی.

سحری کہاں ہے... زیان اردگرد دیکھتا ہوا بولا.

وہ دیکھ رہی ہو گی اپنا کوئ ڈرامہ...

اچھا ارم بیٹا تائ امی کو بتا دینا میں ڈاکٹر مرال کو لینے جا رہا ہوں... وہ کھڑے ہوتے ہوئے بولے.

آپ خود جائیں گے... زیان کو حیرت ہوئ.

ہاں میرے ایک عزیز دوست کی بیٹی ہے اس لیے خود لے کر آؤں گا...

زیان کندھے اچکا کر ارم کو دیکھنے لگا...

تایا ابو شال لپیٹتے باہر نکل گۓ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے یہ ڈاکٹر مرال جو اتنی خاص ہے کہ تایا ابو خود چلے گئے.. ان کے نکلتے ہی زیان گویا ہوا.

...بتایا تو ہے تایا ابو نے اور کچھ دن ہمارے ساتھ رہیں گیں

....اووہ اچھا... زیان سر ہلا کر دوسری جانب دیکھنے لگا

...بھائ میں شاہ نواز سے

ارم ابھی میں اس بارے میں کوئ بات نہیں کرنا چاہتا اور جب کروں گا نہ تو تایا ابو کو سامنے بٹھا کر کروں گا...وہ سختی سے بولا.

...تایا ابو کے نام پر ارم نے لب بھینچ لیے

...مت سنیں آپ میری... وہ منہ بناتی چلی گئ

...زیان ہینڈ فری لگا کر فون کو دیکھنے لگا

سنگل آجاتے ہیں تو نیٹ بھی چل جایا کرے نہ.. وہ کوفت سے بولا.

..ہاں ریا بولو... زیان موبائل میں تصویریں دیکھنے لگا ساتھ میں

...نہیں میں گھر آیا ہوا ہوں

ہاں میں نے کہا تھا تھوڑا ڈیلیے کرنے کو تمہیں جو کام کرنے تھے وہ کر لو تب تک میں بھی آ جاؤں گا...

...نہیں اتنی جلدی نہیں

شہزاد رنداھاوا گاؤں سے باہر آ گئے جہاں مرال ڈرائیور کے ساتھ ان کا انتظار کر رہی تھی...

مرال نے انہیں دیکھا, ان کی شخصیت اور رعب سے تو لگ رہا ہے یہی ہیں... مرال منہ میں بڑبڑائ

...ہاں آفاق پہنچ گیا ہوں میں

ہاں ہاں کیسے نہ پہچانتا بھئ ٹھیک ہے پھر گھر جا کر کرتا ہوں بات... ... کہ انہوں نے فون رکھا اور مرال کے پاس آ گئے

...مرال بیٹا... مرال گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑی تھی

..السلام علیکم انکل... مرال نے جھٹ سے سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو.. وہ مرال کے سر ہر ہاتھ رکھتے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولے
...جی انکل میں ٹھیک,آپ کیسے ہیں
آ جاؤ بیٹا گھر چلتے ہیں باقی باتیں بعد میں.. وہ ڈرائیور کو جانے کا
...اشارہ کرتے ہوئے مرال کو اپنی لینڈ کروزر میں لے آئے
....مرال باہر منہ کیے اڑتی ہوئ دھول کو دیکھ رہی تھی
...آس پاس ہرے بھرے کھیت تھے
سبزہ ہی سبزہ نظر آ رہا تھا ایک دم سے مرال کو تازگی کا احساس ہوا...
..لب دم بخود مسکرانے لگے
...دس منٹ میں وہ ایک وسیع و عریض حویلی کے باہر کھڑی تھی
...گیٹ عبور کر کے راہداری تھی جو کافی لمبی تھی مرال دیکھنے لگی
..اتنا چلنا پڑے گا... وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی
وسط میں راستہ بنایا گیا تھا اور آس پاس ہلکی ہلکی گھاس اگائ گئ
...تھی
...چلیں بیٹا... وہ مرال کو سکتے کی کیفیت میں دیکھ کر بولے
...جی... مرال سر ہلاتی ان کے پیچھے چلنے لگی
****

...سدیس جیکٹ کی زپ بند کرتا گاڑی سے باہر نکلا
...چلتا ہوا اندر لاؤنج میں آیا تو کوئ بھی دکھائ نہ دیا
گھر میں معمول سے زیادہ سناٹا تھا یا شاید وہ کافی ٹائم بعد آرہا تھا یہاں
...اس لیے اسے معلوم نہیں تھا کہ یہاں اب خاموشیاں ہی سنائ دیتیں ہیں
...شگفتہ! پھوپھو کہاں ہیں... ملازمہ کو دیکھتے ہی وہ پوچھنے لگا
...جی وہ نیچے کمرے میں ہیں
...کون سے کمرے میں
...نادیہ بیگم کے کمرے میں
وہ سر ہلاتا بائیں جانب آ گیا اور دروازے پر دستک دے کر اندر چلا
...گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم نے الماری سے سر نکال کر دیکھا
..سدیس,تم مجھے بلوا لیتے... مریم الماری بند کرتی ہوئ بولی
..کیسی ہیں آپ پھوپھو... وہ شرمندہ شرمندہ سا بولا
...اس دن کے بعد وہ دوبارہ یہاں نہیں آیا تھا
.ٹھیک ہوں تم سناؤ...مریم دوسرے صوفے پر بیٹھتی ہوئ بولی
..میں بھی ٹھیک... کہ کر وہ بیڈ کو دیکھنے لگا
...مریم نے بھی مزید کوئ بات نہ کی
...چند لمحے یونہی خاموشی کی نظر ہو گۓ
.پھوپھو مرال ہاسپٹل ہے یا گھر پر.. وہ جھجھکتا ہوا بولا
...کیوں... مریم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا
...کچھ کام تھا مجھے
.وہ گاؤں گئ ہے کسی کام سے... مریم سپاٹ انداز میں بولی
..گاؤں... سدیس نے زیر لب دہرایا
.کب واپس آۓ گی... اس نے بےچینی سے پہلو بدلا
..اس کے کام پر منحصر کرتا ہے.... مریم نے بتانا مناسب نہ سمجھا
..اچھا ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں... کہتا ہوا وہ کھڑا ہو گیا
...مریم بھی کھڑی ہو گئ
...سدیس سلام کرتا باہر نکل گیا
...مریم خالی خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگی
اب کیا کام پڑ گیا سدیس کو مرال سے... وہ دماغ میں اٹھنے والے سوال
.کو زیر لب دہراتی ہوئ بولی
خیر اب تمہیں نہیں ملنے دوں گی سدیس پہلے ہی بہت نقصان ہو چکا
...ہے مرال کا اب مزید نہیں ہونے دوں گی
بظاہر وہ مرال سے ناراض تھی لیکن آج بھی مرال کی فکر اور پرواہ
...اسی طرح تھی
...مریم سوچتی ہوئ پھر سے الماری کھول کر کھڑی ہو گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم تم یہاں ہو میں پورے گھر میں ڈھونڈتی رہی.. نور پھولے سانس سے بولی.

تو آپ شگفتہ سے پوچھ لیتیں اسے معلوم تھا.. مریم خفگی سے بولی

اچھا اب سنو ایک نئی مصیبت تیار ہے... نور کوفت سے بولی.

کیا... مریم پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی..

پھوپھو آئیں تھیں کچھ دیر پہلے عثمان کی منگنی کا پیغام دینے...

تو... مریم کی پیشانی پر لکریں ابھریں...

تو کہتیں سب نے آنا ہے نادیہ تو ہے نہیں اس کے علاوہ...اور اگر ایک بھی گھر پر رہ گیا تو میں ناراض ہو جاؤں گی اس لیے پوری فیملی آئے...

اب بتاؤ میں نے انہیں بولا کہ نوال نیو یارک ہے مرال گاؤں گئ ہے اور دائم آسلام آباد تو بچے نہیں آئیں گے ہم لوگ آجائیں گے...

پھر... مریم تشویش سے بولی..

پھر کیا,کہتیں سب کو بلوا لو میرے پوتے کی منگنی روز روز نہیں ہونی بس بضد تھیں کہ سب ہی آئیں عجیب ہی لوگ ہیں... نور نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی.

یہ اچھا مذاق ہے بھابھی سب اپنے اپنے کام سے گئے ہیں تو ان کا فنکشن اٹینڈ کرنے کے لیے آئیں... مریم کا چہرہ سرخ ہو گیا...

وہی نہ نوال اب اتنے پیسے لگا کر آئے دماغ خراب ہوا ہے کیا... نور بھی غصے میں تھی...

مرال اگر یہاں ہوتی پھر بھی میں نے اسے لے کر نہیں جانا تھا میں جانتی ہوں کیوں وہ سب کو بلا رہیں ہیں تاکہ مرال کو تنگ کریں سب لیکن اچھا ہی ہوا وہ گاؤں چلی گئ...

ہاں میں بھی سمجھ گئ تھی اور دائم کی پڑھائ کا حرج ہو گا اس لیے دفعہ کرو تم پھوپھو کو ہم چاروں چلے جائیں گے... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ سہی ہے ویسے تو میرا بھی دل نہیں کر رہا جانے کا کیونکہ وہاں جو ہونا ہے میں جانتی ہوں لیکن اگر میں بھی نہ گئ تو وہ وہیں پر ایک ہنگامہ کھڑا کر دیں گیں اس لیے جانا ہی بہتر ہے... مریم عقلمندی سے بولی....

ہاں اب مجبوری ہے جانا پڑے گا رشتہ داری جو ہے... نور افسوس سے بولی.

ایسے رشتہ داروں سے بہتر تو نا ہی ہوں... مریم باہر دیکھتی ہوئ بولی. بلکل سہی کہ رہی ہو پتہ نہیں لوگوں کو ہمیشہ اپنی زندگی سے زیادہ دوسروں کی زندگی میں دلچسپی کیوں ہوتی فلاں کی زندگی میں کیا چلا رہا فلاں کے گھر میں کون سی لڑائ ہوئ اپنے گھر کا ہوش نہیں ہوتا اور دوسروں کے گھر میں تانکا جھانکی... نور کا پارہ ہائ ہو رہا تھا.. دفعہ کریں بھابھی آپ کیوں اپنا بی-پی شوٹ کروا رہیں ایسے لوگوں کے پیچھے میں آپ کو سٹرونگ سی چائے لا کر دیتی ہوں... مریم مسکراتی ہوئ بولی.

نور بھی جواباً مسکرانے لگی...

میں بھی چلتی ہوں ساتھ ہی... نور بھی اس کے پیچھے چل دی...

****

ہاں پھر کل کہاں گئے تھے تم دونوں... زائنہ شرارت سے بولی.. کہیں بھی نہیں یار بس لانگ ڈرائیور پر... ماہم چہرے پر آئ لٹ کو کان کے پیچھے اڑستی ہوئ بولی.

اچھا پھر ہمیں بھی ذرا تفصیل سے آگاہ کرو... فاطمہ ان کے سامنے بیٹھتی ہوئ بولی.

تفصیل کیا بتاؤ کس کی تھی بس...

بس... فاطمہ اسے گھورتی ہوئ بولی..

ہاں بس.. ماہم ہنستی ہوئ بولی.

تم کیوں نہیں آئ...ماہم کڑے تیور لیے بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یار ماما کی طبیعت بگڑ گئ تھی اچانک اس لیے
...اووہ اچھا پھر ٹھیک ہے
ماہم آپ کو جو سر نے نوٹس دئیے تھے کائنڈلی اب مجھے دے دیں میں
..نے کاپی کروانے ہیں
سیاہ عبایا میں ملبوس ایک لڑکی اس کے سامنے آئ جس کا چہرہ بھی
...نقاب کے باعث چھپا ہوا تھا
...میرا کام ہو گا تو میں دے دوں گی
ٹھیک ہے پھر سپیچ کمپٹیشن کے لیے آپ تیاری کر لیں کیونکہ دو دن
پہلے ہو گا جو ڈیٹ پہلے ڈیسائیڈ ہوئ تھی... کہ کر وہ جانے ہی لگی کہ
...ماہم نے اسے روک لیا
...کون پارٹیسیپیٹ کر رہا ہے اور... ماہم کھڑی ہو گئ
.میں کر رہی ہوں اور ندا.. وہ پر سکون انداز میں بولی
اووہ تو تم سو سال پرانی لڑکی میرا مقابلہ کرو گی... ماہم ناگواری سے
.بولا
کون کس کا مقابلہ کرے گا یہ آپ کو معلوم ہو جائے گا... کہ کر وہ نکل
...گئ
...دیکھا تم نے اس بہن جی کو نیرو مائنڈڈ پیپل.. وہ ہنکار بھر کر بیٹھ گئ
..تم مت الجھا کرو اس کے ساتھ... زائنہ نے برگر کھاتے ہوئے کہا
.یار وہ خود آتی ہے... ماہم الجھ کر بولی
دیکھا ہے ذرا اس کو کیسے گاؤن پہنا ہوتا ہے غریب لوگ... ماہم کا
...دماغ گھوم گیا تھا
...ہاں غریب ہے تبھی تو نقاب بھی نہیں اتارتی
کلاس ہے نہیں اور مجھ سے مقابلہ کرنے آئ دیکھنا کیسے ہراتی ہوں
.میں اسے... ماہم تن فن کرتی ہوئ بولی
کول بےبی کیا ہو گیا... آذر اس کی چئیر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا یوں کہ وہ
....ماہم کی پشت پر کھڑا تھا اور اس پر جھک کر بول رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.یار بس وہ فضول سے لوگ آ جاتے ہیں.. ماہم منہ بسورتی ہوئ بولی
یو نو آذر سب ہمارے گروپ سے جیلیس ہوتے ہیں تم دھیان مت دیا کرو
...ماہم ایسے لوگوں پر
بلکل اپنی کلاس کے لوگوں کو منہ لگایا کرو کیا ضرورت ہے ایسی
...لوگوں سے الجھنے کی... آذر سر جھٹکتا بیٹھ گیا
...ہاں تم ٹھیک کہ رہے ہو... ماہم سوچتی ہوئ بولی
یہ بگڑے نواب سب ایک گروپ کے میمبر تھے اور یونی میں خاصے
مشہور بھی تھے اور بد نام بھی اپنی آزادی اور دوسروں کو انسان نہ
...سمجھنے کے باعث
****

سربھی تم میرے بیڈ پر مت آیا کرو اتنی بار منع کیا ہے... نوال ماتھے پر
..بل ڈالے بول رہی تھی
تم بھی تو میرے بیڈ پر بیٹھ جاتی ہو تو میں بھی بیٹھ گئ... وہ بے نیازی
.سے بولی
تم سمجھتی کیا ہو خود کو ہاں... نوال شرٹ کے آستین اوپر کرتی ہوئ
.بولی
جو میں ہوں وہی سمجھتی ہوں اور تم اپنے کام سے کام رکھا کرو تو
نوال بگڑتے تیور .بہتر ہو گا... کہ کر وہ بیڈ شیٹ درست کرنے لگی
...لیے آگے بڑھی اور کیٹ بیچ میں آ گئ
اووہ نوال ڈئیر نو فائٹ ٹوڈے(آج لڑائ نہیں) ... وہ نوال کو پکڑتی ہوئ
...بولی
بٹ لک ایٹ ہر شی آلویز بی ہیو لائک دِس(لیکن اسے دیکھو یہ ہمیشہ
.ایسا ہی رویہ رکھتی ہے).نوال کڑھتی ہوئ بولی
اوکے فائن تم کہیں جا رہیں تھی رائٹ... وہ نوال کی توجہ دوسری جانب
..مبذول کرانے کو بولی
.ہاں میں ریسٹورینٹ جا رہی تھی... نوال گھڑی دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.میں بھی چلوں... نوال کو کوٹ پہنتے دیکھ کر کیٹ بولی
نہیں تم اتنی سردی میں کیوں خوار ہو گی میرے ساتھ... نوال بٹن بند
.کرتی ہوئ بولی
کوئ مسئلہ نہیں میں چل سکتی ہوں تمہارے ساتھ ویسے بھی ہم تو عادی
.ہیں ایسے موسم کے... وہ مسکراتی ہوئ بولی
نوال شوز پہنتی اسے دیکھنے لگی... سنہرے بال اور نیلی آنکھوں والی
...کیٹ نرم سی مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی
..تمہیں پڑھائ کرنی تھی نہ... نوال یاد آنے پر بولی
اووہ یس... پھر ایسا کرو عمیر کو بلا لو یا پھر کارلوس کو لے جاؤ
.ساتھ... وہ حل پیش کرتی ہوئ بولی
نہیں میں اکیلی چلی جاؤں گی مجھے بس 110 سٹریٹ تک جانا ہے..
..نوال کہ کر اپنا بیگ اور موبائل اٹھانے لگی
...ٹھیک ہے میں ویٹ کروں گی تمہارا کہ کر وہ اپنے بیڈ پر بیٹھ گئ
ان تینوں کے بیڈ قطار میں لگے ہوئے تھے بیچ میں کیٹ کا تھا اور دائیں
بائیں نوال اور سربھی کا جن کے بیڈز کے اوپر ایک ایک اور بیڈ تھا وہ
دونوں آج کل گھر گئیں ہوئیں تھیں..... بیڈز کے سامنے کب بورڈز تھیں
...اور سربھی کے بیڈ کے آگے واش روم کا دروازہ تھا
نوال کمرے سے باہر نکل آئ اور دائیں جانب چلنے لگی زینے اتر کر
...وہ ہاسٹل سے باہر نکل آئ
...نوال جیب میں ہاتھ ڈالے تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی
.اف مجھے لگتا ہے دیر ہو جائے گا... وہ گھڑی دیکھتی ہوئ بولی
اگر ٹیکسی پر جاؤ تو ڈالز لگے گیں... وہ سوچتی ہوئ تقریباً بھاگنے
...لگی
بس تین سٹریٹس ہی ہیں ابھی پہنچ جاؤں گی... نوال بولتی ہوئ جا رہی
...تھی
...آج وہ کیپ پہننا بھی بھول گئ تھی اس لیے بال ہوا میں لہرا رہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بال بار بار اس کے منہ پر آتے اور نوال ہاتھ جیب سے نکال کر انہیں پیچھے کرتی وہ پھر سے آگے آ جاتے...
سردی آج بھی شدید تھی...
دھند چاروں طرف پھیلی ہوئ تھی...
نوال اس ریسٹورینٹ کے سامنے کھڑی ہو کر مسکرانے لگی...
زیادہ ٹائم نہیں لگا...
وہ سانس خارج کرتی اندر چلی گئ...
آس پاس نظر دوڑائ تو وہی پاکستانی لڑکا بیٹھا تھا لیکن آج کوئ اور بھی تھا اس کے ساتھ جبکہ وہ سپینش لڑکا نہیں تھا...
نوال کا چہرہ بجھ گیا...
نوال ایک ٹیبل پر آ کر بیٹھ گئ..
اب مفت میں پیسے ضائع کرنے پڑیں گے... نوال منہ میں بڑبڑائ...
وہ سپینش تھا پھر کیوں جھوٹ بولنے پر راضی نہ ہوا... نوال کے دماغ میں کل سے ایک ہی سوال تھا..
یار کاش وہ مجھے مل جائے تو میں اس سے پوچھوں وہ جاب نہ کرنے پر راضی ہے لیکن جھوٹ بول کر نہیں کرنا چاہتا ہمارا تو مذہب کہتا ہے سچ بولنے کو لیکن ان کا تو مذہب نہیں پھر وہ کیوں سچ بولتے ہیں...
نوال نے دائم کو کال کی...
ہاں بولو نوال.. دائم یونی میں تھا...
دائم ایک بات تو بتاؤ غیر مسلم سچ کیوں بولتے ہیں...
دائم فون کان سے ہٹا کر دیکھنے لگا...
نمبر تو نوال کا ہی ہے پھر یہ کیا پوچھ رہی... کیا پوچھ رہی تھی تم... وہ فون کان سے لگائے بولا.
یار نان مسلم سچ کیوں بولتے ہیں.. نوال اکتا کر بولی.
مجھے کیا پتہ ان کے بیچ میں تم ہو تمہیں معلوم ہونا چائیے...
دائم ویسے حیرت کی بات نہیں وہ کیوں سچ بولتے ہیں... نوال کو یہ بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تنگ کر رہی تھی
.ان سے پوچھو نہ میرا سر کیوں کھا رہی ہو... دائم کوفت سے بولا
اف تم کبھی تمیز سے بات مت کرنا عزت راس ہی نہیں ہے تمہیں... نوال
.منہ بناتی ہوئ بولی
...ہاں تو تم بھی ایسی چیز پوچھ رہی مجھے کیسے علم ہو سکتا
دائم تمہیں پتہ ہے میں جب سے یہاں آئ ہوں نہ میں نے نوٹ کیا ہے یہاں
...لوگ جھوٹ نہیں بولتے
..کیوں... دائم نے بھی وہی سوال کیا
...مجھے کیا معلوم
.اور ایک بات... نوال یاد آنے پر بولی
..کیا... دائم چلتا ہوا بات کر رہا تھا
یہاں لوگ فوراً سے آپ کی بات پر یقین کر لیتے ہیں مطلب چاہے جھوٹ
.بول رہے ہو وہ مان لیتے ہیں... نوال مزے سے بولی
.تم پھر خوب بیوقوف بنانا گوروں کو... دائم محظوظ ہوا
ہاا دائم منحوس میں کیوں جھوٹ بولوں جب وہ جھوٹ نہیں بولتے...
...نوال برا مان گئ
اچھا پھر تم تحقیق کرو اس بات پر اور معلوم ہونے پر مجھے بھی آگاہ
کر دینا ویسے میں جانتا ہوں تمہاری معلومات بھی تمہاری علم کی مانند
...ناقص ہو گی لیکن پھر بھی کوئ بات نہیں
دائم تم سامنے ہوتے میرے ساری کی ساری بتیسی باہر نکال دیتی...
..نوال دانت پیستی ہوئ بولی
...ون شیمپئن پلیز... نوال ویٹر کو دیکھتی ہوئ بولی
...نوال کی بچی تم ڈرنک کر رہی ہو... دائم کی آنکھیں پھیل گئیں
ارے نہیں یہاں کچھ کھا نہیں سکتی اس لیے یہی آڈر کر دی میں پینے تو
...نہیں والی... وہ ٹیک لگا کر بولی
...اچھا اب دفعہ ہو مجھے کام ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم جلدی میں ہو
...جی ہاں
..کتنے بے مروت ہو نہ بندہ کہ ہی دے کہ نہیں... نوال بدمزہ ہوئ
تم بڑی مروت والی ہو نہ, ویسے بھی مجھے پرفیسر سے ملنا ہے پہلے لیٹ ہو گیا تمہاری وجہ سے اب سارا ٹائم نہیں دے سکتا تمہیں بائے
...بھوتنی... کہ کر دائم نے کال بند کر دی
...نوال فون کو گھورنے لگی
..جن کہیں کا... کہ کر نوال نے چہرہ موڑا تو وہی سپینش لڑکا دکھائ دیا
...لیکن آج وہ دور تھا نوال سے
..یہاں سے تو کچھ سن ہی نہیں پاؤں گی.. نوال منہ لٹکائے سوچنے لگی
...اس منحوس شیمپئن کو ہٹاؤں سامنے سے
اووہ ہاں کیٹ کے لیے لے جاتی ہوں ایسے پیسے کیوں ضائع کروں...
نوال خود کلامی کرنے لگی
..یس... نوال کے دماغ میں جھماکا ہوا
...نوال اٹھ کر بارٹینڈر کے پاس آ گئ
لسن آئ نیڈ یور ہیلپ(سنو مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے)
ہاؤ مے آئ ہیلپ یو میم(میں کس طرح آپ کی مدد کر سکتا ہوں میم) وہ مسکراتا ہوا بولا.
ڈیٹ بوائے وین ہی کم اگین پلیز کال می(وہ لڑکا جب دوبارہ آئے پلیز مجھے کال کر دینا)
..نوال مظلومیت سے بولی
...وہ تفتیشی انداز سے نوال کو دیکھنے لگا
..بٹ وائے(لیکن کیوں) وہ روکھے پن سے بولا
...نوال خاموش ہو کر سوچنے لگی
ایکچوئیلی آئ لائک ہم ناؤ آئ ہیو ٹو گو ڈیٹس وائے آئ ایم سئینگ یو.
(دراصل میں اسے پسند کرتی ہوں ابھی مجھے جانا ہے اسی لیے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آپ سے کہ رہی ہوں)... نوال جانتی تھی ایسے وہ مان جائے گا
...وہ مسکرانے لگا
اووکے گیو می یور نمبر آئ ویل کال یو(ٹھیک ہے مجھے اپنا نمبر دے
..دو میں آپ کو کال کر لوں گا)... نوال خوش ہوتی اسے نمبر بتانے لگی
...اور جلدی سے باہر نکل گئ
...اسے لیٹ نہیں ہونا تھا کیٹ اس کا انتظار کر رہی تھی
نوال برف پر تیز تیز چلتی ہوئ جا رہی تھی... آس پاس لوگ کم ہی
...تھے
..کمرے میں آ کر وہ لمبی لمبی سانس لینے لگی
...واٹ ہیپنڈ(کیا ہوا)... کیٹ گھبرا کر کھڑی ہو گئ
..میں بھاگ کر آئ ہوں اس لیے... نوال پھولے سانس سے بولی
.تو آرام سے آ جاتی... کیٹ مسکراتی ہوئ بولی
...تم میرا انتظار رہی تھی اس لیے سوچا جلدی آ جاؤ
..کیٹ بکس بند کرتی نوال کے بیڈ پر آ بیٹھی
...نوال شوز اتار کر اس کے سامنے آئ اور کمبل اوڑھ کر بیٹھ گئ
****

...مرال دروازے تک آتی تھک گئ
...شہزاد دروازہ کھول کر اندر آ گئے... مرال ان کے پیچھے اندر آئ
..وہ لاؤنج تھا جہاں بڑے بڑے صوفے پڑے تھے
وسط میں فانوس لٹک رہا تھا حویلی پرانے طرز کی تھی لیکن فرنیچر
...آج کل کے ٹرینڈ کے حساب سے تھا
...ملازم ان کے آگے پیچھے گھومنے لگے
..آؤ بیٹا... وہ مرال کو اشارہ کرتے ہوئے بولے
زیان جو ٹیبل پر پاؤں رکھے بیٹھا تھا کن اکھیوں سے اس مہمان کو
دیکھنے لگا جو شلوار قمیص پر جرسی پہنے ہوئے تھی دوپٹے سے سر
...ڈھنپ رکھا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان نے اگلے ہی پل نظر ہٹا لی
...مرال ایک صوفے پر بیٹھی تو نظر سامنے بیٹھے شخص سے ٹکرائ
..مرال باریک بینی سے اس کا جائزہ لینے لگی
سانولی رنگت پر بڑھی ہوئ شیو, سیاہ بالوں کو جیل لگا کر کھڑے کر رکھا تھا..
...اس نے نظر اٹھا کر مرال کو دیکھا
ڈراک براؤن آنکھیں جن پر گھنی پلکوں کی باڑ تھی بلاشبہ وہ خوبصورت تھا اور کسی بھی نظر کو ٹھٹکنے پر مجبور کر سکتا تھا...
...مرال نے چہرہ بائیں جانب موڑ لیا
....زیان مسکرانے لگا جیسے اس کی چوری پکڑ لی ہو
..یہ تو نوال کا زیان احراد ہے ہاں وہی ہے... مرال سوچتی ہوئ بولی
مجھے لگا شاید نظر کا دھوکہ ہے لیکن یہ وہی اکڑو خاں ہے... مرال تنک کر بولی.
سامنے دیوار پر بڑی بڑی تصویریں آویزاں تھی پینٹنگ تھی
..وہ...اووہ.... مرال دلچسپی سے دیکھنے لگی
...مختلف طرز کی تھیں
ایک میں اداس سی لڑکی ڈھلتے سورج کو دیکھ رہی تھی جیسے اس کی زندگی بھی سورج کی مانند ڈھل رہی ہو...
...ایک میں لڑکا گھوڑے پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا آس پاس جنگل تھا
اور بھی بہت سی تھیں لیکن مرال کے دیکھنے سے پہلے ہی شہزاد نے اسے مخاطب کیا...
....یہ ہے ڈول... وہ اونچی آواز میں بولے
مرال ان خاتون کو دیکھنے لگی جو چہرے پر نرمی اور مسکراہٹ سجائے مرال کو دیکھ رہیں تھیں...
...مرال انہیں سلام کرتی کھڑی ہو گئ
...وہ آگے بڑھ کر مرال کے گلے لگ گئیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے جتنی تعریف سنی تھی اس سے بڑھ کر ہے... وہ مرال کے سر پر پیار دیتیں ہوئیں بولی..

مرال کو ان کے بیچ بیٹھنا عجیب لگ رہا تھا خاص کہ اس نمونے کی موجودگی میں...

بیٹھنے کی بھی تمیز نہیں ہے... وہ دل ہی دل میں بولی...

بیٹا آپ نے کچھ لیا ہی نہیں سب ویسے ہی پڑا ہے... وہ لوازمات سے سجی ٹرے کی جانب اشارہ کرتیں ہوئیں بولیں...

وہ دراصل راستے میں...

کوئ بات نہیں بیٹا اس عمر میں تو چلتا ہے... شہزاد مرال کی بات کاٹتے ہوئے بولے...

مرال مسکراتی ہوئ چائے پینی لگی جو ڈھنڈی ہو کر بدمزہ ہو چکی تھی..

بیٹا ڈھنڈی ہو گئ ہو گی چائے میں دوسری منگوا دیتی ہوں... وہ شفقت سے بولیں..

نہیں آنٹی ٹھیک ہے...

میری زندگی میں کون سے رنگ ہے جو اس بد مزہ سی چائے سے اکتاہٹ محسوس ہو... مرال تلخی سے سوچتی پینے لگی...

سمیرا بیگم مرال کے بائیں جانب بیٹھیں تھیں.مرال کا چہرہ اسی سمت میں تھا...

زیان نے آگے بڑھ کر ٹرے سے ڈرائ فروٹ اٹھا لیے اور منہ میں ڈالتا پیچھے ہو گیا...

زیان مرال کو دیکھنے لگا جو رخ موڑے بیٹھی تھی..

ایسا کیوں لگ رہا ہے اسے کہیں دیکھا ہے... وہ آنکھیں چھوٹی کیے مرال کو غور سے دیکھنے لگا...

یاد کیوں نہیں آ رہا... وہ دماغ پر زور ڈالتا ہوا بولا.

شاید کسی کونسرٹ میں دیکھا ہو سیلفی بنانے کے لیے آئ ہو... وہ خود سے ہی سوچتا ہوا پھر سے موبائل میں گم ہو گیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تایا ابو ڈاکٹر مرال آ گئیں... سحری بائیں جانب سے آتی ہوئ اونچی آواز میں بولی.

...جی بیٹا کب سے آئیں ہیں آپ کہاں تھیں

...اووہ آپ ہیں السلام علیکم... وہ مرال کے پہلو میں ہی بیٹھ گئ

...مرال مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی

...آپ ہمارے ساتھ رہیں گیں نہ... وہ پرجوش انداز میں بولی

..جی... مرال بس اتنا ہی بول پائ

واؤ پھر تو بہت مزہ آئے گا ہمارے ساتھ ڈاکٹر رہیں گے میں روز بیمار ہو جاؤں گی آپ روز مجھے میڈیسنس دیں گیں نہ.. .سولہ سترہ سالہ وہ لڑکی بہکی بہکی باتیں کرنے لگی..

...مرال مسکراتی ہوئ سمیرا بیگم کی جانب دیکھنے لگی

ارے سحری پریشان کر دیا مرال کو تم نے, ویسے بھی وہ تھک گئیں ہوں گی جاؤ انہیں کمرے میں لے جاؤ... وہ سحری کو دیکھتی ہوئیں بولیں...

آ جائیں میں آپ کو پوری حویلی بھی دکھا دوں گی... وہ کھڑی ہوتی ہوئ بولی..

...آپ انکل کی

نہیں نہیں... یہ میرے تایا ابو ہیں وہ شہزاد کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی جو اب فون پر مصروف تھے...

...اور یہ میرے بھائ زیان احراد جانتی ہوں گیں آپ انہیں

..نہیں... مرال روکھے پن سے بولی

...زیان کو حیرت ہوئ لیکن چہرے سے ظاہر نہ کیا

ایک بڑی بہن ہے میری ابھی وہ بھائ سے ناراض ہو کر گئ ہے اس لیے نظر نہیں آ رہی... وہ بولتی ہوئ چلنے لگی.

...مرال اس کے ساتھ چل رہی تھی

..لمبی وسیع راہداری میں وہ دونوں چل رہیں تھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بائیں جانب مڑ کر وہ زینے چڑھنے لگی
...میرا کمرہ بھی اوپر ہی ہے... وہ بولتی جا رہی تھی
...مرال مسکراتی ہوئ اثبات میں سر ہلا دیتی
...آپ مجھ سے دوستی کریں گیں
مجھے ڈاکٹر بہت پسند ہیں اور ابھی تک یقین نہیں آ رہا کہ ایک ڈول
...جیسی ڈاکٹر ہمارے گھر میں ہیں... وہ خاصی باتونی تھی
..جی ضرور
...زینے چڑھ کر چھوٹا سا اوپن کچن تھا اس کے آگے ہی مرال کا کمرہ
.یہ ہے آپ کا روم.. وہ اشارہ کرتی ہوئ بولی
...تھینک یو... مرال کہتی ہوئ اندر چلی گئ
خاموش سی مرال کو ایک دم سے اتنی باتیں کرنے والے لوگوں کا سامنا
...کرنا بوکھلا گیا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے ری ایکٹ کرے
..دروازہ بند کر کے وہ بیڈ پر آ بیٹھی
...چاروں دیواریں خالی تھی مطلب کوئ کھڑکی نہیں تھی وہاں
کمرے کے وسط میں قالین بچھا ہوا تھا اس ایرانی قالین سے متشابہ جو
...نیچے لاؤنج میں تھا
دائیں دیوار کے ساتھ صوفے لگے تھے اور بائیں کے ساتھ ڈریسنگ
...ٹیبل اور الماری
صوفوں کے ساتھ ہی دروازہ تھا مرال نے کھول کر دیکھا تو واش روم
...تھا
کمرے کی دیواریں پنک کلر کی تھیں لیکن مرال کو سکائ بلیو کلر زیادہ
...پسند تھا ایلسا کے باعث
...مرال دوپٹہ رکھ کر واش روم میں چلی گئ
..کپڑے چینج کر کے وہ کمرے سے باہر نکلی
آدھے بالوں میں کیچر لگا رکھا تھا لانگ جرسی کی جیب میں ہاتھ ڈالے
وہ سامنے راہداری کو دیکھ رہی تھی جب اس کے کمرے کے عین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سامنے والے کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک لڑکی باہر نکلی
...شاید یہ اس کی بڑی بہن ہو
...وہ لڑکی مبہوت سی مرال کو دیکھنے لگی
آپ ڈاکٹر مرال ہیں نہ آپ تو سچ میں ڈول لگتی ہیں... وہ ستائشی انداز
...میں بولی
مرال پہلی بار اس نوعیت کے انسان دیکھ رہی تھی ورنہ اس نے ہمیشہ
...اپنے لیے نفرت اور حقارت ہی دیکھی تھی
...جی اور آپ... مرال نرمی سے بولی
...میں مناہل پیار سے سب مینا کہتے ہیں
...آپ کے بال کتنے اچھے ہیں... وہ مرال کے بال دیکھتی ہوئ بولی
.شکریہ... مرال مسکراتی ہوئ بولی
..مرال کے چہرے پر الجھن تھی
...اووہ میں سمجھ گئ
...آپ کے جو شہزاد انکل ہیں نہ میں ان کی بیٹی ہوں
جی اور ان کا بھائ ہے موٹو سا جو شہر میں ہوتا ہے شاہ نواز نام ہے
اس کا جس کی ارم کے ساتھ منگنی ہوئ بھی ہے اور نہیں بھی... سحری
...کمرے سے نکلتی ہوئ نان سٹاپ شروع ہو گئ
.اچھا لگا آپ سے مل کر... مرال سنبھل کر بولی
مجھے بھی... میں امی سے مل کر آئ سحر تم کمپنی دو... کہتی ہوئ وہ
...سیڑھیوں کی جانب چل دی
...اووہ نو... مرال دل ہی دل میں بولی
...خاموش رہ رہ کر مرال کا اب بولنے کا دل نہیں چاہتا تھا
...زیان سامنے کھڑا ان کی گفتگو سن رہا تھا
یار سنگر میں ہوں اور میرے گھر میں مشہور یہ ہو گئ ہے اچھی
مصیبت ہے سب پاگل ہی ہو گۓ ہیں جیسے کسی دوسری دنیا سے آئ
نوال پیچھے بیٹھی ہوئ تھی اور اب .ہو... وہ بھڑاس نکالتا چلنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اسے نیند آنے لگی تھی
..اف کتنا بورنگ لیکچر ہے... نوال جمائ روکتی ہوئ بولی
عمیر بھی آگے بیٹھا ہے پتہ نہیں کیسے اتنا سن لیتا میرے تو کان خود بخود بند ہو جاتے ایک حد سے زیادہ سننے کے بعد... وہ اکتائ ہوئ بول رہی تھی...
...دماغ میں جھماکا ہوا
...نوال نے ریجیسٹر سے تھوڑا سا خاکہ پھاڑا اور اس پر لکھنے لگی
عمیر آج لنچ ہاسٹل سے کرنا ہے یا باہر سے... اپنے آگے والی کو بلا کر اسے یہ چٹ دے دی کہ عمیر تک پہنچا دے...
ایک نوال نے ان لوگوں میں ہلچل مچا دی جو لوگ لیکچر سن رہے تھے
...اب نوال کی چٹ آگے منتقل کرنے لگے
...عمیر نے جب پڑھی تو ماتھے پر بل پڑ گۓ
..یا اللہ یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی... عمیر سر پر ہاتھ مارتا ہوا بولا
....چہرہ موڑ کر نوال کو گھورا جو معصوم سی شکل بنائے ہوئے تھی
اب ایسی کوئ حرکت مت کرنا... عمیر نے مشکل سے چھپ کر ٹیکسٹ کیا...
...نوال کا منہ لٹک گیا
...اب کیا کروں....وہ اردگرد دیکھنے لگی
...پھر ایک صفحے پر لکھنے لگی
...ہیٹ دِس لیکچر
...لکھے کے بعد اس کا جہاز بنانے لگی
...آہاں انٹرسٹنگ... نوال مزے سے دیکھنے لگی
...اب اسے یہ جہاز ہوا میں چھوڑنا تھا
...نوال سئیریس چہرہ بنائے سامنے کھڑی میم کو دیکھنے لگی
...جیسے ہی وہ مڑیں نوال نے جہاز ہوا میں چھوڑ دیا
...ساتھ ہی سب کو انگلی سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی
...جہاز میم کے پاس جا گرا
....وہ پیشانی پر بل ڈالتی سب کو گھورنے لگی.... کس نے کیا یہ
...لکھائ پڑھنے کے بعد وہ گویا ہوئیں
....سب خاموش مسکرا رہے تھے
..نوال اب مزے سے بیٹھی تھی
میم پوچھ رہیں تھیں لیکن جس نے دیکھا وہ بھی خاموش رہے کیونکہ
...نوال کی سب سے اچھی دوستی تھی
کچھ ہی دیر میں لیکچر کا ٹائم بھی ختم ہو گیا اور سب باہر نکلنے لگے
...جن میں سرفہرست نوال تھی
.نوال تمہیں سکون نہیں ملتا کیا.. عمیر اس کے ساتھ چلتا ہوا بولا
.یار اتنا لمبا لیکچر میں تو پاگل ہو جاتی... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
.تو تم کرنے کیا آئ ہو.. عمیر اسے گھورتا ہوا بولا
...اینجوائے... وہ آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
.کہیں چلیں... کیٹ ان کے سامنے آتی ہوئ بولی
..کہاں... نوال نے آبرو اٹھا کر پوچھا
.کلب چلتے ہیں... ایلیکس پرجوش انداز میں بولا
48 lounge
..چلتے ہیں کیا خیال ہے...کیٹ انہیں دیکھتی ہوئ بولی
.کتنی دور ہے کیٹ... کارلوس سوچتا ہوا بولا
...ٹیکسی پر صرف پندہ منٹ لگیں گے.. وہ اب کارلوس کی جانب مڑ گئ
.لیکن ہم کیا کریں گے کلب میں... نوال عمیر کو دیکھتی ہوئ بولی
یار چل کرو تم دونوں بیٹھ کر اینجوائے کرنا سب کو دیکھتے رہنا نو
..پرابلم... ایلیکس نے قائل کرنا چاہا
ہاں ایلیکس صحیح کہ رہا ہے زبردست کلب ہے نیو جرسی والے بھی
..نیو یارک آتے ہیں کلب جانے کے لیے.... کیٹ نوال کو دیکھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نیو جرسی میں کلب نہیں ہیں کیا... نوال کے ماتھے پر شکنیں ابھریں...

یار ہیں لیکن وہ ایسے نہیں ہیں جیسے نیو یارک کے ہیں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی..

تو پھر وہاں کون جاتا ہے... نوال نے پھر سے سوال داغا...

سپینش جاتے ہیں زیادہ تر...

سپینش سے نوال کے دماغ میں پھر سے وہ لڑکا آ گیا...

فوراً فون نکال کر چیک کرنے لگی... لیکن مایوسی سے واپس ڈال دیا

کسی بھی انجان نمبر سے کال نہیں آئ تھی...

اچھا ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہیں جب یہاں آئے ہیں تو دیکھیں تو سہی... عمیر حامی بھرتا ہوا بولا..

پہلے ہاسٹل چل کر چینج کرتے ہیں پھر جائیں گے... کیٹ چلتی ہوئ بولی..

وہ سب بھی اس کے پیچھے چل دئیے...

****

مرال تقریبا وسط میں کھڑی تھی...

زیان لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس کے سامنے سے یوں گزرا کہ مرال بروقت پیچھے ہو گئ ورنہ ٹکرا جاتی...

مرال حیرت سے اسے دیکھنے لگی...

بد تمیز انسان... وہ منہ میں بڑبڑائ..

شاید بھائ کا دھیان نہ ہو... سحری جلدی سے بولی.

نہیں کوئ بات نہیں... مرال مسکراتی ہوئ بولی.

آئیں نیچے چلتے ہیں آپ نے تو لنچ بھی نہیں کیا... وہ آگے تھی مرال اس کے پیچھے چلنے لگی...

سب ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے تھے سوائے زیان کے...

سحری جاؤ زیان کو بولو وہ بھی آ جائے... شہزاد کو زیان کا خیال آیا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...فوراً بولے
...چاول کھاتی مرال کا ہاتھ رک گیا
اس بدتمیز انسان کو بلانے کی ضرورت ہی کیا ہے... وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی..
...پانچ منٹ بعد زیان سحری کے ہمراہ آتا دکھائی دیا
وہی مغرور چال, تنی ہوئ گردن مانو خود کو کوئ اور ہی مخلوق سمجھتا ہوں...
ارے واہ آج میرے بغیر ہی شروع کر دیا.. وہ کہتا ہوا مرال کے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا...
بس وہ مرال سے باتیں کر رہے تھے تو خیال ہی نہیں رہا... تائ امی مسکراتی ہوئیں بولیں..
...زیان مرال کو گھورتا ہوا پلیٹ سیدھی کرنے لگا
بائ دا وے آپ کا کلینک کہاں ہے... پہلی بار اس نے مرال کو مخاطب کیا...
میرا کلینک نہیں ہے... مرال اسے دیکھتی ہوئ بولی جو اسی کو گھور رہا تھا...
.تو پھر آپ کیا کرنے آئیں ہیں... وہ دانت پیستا ہوا بولا
میری سینئر ڈاکٹر کا کلینک ہے جسے کچھ ڈاکٹرز رن کریں گے تھوڑا تھوڑا ٹائم دے کر... مرال پر سکون انداز میں بولی..
تو فیس بھی چارج کریں گے آپ اور یہاں تو ویسے ہی بیچارے غریب لوگ ہیں وہ کہاں آپ کی فیسیں....
ہم فری علاج کریں گے... زیان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی مرال بول پڑی...
...زیان لب بھینچے اسے دیکھنے لگا
باقی سب خاموشی سے ان دونوں کو سن رہے تھے اور ایسا لگ رہا تھا دونوں لڑائ کر رہے ہیں خاص کر زیان کا انداز...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ بیٹا یہ تو بہت اچھی بات ہے ویسے اگر کوئ مدد چائیے ہو تو مجھے ..کہ دینا دوائیاں وغیرہ یا کچھ بھی... شہزاد فراخ دلی سے بولے

...زیان چہرے جھکائے کھانے لگا

مجھ سے کیا تکلیف ہے اس اکڑو خاں کو... مرال سوچتی ہوئ کھانے لگی.

صرف ایک ارم تھی جو مرال سے گرم جوشی سے نہیں ملی تھی اس ...کی وجہ شاید اس کا موڈ بھی ہو سکتا ہے جو زیان کے باعث آف تھا

ابو کھانے کے بعد ہم مرال آپی کو باہر لے جائیں.مینا انہیں دیکھتی ہوئ بولی.

ہاں ہاں کیوں نہیں سارا گاؤں دکھاؤ انہیں اور زیان تم بھی ساتھ چلے ...جانا بہنوں کے

...زیان منہ کھولے انہیں دیکھنے لگا

اب یہی کام رہ گیا ہے مجھے... وہ منہ بناتا ہوا بولا.

بھئ تم بھی فارغ ہو پھر بہنیں خوش ہو جائیں گیں ان کے ساتھ چلے جاؤ ...گے تو

...ہاں بھائ آپ بھی ساتھ چلیں نہ پلیز پلیز

...سحری بات کو

..بھائ میں تو ضد نہیں کرتی میری بات تو مان لیں... وہ روہانسی ہو گئ

اچھا ٹھیک ہے میں لے جاؤں گا خوش... وہ سحری کا منہ تھپتھپاتا ہوا بولا.

....جی بہت خوش

...مرال سے کھانا حلق سے نیچے اتارنا مشکل ہو رہا تھا

یہ کیا مصیبت سر پڑ گئ ہے مجھے کیا پتہ تھا یہاں ایسی صورتحال ہو گی ورنہ آتی ہی نہ... وہ کوستی ہوئ بولی

...انکل میں ماما کو کال کر لوں... مرال بہانے سے اٹھ گئ

...زیان سر جھکائے کھانے میں مصروف تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال تیزی سے باہر نکل گئ
...وہ حویلی سے باہر نکل آئ تھی
...سرد ہوا کا جھونکا مرال کو آ لگا
...مرال کو ٹھنڈ کا احساس ہونے لگا
...ہری ہری گھاس تازگی کا احساس دلا رہی تھی.مرال نمبر ملانے لگی
...ہیلو دائم کیسے ہو
...مرال کے چہرے پر مسکراہٹ تھی
...میں ٹھیک اور آپ
..میں بھی ٹھیک
وہ دراصل یہاں نیٹ نہیں چل رہا تو کیا آپ نوال کو کہ دو گے کہ مجھے
..نمبر پر کال کرے
...خیریت
ہاں وہ نوال کا سنگر بھی یہاں ہے تو سوچا اسے بتا دوں ورنہ ناراض ہو
...گی
اووہ اچھا میں اسے کال کر کے کہ دوں گا.. اور آپ کو پتہ ہے آپی کل...
...دائم کہتا ہوا خاموش ہو گیا
مرال کے چہرے پر خوشی کی رمق تھی لیکن دائم کے خاموش ہونے
...سے وہ بھی بجھ گئ
..کیا دائم... مرال بامشکل بول پائ
کچھ نہیں... میں ہاسٹل جا رہا تھا پھر بعد میں بات کرتا ہوں آپ سے...
.وہ سنبھل کر بولا
..ٹھیک ہے... مرال نے اداسی سے فون بند کر دیا
زیان چابیاں گھماتا باہر نکلا تو نظر مرال سے ٹکرا گئ جس کے چہرے
..پر اداسی کے سائے تھے
...لمحہ بھر کو وہ ٹھٹکا
...ابھی اندر کچھ تھی اور باہر کچھ... زیان سوچتا ہوا آگے چل دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال کی آنکھیں نمکین پانی سے تر ہو چکیں تھیں
...مرال آپی چلیں.. سحر بھاگتی ہوئ باہر آئ
سحری نماز کا ٹائم ہے ابھی میں نماز پڑھ لوں... مرال تنہائ چاہتی تھی
...ویسے بھی عصر کی اذان ہو چکی تھی
..جی آپ پڑھ لیں ہم آپ کا انتظار کرتے ہیں... سحری سہولت سے بولی
...ارم تم اب اپنا موڈ ٹھیک کر لو نہ پھر زیان بھائ چلے جائیں گے
...مرال اندر جا رہی تھی جب ارم اور نینا باہر نکلیں
...مرال نظریں ملائے بغیر چلی گئ
زینے چڑھتے ہوئے مرال کی آنکھیں چھلک پڑیں... وضو کر کے وہ
....نماز پڑھنے لگی
دعا مانگتے ہوئے ڈھیروں موتی مرال کی آنکھ سے ٹوٹے جو اس کے
ہاتھوں کو تر کر رہے تھے.پلیز اللہ پاک میری آزمائش ختم کر دیں
مجھے میرے رشتے لوٹا دیں یا پھر مجھے ان سے اتنا دور کر دیں کہ
...میں انہیں سن بھی نہ پاؤ... مرال کا دل پھٹ رہا تھا
میرا بھائ وہ مجھ سے اب بات نہیں کرتا اور ایک وقت تھا جب ہم ایک
دوسرے سے ہنسی مذاق کرتے راتوں کو بیٹھ کر باتیں کرتے اور اب...
..مرال کو تکلیف ہو رہی تھی جو آنسو کی صورت میں ظاہر ہو رہی تھی
مجھے اتنی خوشی ہوئ تھی اللہ پاک جب وہ پرجوش انداز میں پہلے کی
طرح بولا لیکن یاد آنے پر خاموش ہو گیا کہ مرال اچھی لڑکی نہیں ہے..
..مرال تلخی سے مسکرائ
...نظریں ہنوز ہاتھوں پر تھیں
میں نہیں جانتی اس سب کے پیچھے کیا وجہ ہے لیکن پلیز مجھے اس
تکلیف سے آزاد کر دیں پلیز اللہ پاک مجھے وہ محبت وہ پیار وہ رشتے
لوٹا دیں پلیز میرا تو کوئ قصور نہیں ہے پھر مجھے کیوں سزا دی جا
رہی ہے اگر میں کچھ غلط کرتی تو بخوشی اس سزا کو قبول کرتی
...لیکن... مرال کے الفاظ دم توڑ گۓ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..وہ کمرے میں اندھیرا کیے ہوئ تھی
....اب خاموشی میں مرال کی سسکیاں سنائ دے رہیں تھیں
..یہ عصر کی نماز پڑھنے گئ ہے یا تروایح... زیان چڑ کر بولا
.پتہ نہیں بھائ ویسے کافی ٹائم ہو گیا.. سحر بھی فکر مندی سے بولی
...ایسا کرو ایک کرین لے جاؤ اس میڈم کو لانے کے لیے
بھائ آپ کو کیا مسئلہ ہیں ان سے اتنی کیوٹ سی تو ہیں پتہ ہے ان کے
...گھر میں سب انہیں ڈول کہتے ہیں اور وہ سچ مچ کی ڈول ہی تو ہیں
...زیان منہ بناتا دوسری جانب دیکھنے لگا
ڈول کم اور چڑیل زیادہ لگتی مجھے... زیان کو مرال اس وقت زہر لگ رہی تھی...
..سحری ہنسنے لگی
...مرال کا دل پر سکون ہوا تو منہ پر ہاتھ پھیرتی کھڑی ہو گئ
...کتنے لمحے بیت گۓ تھے مرال نے توجہ نہ دی
...منہ صاف کرتی وہ باہر نکل آئ
...جلدی جلدی میں وہ جرسی پہننا بھی بھول گئ
...مرال باہر آئ تو وہ سب گاڑی کے باہر کھڑے تھے
مجھے تو لگا تھا جب تک کہ آئیں گیں ہمارے ڈھانچے ملیں گے لیکن
...چلو کچھ تو خیال کیا... زیان طنز کرتا ہوا بولا
...مرال اپنی سرخ آنکھوں کے باعث اسے گھورنے سے باز رہی
آپ کیا دس پندہ سال کی نمازیں ایک ساتھ پڑھتیں ہیں کیونکہ عصر کی نماز تو غالباً دس منٹ میں پڑھی جاتی اور آپ ماشاءاللہ ایک گھنٹے سے زیادہ لگا کر آئیں ہیں.. ... مرال کو خاموش پا کر زیان پھر سے گویا ہوا...
...جتنی معصومیت سے اس نے پوچھا مرال کو جی بھر کر غصہ آیا
نہیں میں نے سوچا آپ تو نماز پڑھتے نہیں ہیں تو آپ کے حصے کی کچھ میں ہی پڑھ دوں... مرال اس کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان تپ کر اسے گھورنے لگا
..آئیں مرال آپی چلتے ہیں... سحری جنگ کا میدان گرم ہوتا دیکھ کر بولی
****
کوئ بات نہیں کارلوس پھر کبھی چلے جائیں گے... نوال فون کان سے
...لگائے بول رہی تھی
...کیٹ آبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگی
ہاں تم میڈیسنس لے لینا یہ نہ ہو زیادہ بیمار ہو جاؤ... نوال جمائ روکتی
..ہوئ بولی
...اور عمیر کو بتا دینا آج میں یونی نہیں آؤں گی
...کہ کر نوال نے فون رکھ دیا
.آج کیوں نہیں جا رہیں تم... کیٹ اسے گھورتی ہوئ بولی
..یار میں سوچ رہی نیند پوری کر لوں... نوال انگڑائ لیتی ہوئ بولی
...کیٹ تکیہ اس پر پھینکتی تیار ہونے لگی
اچھا یہ بتاؤ سوپ میں اتنی شوگر کہاں سے آئ... کیٹ بال برش کرتی
.ہوئ بولی
.مجھ سے کیوں پوچھ رہی... نوال مسکراہٹ دباتی ہوئ بولی
ہاں کیونکہ میرا پہلا اور آخری شک تم پر ہی جاتا ہے.. کیٹ اسے تفیشی
...انداز میں دیکھ رہی تھی
..وہ سربھی کہاں ہے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...چلی گئ ہے اب بتاؤ... کیٹ اس کے سامنے بیٹھ گئ
یار میں کافی بنانے گئ تھی لیکن مجھے بنانے نہیں دی ایک لڑکی تھی
...کہتی جب فری ہو تب آنا
..پھر... کیٹ مسکراتی نظروں سے بولی
پھر کیا جب میں نے سوپ دیکھا اور شوگر دیکھی سوچا دونوں کا
...کومبینیشن مزے کا ہو گا
...کیٹ ہنس ہنس کر نوال پر گر رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس پھر جب تک میرا غصہ نہیں نکلا میں شوگر ڈالتی رہی.. نوال مزے سے بتا رہی تھی..

...اف نوال... کیٹ سے ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا

...تھینک گاڈ میں نے نہیں پیا

کیٹ تم نے سربھی کی شکل دیکھی تھی جب اس نے پیا... نوال قہقہے لگا رہی تھی...

..ایسے تھی جیسے کسی ملک کا نقشہ بگڑ گیا ہو

...بس کر دو نوال

...دونوں کے قہقہے گونج رہے تھے

اور ہاں ایسا کرنا تم اپنی نیند پوری کر کے یونی آ جانا بُرکلن بریج چلیں گے آج... وہ بالوں کو پونی میں قید کرتی ہوئ بولی..

..لیکن کارلوس... نوال کو یاد آیا

شام تک سیٹ ہو جائے گا وہ بھی اور اگر پلین چینج ہوا تو میں تمہیں کال کر دوں گی...

اووکے ڈن ہو گیا... نوال کہ کر لحاف میں منہ چھپا گئ... کیٹ ہنستی ہوئ باہر نکل گئ...

****

.ہاں معاذ بول... سدیس بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا

یار قبضہ کروا لیا ہے اب اس کے کیس فائل کرنے کا انتظار ہے تو نے وکیل سے بات کر لی تھی نہ...

...سدیس دو انگلیوں سے پیشانی مسلنے لگا

.نہیں یار مرال کے چکر میں بھول گیا میں... سدیس جھنجھلا کر بولا

..تو ٹھیک ہے... معاذ بھانپ گیا

.ہاں ٹھیک ہی ہوں... سدیس بائیں ہاتھ سے فون کان کو لگاتا ہوا بولا

....بات ہوئ مرال سے... معاذ محتاط انداز میں بولا

...گیا تھا اس کے گھر لیکن وہ گاؤں گئ ہے کسی کام کے سلسلے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تو فون کر لے اسے... معاذ نے حل پیش کیا
ہاں سوچ رہا ہوں... پہلے تو اتنا محسوس نہیں ہو رہا تھا لیکن اب اس کی کمی محسوس ہو رہی ہے... سدیس اداسی سے بولا.
بس پھر فون کر لے تو ایسے بی ہیو کر رہا ہے جیسے کزن کا رشتہ بھی ختم ہو گیا ہے...
چل ٹھیک ہے پھر میں کرتا ہوں اسے کال... سدیس نے کہ کر فون بند کر دیا...
سدیس مرال کا نمبر کھول کر دیکھنے لگا...
کروں یا نہیں... پتہ نہیں کیسے ری ایکٹ کرے.. وہ سوچتا ہوا ٹہلنے لگا...
رات میں کروں گا ابھی رہنے دیتا ہوں...کہ کر اس نے فون جیب میں ڈال لیا اور ہاتھ مسلتا باہر نکل آیا...
****
زیان آگے بیٹھا ہوا تھا اور ڈرائیور گاڑی چلا رہا تھا...
کچھ دیر سے وہ گاڑی میں ہی بیٹھے تھے...
مرال گزرے پلوں کو سوچنے لگی...
ہر چیز پیچھے رہ گئ تھی وہ آگے نکلتے جا رہے تھے...
مرال نے اوپر آسمان کو دیکھا تو چاند چمکتا ہوا ان کے ساتھ چل رہا تھا...
یہ دیکھیں مرال آپی یہ سارے ہمارے کھیت ہیں.... سحری اسے بتاتی جا رہی تھی...
ابھی تو رات ہونے والی ہے کل صبح کے ٹائم ہم آئیں گے پھر آپ خود توڑنا اپنے ہاتھ سے پھلوں کو بہت مزہ آتا ہے...
ہوا سے پہلیاں لہلہا رہیں تھیں... درختوں کے پتے جھوم رہے تھے...
مرال نے شیشہ نیچے کیا تو ہوا ان دونوں کے چہروں کو چھونے لگی ٹھنڈی تازہ ہوا... مرال نے گہرا سانس لیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائ کچھ کھلا بھی دیں ایسے ہی بس دکھائے جا رہے ہیں... سحری منہ بناتی ہوئ بولی.

...کیا کھانا ہے یہاں سے تم نے... زیان چہرہ موڑے استفسار کرنے لگا

مرال کا چہرہ باہر کی جانب تھا وہ بےنیاز سی دکھائ دے رہی تھی اس منظر میں کھوئ سی...

چائے پیتے ہیں کیا خیال ہے مینا... وہ اب مینا کو دیکھتا ہوا بولا.

ہاں ٹھیک ہے ساتھ میں انڈے بھی... وہ حامی بھرتی ہوئ بولی..

میں تو چائے نہیں پیوں گی.. سحری بولی.

اچھا تم مت پینا...

کچھ ہی دیر میں ڈرائیور نے گاڑی روکی, جا کر چائے اور ابلے ہوئے انڈے لے آیا...

میرے لیے بوتل منگوائیں...

سحری سردی ہے نو... زیان نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا.

لیکن اس نے ضد کر کے منگوا لی...

سحرش رات کا ٹائم ہو رہا ہے سردی بھی زیادہ ہے اگر آپ پئیے گیں تو بیمار پڑ جائیں گیں... مرال اسے دیکھتی فکرمندی سے بولی.

زیان اس نرم سی آواز والی کو دیکھنے لگا...

یہ آواز ایسا لگتا ہے میں پہلے بھی سن چکا ہوں لیکن مجھے یاد کیوں نہیں آ رہا... وہ پھر سے جھجھلا گیا...

آئیں باہر چلتے ہیں... وہ لوگ اس وقت چھوٹے سے پل پر کھڑے تھے...

سحرش مرال کو لے کر باہر نکل گئ...

وہ دونوں نیچے بہتی ندی کو دیکھنے لگیں...

پانی کا بہاؤ خاصا تیز تھا اور وہ بلندی پر تھیں...

سحرش اگر ہم گر جائیں... مرال خوف کے زیر اثر بولی...

ہاں مرال آپی دیکھیں ذرا پانی کتنی تیزی سے جا رہا ہے ہمیں بھی ایسے ہی ساتھ لے جائے گا اف مجھے تو ڈر لگ رہا ہے... وہ پیچھے ہو گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال مسکرانے لگی
...زیان اور مینا بھی باہر نکل آئے تھے
زیان جیکٹ کی زپ بند کرتا چلنے لگا... مرال کو سردی لگنے لگی تھی
...لیکن وہ ابھی تک پانی کو ہی گھور رہی تھی
...نا جانے کیوں اس کی آنکھیں بھیگ گئیں
...سحرش اور مینا ان کی مخالف سمت میں کھڑیں تھیں
پانی سب بہا لے جاتا ہے کاش مجھے بھی ایسے ہی اپنے ساتھ لے
..جائے... مرال اپنے حواس میں نہیں تھی
وہ نیچے جھکی سوچ رہی تھی جب کسی نے اسے بازو سے دبوچ کر
...کھینچا
...مرال نے جیسے ہی سر اٹھا کر دیکھا تو زیان سامنے کھڑا تھا
...زیان کو اس کی آنکھوں میں اداسی تیرتی دکھائ دی
...وہ مبہوت ذدہ مرال کی آنکھوں میں دیکھتا رہا
...مرال لمبے لمبے سانس لیتی اسے گھور رہی تھی
آپ پاگل ہیں کیا اتنا آگے ہو کر دیکھیں گیں تو گر جائیں گیں... وہ خفگی
.سے بولا
...آپ کو اس بات سے کیا میں گر بھی جاؤں تو
مجھے تایا ابو نے ساتھ مکھیاں مارنے کے لیے نہیں بھیجا اور جوابدہ
مجھے ہونا پڑے گا ان کے سامنے کہ کیسے ان کی ڈاکڑ ندی میں گر
..گئ.. وہ ابھی تک مرال کی نگاہوں میں دیکھ رہا تھا
...مرال سر جھٹکتی اس کے بائیں جانب سے نکل گئ
...زیان نفی میں سر ہلاتا گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا
...مرال ان دونوں کے پاس آ گئ
سحرش گھر چلیں میرے سر میں درد ہو رہا ہے.مرال بہانہ بناتی ہوئ
.بولی
اووہ سوری آپ پہلے بتا دیتیں, بھائ گھر چلتے ہیں... سحرش اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.دیکھتی ہوئ بولی
.ہاں چلو... وہ سیدھا ہوتا ہوا بولا
...مرال بازو سہلاتی گاڑی میں بیٹھ گئ
لاؤنج میں کوئ بھی نہیں تھا مرال سحرش کے ساتھ اوپر آ گئ اور
...سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئ
...مرال جرسی پہنتی لحاف اوڑھ کر لیٹ گئ
اف سردی لگ گئ تو کام کیسے کروں گی پتہ نہیں کیسے بھول گئ... وہ
...لیٹتی ہوئ بڑبڑانے لگی
...مرال نے آنکھیں بند ہی کیں تھیں کہ اس کا فون رنگ کرنے لگا
...مرال نے نمبر دیکھا اور لب مسکرانے لگے
.کیسی ہو نوال... مرال خوشدلی سے بولی
...میں بلکل فٹ اور آپ... وہ ہشاش بشاش سی بولی
...میں بھی ٹھیک ہوں دائم نے بتایا آپ کو گاؤں آئ ہوئ ہوں میں
جی جی بتایا تھا لیکن جو اہم بات ہے وہ نہیں بتائ کہتا آپی خود بتائیں
...گیں اب جلدی سے بتائیں
...آپ کا جو سنگر ہے نہ
.زیان... نوال جھٹ سے بولی
...جی جی وہی
کیا ہے اس کو آپ نے پھر سے دیکھا کیا ایک ساتھ بتا دیں اتنا سسپینس
.کیوں ڈال رہیں ہیں.... نوال بےصبری سے بولی
...جی ہاں میں نے اسے دیکھا
.ہائے سچی... نوال تکیے پر سر پھینکتی ہوئ بولی
...ان فیکٹ وہ اسی حویلی میں رہتا ہے جہاں میں رہنے آئ ہوں
...نوال کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا
آئ کانٹ بیلیو دِس وہ آپ کے سامنے ہے پھر تو بول بھی رہا ہو گا اوو
مائ گاڈ کاش میں پاکستان میں ہوتی ہائے میرا بیڈ لک... نوال دہائ دیتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئ بولی.
...مرال ہنسنے لگی
...ہاں ظاہر ہے انسان ہے بولے گا بھی چلے پھرے گا بھی
...مرال ایک کام کریں پلیز پلیز
...کیا
یار اس کی پکس لے کر مجھے سینڈ کر دیں یا پھر ویڈیو کال کر لیں مجھے ملوا ہی دیں ویسے تو کبھی پاسبل نہیں ہو گا... وہ حسرت سے بولی.
...نوال آپ پاگل ہیں کیا... مرال کی آنکھیں پھیل گئیں
..میں کتنی فولش لگوں گی اس کی پکس لیتی
...کوئ فولش نہیں آپ اس کی ہیوج والی فین لگے گیں بلکل میری طرح
..مرال کا دل کیا دیوار میں سر مار لے
...شاید مجھے آپ کو بتانا ہی نہیں چاہیے تھا
ارے نہیں نہیں بس دس بارہ پکس لے کر بھیج دیں ڈیفرنٹ اینگل سے...
...نوال کی آنکھیں چمکنے لگیں تھی
میں کوئ نہیں لے رہی پاگل لگوں گی میں وہ تو ویسے بھی خود کو کوئ اور ہی مخلوق تصور کرتا ہے ایسے میں اس طرح کی حرکتیں
..نیور... مرال قطعیت سے بولی
...نوال منہ پھلا کر بیٹھ گئ
...اچھا پھر ویڈیو کال کر لیں
...آپ نے میرے نمبر پر کال کیوں کی
کیونکہ وہاں نیٹ نہیں آرہا... اووہ نو کیا مصیبت ہے... نوال کو اس کی بات سمجھ میں آ گئ...
اچھا چلیں رہنے دیں آپ کا گڈ لک کہ آپ وہاں ہیں... نوال مایوسی سے بولی.
..آپ کی سٹڈی کیسے جا رہی ہے... مرال نے موضوع تبدیل کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار سٹڈی تو کہیں نہیں جا رہیں یہیں ہے میرے ساتھ... نوال شرارت سے بولی..

مرال ہنسنے لگی..

باتیں بنانے میں تو بہت مہارت رکھتیں ہیں یہی اگر آپ پڑھائ میں بھی رکھیں تو کیا ہی بات ہے...

مرال کی بات پر نوال کے قہقہے سنائ دئیے...

مرال بھی مسکرانے لگی..

پتہ ہے نوال یہاں آپ کے جیسے ایک لڑکی ہے اتنا بولتی ہے کہ مجھے لگتا ہے میری آدھی قوت سماعت اسی کو سننے میں وقف ہو جائے گی...

ہاہاہاہا اچھی بات ہے نہ آپ کو میری کمی محسوس نہ ہو ویسے میں آپ کو بہت مس کرتی ہوں اور اس نمونے دائم کو بھی اتنا مزہ آتا تھا اس کی بینڈ بجانے میں... وہ اداسی سے بولی.

کمی تو کوئ بھی پوری نہیں کر سکتا آپ کی کیونکہ ہر انسان کا ایک مخصوص مقام ہوتا ہے جس پر نہ کوئ اور آ سکتا کے نہ ہی پورا اتر سکتا ہے...

بلکل... نوال تائیدی انداز میں بولی..

اچھا چلیں ٹھیک ہے پھر بعد کرتی آپ سے بات... کہ کر نوال نے فون بند کر دیا...

مرال نے فون سائیڈ پر رکھا اور آنکھیں بند کر کے سو گئ...

****

آٹھ سال قبل:

تم نے مجھے نہیں پہچانا سمی... مِیرا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں...

نہیں میں آپ کو نہیں جانتا... وہ طمانیت سے بولا..

سمی فضول مت بولو میرا پہلے ہی دماغ بہت خراب ہوا پڑا ہے... وہ ضبط کرتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اچھا بتاؤ کیا لینے آئ ہو... وہ نا چاہتے ہوئے بولا
کیا مطلب کیا لینے آئ ہو ہماری شادی ہونی والی تھی تو کیا مجھے
...واپس نہیں آنا چاہیے تھا
تمہاری معلومات میں اضافہ کرتا چلا جاؤ تو پہلی بات تو یہ کہ میں
شادی کر چکا ہوں دوسری بات اگر نہ بھی کی ہوتی تو تم جیسی لڑکی
سے شادی کر کے مجھے اپنا سٹیٹس خراب نہیں کرنا شکل دیکھو ذرا
.اپنی... وہ حقارت سے بولا
..لیکن تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے... وہ ششدہ تھی
ہاں بلکل ویسی ہی محبت جیسی تم شایان سے کرتی تھی.. وہ اس کی
..آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا
.مِیرا کی آنکھوں میں مرچیں سی چبھنے لگیں
ٹھیک ہے تو پھر میرے آفس میں کیا کر رہے ہو یہ جگہ تمہاری نہیں
...ہے سمجھے... وہ رعب سے بولی
اگر یاداشت واپس آ گئ ہو تو یاد کرو 50% شئیرز تم میرے نام کر چکی
...تھی
...لیکن باقی
اور باقی کے لینے میں مجھے زیادہ دقت پیش نہیں آئ... سمی کے
...اطمینان میں رتی برابر بھی فرق نہ آیا
...اور مِیرا کو لگا کہ اس کے پیروں کے نیچے سے زمین کھسک گئ
...وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی
...یو بلڈی
..نو نو بےبی زبان گندی مت کرو... سمی اسے ٹوکتا ہوا بولا
مِیرا مٹھیاں بھینچے اسے گھور رہی تھی قدرت نے اسے اس قابل بھی
...نہ چھوڑا تھا کہ جا کر اس کا گریبان پکڑ سکتی
..مِیرا کو اپنی معذوری کا شدت سے احساس ہوا
ہاں ایک کام میں کر سکتا ہوں تمہارے لیے پاکستان جانے کے لیے ٹکٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کانفرم کروا سکتا ہوں اس کو بھی میرا احسان سمجھنا اب جا سکتی ہو بَگذ یہ کام کروا دے گا... وہ باہر کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا...
مِیرا کی آنکھیں دھندلانے لگی...
اس نے چلا کر بَگذ کو آواز دی...
سچ میں یہ دنیا مکافات عمل ہے جو کسی کے ساتھ برا کرے گا اس کے ساتھ بھی برا ہو گا.. مِیرا آنکھیں رگڑتی ہوئ سوچنے لگی...
آج وہ خالی ہاتھ تھی نہ چہرہ رہا تھا نا صحت نا ہی دولت...
مِیرا سرد آہ بھرتی باہر دیکھنے لگی...
****

مرال کی آنکھ کھلی تو بھوک کا احساس ہوا...
اف میں نے کھانا بھی نہیں کھایا... مرال پیٹ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی....
موبائل اٹھا کر دیکھا تو دس بج رہے تھے...
اتنا ٹائم ہو گیا اب تک تو سب سو گۓ ہوں گے گاؤں میں تو سب جلدی سو جاتے ہاۓ اللہ جی اب میں کیا کروں... مرال بولتی ہوئ اٹھ بیٹھی..
واش روم میں جا کر فریش ہوئ اور دوپٹہ گلے میں ڈالتی باہر نکل آئ...
سرد ہوا کا جھونکا مرال سے آ ٹکرایا...
مرال بازو مسلتی چلنے لگی اور زینے اترتی نیچے چلی گئ...
لاؤنج میں آ کر آس پاس نظر دوڑانے لگی..
حویلی میں مدھم مدھم سی روشنیاں جل رہیں تھیں...
مرال نیم تاریکی میں یہاں وہاں دیکھ رہی تھی جب اسے پاؤں کی چاپ سنائ دی....
آواز آہستہ آہستہ قریب سے قریب تر ہوتی جا رہی تھی...
مرال کا دل کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا...
رات کے اندھیرے میں کسی انجان جگہ پر... مرال کو اتنی سردی میں پسینہ آنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جیسے ہی مرال نے چہرہ موڑ کر دیکھا
....اس کی ہلکی سی چیخ برآمد ہوئ
ارم آپ مجھے ڈرا دیا... مرال دل پر ہاتھ رکھے تیز تیز چلتی دھڑکن کو
....معمول پر لانے لگی... چہرے کی ہوائیاں اڑ گئیں تھیں
سوری میں تو آپ کو دیکھ کر آئ تھی دراصل میں جاگ رہی تھی تو تائ امی نے کہا تھا کہ آپ کو کھانا دے دوں اس لیے... وہ مرال کو دیکھتی ہوئ بولی.
مرال اسے دیکھ کر مسکرانے لگی جو اس وقت سیاہ چادر میں لپٹی ہوئ تھی...
آ جائیں کچن میں.. وہ چلتی ہوئ بولی مرال بھی اس کے پیچھے چل دی...
...کھانا گرم کر کے وہ مرال کے سامنے بیٹھ گئ
..سوری میری وجہ سے آپ کو زحمت ہوئ... مرال شرمندہ سی بولی
ارے نہیں میں ویسے بھی جاگتی ہوں دیر تک باقی سب سو جاتے ہیں جلدی ویسے بھی آپ ہماری مہمان ہیں تو زحمت کیسی... وہ اپنائیت سے بولی...
..مرال کی آنکھیں بھر آئیں سمیرا بیگم کا مرال کا خیال کرنے پر
..وہ خود کو کمپوز کرتی کھانے لگی
..آپ کے بہن بھائ کیا کرتے ہیں... ارم بور ہوتی ہوئ بولی
بھائ پڑھنے کے لیے آسلام آباد گیا ہے اور بہن جو میرے بڑے پاپا کی بیٹی ہے وہ بھی پڑھائ کے سلسلے میں نیو یارک ہے... مرال نے ہلکی پھلکی وضاحت دی...
.زبردست...وہ ستائشی انداز میں بولی
....آپ نہیں کہیں گئیں پڑھنے کے لیے
...نہیں میں اپنے شہر سے ہی پڑھی ہوں
....دراصل میں بھائ سے ناراض تھی اس لیے آپ سے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کوئ مسئلہ نہیں مجھے برا نہیں لگا... مرال مسکرا کر اسے دیکھنے لگی...

آپ سے شئیر کر سکتی ہوں میں...

جی ضرور کریں... مرال کھانا چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی.

آپ کھانا مت چھوڑیں ساتھ ساتھ باتیں کرتیں جائیں...

میری منگنی تایا ابو کے بیٹے سے ہوئ ہے لیکن مجھے وہ پسند نہیں...

کیا خامی ہے اس میں... مرال سوچتی ہوئ بولی.

وہ موٹا ہے بس یہی خامی ہے... وہ ندامت سے بولی.

موٹی تو میں بھی ہوں... مرال مسکراتی ہوئ بولی..

نہیں آپ موٹی نہیں ہیں بس ہیلدی ہیں وہ موٹا ہے...

دیکھیں ارم میں جانتی ہوں آپ کے والدین اس دنیا میں نہیں ہیں اور انکل اور آنٹی ہی آپ کے والدین کی کمی پوری کر رہے ہیں بے شک جو جگہ ان کی تھی اس پر کوئ بھی فائز نہیں ہو سکتا خواہ کتنی ہی محبت اور اپنائیت روا رکھیں لیکن ماں باپ ہمیشہ اپنی اولاد کے لیے اچھا چاہتے ہیں اس لیے ان سے اختلاف کرنے کی بجائے ان کی بات کو سمجھنا چاہیے ہاں اگر اس لڑکے میں کوئ عیب یا برائ ہوتی جیسے جوا, شراب, زنا وغیرہ تو پھر میں آپ کو ضرور کہتی کہ اپنی بات پر قائم رہیں لیکن اگر صرف موٹا ہونا ہی خامی ہے تو میرا خیال ہے آپ کا انکار بےبنیاد ہے مجھے ایک بات بتائیں اگر آپ کسی اور سے شادی کر لیتی ہیں جو سمارٹ ہو اور وہ شادی کے بعد موٹا ہو جائے تو کیا آپ الیحدگی اختیار کر لیں گیں نہیں نہ تو پھر...

مرال کی آخری بات پر وہ مسکرانے لگی...

کہ تو آپ ٹھیک رہیں ہیں... وہ سوچتی ہوئ بولی.

تو پھر آپ اپنا رشتہ خراب مت کریں ابھی بھائ کے ساتھ اور کل کو تایا ابو کے ساتھ رشتے کھو جائیں تو پھر دوبارہ نہیں ملتے ان کی قدر کریں ابھی ان کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہے آپ کو کیونکہ انسانی فطرت ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اس کے پاس کچھ میسر ہو تو وہ قدر نہیں کرتا نہ ہی اس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا لیکن جب وہ چیز اس کی دسترس سے باہر ہو جائے تو بخوبی ہر چیز کا اندازہ ہو جاتا اس ظالم دنیا میں یہ رشتے ہی آپ کے سائباں ہوتے ہیں انہیں کسی کوتاہی کی نذر مت کیونکہ کھوئ ہوئ چیزیں کم ہی ملا کرتی ہیں... مرال رنجیدہ ہو گئ...

آپ بہت اچھی باتیں کرتی ہیں تھینک یو... وہ مرال کے گلے لگ گئ....

مرال مسکرا بھی نہ سکی...

آئیں چلتے ہیں اب... ارم کھڑی ہوتی ہوئ بولی.

آپ جائیں میں ٹہل کر آتی ہوں... مرال سہولت سے بولی.

ٹھیک ہے.

کہ کر وہ چل دی...

مرال کا دل پھر سے بھر آیا...

مون کہاں ہو تم.. مرال شدت سے اسے یاد کر رہی تھی...

مرال سیڑھیوں کے پاس آئ اور سامنے جاتی راہداری میں چلنے لگی ایک موڑ مڑنے کے بعد اسے آسمان پر رات کی بچھی چادر دکھائ دینے لگی...

یہاں مطلع شہر کی نسبت زیادہ صاف تھا...

ایسا گمان ہوتا جیسا فلک قریب آ گیا ہے...

مرال تھکے تھکے انداز میں گھاس پر بیٹھ گئ.

یہ حویلی کی پچھلی سائیڈ تھی...

مون مس کر رہی ہوں میں سب کو.. مرال اسے دیکھتی ہوئ بولی.

آج کا دن اچھا تھا لیکن اس خلش کو کیسے ختم کروں میں..

میں کیسے سب ٹھیک کروں کہ ہم سب پہلے کی طرح ہو جائیں ہر چیز سے لاپرواہ بےنیاز سے..

اچھی تھی وہ زندگی لیکن قدر نہیں تھی... دکھ مکمل طور پر مرال پر سرائیت کر گیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....آنکھوں میں محرومیوں نے آ بسیرا کیا
دکھ اذیت, تکلیف کیا کیا نہ یاد آیا مرال کو.. اس لمحے وہ خود کو بہت بےبس محسوس کر رہی تھی جنگ میں ہارے ہوئے سپاہی کی مانند جو اپنا سب کچھ لٹا کر اب خالی ہاتھ بیٹھا ہے...
مس یو دائم مس یو نوال... مرال نے بامشکل خود کو رونے سے باز رکھا...
زیان سگنل تلاشا اِدھر آ نکلا تو مرال کی پشت دکھائ دی...
اس وقت گھر کا کوئ فرد نہیں جاگتا تو یہ ڈاکٹر صاحبہ ہی ہو گی... وہ نفی میں سر ہلاتا مرال کی پشت کو گھورنے لگا...
مرال کو پیروں کی چاپ سنائ دی تو فوراً چہرہ موڑ کر دیکھا...
دونوں کی نگاہیں ٹکرائیں تو زیان پھر سے اس کی آنکھوں کو غور سے دیکھنے لگا...
مرال نگاہوں کا زوایہ بدلتی کھڑی ہو گئ...
اس وقت یہاں کیا کر رہیں ہیں آپ... وہ تیکھے تیور لیے اس کے سامنے آ گیا...
ویسے ہی میرا دل کر رہا تھا سو آ گئ... مرال شانے اچکاتی ہوئ بولی.
مرال کی آواز اور آنکھیں دونوں بھیگی ہوئیں تھی اور زیان بھانپ گیا...
آپ کو معلوم بھی ہے اس وقت حویلی میں جن بھوت بھی گھومتے ہیں...
مرال پوری آنکھیں کھولے حیرت سے اسے دیکھنے لگی...
آپ مذاق کر رہے ہیں نہ...
بلکل بھی نہیں... زیان سنجیدگی سے بولا.
وہ نظریں ہنوز مرال کی نگاہوں پر گاڑے ہوئے تھا....
ایسا کیا ہے اس کی آنکھوں میں کون سا درد وہ لیے بیٹھی ہے جو مجھے دکھائ دیتا ہے...وہ سوچتا ہوا مرال کو تک رہا تھا اور مرال سفید پڑتے چہرے سے اسے دیکھ رہی تھی...
پھر اب... مرال تھوک نگلتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیان اس کے چہرے کو دیکھ کر محظوظ ہوا اور چہرے پر در آنے والی مسکراہٹ کو روکتا ہوا بولا.
...چلیں اب لیکن آئیندہ خیال رہے... وہ قدم اٹھاتا ہوا بولا
مرال آہستہ آہستہ اس کے پیچھے چلنے لگی... مرال اپنے کمرے میں چلی گئ تو وہ سامنے جاتی راہداری میں چلا گیا..
شکر ہے وہ آ گیا ورنہ اکیلی آتی تو... مرال جلدی سے کمبل میں گھس گئ..
عجیب انسان ہے کوئ... مرال منہ بناتی ہوئ بولی.
****
...واہ زبردست... نوال ستائشی انداز میں بولی
..کیٹ اس کے پیچھے مسکراتی ہوئ آ رہی تھی
کپلز ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے پل پر چل رہے تھے.. عمیر نوال کے ساتھ چل رہا تھا...
نوال آس پاس دیکھ رہی تھی پورا پل برف سے ڈھکا ہوا تھا دھند ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئ تھی...
نوال عمیر کے ہمراہ چلتی ہوئ جا رہی تھی... کچھ لوگ بینچ پر بیٹھے تھے...
سفید شفاف برف ہر چیز کو چھپائے ہوئے تھی درخت بھی برف سے ڈھکے ہوئے تھے...
..چلو یار پکس بناتے ہیں... نوال پرجوش سی بولی
..ہاں کیوں نہیں... نیچے جھانکتی کیٹ اسے دیکھتی ہوئ بولی
نوال تمہیں معلوم ہے لوگ یہاں اپنے نام بھی لکھتے ہیں... کیٹ اس منظر کو کیمرے میں قید کرتی ہوئ بولی..
...آہاں آؤ عمیر ہم بھی لکھتے ہیں
.وہ سب بھی نوال کے پیچھے چل دئیے
بریج پر لوگوں کی خوب گہما گہمی تھی سب اوورکوٹ, جیکٹس اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیپس پہنے ہوئے تھے
...اب کہاں چلیں
..وہ لوگ بروکلن بریج پارک میں بیٹھے تھے
..کلب چلتے ہیں.. کارلوس بیٹھتا ہوا بولا
نوال کی نظر سامنے بچوں پر پڑی جو
...سنو مین بنانے میں مصروف تھے اور کچھ سلائڈنگ کر رہے تھے
...کیٹ آؤ پہلے اولاف بناتے ہیں.. نوال چہکتی ہوئ اٹھ گئ
...مرال کو بہت پسند ہے فروزن والی مووی میں ان کو پکس بھیجوں گی
...کہتی ہوئ وہ نیچے بیٹھ گئ
...کم آن یار بہت مزہ آئے گا
ہاں ٹھیک ہے ایلیکس تم ایسا کرو اپنی گرل فرینڈ کے لیے برف پر کچھ
...بناؤ کچھ چھوڑ کر جاؤ اس کے لیے
..کیٹ پل کو دیکھتی ہوئ بولی جہاں اس کی گرل فرینڈ تھی
اچھا آئیڈیا ہے... ایلیکس مسکراتا ہوا بیٹھ گیا اور برف پر ہاتھ پھیر کر
...اسے ہموار کرنے لگا
نوال اور کارلوس اولاف بنانے میں مصروف تھے ایسے میں عمیر اور
...کیٹ ان لمحوں کو قید کر رہے تھے
نوال لیکن ہم اس کا چہرہ کیسے بنائیں گے کیونکہ نہ تو ہمارے پاس
...گاجر ہے اور نہ ہی اس کی آنکھوں اور ہاتھوں کے لیے
ہاں لیکن تم پہلے بناؤ تو پھر میں اپنے بیگ میں دیکھوں گی شاید کچھ
...مل جائے.... نوال سوچتی ہوئ بولی
عمیر نے کیمرہ ایلیکس کی جانب موڑ دیا جو برف پر لڑکی کا نمونہ
..بنانے کی کوشش کر رہا تھا
لیکن اسے کیسے پتہ چلے گا تم نے بنایا ہے اس کے لیے... کیٹ الجھتی
..ہوئ بولی
ہاں یہ تو ہے اس لیے میں چھوٹا سا سائن بنا دوں گا جو میری بکس پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ہوتا ہے... وہ آنکھ مارتا ہوا بولا
..زبردست... کیٹ ستائشی انداز میں بولی
کارلوس ایسا کرو تم وہ سامنے سوکھے ہوئے درخت کی ٹہنی توڑ لاؤ...
.نوال سامنے دیکھتی ہوئ بولی
...کارلوس سر ہلاتا چلا گیا
...نوال اپنا بیگ کھنگالنے لگی
...چاکلیٹ... اس کا کیا کروں
سوچتے ہوئے اس نے گاجر کی جگہ پر چاکلیٹ لگا دی جو کہ پیکٹ میں
...بند تھی
...اووہ یس
...وہ لائنر نکالتی ہوئ بولی
تھینک گاڈ میرے پاس دو لائنر پڑے ہیں... نوال نے دونوں کے ڈھکن
اتار کر جو کہ سیاہ رنگ کے تھے اس کی آنکھوں کی جگہ پر لگا
...دئیے
...لائنر کی ڈبی گول تھی
...اتنے میں کارلوس دو ٹہنیاں لے آیا اور اس کی بازو بنا دیں
..آاا مرال کا اولاف کتنا اچھا لگ رہا ہے... نوال کھڑی ہوتی ہوئ بولی
..موبائل نکال کر اس کی تصویریں لینے لگی
...کارلوس اب تم لو میں اس کے ساتھ بیٹھتی ہوں
..نوال نے احتیاط سے بازو اولاف کے گرد رکھ دیا
...پھر اس کے چہرے پر کس کی
...کارلوس ہنستا ہوا اس کی تصویریں نظر بند کرتا جا رہا تھا
...نوال کے منہ پر برف کا گولہ آ لگا
وہ کیپ درست کرتی اس جانب دیکھنے لگی تو کیٹ مسکراتی ہوئ اسے
...دیکھ رہی تھی جس کے ہاتھ میں ایک اور گولہ تھا
...کیٹ رکو ذرا نوال برف اٹھا کر اس کا گولہ بناتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کچھ دیر میں وہ سب ایک دوسرے کو برف مارنے میں مصروف تھے
.یار میرا اسکیچ مت خراب کر دینا... ایلیکس خفگی سے بولا
....نوال دانت نکالتی اس کی مخالف سمت میں آگئ
...بس میں تو تھک گئ ہوں... نوال برف پر گرتی ہوئ بولی
...نگاہیں آسمان پر مرکوز تھیں
..ٹھیک ہے میرا بھی تیار ہو گیا... ایلیکس کھڑا ہوتا ہوا بولا
...وہ چاروں اس کے گرد کھڑے ہو گۓ
واہ ایلیکس تمہیں تو بہت اچھی اسکیچینگ آتی ہے... وہ یک زبان ہو کر
...بولے
وہ ایک لڑکی کا چہرہ تھا اور ساتھ میں کارلوس نے اپنا مخصوص سائن
...لکھا تھا C بنا رکھا تھا دل بنا کر اس میں
...ایک ٹیکسی میں بامشکل وہ سب بیٹھ سکے
..کچھ نہیں ہوتا پیسے تو بچیں گے نہ... نوال عقلمندی سے بولی
..نوال کا فون رنگ کر رہا تھا لیکن اس نے سائلنٹ پر لگا رکھا تھا
کیا ہو ...کلب کے باہر کھڑے ہو کر وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے
...گیا تم سب کو چلو اندر... کیٹ اندر جاتی ہوئ بولی
...نوال گلے سے مفلر نکالتی چلنے لگی
...اندر آئ تو الگ ہی دنیا معلوم ہوتی
...شراب کی بو چاروں سو پھیلی ہوئ تھی
...اندھیرے میں نیلی روشنی بکھری ہوئ تھی
سامنے لوگ رقص میں مشغول تھے کچھ بیٹھے ڈرنکس میں مشغول
...تھے
...ایک طرف صوفے رکھے ہوئے تھے
.کہاں بیٹھنا ہے کیٹ... نوال جائزہ لیتی ہوئ بولی
وہاں بیٹھتے ہیں... کیٹ سٹولز کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی جن کے
...سامنے چھوٹے چھوٹے ٹیبلز پڑے تھے ڈرنک رکھنے کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ پانچوں قطار میں بیٹھ گۓ کافی لمبی قطار تھی ان سٹولز کی
.یہاں کھانا بھی ملتا ہے.. کیٹ پر جوش سی بولی
ہاں لیکن ابھی بھوک نہیں کارلوس نے مجھے سوفٹ ڈرنک لے کر دی
...تھی میں وہی پی لوں گی... نوال نے سہولت سے انکار کر دیا
..اووکے... کیٹ مسکراتی ہوئ بولی
...کچھ ہی دیر میں وہ تینوں ڈرنک کرنے لگے
..نوال کو فون کا خیال آیا تو چیک کرنے لگی
اووہ شٹ یہ نمبر اسی کا ہو گا مطلب وہ آج آیا تھا شٹ... نوال افسوس
..سے بولنے لگی
...عمیر تم بھی ٹیسٹ کر لو... ایلیکس نے اسے آفر کی
..یہ بتاؤ زیادہ نشہ تو نہیں ہو گا... عمیر گلاس دیکھتا ہوا بولا
...نہیں زیادہ مت پینا تم پھر نہیں ہو گا
...ٹھیک ہے پھر ایک گلاس مجھے بھی دو
ایلیکس سر ہلاتا گلاس میں اس کے لیے وائن اور برف ڈال کر ہلانے
..لگا
..یہ لو اینجوائے کرو اس کے سامنے رکھتا ہوا بولا
...عمیر نے گلاس منہ کو لگایا اور ایک ہی گھونٹ میں پی گیا
.کڑوی ہے تھوڑی سی... عمیر منہ بناتا ہوا بولا
..تم پہلی بار پی رہے ہو اس لیے... کیٹ نے مداخلت کی
...عمیر تم بھی ڈرنک کر رہے ہو... نوال کی آنکھیں پھیل گئیں
.یار کچھ بھی نہیں ہو گا یہ بھی تو کر رہے ہیں
...تو اس کا کیا مطلب ہے کہ تم بھی کرو گے... وہ ابھی تک حیران تھی
...میں تو کہتا ہوں تم بھی ٹیسٹ کر کے دیکھو مزے کی ہے
.وہ نوال کے سامنے گلاس کرتا ہوا بولا
.ہاں نوال ٹیسٹ کر لو نو ایشو... کیٹ سہولت سے بولی
...لیکن یار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن کو چھوڑو چل کرو یار... کیٹ کارلوس کے گلاس سے اپنا گلاس بجاتی ہوئ بولی اور ایک ہی گھونٹ میں پی گئ...
نوال شش و پنج میں مبتلا تھی کہ پیے یا نہیں وہ چاروں تو پینے میں لگے تھے...
.کیسا ٹیسٹ ہے اس کا... نوال کیٹ کو مخاطب کرتی ہوئ بولی
مطلب اب ایسے میں تمہیں کیسے سمجھاؤ... کیٹ سامنے مدہوش لوگوں کو رقص کرتے دیکھ کر بولی..
اچھا پھر لاؤ ایک مجھے بھی بنا کر دو... نوال اسے دیکھتی ہوئ بولی..
کیٹ نے گلاس اس کے سامنے رکھ دیا...
نوال پہلے کچھ دیر سوچتی رہی پھر عمیر کو دیکھا جو کارلوس کے ساتھ باتیں کرتا پی رہا تھا...
نوال نے ہچکچاتے ہوئے گلاس اٹھایا...
یار پی لو تم نے کون سا روز پینا ہے بس آج ہی پیو گی نہ.. کیٹ اسے دیکھتی ہوئ بولی..
نوال نے گلاس منہ کو لگایا شراب کی بو اس کے نتھنوں سے اندر اترنے لگی...
نوال نے پہلے ایک گھونٹ بھرا..
عجیب کڑوا کڑوا سا ہے... نوال چہرہ موڑے کیٹ کو دیکھتی ہوئ بولی..
یار پتہ ہے سب سے زیادہ مزہ پینے کا تب آتا ہے جب آپ بار ٹینڈر کے سامنے بیٹھے ہوں اور بس وہ گلاس پر گلاس بھر کر دیتا جائے...
کیٹ نے نوال کو ایک اور پتلا سا گلاس دیا گلاس کا ایک حصہ ڈرنک سے بھرا تھا باقی خالی تھا...
اس کے بعد انہوں نے کتنے گلاس پئیے حساب نہیں رکھا...
ان سب پر نشہ طاری ہو رہا تھا...
یار میرا تو سر چکرا رہا ہے... نوال سر تھامتی ہوئ بولی...
سب سے زیادہ کیٹ اور ایلیکس نے کی تھی اور اب دونوں ٹیبل پر سر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....رکھے ہوئے تھے
عمیر ہاسٹل چلتے ہیں یہاں رکنا ٹھیک نہیں لگ رہا مجھے... نوال آس
...پاس دیکھتی ہوئ بولی
...لوگ نشے میں دھت تھے
..ہاں ٹھیک ہے آؤ چلتے ہیں... وہ خود بھی نشے میں تھا
..نوال سر تھامے باہر نکل آئ
عمیر ٹیکسی روکو کوئ پیدل جانا ممکن نہیں.. نوال رک رک کر بول
...رہی تھی.. عمیر ایک بینچ پر بیٹھ گیا
یار میری آنکھوں کے سامنے تو بار بار اندھیرا آ رہا ہے... وہ آنکھیں
..زور سے بند کر کے کھولتا ہوا بولا
...اچھا میں دیکھتی ہوں... نوال کہتی ہوئ آگے چلنے لگی
...وہ کتنی دور آ گئ نشے کے باعث اسے اندازہ ہی نہ ہوا
...نوال کو پاؤں کی چاپ سنائ دے رہی تھی
...وہ آہستہ آہستہ چلنے لگی تو وہ چاپ بھی آہستہ آہستہ سنائ دینے لگی
...کوئ میرا پیچھا کر رہا ہے... نوال منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی
وہ پیچھے دیکھنے سے اجتناب برت رہی تھی...کون ہو سکتا ہے... نوال
..ہاتھ مسلتی سوچنے لگی
...نشے کے باعث اسے چکر آ رہے تھے
اگر میں یہیں گر گئ پھر, عمیر بھی پتہ نہیں کہاں بیٹھا ہے مجھے تو
...راستے کا بھی دھیان نہ رہا... نوال فکر مندی سے سوچنے لگی
...وہ گلی میں تھی لیکن کون سی اسے معلوم نہیں تھا
...کوئ مسلسل اس کے پیچھے آ رہا تھا
****

مرال بیٹا آپ نے تو کھایا ہی نہیں ہے... مرال ٹیبل سے کھڑی ہوئ تو
.سمیرا بیگم بولیں
.نہیں آنٹی بس ہو گیا میرا.. مرال مسکراتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تائ امی ہو سکتا ہے ڈاکڑ صاحبہ ڈائیٹینگ پر ہوں ویسے بھی موٹی تو ہیں... زیان شرارت سے بولا.

...مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی

...سب کے سامنے وہ اسے سنا بھی نہیں سکتی تھی

...مرال اسے گھور کر صوفے پر آ بیٹھی

...جی ڈاکڑ صبا کب آئیں گیں.. مرال فون کان سے لگائے بیٹھی تھی

...اچھا تو ڈاکڑ ایمن میں سوچ رہی تھی ایک میل ڈاکڑ بھی ساتھ آجاتے تو جی وہ دونوں ایک ساتھ آ جائیں نہ کیونکہ کلینک پر کوئ مسئلہ یا کام پڑ سکتا ہے تو اگر وہ بھی آ جائیں تو...

...جی ٹھیک ہے پھر آج آ جائیں گے نہ

...ٹھیک ہے پھر میں آج کلینک دیکھ آتی ہوں صفائ وغیرہ کروا لیتی ہوں اووکے خدا حافظ... مرال نے فون رکھ کر دائیں جانب دیکھا تو شہزاد دوسرے صوفے پر بیٹھے تھے...

..بیٹا آپ کو کلینک جانا ہے.. وہ شفقت سے بولے

...جی انکل

.ابو مرال آپی ڈرائیور کے ساتھ جائیں گیں... مینا بیٹھتی ہوئ بولی

...نہیں مجھے کھیتوں میں کام ہے میں مرال کو چھوڑ دوں گا

واہ اب تایا ابو اس میڈم کے ڈرائیور ہونے کا کام سر انجام دیں گے... وہ ہنکار بھرتا مرال کو دیکھنے لگا..

بھائ مجھے آپ سے بات کرنی ہے... ارم اس کے ساتھ والی چئیر پر بیٹھتی ہوئ بولی.

.کیا بات... زیان آبرو اچکا کر بولا

...شاہ نواز کے بارے میں

ارم میں نے تمہیں کہا تھا کہ اس بارے میں بات اب تایا ابو کے سامنے ہو گی تم پھر شروع مت ہو جانا.. وہ اکتا کر بولا.

...لیکن میری بات تو سن لیں میں نے اپنا موقف بدل لیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زیان حیرت سے اسے دیکھنے لگا
...کیا مطلب
مطلب یہ کہ مجھے کوئ اعتراض نہیں ہے
...شاہ نواز سے شادی پر
..زیان کے لب مسکرانے لگی
تمہارے پاس تو دماغ نہیں ہے تو پھر کس عقل والے کی سن لی... وہ
.چائے کا کپ لبوں سے لگاتا ہوا بولا
.ڈاکٹر مرال کی.. وہ مسکراتی ہوئ بولی
...زیان کے لیے چائے حلق سے اتارنا مشکل ہو گیا
...زیان نے سر ٹیبل پر گرا لیا
...اب تو سچ میں حد ہی ہو گئ ..وہ منہ میں بڑبڑایا
.کیا ہوا... ارم پریشانی سے بولی
.کچھ نہیں... وہ سر اٹھاتا ہوا بولا
لیکن میری ایک شرط ہے اس شاہ کو بولیں کہ ڈائیٹنگ کرے مجھے
...شادی پر بھالو جیسا شاہ نواز نہیں چاہیے بلکہ آپ جیسا سمارٹ
اچھا جی آپ کی شرط پوری کرنے کی کوشش کریں گے ہم... زیان
..تائیدی انداز میں بولا
آپ کو پتہ ہے بھائ ڈاکٹر مرال بہت اچھی باتیں کرتی ہیں میں تو ان کی
...فین ہو گئ
..یا اللہ مجھے اٹھا لے... زیان نے آہ بھری
وہ صرف ایک ڈاکٹر ہے اور شہر میں ایسے ہزاروں ڈاکٹر ہیں پتہ نہیں
.میرے گھر والے کیوں پاگل ہو گئے ہیں.زیان کوفت سے بولا
.اس میں پاگل ہونے والی کیا بات ہے... ارم خفگی سے بولی
..ارم تمہیں پتہ ہے بھائ جیلیس ہو رہے ہیں... سحری بیچ میں بولی
...زیان چہرہ موڑ کر اسے گھورنے لگا
میں زیان احراد ہوں اس میں ایسا کچھ نہیں جو میں جیلیس ہوں اور اگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو بھی تو وہ کبھی زیان احراد نہیں بن سکتی اس کا مجھ سے کیا مقابلہ
..بھلا... وہ تفاخر سے بولا
..ایک ایک لفظ سے غرور چھلک رہا تھا
ہاں زیان احراد تو ایک ہی ہے لیکن سچ مچ کی ڈول بھی ایک ہی ہے
.اور وہ ہیں ڈاکٹر مرال... سحری اس سے لپٹتی ہوئ بولی
...بعد والی بات پر زیان جل گیا
.اچھا مجھے جانا ہے کہیں چلو بھاگو.. زیان اسے پیچھے کرتا ہوا بولا
...مرال دوپٹہ سر پر لیتی شہزاد کے ہمراہ باہر نکل گئ
چھوٹا سا کلینک تھا یہ جس پر دھول جمی ہوئ تھی حویلی سے ایک
...ملازمہ بھی ساتھ آئ تھی
..تم ایسا کرو صفائ شروع کرو مرال کھانستی ہوئ باہر نکل آئ
...موبائل کھولا تو نوال کے میسیجز تھے
...مرال میں نے آپ کے لیے اولاف بنایا
...بہت بہت پیارا بنا ہے
...جب آپ گاؤں سے واپس آئیں گیں پھر آپ کو دکھاؤں گی
کاش آپ بھی ہوتیں اپنی ایلسا والی ڈریس میں ساتھ میں آپ کا اولاف اف
...لیول ہو جاتا.. میسجز کی بھرمار تھی
..مرال مسکرانے لگی
...ایلسا..مرال نے زیر لب دہرایا
...ایلسا والے ڈریس سے اسے کیا کیا نہ یاد آیا
وقت اور انسان کبھی بھی بدل سکتے ہیں دونوں پر ہی اعتبار نہیں کرنا
.چاہیے.. مرال تلخی سے بولی
...آہ... مرال سرد آہ بھرتی سامنے دیکھنے لگی
...تاحد نظر سبزہ ہی سبزہ دکھائ دیتا تھا
...دھند اور اوس ہر جگہ گر رہی تھی
..آپ ڈاکٹر ہیں... ایک خاتون مرال کے سامنے آئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...السلام علیکم جی میں ڈاکڑ ہوں
...وعلیکم السلام ڈاکڑ صاحبنی آپ یہاں کیلنک پر علاج کریں گے جی شاید اشتہار آپ نے پڑھا نہیں ہم مفت علاج دیں گے... مرال خوشدلی سے بولی.
..اچھا ایک منٹ میں آپ کے کھانے کے لیے کچھ لاتی ہوں
...ارے نہیں نہیں میں ناشتہ کر کے آئ ہوں
...اگر آپ ہمیں اپنی خاطر تواضع کا موقع دیں گیں تو اچھا لگے گا پھر کبھی جب مجھے بھوک لگے گی میں خود آپ سے کہ دوں گی...
..مرال انہیں روکتی ہوئ بولی
..کچھ ہی دیر میں مرال کے گرد ہجوم بن چکا تھا
...سب مسرت سے مرال سے مل رہے تھے
..مرال ان سادہ دل انسانوں سے مل کر خوشی محسوس کر رہی تھی
بہت سی عورتوں نے اسے گھر چلنے کی دعوت دی کچھ کھانے کا ...پوچھنے لگیں
شہری انسانوں کی نسبت گاؤں کے لوگ صاف ستھرے دل کے مالک ...ہوتے ہیں اپنی ماحول کی طرح سادہ کدورت سے پاک
کلینک کی سفائ ستھرائ کا کام پورا ہوا تو مرال اندر آ گئ اور چیزیں ...سیٹ کرنے لگی
...جی تایا ابو.. زیان گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا فون کان سے لگائے بولا
...زیان وہ مرال کو پک کر لو تم کلینک سے
...زیان نے گاڑی روکی
تایا ابو میں اور اس ڈاکڑ کو لینے جاؤ... وہ گلاسز اتارتا حیرت سے بولا..
...ہاں تو بیٹا کیا ہو گیا تمہاری بہنوں کی طرح ہے وہ بھی
.اووہ پلیز تایا ابو میں کسی کا ڈرائیور نہیں ہوں... زیان تپ کر بولا میں کچھ کام میں پھنسا ہوں اور شام ہو رہی ہے وہ بچی اکیلی ہے کلینک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں اس لیے کہ رہا ہوں ورنہ نہ کہتا
.تو ڈرائیور کو بھیج دیں... زیان زچ ہو کر بولا
بیٹا میں نے مرال کی ذمہ داری لی ہے اس لیے میں کسی پر اعتبار نہیں کر سکتا تم ایک کام نہیں کر سکتے میرا حالانکہ حویلی سے باہر ہو
. ..تم... وہ دکھ سے بولے
.اف اب ایموشنل بلیک میلنگ... زیان فون کان سے ہٹا کر بولا
...جی اچھا میں چلا جاتا ہوں میڈم کو پک کرنے.زیان چبا چبا کر بولا
...شکریہ بیٹا... وہ ممنوعنیت سے بولے
...زیان نے بنا کچھ کہے فون بند کر دیا
اچھی مصیبت ہے لوگ میرے آگے پیچھے گھومتے ہیں اور میں اس ڈاکڑ کے آگے پیچھے گھوموں...
...وہ بل کھاتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا
اتراتی تو ایسے ہے جیسے کہیں کی ماہرانی ہو کیا ہو گیا تھوڑی سی خوبصورت ہی ہے اور وہ تو دوسری لڑکیاں بھی ہیں... وہ بڑبڑاتا ہوا گاؤں کے اندر جا رہا تھا...
...زیان کا فون پھر سے رنگ کرنے لگا
...اب کسے مصیبت پڑ گئ ہے
..زیان ہنکار بھرتا فون کان سے لگائے بولا
...کون بول رہا ہے
..زیان واٹ ہیپنڈ... مقابل سہم کر بولی
.کون... وہ ماتھے پر بل ڈالے بولا
...میں مہوش
کون مہوش میں کسی مہوش کو نہیں جانتا ورنہ تمہارا نمبر سیو ہوتا...
..زیان فل غصے میں تھا
ریلیکس تم بھول گئے ہو لاسٹ منتھ ڈنر پر آئے تھے تم ریا کے ساتھ ریمیمبر...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سو واٹ
...یار جس ڈیزائنر کی بات کر رہے تھے تم میں وہی ہوں مہوش خان
...اووہ اچھا اچھا یاد آ گئ اب
...زیان کا موڈ یک دم اچھا ہو گیا
...اور بتاؤ فون کیا کام تھا کوئ
...ہاں تم سے ایک ہی کام ہو سکتا ہے کسی کو بھی
...زیان کے لب مسکرانے لگے
..کون سا کام... وہ جان بوجھ کر انجان بنا
...کب مل سکتے ہیں ہم کہو تو کل یا پھر ویک اینڈ پر
...ویل تم اچھی تو ہو لیکن ابھی میرے پاس بلکل بھی ٹائم نہیں
.زیان صرف ایک ڈیٹ کی بات کر رہی ہوں میں
...آئ نو ڈئیر... میں گھر آیا ہوا ہوں سو ابھی نہیں مل سکتا
....اووہ آئ سی... پھر کب تک واپس آؤ گے
....کچھ دن تو لگیں گے ڈیسائیڈ نہیں کیا ابھی
تم اداس مت ہو رات میں تمہیں کال کرتا ہوں میں پھر آرام سے بات
...کروں گا ابھی ڈرائیو کر رہا ہوں
...اووکے پھر ٹھیک ہے... مقابل خوش دکھائ دیتی
..اووکے ڈئیر بائے... کہ کر زیان نے فون بند کر دیا
.ناٹ بیڈ مہوش خان یاد آ گئ کون ہو تم... وہ مسکراتا ہوا بولا
اچھا ٹائم گزر جائے گا تمہارے ساتھ بھی... وہ بولتا ہوا گاڑی سٹارٹ
...کرنے لگا
مرال پریشانی سے بار بار باہر دیکھ رہی تھی...کافی ٹائم ہو گیا لیکن
..ابھی تک کوئ آیا ہی نہیں لینے... وہ فکرمندی سے بولی
...انجان جگہ پر تنہا پھر سردی کی شام اسے خوف محسوس ہو رہا تھا
...پلیز اللہ پاک انکل کو جلدی بھیج دیں
شاید کوئ مسئلہ ہو گیا ہو ورنہ وہ لیٹ نہ ہوتے.. مرال دعائیں مانگتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بار بار باہر دیکھتی جاتی
مرال کو گاڑی کا ہارن سنائ دیا جیسا علاقہ تھا یہاں کسی اور کے پاس
...گاڑی متوقع نہیں تھی
...مرال بیگ اٹھاتی جلدی سے باہر نکل آئ
لیکن جیسے ہی نظر گاڑی میں بیٹھے زیان پر پڑی چہرے پر ناگواریت
...در آئ صبح کا منظر نگاہوں کے سامنے گھوم گیا
..انکل نے اس اکڑو خاں کو کیوں بھیج دیا
مرال نے پچھلا دروازہ کھولا لیکن اس کے اندر بیٹھنے سے پہلے ہی
...زیان بول پڑا
...ہیلو میں ڈرائیور نہیں ہوں... زیان کو لگا شاید اسے غلط فہمی ہوئ ہے
جی میں جانتی ہوں آپ ڈرائیور نہیں ہیں مشہور زمانہ سنگر زیان احراد
...ہیں... مرال نے تپ کر کہا
تو آپ آگے آ کر بیٹھیں... زیان کو تم کہ کر مخاطب کرنا عجیب لگا
....کیونکہ وہ آپ کہ کر بات کر رہی تھی
...میں آپ کے ساتھ آگے نہیں بیٹھ سکتی
میں ڈرائیور نہیں ہوں آپ کا جو آپ پیچھے بیٹھیں گیں چپ کر کے آگے
..آئیں... وہ مرال کو بیٹھتا دیکھ کر بولا
...جی نہیں میں یہیں بیٹھوں گی... مرال بضد ہوئ
ٹھیک ہے پھر میں بھی گاڑی نہیں چلاؤں گا اگر آپ ایسے گھر جا
سکتی ہیں تو شوق سے جائیں... وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر مرال کو بیک
...مرر میں دیکھنے لگا
...مرال منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی
..آپ کتنے.... مرال خاموش ہو گئ
...بدتمیز کہنا چاہتی تھی
...لیکن اس کے تیور دیکھ کر خاموش ہو گئ
کیا کہنا کیا چاہتی ہیں آپ, میں آپ کو میری گود میں بیٹھنے کو تو نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.بول رہا... وہ تپ کر بولا
...مرال ہقہ بقہ سی اسے دیکھنے لگی
اب آپ مزید جھگڑنا چاہتی ہیں یا حویلی جانے کا ارادہ رکھتیں ہیں
کیونکہ مجھے بہت سے کام ہیں اتنا ویلا نہیں ہوں آپ کے نخرے اٹھاتا
..پھروں زیان احراد ہوں میں سمجھیں
...مرال اسے کوستی ہوئ آگے آ بیٹھی
...زیان کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ بکھر گئ
...ایک بات تو بتائیں... مرال کا پارہ ہائ ہوا پڑا تھا
.کیا... وہ سامنے دیکھتا ہوا بولا
...آپ کو اتنا غرور کیوں ہے خود پر
کیونکہ میں زیان ہوں سب سے منفرد سب میں نمایاں ہر کوئ ڈاکٹر تو ہو
سکتا ہے لیکن ہر کوئ زیان احراد نہیں ہو سکتا میرے جیسی آواز
...نہیں ... اس کے لہجے اور لفظوں سے غرور ٹپک رہا تھا
...مرال کو بے حد افسوس ہوا اس کی سوچ پر
...آپ کو معلوم ہے اللہ پاک کو غرور پسند نہیں
میں بےوجہ غرور نہیں کرتا کچھ ہوں تبھی کر رہا... وہ سامنے دیکھتا
...ہوا بول رہا تھا
ایک بات بتائیں آپ کی آواز اچھی ہے اس میں آپ کا کیا کمال کیا آپ نے
...خود بنائ ہے
...زیان لمحہ بھر کو لاجواب ہو گیا
آپ کی آواز اچھی ہے اس میں آپ کا تو کوئ کمال نہیں یہ تو اللہ کا کمال
...ہے جس نے آپ کو ایسی آواز عطا کی تو پھر غرور کس بات کا
ٹھیک ہے اللہ نے عطا کی لیکن ہے تو میری نہ... زیان کچھ دیر بعد
...بولا
آپ کے پاس اگر کوئ قابلیت یا صلاحیت ہے تو کیا فرق پڑتا ہے ہیں تو
آپ بھی انسان باقی سب کی طرح اگر کوئ غیر معمولی چیز آپ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس ہے تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ خود کو دوسروں سے اعلیٰ مخلوق تصور کریں یا پھر دوسرے انسانوں کو انسان نہیں کیڑے مکوڑے سمجھیں ان فیکٹ آپ کیا ہر انسان کی بات کر رہی ہوں میں لکھاری, ایکٹرز, سنگرز اور وہ تمام لوگ جنہیں اللہ پاک باقیوں سے بڑھ کر کوئ خوبی عطا کر دیتے ہیں وہ خود کو انسان سمجھنا ہی چھوڑ دیتے ہیں اس چیز پر غرور کرتے ہیں جو ان کی ہے ہی نہیں یہ تو اللہ نے عطا کی ہے اور یقین جانیں جو اللہ دینے پر قادر ہے نہ وہ لینے پر بھی قادر ہے آپ جیسے لوگ نا جانے خود کو کیا چیز سمجھنے لگتے ہیں سراسر غلط ہے... مرال نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی...

زیان نا جانے کیوں خاموشی سے اسے سن رہا تھا شاید وہ سہی کہ رہی تھی اس لیے یا پھر یہ اس کی شخصیت کا سحر تھا کہ مقابل اس کی باتوں کو سنتا...

ایک اور بات...

کیا... اب زیان نے دھیمی آواز میں مرال کو دیکھتے ہوئے کہا..

آپ کی بہنیں نماز پڑھتیں ہیں اور آپ بھی مسلمان ہیں تو کیا کبھی آپ نے سوچا کہ جو پیسہ آپ کما رہے ہیں اور اپنی بہنوں کو کھلا رہے ہیں وہ حلال ہے بھی یا نہیں...

موسیقی حرام ہے اسلام میں تو پھر اس سے کمائے جانے والے پیسے حلال کیسے ہو سکتے ہیں آپ ایک غلط کام میں اپنی زندگی برباد کر رہے ہیں...

آپ کا ایک انٹرویو دیکھا تھا جس میں آپ نے کہا تھا کہ میوزک از مائ لائف بہت افسوس ہوا تھا اس دن مجھے کہ کیسے آپ گناہ کو اپنی زندگی کہ رہے ہیں اتنے گناہوں میں رہنے کے بعد آپ کا ضمیر کچھ نہیں بولتا کیا کبھی آپ کو ملامت نہیں کی...

اووکے پلیز اینوف... زیان ہاتھ اٹھاتا ہوا بولا.

میں بہت دیر سے آپ کی سن رہا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی کہیں میرا کام ہے میرا مسئلہ,میری لائف میں جو مرضی کروں آپ اپنے کام سے کام رکھیں تو بہتر ہو گا.مرال لب بھینچے باہر دیکھنے لگی...

زیان حیران تھا...

یہ لڑکی مجھ سے متاثر نہیں ہوئ کیوں ورنہ لڑکیاں پاگل ہیں میرے لیے... وہ سوچتا ہوا گاڑی چلا رہا تھا

مرال کی اتنی لمبی سپیچ اس نے کسی خاطر میں نہ ڈالی زیان نے مرال کو دیکھا جو چہرہ موڑے ہوئے تھی...

زیان کو شرارت سوجھی...

آپ کو حویلی جانا ہے... وہ اونچی آواز میں بولا..

نہیں ریسٹورینٹ جا رہے تھے ہم آپ بھول گئے ہیں کیا ظاہر سی بات ہے حویلی کے راستے پر ہیں تو حویلی ہی جائیں گیں نہ... مرال تپ کر بولی..

مرال کا چہرہ سرخ ہو گیا...

زیان دلچسپی سے اس ڈول کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر خفگی تھی...

اور اگر میں حویلی نہ لے کر جاؤں پھر... زیان مسکراہٹ دباتا ہوا بولا.

مرال پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی..

کیا مطلب آپ کا...

مطلب لانگ ڈرائیو پر... وہ لب دبائے بولا.

مجھے حیرت ہے انکل نے آپ کو بھیجا مجھے لینے کے لیے.. وہ منہ کھولے بول رہی تھی..

آپ کو تو فخر محسوس کرنا چائیے کہ میں آپ کو پک کرنے آ گیا ورنہ لوگ ترستے ہیں میری ایک نظر کے لیے...

الحمدللہ میں ایک نارمل انسان ہوں اور ایسی ابنارمل حرکتیں نہیں کرتی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے
...مرال کی بات پر وہ ششدہ رہ گیا
...زیان اس کی بات پر تپ گیا
اچھا ابنارمل حرکتیں نہ اب آپ کو پتہ چلے گا ابنارمل حرکتیں کیسے ہوتیں ہیں...
..زیان سے اپنی تذلیل برداشت نہ ہوئ
...اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی
...گاڑی دھول اڑاتی بھاگنے لگی
..آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا
...گاڑی ناہموار راستے پر چل رہی تھی
...لیکن زیان نے اس کی نہ سنی
...یا اللہ یہ انسان کیا ہے... مرال غصے سے اسے گھور رہی تھی
زیان نے ایک دم سے بریک لگائ مرال جھکٹے سے آگے ہوئ اور اس کا سر ڈیش بورڈ سے ٹکرایا..
...آؤچ... مرال کراہ کر اسے دیکھنے لگی
.یہ کیا بدتمیزی ہے... وہ خفگی سے بولی
.میری مرضی.. وہ سینے پر ہاتھ باندھتا ہوا بولا
..گاڑی کیوں روک دی ہے اب... مرال کوفت سے بولی
...میری مرضی
یا اللہ مجھے صبر دے... مرال اسے گھورتی ہوئ بولی جو بےنیاز سا بیٹھا تھا...
...رات کے سائے بڑھتے جا رہے تھے
...آس پاس کھیت تھے ناجانے کہاں پر آ کر اس نے گاڑی روکی تھی
...مرال غصے سے باہر نکل گئ
..زیان مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا
...مرال آگے چلنے لگی لیکن سوائے کھیتوں کے کچھ بھی دکھائ نہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر صاحبہ یہاں سے آپ اکیلی نہیں جا سکتیں.. وہ گاڑی سے نکل کر بولا اور ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا...
مرال اس کو گھورتی اپنی سائیڈ پر آ گئ...
ویسے اس طرح آپ کو تپا ہوا دیکھ کر بہت مزہ آ رہا ہے اور کافی کیوٹ لگ رہیں ہیں... زیان محظوظ ہوتا ہوا بولا.
مرال نے غصے سے گاڑی کو پاؤں مارا....
اس میں بھی آپ ہی کا نقصان ہے... وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا.
اف کیا مصیبت ہے آخر آپ گھر کیوں نہیں جا رہے... مرال اکتا کر بولی.
میں نے سوچا موسم اتنا اچھا ہے تھوڑی تفریح کر لیں...
تفریح... مرال زیر لب دہراتی دانت پیسنے لگی..
زیان اثر لیے بنا سامنے دیکھنے لگا...
یا اللہ یہ کیا مصیبت میرے سر پڑ گئ ہے...
آپ نہ... مرال اس کے سامنے آتی انگلی اٹھاتی ہوئ بولی..
میں کیا... وہ دلچسپی سے مرال کو دیکھنے لگا.
مرال نے مٹھی بند کر کے ہاتھ نیچے کر لیا...
پہلے الٹی سیدھی حرکتیں کر رہا ہے اگر اب کچھ کہا تو پھر... نہ نہیں...
مرال خود سے مخاطب تھی..
آپ حویلی کیوں نہیں جا رہے اب... مرال ہاری ہوئ لگ رہی تھی...
کیونکہ میرا دل نہیں کر رہا ابھی... وہ یہاں وہاں دیکھتا ہوا بولا.
ٹائم دیکھیں کتنی دیر ہو گئ ہے... مرال پریشانی سے گویا ہوئ..
ڈونٹ وری اپنی جگہ ہے ٹینشن مت لیں اور پھر زیان احراد ہے آپ کے ساتھ بہت لکی ہیں آپ...
اس میں کیا لکی ہے... مرال سینے پر بازو رکھتی ہوئ بولی.
لڑکیوں خود چل کر میرے پاس آتیں ہیں...
مجھے اپنی ان لڑکیوں میں شامل نہ ہی کریں تو بہتر ہو گا..مرال تپ کر بولی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھر کس میں شامل کروں
...زیان محظوظ ہو رہا تھا
...مرال گھورتی ہوئ دوسری جانب دیکھنے لگی
پھر انتظار کریں جب میرا موڈ ہو گا لے جاؤں گا حویلی بھی... وہ
..موبائل نکالتا ہوا بولا
...مرال پیر پٹختی گاڑی میں جا بیٹھی
****

...کون ہو سکتا ہے میرے پیچھے... نوال لڑکھڑاتی ہوئ چل رہی تھی
...نوال نے قدم روک دئیے
...اب کوئ چاپ سنائ نہیں دے رہی تھی شاید وہ جو بھی تھا رک گیا
..نوال نے چہرہ موڑا تو ایک نفس دکھائ دیا
...نوال دو قدم پیچھے ہوئ
...اس کا چہرہ دکھائ نہیں دے رہا تھا
بلیک ہوڈ والی جیکٹ پہنے ہوئے تھا اور چہرہ ہوڈ آگے کر کے چھپا
...رکھا تھا
...کون ہو تم... نوال کی کپکپاتی آواز گونجی
...وہ نوال کی جانب قدم بڑھانے لگا
کون ہو اور کیوں میرے پیچھے آ رہے ہو... نوال کے حواس جواب دے
..رہے تھے وہ الٹے قدم اٹھا رہی تھی
اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ رہا تھا... نوال نے سر پر ہاتھ رکھا
اور اس کی آنکھیں بند ہو گئیں... اس لڑکے نے آگے بڑھ کر نوال کو
...گرنے سے بچا لیا
...نوال اس کی بازو میں گری ہوئ تھی
وہ نوال کا بےداغ روشن چہرہ دیکھنے لگا سیاہ ریشمی بال چہرے پر آ
...رہے تھے
...اس نے نوال کو اپنی بازوؤں میں اٹھایا اور چلنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاسٹل کے دروازے میں پہنچ کر دیکھا تو کوئ دکھائ نہ دیا
اس نے اندر کی جانب قدم بڑھائے اور محتاط انداز میں زینے چڑھتا ہوا
...اوپر آ گیا
...دروازے دیکھتا وہ آگے چلنے لگا
...ایک دروازے پر نوال اور کیٹ لکھا تھا
...اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا
دو بیڈ خالی تھی کچھ سوچ کر وہ آخری والے بیڈ کے پاس آیا اور نوال
...کو لٹا دیا
...وہ ہوش سے بیگانہ تھی
...ایک چٹ نوال کے سرہانے رکھی
...نوال پر کمبل اوڑھا کر ایک نظر اس پر ڈالتا تیزی سے باہر نکل گیا
...عمیر بےسدھ وہیں بینچ پر لیٹا ہوا تھا
سردی بڑھ گئ تھی لیکن نشے کے باعث اسے کسی بھی چیز کا ہوش
...نہیں تھا
نوال کی آنکھ کھلی تو سر کو تھام کر بیٹھ گئ جو ابھی بھی چکرا رہا
...تھا
...اف سر اتنا درد کیوں کر رہا ہے
...کچھ دیر میں اس کے حواس بحال ہوئے تو سب یاد آنے لگا
...نوال ایک دم سے اچھل پڑی
...میں یہاں کیسے آئ
...وہ بال چہرے سے ہٹاتی ہوئ سوچنے لگی
میں ٹیکسی دیکھنے گئ تھی ہاں پھر کوئ میرا پیچھا کر رہا تھا ہاں ہاں
ایسا ہی ہوا تھا لیکن اس کی شکل نہیں دیکھ سکی میں کون تھا وہ کیا
...وہی مجھے یہاں چھوڑ کر گیا ہے... کیٹ کا بیڈ دیکھا تو خالی تھا
...کون تھا وہ لڑکا... نوال سوچتی ہوئ بیڈ پر بیٹھ گئ
..بکھرے بال سمیٹنے لگی جب اس کی نظر اس چٹ سے ٹکرائ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ کیا ہے... کہتی ہوئ دیکھنے لگی
اگر آپ نے دوبارہ ڈرنک کی تو میں آپ کے پیرنٹس کو انفارم کر دوں گا نتیجے کی ذمہ دار آپ خود ہوں گی مسلمان ہیں نہ تو شراب سے دور رہیں حرام ہے وہ...
...نوال کاغذ الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی اور کچھ بھی نہیں تھا کوئ نام نہیں
..کون تھا وہ... نوال سوچنے لگی
اور اگر اس نے ماما کو بتا دیا تو نو نو مجھے چھوڑیں گے نہیں ماما پاپا...
پلیز تم جو کوئ بھی ہو میں کبھی ہاتھ بھی نہیں لگاؤں گی ڈرنک کو ہٹ ماما پاپا کو مت بتانا... نوال ایسے بول رہی تھی جیسے وہ سامنے بیٹھا سن رہا ہوں...
..نوال کے چہرے پر فکرمندی کے آثار تھے
یا اللہ اس نے تو مجھے پریشان کر دیا ہے... نوال بولتی ہوئ پھر سے کمبل میں گھس گئ..
یار کیٹ آئے تو اس سے پوچھوں اب اس درد سر کا کیا کروں میں فضول میں کر لی ڈرنک اس سے اچھا تو نہ کرتی... وہ منہ بناتی پھر سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئ...
****

...آفاق تم نے کال کی تھی نوال کو
..نور اسے روک کر بولی
...ہاں بات ہوئ تھی عمیر سے بھی پوچھا تھا میں نے
.پڑھائ ٹھیک سے کر رہی ہے... نور فکرمندی سے بولی
کہ تو رہی ہے کہ اب سئیریس ہو کر پڑھ رہی ہوں عمیر بھی کہ رہا تھا کہ سمجھدار ہو رہی ہے اب آگے اللہ جانے...
میں نے تو شایان کو بارہاں روکا تھا لیکن یہ دونوں باپ بیٹی میری سنتے ہی نہیں ہیں جب سے گئ ہے میرا دل وہیں اٹکا ہے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس کیا کر سکتے ہیں نور اس کی نیچر ہی ایسی ہے آپ بھی تو جانتی ہوں...

..اور پختہ سب گھر والوں نے کی ہے... نور خفگی سے بولی

.اب تو ہو گئ اب کچھ نہیں ہو سکتا... آفاق مسکراتا ہوا بولا

یہی مسئلہ ہے جب اسے کوئ سئیریس نہیں لیتا تو وہ کیسے سئیریس ہو سکتی... نور نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی...

.اچھا بھائ آ گۓ کیا.. آفاق نے موضوع بدلا

نہیں بس آنے والے ہوں گے میں نے کال تھی ہے ابھی اور ہاں مرال کو فون کر رہی تھی میں لیکن ناٹ ریچایبل آ رہا تھا...

ہاں وہ گاؤں میں سگنل کا مسئلہ ہوتا ہے نہ میں فون کروں گا تو آپ کی بھی بات کروا دوں گا... آفاق جیب میں ہاتھ ڈالے بول رہا تھا....

ہاں کروا دینا میں ذرا شایان کے کپڑے دیکھ لو ورنہ آ کر غصہ کریں گے... نور کہتی ہوئ کمرے میں آ گئ...

شایان پریشان پریشان سا کمرے میں آیا...

آ گۓ آپ چینج کر لیں ورنہ لیٹ ہو جائیں گے... نور اسے دیکھے بنا بولی..

یار میرا دل نہیں کر رہا جانے کو... شایان کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا...

..خیریت شایان... نور اس کے ساتھ بیٹھتی ہوئ بولی

.ہاں بس تھوڑا سا ٹینز تھا... وہ پیشانی مسلتا ہوا بولا

.کافی لاؤ یا میڈیسنس لے لیں... نور فکرمندی سے بولی

نہیں ایک کپ کافی مل جاۓ بس...

.اچھا مجھے بتائیں مسئلہ کیا ہے... نور اس کا چہرہ پڑھتی ہوئ بولی

نوال نے پیسے مانگے ہیں, آفاق کو میں نے نہیں بتایا سب کچھ اس پر نہیں پھینک سکتا پہلے ہی اس نے بہت کیا ہے...

.اووہ اچھا... نور سوچتی ہوئ بولی

ہاں پھر ایسا کریں میرا جو زیور پڑا ہے وہ بیچ دیں بار بار آفاق کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زحمت نہیں دینی چاہیے وہ دائم کے بھی اخراجات اٹھا رہا ہے
..نور لیکن وہ نوال کی شادی کے لیے ہے... شایان حیران ہوتا ہوا بولا
شایان ہے تو اسی کے لیے اور پھر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے
بہتر ہے ہم خود مینیج کر لیں میں جانتی ہوں آپ لان لینے کا سوچ رہے
...ہیں
بہت تیز ہو سب خود ہی جان جاتی ہو.. شایان ہلکے پھلکے انداز میں
.بولا
اب آپ فکر مت کریں اسے بھیج دیا ہے تو اخراجات بھی پورے ہو
جائیں گے اسے کہنا تھا ذرا احتیاط سے خرچ کرے.. نور بولتی ہوئ
...کھڑی ہو گئ
...جب بھیجوں گا پھر کہوں گا... شایان کہتا ہوا ٹائ کی ناٹ کھولنے لگا
میں کافی لاتی ہوں تب تک آپ فریش ہو جائیں... نور مسکرا کر کہتی
...چلی گئ
بھابھی فضول سا فنکشن ہے جس کے لیے پھوپھو مری جا رہیں تھیں...
..مریم تنک کر بولی
...یہ کچھ دیر پہلے کی گفتگو کا نتیجہ تھا
..مریم مرال کیوں نہیں آئ... پھوپھو منہ بناتی ہوئیں بولیں
...پھوپھو وہ گاؤں گئ ہے... مریم نے مختصر سا جواب دیا
...پھر سے بھاگ گئ کیا... وہ منہ کھولے مریم کو دیکھنے لگیں
جی نہیں نہ وہ پہلے بھاگی تھی نہ اب بھاگی ہے اپنے کام سے گئ ہے...
..مریم تپ کر بولی
...پھوپھو ایک منٹ... نور مداخلت کرتی مریم کو لے آئ
بھابھی میرا تو دل ہی اٹھ گیا ہے دنیا سے ایسے ایسے لوگ ہیں... مریم
..کی پیشانی پر تین لکریں تھیں
پتہ نہیں لوگ اپنا منہ بند کیوں نہیں کر لیتے..نور سامنے دیکھتی ہوئ
..بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم میں نے سنا تھا مرال بھاگ گئ ہائے ہائے جوان بچی کہاں گئ تھی...
...وہ حیرت کا اظہار کرتیں ہوئیں بولیں
..ایک خاتون ان کے سامنے آ بیٹھیں
جس نے بھی کہا ہے نہ بلکل غلط ہے اور اگر کسی نے میری بیٹی کے بارے میں کچھ بھی الٹا سیدھا بولا نہ تو میں برداشت نہیں کروں گی بہتری اسی میں ہے کہ اپنے کام سے کام رکھیں... مریم انہیں گھورتی ہوئ بولی.
...توبہ توبہ کیسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہی... وہ منہ بناتی چل دیں
کچھ گھنٹے یہاں بیٹھنا ہے اور وہ بھی محال کر رکھا ہے... مریم کوفت سے بولی..
...نور دکھ سے اسے دیکھتی کندھا تھپتھپانے لگی
...مریم کی آنکھ کا گوشہ نم ہوا تو چہرہ موڑے آنکھ صاف کرنے لگی
****
آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا مرال ضبط کرتی گاڑی میں بیٹھی تھی اور زیان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا...
...مرال تن فن کرتی باہر نکلی
...زیان کے سامنے آئ اور اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹ لیا
زیان مسکراہٹ دباتا حیرت سے اسے دیکھنے لگا جس کی آنکھیں شعلے اگل رہیں تھیں...
...داد دیتا ہوں میں آپ کی ہمت کی
یہ جانو مانو گھر جا کر کرتے رہیے گا ابھی مجھے لے کر چلیں...
..مرال تپ کر بولی
...زیان قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا
آپ جیلیس ہو رہیں ہیں... وہ بغور مرال کو دیکھتا ہوا بولا.
میں کیوں جیلیس ہوں گی اتنی سردی ہے اور آپ نے یہاں راستے میں روکا ہوا ہے... مرال اب ذرا نرمی سے بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان نے اسے دیکھا تو اس نے سویٹر پہن رکھا تھا
...کچھ سوچ کر اس نے جیکٹ اتاری
..مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...یہ پہن لیں
.مرال کے سامنے کرتا ہوا بولا
..کیوں... مرال کی پتلیاں سکڑ گئیں
سردی لگ رہی ہے نہ آپ کو اگر بیمار پڑ گئیں تو تایا ابو میرے پیچھے پڑ جائیں گے کیونکہ میرا ارادہ دو گھنٹے مزید یہاں رک کر آپ کے ساتھ ڈنر کرنے کا ہے...
...مرال جیکٹ تھامے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
.پلیز آپ مجھے حویلی چھوڑ دیں...مرال خوف کے زیر اثر بولی
...آنکھوں میں نمی تیرنے لگی
...مرال نے چہرہ جھکا لیا
...زیان چہرہ نیچے کیے اسے دیکھنے لگا
...آپ رو رہیں ہیں میں تو مذاق کر رہا تھا
....زیان کو سمجھ نہ آیا ایک دم سے اسے کیا ہو گیا
...آنسو مرال کے رخسار پر آ گرے
اچھا ٹھیک ہے آپ گاڑی میں بیٹھیں میں لے جاتا ہوں حویلی کہیں اور نہیں لے کر جاؤں گا ریلیکس... زیان اسے روتا دیکھ کر بوکھلا گیا...
...مرال بنا کچھ کہے جیکٹ پہنتی گاڑی میں بیٹھ گئ
...زیان گاڑی میں بیٹھتا اسے دیکھنے لگا جو آنسو پونچھ رہی تھی
ایسا کیا کہ دیا میں نے جو وہ رونے لگ گئ... زیان سوچتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا...
..زیان کے پرفیوم کی سمیل مرال کے نتھنوں میں جا رہی تھی
...مرال کو عجیب لگ رہا تھا اس کی جیکٹ پہنے
...کچھ ہی دیر میں وہ حویلی کے گیٹ سے اندر داخل ہو رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال باہر نکلی اور جیکٹ اتار کر زیان کی جانب آئ جو باہر نکل رہا تھا...

یہ لیں... مرال کا چہرہ ابھی تک جھکا ہوا تھا.. رونے کے باعث ناک سرخ ہو گئ تھی...

زیان نے جیکٹ تھام کر لب کھولے ہی تھے کہ مرال تیزی سے اندر چلی گئ...

زیان جیکٹ بازو پر رکھتا اندر کی جانب چلنے لگا...

زیان خیریت اتنا ٹائم کیوں لگ گیا تم دیر سے گئے تھے کیا... شہزاد فکرمندی سے بولے..

نہیں تایا ابو وہ میں شارٹ کٹ لینا چاہ رہا تھا لیکن غلط راستے پر ڈال لی اسی وجہ سے دیر ہو گئ...

پھر ٹھیک ہے مجھے ٹینشن ہو رہی تھی کہ مرال اکیلی کلینک پر ہے...

سحری مرال کے ساتھ باتوں میں لگی تھی...

باتیں بعد میں کرنا پہلے کھانا کھلاؤ انہیں... شہزاد سحری کو دیکھتے ہوئے بولے..

اووہ سوری میں جا کر کہتی ہوں...

جاؤ تم چائے لے کر آؤ سردی سے آ رہے ہیں بچے... سمیرا بیگم پیچھے کھڑی ملازمہ کو دیکھتی ہوئیں بولیں...

وہ سر ہلاتی کچن میں چلی گئ...

ایکسکیوز می... مرال کا فون رنگ کرنے لگا تو سائیڈ پر آ گئ...

جی ڈاکٹر ایمن...

مرال ڈاکٹر صبا اور ڈاکٹر قیصر آ گئے ہیں کل صبح وہ بھی کلینک پر آ جائیں گے...

جی شکریہ ڈاکٹر ایمن...

ٹھیک ہے پھر مجھے کال کرتے رہنا آپ لوگ...

اووکے ڈاکٹر اللہ حافظ... مرال نے کہ کر فون بند کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی پاپا کیسے ہیں آپ... آفاق کی کال آ رہی تھی مرال نے ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر اٹھا لی..

...کیسی ہو ڈول

...آفاق کی آواز ابھری

...مرال کی آنکھیں نم ہو گئیں

...میں ٹھیک ہوں پاپا

.مرال آپ رو رہیں ہیں... آفاق فکرمندی سے بولا

...نہیں پاپا بس ایسے ہی... مرال نے خود کو کمپوز کیا

..پکا نہ... آفاق مطمئن نہیں ہوا

..جی پاپا

...اچھا آپ کو کوئ مسئلہ تو نہیں ہو رہا وہاں

...نہیں پاپا سب بہت اچھے ہیں

...اگر کوئ بھی دقت ہو تو فوراً مجھے کال کر لینا ٹھیک ہے نہ

...جی پاپا

...اپنی بڑی ماما سے بات کر لیں... آفاق نے فون نور کو پکڑا دیا

کچھ دیر نور سے بات کرنے کے بعد مرال آنکھیں صاف کرتی ڈائینگ ٹیبل پر آ بیٹھی...

...زیان اس کی رونی شکل دیکھنے لگا

...مرال کی آنکھوں میں پھر سے اداسی تیرنے لگی

ایسا کیوں لگتا ہے یہ لڑکی ایک مسٹری ہے... زیان انگلی دانتوں تلے دبائے مرال کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا...

..ویل کیوٹ تو ہے... وہ مرال کو مسکراتا دیکھ کر بولا

...زیان خود کلامی کر رہا تھا

....سر نفی میں ہلاتا وہ اپنی پلیٹ کو دیکھنے لگا

****

...نوال غصے میں ٹہل رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیٹ اندر آئ تو اس کو دیکھ کر ٹھٹک گئ
...تمہاری پھر سے لڑائ تو نہیں ہوئ سربھی سے..اس نے تُکا لگایا
بلکل میرا دل تو چاہ رہا ہے اس سربھی کا منہ توڑ دوں اتنی باتیں سنا کر گئ ہے مجھے...
...اچھا تم نے کچھ نہیں کہا اسے... کیٹ حیران ہوتی بیٹھ گئ
تمہیں لگتا ہے میں اسے بخشنے والی ہوں اچھی خاصی سنائیں میں نے اسے...
...تو پھر غصہ کیوں... کیٹ مسکراہٹ روکتی ہوئ بولی
...اس نے مجھے کیسے باتیں سنائ اس بات پر غصہ ہے
...وہ مٹھیاں بھینچے دانت پیستی ہوئ بولی
...اچھا کول ڈاؤں ایسے کیا ہو گا
ہاں سچ میں ایسے کیا ہو گا لیکن کسی اور طریقے سے... نوال کے دماغ نے کام کرنا شروع کیا...
..کیا سوچ رہی ہو... کیٹ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر بولی
ابھی پتہ چل جائے گا... نوال آنکھوں میں شرارت لیے سربھی کے بیڈ کے پاس آ گئ....
یہی لوشن ہے نہ جو وہ رات کو منہ اور ہاتھ پر لگاتی ہے... نوال ہاتھ میں اٹھاتی ہوئ بولی..
..کیا کرنے والی ہو تم... کیٹ پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی
...نوال نے اپنی جیل اٹھائ اور لوشن کا ڈکھن کھول کر اس میں ڈال دی
.ہاااا مائ گاڈ نوال... کیٹ ہنستی ہوئ بولی
..اب جب وہ لگائے گی تو یہ جیل... نوال آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
...بائیں ہاتھ میں لوشن پکڑے ہلا رہی تھی
...اب آئے گا نہ مزہ... وہ آنکھ مارتی اپنے بیڈ میں گھس گئ
...اف نوال تم بہت امیزنگ ہو... کیٹ قہقہے لگاتی ہوئ بولی
...نوال نے فون چیک کیا تو مسڈ کالز تھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہی نمبر مطلب وہ لڑکا آیا ہوا ہے
...نوال چھلانگ لگا کر نیچے اتری
..جیکٹ اٹھائ اور پہننے لگی
...لانگ شوز اٹھا کر پہنے اور موبائل پکڑتی باہر کی جانب چلنے لگی
..کہاں.. کیٹ اسے جاتا دیکھ کر بولی
...ریسٹورینٹ جا رہی ابھی آ جاؤں گی
...میں بھی چلوں... کیٹ کمرے سے باہر نکل آئ
...نہیں میں چلی جاؤں گی... نوال کہتی زینے اترنے لگی
...نوال تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی
...بیس منٹ پہلے کالز آئیں تھیں
...کہیں وہ چلا نہ جائے... نوال فکرمندی سے بولتی چلنے لگی
...نوال گلیوں میں چل رہی تھی
جیسے ہی وہ 108 سٹریٹ میں گھسی اسے اپنے پیچھے کسی کے چلنے کی آواز سنائ دی..
...نوال نظر انداز کرتی چلنے لگی
لیکن جب مسلسل آواز اس کا پیچھا کرتی رہی تو نوال نے چہرہ موڑ کر دیکھا...
...لیکن وہاں کوئ نہیں تھا
نوال نے نیچے برف کو دیکھا تو پاؤں کے نشان تھے جو ساتھ والی سٹریٹ میں جا رہے تھے... نوال ڈرتی ہوئ ان نشان کے پیچھے چلنے لگی.. سٹریٹ کے دہانے پر کھڑی ہو کر اس نے دیکھا تو وہاں کوئ بھی نہیں تھا...
...لیکن سیاہ جیکٹ میں ملبوس کوئ لڑکا تیزی سے چلتا جا رہا تھا
...کیا یہ وہی لڑکا تھا
...نوال سوچتی ہوئ واپس اپنے راستے پر چلنے لگی
..وہ سوچتی ہوئ آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیا سچ میں کوئ تھا یا پھر میرا وہم تھا
...وہ الجھتی ہوئ جا رہی تھی
...ریسٹورینٹ میں داخل ہو کر وہ سیدھا بار ٹینڈر کے پاس آ گئ
..کہاں ہے وہ... نوال اپنی سوچوں سے باہر نکل کر بولی
پانچ منٹ پہلے نکلا ہے آپ لیٹ ہو گئ نیکسٹ ٹائم کے لیے گڈ لک... وہ مسکراتا ہوا بولا.
..اووکے تھینک یو... نوال سر ہلاتی باہر نکل آئ
کون تھا میرے پیچھے اور وہ لڑکا کون تھا جو مجھے ہاسٹل چھوڑ کر گیا...
...نوال ہاسٹل کی جانب چلنے لگی
...پاؤں کی چاپ پھر سے سنائ دینے لگی
...ڈر کے مارے نوال کا چہرہ سفید پڑ گیا
...وہ تیز تیز قدم اٹھانے لگی
...اللہ جی مجھے جلدی سے ہاسٹل پہنچا دیں
نوال نے ڈرتے ہوئے چہرہ موڑ کر دیکھا تو جھاڑیوں کے پیچھے
...چھپنے سے سرسراہٹ پیدا ہوئ
...نوال کو ہیولہ سا دکھائ دے رہا تھا جھاڑیوں میں
....وہ تھوک نگلتی بھاگنے لگی
...نوال ہانپتی ہوئ کمرے میں آئ
..کیا ہوا نوال... کیٹ گھبرا کر اسے دیکھنے لگی
..کیٹ میرے پیچھے کوئ تھا.. وہ پھولے ہوئے سانس سے بولی
...نوال کا تنفس تیز ہو گیا
..کون تھا.. کیٹ کی آنکھیں پھیل گئیں
مجھے نہیں پتہ لیکن کوئ تھا میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ جھاڑیوں میں
...چھپ گیا... نوال فق ہوتے چہرے سے بول رہی تھی
...کیٹ کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...والے علاقے میں تھی کیا Harlem تم
.میں 107 سٹریٹ تک گئ تھی... کیوں... نوال پریشانی سے بولی
وہ علاقہ لڑکیوں کے لیے سیف نہیں ہے تم خیال کرنا اس علاقے میں
..کبھی اکیلی مت جانا... کیٹ اسے تنبیہ کرتی ہوئ بولی
مجھے تو اب ڈر لگنے لگا ہے نیو یارک سے... نوال کی آنکھوں میں
...ابھی تک خوف کے آثار تھے
اچھا تم ریلیکس رہو اکیلی مت نکلا کرو مجھے ساتھ لے جایا کرو جہاں
...بھی جانا ہو
...لیکن تم اکثر پڑھائ کر رہی ہوتی ہو... نوال بیڈ پر بیٹھتی ہوئ بولی
کوئ مسئلہ نہیں میں چلی جاؤں گی اور اگر نہ بھی جا سکی تو عمیر یا
...کالوس ان میں سے کسی کے ساتھ چلی جانا
..ہاں ٹھیک ہے... نوال اداسی سے بولی
...جتنی پرجوش وہ یہاں آنے کے لیے تھی اب اس کا دل بھر گیا تھا
جی پاپا بھیج دئیے ہیں آپ نے پیسے... نوال فون کان سے لگائے بول
...رہی تھی
...جی ٹھیک ہے
جی جی میں احتیاط سے ہی استعمال کر رہی ہوں آپ عمیر سے پوچھ
لیں ہم پیدل چلے جاتے ہیں لیکن ٹیکسی پر نہیں جاتے صرف اسی لیے
...کہ پیسے خرچ ہوں گے
..جی ٹھیک ہے خدا حافظ... نوال نے کہ کر فون بند کر دیا
****

آ جائیں ڈاکٹر صبا... مرال شام میں واپس آئ تو سمیرا بیگم کی ہدایت کے
...مطابق ڈاکٹر صبا اور قیصر کو بھی ساتھ لائ تھی
ڈاکٹر قیصر کو ملازم نے ڈرائینگ روم میں بٹھا دیا تھا اور ڈاکٹر صبا
...کے ہمراہ مرال لاؤنج میں آ گئ
.اسلام علیکم آنٹی... صبا انہیں دیکھ کر بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وعلیکم السلام کیسی ہو بیٹا... وہ شفقت سے بولیں
..میں ٹھیک اور آپ
میں بھی ٹھیک ہوں... اچھا ہوا مرال آپ لے آئیں انہیں بھی اپنے ساتھ
وہ اپنائیت سے کہتیں کھڑی ہو .میں آپ ہی لوگوں کا انتظار کر رہی تھی
...گئیں
...آپ دونوں منہ ہاتھ دھو لو میں ملازمہ کو کہتی ہوں کھانے کا
...مرال صبا کو لے کر اپنے کمرے میں آ گئ
یہ ڈاکڑ آ گئ کیا... زیان جو کمرے کے باہر ٹہل رہا تھا مرال کو کمرے میں جاتا دیکھ کر بولا.. یہ کون ہے... وہ آنکھیں چھوٹی کیے دیکھ رہا تھا...
...زیان وہیں مرال کے کمرے کے سامنے راہداری میں کھڑا ہو گیا
...جونہی وہ دونوں باہر نکلیں صبا کی نظر زیان پر پڑی
.ایک منٹ مرال... صبا کہتی زیان کے پاس آ گئ
...آپ تو زیان احراد ہیں نہ... وہ بےیقینی کی کیفیت میں تھی
.جی ہاں... زیان بےنیازی سے بولا
...آئ کانٹ بیلیو دِس... وہ منہ پر ہاتھ رکھے بولی
...مرال اکتا کر دونوں کو دیکھ رہی تھی
...اب ڈرامہ شروع.. وہ منہ میں بڑبڑائ
میں آپ کی بہت بڑی فین ہو آپ کی آواز آپ کے سانگز ہر چیز پرفیکٹ
...اور زبردست ہے... وہ پرجوش انداز میں بول رہی تھی
اور زیان کے لیے یہ کوئ نئی بات نہیں تھی وہ اثر لیے بنا بےنیاز سا کھڑا تھا...
وہ پھر سے بول رہی تھی... مرال کوفت سے اسے دیکھنے لگی وہ مرال کی ہم عمر تھی...
...کیا آپ کا نمبر مل سکتا ہے
مرال کی آنکھیں تو پھٹی کی پھٹی رہ گئیں البتہ زیان کے لب مسکرانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لگے
...مرال کے سامنے جو وہ چاہتا تھا وہ لڑکی خود ہی ویسا کر رہی تھی
اپنا نمبر دے دو اگر میرے پاس ٹائم ہوا تو کال کر لوں گا... وہ فون جیب
...میں ڈالتا ہاتھ بھی جیب میں ڈال کے کھڑا ہو گیا
...وہ جلدی سے اپنا نمبر لکھوانے لگی
ڈاکڑ صبا چلیں.... مرال کا صبر جواب دے گیا.. زیان محظوظ ہوتا اسے
...دیکھنے لگا جس کی پیشانی پر لکریں ابھر رہیں تھیں
...صبا سر ہلاتی اس کے ساتھ چل دی تو زیان بھی ان کے پیچھے چل دیا
کھانے کھاتے ہوئے صبا زیان کے بارے میں ہی باتیں کر رہی تھی اور
...مرال کا دل چاہ رہا تھا دیوار میں اپنا سر مار لے
زیان گاہے بگاہے مرال کے اکتاہٹ بھرے چہرے کو دیکھتا اور
...مسکرانے لگتا
مرال آپی جب ارم کی شادی ہو گی آپ آئیں گیں... سحری جو زیان کے
..ساتھ بیٹھی تھی گویا ہوئ
..مرال شانے اچکا کر اسے دیکھنے لگی
...اس ٹائم پر منحصر کرتا ہے
..لیکن پلیز آپ ضرور آنا بہت مزہ آئے گا... وہ منت کرتی ہوئ بولی
...اووکے سحرش... مرال مسکراتی ہوئ بولی
آئیں ڈاکڑ صبا میں آپ کو حویلی دکھاتی ہوں... سحرش کہتی ہوئ کھڑی
...ہو گئ
...مرال انہیں جاتا دیکھنے لگی
...آپ نے میری جیکٹ کو کیا کیا تھا... زیان ان کے جاتے ہی بول پڑ
...کیا... مرال نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا
..خراب کر دی تھی... وہ خفگی سے بولا
..خراب... مرال نے زیر لب دہرایا
...لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سوری کی کوئ ضرورت نہیں ایسے ہی ٹھیک ہے... زیان اس کی بات کاٹتا ہوا بولا..

مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جو خود سے مفروضے قائم کر رہا تھا...

ارے مرال ڈاکٹر صبا کہاں گئیں... سمیرا بیگم خالی کرسی دیکھتی ہوئیں بولیں..

وہ سحرش حویلی دکھانے لے گئ ہے...

سحری کا بھی کوئ حال نہیں میٹھا کھانے نہیں دیا انہیں... وہ خفگی سے بولیں..

میں بلا لاتی ہوں انہیں... مرال کھڑی ہوتی ہوئ بولی ویسے بھی اسے موقع چاہیے تھا زیان کے سامنے سے اٹھنے کا...

میں آ تو گئ ڈھونڈوں گی کہاں انہیں... مرال سوچتی ہوئ چلنے لگی...

اب تو اندھیرا بھی ہو رہا ہے اور زیان نے کہا تھا کہ حویلی میں جن بھوت گھومتے ہیں... مرال ڈرتی ڈرتی چل رہی تھی...

سامنے سے ارم آتی دکھائ دی تو مرال کے دل کو ڈھارس ملی...

ارم آپ نے سحرش کو دیکھا ہے... مرال اس کے سامنے آ کر بولی..

جی شاید وہ نیچے جا رہی تھی...

اچھا پھر ٹھیک ہے... مرال مطمئن ہو گئ...

آپ کیا حویلی دیکھ رہیں تھیں...

ارم نے ہوا میں تیر چلایا...

ہاں لیکن سحرش نے دکھا دی تھی مجھے....

اچھا آپ نے زیان بھائ کا کمرہ دیکھا... وہ تجسس سے بولی..

مرال نفی میں سر ہلانے لگی...

پھر آپ نے کچھ بھی نہیں دیکھا آئیں آپ کو دکھاتی ہوں..

لیکن اس طرح کسی کے کمرے میں جانا... مرال وہیں کھڑی ہوئ بولی..

کسی نہیں وہ میرے بھائ ہیں اور میں آپ کو لے جا رہی ہوں... ارم اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کا ہاتھ پکڑتی لے گئ
زیان کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اس کے پرفیوم کی سمیل پورے کمرے میں پھیلی ہوئ تھی...
پورا کمرہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا...
ارم نے دیوار پر لگے بورڈ پر ہاتھ مارا تو پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا...
دروازے کے سامنے سیدھی راہداری تھی اور سامنے دیوار کے ساتھ لکڑی والی الماری کھڑی تھی... اور اس کے ساتھ واش روم کا دروازہ تھا...
سیدھا چل کر دائیں جانب موڑ تھا...
واش روم کی دیوار کے ساتھ بیڈ تھا اور دائیں دیوار کے ساتھ ڈریسنگ لگا تھا...
وسط میں کارپٹ بچھا ہوا تھا...
بیڈ جس دیوار کے ساتھ لگا تھا وہ ڈیزائن والی تھی باقی دیواروں سے مختلف...
سامنے کھڑکیاں تھے جن کے آگے پردے ڈال رکھے تھے...
ساتھ ہی سٹڈی ٹیبل پڑا تھا جس پر شاعری کی کتابیں پڑیں تھیں..
دیواروں پر شاعری والی تصویریں مبسوط تھیں..
مرال نے پردے وا کیے اور کھڑی کھول دی..
سامنے چاند مسکراتا ہوا دکھائ دیا...
مرال اسے دیکھ کر مسکرانے لگی...
مرال نے چہرہ موڑکر دیکھا تو ایک تصویر دکھائ دی...
یہ آپ کے پیرنٹس... مرال ارم کو دیکھتی ہوئ بولی جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بال برش کر رہی تھی...
جی ہم بہت چھوٹے تھے جب ان کی ڈیتھ ہوئ زیان بھائ ہم سے بڑے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کیسے ہوئ ان کی ڈیتھ... مرال نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا
کار ایکسیڈینٹ میں ہوئ, ہم تینوں گھر پر تھے شاید ہماری زندگی تھی
...اس لیے... ارم کی آنکھیں نم ہو گئیں
...آئم سوری... مرال پچھتانے لگی
...نہیں کوئ بات نہیں... کہ کر وہ واش روم میں چلی گئ
مرال حیرت سے اپنے موبائل کو دیکھ رہی تھی جہاں کچھ دیر پہلے
...سدیس کی کالز آئیں تھیں
...ارم کا فوم رنگ کرنے لگا تو وہ باہر نکل گئ
...مرال کھڑکی میں کھڑی تھی
...مون تمہیں پتہ ہے آج سدیس کی کال آئ
.کیا کہنا ہو گا اب اس نے... وہ سوچتی ہوئ بولی
سب کچھ تو ختم کر دیا اس نے میں نے تو سب سے ملنا بھی ترک کر دیا... ماما بھی کہتی ہیں کہ کسی کے گھر یا تقریب میں مت جانا کیونکہ سب میرے بارے میں برا بھلا بولیں گے لیکن انہیں کیا معلوم میں تو بچپن سے ہی یہ سب سہتی آ رہی ہوں مجھ میں جتنی ہمت ہے ماما کو
...شاید اندازہ نہیں ہے... مرال کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی
زیان میسج ٹائپ کرتا ہوا کمرے میں آیا تو اسے خیال ہی نہیں رہا کہ
...کمرے کا دروازہ کھلا ہے جب کہ وہ ہمیشہ بند کر کے جاتا ہے
...اندر آیا تو نظر اس ذی روح سے ٹکرائ جو خود کلامی کر رہی تھی
انہیں تو کسی بات کا بھی علم نہیں میرے اندر کیا چلتا ہے کون کون سی اذیت ہے جو میں نے اپنے سینے میں مخفی کر رکھی ہے حتیٰ کہ خود پر بھی ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتی... مرال چہرہ اٹھائے چاند کو دیکھتی
...ہوئ بول رہی تھی
...زیان اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا
میرے کمرے میں کس کی اجازت سے آپ آئیں ہیں... وہ درشتی سے
..بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال اس کی آواز پر کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئ.. ان کے بیچ فاصلہ تھا لیکن بہت زیادہ نہیں...

وہ مجھے ارم لے کر آئ تھی... مرال بامشکل بول پائ...

یہ کمرہ ارم کا نہیں میرا ہے سمجھیں آپ...

اچھا... مرال کہ کر اسے دیکھنے لگی...

زیان حیرت سے اسے تکنے لگا جس نے اس کے غصے کا کوئ نوٹس نہیں لیا...

زیان کی آنکھوں میں شرارت دکھائ دینے لگی.. اچھا پھر آپ یہاں آ گئیں ہیں تو اب میری مرضی سے واپس جائیں گیں...

وہ مرال کا صبیح چہرہ دیکھتا دو قدم آگے بڑھا.

ایکسکیوز می دور رہ کر بات کریں آپ... مرال اسے گھورتی ہوئ پیچھے کو ہو گئ...

وہ کیا ہے نہ یہ گاؤں ہے یہاں دور جانے سے سگنل ویک ہو جاتے ہیں... زیان شرارت سے بولتا ہوا دو قدم اس کی جانب بڑھا گیا...

مرال پیچھے ہوئ تو کھڑکی سے جا لگی...

یہ کیا بدتمیزی ہے... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی.

وہی بدتمیزی جو آپ نے یہاں آ کر کی... وہ طمانیت سے بولا.

آپ نہ اپنی حد میں رہیں.. مرال انگلی اٹھا کر بولی..

اچھا حد میں پار کر رہا ہوں میرے کمرے میں آپ آئیں ہیں تو اس کا کیا مطلب ہے... وہ مرال کی آنکھوں کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا...

آپ کوئ غلط مطلب مت نکالیں اور ہٹیں سامنے سے مجھے جانا ہے...

زیان اس طرح کھڑا تھا کہ اگر مرال اس بائیں جانب سے گزرتی تو ٹکرا جاتی اور دائیں دائیں سٹڈی ٹیبل پڑا تھا وہ ساری راہیں مسدود کیے ہوئے تھا...

اب تو آپ تبھی جائیں گی جب میری مرضی شامل ہو گی... وہ لب دبائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولا.
...کیا مطلب... مرال کی آنکھیں پھٹ گئیں
..مطلب صاف ہے آپ بچی نہیں ہیں جو ہر بات کا مطلب سمجھایا جائے
...ابھی کے لیے آپ مجھے بچی ہی سمجھ لیں
اچھا آپ میرے کمرے میں آئیں مطلب آپ مجھے پسند کرتی ہیں ورنہ رات کے اندھیرے میں کسی جوان لڑکی کا جوان لڑکے کے کمرے میں آنا کیا مقصد... وہ آبرو اچکا کر بولا...
...مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے ارم مجھے لائ تھی لیکن خود پتہ نہیں کہاں چلی گئ... مرال پاؤں اونچے کیے اس کے کندھے کے اوپر سے پیچھے دیکھنے لگی...
آپ جیلیس ہو رہیں تھیں نہ... وہ دلچسپی سے مرال کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا...
.کب... مرال اس کو دیکھتی ہوئ بولی
...جب ڈاکٹر صبا میرے بارے میں بات کر رہیں تھی
جی نہیں, مجھے کیا ضرورت ہے جیلیس ہونے کی.. مرال اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئ بولی...
.انٹرسٹنگ... وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا
اب مجھے جانے دیں راستہ چھوڑیں... مرال پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی..
آئیندہ اگر آپ میرے کمرے میں آئیں یا پھر کسی چیز کو ہاتھ لگایا تو بہت برا ہو گا یاد رکھیے گا... وہ انگلی اٹھاتا ہوا بولا..
...مرال حیرت سے اسے دیکھنے لگی
اس کا اشارہ تصویر کی جانب تھا جو مرال نے اٹھائ تھی لیکن بلکل اسی جگہ پر نہیں رکھی تھی جہاں زیان نے رکھی ہوئ تھی...
...وہ پیچھے ہوا اور مرال کو جانے کے لیے راستہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال اسے گھورتی قدم اٹھانے لگی
...ابھی اس نے دو قدم ہی بڑھائے تھے کہ ارم اندر آ گئ
.سوری مرال وہ فون آ گیا تھا میرا... وہ معذرت کرتی ہوئ بولی
..زیان بھائ آپ... ارم کی نظر زیان پر پڑی تو حیران ہوئ
ہاں میں بس انہیں کہ رہا تھا کہ یہ جب چاہیں یہاں آ سکتی ہیں اپنا ہی گھر سمجھیں... وہ مسکراتا ہوا بولا..
..مرال چہرہ موڑے ششدہ سی اسے دیکھنے لگی
...زیان نے مرال کو دیکھ کر بائیں آنکھ دبائ
ارم ڈریسنگ سے اپنا کیچر اٹھا رہی تھی زیان کی یہ حرکت وہ دیکھ نہ سکی...
...مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جب کہ زیان مسکرا رہا تھا
....بدتمیز... مرال منہ میں بڑبڑاتی باہر نکل گئ
****

مریم کیا ہوا پھوپھو کہ رہیں تھیں کہ تم نے بدتمیزی کی ہے مہمانوں کے ساتھ... آفاق حیرت میں مبتلا تھا...
..ہاں... مریم بال برش کرتی ہوئ بولی
...کیوں... آفاق کی حیرانی میں مزید اضافہ ہوا
مرال کے بارے میں الٹا سیدھا بول رہے تھے تو پھر میں بھی خاموش نہیں رہی...
آفاق یہ دنیا اس انسان کو زیادہ تنگ کرتی ہے جو خاموش رہتا ہے میں نے اپنی ساری زندگی زبان نہیں کھولی چپ چاپ ہر چیز برداشت کرتی رہی لیکن مرال کی زندگی میں تباہ ہوتے نہیں دیکھ سکتی...
تم ٹھیک کہ رہی ہو جو انسان خاموش رہتا ہے اسے لوگ ایسے ہی ذلیل کرتے ہیں اچھا ہوا جو تم نے ان کا منہ بند کروا دیا اب اگلی بار سوچ سمجھ کر بولیں گے... آفاق اس کی تائید کرتا ہوا بولا.
اسی لیے میں نے آج انہیں جواب دئیے پتہ ہے وہ کیوں اتنے آرام سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کچھ بھی بول جاتے ہیں
..کیوں.. آفاق اسے دیکھتا ہوا بولا
...مریم اس کے سامنے آ بیٹھی
کیونکہ وہ جانتے ہیں میں کچھ نہیں کہوں گی وہ کچھ بھی بول لیں میں خاموشی سے سنو گی اور جو انسان دس باتیں سنا کر چپ کروا دے نہ پھر اس کے آگے نہیں بولتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر اسے کچھ کہا تو ہمیں ہی سننے کو ملیں گیں... آفاق میں تو اس لیے خاموش رہتی کہ اللہ فرماتا ہے کہ برداشت کرو یہ مت سوچو کہ میں انسان ہو کتنا برداشت کرو بس خاموش رہو اس کا اجر اللہ دے گا کیونکہ اگر ہم بھی ساتھ بولنے لگ جائیں تو ان میں اور ہم میں کیا فرق رہ جائے گا بس اسی وجہ سے میں چپ رہتی تھی کہ میرا اللہ دیکھ رہا ہے وہ سچ جانتا ہے اور نیت بھی مجھے لوگوں کے سامنے نہیں بلکہ اللہ کے سامنے منہ دکھانا ہے اس لیے انہیں جواب دے کر میں اپنا اعمال نامہ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ جو انسان برداشت کرتا ہے نہ اس کا اجر وہ آخرت میں پائے گا اور یہ بہت بڑی بات ہے کیونکہ آفاق جواب تو کوئ بھی دے سکتا ہے لیکن برداشت کوئ کوئ ہی کر سکتا ہے...
...آفاق مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلا رہا تھا
...بس اللہ ہماری بیٹی کے نصیب کھول دے
میں سوچ رہا تھا وہ گاؤں سے واپس آ جائے پھر اس کے لیے رشتہ ڈھونڈتے ہیں...
..ہاں عمر تو اچھی خاصی ہو گئ ہے... مریم فکرمندی سے بولی
میں نے بولا ہے ایک دو لوگوں کو کہ رہے تھے کہ اچھے رشتے ہیں بس وہ واپس آ جائے پھر بات کرتا ہوں... آفاق اسے تفصیل سے آگاہ کرنے لگا.. ہاں ٹھیک ہے مریم کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ...
****
...نوال کمرے میں آئ تو کیٹ چھوٹے بیگ میں اپنا سامان ڈال رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیٹ تم جا رہی ہو... نوال حیرت سے بولی
..ہاں ایمرجنسی ہو گئ ہے جانا پڑے گا... وہ اسے دیکھے بنا بولی
..یار تمہارے بغیر میں اکیلی کیا کروں گی... نوال اداسی سے بولی
..ایسا کرو تم بھی آ جاؤ میرے ساتھ... کیٹ اسے دیکھتی ہوئ بولی
.لیکن تم کیوں جا رہی ہو... نوال الجھ کر بولی
...یار ڈیڈ کی طبیعت ناساز ہے اس لیے... اس نے مختصر سا جواب دیا
تو تمہاری مام, تم ایک دن بتا رہی تھی ان کے بارے میں پھر خاموش
...کیوں ہو گئ
مام ہمارے ساتھ نہیں ہیں اب باقی میں تمہیں ٹرین میں بتا دوں گی ابھی
...جلدی سے سامان پیک کر لو اپنا... وہ عجلت میں بولی
میں عمیر کو کال کر کے بتا دیتی ہوں تم پیکنگ کر لو تب تک... وہ فون
...کان سے لگائے بول رہی تھی
...نوال نے چھوٹا بیگ اٹھایا اور اپنے کپڑے رکھنے لگی
...ہاں عمیر سنو میں اور نوال نیو جرسی جا رہے ہیں
...ہاں میرے گھر
...اچھا پھر ایسا کرو تم بھی آ جاؤ ساتھ پھر تو کوئ ٹینشن نہیں ہو گی نہ
...ہاں ٹھیک ہے پھر سٹیشن پر ملتے ہیں اووکے بائے
..عمیر بھی ساتھ جائے گا.. نوال چہرہ موڑے اسے دیکھتی ہوئ بولی
ہاں کہ رہا تھا تمہیں بھیجنا ٹھیک نہیں لگ رہا تو اسی لیے وہ بھی ساتھ
...جائے گا
..تمہیں کوئ مسئلہ تو نہی... نوال نے کسی خیال کے تحت پوچھا
نہیں یار مجھے کیا مسئلہ ہو گا چاہے کارلوس اور ایلیکس بھی آ
.جائیں...وہ فیاضت سے بولی
ٹھیک ہے پھر میں چینج کر لوں پھر چلتے ہیں... نوال واش روم جاتی
...ہوئ بولی
..کچھ ہی دیر میں وہ تینوں ٹرین پر بیٹھے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال مرال کو میسج کر رہی تھی
ٹرین جب ٹنل میں جائے گی تو سگنل چلے جائیں گے... کیٹ اسے دیکھتی ہوئ بولی..
...اچھا کتنی دیر لگے گی ٹنل سے نکلنے میں
...کراس کر لیں گے Hudson River تقریباً دس منٹ میں
یہ زمین دوز ٹرین تھی اور سب سے خاص بات یہ تھی کہ ٹنل پانی کے نیچے تھا ٹرین پانی کے نیچے سے گزرتی تھی...
تھا جس کے ذریعے George Washington Bridge دریا کے اوپر بھی دریا عبور کر سکتے ہیں...
...کیٹ سیدھا گھر آ گئ
...تم دونوں گھر پر رہو میں ڈیڈ کے پاس جا رہی ہوں
...لیکن ہم یہاں اکیلے کیا کریں گے
پھر ایسا کرو تم دونوں نیو جرسی گھوم لو کیونکہ ہاسپٹل میں زیادہ لوگ نہیں رک سکتے.
...ٹھیک ہے عمیر کہتا ہوا باہر نکل آیا نوال بھی باہر آ گئ
تم دونوں جب گھر آؤ تو مجھے بتا دینا میں آ جاؤں گی اور کھانا میں لیتی آؤں گی ٹھیک ہے... وہ ہاتھ ہلاتی چلنے لگی..
ہاں ٹھیک ہے کیٹ اپنا خیال رکھنا... نوال اونچی آواز میں بولی..
...کیٹ مسکرا کے سامنے دیکھتی چلنے لگی
یہاں تو ہمیں راستے بھی نہیں معلوم.. عمیر آس پاس دیکھتا ہوا بولا..
تو نیو یارک میں کیا تم ہمیشہ سے رہتے تھے یا پھر تمہیں پہلے سے وہاں کے راستے معلوم تھے ہمممم... نوال اسے گھورتی ہوئ بولی.
نہیں میرا مطلب ڈیڑھ مہینہ ہونے والا ہے کچھ کچھ راستے تو معلوم ہو ہی گئے ہیں نہ... وہ سنبھل کر بولا..
...ویسے کیٹ نے مجھے بتایا تھا یہاں زیادہ تر بیچ ہیں دیکھنے کے لیے ہاں وہاں کسینو اور بیچز ہیں Atlantic City ایک جگہ بتا رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلتے ہیں... عمیر نے موبائل Liberty State Park اس سے اچھا ہم
..میں دیکھتے ہوئے کہا
رہنے دو عمیر ویسے بھی اندھیرا ہو رہا ہے ہم یہیں کہیں چلے جاتے
.ہیں... نوال چلتی ہوئ بولی
...چھوڑو ہم سڑکوں پر گھومتے ہیں آج... عمیر کہتا اس کے ہمقدم ہو گیا
...نوال ایک بات پوچھوں
..عمیر پاؤں کو دیکھ رہا تھا
..ہاں پوچھو
تم نے نکاح کیوں نہیں کیا تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتیں... وہ اپنا
.خدشہ ظاہر کرتی ہوئ بولی
اووہ نہیں یار ایسی کوئ بات نہیں ہے وہ تو میں ماما کے جانے کے
باعث آ گئ ورنہ مجھے کیا پرابلم ہونے تھی نکاح سے شادی تو ہونی
...ہے پھر.. نوال مسکراتی ہوئ اسے دیکھ رہی تھی
تھینک گاڈ ورنہ میں تو اتنے دنوں سے یہی سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہا
...تھا
...عمیر رک کر اسے دیکھنے لگا
..تمہارے چھوٹے سے دماغ میں یہی آنا تھا... وہ خفگی سے بولی
...عمیر سر کھجاتے ہوئے اسے دیکھنے لگا
...ان دونوں کو اندازہ نہیں تھا چلتے چلتے کہاں آ گ ئے
...عمیر نوال کے قریب آیا اور نوال کو اپنے سینے سے لگا لیا
...نوال آنکھیں بند کیے مسکرانے لگی
یہ ہے آج کی تلخ حقیقت ہماری نوجوان نسل حلال اور حرام کا فرق
بھول چکی ہے.. نکاح جیسے مقدس رشتے کی اہمیت کو بھول چکی ہے
انہیں لگتا ہے منگنی ہو گئ تو اب جیسی مرضی گفتگو کریں جو کچھ
مرضی کریں کوئ مسئلہ نہیں لیکن منگنی ہو جانے سے ایک دوسرے
کے محرم نہیں ہو جاتے ایک دوسرے کے لیے حلال نہیں ہو جاتے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہ سب کرنا حرام ہے
جب ایک مرد اور عورت تنہا ہوتے ہیں تو ان کے بیچ میں تیسرا شیطان ہوتا ہے اور شیطان ہمیشہ غلط کام کے لیے اکساتا ہے اسی لیے تنہا ملاقات کرنے کی اجازت نہیں ہے کہ یہ برائ اور بےحیائ کا سبب بنتی ہے...
گھما پھرا کر بات بنانے سے صحیح غلط اور غلط صحیح میں بدل نہیں سکتا جو غلط ہے وہ غلط ہی رہے گا...
اسلام تو بات کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور ہم آج کل باتوں سے کئ گنا آگے بڑھ گۓ ہیں میں کہتی ہوں مغربی لوگوں میں اور ہم میں فرق ہی کیا رہ گیا صرف اتنا سا کہ وہ سرے عام کرتے ہیں سب کے سامنے اور ہم چھپ چھپ کر کتنی شرم کی بات ہے ہم اپنے مذہب اپنے خدا کے احکامات کی نافرمانی کتنی آسانی سے کرتے ہیں یہ سوچے بنا اس چیز کا گناہ کتنا ہو گا اور میں کہتی ہوں یہ مت دیکھیں کہ گناہ کتنا ہو گا جو ہم کر رہے ہیں وہ گناہ صغیرہ ہے یا کبیرہ گناہ تو گناہ ہے آپ بس یہ دیکھیں.. چھوٹا ہے یا بڑا اس کو چھوڑ دیں بس اتنا سوچیں کہ گناہ ہے اور گناہ ہے تو وہ کام ترک کر دیں مت کریں ایسا کام جس کے باعث آپ کو اللہ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے جب روز محشر ہمارا اعمال نامہ دکھایا جاۓ گا کبھی سوچا ہے اس لمحے کیا کریں گے ایک ایک چیز جب سناۓ جاۓ گی کتنی شرمساری کی بات ہے یہ سب کچھ لے جائیں گے کیا اللہ کے سامنے اس کام کے لیے تو اللہ نے ہمیں دنیا میں نہیں بھیجا تھا جس مقصد کے لیے بھیجا تھا اسے تو ہم کسی خاطر میں ہی نہیں لاتے اپنے کام اور اس دنیا میں الجھے ہوۓ ہیں خدارا صحیح غلط کا خیال کریں یہ نہ ہو کہ ہم اپنی آخرت برباد کر لیں اس سب کے پیچھے اللہ ہماری جوان نسل کو نیک ہدایت دے... آمین...
کبھی مجھے مت چھوڑنا تمہاری ڈانٹ سننے کی عادت سی پڑ گئ ہے...
عمیر اس سے الگ ہوتا ہوا بولا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال نے مسکرانے پر اکتفا کیا
...دونوں کے بیچ فاصلہ بہت کم تھا
...عمیر نے نوال کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑا اور اس پر جھکا
نوال نے اپنی آنکھیں بند کر لیں لیکن اسی لمحے کسی نے عمیر کا بازو دبوچا...
یہ سب لکھنے کا مقصد رومینس دکھانا نہیں ہے بلکہ آج کل جو کچھ ہو رہا ہے وہ دکھانا مقصود ہے....
نوال ہقہ بقہ سی ان لڑکوں کو دیکھ رہی تھی.. ایک لڑکا کمینگی سے دیکھتا نوال کے پاس آیا.. عمیر کون ہیں یہ لوگ... دو لڑکوں نے عمیر کو پکڑ رکھا تھا...
ایک دائیں اور دوسرا بائیں جانب سے ..عمیر نے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کی تو ایک نے اس کے منہ پر گھونسہ جھڑ دیا... عمیر چکرا کر رہ گیا مزید مزاحمت وہ نہ کر سکا...
مجھے کیا پتہ نوال تم بھاگ جاؤ... وہ دونوں اردو میں بات کر رہے تھے...
کا علاقہ آ گیا تھا Newark چلتے چلتے انہیں اندازہ ہی نہیں ہوا کہ یہ اور وہ دونوں اس بات سے انجان تھے کہ یہ علاقہ رات کے وقت میں لڑکیوں کے لیے محفوظ نہیں...
نوال الٹے قدم اٹھا رہی تھی...
نوال کے بھاگنے کا ارادہ بھانپ کر اس نے نوال کی بازو پکڑ لی نوال اس کی لوہے جیسے مضبوط گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی ناکام سعی کرنے لگی...
پلیز لیو می... نوال کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے...
لیکن وہ فاصلہ گھٹاتا نوال کے عین سامنے آ گیا...
بیوٹی فل...نوال کے چہرے پر انگلی پھیرتا ہوا بولا...
نوال جی جان سے لرز گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...عمیر کچھ کرو نہ... نوال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
****
مرال کوشش کرتی کہ زیان سے سامنا نہ ہی ہو اور کافی حد تک وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئ...
لیکن آج سحرش اسے زبردستی کھیتوں میں لے آئ اور شہزاد نے زیان کو ان کے ساتھ بھیج دیا تاکہ ان کا خیال رکھ سکے...
مطلب حد ہی ہو گئ مجھے باڈی گارڈ بنا دیا ہے تایا ابو نے کہاں میرے آگے پیچھے باڈی گارڈز کی لائن ہوتی ہے اور میں اس ڈاکڑ کا خیال رکھو... وہ کلس کر بولا..
مرال, سحرش اور مینا کھیت کے بیچ و بیچ کھڑیں تھیں...
یہ ساگ ہے... سحرش پرجوش سی مرال کو بتا رہی تھی اور مرال دلچسپی سے دیکھ رہی تھی...
آئیں امرود توڑتے ہیں...وہ سامنے درختوں کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی..
مرال اور مینا اس کے پیچھے چل دیں...
مرال اپنے ہاتھ سے امرود توڑنے لگی...
مرال مسکراتی ہوئ توڑ رہی تھی..
زیان ان سے کچھ فاصلے پر کھڑا تھا..
مزہ آ رہا ہے مرال آپی... سحرش امرود کھاتی ہوئ بولی..
ہاں بہت.. مرال چھلانگ لگا کر امرود توڑنے کی کوشش کر رہی تھی
لیکن وہ تھوڑا سا اونچا تھا اور ہاتھ اس تک پہنچ نہ پاتا....
نا جانے ایسی کون سی کشش تھی جو زیان کو مرال کی جانب کھینچ لاتی...
زیان اس کے پاس آیا اور ہاتھ بڑھا کر امرود اتار لیا..
مرال اسے دیکھتی پیچھے ہو گئ...
جن نہیں ہوں میں جو ایسے دور بھاگتی ہیں آپ... وہ چڑ کر بولا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے ساتھ چپک کر کھڑی ہو جاؤں... مرال گھور کر بولی..

زیان بدمزہ ہوتا سائیڈ پر آ گیا اور امرود کھانے لگا...

میرے والا ہی کھانا تھا بدتمیز نے... مرال منہ بناتی درخت کی دوسری جانب آ گئ...

مرال آپی خیال کرنا کوئ کیڑا وغیرہ نہ کاٹ جائے... مینا اسے دیکھتی ہوئ بولی..

اچھا.. مرال نیچے دیکھتی آگے چلنے لگی.

اب وہ مالٹے توڑ رہیں تھیں...

مرال ہر چیز سے بےنیاز ہو کر لطف لے رہی تھی اور زیان اس کا جائزہ لے رہا تھا...

ایک وقت میں یہ لڑکی کتنے روپ اپنے اندر رکھے ہوئے ہے اس کے چہرے سے کوئ نہیں بتا سکتا کہ اس کے اندر کیا چل رہا ہے... وہ مرال کا چہرہ دیکھتا ہوا بول رہا تھا...

لیکن اس کی آنکھیں پڑھنا آ گیا ہے مجھے... زیان مسکراتا ہوا بولا.

یہاں کون سی چیز ہے سحرش... مرال ایک چھوٹے سے پلاٹ کو دیکھتی ہوئ بولی جہاں سحرش اسے کھینچ کر لائ تھی..

یہاں شلجم ہیں آپ نکالیں بہت مزہ آئے گا..

مرال شال ٹھیک کرتی سحرش کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئ...

یہ جو سبز پتے ہیں نہ... وہ مرال کو دکھانے لگی...

انہیں یوں اوپر کھینچنا ہے... سحرش نے کھینچا تو شلجم زمین سے باہر نکل آیا...

مرال واہ کرتی اسے دیکھنے لگی...

مرال نے پتے پکڑے اور زور لگا کر انہیں کھینچا تو شلجم باہر نکل آیا...

کتنا مزہ آتا ہے نہ... مرال اسے دیکھ کر چہکی..

بلکل اسی لیے تو آپ کو آج زبردستی لے کر آئ ورنہ آپ کلینک میں ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گم گئیں تھی... وہ خفگی سے بولی... مرال مسکراتی ہوئ اور نکالنے لگی...

لیکن سحرش آپ نے تو کہا تھا یہ کھیت ہمارے نہیں... مرال یاد آنے پر پوچھنے لگی...

ہاں یہ ہمارے نہیں ہیں لیکن یہاں کچھ نہیں کہتے جب کوئ شہر سے آتا ہے تو اسے اجازت ہوتی سو آپ بے فکر رہیں... وہ چلتی ہوئ بول رہی تھی..

صبح کا وقت تھا اوس پڑ رہی تھی...

دھند نے ہر چیز کو چھپا رکھا تھا...

زیان تیز چلتا ہوا ان سے کچھ زیادہ فاصلے پر ہو گیا تو دکھائ ہی نہیں دے رہا تھا...

بھائ... سحرش نے اسے آواز دی..

زیان نے مڑ کر دیکھا تو وہ تینوں نظر نہیں آ رہیں تھیں...

دھند کو چیرتا ہوا وہ ان کے سامنے آ رکا...

جلدی نہیں سکتے آپ لوگ... وہ ماتھے پر بل ڈالتا ہوا بولا.

آپ اتنی تیز تیز چل رہے تھے.. سحرش منمنائ.

اچھا اب جلدی چلو مجھے کچھ کام ہے ویسے بھی نیکسٹ ویک میں جا رہا ہوں... شاید اس نے مرال کو سنانے کے لیے ابھی بتا دیا..

زیان نے چلتے ہوئے مرال کے چہرے پر نگاہ ڈالی تو وہ پہلے کی مانند بے تاثر تھا...

اتنی جلدی... سحرش صدمے سے بولی..

اتنی جلدی کہاں ہے اتنے دن تو ہو گۓ پھر میرا کام بہت جمع ہو رہا ہے... وہ موبائل پر انگلیاں چلاتا ہوا بول رہا تھا...

****

کیسے ہو دائم... آفاق فون کان سے لگائے بولا.

میں ٹھیک ہو اور آپ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں بھی ٹھیک ہوں
...ماما,بڑی ماما, بڑے پاپا سب کیسے ہیں
...وہ سب بھی ٹھیک ہیں... آپ کی بات نہیں ہو رہی
نہیں وہ دراصل مڈ ٹرم ہونے والے ہیں نہ تو اسی کی تیاری میں بزی تھا...
...اووہ اچھا اچھا تو ابھی کیا کر رہے تھے
...پڑھائ کر رہا تھا
اچھا چلیں پھر آپ کرو پڑھائ فری ہو کر مجھے کر لینا کال... کہ کر آفاق نے فون بند کر دیا...
****
دیکھیں محترمہ آپ کیس پر فضول میں اپنا پیسہ ضائع کریں گی...
سدیس تحمل سے بولا. بہتری اسی میں ہے کہ آپ خاموشی اختیار کر لیں...
میں کیوں خاموش رہو وہ جگہ میرے شوہر کی ہے آپ کیسے اس پر قبضہ کر سکتے ہیں... وہ تقریباً چلائ...
ورنہ دیکھیں بچے آپ کے ..میں تو چاہ رہا ہوں آپ کا زیادہ نقصان نہ ہو چھوٹے چھوٹے ہیں ایسے کسی دن سکول سے آتے آتے گم گۓ پھر کیا کریں گی آپ بچوں سے اہم تو کچھ بھی نہیں ہو گا آپ کے لیے... سدیس نے حکم کا پتہ پھینکا اور وہ جانتا تھا اس سے مات یقینی ہے.اس عورت کا رنگ سفید پڑ گیا..
اگر میرے بچوں کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں پولیس...
ارے میں کیوں آپ کے بچوں کو کچھ کہوں گا میں تو آج کل کے حالات سے آگاہ کر رہا ہوں... وہ سادگی سے بولا..
وہ عورت لب بھینچے اسے دیکھنے لگی..
ٹھیک ہے پھر ایسا کریں جتنا ریٹ آپ نےلگایا تھا وہ مجھے دے دیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اور جگہ لے لیں میں کیس واپس لے لوں گی
نہیں نہیں اب تو ایک پائ بھی نہیں ملے گی مجھے اتنا خوار ہونا پڑا آپ کے باعث کچہری کے چکر لگائے اب تو ایسے ہی جگہ دینی پڑے گی
...سوچ لیں
...آپ پلیز ایسے مت کریں میرے بچے چھوٹے چھوٹے ہیں
اسی وجہ سے میں نے آپ سے سیدھے طریقے سے بات کی تھی لیکن
...آپ نہیں مانیں اور اب خود پیسوں کا تقاضا کر رہیں ہیں
..اس وقت کی بات اور ہے لیکن اب... اس نے بات ادھوری چھوڑ دی
کیس واپس لیتے ہی آدھی رقم آپ کو مل جائے گا مزید کچھ نہیں سننا
...چاہتا میں... سدیس نے کہ کر گاگلز آنکھوں پر لگائے اور باہر نکل گیا
..وہ سدیس کو کوستے ہوئے دیکھنے لگی
****

...مرال کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آئ
...لائٹ آف کرتی کمبل اوڑھ کر آنکھیں بند کر لیں
...زیان اپنے کمرے میں ٹہل رہا تھا
...اتنے دن ہو گۓ لیکن وہ کیوں مجھ سے متاثر نہیں ہوئ
لیکن کچھ بھی کہو ہے تو سچ میں پیاری بلکل ڈول کی طرح بھورے گھنگریالے بال موٹے موٹے مومل جیسے ہاتھ... زیان کی نگاہوں کے
...سامنے مرال کا سراپا آ گیا
...یار کیوں ترسا رہی ہو مجھے... وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
..کچھ سوچ کر زیان کمرے سے باہر نکلا
وہ اپنے کمرے کے دروازے میں کھڑا تھا اور سامنے مرال کے کمرے
...کا دروازہ تھا
...زیان جیکٹ میں ہاتھ ڈالتا چلنے لگا
...بارہ بج رہے تھے
..وہ سو رہی ہو گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان نے محتاط انداز میں دروازہ کھولا
...سردیوں کی خاموش رات میں دروازے کی چرچراہٹ پیدا ہوئ
...دروازہ بند کرتا وہ اندر آ گیا
...ایک مدھم سا نائٹ بلب اندھیرے کو چیرنے کی ناکام سعی کر رہا تھا
...اس ہلکی سی روشنی میں بھی زیان مرال کا چہرہ دیکھ سکتا تھا
...مسکراتا ہوا وہ مرال کے پاس آ گیا
...مرال بےخبر سو رہی تھی
بھوری آنکھیں اس وقت بند تھے جن میں چھپے راز وہ ہمیشہ تلاشنے کی کوشش کرتا... نظریں ہنوز مرال کے معصوم چہرے پر تھی...
پنکھڑی جیسے چھوٹے چھوٹے ہونٹ آپس میں پیوست تھے اور بھوری گھنگریالی لٹیں چہرے پر آ رہیں تھیں...
زیان مبہوت سا اس ڈول کو دیکھ رہا تھا جو اس کے دل کے تار چھیڑ رہی تھی...
زیان کا دل اسے اکسا رہا تھا....
****

عمیز پلیز کچھ کرو نہ...نوال روتی ہوئ بولی... تمہیں نظر نہیں آ رہا کیا... وہ چلائ تھی...
نوال میں خود بےبس ہوں...
تم مرد ہو پھر عورت کی طرح کمزور کیوں بن رہے ہو کیا فائدہ تمہارا جب تم میری حفاظت ہی نہیں کر سکتے... نوال آنسو بہاتی افسوس سے بولی...
ٹاک ٹو می بےبی... وہ نوال کے چہرے سے بال ہٹاتا ہوا بولا..
نوال غصے سے اسے دیکھنے لگی اور ایک زوردار تھپڑ سے اس کا گال ہلا دیا...
وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے نوال کو دیکھنے لگا..
یو بلڈی بچ....ایک ہاتھ سے نوال کی بازو پکڑ رکھی تھی اور دوسرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاتھ سے نوال کے بال دبوچ کر چہرہ اوپر کو کیا
..آہ... نوال کراہنے لگی
..شٹ اپ یو بلڈی...نوال ڈرے بنا بولی
...اس کے چھونے پر نوال کو آگ لگ گئ تھی
لیکن اس نے نوال کی بازو چھوڑ کر اس کا چہرہ دبوچ لیا جس کے
...باعث نوال کے الفاظ دم توڑ گ ئے
...نوال بےپناہ غصہ لیے اسے گھور رہی تھی
...آج اسے اپنے انتخاب پر بےحد افسوس ہو رہا تھا
...اسی وقت ایک شراب کی بوتل اس کے سر میں آ لگی
...وہ نوال کو چھوڑتا سامنے دیکھنے لگا جہاں اندھیرا تھا یہاں کی نسبت
..ہوذ دئیر(کون ہے وہاں)... وہ قدرے اونچی آواز میں بولا
..وہ سر پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا جہاں سے اب خون بہنے لگا تھا
...ایک اور بوتل آئ اور وہ عمیر کے بائیں جانب کھڑے لڑکے کو آ لگی
...وہ تینوں پریشانی سے اس سمت میں دیکھنے لگے
چھوڑو انہیں اور نکلو یہ جو کوئ بھی ہے اسے بعد میں دیکھیں گے...
...خون بہتا ہوا اس کی گردن تک آ رہا تھا
...اندھرے میں ایک ہیولہ دکھائ دیا
...نوال اس سمت میں دیکھنے لگی جہاں سے بوتلیں آئیں تھیں
...قدموں کی چاپ سنائ دینے لگی
..کون ہے وہاں... نوال آگے بڑھتی ہوئ بولی
نوال مت جاؤ وہاں... عمیر اپنے بازو سہلاتے ہوئے بولا جو ان دونوں
...لڑکوں نے دبوچ رکھے تھے
..شٹ اپ عمیر... نوال سامنے دیکھتی ہوئ درشتی سے بولی
...وہی لڑکا سیاہ لباس میں ملبوس ہوڈ چہرے پر ڈالے نمودار ہوا
...نوال کی آنکھوں سے آنسو ابھی تک رواں دواں تھے
...کون ہو تم... نوال کی آواز بھیگی ہوئ تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے ہمیشہ تم آ جاتے ہو جب میں مصیبت میں ہوتی ہوں... نوال روتی ہوئ اس سے پوچھ رہی تھی جو کچھ فاصلے پر کھڑا تھا.. لیکن وہ خاموشی سے نوال کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا...

عمیر بھی ان کے پیچھے چل دیا...

نوال آنسو بہاتی اس کے ساتھ چلتی جا رہی تھی...

چہرہ پر رومال باندھ رکھا تھا گویا اسے دیکھنا ممکن نہیں تھا...

پلیز بتاؤ کون ہو تم...

ششش... وہ منہ پر انگلی رکھے نوال کی جانب مڑ کر بولا...

نوال شکایتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی...

اندھیرے کے باعث اس کی آنکھیں بھی نہ دیکھ سکی وہ...

اس لڑکے نے کیٹ کے گھر کے باہر رک کر نوال کا ہاتھ چھوڑ دیا اور ان کی مخالف سمت میں چلنے لگا...

نوال نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھنے گی....

وہ دونوں صحیح سلامت پہنچ چکے تھے...

نوال تم ٹھیک ہو... عمیر اس کے سامنے آیا..

مجھ سے بات مت کرو عمیر تم... نوال کی آنکھیں سرخ انگارہ ہوئیں پڑی تھیں..

وہ سائیڈ پر ہوتی اس محافظ کو دیکھنے لگی.عمیر کیٹ کو فون کرنے لگا...

دس منٹ بعد وہ لڑکا پھر سے نمودار ہوا..

نوال پرجوش ہو گئ...

شاید اب وہ بتا دے اپنے بارے میں یا پھر اپنا چہرہ دکھا دے... نوال سوچتی ہوئ اس کی سمت میں قدم بڑھانے لگی..

عمیر لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا...

دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے...

اس نے جیب سے ہاتھ نکالا جس پر دستانے پہن رکھے تھے ایک چٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال کے سامنے کی.. نوال نے الجھ کر وہ چٹ پکڑ لی
...وہ لڑکا مڑا اور تیز تیز قدم اٹھاتا نظروں سے اوجھل ہو گیا
...نوال کچھ دیر اسی سمت میں دیکھنے لگی
...اب وہ واپس نہیں آئے گا... اپنے آپ کو کہتی وہ واپس آ گئ
...کیا کہ رہا تھا وہ.. عمیر کو کچھ سنائ نہ دیا تو پوچھنے لگا
کچھ نہیں نوال کہ کر سیڑھیوں میں بیٹھ گئ خاکہ اس نے جیب میں ڈال لیا تھا...
...کچھ ہی دیر میں کیٹ آ گئ
..واٹ ہیپنڈ... وہ حواس باختہ سی بولی
نوال کے چہرے پر خشک آنسوؤں کے نشان تھے.. وہ نوال کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئ...
...نوال آنسو روکتی اس کے گلے لگ گئ
..نوال تم ٹھیک ہو کیا ہوا مجھے بتاؤ تو... وہ فکر مندی سے بولی
..عمیر کیا ہوا ہے... وہ چہرہ اوپر کیے عمیر کو دیکھنے لگی
...اندر چل کر بتاتا ہوں... عمیر نے اندر کیا جانب اشارہ کر کے کہا
.اووہ ہاں نوال آؤ اندر چلتے ہیں
..کیٹ اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
...چابیاں عمیر کی جانب اچھالیں اور نوال کو لیے اندر آگئ
..عمیر نے ساری روداد کیٹ کو سنا ڈالی
..نوال خاموش بیٹھی ہوئ تھی
والے علاقے میں تو نہیں تھے... کیٹ کافی Newark اووہ تم لوگ کہیں
.دیر بعد بولی
.پتہ نہیں ہمیں اندازہ نہیں تھا کہاں جا رہے.. عمیر شانے اچکاتا ہوا بولا
میں تمہیں بتانا بھول ہی گئ وہ بہت خطرناک علاقہ ہے رات کے دس بجے بھی سیف نہیں اور تم لوگ گیارہ بجے وہاں گھوم رہے تھے...
اچھا اب جب کہیں جانا ہو تو مجھ سے پوچھ کر جانا ڈنر کر لو پھر سو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جانا... وہ کھڑی ہوتی ہوئ بولی
..نوال نے جلدی سے کھانا کھایا
...اسے پڑھنا تھا وہ کیا کہ کر گیا ہے
..کیٹ میں بہت تھک گئ ہوں... وہ کیٹ کو دیکھتی ہوئ بولی
آؤ میں تمہیں اپنے روم میں لے جاتی ہوں... کیٹ کھانا چھوڑ کر کھڑی ہو گئ...
...نوال کو کمرہ دکھا کر وہ واپس آ گئ
..تم کھالو پھر تمہیں بھی کمرہ دکھا دوں گی.. کیٹ کھاتی ہوئ بولی
..عمیر اثبات میں سر ہلانے لگا
...نوال نے جلدی سے جیب میں ہاتھ ڈالا اور وہ پیپر باہر نکالا
آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لیے معذرت چاہتا ہوں لیکن میں بول نہیں سکتا اسی لیے ہاتھ پکڑ کر چلنا پڑا چونکہ آپ مسلمان ہیں اس لیے معاف کر دیجے گا کیونکہ اسلام میں نامحرم کو دیکھنا اور چھونا حرام ہے گناہ ہے اور ایک بات محبت کا دعوےدار جسم کی حوس نہیں رکھتا..

بس اور کچھ بھی نہیں کہا اس نے اپنے بارے میں تو کچھ نہیں بتایا...
..نوال صفحہ الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی
...نوال کو یک دم شرمندگی نے آن گھیرا
...ابھی کچھ دیر پہلے وہ عمیر کے ساتھ... نوال نے سر جھٹکا
وہ جو کوئ بھی ہے اتنا جانتا ہے کہ یہ غلط ہے میں بھی تو جانتی ہوں کہ یہ غلط ہے پھر کیوں عمیر کو روک نہ سکی...
...نوال خود کو کوسنے لگی
...ماما نے کتنا کچھ سمجھایا تھا مجھے لیکن میں سب فراموش کر گئ
اگر اس نے یہ بات کی ہے تو مطلب اس نے مجھے اور عمیر کو دیکھا ہو گا... نوال منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی..
کتنی بری بات ہے نہ کیا سوچ رہا ہو گا وہ میرے بارے میں... نوال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ٹہلتی ہوئ سوچنے لگی
نوال تمہیں اس بات کی فکر ہے کہ ایک انسان نے تمہیں دیکھ لیا وہ تمہارے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا تو کیا تمہیں اس بات کی فکر نہیں کہ اللہ بھی تمہیں دیکھ رہا ہو گا کیا یہ زیادہ اہم نہیں پھر اللہ سے زیادہ انسان کی اہمیت کیوں... جس سے ڈرنا چاہئیے اس سے ڈرتی نہیں ہو اور ایک انسان کو لے کر پریشان ہو رہی ہو... نوال کا ضمیر اسے آئینہ دکھا رہا تھا...
یہاں تک کہ حلال حرام کا فرق بھی بھول گئ..میں نے خود کو گنہگار بنا لیا ہے پلیز اللہ پاک مجھے معاف کر دینا میں آئیندہ کبھی ایسا نہیں کروں گی پکا والا پرامس... نوال کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں...
اور اللہ پاک تھینک یو مجھے یہ باڈی گارڈ دینے کے لیے... نوال مسرت سے بولی...
آنکھیں صاف کرتی وہ بیڈ پر لیٹ گئ اور احتیاط سے اس کاغذ کو بیگ میں رکھ دیا جہاں پہلے والا بھی موجود تھا...
تم جو کوئ بھی ہو بہت اچھے ہو اگر ماما تم سے مل لیں تو بہت خوشی محسوس کریں گیں کیونکہ تم ان کے جیسی باتیں کرتے ہو... نوال ایک عجیب سے احساس میں گھر چکی تھی...
خوشی بھی تھی اور تجسس بھی اسے جاننے کا لیکن وہ ہمیشہ آتا اور اس کی مدد کر کے غائب ہو جاتا...
مسٹر ان نان تمہیں کہاں ڈھونڈوں میں اتنے بڑے ملک میں ایک شہر بھی نہیں کیونکہ اگر تم نیو جرسی آ سکتے ہو تو کسی اور جگہ بھی تو جا سکتے ہو نہ... وہ مایوسی سے بولی. اب مجھے ایک نہیں دو لڑکوں کو ڈھونڈنا ہے ہاؤ سٹرینج...نوال مسکراتی ہوئ بولی..
زیان گھٹنوں کے بل مرال کے بیڈ کے سامنے بیٹھ ********** گیا...
نگاہیں اس کے چہرے سے ہٹنے پر انکاری ہو رہیں تھیں اور دل میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اس کے ہلچل مچ رہی تھی
ڈاکٹر صاحبہ آپ نے مجھے خاصا تنگ کر دیا ہے.وہ مسکراتا ہوا بول رہا تھا...
...زیان نے ہاتھ بڑھا کر مرال کے چہرے پر آئ لٹ ہٹائ
...مرال اس کے لمس پر کسمسائ
زیان کی نظروں کی حدت تھی یا اس کا لمس مرال نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں..
...زیان نیچے جھک گیا
...مرال نے دائیں بائیں دیکھا لیکن اسے کوئ دکھائ نہ دیا
...میرا وہم تھا کیا... مرال سوچتی ہوئ پھر سے آنکھیں بند کر گئ
..زیان لب دبائے پھر سے اسی انداز میں بیٹھ گیا
....دل اسے ننھی سی شرارت کرنے پر مجبور کر رہا تھا
زیان مرال کے نازک چہرے پر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنے پیاسے لب رکھ دئیے...
زیان کے لمس پر مرال نے آنکھیں کھول دیں اسے اپنے قریب پا کر مرال کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئ...
آ آپ یہاں اس وقت اور یہ کیا حر حرکت تھی.مرال اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئ...
مرال نے اپنی پیشانی کو چھوا جہاں زیان کا لمس اسے محسوس ہو رہا تھا اسے لگ رہا تھا کسی نے دہکتہ ہوا کوئلہ اس کی پیشانی پر رکھ دیا....
زیان پر سکون سا بیڈ پر بیٹھ گیا چہرہ مرال کی جانب موڑا اور لب کھولے...
...آپ کو مس کر رہا تھا اس لیے... وہ شریر سی مسکراہٹ لیے بولا
مرال بیڈ سے نیچے اتر گئ گھوم کر اس کے سامنے آئ اور اس کی جیکٹ کی کالر پکڑ لی... آپ کو شرم نہیں آئ یہ حرکت کرتے ہوئے ہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی گھر میں آپ کی اپنی بہنیں بھی رہتیں ہیں... مرال ضبط کرتی بول رہی تھی...

آنکھوں میں لہو دوڑ رہا تھا... گردن کی رگیں تنی ہوئیں تھیں چہرے پر بلا کی سختی تھی.. زیان اس کا جائزہ لیتا ہوا بولا..

کول ڈاؤن ایسا کیا کر دیا میں نے...

وہ کالر چھڑواتا کھڑا ہو گیا...

شرم تو شاید آپ کو چھو کر بھی نہیں گزری مجھے ان لڑکیوں جیسی مت سمجھیں جنہیں اپنی عصمت کی پرواہ نہیں ہوتی الحمدللہ میرے ماں باپ نے محرم نا محرم کا فرق سکھایا ہے اور اب نکلیں یہاں سے ابھی کے ابھی مجھے آپ کی شکل سے بھی نفرت ہو رہی ہے... مرال انگلی اٹھا کر بولی..

مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے..

مجھے کچھ نہیں سننا نکلیں یہاں سے آؤٹ... مرال کی آواز اونچی ہو گئ....

شش... زیان منہ پر انگلی رکھے مرال کی جانب بڑھنے لگا مرال الٹے قدم اٹھانے لگی اور دیوار سے جا لگی....

اونچا بولیں گیں تو آپ کے لیے ہی مشکل ہو گی.. زیان اس کی بھوری آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا جن کے گرد خون کے مانند سرخی تھی.

پلیز چلے جائیں یہاں سے کیوں مجھے تنگ کر رہے ہیں آپ... مرال ہتھیار ڈالتی نرمی سے بولی..

میں آپ کو پسند کرتا ہوں... زیان کا اظہار مرال کے لیے حیران کن تھا....

تو میں کیا کروں... وہ آہستہ سے بولی.

زیان احراد خود آپ کو کہ رہا ہے کہ وہ آپ کو پسند کرتا ہے اور آپ مجھے اس طرح سے ٹریٹ کر رہیں ہیں... وہ خفا ہوتا ہوا بولا.

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کسی نہ کسی کو اس کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مطلب یہ نہیں کہ وہ ایسی بیہودہ حرکتیں کریں
...زیان نے غصے سے ہاتھ دیوار پر مارا اور مرال کو دیکھنے لگا
میں نے آپ کو میرے ساتھ رات گزارنے کو نہیں بولا.. وہ چبا چبا کر بولا.
اگر آپ نہیں گئے تو میں شور مچا کر سب کو اکٹھا کر لوں گی... مرال آنکھیں میچ کر بولی..
مچاؤ شور میں بھی دیکھتا ہوں بدنامی کس کی ہو گی... وہ سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا...
میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز چلے جائیں یہاں سے... مرال کی آنکھوں سے موتی ٹوٹنے لگی...
زیان اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جہاں اسے خوف اور بےبسی دکھائی دے رہی تھی...
اسے اس معصوم پر رحم آ گیا...
سر نفی میں ہلاتا وہاں سے نکل گیا...
مرال دیوار کے ساتھ وہیں نیچے بیٹھتی چلی گئ..
آنسو ٹپ ٹپ اس کے دامن کو بھگونے لگے...
مرال اپنی پیشانی رگڑنے لگی...
وہ زور زور سے ہاتھ پھیر رہی تھی یہاں تک کہ وہ تھک گئ...
مرال نے سسکتے ہوئے سر زمین پر گرا دیا...
مرال کو اپنے وجود سے نفرت ہونے لگی تھی.. مجھے لگ رہا ہے میں غلیظ ہو گئ ہوں.. مرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...
مرال اٹھ کر واش روم میں گھس گئ
شاور چلا کر کھڑی ہو گئ...
وہ بار بار پیشانی پر صابن لگاتی تو کبھی اپنے ہاتھوں پر....
میرا وجود گندہ ہو گیا ہے مرال بہت بری ہو تم کیسے اس نے یہ کر دیا کیسے اس نے تمہارے ساتھ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال پیشانی پر ہاتھ لگاتی ہوئ بولی تو الفاظ وہیں دم توڑ گۓ
...صابن ختم ہو گیا لیکن وہ گندگی نہیں
...مرال بےبسی سے باہر آ گئ
...اپنے گیلے کپڑے دیکھے اور الماری کی جانب چل دی
...ایک سوٹ نکال کر واش روم میں گئ اور چینج کر کے باہر آ گئ
...آنسو ابھی تک ٹوٹ رہے تھے
...مرال مرے مرے قدم اٹھاتی بیگ نکال کر اپنے کپڑے ڈالنے لگی
اللہ پاک مجھے لگ رہا ہے میں مر چکی ہوں مجھے خود سے نفرت
...محسوس ہو رہی ہے میں میں.... مرال کی ہچکی بندھ گئ
..وہ روتی ہوئ اپنا بیگ تیار کرنے لگی
پلیز مجھے معاف کر دیں اللہ پاک مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ یہاں ہے
ورنہ میں کبھی اسے ایسا نہ کرنے دیتی... مرال جاۓ نماز بچھا کر بیٹھ
...گئ
سچ میں اس میں میرا کوئ قصور نہیں مجھے اس کی موجودگی کا علم
.نہیں تھا ورنہ میں کبھی ایسا نہ ہونے دیتی
پلیز مجھے معاف کر دیں اللہ پاک پلیز میری غلطی ہے یا نہیں میں نہیں
...جانتی لیکن میں ایسا نہیں چاہتی تھی قطعاً نہیں
پلیز یہ سب ختم کر دیں میرے اعمال میں سے مہ میں ایسا نہیں چاہتی
تھی اللہ پاک میری مرضی شامل نہیں تھی لیکن ہوا تو میرے ساتھ ہے نہ
...چاہے میری مرضی تھی یا نہیں وہ تو کر گیا نہ میرے ساتھ یہ
زیان مر جاؤ تم اللہ تم سے پوچھے تم سے میرے ایک ایک آنسو کا
حساب لے تمہیں ایسی مار دے کہ تمہیں پتہ چل جاۓ میری غفلت کا
فائدہ اٹھاتے ہوۓ تمہیں ذرا شرم نہ آئ اتنا بھی نہیں سو چا کہ اسی گھر
میں میری بھی دو جوان بہنیں رہتیں ہیں لیکن نہیں بہت برے ہو تم گندے
ہو اللہ تم سے حساب لے گا میرا تم دیکھنا زیان احراد تمہیں کبھی معاف
نہیں کروں گی میں لیکن اللہ پاک آپ پلیز اس سے حساب لیجیے گا اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی بہن یا بیٹی سے نہیں کیونکہ گناہ اس نے کیا ہے تو سزا بھی اسے ہی ملنی چائیے میرا بس چلے تو میں اسے پھانسی چڑھا دو وحشی درندے کو... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی...

مرال کو دیکھ کر لگ رہا تھا کسی نے اس میں سے روح نکال لی ہے بےجان سی گڑیا لگ رہی تھی....

رات کا ناجانے کون سا پہر تھا مرال کی آنکھ کھلی..

میں یہیں سو گئ تھی کیا...وہ آس پاس دیکھتی ہوئ بولی...

موبائل اٹھا کر دیکھا تو فجر کا ٹائم تھا مرال نے وضو کیا اور جائے نماز پر کھڑی ہو گئ...

آنسو پھر سے باڑ توڑ کر نکل آئے..

اس سرد موسم میں بھی وہ منجمد نہیں ہو رہے تھے...

نماز پڑھ کر مرال کمرے سے باہر نکل آئ...

انکل مجھے گھر جانا ہے... مرال حویلی سے باہر نکل آئ جہاں وہ واک کر رہے تھے...

خیریت بیٹا..

جی وہ مجھے ہاسپٹل میں کچھ کام ہے ایمرجنسی جانا پڑے گا آپ ڈرائیور کو بول دیں گے وہ مجھے چھوڑ آئے...

ہاں ہاں بیٹا کیوں نہیں لیکن کچھ دن اور رک جاتی..

میں پھر آجاؤں گی ابھی جانا ضروری ہے... مرال ان سے نظریں ملانے سے گریز برت رہی تھی...

ٹھیک ہے بیٹا آپ ناشتہ کر لو پھر ڈرائیور چھوڑ آئے گا آپ کو... وہ مرال کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے...

مرال سر ہلاتی اندر چلی گئ...

کچھ ہی دیر میں ملازمہ ناشتہ لے آئ تو مرال نے بس برائے نام کھایا اور شہزاد کے علاوہ کسی سے بھی ملے بنا نکل گئ...

گاڑی دھول اڑاتی جا رہی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پورے آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے
...سب کچھ پیچھے چھوٹتا جا رہا تھا
..مرال کبھی واپس نہ آنے کا تہیہ کرتی ہر چیز چھوڑ رہی تھی
مرال کو رات والا واقعہ یاد آیا تو آنکھیں پھر سے برسنے کو تیار ہو گئیں...
..زیان احراد بہت برے تم بہت برے... وہ آنکھیں رگڑتیں ہوئ بڑبڑائ
...مرال نے سر سیٹ سے لگایا اور آنکھیں موند لیں
****
سدیس اب تو تم مرال سے شادی نہیں کر رہے تو مجھ سے کر لو نہ پلیز... ماہم صبح سویرے ٹپک پڑی تھی..
...سدیس ابھی تک نیند کے خمار میں تھا
تمہارا دماغ سیٹ نہیں کیا جو اتنی صبح میرا دماغ کھانے آ گئ ہو... وہ جی بھر کر بدمزہ ہوا.
جب بھی آتی ہوں تم ملتے ہی نہیں ہو کبھی آفس تو کبھی اپنے بزنس کے پیچھے اس لیے آج صبح صبح آ گئ تاکہ کوئ بہانہ چل ہی نہ سکے...
...وہ چہکتی ہوئ بولی
ماہم تمہیں کیا مسئلہ ہے کیوں میری جان نہیں چھوڑ دیتی... وہ اکتا کر بولا.
تو تم میری جان بن جاؤ نہ پھر... ماہم بےباقی سے بولی.
...تمہاری جیسی جان نہیں چاہیے مجھے
...پھر اس مرال جیسی چاہیے بھگوڑی
مائینڈ یو.. مرال جیسی بھی ہے میرا مسئلہ ہے وہ میری مرال ہے تو تم
...اس طرح کی بکواس کرنے سے گریز کرو
...کیا مطلب میری مرال... ماہم کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
...منگنی تم توڑ چکے ہو تو پھر تمہاری کیسے
جیسے بھی ہو یہ تمہارا مسئلہ نہیں اور اگر آئیندہ تم اس طرح میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں آئ تو پھر جو تمہارا میں حشر کروں گا نہ یاد رکھوں گی.سدیس کڑے تیور لیے بولا.

...ماہم شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھتی ہوئ باہر نکل گئ

ماما کا بھی کچھ کرنا پڑے گا جو اسے بھیج دیتی ہیں... وہ سوچتا ہوا کھڑا ہو گیا...

آنٹی آپ نے تو کہا تھا وہ مان جائے گا لیکن وہ تو ابھی تک مرال کے نام کا ڈھول گلے میں لٹکائے ہوئے ہے... ماہم نائلہ کے سامنے بیٹھتی ہوئ بولی..

اووہو یہ کبھی کبھی اسے مرال کے نام کا دورہ پڑتا ہے تم فکر مت کرو شادی تو اب تمہاری ہی ہو گی اور وہ بھی مان جائے گا... نائلہ اسے تالی دیتی ہوئ بولی..

شکر ہے مرال کے نام کا باب بھی بند ہوا ورنہ وہی ہر وقت سر پر ناچتی رہتی تھی... ماہم حقارت سے بولی..

ہاں جب سے وہ بات ہوئ ہے دوبارہ اس گھر کا رخ نہیں کیا اس گھر کے کسی مکیں نے ورنہ تو وہ مرال منہ اٹھائے چلی آتی تھی اور میں کچھ کہ بھی نہ پاتی لیکن عمیر کے لیے ڈر لگتا ہے نوال لاابالی سی ہے کہیں انکار نہ کر دے مرال سے اس کی دوستی بھی کافی ہے... نائلہ پریشانی سے گویا ہوئ...

فکر مت کریں آنٹی آج کل یہ فملی سین نہیں ہوتے کہ ایک منہ بولی بہن کے لیے دوسری بہن اپنے پیار کی قربانی دے اب تو سگی بہن نہ ایسا کرے... وہ طمانیت سے بولی..

ہاں ہے تو ایسا ہی پھر نوال ضدی ہے بھلا مرال کے لیے کیوں چھوڑے گی عمیر کو... نائلہ نارمل ہوتی ہوئ بولی..

اچھا تم بیٹھو میں ناشتہ لے کر آتی ہوں دونوں ایک ساتھ کریں گے... نائلہ خوشی سے کہتی چلی گئ...

آذر جان میں آج تم سے مل نہیں سکوں گی پھر کبھی پلیز غصہ مت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا... ماہم آذر کو ریپلائ کرنے لگی جو اس سے آج کی ملاقات کے حوالے سے استفسار کر رہا تھا...
آج میں کسی دوسرے مشن پر ہوں بےبی تمہیں بعد میں ڈیل کروں گی... وہ بال پیچھے پھینکتی ہوئ بولی...
****

مرال گھر آئ تو معمول سے زیادہ خاموشی دکھائ دی...
سردیوں کے دن تھے مرال منہ اندھیرے نکل آئ تھی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے...
مرال سپاٹ انداز میں زینے چڑھنے لگی...
آنکھیں درد سے چیخ رہیں تھیں لیکن مرال کی روح زخمی ہوئ تھی اسے اس جسمانی تکلیف کا احساس نہیں تھا کیونکہ روحانی تکلیف حد سے سوا تھی...
مرال تھکے تھکے انداز میں اپنے کمرے میں آئ.. ہر چیز ویسے ہی تھی جیسے وہ چھوڑ گئ تھی شاید مریم اس کا کمرہ سیٹ کرتی رہی تھی...
مرال نے لائٹ آف کی اور بیڈ پر آ گئ...
اس کے ہاتھ میں کچھ تھا شاید شیشہ...
آنسو باہر نکلنے کو بےتاب تھے مرال اوندھے منہ لیٹ گئ اور آنکھیں بند کر لیں... آنکھیں بند کرتے ہی ایک آنسو اس کے رخسار تک رسائ پا گیا...
مریم نیچے آئ تو شگفتہ اس کے پاس آ گئ...
بی بی جی چوکیدار بتا رہا تھا کہ مرال بی بی واپس آ گئیں ہیں..
اچھا واپس آ گئیں... مریم مسکرانے لگی...
مریم مرال کے کمرے میں آئ تو اسے بےسدھ پایا...
مرال کیسی ہو میری جان... مریم شفقت سے اس کے بال سہلاتی ہوئ بولی لیکن مرال نے کوئ حرکت نہ کی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم پریشانی سے اسے دیکھنے لگی جس کی آنکھیں سوجھن کا شکار تھیں...

..مرال کیا ہوا آپ کو... مریم اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی

...مرال نے ابھی بھی کوئ حرکت نہ کی

...مریم کی نظر مرال کی کلائ پر پڑی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

...مرال کی کلائ پر خون جم چکا تھا اور شیشہ پاس ہی پڑا تھا

مریم نے کپکپاتے ہاتھوں سے مرال کا بائیں بازو اٹھایا جو بےجان ہوا پڑا تھا...

مرال پلیز آنکھیں کھولو.. مریم اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے لگی لیکن مرال بے حس و حرکت لیٹی رہی...

...مریم بھاگ کر کمرے میں گئ

آفاق پلیز جلدی کرو مرال نے اپنا ہاتھ کاٹ لیا ہے.. مریم کا تنفس تیز ہو چکا تھا...

..آفاق ششدہ سا اس کے پیچھے چل دیا

...مرال کو دیکھا جو بے ہوش پڑی تھی

.مریم یہ سب کب... آفاق اسے دیکھتا ہوا بولا

مجھے نہیں پتہ وہ صبح ہی آئ ہے گاؤں سے اور جب میں نے دیکھا تو اس حال میں پلیز جلدی ہاسپٹل لے کر چلو مرال کو... وہ روتی ہوئ بولی..

تم چابیاں لے کر آؤ میں مرال کو گاڑی میں لے کر جا رہا ہوں... آفاق نے کہ کر مرال کو اٹھا لیا اور مریم چابیاں اٹھانے چلی گئ...

...مریم نے مرال کا سر گود میں رکھ لیا

..پلیز آفاق جلدی چلاؤ... مریم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

...مریم مرال کا چہرہ دیکھنے لگی جو مرجھایا ہوا تھا اور زرد پڑ رہا تھا

پتہ نہیں کب سے اس حال میں تھی مرال... مریم کے آنسو مرال کے چہرے پر گر رہے تھے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سوری سر یہ سوسائیڈ کیس ہے ہم ہاتھ بھی نہیں لگا سکتے اس طرح
...لیکن میں اپنی بچی کو مرنے کے لیے نہیں چھوڑ سکتا
.سر یہ پولیس کیس بنے گا آپ پلیز انتظار کریں
آفاق ایسے تو مزید بدنامی ہو گی تم پلیز کسی اور ڈاکٹر سے بات کرو...
مریم اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی جو ہوش سے بیگانہ مرال
...کو اٹھائے ہوئے تھا
مرال سٹیرچر پر تھی ...آفاق پریشانی کے عالم میں انہیں دیکھنے لگا
...آفاق کسی ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا
..کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر نمودار ہوا
..آفاق ان کے پاس لپکا
...پلیز میری بیٹی کو بچا لیں... آفاق ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا
آپ فکر مت کریں میں چیک کرتا ہوں... نرس کو اشارہ کرتے ڈاکٹر اندر
...چل دئیے
ٹینشن کی بات نہیں کٹ زیادہ گہرا نہیں ہے وین نہیں کٹ سکی اللہ کا
شکر کریں ابھی وہ ہوش میں آ جائیں گیں پھر آپ ان سے مل لینا اور ہاں
ان کے کھانے پینے کا خاص خیال رکھیں...آفاق کا شانہ تھپتھاتے وہ
...پیشہ ورانہ انداز میں کہتے چلے گۓ
...آفاق مرال نے تو کبھی کھانے سے ہاتھ نہیں روکا....مریم ششدہ تھی
اس واقعے کے بعد سے تم نے کبھی اپنے سامنے بٹھا کر اسے کھانا
...کھلایا
.آفاق سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتا ہوا بولا
نہیں میں دے کر چلی جاتی تھی پھر برتن تو شگفتہ ہی سمیٹتی تھی
..مجھے معلوم ہی نہیں تھا... مریم افسوس سے بولی
مرال اپنے بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی سب اسی کے کمرے میں موجود
...تھے
مرال بیٹا آپ ابھی کچھ دن ہاسپٹل نہیں جائیں گیں گھر پر ریسٹ کریں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...شایان اسے دیکھتا ہوا تاکید کرنے لگا
...مرال نے اثبات میں سر ہلانے پر اکتفا کیا
..میں سوپ بنا کر لاتی ہوں مرال کے لیے... نور کہتی ہوئ باہر نکل گئ
...شایان بھی پیشانی مسلتا باہر نکل گیا
...مرال کی اس حرکت پر سب شاکڈ تھے
..میری ڈول کیسی ہے اب... آفاق اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
..ٹھیک ہوں پاپا... مرال اسے دیکھے بنا بولی
..آئم سوری مرال ہم نے آپ کو بہت تکلیف دی.. آفاق شرمندہ سا بولا
اگر آج آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں کبھی خود کو معاف نہ کر پاتا میری بچی اس حال تک پہنچ گئ اور میں اس سے غافل ہی رہا... آفاق کی آنکھیں چھلک پڑیں..
...مرال نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اثبات میں سر ہلایا
...مجھے آپ سے کوئ شکایت نہیں
میں ابھی آتا ہوں شہزاد سے بات کر کے... آفاق اس کا منہ تھپتھپاتا اٹھ گیا...
مرال یہ کیا حرکت کی آپ نے.. مریم اس کا منہ اپنے جانب کرتی ہوئ بولی...
...مرال خاموش رہی
...اگر کچھ ہو جاتا پھر... وہ نرمی سے بول رہی تھی
...مرال کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں
بس میری جان پاپا آپ کے رشتے کی بات کر رہے ہیں دیکھنا بہت جلد آپ اپنے گھر میں خوش رہو گی... مریم اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئ بولی..
...مرال ابھی بھی خاموش رہی
مریم کو لگا شاید سدیس سے علیحدگی بھی اس چیز کے پس منظر میں ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سدیس دروازے میں آ کھڑا ہوا اور ناک کیا
...مریم آنکھیں صاف کرتی اسے دیکھنے لگی
...پھوپھو مجھے مرال سے بات کرنی ہے... وہ ہچکچا کر بول رہا تھا
...مرال ابھی تم سے
ماما رہنے دیں میں اسے سننے کی پوزیشن میں ہوں... مرال کے
...احساسات منجمد ہو چکے تھے.. مریم سر ہلاتی باہر نکل گئ
...مرال نے پٹی شدہ ہاتھ کمبل کے نیچے چھپا رکھا تھا
..کیسی ہو... سدیس بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ گیا
...چہرہ جھکا ہوا تھا
..جو کہنے آئے ہو وہ بولو... مرال نے چہرہ موڑ رکھا تھا
...مرال میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں
...مرال کی پتلیاں پھیل گئیں
تم جانتے ہو کیا بول رہے ہو مجھے تمہاری ماں نے سارے خاندان میں
بدنام کر دیا اور اب تم مجھ جیسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو تم
..بتاؤ... مرال پھٹ پڑی
ایک ایسی لڑکی جس کا کوئ کریکڑ نہیں گھر سے بھاگی بے حیا اور نا
...جانے کیا کیا... بولتے بولتے مرال کی آنکھیں چھلک پڑیں
میں نہیں جانتا یہ سب میں بس اتنا جانتا ہوں میں تمہیں چاہتا ہوں اور
تمہیں اپنانا چاہتا ہوں میں اپنی بیوی کی حیثیت سے ہمیشہ تمہیں ہی
...دیکھتا تھا اور اب بھی تمہیں ہی اس عہدے پر فائز کرنا چاہتا ہوں
سدیس یہ حقیقی زندگی ہے کوئ گڈے گڈی کا کھیل نہیں جہاں جب دل
کیا سب ختم کر دیا اور جب دل کیا پھر سے شروع کر لیا میں ایک جیتی
جاگتی انسان ہوں میرے اندر بھی احساسات ہے تم سب نے نا جانے کیا
...سمجھ لیا ہے مجھے
...میں تمہارے جواب کا منتظر ہوں... کہ کر وہ باہر نکل گیا
...مرال تلخی سے مسکرانے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس کا جو دل میں آتا ہے وہ کرتا ہے میں کیا چاہتی ہوں میں کس حال میں ہوں کسی کو فرق نہیں پڑتا... مرال ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رو دی...

مرال کیا ہوا.. مریم پریشانی سے گویا ہوئ...

کچھ نہیں ماما... مرال آنکھیں مسلتی ہوئ بولی..

کیا کہ رہا تھا سدیس...

شادی کرنا چاہتا ہے مجھ سے پاگل ہے وہ ماما جو انسان اپنے ایک فیصلے پر قائم نہیں رہ سکتا اس کا کیا کہنا... مرال تلخی سے بولی..

بلکل ایسے انسان سے شادی کرنے کی کوئ ضرورت نہیں میری بیٹی کو اچھے سے اچھا رشتہ مل جاے گا...

ماما میں سونا چاہتی ہوں... مرال لیٹتی ہوئ بولی...

مریم لائٹ آف کرتی اس کے سرہانے بیٹھ گئ...

****

نوال تم نے میرے لوشن میں جیل ڈالی تھی نہ... سربھی کڑے تیور لیے بولی..

مجھے کیا معلوم... نوال جو ابھی ابھی لوٹی تھی شانے اچکا کر بولی...

میری بات کا جواب دو... وہ نوال کی بازو پکڑتی ہوئ بولی..

تمہاری ہمت کیسے ہوئ میری بازو پکڑنے کی..نوال نے جھٹکے سے اپنی بازو آزاد کروائ...

تم اپنی حد میں رہا کرو سربھی ورنہ بہت برا ہو گا... نوال انگلی اٹھائے وارن کرنے لگی...

اچھا کیا کر لو گی تم... سربھی بھی اسکے سامنے آ گئ...

یار کیا کر رہی ہو تم لوگ... ایلیس ان کے بیچ میں آئ...

نوال ہنکار بھرتی اپنی جگہ پر آ گئ.. وہ تیار ہو کر یونی کے لیے جا رہی تھی جب اسے پاؤں کی چاپ سنائ دی...

نوال مسکرانے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں تم ہی ہو... وہ ایک دم سے مڑی.. لیکن وہاں کوئ بھی نہیں تھا...
بہت تیز ہو اتنی پھرتی دے غائب ہو جاتے... نوال سٹریٹ میں چل رہی تھی صبح کا وقت تھا زیادہ لوگ نہیں تھے...
پلیز اپنے بارے میں تو کچھ بتاؤ...
پھر سے آواز سنائ دینے لگی تو نوال آگے دیکھتی ہوئ بولی کہ کہیں وہ پھر سے غائب نہ ہو جائے...
نوال کا فون رنگ کرنے لگا...
ہاں دائم بولو... نوال اردو میں بولی تاکہ وہ سمجھ نہ سکے...
تم نے میری فیسبک چیک نہیں کی...
نہیں کیوں... نوال کی پیشانی پر لکریں ابھریں..
ابھی دیکھو بھوتنی.. وہ ٹانگے سیدھی کرتا ہوا بولا... پاکستان میں اس وقت شام تھی وہ ہاسٹل میں اپنے بیڈ پر نیم دراز تھا...
نوال نے جلدی سے فیسبک کھولی...
ہائے دائم منحوس تم ناران کاغان پہنچے ہوئے ہو تمہارے تو مڈ سٹارٹ ہونے والے ہیں... نوال کا منہ کھل گیا...
بلکل یار اتنا مزہ آ رہا ہے تم اور مرال آپی بھی ساتھ ہوتیں تو ڈبل ہو جاتا مزہ... وہ حسرت سے بولا..
تم اکیلے کیسے جاسکتے ہو... نوال منہ بنا کر بولی..
دس لوگ اکیلے نہیں ہوتے جہاں تک میرا خیال ہے... دائم کا انداز پر سکون تھا...
ہمارے بغیر اکیلے ہی ہوتا ہے تم چھوٹے سے ہو اگر کسی کھائ وائ میں گر جاتے پھر ہم ایسا نمونہ کہاں سے ڈھونڈ کر لاتے... نوال خفگی سے بولی..
اچھا میں کھائ میں گر جاتا اور اگر تم چھوٹی سی چھپکلی کی طرح دکھنی والی لڑکی بروکلن بریج سے گر جاتی پھر...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے میری ٹائم لائن دیکھی... نوال آہستہ آہستہ چلنے لگی پاؤں کی چاپ ابھی تک سنائ دے رہی تھی نوال اب پرسکون تھی کہ وہ کہیں بھی اکیلی جا سکتی ہے کیونکہ اس کا محافظ ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے...ظاہر سی بات ہے...

شودے ہو تم ایک نمبرکے بھول گ ئے جب میں تمہیں اپنی پاکٹ منی سے چیزیں کھلاتی تھی اب کیسے اکیلے اکیلے چلے گ ئے میرے آنے کا انتظار ہی کر لیتے... نوال جی بھر کے بدمزہ ہوئ...

اچھا اور تم جو نیو یارک میں سیر سپاٹے کرتی پھر رہی ہو اور جب مرال آپی کے ساتھ گئ تھی اکیلی تب تمہیں میں یاد نہیں آیا تو میں کیوں یاد رکھتا تمہیں... وہ بھی حساب برابر کرنے لگا..

دفعہ ہو تم منحوس... نوال فون کو گھورتی ہوئ بولی...

اچھا یہ بتاؤ کچھ بھیجو گی وہاں سے یا خالی تصویروں پر ٹرخانے کا ارادہ ہے...

تمہیں تو میں بھوسہ بھیجوں گی...

ہاہاہا اپنے دماغ سے نکال کر او ہو نوال پھر تو تمہارا دماغ خالی ہو جائے گا ایسے تو چلو بھوسہ تو بھرا ہے نہ...دائم شرارت سے بولا..

دائم پٹ مت جانا میرے ہاتھ سے تم صبح صبح موڈ خراب کر دیا اب دفعہ ہو یونی آ گئ میری ورنہ فون سے ہی شوٹ کر دینا ہے میں نے تمہیں... نوال خطرناک تیور لیے بولی...

دائم نے قہقہ لگا کر کال ڈراپ کر دی...

چڑیل کہیں کی... دائم فون کو دیکھتا ہوا بولا.. اووہ گھر جانا تھا بھول گیا...

بکنگ کروا لیتا ہوں... دائم سوچتا ہوا ہاسٹل سے باہر نکل آیا...

****

صبح سے شام ہو گئ لیکن زیان کو مرال دکھائ نہ دی..

کیسے پوچھوں مرال کے بارے میں... وہ سوچتا ہوا ٹہل رہا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عجیب لگے گا اگر میں مرال کے بارے میں پوچھوں گا پتہ نہیں کہاں
..چھپ کر بیٹھی ہے.وہ بھڑاس نکالتا کمرے سے باہر آ گیا
...دماغ میں جھماکا ہوا
سحری آج تم اپنی ڈاکٹر مرال کے ساتھ کیوں نہیں... زیان اسے کمرے
..میں اکیلی پا کر بولا
..آپ کو نہیں پتہ.. وہ منہ اٹھا کر بولی
..کیا... زیان کی پیشانی پر لکریں ابھریں
..وہ چلی گئیں... وہ اداسی سے بولی
..مجھ سے مل کر بھی نہیں گئیں... سحرش کو پھر سے دکھ نے آن گھیرا
...اور زیان اپنی جگہ پر منجمد ہو گیا
.ایسے کیسے بنا بتائے چلی گئ وہ.. وہ آہستہ سے بولا
..تایا ابو کو معلوم تھا بس... وہ کہتی ہوئ پھر سے ڈائری پر جھک گئ
...چلی گئ لیکن کیوں... زیان سوچتا ہوا واپس آ گیا
...میں صبح سے اس میڈم کا انتظار کر رہا ہوں اور وہ واپس چلی گئ
...زیان کو اب غصہ آنے لگا تھا
مرال میں آپ سے سوری کرنا چاہتا تھا لیکن آپ اس طرح کیسے جا
...سکتی ہو... وہ دروازے پر ہاتھ مارتا ہوا بولا
جانتا ہوں آپ جیسی لڑکی کے لیے وہ غلط تھا لیکن ایسا بھی کچھ نہیں
کیا تھا میں نے کہ یوں غائب ہی ہو جاؤ عجیب لڑکی ہے... وہ جھنجھلایا
...ہوا تھا
پھر اب مجھے بھی جانے کی تیاری کرنے چاہیے کیونکہ جو کشش
رکھتی تھی وہ تو چلی گئ ہم بھی اپنی روٹین پر واپس جاتے ہیں... وہ
..ہاتھ کو جہاز کی مانند ہوا میں اڑا کر بولا
****

.مرال بیٹا اٹھ جاؤ... مریم اسے ہلاتی ہوئ بولی
..ماما تھوڑی دیر سونے دیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا آپ کب سے سو رہی ہو کچھ کھا لو پھر سو جانا چلو اٹھو شاباش...
..مریم اسے بٹھاتی ہوئ بولی
..مرال فریش ہو کر آئ تو مریم اسے سوپ پلانے لگی
...مرال دوبارہ تو ایسا کبھی نہیں کرو گی نہ... مریم نے خدشہ ظاہر کیا
..نہیں ماما... مرال کا چہرہ بےتاثر تھا
مریم خوف زدہ ہو گئ تھی اس لیے ایک منٹ بھی مرال کے پاس سے
...نہیں اٹھی
ایسا کوئ کرتا ہے کیا اور کس وجہ سے کیا آپ نے ایسا بتائیں مجھے..
..مریم خفگی سے بولی
...مرال خاموش رہی
بیٹا لائف میں بہت کچھ برا ہوتا ہے لیکن اس کا مطلب نہیں کہ یوں
بزدلوں کی طرح بی ہیو کرو میں نے آپ سے بھی ٹف لائف دیکھی ہے
لیکن کبھی ایسا کرنے کا سوچا بھی نہیں کیا آپ نہیں جانتی خودکشی
...حرام ہے
..جانتی ہوں.. مرال بس اتنا ہی بول پائ
..پھر کیسے کر گئیں آپ... مریم ابھی تک ششدہ تھی
اچھا ٹھیک ..پتہ نہیں.. مرال آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی
ہے آئیندہ آپ اس طرح کا خیال بھی دل میں نہیں لائیں گیں سمجھیں..
..مریم ڈپٹتی ہوئ بولی
...مرال اثبات میں سر ہلانے لگی
میں یہ رکھ کر آتی ہوں... مریم خالی باؤل کی جانب اشارہ کرتی ہوئ
..بولی
...دو دن بعد دائم بھی آ گیا
..آپی کیسی ہیں آپ... وہ مرال کے سامنے بیٹھا تھا
...ٹھیک ہوں اور آپ
..آپ کو اس طرح دیکھ کر ٹھیک نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ میری فکر مت کرو کچھ نہیں ہوا مجھے میں اپنا خیال رکھ سکتی ہوں... مرال کی باتوں میں چھپا طنز دائم کو محسوس ہوا..

اچھا آپ کو پتہ ہے میں ناران کاغان گیا تھا نوال تو جل جل کر کوئلہ ہو گئ... دائم پچھلی باتوں کے اثر کو کم کرنے کے لیے پرجوش انداز میں بولا..

مرال بےدلی سے تصویریں دیکھنے لگی..

اور یہ دیکھیں نوال نے آپ کے لیے اولاف بھیجا ہے... دائم اسے نوال کی پکس دکھانے لگا..

نوال چینج ہو گئ ہے... مرال دیکھتی ہوئ بولی..

جی ہاں باہر کا رنگ چڑھ گیا ہے اور کچھ نہیں.وہ منہ بناتا ہوا بولا

مجھ سے لڑ رہی تھی کہ میں کیوں گیا اب بتائیں خود اتنی دور چلی گئ اور ہم پاکستان میں بھی نہیں گھوم سکتے کیا.... وہ خفگی سے بولا..

مرال مسکرانے لگی...

یہاں نوال ہوتی تو اچھے سے آپ کو جواب دیتی...

ایک منٹ آپی میں آیا... دائم کے فون پر کال آنے لگی...

مرال کو سب رشتے واپس مل گے تھے لیکن اب اس کے دل کو طلب نہیں رہی تھی جب وہ ان رشتوں ان محبتوں کے لیے ترستی تھی تب اسے ملے نہیں اور اب جب کہ اس کا دل مردہ ہو چکا تھا اب یہ سب ملنے پر خوشی محسوس نہیں ہو رہی تھی...

ایک وقت تک دل کسی چیز کی چاہ کرتا ہے تب تک تڑپتا روتا ہے سسکتا ہے لیکن جب وہ ناامید ہو کر چاہ چھوڑ دیتا ہے اب وہ چیز پانا نہیں چاہتا کیونکہ وہ اس کے بنا جینا سیکھ چکا ہوتا ہے تو اب فرق نہیں پڑتا اگر وہ مل بھی جائے تو خوشی کا احساس باقی نہیں رہتا کیونکہ جب اسے ضرورت تھی تب میسر نہیں تھی اور اب جب ضرورت باقی نہ رہی تو وہ چیز مل گئ لیکن اب کوئ فائدہ نہیں...

مرال بھی اس وقت ایسی ہی کیفیت میں تھی اسے کچھ بھی محسوس نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو رہا تھا کہ سب اس کی فکر کر رہے ہیں شاید اس کا دل بھی اسی حال میں تھا..

دائم پہلے کی طرح بات کر رہا تھا لیکن ابھی کوئ فرق نہیں پڑ رہا تھا شاید وقت کے ساتھ ساتھ وہ سیٹ ہو جائے ابھی زخم تازہ تھا بھلانا اتنا آسان نہیں تھا کہ کیسے اسے سب نے چھوڑ دیا تھا...

****

آفاق جو کل مرال کو دیکھ کر گئے ہیں کیا کہا پھر انہوں نے... مرال کچن میں جا رہی تھی جب اس کے کان سے شایان کی آواز ٹکرائ...

مرال وہیں راہداری میں کھڑی ہو گئ...

ہاں بھائ آپ سنیں گے نہ تو غصہ ہی آئے گا لوگوں کے دماغ اتنے خراب ہو گئے ہیں کہتے کہ لڑکی موٹی ہے...

شایان نفی میں سر ہلانے لگا...

مرال موٹی تو نہیں ہے بس ذرا سی ہیلدی ہے... شایان اسے دیکھتا ہوا بولا..

وہی تو میں بھی کہ رہا تھا لیکن کہتے سب کچھ ٹھیک ہے بس لڑکی تھوڑی سی سمارٹ ہوتی...

میں نے تو انہیں کہا کہ پھر آپ خود بنا لیں اپنی پسند سے جتنی ہائیٹ جتنی ہیلتھ آپ کو چاہیے... آفاق تپا ہوا تھا...

اچھا دفعہ کرو ایسے لوگوں کو وہ جو پہلے دیکھ کر گئے تھے انہوں نے کوئ جواب نہیں دیا.

انہوں نے تو بات ہی ختم کر دی... آفاق افسوس سے بولا...

کیوں... شایان کو حیرت ہوئ..

انہیں تو مرال پسند آ گئ تھی یہیں کہ رہے تھے وہ تو... شایان کی پیشانی پر لکریں ابھریں..

جی بھائ انہیں مرال بھی پسند آ گئ تھی گھر بھی ہر چیز لیکن بعد میں انہوں نے آس پاس سے ہمارے بارے میں پوچھا تو کسی نے کہا کہ اس

گھر میں جو ڈاکڑ ہے وہ گھر سے بھاگی ہے بس اسی باعث انہوں نے انکار کر دیا.

چلو چھوڑو اللہ کی ذات ہے نہ پھر کیوں پریشان ہوتے ہو اللہ کے سپرد چھوڑ دو یہ معاملہ وہ بہتر کرے گا... شایان اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

...مرال لمبا سانس لیتی اندر چلی گئ

..مرال بیٹا کچھ چائیے تھا آپ کو... نور پیاز کاٹتی ہوئ بولی

جی بڑی ماما کافی بنانی تھی کافی دن ہو گۓ گاؤں میں چاۓ پر ہی اکتفا کرنا پڑتا تھا...

...کہتی ہوئ وہ چولہے کے سامنے آ گئ

آپ آرام کرو جا کر میں بنا دیتی ہوں.. نور اس کا کندھا تھپتھپاتی ہوئ بولی...

نہیں بڑی ماما میں بنا لوں گی... مرال نے مسکرانا چاہا لیکن مسکرا نہ سکی...

...نور اسے بضد دیکھ کر شیلف کے پاس آ گئ اور اپنا کام کرنے لگی

...مرال کافی بنا کر اپنے کمرے میں آ گئ

...کافی دن ہو گۓ تھے نوال سے مرال کی بات نہیں ہوئ تھی

...کچھ سوچ کر مرال نے نوال کا نمبر ملایا

...شکر ہے آپ کو بھی میری یاد آ گئ

..وہ خفگی سے بولی

...مرال مسکرانے لگی

...آپ بھی تو بھول گئیں تھیں نہ

جی نہیں آپ دائم سے پوچھیں اس کا سر کھاتی تھی کہ مرال کب واپس آئیں گیں گاؤں سے..

ہاں میں نے دیکھیں تھیں آپ کی پکس بہت اچھی ہیں اور اولاف بھی بہت اچھا بنا ہے... مرال یاد آنے پر بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو تھینک یو لیکن آپ کی کمی ہے پتہ ہے اولاف بار بار میرے کان میں کہ رہا تھا کہ مرال کو بھی بلاؤ...
نوال کی بات پر مرال مسکرانے لگی..
نوال ایک بات تو بتاؤ..
جی آپ دس پوچھ لیں... نوال بینچ پر بیٹھتی ہوئ بولی..
آپ کیوں مجھے ٹھیک سمجھتی ہوں سب نے تو یہی مان لیا تھا کہ میں گھر سے بھاگ گئ تھی لیکن آپ نے مجھ پر بھروسہ کیا کبھی مجھ سے اس متعلق استفسار نہیں کیا کیوں... مرال الجھتی ہوئ بولی..
وہ اس لیے مرال کہ میرا ماننا ہے صرف وہی انسان کسی کو جج کر سکتا ہے جو پرفیکٹ ہو جس میں کوئ عیب کوئ برائ کوئ خامی نہ ہو اور یہاں کوئ بھی انسان ایسا نہیں ہے جس میں کوئ برائ یا خامی نہ ہو تو جب وہ پرفیکٹ نہیں پھر وہ کیسے آپ کو جج کر سکتے کسی کو جج کرنے کے لیے پرفیکشن ہونی چاہیے اور جب میں جانتی ہوں کہ مجھ میں خامیاں اور برائیاں ہیں تو پھر میں کیسے آپ کو جج کر سکتی ہوں جب میں خود پرفیکٹ نہیں کیسے آپ کو غلط کہ دوں کسی انسان کے دل میں کیا ہے کوئ نہیں جان سکتا تو پھر بنا سچ جانے میں کیسے آپ کو غلط ٹھرا دوں اسی لیے میں سوچتی ہی نہیں ہوں کہ ایسا کچھ ہوا ہے میرے لیے مرال آج بھی ویسی ہی ہیں جیسے پہلے تھیں بس تھوڑی سی ویک ہو گئیں ہیں شاید اور ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا.. آخر میں وہ شرارت سے بولی...
مرال مسکرا کر اسے دیکھنے لگی..
نوال تو سچ میں میچور ہوتی جا رہی ہے مطلب عمیر ٹھیک کہتا ہے بلکل آپ سب مجھے ایسے ہی بچی سمجھتے ہیں بہت عقلمند ہوں میں...
وہ کالر جھاڑتی ہوئ بولی..
آپ کہیں جا رہیں تھیں... مرال اس کا بیگ دیکھتی ہوئ بولی..
جی ہاسٹل جا رہی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ ویڈیو کال پر بات کر رہے تھے
...بڑی ماما بات کرتی ہیں اب آپ سے پہلے کی طرح
کہاں یار پاپا بھی ٹھیک سے بات نہیں کرتے پتہ نہیں کب ٹھیک ہوں
...گے... نوال کی آنکھیں چھلک پڑیں
آپ فکر مت کرو جس طرح میرے ساتھ سب ٹھیک ہو گئے آپ کے ساتھ
...بھی ہو جائیں گے
بہت مس کرتی ہوں میں ماما پاپا کو... نوال چہرہ موڑے آنسو روکنے
...کی کوشش کرنے لگی.. لائٹ آف ہو گئ تو کال ڈراپ ہو گئ
...یہ لائٹ کو بھی ابھی جانا تھا کیا... مرال کوفت سے بولی
****
ماما میری یہ بات آپ اپنے دماغ میں بٹھا لیں میرا جس سے دل کرے گا
میں اسی سے شادی کروں گا اور اس ماہم کے بارے میں تو سوچیے گا
..بھی نہی... وہ سختی سے بولا
...لیکن سدیس تم مرال
وہ میرا مسئلہ ہے آپ دور رہا کریں میرے معاملات سے... وہ درشتی
..سے بولا
..سدیس یہ کیا طریقہ ہے ماما سے بات کرنے کا... مجیب اندر آیا تو بولا
پاپا آپ انہیں سمجھا دیں میرے مسئلوں میں دخل دینے کی ضرورت نہیں
ہے میں مرال سے شادی کرو یا جس بھی لڑکی سے بچہ نہیں ہوں میں
جو ان کی انگلی پکڑ کر چلوں گا... وہ غصے سے کہتا لمبے لمبے ڈگ
...بھرتا نکل گیا
نائلہ تمہیں میں نے کتنی بار سمجھایا ہے مت الجھا کرو اس کے ساتھ
جانتی بھی ہو وہ بچپن سے مرال کو پسند کرتا ہے پھر کیوں اپنا رشتہ
..خراب کر رہی ہو... مجیب ضبط کرتا ہوا بولا
اس گھر میں سب کو مجھ میں ہی برائ دکھائ دیتی باقی سب اچھے ہیں
..وہ مرال بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ اگر تم نے مرال کے بارے میں ایک لفظ بھی منہ سے نکالا تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا... مجیب کا چہرہ سرخ ہو گیا...
تم سے برا کوئ ہے بھی نہیں... نائلہ کہتی ہوئ کمرے سے نکل گئ...
مجیب نفی میں سر ہلاتا کوٹ اتارنے لگا...
ساری عمر گزر گئ لیکن اس عورت کو عقل نہ آئ نہ ہی گھر بنانا...
ہاں یار بول... مجیب فون کان سے لگائے کھڑا تھا
ہاں آتا ہوں میں ویسے بھی گھر میں تو سکون کا ایک لمحہ میسر نہیں ہوتا چل ٹھیک ہے پھر میں چینج کر کے آتا ہوں...
****

نوال ہال میں بیٹھی کھانا کھا رہی تھی سربھی اس کے سامنے ہی تھی...
نوال اس دن والی لڑائ بھولی نہیں تھی اب بھی وہ سربھی کو کاٹ کھانے والی نظروں سے گھور رہی تھی...
فون کی بیل ہونے لگی تو سربھی پینٹ کی جیب پر ہاتھ مارتی اٹھ گئ...
نوال خوش ہو گئ موقع ہی تو چاہیے تھا اسے.. کیٹ اوپر کمرے میں تھی...
نوال نے جلدی سے سربھی کے سوپ میں ٹوتھ پیسٹ ملا دی...
اب مزہ آئے گا تمہیں دیکھنا... نوال سب کو گھورتی ہوئ اپنی جگہ پر آ بیٹھی...
سبھی کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ تھی..
سربھی واپس آئ تو موبائل دیکھتی چمچ منہ میں ڈالنے لگی...
جیسے ہی منہ میں پیسٹ کا ٹیسٹ آیا سربھی نے سائیڈ پر تھوک دیا...
یہ کس کا کام ہے... سربھی چلائ..
لیکن سب خاموش رہے کیونکہ جانتے تھے وہ نوال ہے ان کے ساتھ بھی ایسا کچھ کر سکتی پھر دوستی بھی تھی...
آئ نو نوال یہ تمہاری حرکت ہے.. سربھی سرخ ہوتے چہرے سے بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارے پاس کیا ثبوت ہے ایسے تم مجھ پر الزام کیسے لگا سکتی...
..نوال دانت پیستی ہوئ بولی
...یو جسٹ ویٹ اینڈ واچ... سربھی آنکھیں نکالتی چلی گئ
...نوال مزے سے کھانا کھانے لگی
..نوال تم نے کیا کیا سربھی کے ساتھ... کیٹ ہانپتی ہوئ آئ
...کیوں... نوال لاپرواہی سے بولی
...وہ طیش میں پاگل ہو رہی ہے.. وہ دھیرے دھیرے بات کر رہیں تھیں
یار اس کے سوپ میں نمک کم تھا تو میں نے کول گیٹ ملا دی... نوال
..معصومیت سے بولی
...کیٹ اس کی بات پر ہنسنے لگی
کبھی اپنے دماغ کو ریسٹ بھی دے دیا کرو اب دیکھنا وہ بھی تمہیں
...تنگ کرے گی
ویسے کون سا نہیں کرتی اس دن دیکھا تھا کیسے ایلیس کو بتا رہی تھی
کہ فائنل میں انڈیا نے پاکستان کو ہرایا اتنی بالز پر اتنے آؤٹ اتنا کم
..سکور اور پتہ نہیں کیا کیا... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..دل تو کر رہا تھا اس کا گلہ دبا دوں... نوال دانت پیستی ہوئ بولی
اچھا اچھا اب تم کھا تو لو سکون سے اسے تو کھانے نہیں دیا... کیٹ
...خفگی سے کہتی اس کے ساتھ کھانے لگی
..تمہارے پاپا کی طبیعت کیسی ہے اب... نوال اسے دیکھ کر بولی
..ہاں اب بہتر ہیں.. کیٹ سر ہلاتی ہوئ بولی
...تمہارا وہ مسٹر ان نان ملا یا نہیں
نہیں یار ہمیشہ ساتھ ہوتا ہے لیکن سامنے نہیں آتا پتہ نہیں کون ہے..
...نوال مایوسی سے بولی.. نوال کا فون رنگ کرنے لگا
..کیٹ میں جا رہی ہوں
..نوال کھڑی ہوتی ہوئ بولی
...کہاں میں بھی چلوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں میرا محافظ یقیناً میرے ساتھ رہے گا... وہ آنکھ دباتی ہوئ نکل گئ
...آج تو تم سے مل کر ہی رہوں گی میں... نوال بولتی ہوئ چلنے لگی
پاؤں کی چاپ پھر سے سنائ دینے لگی تھی.. نوال کے لب دم بخود
...مسکرانے لگے
ریسٹورینٹ پہنچ کر نوال بار ٹینڈر کے پاس آگئ وہ سپینش لڑکا بھی
...وہیں کھڑا تھا
..یس... نوال کو دیکھتا ہوا وہ بولا
..وہ ایک خوش شکل نوجوان تھا
..مجھے آپ سے بات کرنی ہے... نوال ہچکچاتی ہوئ بولی
..شیور... وہ کرسیوں کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا
نوال اس لڑکے کو دیکھ کر تھینک یو کہنے لگی جس نے اسے روک
...رکھا تھا
..آپ کو جاب مل گئ... نوال تجسس سے بولی
جی لیکن کیوں اور آپ کو کیسے معلوم.. اس لڑکے نے سیاہ دستانے پہن
...رکھے تھے
نوال کی نظر اس کے ہاتھوں پر پڑی کہیں یہی تو وہ لڑکا نہیں... نوال
..اپنی سوچ میں گم گئ.. اس نے نوال کے سامنے چٹکی بجائ
وہ دراصل اس دن آپ بات کر رہے تھے تو میں نے سن لیا آپ کافی
اونچا بول رہے تھے اس وجہ سے... نوال کو لگا کہیں وہ برا نہ مان
..جائے
...اووہ اچھا تو پھر
آپ نے جھوٹ بول کر جاب کیوں نہیں کی آپ کو شاید ضرورت بھی
...تھی
جی مجھے ضرورت تھی بہت زیادہ لیکن جھوٹ بولنا غلط بات ہے کسی
کو دھوکہ دینا غلط بیانی کر کے ٹھیک نہیں ویسے بھی ایک نہ ایک دن
...وہ جھوٹ سامنے آ ہی جاتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب مجھے بہت اچھی جاب مل گئ ہے میری توقع سے بھی بڑھ کر..
میں جانتا تھا آج نہیں تو کل نہیں تو ایک ہفتہ یا ایک مہینہ مجھے جاب
...مل ہی جائے گی پھر غلط طریقے سے کیوں
..لیکن پھر بھی.. نوال ابھی بھی الجھی ہوئ تھی
..سچ بولنا اخلاقیات میں شمار ہوتا ہے آپ نے کہیں پڑھا نہیں حیرت ہے
..اووہ اچھا... نوال اثبات میں سر ہلاتی ہوئ بولی
.کیا میں اب جاسکتا ہوں.. وہ کھڑا ہوتا ہوا بولا
...جی.. نوال بھی کھڑی ہو گئ
نوال مزید پوچھنا چاہتی تھی لیکن اس کے چہرے کی اکتاہٹ کے باعث
..خاموش ہو گئ
...نوال منہ بناتی باہر نکل آئ
..کیٹ اس کا لٹکا ہوا منہ دیکھ کر ساتھ آ بیٹھی
...کیا ہوا تمہیں ابھی تو ٹھیک تھی جب گئ اور اب
یار مجھے ایک بات بتاؤ تم لوگ سچ کیوں بولتے ہو... نوال کا دماغ ابھی
.تک الجھا ہوا تھا
کیا مطلب... کیٹ کی پیشانی پر لکریں ابھریں.. مطلب ہمارا مذہب ہمیں
...سچ بولنے کا کہتا تو تم لوگ کیوں سچ بولتے ہو
آہ... نوال تم نے مجھ سے تو یہ پوچھ لیا کسی اور سے مت پوچھنا یہاں
لوگ ناراض ہو جاتے ہیں کیا تم نہیں جانتی یہاں پیرنٹس اپنے بچوں سے
.کچھ نہیں پوچھ سکتے اور تم ایسا کچھ
..اچھا ٹھیک ہے تم بتا دو میں کسی سے نہیں پوچھتی
یار دیکھو یہاں سب سچ بولتے ہیں اور تم نے ایک چیز نوٹ کی ہو گی
یہاں لوگ ایک دوسرے کی بات کا یقین کرتے ہیں کوئ کچھ بھی کہتا
...ہے وہ مان لیتے ہیں معلوم ہے کیوں.. نوال نفی میں سر ہلانے لگی
کیونکہ یہاں لوگ سچ بولتے ہیں لوگ جیسے ہیں سب کے سامنے بھی
ویسے ہی ہوتے یہاں لوگ اپنے چہروں پر نقاب چڑھائے ہوئے نہیں ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ اگر کوئ کلب جاتا ہے یا شراب پیتا ہے تو سب کے سامنے ویسے بھی یہ چیزیں غلط میں شمار نہیں ہوتی یہاں اور دوسری بات اگر کوئ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی ریپوٹیشن خراب ہو جائے گی لوگ اس کا اعتبار کرنا چھوڑ دیں گے ایسے میں اس کا سروائیول مشکل ہو گا...

سہی سہی... نوال کافی دیر بعد بولی...

.اب سمجھ آ گیا... کیٹ اسے دیکھتی ہوئ بولی

ہاں آ گیا... اب سے میں بھی جھوٹ نہیں بولوں گی.. نوال عزم سے بولی...

کیٹ مسکرانے لگی...

**********زیان الجھا الجھا سا تنہا چلتا جا رہا تھا...

مرال کی یادوں نے اسے پاگل کر دیا تھا دن رات بس مرال ہی کا چہرہ نظر آتا گزرے پلوں کی یادیں ہر لمحے اس کے سامنے چلتیں...

مرال پلیز واپس آ جاؤ... زیان آنسو روکتا ہوا بولا...

مجھے نہیں پتہ تھا آپ کی کمی اس طرح محسوس ہو گی دن بہ دن میرا خود پر سے اختیار ختم ہوتا جا رہا ہے اگر کچھ یاد ہے تو صرف مرال... وہ بولتا ہوا چلتا جا رہا تھا...

وہ ناجانے کہاں نکل آیا تھا آس پاس درخت دکھائ دے رہے تھے صبح صبح کے وقت ہر سو سناٹا تھا کہیں کہیں درختوں پر پرندے چہچہا رہے تھے اس سب میں زیان بکھرا بکھرا سا چلتا جا رہا تھا...

وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا منہ صاف کرنے لگا... میری زندگی میں بہت سی لڑکیاں آئیں اور چلی گئیں لیکن آپ جانے کے بعد بھی مجھ سے جدا نہیں ہوئ آپ سے میرا کوئ پیار محبت کا رشتہ بھی نہیں تھا پھر کیوں میری آنکھوں میں بسیرا کر لیا ہے نظر آتا ہے تو صرف آپ کا چہرہ سنائ دیتی ہے تو صرف آپ کی آواز یاد ہے تو صرف آپ کے ساتھ گزارے وہ چند پل...

کیا کر دیا ہے آپ نے مجھے کون سا سحر تھا جو مجھ پر کر دیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اس کا توڑ بھی بتا دیتی پھر... ضبط کے باوجود آنسو زیان پر چہرے پر آ گئے...

****

آفاق مرال کے رشتے کے لیے خوار ہو رہا تھا لیکن کسی کو قد سے مسئلہ ہوتا تو کسی تو ہیلتھ سے کسی کو بال پسند نہ آتے تو کسی کو ڈاکڑ ہونے سے مسئلہ ہوتا کہ اتنا پڑھ کر لڑکیوں کا دماغ خراب ہو جاتا ہے...

مریم میں تو حیران ہوں لوگوں کی حرکتوں پر مطلب انسان نہ ہو گیا کوئ چیز ہے جو ہم چاہتے کہ ہر چیز ہمارے مطابق ہو...

آفاق لوگوں کے دماغ خراب ہوئے پڑے ہیں اور کچھ نہیں... مریم کوفت سے بولی

اتنا ٹائم ہو گیا جو رشتہ ہمیں پسند آتا وہ انکار کر کے چلے جاتے اور جو ہمیں پسند نہیں آتا وہ پسند کر لیتے... میں تو کہتا ہوں پھر ایسے لوگ خود بنانے لگ جائیں لڑکیوں کو جیسی پسند ہو ویسی بنا لی... آفاق غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا...

ایک یہ ہمسائے ہمارے انہوں نے دماغ خراب کیا ہوا ہے ایسی ایسی کہانیاں سناتے ہیں لوگ واپس ہی نہیں آتے...

آفاق تم فکر مت کرو ان شاءاللہ بہت جلد مل جائے گا کوئ اچھا رشتہ... مریم اس کا شانہ تھپتھپاتی ہوئ بولی..

ہاں مل تو جائے گا لیکن یہ بھی تو دیکھو نہ مرال کی عمر بھی تو بڑھ رہی ہے ابھی نہیں مل رہا تو آگے اور بھی مسئلہ بنے گا...

میں نے نور سے بات کی تھی کہ گھر بدل لیں لیکن وہ کہتی یہ مسئلے کا حل نہیں گھر بدلنے سے آس پاس کے لوگوں کا تو منہ بند ہو جائے گا لیکن رشتہ داروں کا منہ کیسے بند کریں گے اور اگر شادی پر کوئ اونچ نیچ ہو گئ پھر...

پھر... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پھر میں خاموش ہو گیا مرال کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے
...نور ٹھیک کہ رہیں تھیں
...مرال بھی پریشان رہتی تھی
.کیوں.. آفاق بولا
یہ جو بار بار انکار ہوتے ہیں آخر کیا کمی ہے مرال میں جو اسے ریجیکٹ کر رہے ہیں اس کی شخصیت پر بھی اثر پڑ رہا ہے روز روز
...کسی کے سامنے جانا اور پھر انکار سن کر واپس آ جانا
کہ تو تم ٹھیک رہی ہو لیکن اب کیا کر سکتے ہیں میں تو اپنی کوشش کر رہا ہوں لڑکی کا باپ ہوں خود بھی رشتہ نہیں مانگ سکتا کسی سے کہ کہیں گے پتہ نہیں کون سا عیب ہے جو ہمیں دے رہے اپنی بیٹی... آفاق
...پریشان دکھائ دیتا تھا
...اچھا اب ٹینشن مت لو میں کچھ لے کر آتی ہوں کھانے کو
...مریم کہ کر کمرے سے نکل گئ
ماما مجھے آپ سے بات کرنی ہے... مرال کمرے کے باہر ہی کھڑی تھی..
.جی بولو کیا کہنا ہے
...مریم چلتی ہوئ بولی
...ماما آپ پاپا کو بتا دیں کہ سدیس نے مجھے شادی کی آفر کی تھی
..مرال آپ جانتی ہو کیا بول رہی... مریم حیرت سے اسے تکنے لگی
جی میں جانتی ہوں اور جب وہ خود کہ رہا تو پھر کیا مسئلہ ہے ہم تو نہیں گۓ نہ ان کے پاس.مرال سوچ سوچ کر بول رہی تھی...
..لیکن بیٹا وہاں آپ کیسے رہ سکوں گی نائلہ کا
ماما یہ تو آپ بھی نہیں جانتی کہ اگر کہیں اور میں جاتی ہوں تو وہاں مجھے بہت اچھی ساس ملے گی دادو جیسی تو پھر...
..مریم لاجواب ہو گئ
میں تھک گئ ہوں یہ روز روز کے ڈرامے سے اس سے بہتر ہے آپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سدیس سے میری شادی کروا دیں... مرال اکتا کر بولی
..لیکن مرال... مریم نے بولنا چاہا
..ماما آپ چھوڑیں سب پاپا سے بات کریں بس.. مرال بضد ہوئ
اچھا ٹھیک ہے میں بات کرتی ہوں لیکن مشکل ہے بہت وہ نہیں مانے گے...
...میں جانتی ہوں آپ منا لیں گی... مرال کہ کر نکل گئ
...مرال اپنے کمرے میں آ گئ
پتہ نہیں اللہ پاک یہ صحیح ہے یا نہیں لیکن میں اپنی وجہ سے پاپا کو پریشان نہیں دیکھ سکتی دن رات وہ میری فکر میں گھلتے رہتے ہیں...
...مرال کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹنے لگے
...مرال اپنی بائیں کلائ دیکھنے لگی
اس کے لیے پھر سے سوری اللہ پاک میں دوبارہ کبھی ایسا سوچوں گی بھی نہیں لیکن آپ پلیز پاپا کی ٹینشن دورکر دیں... وہ ہاتھ اٹھائے بول رہی تھی...
...مرال کھڑکی میں کھڑی ہو گئ
...نظروں کے سامنے زیان کے کمرے کا منظر گھوم گیا
...مرال نے سر جھٹکا
..پتہ نہیں کیوں مجھے وہ بار بار یاد آ جاتا ہے.. مرال کوفت سے بولی
سدیس سے شادی کی ایک یہ بھی وجہ تھی وہ زیان سے پیچھا چھڑانا چاہتی تھی جو کسی آسیب کی طرح اس کی روح سے چمٹ گیا تھا...
کیوں اللہ پاک کیوں وہ مجھے یاد آتا ہے وہ برا ہے بہت برا پھر بھی وہ دن کیوں یاد آتے ہیں مجھے.... مرال روتی ہوئ بولی...
مجھے ڈر ہے اگر اسی طرح وہ میرے دماغ میں آتا رہا کہیں مجھے اس سے محبت نہ ہو جائے اس لیے میں چاہتی ہوں کہ جلد از جلد میری شادی ہو جائے پھر چاہے سدیس سے ہی کیوں نہ کرنی پڑے... مرال چاند کو دیکھتی ہوئ بول رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگی عجیب دوراہے پر کھڑی تھی جسے مرال سمجھنے سے قاصر تھی...

****

زیان ہوٹل سے باہر نکل رہا تھا جب اسے مرال دکھائ دی...
اس کے لب مسکرانے لگی...
ڈاکٹر مرال... وہ اس کے پیچھے گیا..
لیکن جب سامنے گیا تو وہاں کوئ اور تھی...
میرا وہم تھا کیا...
وہ سوچتا ہوا واپس آگیا...
گارڈز اس کے عقب میں تھے...
اس کے پاس چند تصویریں تھیں مرال کی جو سحرش کے موبائل سے لیں تھیں...
زیان وہ تصویریں دیکھتا گاڑی میں بیٹھ گیا.. ڈاکٹر صاحبہ مجھے اپنا مریض بنا کر کہاں غائب ہو گئیں ہیں آپ... وہ مرال کی تصویر سے مخاطب تھا...
بس یہیں روک دو گاڑی.. وہ تحکم سے بولا
ڈرائیور نے فوراً بریک لگا دی...
میں فون کر دوں گا تمہیں آ جانا پھر... وہ باہر نکلتا ہوا بولا..
پیچھے گاڑی میں گارڈز تھے...
سر... وہ اس کے عقب سے بولے..
میں کچھ دیر تنہا رہنا چاہتا ہوں اور دوبارہ یہ بات مجھے دہرانی نہ پڑے... زیان کے چہرے پر بلا کی سختی تھی...
وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلنے لگا...
زیان کافی دور نکل آیا...
آنکھوں کے سامنے مرال کا چہرہ آ گیا اس کی اداس آنکھیں...
مرال میں آپ سے معافی مانگ چکا ہوں لیکن پھر بھی آپ مجھ سے بات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کر رہی ایک بار بس مجھ سے مل لو میں ساری غلط فہمی دور کر دوں گا... وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا...
لیکن ملنا ہی تو مشکل ہے... وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا.
نا جانے کیوں آپ میرا جنون بنتی جا رہی ہو دل تو کرتا ہے آپ کو اٹھا لاؤں سب سے چھپا کر اپنے پاس رکھ لوں لیکن پہلے ہی آپ مجھ سے اتنی خوفزدہ ہو یہ صحیح نہیں...
قسم سے ایک رات بھی میں سکون سے نہیں سو سکا... زیان کی آنکھیں نم ہو گئیں...
کہاں سے ملے گا مجھے سکون.. وہ حلق کے بل چلایا..
ایک غلطی یہ اتنی طویل سزا کیوں... وہ ہذیانی انداز میں بول رہا تھا..
زیان وہیں سڑک پر بیٹھ گیا...
اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...
میں نہیں جانتا کب آپ میرے دل پر براجمان ہو گئ اور اس طرح سے کہ اگر آپ کو نکالتا ہوں تو خود بھی نہیں بچوں گا...
مرال یا زیان میں سے کوئ ایک ہی بچے گا... زیان کا فون رنگ کرنے لگا...
ایک موہوم سی امید تھی شاید مرال ہو لیکن وہ بھی ٹوٹ گئ...
زیان نے ڈرائیور کو کال کر کے فون آف کر دیا... گھر پہنچ کر وہ سیدھا بیڈ روم میں آ گیا...
تم یہاں کیا کر رہی ہو... زینی کو دیکھ کر ناگواری سے بولا..
تم نے فون نہیں اٹھایا تو میں خود آ گئ... وہ زیان کے سامنے آتی ہوئ بولی.
زیان کو اس میں مرال کا عکس دکھائ دینے لگا..
زیان کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئ...
وہ زیان کے گلے لگ گئ لیکن جیسے ہی زیان کی نظر شیشے میں پڑی اس کے سیاہ بال دیکھ کر اسے جھٹکے سے دور کیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں کہا تھا نہ مجھ سے دور رہنا... وہ شعلہ برساتی آنکھوں سے دیکھتا ہوا بولا.

لیکن زیان تم اس طرح ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو کافی ٹائم سے میں دیکھ رہی ہو تم ایسے سور بھاگتے ہو جیسے میں اچھوت ہوں... وہ حیران ہوئ...

میں جیسے بھی ری ایکٹ کر رہا تم دفع ہو جاؤ یہاں سے... زیان اسے دروازے کی جانب دھکیلتا ہوا بولا..

زینی منہ بناتی باہر نکل گئ...

آہ کیا کروں میں ہر جگہ وہی دکھائ دیتی ہے لیکن وہ میری دسترس میں نہیں آ سکتی... زیان افسوس سے سوچنے لگا..

کاش اس رات میں وہ نہ کرتا تو شاید آج صورتحال ایسی نہ ہوتی...

زیان بیڈ پر لیٹ گیا اور چھت کو گھورنے لگا... جب میں نے اسے موٹی کہا تھا کیسے بل کھا کر رہ گئ تھی... زیان مسکراتا ہوا بیتے لمحوں کو سوچنے لگا..

اور جب گاڑی میں پیچھے بیٹھ گئ تھی پھر منہ پھلاتی آگے آئ... سب کچھ فلم کی مانند چلنے لگا...

زیان آنکھیں بند کیے ان لمحوں میں کھو گیا.. مرال نے کہا تھا موسیقی حرام ہے... زیان نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں اس سے کمائے جانے والے پیسے حرام ہیں تو کیا اسی وجہ سے وہ مجھے جواب نہیں دیتی... زیان اٹھ بیٹھا..

ہر سو بےچینی ہی بےچینی تھی...

زیان الجھا ہوا تھا...

کچھ سوچ کر وہ کھڑا ہوا اور شاور لینے چلا گیا..

****

ماہم مجھے ابھی ملنا ہے تم سے... آذر کا میسج آیا..

لیکن آذر رات کے دس بج رہے ہیں میں اس وقت نہیں مل سکتی... ماہم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نے جواب دیا
...جواب موصول ہوتے ہی آذر نے کال کر لی
یار میں کچھ نہیں جانتا ملنا ہے تو مطلب آؤ تم کیا مڈل کلاس لڑکیوں کی
..طرح بی ہیو کر رہی ہو
آذر اس وقت پاپا گھر پر ہیں وہ خود میرے ساتھ آ جائیں گے ڈرائیور کے
...ساتھ نہیں بھیجیں گے
.کیوں.. وہ اکتا کر بولا
...کیونکہ جب پاپا گھر ہوتے ہیں وہ مجھے خود لے جاتے ہیں
...عجیب ہی کوئ لاجک ہے یہ... وہ بد مزہ ہوا اور کال بند کر دی
...ماہم افسوس سے فون کو دیکھنے لگی
****
آفاق بات کو سمجھو ہم کب تک رشتے ڈھونڈتے رہیں گے سدیس نے
..خود کہا ہے... مریم کافی دیر سے اس کے ساتھ بحث کر رہی تھی
...مریم مجھے حیرت ہو رہی ہے
ہاں میں جانتی ہوں مجھے بھی حیرت ہو رہی تھی لیکن مرال نے خود
..کہا ہے میں کیا کروں پھر... وہ افسوس سے بولی
...لیکن مریم تم خود سوچو
...مریم پھر سے اسے قائل کرنے کی کوشش کرنے لگی
آفاق دیکھو باہر کہیں رشتہ کریں گے تو رشتہ دار مرال کے بارے میں
جو باتیں بناتے ہیں وہ اس کی زندگی کو اثر انداز کریں گیں اس سے
...بہتر یہ نہیں کہ وہ اپنوں میں چلی جائے
...بلآخر ایک لمبی تکرار کے بعد آفاق مان گیا
مرال کے کہنے پر شایان اور نور بھی مان گئے کہ اگر وہ ایسا چاہتی
...ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئ بھی رضامند نہیں تھا
سدیس تم اپنی ماما اور پاپا کو لے کر ہمارے گھر آؤ اور وہ ہمارے
..رشتے کی بات کریں... آج مرال نے سدیس کو کال کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سدیس مسکرانے لگا
میں جانتا تھا جلد یا بدیر تم مان ہی جاؤ گی کوئ مسئلہ نہیں ماما پاپا آ
...جائیں گے جب تم بولو گی لیکن میں بھی ساتھ آؤں گا
ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی اور ہاں کل لے آنا ان کو.. مرال نے کہ
...کر فون بند کر دیا
زیان کے میسجز نے اسے ڈسٹرب کر دیا تھا آج ہاسپٹل بھی نہیں جا
...سکی تھی وہ
..زیان احراد تم میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑ دیتے... وہ اکتا کر بولی
نماز کا ٹائم ہو رہا تھا مرال موبائل رکھ کر وضو کرنے لگی ایک یہی
وقت ہوتا جب مرال خود کو پرسکون پاتی ایک گہرا سکوت سا اس پر
...چھا جاتا
مرال پرسکون سی جائے نماز کو دیکھنے لگی لب دم بخود مسکرانے
لگی وہ خاموش تھی لیکن وہ خدا اس کی خاموشی میں چھپی بےچینی
اور اضطراب اچھے سے سمجھتا تھا اور بےشک وہی اس کو دور
.کرنے پر قادر ہے۔
****

...نوال کلاس میں تھی
...جب کسی کام سے وہ باہر گئ
...کچھ ہی دیر میں وہ واپس آ گئ
...ابھی لیکچر شروع نہیں ہوا تھا سٹوڈنٹس اِدھر اُدھر کھڑے تھے
...لیکچر شروع ہوا سب توجہ سے سن رہے تھے
ایک منٹ میں آپ کو بتاتی ہوں... وہ ایکسکیوز کرتی ڈائس چیک کرنے
...لگیں
..میرا آئ پیڈ کہاں گیا... ان کی پیشانی پر لکریں ابھریں
..پرفیسر آپ لائیں تھیں یہاں... کسی نے استفسار کیا
.. وہ حیرت سے یہاں وہاں دیکھنے لگیں..جی میں لے کر آئ تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ آپ میں سے تو کسی کا کام نہیں.. وہ کڑے تیور لیے بولیں
..نو پوفیسر سب یک زبان میں بولے
ٹھیک ہے پھر آپ تلاشی لیں.. انہوں نے پہلی قطار سے ایک لڑکی اور عمیر کو کھڑا کیا...
پہلے ان دونوں نے اپنے بیگ چیک کروائے اس کے بعد باقیوں کے چیک کرنے لگی..
نوال چیونگم چباتی اکتا کر یہ سب دیکھ رہی تھی اس بات سے انجان کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے...
****
ہیلو جی بولیں... زیان ابھی تک سو رہا تھا جب اس کا فون رنگ کرنے لگا...
نہیں سوری مجھے سنگ نہیں کرنا آپ کسی اور سے بات کر لیں لیکن سر...
میں نے کہا نہ مجھے نہیں کرنا... زیان نے غصے سے کہ کر فون بند کر دیا...
اب نیند کہاں سے آنے والی تھی..
وہ اٹھ کر واش روم میں گیا اور فریش ہو کر باہر نکل آیا...
زیان چہرے پر رومال باندھے چل رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہاں جا رہا ہے بے مقصد جہاں روڈ جا رہا تھا اس کے ساتھ چلتا گیا..
وہ شہر سے دور نکل آیا...
اسے ایک جھونپڑا دکھائی دیا جس کے باہر لوگوں کی بھیڑ تھی...
زیان تجسس سے اس طرف آ گیا...
یہاں کیا ہو رہا ہے.. اس نے کسی آدمی سے پوچھا..
آپ کو نہیں معلوم یہاں ایک بابا رہتے ہیں یہ لوگ دعا کروانے کے لیے آئے ہیں...
تو کیا ان کی دعا قبول ہو جاتی ہے... زیان حیرت سے بولا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..لوگ تو کہتے ہیں ہو جاتی ہے... وہ اندر دیکھتا ہوا بولا
...زیان کچھ دیر کھڑا انتظار کرتا رہا پھر اپنی باری آنے پر اندر گیا
..بول پتر کیا مسئلہ ہے تیرا... زیان خاموش رہا تو وہ بول پڑے
لوگ کہتے ہیں آپ کی دعا قبول ہوتی ہے... وہ اس ضعیف سے سفید
..داڑھی والے بوڑھے انسان کو غور سے دیکھتا ہوا بولا
ہم تو بس اللہ کا نام لے کر دعا کر دیتے ہیں قبولیت کا شرف بخشنا اس کا
..کام ہے ورنہ ہم ناچیز کی کیا مجال... وہ انگلی اوپر کرتے ہوئے بولے
..پھر میری دعا کیوں قبول نہیں ہو رہی... زیان نے پہلو بدل کر کہا
..تو نے مانگی دعا... وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے.. زیان خاموش ہو گیا
..مانگی تھی.. وہ آہستہ سے بولا
...کب اور کیسے مانگی تھی
...یونہی راہ چلتے
...یقین تھا اپنی دعا پر
...نہیں
..کیوں... وہ ترکی بہ ترکی بولے
کبھی دعا نہیں مانگی میں نے مانگنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا تو یقین
...کیسے لاتا میں
.وہ جھونپڑی کی نازک دیواروں کو دیکھتا ہوا بولا
...تو پھر اب کیوں آیا ہے یہاں
...مجھے سکون کی تلاش ہے
ایسا کون سا گناہ کیا ہے جو تو بےسکون ہے... زیان لب بھینچے انہیں
...دیکھنے لگا جو تسبیح رکھ رہے تھے
...گناہ تو بہت کیے ہیں لیکن کسی کو اذیت سے دوچار کیا ہے
...مرض عشق میں مبتلا ہو... وہ دھیرے سے ہنسے
..شاید.. زیان سر جھکائے بولا
...پھر خدا سے مانگتے کیوں نہیں اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.مجھے مانگنا نہیں آتا بتایا تو ہے... وہ زمین پر انگلی چلاتا ہوا بولا
...نماز پڑھتا ہے
...نہیں
...آخری بار کب پڑھی
یاد نہیں اب تو شاید یہ بھی یاد نہیں کہ پڑھتے کیسے ہیں بھلا ایسے
..انسان کی دعا کیسے قبول ہو سکتی... وہ تلخی سے مسکرایا
پھر پہلے اللہ کو راضی کر وہ راضی ہو گیا تو سب مل جائے گا... وہ
..مسکراتے ہوئے بولے
کیسے راضی کروں اللہ کو مجھ جیسے انسانوں سے کیا وہ راضی ہو
..گا... زیان بےیقینی سے بولا
ہو گا تو کوشش تو کر کے دیکھ وہ ہمیشہ بیٹھا ہوتا ہے اپنے بندوں کی
راہ میں تو ایک بار سچے دل سے توبہ کر کے دیکھ وہ معاف کر دے گا
...تجھے کبھی قرآن میں پڑھا نہیں وہ معاف کرنے والا مہربان ہے
...پتہ نہیں... زیان منہ میں بڑبرایا
...نماز پڑھے گا... وہ اذان سنتے ہوئے بولے
...ہمممم
...اذان ہو جائے پھر بتاتا ہوں
...کہ کر وہ خاموش ہو گئے
...زیان وضو کرنے لگا تو آنسو اس کے رخسار کو بھگونے لگے
کبھی اس نے نماز پڑھنے کا سوچا بھی نہیں تھا اور آج ایک لڑکی کے
...لیے وہ اللہ کے در پر آ بیٹھا تھا
.میں رو کیوں رہا ہوں... وہ انہیں دیکھتا ہوا بولا
..یہ تیرے دل کی سختی ہے جو پگھل رہی ہے آنسو اس بات کا ثبوت ہیں
..مطلب... زیان ناسمجھی سے انہیں دیکھنے لگا
مطلب پتر تیرے لیے راستے کھلے ہیں تو ایک قدم اللہ کی جانب بڑھا وہ
دس قدم تجھے اپنے پاس لے آئے گا چل اب کھڑا ہو جا نماز پڑھ.. وہ اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کی پشت پر ضرب لگاتے ہوئے بولے
..زیان کے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے
اتنے برس ہو گئے آج میں اللہ کے سامنے کھڑا ہو رہا ہوں.. اسے
...شرمندگی نے آن گھیرا
نماز کے دروان زیان کے آنسو اس کے پاؤں پر جائے نماز پر گر رہے
...تھے
دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو مرال کو یکدم فراموش کر گیا یاد تھا تو
...صرف یہ کہ وہ اتنے عرصے سے غفلت میں ڈوبا رہا
مجھے معاف کر دیں نا جانے کیوں میں اتنا اندھا ہو گیا کہ خود کو
دوسروں سے اعلیٰ تصور کرنے لگا اپنے غرور میں یہ بھی بھول گیا
کہ یہ سلطنت تو آپ کی ہے بادشاہت صرف آپ کی ہے جسے میں
فراموش کیے ہوئے تھا کوئ انسان اتنا عرصہ اللہ سے تعلق توڑے رہ
..سکتا ہے کیا... وہ حیران تھا
...کتنی ہی دیر وہ برستی آنکھوں سے دعا مانگتا رہا
..پھر منہ پر ہاتھ پھیرے تو بابا بول اٹھے
...اب بتا مانگنا آیا
...پتہ نہیں ابھی تو میں نے کچھ مانگا ہی نہیں سوائے معافی کے
پتر جس طرح روٹی جسم کی خوراک ہے نہ اسی طرح نماز روح کی
...خوراک ہے اتنا عرصہ اپنی روح کو تو نے بھوکا رکھا
..مجھے کبھی کسی نے کہا ہی نہیں
...تو بچہ نہیں ہے
...لیکن میں گمراہی میں تھا
انسان کی فطرت ہے وہ اللہ کو تبھی یاد کرتا ہے جب اس کا کچھ کھو
...جائے یا پھر اسے طلب ہو کسی شے کی
...زیان اس خستہ حال دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا
آج وہ ایک انسان تھا صرف ایک انسان زیان احراد سے آج وہ انسان بن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گیا تھا
آنسو متواتر اس کے رخسار کو بھگو رہے تھے.. کیا اللہ مجھے معاف کر دے گا میں تو اپنی خودغرضی کے عوض اس کے پاس آیا ہوں پھر بھی وہ مجھے معاف کر دے گا کیا... زیان خود سے سوال کر رہا تھا... پتہ نہیں کرے گا یا نہیں لیکن ابھی اس کے علاوہ اور کوئ طریقہ نہیں ہے کم سے کم کچھ سکون تو میسر ہے یہاں... وہ آنکھیں بند کیے سوچ رہا تھا...

****

ماحول میں تلخی سی تھی.. نائلہ منہ بنائے بیٹھی تھی اور مجیب کی آواز گونج رہی تھی.

مریم تم پلیز پچھلی باتیں بھلا دو جب بچے راضی ہیں تو پھر... مجیب وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن مجھے گارنٹی چاہیے کہ میری بچی وہاں سکون سے رہے گی یہ نہیں کہ اس کا جینا حرام کیا ہو... وہ نائلی کو دیکھتی ہوئ بولی..

میں تمہیں گارنٹی دیتا ہوں ایسا کچھ نہیں ہو گا مرال کے ساتھ وہ مجھے مشائن کی طرح عزیز ہے یہ تم بھی جانتی ہو...

ہمیں تمہارے حوالے سے کوئ پریشانی نہیں ہے مجیب... آفاق نے مداخلت کی..

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں مرال بہت خوش رہے گی نا سدیس کی جانب سے کوئ شکایت موصول ہو گی نا ہی نائلہ سے...

نائلہ پہلو بدل کر اسے دیکھنے لگی...

پھر ڈیٹ فکس کر لیتے ہیں.. شایان سوچتا ہوا بولا..

اگلے مہینے کی تاریخ رکھ لیتے ہیں... مجیب بولا..

ایک مہینہ جلدی نہیں.. نور حیرت سے بولی..

ہاں مجیب تیاری بھی کرنی ہے... مریم بھی فکرمندی سے بولی.

تیاری تو ایک ہفتے میں بھی ہو جائے گا مسئلہ نہیں... شایان آفاق کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.دیکھتا ہوا بولا
ہاں بھائ صحیح کہ رہے ہیں آپ تیاری ہو جائے گی ٹھیک ہے پھر اگلے مہینے کی تین تاریخ... آفاق فائنل کرتا ہوا بولا...
****

عمیر تم نوال کا بیگ چیک نہیں کر سکتے... سربھی نے اسے منع کیا...
ٹھیک ہے پھر میں نہیں کرتا تم کر لو لیزا... وہ دوسری لڑکی کو کہتا ہوا بولا..
نوال نے غصے سے سربھی کو گھورا...
لیزا اس کا بیگ چیک کرنے لگی تو چہرے کے تاثرات بدلنے لگے...
نوال اس کے چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی..
نوال کے پاس ہے آپ کا آئ پیڈ... وہ ششدہ سی بولی..
نو میرے پاس کیسے آ سکتا ہے... نوال کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ...
یہ پاکستانی ایسے ہی ہوتے ہیں جہاں اچھی چیز دیکھی وہیں ان کا دل آ جاتا ہے... سربھی حقارت سے بولی..
نہیں میں نے نہیں چرایا... وہ پرفیسر کے گھورنے پر بولی..
آپ میرے ساتھ چلیں نوال... وہ باہر نکلتی ہوئیں بولیں..
آپ میرا یقین کریں میں نے نہیں اٹھایا... نوال کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گۓ...
اس کا فیصلہ اب اتھورٹی کرے گی... وہ بےلچک لہجے میں بولیں...
کچھ ہی دیر میں نوال یونی کے بڑے پروفیسرز کے بیچ بیٹھی تھی جن میں کچھ ڈسپلن کے انچارج تھے...
کیا یہ آپ کے بیگ سے برآمد ہوا... وہ سختی سے بولے..
لیکن...
ہوا یا نہیں... ان کی آواز بلند ہو گئ..
یس... نوال نے چہرہ جھکا کر کہا...
پھر آپ ہی چور ہیں... وہ آئ پیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کمرے میں تناؤ محسوس ہونے لگا تھا
...آپ کو یونی سے آؤٹ کیا جاتا ہے کل سے یہاں آنے کی ضرورت نہیں
نہیں پلیز یہ مت کریں مجھے نکالیں مت... نوال حواس باختہ سی کھڑی
...ہو گئ
یہ یونی کا اصول ہے یہاں کسی چور کی جگہ نہیں سو آپ جا سکتی
...ہیں
...نوال کو لگا اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچ لی گئ
پلیز پروفیسر آپ کہیں مجھے نکالیں مت یہاں سے... وہ منت کرنے
...لگی
...آپ خود جائیں گیں یا پھر میں
...چلی جاتی ہوں... نوال ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے بول پڑی
.جانتی تھی رونے سے بھی کچھ نہیں ہونے والا
...عمیر,کیٹ,سربھی اور باقی سب بھی باہر کھڑے تھے
..نوال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
..نوال کیا کہا... کیٹ آگے بڑھی
..نوال بامشکل مسکراتی ہوئ اس کے گلے لگ گئ
..نوال کیا ہوا بتاؤ تو... کیٹ عمیر کو دیکھتی ہوئ بولی
...کیٹ جا رہی ہوں میں... نوال زادوقطار رو رہی تھی
..کیٹ کی آنکھیں بھی برسنے لگیں
..نہیں نوال تم مذاق کر رہی ہو نہ... وہ نوال کو الگ کرتی ہوئ بولی
...نوال نفی میں سر ہلانے لگی
...نوال کے دوستوں کی آنکھیں بھی اشک بار ہو گئیں
...یہ ہنسنے اور ہنسانے والی لڑکی آج سب کو رولا گئ
..کیٹ میں نے نہیں چر چرایا... نوال ہچکیاں لیتی ہوئ بولی
میں جانتی ہوں نوال تم ایسی نہیں ہوں... کیٹ اس کا چہرہ صاف کرتی
..ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایک سربھی تھی ان سب میں جو خوش ہو رہی تھی
میں تمہیں بہت مس کروں گی کیٹ... نوال کہتی ہوئ اس کے گلے لگ گئ...
...نوال پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی
...کیٹ اس کا ہاتھ پکڑے چلنی لگی
...نوال آخری بار اس جگہ کو دیکھنے لگی
کتنے ارمان لے کر وہ آئ تھی اور کیا لے کر جا رہی تھی چور ہونے کا ٹیگ...
یہ پاکستانی ایسے ہی ہیں چور کہیں کے... نوال کو اپنے عقب سے ایک آواز سنائ دی...
...نوال نے زور سے آنکھیں بند کر لیں
...سب آ جا رہے تھے اور انہیں روتا دیکھ کر ٹھٹھک جاتے
...وہ گراؤنڈ میں آ گئے تھے
کتنی یادیں تھی یہاں... نوال کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا ابھی تو اس کا سفر شروع ہی ہوا تھا کہ ختم بھی ہو گیا...
..کیٹ میں نہیں جانا چاہتی... نوال اس کا ہاتھ زور سے تھامتی ہوئ بولی
...کیٹ بےبسی سے اسے دیکھنے لگی
...دونوں کی آنکھیں برس رہیں تھیں
...نوال میں بھی نہیں چاہتی کہ تم جاؤ... وہ اداسی سے بولی
...نوال ہاتھ کی پشت سے گال رگڑتی ایک آخری نظر ڈالتی نکل گئ
...کیٹ اور عمیر اس کے پیچھے لپکے
..نوال میری بات سنو... عمیر نے اس کا ہاتھ پکڑتا
...ڈونٹ ٹچ می عمیر... نوال غرائ
...نوال کیا ہو گیا ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو.عمیر بوکھلا گیا
بات کرنی ہے تو منہ سے کرو ہاتھ کیوں پکڑ رہے ہو... نوال چلا رہی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عمیر ڈر کر دو قدم پیچھے ہو گیا
..اچھا ٹھیک ہے نہیں لگاتا تمہیں ہاتھ ریلیکس... وہ ہاتھ اٹھاتا ہوا بولا
...نوال اسے گھور کر آگے چلنے لگی
..نوال تم ٹھیک ہو... کیٹ اس کی ہمقدم ہوتی ہوئ بولی
ہاں لیکن افسوس ہے ماما پاپا کو ناراض کر کے آئ اور اس طرح سے
...جانا پڑ رہا ہے... نوال کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں
...کیٹ اس کے ساتھ چلنے لگی
...کچھ دن تو رکو گی نہ
نہیں پہلی فلائٹ لے کر چلی جاؤں گی اب یہاں رہنے کا کوئ جواز
..نہیں... نوال سختی سے بولی
...کیٹ مایوس ہو گئ
.عمیر خاموش ان دونوں کے پیچھے چل رہا تھا
..تم بھی میرے ساتھ چلو گے عمیر... نوال نے تحکم سے کہا
ٹھیک ہے میں چلوں گا اور گھر سب کو کیا کہیں گے... اب کہ وہ ذرا
...فاصلہ پر ہو کر بات کر رہا تھا
پتہ نہیں ابھی اس بارے میں نہیں سوچا میں نے... نوال گردن دائیں بائیں
.کرتی ہوئ بولی
..وہ ہاسٹل کے باہر پہنچے تو نوال وہیں سیڑھیوں میں بیٹھ گئ
...سر گھٹنوں پر گرا لیا
آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے... سارے خواب کرچی
...کرچی ہو کر اب آنکھوں کو زخمی کر رہے تھے
عمیر تم کچھ دیر بعد اس سے بات کرنا ابھی اسے اکیلا چھوڑ دو... کیٹ
..اسے دیکھتی ہوئ بولی
...عمیر سر ہلاتا چلا گیا
صحیح کہتے ہیں ماں باپ کو ناراض کر کے انہیں دکھ دے کر آپ خوش
...نہیں رہ سکتے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اگر کسی بات سے منع کرتے ہیں تو اپنی عمر کے تجربے کی بناء پر, ہمیشہ غلط چیز سے ہی آپ کو روکتے لیکن اس لمحے ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہمارے دشمن ہیں ہماری خواہشوں کو پورا نہیں کرنا چاہتے لیکن وہ ہم سے بہتر جانتے ہیں...

نوال بھی آج خالی ہاتھ تھی ماں باپ کی ناراضگی بھی سہتی رہی اور اب کیا ملا تھا اسے چور ہونے کا خطاب اور پھر خواب بھی ٹوٹ گیا..

اس سے بہتر تو یہ تھا کہ میں پاکستان میں سیلف پر بن جاتی اس طرح ٹائم ضائع نہ ہوتا اور یہ تکلیف بھی نہ ملتی... نوال خودکلامی کر رہی تھی...

سوری ماما پاپا آپ دونوں کو ناراض کیا تھا نہ اسی لیے یہ سب ہوا اگر آپ مجھے اپنی خوشی سے بھیجتے تو ایسا کبھی نہ ہوتا پتہ نہیں ہر چیز مجھے بعد میں ہی کیوں سمجھ آتی ہے...

ہاں انسان ٹھوکر سے ہی سمجھتا ہے جب دل پر لگتی ہے جب دل ٹوٹتا ہے پھر ہر چیز سمجھ میں آنے لگتی جسے پہلے عقل سمجھنے سے قاصر ہوتی ہے... نوال آنکھیں بند کیے بول رہی تھی آنسو اس کے کپڑے بھگو رہے تھے..

نوال شایان دیکھو آج تم کیا بن کر یہاں سے جا رہی ہو اپنے ملک کا بھی نام خراب کیا اور اپنے ماما پاپا کا بھی..

نور, شایان پلیز آ جائیں مجھے آپ دونوں کی ضرورت ہے..

لیکن میں اب کیسے آپ کا سامنا کروں گی سب سے لڑ کر آئ تھی اور اب ہار کر کیسے... نوال فکرمند ہو گئ...

گھنٹے بعد عمیر نوال کے میسج پر پھر آ گیا. عمیر ابھی ہم گھر میں کسی کو نہیں بتائیں گے کہ مجھے نکال دیا ہے ٹھیک ہے نہ...

ہاں ٹھیک ہے لیکن ہم کیا وجہ بتائیں گے واپس جانے کی... عمیر پریشانی سے بولا..

ہم کہیں گے نکاح کرنے کے لیے آئیں ہیں ویسے بھی تم تو یہاں واپس آ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جاؤں گے تو میں چاہتی ہوں کہ ہمارا نکاح ہو جائے
.تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں...عمیر اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا
اعتبار ہے لیکن اس طرح ایک بہانہ تو ہو گا نہ اس کے بعد میں کوئی
بہانہ کر کے وہیں رک جاؤں گی اور تم یہاں آ جانا... نوال نے سوچ بچار
اِدھر پاکستان میں سدیس اور مرال کی ..کر کے جو حل نکالا اسے بتا دیا
..شادی کی تیاریاں شروع ہو گئیں تھیں
مرال کے چہرے پر خوشی کی کوئی رمق تک نہ تھی نا ہی اس کا دل
خوش تھا وہ بس اپنے ماں باپ کی پریشانی ختم کرنے کے لیے خود کو
...قربان کر رہی تھی
مرال بےدلی سے نیچے دیکھ رہی تھی جہاں مریم اور نور باتیں کر
...رہیں تھیں سامنے کپڑے پھیلا رکھے تھے
...مرال کی ریلنگ پر گرفت مضبوط ہو گئی
زیان مر کیوں نہیں جاتے کیوں میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہے... مرال کی
آنکھوں کے سامنے گاؤں کا وہ منظر گھوم گیا جب وہ اس کے عین
سامنے کھڑا تھا اس رات اس کے کمرے میں... مرال نے زور سے
...آنکھیں بند کر لیں
تیز تیز سانس لیتی مرال اندر کمرے میں آ گئی.مرال نے کمرے کا
...دروازہ بند کر لیا
...اس کے دل کی کیفیت عجیب ہو رہی تھی کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا
....مرال تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر ڈھے گئی
****

زیان پانچ وقت کی نماز پڑھنے لگا تھا اس کے دل کی سختی ختم ہوتی
...جا رہی تھی دل کے داغ آہستہ آہستہ دھلتے جا رہے تھے
..وہ ابھی بھی بابا جی کے سامنے بیٹھا تھا
اس وقت وہ کسی سے نہیں ملتے تھے لیکن زیان چونکہ ان کے پاس
...ٹھہرا تھا اس لیے ان سے بات کر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو پتہ ہے وہ بلکل ڈول لگتی ہے... زیان مرال کو سوچتا ہوا بول رہا تھا...

...وہ مسکرانے لگے

...یہ انگریزی مجھے سمجھ نہیں آتی

گڑیا ایک دم گڑیا جیسی ہے کانچ کی گڑیا جسے ہاتھ لگائیں تو وہ ٹوٹ جائے...

میں نے اسے توڑ دیا میں نے اس نازک سی گڑیا کو ہاتھ لگایا تو وہ ٹوٹ گئ...

...زیان کی آنکھ سے آنسو گرنے لگے

...تو کیوں ہاتھ لگایا تو نے... ان کی آواز میں دبہ دبہ غصہ تھا

اس وقت میں گناہوں کی دلدل میں تھا کیا گناہ ہے کیا ثواب کا کام اس سب سے بےنیاز موسیقی میں اپنی زندگی ڈھونڈتا تھا لیکن میری زندگی تو کہیں اور تھی اتنے عرصے سے میں ایک صحرا میں گھومتا رہا زندگی تو شاید یہاں ہے... وہ چھونپڑی کی خستہ حال دیواروں کو دیکھتا ہوا بولا...

...وہ نفی میں سر ہلانے لگا

آپ کو کیا لگتا ہے اللہ مجھے معاف کر دے گا میں نے بہت گناہ کیے ہیں...

تو نے اگر سچے دل سے توبہ کی تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ معاف نہ کرے میرا رب بہت رحیم و کریم ہے تمہیں اس کی رحمت کا اندازہ نہیں ہے یہ دین والوں نے مذہب کو مشکل بنا دیا ہے لوگوں کو ڈرا ڈرا کر جب کہ میرے نبی کا دین تو آسانی کے لیے ہے سہولت کے لیے ایک دوسرے کا احساس کرنے کے لیے ہے میرا رب نہایت رحیم ہے تبھی تو تمہیں رحم کرنے کو بولتا ہے تمہیں لگتا ہے کیا جو ستر ماؤں سے بھی زیادہ تم سے محبت کرتا ہے جو تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے تمہارے رونے گڑگڑانے پر معاف نہیں کرے گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ماں کتنی جلدی معاف کر دیتی اپنے بچے کی آنکھ میں آنسو دیکھتے ہی تو کیا وہ نہیں کرے گا... وہ زیان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولے جہاں نمی تھی...

پھر میں غفلت میں کیوں تھا...

بس یہ اس کا انداز ہے ہر انسان کی آزمائش مختلف انداز میں ہوتی ہے باقی سب سے منفرد یہ اس انسان پر منحصر کرتا وہ کیسے اس آزمائش میں کامیاب ہوتا...

میں تو کامیاب نہیں ہو سکا..

پتر آج تو یہاں بیٹھا ہے اپنے رب کو یاد کر رہا ہے کیا اس سے بڑی کوئ کامیابی ہو گی...

زیان نفی میں سر ہلانے لگا...

چل تجھے کچھ واقعے سناتا ہوں... بابا جی سیدھے ہوتے ہوئے بولے...

****

ہاں پاپا میں سوچ رہا تھا عمیر کو بھی بتا دوں تاکہ وہ ٹائم سے آ جائے...

سدیس اس کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا..

ہاں اسے کہنا پہلے ہی آ جائے کیونکہ کام بھی بہت ہیں اور ٹائم کم ہے...

وہ ڈائری پر نام لکھتا ہوا بولا..

جی پاپا... سدیس فون کان سے لگائے کھڑا ہو گیا..

آنٹی آپ نے تو کہا تھا میری شادی ہو گی سدیس سے... ماہم فون پر تھی..

میں کیا کر سکتی ہوں یہ دونوں باپ بیٹوں کا فیصلہ ہے تم تو جانتی ہو میری چلتی ہی کہاں ہے گھر پر... وہ اداسی سے بولی..

آنٹی یہ اچھا نہیں کیا آپ لوگوں نے... ماہم نے کہتے ہوئے کھٹاک سے فون بند کر دیا...

ماما آپ بھی نیم لکھوا دیں پاپا کو ورنہ بعد میں کہیں گی میری دوستوں کو بلایا نہیں... سدیس فون ہٹائے بولا..

ہاں ہاں لکھوا دوں گی تمہیں کچھ زیادہ ہی جلدی ہے... نائلہ جل کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولی
نائلہ تمہیں اور مشائن کو میں جاتا ہوا مارکیٹ ڈراپ کر دوں گا تم کپڑے
...وغیرہ کا کام نپٹا لینا
.اور ولیمے کا ڈریس... نائلہ منہ بناتی ہوئ بولی
ظاہر ہے تم ہی لاؤ گی یا پھر سدیس سے پوچھ لینا اگر وہ اپنی پسند سے
لینا چاہے تو.. میں خود ہی لے آؤں گی کوئ ضرورت نہیں ہے.نائلہ بد
...مزہ ہوتی چلی گئ
****
نوال آپ.. نور ششدہ سی اسے دیکھنے لگی جو دروازے کے وسط میں
...کھڑی تھی آنکھیں سوجھی ہوئیں چہرہ اترا ہوا
...نوال بھاگتی ہوئ نور کے گلے لگ گئ
...نوال کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہو... نور پریشان ہو گئ
...نوال زادوقطار رو رہی تھی
...ماما بہت مس کیا میں نے آپ کو... نوال روتی ہوئ بولی
...نور کی بھی آنکھیں برسنے لگیں
...میں نے بھی پرنسس... نور آنسو پینے لگی
...دونوں دیر تک ساتھ لگی روتی رہیں
بس بھئ بس مرال کی رخصتی کے لیے بھی بچا لو... مریم انہیں الگ
..کرتی ہوئ بولی
...چاچی مس یو سو مچ... نوال مریم کے گلے لگ گئ
ہم سب نے بھی بہت مس کیا آپ کو... مریم کی آنکھ کا گوشہ بھی نم ہو
...گیا
...نور شایان کہاں ہیں... وہ پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی
...نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی
بھولیں مت ہم ابھی بھی ناراض ہیں آپ سے.. نور اسے گھورتی ہوئ
..بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نو ایشو میں منا لوں گی... وہ نور کے گال کھینچتی ہوئ بولی
..مرال کہاں ہیں... وہ زینے چڑھتی ہوئ بولی
...نوال آپ نے... نور کی پتلیاں حیرت سے پھیل گئیں
ماما چل وہاں سب جینز اور شرٹ ہی پہنتے ہیں.. نوال آنکھ دباتی اوپر چلی گئ...
یا اللہ یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی اب اس کا الزام بھی میرے سر آئے گا...
اچھا چلیں آ گئ ہے نہ اب سیدھا کر کے بھیجے گے آپ آفاق اور شایان بھائ کو فون کر دیں...
..مرال... نوال نے زور سے دروازہ کھول کر کہا
..توبہ نوال ڈرا دیا مجھے آپ نے.. مرال دل پر ہاتھ رکھے بولی
...دفعہ کریں اس ڈر ور کو... وہ مرال کو گلے لگاتی ہوئ بولی
..یہ اچانک کہاں سے میڈم... مرال اس سے لگ ہوتی ہوئ بولی
میں نوال ہوں ایسے ہی سرپرائز دیتی ہوں ویسے وہ نمونہ کہاں ہے
..نیچے بھی نظر نہیں آیا.. نوال بیڈ پر بیٹھتی ہوئ بولی
پتہ نہیں شاید کسی کام سے گیا ہو ویسے نوال آپ تو بلکل چینج لگ رہی ہو نیو ہئیر کٹ ڈریسنگ بھی فل چینج... مرال اس کا جائزہ لیتی ہوئ بولی...
...ابھی تو نور سے ڈانٹ بھی کھانے ہے اس کے لیے
.نوال ماما ہیں وہ... مرال خفگی سے بولی
آئ نو وہ تو میں پیار سے بلاتی ہوں... وہ چھلانگ لگا کر اٹھی اور باہر نکل گئ....
آپ لوگوں نے گھر کتنا گندہ رکھا ہوا ہے.. نوال ریلینگ پر ہاتھ رکھے زور سے بولی...
...ہاں بلکل پہلے تو آپ صاف صفائ کرتی تھیں نہ
اور نہیں تو کیا ایک ایک کونہ صاف کرواتی تھی اب تو کوئ توجہ ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں گھر پر کیا کرتیں ہیں آپ دونوں گھر میں سارا دن... وہ بولتی ہوئ نیچے آ گئ...

آپ کی زبان پہلے سے زیادہ نہیں چلنے لگی... مریم اس کا کان کھینچتی ہوئ بولی...

آؤچ چاچی ان نازک سے کانوں میں بالیاں پہننی ہیں میں نے انہیں تو بخش دیں... نوال شرارت سے بولی...

نوال پہلے مجھے یہ تو بتائیں ذرا یہ کپڑے کس خوشی میں پہنے ہیں اف میری جان آپ کے ولیمے کا فنکشن پھر سے ہونے والا ہے اس لیے, چاچو نے مجھے بتایا تھا پاپا بلکل بھی خوش نہیں تھے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی...

نوال ایک لگا دوں گی میں سوچ سمجھ کر بولا کرو... نور ڈپٹتی ہوئ بولی..

بس آتے ہی ڈانٹ ویسے مس کر رہی تھی اس ہٹلر مام کو... وہ نور کی ناک دباتی نادیہ کے کمرے کی جانب چل دی...

ویسے بھابھی اب لگ رہا ہے گھر کی رونق واپس آ گئ نہ یہ خود آرام سے بیٹھتی ہے نہ دوسروں کو بیٹھنے دیتی... مریم نفی میں سر ہلاتی کچن میں چلی گئ...

شگفتہ نوال کے بیگ اس کے کمرے میں لے جاؤ کبھی اپنی چیزوں کا دھیان نہیں رکھتی پتہ نہیں وہاں کیا کرتی رہی ہے... نور کوفت سے بولتی چل دی...

ہائے میری دادو چھوڑ دیں ابھی تسبیح کو آپ کی نوال آ گئ ہے... نوال دھپ سے ان کے سامنے بیٹھتی ہوئ بولی...

نادیہ چشمہ اونچا کیے اسے دیکھنے لگیں...

نمبر بڑھ گیا ہے کیا... نوال شریر لہجے میں بولی...

آپ تو اور بھی بوڑھی ہو گئیں ہیں.. نوال منہ بسورتی ان کے سینے سے لگ گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہاں تو میں نے کیا اب جوان ہونا ہے... وہ خفگی سے بولیں
دادو زمانہ بدل رہا ہے آپ بھی بال وال ڈائ کروائیں پتہ ہے باہر کے
ملک میں جو بوڑھی بھی ہوتیں نہ ایسے نک سک سی تیار ہو کر
...رہتیں
ہائے دفع کرو ان گوریوں کو یہ عمر اللہ کو یاد کرنے کی ہے اور مجھے
..الٹے الٹے مشورے نواز رہی... وہ نوال کو پیچھے کرتی ہوئیں بولیں
...نوال قہقہ لگا کر انہیں دیکھنے لگی
ویسے بہت سارا مس کیا میں نے آپ کو دادو... نوال ان کے ہاتھ سے
..تسبیح لے کر گلے میں ڈالتی ہوئ بولی
سکون سے بھی بیٹھ جایا کرو آتے ہی دھمال ڈالنے لگی ہو... نادیہ خفگی
..سے بولیں
نوال کا دوسرا نام دھمال ہے آپ کو نہیں معلوم کیا... نوال کھڑی ہوتی
...ہوئ بولی
..اب کہاں.. وہ باہر کی جانب قدم بڑھاتی ہوئ بولی
آپ کے نکمے پوتے کی تلاش میں پتہ نہیں کہاں لہنگا پہن کر چھپ کر
...بیٹھا ہے لڑکیوں کی طرح...نوال ناک سکوڑتی چلی گئ
...نادیہ نفی میں سر ہلاتیں تسبیح کرنے لگیں
...پاپا... شایان کو دیکھتے ہی نوال اس سے لپٹ گئ
..ارے آپ کب آئیں... شایان خوشگوار حیرت سے بولا
...ابھی جب آپ نے دیکھا... نوال آنکھیں صاف کرتی ہوئ بولی
بھئ پاپا کے سامنے ہماری تو کوئ ویلیو ہی نہیں... آفاق خفگی سے
..بولا
کیوں نہیں کیوں نہیں آپ کی تو ویلیو ہی ویلیو ہے.. نوال کہتی ہوئ اس
...کے سینے سے لگ گئ
یہ پٹاخہ آ گئ ہے میں بھی کہوں گھر میں اتنا شور کیوں ہو رہا ہے...
..دائم ماتھے پر بل ڈالے زینے اترتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہاں تم جیلیس ہو جاؤ... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..تم سے کیا جیلیس ہونا بچی ہو ابھی... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
...اچھاااا تم تو جیسے دادا ابو بن گ ئے ہو نہ...نوال جل کر بولی
کم سے کم تم جیسا بونا نہیں میں ,بڑے پاپا وہاں بھی لوگ اسے بچی
...سمجھ کر سائیڈ پر لگا دیتے تھے... دائم ہنستا ہوا سامنے آیا
...شایان اور آفاق بھی مسکرانے لگے
...آپ دونوں پھر سے شروع ہو گ ئے نہ... مرال بھی نیچے آ گئ
..یہ آپ دیکھیں اس نمونے دائم کو... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
کیا دیکھیں مجھے بچپن سے تو دیکھ رہیں ہیں بدھو اور کتنا دیکھیں...
...دائم کے قہقہے لاؤنج میں گونج رہے تھے
..دائم میرا پنچ پہلے سے اچھا ہو گیا ہے... نوال مکہ بناتی ہوئ بولی
اچھا اور میں عمیر نہیں ہوں سمجھی... وہ اثر لیے بنا صوفے پر بیٹھ
...گیا
نوال خطرناک تیور لیے آگے بڑھی لیکن مرال نے اسے پکڑ کر اپنے
...ساتھ بٹھا لیا
...اس دائم کو بھی بولیں نہ کہ اپنی حد میں رہا کرے
واہ واہ واہ تم کمرے میں تو رہتی نہیں ہو اور میں حد میں رہا کروں...
...دائم تالیاں بجاتا ہوا بولا
بس کر دو کیا آج ہی ساری لڑائیاں کر لینی ہیں.شایان دونوں کو گھورتا
..ہوا بولا
...آپ میرے ساتھ ہیں یا دائم کے ساتھ... نوال شایان کو دیکھتی ہوئ بولی
..دائم کے ساتھ... شایان شرارت سے بولا
...اچھا جی آپ کے ولیمے کا فنکشن کینسل... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...کون سا فنکشن آپ کروانے آئیں ہیں...نور باہر آتی ہوئ بولی
..اپنے دیور سے پوچھیں... نوال اس کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی
...آفاق اسے گھورنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفاق تم کیا کیا کہتے رہتے ہو نوال کو معلوم بھی ہے وہ الٹے دماغ کی ہے پھر بھی... نور خفگی سے بولی...
الٹے دماغ کی.... دائم دہرا کر قہقہے لگانے لگا..
نوال نے کشن اٹھا کر دائم کو مارا جسے اس نے مہارت سے کیچ کر لیا...
بھوتنی مس ہو گیا... وہ معصوم سی شکل بنائے بولا...
ماما دیکھیں اسے... نوال نور کو دیکھتی ہوئ بولی...
نور نے اسے نظر انداز کیا
شایان مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آئیں ذرا... نور کھڑی ہوتی ہوئ بولی..
نوال نے سوالیہ نظروں سے شایان کو دیکھا وہ شانے اچکاتا چل دیا...
کیا ہوا نور سب ٹھیک ہے... شایان اس کے چہرے کو دیکھتا ہوا بولا.
شایان میری بات آپ غور سے سن لیں اگر آپ نے نوال سے بات کی تو میں آپ سے بات نہیں کروں گی اور اس بار کوئ لچک نہیں پچھلی بار میں گھر سے گئ تھی آپ کو علم نہیں تھا اب جاؤں گی تو آپ کو مطلع کر کے جاؤں گی.. نور کا چہرہ بےتاثر تھا...
شایان لب بھینچے اسے دیکھنے لگا...
لیکن نور وہ کچھ ٹائم کے لیے آئ ہے... اور آپ ماں ہو کر..
جی ہاں میں اس کی ماں ہو کر یہ فیصلہ لے رہی ہوں کیونکہ انگلیاں میری تربیت پر اٹھتی ہیں میں نہیں چاہتی وہ ساری زندگی اسی طرح رہے آپ لوگوں نے اسے ہاتھ کا چھالہ بنا کر رکھا ہوا ہے اور ہاں میرے لیے آپ سے زیادہ مشکل ہے نوال سے بات نہ کرنا آپ کو کیا لگتا ہے میں خوشی سے کہ رہی ہوں نہیں میں نوال کی بہتری کے لیے کہ رہی ہوں اگر ہم اتنی آسانی سے اس کی غلطیاں معاف کر دیں گے تو وہ ہمیشہ اسی طرح کرے گی کیونکہ وہ جانتی ہے سب اسے ایک لمحے میں معاف کر دیں گے لیکن اس بار نہیں شایان...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کہ تو آپ ٹھیک رہیں ہیں دکھ تو مجھے بھی بہت ہوا تھا جس طرح وہ یہاں سے گئ تھی لیکن یہ جو دل ہی نہ بس پگھل جاتا ہے جان ہے وہ سب کی اسی لیے...

میں جانتی ہوں ماں باپ کا دل ہمیشہ پگھل ہی جاتا ہے لیکن کبھی کبھی بچوں کی بہتری کے لیے مشکل فیصلے لینے پڑتے ہیں ورنہ وہ کبھی اپنی غلطیوں سے سیکھ نہیں پائے گی..

ٹھیک ہے جیسے آپ کہو ویسے ہی کروں گا میں... شایان مسکراتا ہوا بولا..

نور مسکرا کر اسے دیکھتی باہر نکل گئ...

یاد بھی رکھیے گا...

شایان سر کھجاتا باہر نکل آیا...

پاپا کیا کہ رہیں تھیں آپ کی وائف... نوال آہستہ سے بولی تاکہ نور نہ سن سکے...

کچھ خاص نہیں... شایان کہ کر بیٹھ گیا...

سب شادی کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے ایسے میں مرال تھی جو خاموش بیٹھی تھی کسی بات پر مسکرا دیتی ورنہ انہیں دیکھتی رہی.

پاپا آپ ایسا کریں میری اور عمیر کی بھی شادی کر دیں رخصتی بعد میں ہو جائے گی ویسے بھی نکاح کے لیے بھی مہندی لگاتے ہیں تو کتنا اچھا ہو جائے اگر میری اور مرال کی ایک ساتھ شادی ہو جائے.. نوال پرجوش انداز میں بولی.

بیوقوف, لڑکیاں اپنے منہ سے شادی کی بات نہیں کرتیں... نادیہ خفگی سے بولیں..

کیوں سارے فیصلے لڑکے کیوں کریں...

ویسے شایان بات تو ٹھیک ہے اب یہ دونوں آئیں ہیں تو نکاح کر کے ہی واپس جائیں... نور شایان کو دیکھتی ہوئ بولی..

سوچتے ہیں اس بارے میں بھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان نور صحیح کہ رہی ہے ان کا نکاح اب لازمی ہو جانا چائیے پہلے تو یہ بدتمیز فرار ہو گئ تھی اب آئ ہے تو ایسے مت بھیجنا... نادیہ چشمے کے اوپر سے نوال کو گھورتی ہوئیں بولیں...

لیکن مام وہ ابھی بچی ہے دیکھیں ذرا بچپنا گیا نہیں اور اس کی شادی کر دیں... شایان نوال کو دیکھتا ہوا بولا جو دائم سے بحث کر رہی تھی...

آپ کیا چاہتے ہیں بنا نکاح کے بھیج دیں پھر سے... نور کڑے تیور لیے بولی..

میں نے ایسا کب کہا میں شادی کی بات کر رہا ہوں نکاح کی نہیں.. شایان زور دے کر بولا..

اس کی اگر خواہش ہے کہ دونوں کی ایک ساتھ شادی ہو تو پھر کیا مسئلہ ہے رخصتی نہیں کریں گے نہ ابھی, ولیمہ بعد میں پڑھائ مکمل ہونے کے بعد... نادیہ بولیں..

جی ٹھیک ہے پھر اگر آپ سب راضی ہیں تو... شایان نوال کو دیکھتا ہوا بولا...

شایان آنکھ کا گوشہ صاف کرتا دوسری جانب دیکھنے لگا...

میرا فون اوپر ہے میں ابھی آتی ہوں... مرال بہانہ بنا کر چلی گئ...

دروازہ لاک کر کے مرال فون اٹھائے کھڑکی میں آ گئ...

کچھ دنوں سے مرال کا فون بلکل خاموش تھا زیان کی جانب سے مرال کو حیرت ہو رہی تھی...

پہلے تو میں نمبر بلاک کر کر کے تھک گئ لیکن اس کے میسیجز ختم نہیں ہوتے تھے اور اب تو ایسے لگ رہا غائب ہو گیا ہو کہیں... مرال کو تجسس ہونے لگا...

کہیں وہ سچ میں مر تو نہیں گیا... مرال کا ذہن زیان کے گرد گردش کر رہا تھا...

میں نے بھی تو اتنی بار کہا تھا کہ زیان مر جاؤ ہائے کہیں میری بدعا تو نہیں لگ گئ... مرال کی پیشانی پر لکریں ابھریں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حد ہے ویسے مرال پہلے وہ میسج کرتا تھا تب تم کہتی تھی میری جان چھوڑ دے اب وہ نہیں کر رہا تو تم کیوں اسے سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی ہو... مرال خود کلامی کرنے لگی... پتہ نہیں کیوں وہ میرے دماغ سے نکلتا نہیں ہے میں جتنا چاہتی ہوں اس کے بارے میں نہ سوچوں وہ اتنا ہی مجھے یاد آتا ہے ایسا کیوں ہے مون کیوں میں اسے بھول نہیں رہی... مرال کھڑکی کے ساتھ پیشانی ٹکاتی ہوئ بولی..

میسج کر کے پوچھوں زندہ ہے بھی یا نہیں... مرال کو تشویش ہو رہی تھی..

نہیں اگر ایک بھی میسج میری جانب سے چلا گیا تو وہ پھر سے شروع ہو جائے گا جیسے اب تک اسے جوان نہیں دیا کسی بھی میسج کا ویسے ہی اب اس کی خاموشی کا بھی نوٹس مت لو اچھا ہے خود ہی میسج کر کر کے خاموش ہو گیا مرال اب تم بھی چپ کر کے سو جاؤ... خود کو ڈپٹتی وہ بیڈ پر آ گئ...

****

زیان وضو کر کے نماز پڑھنے لگا آج کل اس کے آنسو کثرت سے نکلتے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو لب دم بخود مرال کا نام لینے لگے... زیان کے آنسوؤں میں مزید روانی آ گئ..

پلیز مرال کا دل میرے لیے صاف کر دیں ایک کوتاہی کی اتنی دل دوز سزا مت دیں مجھے غلطی ہر انسان سے ہو جاتی مجھ سے بھی ہو گئ وہ جیسے کہے گی نہ میں معافی مانگوں گا ساری دنیا کے سامنے بھی بولے گی نہ میں مانگ لوں گا پاؤں میں گرنے کا بولے گی تو وہ بھی گر جاؤں گا لیکن پلیز جیسے میرا دل میری دھڑکنیں اس کے نام پر رقص کرتی ہیں ویسے ہی اس کا دل بھی میرے نام پر دھڑکے...

اسے زیان کی مرال بنا دیں پلیز اسے میری بنا دیں میں اس کے بنا مر جاؤں گا اگر میں مرال کو نہ سوچوں تو مجھے لگتا ہے میں مر جاؤں گا یہاں تکلیف ہوتی ہے بہت زیادہ نا قابل برداشت ایسا لگتا ہے درد سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھٹ جائے گا دل میرا... وہ دل پر انگلی رکھے بول رہا تھا
آنکھیں سرخ انگارہ بن گئیں تھیں زیان کی آنکھیں اس کی تکلیف کا آئینہ دار تھیں...

میں جانتا ہوں میں خودغرض ہوں اتنے وقت بعد آپ کے پاس لوٹا ہوں تو اپنے مطلب کے لیے اپنے دل کی تسکین کے لیے لیکن کیا کروں بابا جی کہتے ہیں اس دنیا میں صرف آپ ہی ہیں جو میری حاجت پوری کر سکتے ہیں آپ کے علاوہ کوئ نہیں ہے جو میری مدد کر سکے اس لیے یہاں آ کر بیٹھا ہوں کہ شاید مجھ گنہگار کی بھی آپ سن لیں...
آپ مجھے مرال دیں گے نہ... وہ بچوں کی مانند پوچھ رہا تھا..
رات کا تیسرا پہر تھا ہر طرف ویرانی اور خاموشی کا بسیرا تھا ایسے میں زیان احراد ایک لڑکی کے لیے رو رہا تھا گڑگڑا رہا تھا سب کچھ بھلائے یاد رکھا تھا تو صرف اسے جو اس کی زندگی اس کے جینے کی وجہ بن چکی تھی...
زیان نے خاموش ہو کر سر سجدے میں گرا دیا.
بابا جی سلام پھیر کر اسے دیکھنے لگے...
واہ مالک عشق مجازی کیسے اسے کھینچ کر یہاں لے آیا تیرے کام ہیں بے شک تو سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے...
مولا اس کی دعا پر کن فرما دے ورنہ یہ بچہ ٹوٹ جائے گا بڑی امید آس لے کر تیرے در پر آیا ہے مولا اسے تو خالی ہاتھ مت لوٹانا... وہ ہاتھ اٹھائے دعا گو تھے اور زیان کی اب صرف سسکیاں سنائ دے رہیں تھیں...
زیان پانچ وقت کی نماز کے ساتھ ساتھ تہجد بھی پڑھنے لگا تھا پہلے اللہ کو راضی کرنا چاہتا تھا اور اب مرال کو پانا چاہتا تھا...
پتر اٹھ چل کھڑا ہو جا... فجر کے وقت وہ زیان کو جگانے لگے جو اسی طرح سو گیا تھا...
مرال... زیان کے لب سے بےساختہ نکلا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مل جائے گی وہ بھی تجھے پہلے رب کو تو راضی کر چل اٹھ کر نماز پڑھ جلدی...

نماز وہی اچھی جو وقت پر پڑھی جائے... زیان آنکھیں مسلتا کھڑا ہو گیا...

نماز کے بعد زیان ان کے سامنے بیٹھ گیا...

کتنی محبت کرتا ہے تو اس بچی سے...

میں نے کبھی پیمائش نہیں کی لیکن بے حد محبت ہے اس سے مجھے... زیان کی آنکھیں چمکنے لگیں...

نامحرم سے محبت ہے تجھے پھر بھلا کیسے اللہ تیری دعا پر کن فرما سکتا... وہ اسے گھورتے ہوئے بولے...

نہیں میری محبت ایسی نہیں...وہ تڑپ کر بولا.

پھر کیا فرق ہے تیری محبت میں... وہ سفید چادر اپنے گرد لپیٹتے ہوئے بولے...

آپ کو معلوم ہے آج کل کی محبت کیسی ہے... زیان انہیں دیکھتا ہوا بولا.

وہ نفی میں سر ہلانے لگے...

میں تو ایک عرصے سے یہاں ہوں لیکن تھوڑا بہت اندازہ ہے... وہ سوچتے ہوئے بولے..

میں آپ کو بتاتا ہوں آج کل کی محبت کیسی ہے... پہلے تو ایک دوسرے کو دیکھ کر پسند کرتے ہیں پھر دن رات ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہیں پھر آخر میں دونوں میں سے کوئ ایک دھوکہ دے جاتا ہے یا پھر اکثر کامیاب بھی ہو جاتی لیکن میری محبت ایسی نہیں ہے..

تیری محبت کیسی ہے... وہ دلچسپی سے بولے..

میری محبت بہت مختلف ہے بہت خوبصورت.. زیان کے لبوں کو دلفریب مسکراہٹ چھو گئ... میں نے کبھی اظہار نہیں کیا اپنی محبت کا مجھے کب کیسے اس سے محبت ہوئ میں خود بھی نہیں جانتا مجھے جب ادراک ہوا تب وہ میرے دل پر براجمان ہو چکی تھی اور آپ کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معلوم ہے میری محبت نے کبھی یہ تقاضا نہیں کیا کہ وہ مجھ سے بات کرے ہم ایک دوسرے کو سمجھیں ہماری سوچ میں بلا کا تضاد ہے مجھے اس کی اداس آنکھوں سے شکایت ہے لیکن پھر بھی مجھے اس سے محبت ہے میری محبت پاک ہے میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں ایک حلال رشتے میں باندھنا چاہتا ہوں ہماری کبھی فون پر لمبی گفتگو نہیں ہوئ لمبی تو کیا ایک میسج کا بھی تبادلہ نہیں ہوا صرف چند دن وہ میرے سامنے رہی ان دنوں میں اس سے حسد کرتا اس سے لڑنے کی کوشش کرتا لیکن مجھے کیا معلوم تھا وہ میرے دل میں دبک کر بیٹھ جائے گی بیٹھ نہیں بلکہ قبضہ کر لے گی اب یہ دھوکے باز دل میری سننے سے انکاری ہے کہتا ہے سنوں گا تو صرف اس نرم سی آواز کو جو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے اس کی باتیں ایسی ہوتیں ہیں کہ سامنے والے کو زنجیر کی مانند باندھ لیتی ہیں دیکھیں مجھے کیسے بیڑیاں ڈالی ہیں کہ یہاں تک آ گیا... زیان مسکراتے ہوئے بولا...

اگر تیری محبت پاکیزہ ہے تو ضرور مل جائے گی تجھے...

آپ نے دعا کی میرے لیے... زیان حسرت سے بولا.

تو خود کر اپنے لیے دعا خود مانگ اپنے اللہ سے وہ سب کی سنتا ہے وہ سب کو نوازتا ہے تو کیا تجھے عطا نہیں کرے گا...

زیان چہرہ جھکا کر زمین کو دیکھنے لگا...

ضرور دے گا وہ ,پتر اس کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں مایوس ہو کر اللہ سے منہ مت موڑنا وہ آزماتا ہے اپنے بندوں کو آزمائش پر پورا اترے گا تبھی کچھ حاصل کر پائے گا چل اب جا ناشتہ لے کر آ... وہ اسے اشارہ کرتے ہوئے بولے..

زیان اچھا کہتا باہر نکل گیا...

****

ہاں زبردست بس مجھے جلد از جلد یہ تیار چاہیے... سدیس آدھی بنی عمارت کو دیکھ کر بولا جہاں مزدور کام کر رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار سدیس ویسے آئیڈیا کمال کا ہے... معاذ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا.
...بیٹا جی جب یہ بن جائے گا پھر دیکھنا.. سدیس کی آنکھیں چمکنے لگیں
...پھر اس کے بعد کیا
کیا اس کے بعد دوسرے شہروں میں سب سے پہلے آسلام آباد میں اس کے بعد کراچی پھر لاہور...
بس بس تیرے خواب سننے کے لیے بندہ چئیر لے کر بیٹھ جائے اور سنتا رہے...
دیکھنا ایک دن یہ سب سچ ہو گا اتنا پیسہ ہو گا کہ کھیلیں گے پیسوں سے اور لوگوں سے بھی... آخر میں سدیس حقارت سے بولا.
...اچھا چل چھوڑ یہ بتا شادی کی تیاری کیسی چل رہیں ہیں
ہاں ہو رہیں ہیں ظاہر ہے ماما نے کرنی ہیں کیونکہ لڑکیوں کے کپڑے جیولری سب انہیں ہی کرنا اب تو عمیر کی بھی ساتھ ہی ہے کام بڑھ گیا ہے...
...پھر مجھے بلا لینا گھر جب ضرورت ہو
ہاں تجھے ہی بلاؤں گا عمیر کو بلایا تاکہ وہ کام میں مدد کر سکے اور وہ خود دولہا بننے کی پلاننگ کرکے آیا اب تو بھی گھوڑی چڑھنے کا مت سوچ لینا..سدیس اس کے دھپ لگاتا ہوا بولا..
...نہیں بھائ اپنا تو ابھی ایک سال تک کوئ ارادہ نہیں
چل آ کہیں چلتے ہیں...سدیس گاگلز لگاتا ہوا بولا..
...معاذ بھی اس کے پیچھے چل دیا

****

...وقت تھا کہ کسی پنچھی کی مانند اڑتا جا رہا تھا
نور اور شایان ابھی تک نوال سے ناراض تھے.. نوال کی آنکھوں میں انہیں دیکھ کر پانی آ جاتا کئی بار وہ معافی مانگ چکی تھی...
آج پھر سے وہ ہمت کر کے ان کے کمرے میں آئ.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جی نوال کوئ کام تھا آپ کا... شایان دل پر پتھر رکھتا ہوا بولا
..نور بھی وہیں تھی
...وہ دونوں ہالز کی ڈیکوریشن کا انتخاب کر رہے تھے
شایان نے لیپ ٹاپ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور نوال کو دیکھنے لگا جو بجھی بجھی دکھائے دے رہی تھی...
نور جو شایان کے پہلو میں بیٹھی تھی نوال کو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی کہ کہیں کمزور نہ پڑ جائے...
آئم سوری نہ پاپا کب تک مجھے اور خود کو سزا دیں گے آگے سے جیسے آپ دونوں کہیں گے میں ویسے ہی کروں گی کبھی اپنی مرضی نہیں چلاؤں گی لیکن پلیز اب تو معاف کر دیں میری شادی ہونے والی ہے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا ایسے حالات میں شادی ہو گی... نوال شایان کے گھٹنوں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی...
نور اور شایان کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں... شایان نے نور کی جانب دیکھا اور نفی میں سر ہلانے لگا...
..نوال میری جان اٹھو... شایان اسے شانوں سے پکڑتا ہوا بولا
...نور سائیڈ پر ہو گئ اور نوال دونوں کے بیچ میں بیٹھ گئ
...شایان نے اس کے آنسو صاف کیے
...میری پرنسس روتی ہوئ بلکل بھی اچھی نہیں لگتی
...نوال کے آنسو پھر سے اس کے رخسار کو بھگو گۓ
...نوال اس کے سینے سے لگ گئ
پتہ ہے مجھے ایسے لگ رہا تھا میں کہیں اور آ گئ ہوں مجھے سب نے بہت رولایا ..چھوڑ دیا ہے... نوال اس کے سینے سے لگی بول رہی تھی
..ہے آپ دونوں نے... وہ شایان سے الگ ہوتی ہوئ بولی
..نور نے آنسو صاف کر کے نوال کو اپنے ساتھ لگا لیا
...اور نور تو ظالم ملکہ بنی ہوئیں تھی... نوال روتی ہوئ بول رہی تھی
...نوال کے کہنے پر دونوں مسکرانے لگے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاکہ ہماری یہ پاگل سی پرنسس کو عقل آ جائے.. نور اس کے سر پر چت لگاتی ہوئ بولی..

اور اگر ابھی بھی عقل نہ آئ ہوئ ہو پھر... نوال نور کو دیکھتی ہوئ بولی...

پھر تو اللہ ہی جانے... نور آہ بھرتی ہوئ بولی..

میرے پیارے پیارے نور اور شایان لو یو اتنا سارا... نوال نے ایک بازو شایان کے کندھے پر رکھا اور دوسرا نور کے کندھے پر...

نور اور شایان دونوں نے بیک وقت نوال کے گال پر بوسہ دیا...

اگر میں بیچ میں سے ہٹ جاتی پھر... نوال دونوں کو گھورتی ہوئ بولی..

پھر تو بہت اچھا ہوتا.. شایان نوال کے کان میں سرگوشی کرنے لگا..

نور خفگی سے اسے دیکھنے لگی...

نوال بیڈ پر چڑھ کر بیٹھ گئ مجھے بھی دکھائیں آپ دونوں جو اپنی شادی کی ویڈیو دیکھ رہے تھے نہ... نوال اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں کو مزید چھوٹا کیے بولی...

نور اٹھ کر کب بورڈ کھول کر کھڑی ہو گئ اور شایان اسے لیپ ٹاپ پر ڈیکوریشن دکھانے لگا..

چاچو تو کہ رہے تھے وہ دونوں اپنی شادی کی ویڈیو دیکھ رہے ہیں..

نوال ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی..

یہ جو آپ کے چاچو ہیں نہ ان کو بھی سیدھا کرنا پڑے گا الٹی سیدھی پٹیاں پڑھاتے رہتے ہیں... نور خفگی سے بولتی نوال کے دائیں جانب بیٹھ گئ...

یہ دیکھیں نوال آپ کی جیولری... نور اسے باکس کھول کر دکھانے لگی...

ویسے ماما پاپا مجھے چاچو نے بتایا تھا آپ دونوں کی شادی فل آف ڈرامہ تھی... میرا مطلب بلکل ڈفرنٹ شادی میں شرکت کے لیے آئے شایان کو گھوڑی چڑھنا پڑی... نوال مزے سے بول رہی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..شایان مسکرا رہا تھا جب کہ نور صدمے سے اسے دیکھ رہی تھی
اب آپ دونوں کا بھی ولیمہ ہونا چائیے تب تو میرے پاپا جلاد بادشاہ تھے نہ اب تو اچھے اچھے کیوٹ سے ہو گئے ہیں... نوال شایان کے گال کھینچتی ہوئ بولی..
نوال بس الٹا سیدھا سب آپ ہی کے دماغ میں آتا ہے شادی کو اتنے کم دن رہ گئے اس کی فکر نہیں اور ہمارے ولیمے کی ٹینشن لے رہیں ہیں... نور بولتی ہوئ باکس واپس رکھنے لگی...
ویسے پاپا آپس کی بات ہے سچی سچی بتائیں آپ چاہتے ہیں نہ کہ ولیمہ ہو... نوال اس کے کان میں بولنے لگی... شایان کن اکھیوں سے نور کو دیکھنے لگا جو ان دونوں کو گھور رہی تھی...
اگر میں نے اس معاملے میں آپ کی حمایت کی تو یہ جو ہماری ظالم ملکہ ہیں نہ مجھے نا اہل کر دیں گیں... شایان معصومیت سے بولا..
ہائے میرے بیچارے معصوم سے پاپا پر آپ اتنا ظلم کرتی ہیں نور... نوال زور سے بولی..
اٹھو بھاگو اپنے کمرے میں اور ظلم تو میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی کرتی ہوں یا نہیں... نور خطرناک تیور لیے بولی...
کیا ہو گیا میری شادی ہونے والی ہے پھر آپ راتوں کو جاگ جاگ کر رویا کریں گیں ہائے کوئ نوال کو لا دو واپس... نوال دہائ دیتی ہوئ بولی...
یا اللہ یہ لڑکی پتہ نہیں کیا کھاتی ہے... نور سر پیٹتی باہر نکل گئ...
شایان اس کی حرکتوں پر مسکرا رہا تھا...
چلیں اب مجھے دکھائیں اب نور ہمیں تنگ نہیں کریں گیں... وہ لیپ ٹاپ اٹھاتی ہوئ بولی.
شایان اس کے بالوں پر بوسہ دیتا اسکرین کو دیکھنے لگا...
نوال اس کے سینے پر سر رکھے ہوئے تھے...
آنکھوں میں بار بار نمی امڈ کر آ رہی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سچ میں ماما آپ کا تو پتہ نہیں لیکن شاید میں ضرور آپ کو ایسے یاد کیا کروں گی... وہ آنکھ صاف کرتی ہوئ بولی...

نوال نے اب پکس کھول لیں بچپن سے لے کر جوانی تک...

اب وہ باری باری پلے کرتی جا رہی تھی...

وقت کیسے گزرتا ہے پتہ بھی نہیں چلتا نہ دیکھیں یہاں آپ اتنی سی ہیں... شایان تصویر دیکھتا ہوا بولا جہاں نوال دو سال کی تھی چھوٹی سی نوال ماتھے پر بل ڈالے کھڑی تھی.

میں ابھی بھی اتنی سی ہی ہوں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی..

پتہ ہے دائم کتنا مذاق بناتا ہے میرا بدتمیز... نوال کو کچھ دیر پہلے والی لڑائ یاد آ گئ...

جب آپ چلی جائیں گیں تو گھر پھر سے سونا ہو جائے گا آپ آئیں ہیں تو گھر کی رونق واپس آ گئ ہے... شایان جذبات سے چور لہجے میں بول رہا تھا..

نوال لب بھینچے اسکرین کو دیکھنے لگی...

کیسے بتاؤ آپ کو پاپا اب میں واپس نہیں جا سکتی...

بس سار ابھی رو لیں گے تو رخصتی پر کیا کریں گے پھر ہمیں ٹینک اٹیچ کرنے پڑیں گے آپ کی آنکھوں کے ساتھ... نوال شایان کا چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی..

شایان مسکرانے لگا...

اب میں جا رہی ہوں مجھے کچھ کام ہے نور سے میری شکایت نہیں کرنی آپ نے... وہ سلیپر پہنتی ہوئ تنبیہ کرنے لگی...

میری اتنی مجال کہ میں آپ کی شکایت کروں..

گڈ بوائے... نوال کہتی ہوئ کمرے سے نکل گئ...

کتنا مشکل ہے آپ کو خود سے دور کرنا یہ تو اب معلوم ہو رہا ہے سچ میں آسان نہیں ہوتا ماں باپ کے لیے اپنے جگر کا ٹکرا نکال کر دینا..

شایان کی آنکھیں پھر سے چھلک پڑیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.اوے دائم... نوال دروازے میں کھڑی ہو کر بولی
.اوئے کھوتے... نوال شرارت سے بولی
نوال تمہیں چھوڑوں گا نہیں میں... وہ بیڈ سے کشن اٹھا کر مارتا ہوا بولا..
...نوال نیچے ہو گئ اور کشن نیچے لاؤنج میں جا گرا
دائم نوال دونوں کو بخشنا نہیں ہے میں نے... مریم کی آواز سنائ دی
..غالباً اس کے لگا تھا.. دائم دانتوں تلے زبان دئیے نوال کو گھورنے لگا
...کون سی فلاسفی رہ گئ تھی جو اب سنانے آئ ہو
ہاا تمہیں میرے مسٹر ان نان کی کہانی فلاسفی لگ رہی ہے... نوال سینے پر ہاتھ باندھتی اندر آئ...
اور نہیں تو کیا فضول کی من گھڑت کہانیاں اتنی تم کوئ حور پری نہیں ہو...
..بس مجھ سے جلتے ہی رہنا تم.. نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی
..اچھا یہ بتاؤ مرال کہاں ہیں... وہ موضوع پر آئ
...وہ پاپا کے ساتھ باہر گئیں ہیں.. دائم موبائل پر مصروف تھا
..کون سی ماں کے ساتھ لگے ہوئے ہو.. نوال موبائل پکڑتی ہوئ بولی
نوال دفعہ ہو جاؤ یہاں سے تمہیں پتہ نہیں ایک ہی ماں کے ساتھ مصروف ہوتا ہوں میں... دائم موبائل کھینچتا ہوا بولا...
چاچی کو بتاؤں گی میں تم جو گوری کو یہاں لانے کا سوچ رہے ہو نہ وہ کل کی آئ لڑکی کے لیے تم مجھے بچپن کی دوست پلس کزن کو باہر نکال رہے ہو... نوال منہ بناتی ایموشنل بلیک میل کرنے لگے...
ایسی کزن جس نے میرا جینا حرام کیا ہوا ہے چلو اب نکلو میرے کمرے سے سر مت کھاؤ میرا وہ کافی ہے سر کھپانے کے لیے...
آنا تم میری شادی پر دودھ پلائ کی رسم کرنے ایک روپیہ بھی نہیں لینے دوں گی تمہیں.. نوال جل کر باہر نکل گئ...
..پیسے تو سارے میں ہی لوں گا... دائم چلا کر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیا بڑا پیسے لینے والا بھوکا... نوال بڑبڑاتی ہوئ اپنے کمرے کی جانب چل دی...

یہ والا سائز ٹھیک ہے نہ... آفاق مرال کو دیکھتا ہوا بولا..

جی پاپا جو پہلے تھا وہ بہت فٹ تھا پاؤں درد کرنے لگا تھا یہ والا صحیح ہے... مرال چلتی ہوئ بولی..

میڈم پھر یہ پیک کر دیں... شاپ کیپر انہیں مطمئن دیکھ کر بولا.

جی کر دیں... مرال جوتا اتارتی ہوئ بولی...

اور کچھ چینج کروانا تھا آپ نے... آفاق باہر نکلتا ہوا بولا..

نہیں بس یہی والے شوز تھے...

آپ کی ماما کہ رہیں تھیں صبح برات کا ڈریس لینے جانا ہے دائم کے ساتھ چلے جاؤ گے یا میں لے کر چلوں... وہ دونوں اب گاڑی میں بیٹھ چکے تھے...

جیسے آپ کو ٹھیک لگے...مرال کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا...

ڈول یہاں دیکھو میری طرف... آفاق اس کا چہرہ دیکھ کر پریشان ہو گیا مرال بامشکل آنسو پیتی آفاق کو دیکھنے لگی آنکھوں کی نمی آفاق سے مخفی نہ رہ سکی...

مرال آپ خوش نہیں ہو اس شادی سے... آفاق نے اپنا خدشہ ظاہر کیا..

نہیں پاپا... مرال جھٹ سے بولی..

مجھے تو ایسا ہی معلوم ہوتا ہے آپ بلکل خاموش ہو گئ ہو کسی سے بات بھی نہیں کرتی...

پاپا آپ سب کو چھوڑ کر جانے والی ہوں نہ اسی لیے شادی کی خوشی سے زیادہ آپ سب کو چھوڑنے کا دکھ ہے.. مرال نے چہرہ جھکا لیا آنسو اس کے دامن میں گرنے لگے...

آفاق کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں...

بیٹا نوال کی بھی تو شادی ہے نہ اسے دیکھے وہ کیسے پورے گھر کو سر پر اٹھائے رکھتی ہے... آفاق مطمئن نہیں ہوا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا اس کی رخصتی نہیں ہو گی اور میں تو آپ سب کو چھوڑ کر چلی جاؤں گی نہ... مرال نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا..
ہماری ڈول اتنی بڑی ہو گئ پتہ بھی نہیں چلا کہ اب وہ دوسرے گھر جا رہی ہے... آفاق روتا ہوا بول رہا تھا...
پاپا میں آپ کو بہت مس کروں گی...مرال اس کے سینے سے لگتی ہوئ بولی..
پاپا بھی اپنی ڈول کو بہت مس کریں گے...
لیکن آپ خوش رہا کریں کچھ ہی دن رہ گۓ ہیں کیا روتی ہی رہیں گیں...آفاق اس سے الگ ہوتا ہوا بولا.
مرال مسکرانے کی کوشش کرنے لگی...
پاپا آج لڈو کھیلیں... مرال آنکھوں میں نمی لیے بولی..
کیوں نہیں میری ڈول جو کہے گی وہی کریں گے آج پھر پوری رات کھیلیں گے... آفاق اس کا چہرہ تھپتھپاتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا..
مرال مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی...
مرال آؤ پہلے کھانا کھا لو کب سے انتظار کر رہے ہیں سب آپ دونوں کا... مریم انہیں دیکھتی ہوئ بولی..
ماما بھوک نہیں ہے ابھی... مرال کہ کر سیڑھیوں کی جانب چلنے لگی...
مریم خفگی سے دیکھتی اس کے پیچھے آئ...
آفاق ہاتھ دھونے چلا گیا...
میری جان جب آپ چلی جائیں گیں نہ پھر یاد کریں گیں ماں کے ہاتھ کا کھانا چلو آؤ...
اچھا یہ رکھ آؤ.. مرال شاپر دکھاتی ہوئ بولی.
بعد میں رکھ لینا پہلے کھانا چلو شاباش.. مریم اس کی پشت تھپتھپاتی ہوئ بولی..
مرال نوال کے ساتھ آ بیٹھی...
مرال پتہ ہے سب آپ کو ٹھونس ٹھونس کر کیوں کھلا رہے ہیں...نوال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مریم کو دیکھتی آہستگی سے بولی
..کیوں.. مرال اسی کے انداز میں بولی
تاکہ آپ سمارٹ نہ ہو جائیں کیونکہ اگر آپ سمارٹ ہو گئیں تو پھر اس
...گھر میں موٹی کسے کہیں گے
..مرال اسے گھورنے لگی
کھانا کھاؤ چپ کر کے اور ہاں آج لڈو کھیلیں گے تیار رہنا... مرال آبرو
..اٹھا کر بولی
..کب کس نے فائنل کیا... نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
..ہم نے فائنل کیا... آفاق آتا ہوا بولا
ہمیں تو بتایا بھی نہیں دائم دیکھ لو... نوال اسے بھی شامل کرتی ہوئ
..بولی
ہاں تم نے تو جیسے برات لے کر جانی ہے نہ جو پہلے نہیں بتایا... دائم
.منہ بناتا ہوا بولا
چاچی آج مجھے بتا دیں آپ اس کے کھانے میں کس جانور کا گوشت
ڈالتی ہیں جو یہ کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے مجھے... نوال منہ بسورتی
..ہوئ بولی
..شکر کرو دوڑتا ہی ہوں کبھی پہنچا نہیں...دائم لب دبائے بولا
دنیا ختم ہو سکتی ہے لیکن نوال اور دائم کی لڑائ نہیں... مرال پانی کا
..گلاس رکھتی ہوئ بولی
...آف کورس ہم دونوں لڑنے کے لیے تو دنیا پر آئے ہیں کیوں نوال
تم آئے ہو گئے مجھے تو اور بھی بہت سے کام ہیں... نوال نے بھی بدلہ
..لیا
...دائم اسے گھورنے لگا
...میں تو اب گول گپے نہیں لا کے دوں گا
..نہ لے کر آنا میرے پاپا لے آئیں گے... نوال منہ چڑاتی ہوئ بولی
...بھوتنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..اور تم جن...نوال مزے سے بولی
..اچھا بس... مرال زور سے بولی
.اب اگر کوئ بولا تو لڈو کینسل
...مرال نے فوراً ہاتھ کی پشت سے اسے صاف کر لیا
اس کے بعد مرال نہیں جانتی تھی کون اس سے بات کر رہا ہے کون رسم کر رہا ہے وہ بےجان گڑیا کی مانند چہرہ جھکائے آنسو بہاتی رہی..
اس فنکشن میں بھی کچھ لوگ اپنی عادت سے باز نہ آئے مرال کے دامن پر کیچڑ اچھال کر ہی سکون ملا...
ارے واہ یہ اچھے ہیں یہاں اچھے سے اچھی لڑکی کو رشتہ نہیں ملتا اور ان کی لڑکیاں گھر سے بھاگ بھی جائیں تو ایسے چاندی جیسے رشتے مل جاتے ہیں..
لو بھابھی اس نے بھی انکار کر دیا تھا پھر پتہ نہیں کیا کھچڑی پکائ لڑکا پھر سے مان گیا یہ سارے لڑکی کے ہی کام ہیں ایسی لڑکیاں اچھے سے جانتی ہیں کیسے لڑکوں کو پھانسنا ہے اور اپنی مٹھی میں کیسے رکھنا ہے...
سہی کہ رہی جیسے ماں نے آفاق کو پکڑ رکھا تھا ویسے ہی اس نے سدیس کو نا جانے کیا جادو ہے ماں بیٹی کے پاس جو لڑکے اندھے ہی ہو جاتے ان کے پیچھے...
ہاں مرال کو دیکھیں موٹی ہے ورنہ لڑکے کہاں مانتے ہیں لیکن بھئ سدیس تو پاگل ہے اس کے پیچھے نائلہ بتاتی تھی مجھے...
مریم دفع کرو ایسے لوگوں کو خوشی کا موقع ہے کیوں اپنا دل خراب کر رہی ہو.. نور اسے تسلی دیتی ہوئ بولی...
مریم سر جھٹکتی مہمانوں کو دیکھنے لگی...
زیان اندھا دھند چلتا جا رہا تھا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا آنکھوں کے سامنے منظر دھندلاتا جا رہا تھا...
میرے اشکوں کا ہی خیال کر لیتی مرال... وہ درد کی شدت سے تڑپ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولا
..زیان جلدی سے اس بستی میں پہنچنا چاہتا تھا
گاڑیاں ہارن دے رہیں تھیں لیکن وہ سن نہیں رہا تھا کیونکہ جو اپنے دل
..کے ٹوٹنے کی آواز سن لیں پھر وہ کچھ اور نہیں سن پاتے
..زیان تیز تیز چلتا ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گیا
.اندھے ہو کیا.. مقابل طیش سے بولا
..سوری بھائ.. زیان ہاتھ ہلاتا چلنے لگا
اندھیرے کے باعث کوئ اسے پہچان نہیں پایا.. بلآخر ایک لمبی مسافت
...طے کر کے زیان اس جھونپڑی میں آ گیا
زیان بابا جی کے سامنے گھٹنوں کے بل گر گیا.. پتر جی کیا ہوا... زیان
...کو ٹوٹا ہوا دیکھ کر وہ بولے
سب ختم ہو گیا کچھ نہیں بچا... زیان روتا ہوا ان کی گود میں سر رکھ کر
...بیٹھ گیا
...شادی ہو رہی ہے اس کی کسی اور سے
می میں خود دیکھ کر آیا ہوں دلہن بنی ہوئ تھی کسی اور کی... زیان
...بچوں کی طرح رو رہا تھا
وہ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی پہلے سے بھی زیادہ لیکن آنکھیں
...اس کی آج پہلے سے زیادہ اداس تھیں
وہ بہت اچھی لگ رہی تھی بلکل پری کی طرح جیسے میں سوچتا تھا...
...زیان سر اٹھا کر منہ صاف کرتا ہوا بولا
...لیکن... زیان خاموش ہو گیا
بابا جی بھی رو رہے تھے اس دیوانے کو دیکھ کر جسے اتنا بھی ہوش
...نہیں تھا وہ کیا بول رہا ہے
اس نے مجھے دیکھا ہاں اس نے مجھے دیکھا کچھ لمحے دیکھتی رہی
لیکن پھر چہرہ جھکا لیا کون ہے وہ خوش نصیب جس کی دلہن وہ بنے
...گی مجھے بتائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کمی ہے مجھ میں جو وہ مجھے نہیں مل سکتی بتائیں نہ آج کیوں خاموش ہیں آپ...

آپ نے کہا اللہ کو راضی کر دعا مانگنا سیکھ سب کر لیا برے کام بھی چھوڑ دئیے پھر وہ کیسے کسی اور کو مل سکتی ہے آپ کو نہیں معلوم میں اسے پاگلوں کی طرح چاہتا ہوں جنون ہے وہ میرا اس کے لیے میں نے زیان احراد کو مار دیا اس کی ایک ایک بات مجھے یاد ہے یہاں یہاں دل پر نقش کر رکھی ہے میں نے... پھر اس نے میرا انتخاب کیوں نہیں کیا کیوں اس نے انتظار نہیں کیا کیوں... زیان نے چہرہ زمین پر گرا لیا...

میں کیا کروں مجھے بتائیں میرا دل پھٹ رہا ہے تکلیف ہو رہی ہے اسے کیسے کسی اور کا ہوتے دیکھ لوں آپ نے کہا تھا وہ مل جائے گی ایسی کوئی چیز نہیں جو دعا سے نہ ملے پھر کیوں نہیں ملی مجھے.

سب جھوٹ دھوکہ فریب ہے... زیان نے جھٹکے سے سر اٹھایا..

پتر جی ایک بات بتاؤ مجھے... وہ چہرہ صاف کرتے ہوئے بولے جو زیان کے غم میں تر ہو چکا تھا...

کیا... زیان انہیں دیکھنے لگا...

محبت کرتا ہے نہ اس سے...

بہت زیادہ بلکہ عشق کرتا ہوں اس سے.. زیان ہذیانی انداز میں بول رہا تھا..

پھر یہ بتا دوں جو محبت کرتے ہیں نہ ان کے لیے حاصل کرنا زیادہ اہم نہیں ہوتا...

پھر... زیان کی آنکھوں میں سرخی تیر رہی تھی اشک ابھی تک اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے...

میرے دل میں آگ لگا دی ہے میں کیا کروں... وہ بال نوچتا ہوا بولا..

کچھ بھی باقی نہیں رہا کچھ بھی نہیں... وہ نفی میں سر ہلاتا بول رہا تھا...

محبت کی ہے یا دل لگی... وہ زور سے بولے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.محبت... زیان کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا
جو محبت کرتے ہیں نہ وہ محبوب کی خوشی میں اپنی خوشی ڈھونڈتے ہیں... زیان الجھ کر انہیں دیکھنے لگا...
پتر جی جو مزہ تڑپ میں ہے وہ حاصل کرنے میں نہیں جب تڑپ بڑھتی ہے تو عشق بھی بڑھتا ہے عاشق ہونا آسان نہیں پل پل مرنا پڑتا ہے دل جلانا پڑتا ہے لبوں کو سینا پڑتا یہ
آہ و زاری عاشقوں کا شیوہ نہیں اس کی محبت کو اپنی رگوں میں دوڑنے دے عشق کی منازل ہر کوئ نہیں طے کر سکتا تڑپ کا مزہ لے وہ دل لگی ہوتی ہے جس میں حاصل کر لیا جائے عشق میں زبان پر تالے لگا لیے جاتے ہیں عاشق بن عاشق... وہ اس کے فولادی وجود کو جھنجھوڑتے ہوئے بولے...
زیان حیرت سے انہیں دیکھنے لگا...
تڑپ میں بھلا کیسا لطف... زیان الجھ گیا..
مچھلی کو دیکھا ہے اسے پانی سے نکال دو تو کیسے تڑپتی ہے اور اگر واپس نہ ڈالو تو مر جاتی ہے تو بھی ایسا بن وہ خوش ہے تو تو بھی خوش ہے اس کی خوشی میں, اسے خود میں ایسے بسا لے اپنی روح سے جوڑ لے کہ وہ نکلے تو روح نکلے جو روح نکلے تو وہ نکلے اور ہاں اسے مانگ اپنے رب سے پھر سے مانگ جتنی شدت سے مانگ سکتا ہے مانگ...
.لیکن کیوں... زیان آہستی سے بولا
یہی تڑپ ہے اس کے نام پر جی اگر نہیں جی سکتا تو پھر اپنے رب کے لیے جینا شروع کر دے عشق مجازی کو چھوڑ عشق حقیقی کی جانب آ جا یہ زیادہ آسان ہے رب کو پانا اتنا مشکل بھی نہیں اپنا آپ دے دے اسے...
زیان کے آنسو خشک ہو گۓ...
وہ لب بھینچے انہیں دیکھنے لگا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کل اس کی بارات ہے... وہ باہر دیکھتا ہوا بولا
...تو جائے گا
جاؤں گا میں دیکھوں گا اسے کسی اور کے پہلو میں ,جاؤں گا میں... دو
...موتی زیان کے رخسار کو نم کر گئے
..کہاں جا رہا ہے.. زیان پھر سے کھڑا ہو گیا
..نماز پڑھنے جا رہا ہوں... وہ مڑے بنا بولا
..وہ دھیرے سے مسکرانے لگے
...زیان آنکھیں رگڑتا وضو کرنے لگا
کہ تو دیا تھا لیکن اتنا حوصلہ کہاں سے لاتا جسے پانے کی جستجو میں
..اس نے خود ختم کر لیا تھا اب کیسے دل کو سمجھاتا
...زیان نے زور سے آنکھیں بند کر کے کھولیں
...اللہ حوصلہ دے گا زیان تمہیں... زیان خود سے مخاطب تھا
وہ ہاتھ باندھے کھڑا تھا لب ہل رہے تھے اور اشک بہ رہے تھے زبان
پر خدا کا کلام تھا تو دل پر اس محبوب کا جسے ابھی ابھی وہ کھو کر آیا
...تھا
...بامشکل زیان نماز پڑھ سکا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دئیے
میں آج اسے نہیں مانگوں گا اس کی خوشیاں مانگوں گا مجھے اس کی
آنکھوں میں تیرتے دکھ کے سائے اچھے نہیں لگتے میں اسے ہنستی
مسکراتی دیکھنا چاہتا ہوں اگر وہ اس انسان کے ساتھ خوش ہے تو ٹھیک
ہے میں بھی خوش ہوں اس کی خوشی میں, میں بھی جی لوں گا اسے
خوش دیکھ کر ہو سکتا ہے وہ میرے ساتھ رہ کر خوش نہ رہتی اسی
لیے آپ نے اسے کسی اور کے نصیب میں لکھ دیا ہو میں اپنے دل کے
ٹکڑے سمیٹ لوں گا انہیں پھر سے جوڑ لوں گا میں مرال کو دیکھ کر
...جیوں گا اس کی خوشی میں اپنی خوشی تلاشوں گا
...گرم مادہ اس کے چہرے کو بھگو رہا تھا
بس آپ مجھے ہمت دینا کہ میں اسے دیکھ سکوں ایسا جگرا دے دینا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے عروسی لباس میں دیکھ کر مسکرا سکوں اس تڑپ کے ساتھ جی سکوں میں مرال کے لیے....
زیان اپنے حواس میں نہیں تھا اسے نہیں معلوم تھا وہ کیا بول رہا ہے بس جو منہ آیا وہ بولتا گیا...
مرال قسم خدا کی بہت محبت کی ہے تم سے اور اب اور بھی شدت سے کروں گی عشق کی منازل طے کروں گا میں ہاں تمہارا عاشق کہلاؤں گا... زیان کے لب مسکرانے لگے...
مرال کا زیان... زیان قہقہے لگانے لگا
بلکل مرال کا زیان بن جاؤں گا میں آپ کو اپنی سانسوں میں پرو لوں گا آپ چلو گی تو سانس بھی چلے گی آپ نہیں چلو گی تو سانس بھی نہیں چلے گی ہاں یہ سہی ہے... وہ پھر سے قہقہے لگانے لگا...
زیان دیوانہ وار بول رہا تھا اس لمحے کوئ اسے دیکھتا تو شاید پاگل بولتا ہاں شاید وہ پاگل ہی ہو گیا تھا...
زیان کی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں...
اس نے مسکراتے ہوئے سر سجدے میں گرایا اور آنکھیں موند لیں...
آنکھوں کے سامنے مرال کا سراپا تھا مہندی کی دلہن بنی وہ بلکل ڈول لگ رہی تھی,,, میری ڈول... زیان مسکراتے ہوئے بڑبڑایا...
ماما زیان چلا گیا... نوال صدے سے بولی..
نوال کوئ الٹی سیدھی حرکت نہیں ابھی آپ کی ساس آ رہی ہے یہاں... نور نیچے دیکھتی ہوئ بولی...
تو میں کیا کروں ساس ہوں گیں اپنے گھر... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..
نوال میں ایک تھپڑ لگا دوں گی اگر اس طرح کی فضول گوئ کی تو ساس کا درجہ ماں کے برابر ہوتا ہے جیسے مجھ سے پیار کرتیں ہیں ویسے ہی ان سے بھی کرنا ہے عزت کرنی ہے ان کی نوال اب میری ناک مت کٹوا دیا کہ سب لوگ کہیں نور نے اپنی بیٹی کو بات کرنے کا طریقہ بھی نہیں سکھایا... نور خفگی سے کہتی نوال کا دوپٹہ ٹھیک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کرنے لگی
..سوری ماما... نوال آنکھوں میں نمی لیے بولی
مجھے سوری نہیں چائیے اچھی سی نوال چائیے..نور اس کا منہ
...تھپتھپاتی ہوئ بولی
اووکے میں اچھی سی نوال بن جاؤں گی... نوال اس کے گلے میں بازو
..ڈالتی ہوئ بولی
چلیں اب سکون سے بیٹھیں گیں آپ اور خبردار اگر دائم کو آواز دی یا
...اس سے لڑائ کی تو... نور تنبیہ کرتی نیچے اتر گئ
...وہ خود کرتا ہے لڑائ... نوال منہ بناتی بیٹھ گئ
ماما.. مرال نے بامشکل مریم کو آواز دی جو سٹیج کے کنارے پر کھڑی
...تھی
...جی میری جان.. مریم اس کے پاس آ گئ
ماما مجھے گھر جانا ہے... مرال کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھری
...تھیں
مرال بچہ مت روئیں... مریم اس کا چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی جہاں دو
...موتی ٹوٹ کر گرے تھے
.مجھے گھر... مرال روتی ہوئ اسے دیکھنے لگی
اچھا ٹھیک ہے آپ چپ کریں میں پاپا کو بولتی ہوں... مریم خود پر قابو
..پاتی ہوئ بولی
...ٹیشو سے آنکھ کا گوشہ صاف کرتی آفاق کے پاس آ گئ
آفاق مرال کو گھر لے جاؤ جب سے بیٹھی ہے ایک منٹ کے لیے بھی
..چپ نہیں ہوئ روئے جا رہی ہے... مریم کی آنکھیں بھی چھلک پڑیں
اچھا اب تم تو چپ کرو...مریم چہرہ موڑ کر مرال کو دیکھنے لگی جو
...اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی
...آفاق کل وہ چلی جائے گی... مریم کی آواز بھیگ گئ
ہاں مریم ماں باپ اسی لیے تو بیٹیوں کو بڑا کرتے ہیں تاکہ ایک دن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.انہیں رخصت کر دیں.. آفاق آنکھیں مسلتا ہوا بولا
.ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہیں ہیں دونوں... آفاق ستائش سے بولا
...ہاں... تم لے جاؤ مرال کو آرام کر لے وہ... مریم کہ کر نکل گئ
..آفاق بھاری قدموں سے چلتا ہوا مرال کے پاس آیا
..ڈول آ جائیں گھر چلیں.. آفاق پیچھے کھڑا ہو کر بولا
آفاق مرال کا ہاتھ تھامے ...مرال نے تشکرانہ نظروں سے اسے دیکھا
...اس کے ساتھ چلنے لگا
...مرال ایک ہاتھ سے لہنگا اٹھائے آہستہ آہستہ چل رہی تھی
گھر میں بزرگ مہمان تھے نادیہ بھی گھر آ گئیں تھی کیونکہ دونوں کی
...رسم ہو چکی تھی اب بچوں نے ہلہ غلہ کرنا تھا
...آفاق اسے کمرے میں لے گیا
مرال کے آنسو نیچے گر کر بے مول ہو رہے تھے... بس ڈول بیمار پڑ
...جائیں گیں آپ... آفاق اس کے آنسو پونچھتا ہوا بولا
...پاپا... مرال اس کے سینے سے لگ گئ
مرال پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی... آفاق کے آنسو مرال کے دوپٹے پر
...گر رہے تھے
...دونوں خاموش آنسو بہا رہے تھے
بس اب اور نہیں رونا آپ نے ورنہ میں نوال کو بھیج دوں گا یہاں پھر نہ
وہ خود آرام کرے گی نہ آپ کو کرنے دے گی... آفاق ہلکے پھلکے انداز
..میں بولا
...مرال زیادہ مسکرا نہ سکی
...کھانا کھایا آپ نے
..مرال نے اثبات میں سر ہلا دیا
چلیں پھر آپ آرام کریں کسی چیز کی ضرورت ہو تو کال کر دینا مجھے
..ٹھیک ہے... آفاق اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
...جی پاپا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال نے دروازہ لاک کر لیا
...زیان کی آنکھوں میں دکھنی والی تکلیف پھر سے عود آئ
مرال کی آنکھوں کے سامنے اس کی شکایتی آنکھیں گھوم رہیں تھیں وہ
...بےبس تھا تکلیف میں تھا
...مرال منہ پر ہاتھ رکھے آواز دبانے کی کوشش کرنے لگا
...وہ کیوں آیا تھا کیوں... مرال نے چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا
...کاش وہ نہ آتا مجھے شادی تو کر لینے دیتا سکون سے کیوں آ گیا وہ
آج مجھے معلوم ہوا زیان احراد مجھے تم سے محبت...مرال کی ہچکیوں
...نے اس کے الفاظ ختم کر دئیے
کیوں مجھے اس سے محبت ہوئ کیوں سدیس اچھا ہے میرے ساتھ رہا
تھا ہمیشہ اس سے محبت ہوئ نہیں پھر اس سے کیوں وہ برا ہے بہت برا
ہے پھر بھی دل اسی کا نام کیوں لیتا ہے... مرال بےبسی کی انتہا پر
...تھی
دل پر بھلا کسی کا زور چل سکتا ہے کیا اور محبت پوچھ کر نہیں ہوتی
وہ تو بس ہو جاتی ہے ایک لمحہ صرف ایک لمحہ چائیے ہوتا ہے اس
...میں مقید ہونے کے لیے
کاش وہ نہ آتا اس کی آنکھیں اس کا چہرہ مجھے بار بار دکھائ دے رہا
...ہے وہ اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی اذیت سے دوچار کر گیا ہے
محبت برائ یا خامی نہیں دیکھتی وہ تو بس ہو جاتی ہے اور جہاں
اچھائیاں ڈھونڈی جائیں لسٹ بنا دی جائے کہ محبوب ایسا ہونا چائیے وہ
محبت نہیں ہوتی وہ ضرورت ہوتی ہے اور ضرورت ایک دن پوری ہو
ہی جاتی ہے تمام ہو جاتی لیکن محبت نہ کبھی ختم ہوتی ہے نہ کم یہ
وقت کے ساتھ شدت اختیار کرتی جاتی ہے محبت ہر غرض سے پاک
ہوتی ہے محبوب چاہے شرابی کیوں نہ ہو دل کو وہی بھائے گا یہی اصل
محبت ہے جس میں اس بات پر آپ کسی کو چاہنا ترک نہیں کر دیتے کہ
وہ برا ہے اچھے انسان سے تو ہر کوئ محبت کر لیتا لیکن برے انسان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سے کوئ کوئ کرتا
....محبت خوبیاں یا خامیاں نہیں ڈھونڈتی اور جو ڈھونڈے وہ محبت نہیں
...مرال نے تھک کر سر تکیے پر رکھ دیا
...کاش مجھے اس سے محبت نہ ہوتی کاش... مرال کے رخسار تر تھے
****

...مرال اور نوال پارلر میں بیٹھیں تھیں
...مرال کے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہی تھے
..بیوٹیشن نوال کو دیکھنے لگی
..مرال یار کیا ہو گیا بس کر دیں... نوال اس کے سامنے آتی ہوئ بولی
...مرال نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
..مرال کو لگ رہا تھا اس کی ڈولی نہیں جنازہ اٹھنے والا ہے
ایک جانب گھر والوں کو چھوڑنے کا دکھ تو دوسری جانب دل کی کیفیت...
مرال کشمکش میں مبتلا تھا لیکن وہ بےبس تھی سوائے آنسو بہانے کے
...کسی چیز پر اس کا زور نہیں چل سکتا تھا
پلیز مرال چپ ہو جائیں وہ بیچاری کیسے آپ کا میک اپ کرے گی...
...نوال اس کا چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی
...مرال اثبات میں سر ہلاتی خود پر قابو پانے کی سعی کرنے لگی
...نوال فون اٹھا کر بیٹھ گئ اور بیوٹیشن مرال کو تیار کرنے لگی
...کچھ ہی دیر میں نوال آفاق اور دائم کے ہمراہ اندر آ رہی تھی
...مرال کا چہرہ پھر سے تر ہو گیا
...ایک ہاتھ آفاق نے تھام رکھا تھا اور دوسرا دائم نے
...شایان برائیڈل روم کے باہر کھڑا تھا
مرال کو دیکھ کر نم آنکھوں سے وہ آگے آیا اور مرال کو سینے سے لگا لیا...
...مرال کے آنسوؤں میں مزید روانی آ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آفاق اور دائم بھی نم آنکھوں سے انہیں دیکھ رہے تھے
..چلیں بس اب... شایان اس سے الگ ہوتا ہوا بولا
شایان مرال کے شانے پر ہاتھ رکھے اندر کمرے میں لے گیا جہاں نکاح خواں ان کے منتظر تھے...
..نور اور مریم بھی وہیں تھیں ساتھ میں مجیب اور مرال کے نانا جی
...مرال نے شایان کا ہاتھ مضبوطی سے تھام رکھا تھا
...مرال کے ساتھ مریم بیٹھ گئ
...مرال کے آنسو ہاتھ پر گر رہے تھے
...اس نے گھونگھٹ نکال رکھا تھا
...مولوی صاحب نے نکاح پڑھوانا شروع کیا ,سب کھڑے تھے
..مرال ولد حسن پر سدیس ٹھٹھک گیا
...مجیب نے سدیس کے شانے پر ہاتھ رکھا
...سدیس نے آنکھوں سے اشارہ کر کے مجیب کو مطمئن کیا
کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے... مرال کی سماعت سے ان کی آواز ٹکرائ...
...مرال کی دھڑکن تیز ہو گئ اتنی کہ اسے سنائ دینے لگی
مرال انکار کر دو... مرال کے دل سے ایک آواز اٹھی جسے اس نے بروقت دبا دیا..
...مریم نے اس کی پشت تھپتھپائ
...جی قبول ہ ہے... مرال ٹھر ٹھر کر بول رہی تھی
دو بار پھر سے پوچھا گیا اس کے بعد مرال کو سائن کرنے کے لیے پین تھمایا گیا...
نمی کے باعث سب کچھ دھندلاتا جا رہا تھا... وہ خود کو کسی کے نام لکھ رہی تھی ساری زندگی کے لیے... مرال نے سوچتے ہوئے سائن کر دئیے...
مولوی صاحب اب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اور کچھ ہی دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں مبارک باد کی صدائیں گونجنے لگیں
...مرال کو اپنا وجود ختم ہوتا محسوس ہو رہا تھا
اسے یہ سب اپنی موت کی نوعید لگ رہی تھی.. مریم, نور اس سے مل رہیں تھیں لیکن اسے ہوش نہ تھی یاد تھا تو صرف اتنا کہ اب وہ کسی کی بیوی بن چکی ہے جب کہ دل کسی اور کا نام لیتا ہے...
...یا اللہ یہ کیسا امتحان ہے.. مرال کے دل سے صدا نکلی
...زیان ہمیشہ کی طرح تیار ہوا تھا آج بھی
...وہ ہال میں کھڑا مرال کا منتظر تھا
...البتہ انتظام الگ الگ تھا لیکن اس کے لیے وہاں جانا مشکل نہیں تھا
زیان کے دل کی کیفیت عجیب تھی مرال کو دیکھنے کا اشتیاق تھا تو دوسری جانب اسے کھونے کی اذیت...
لیکن میں یہ کروں گا ہاں مرال آپ کے سامنے سامنے آؤں گا میں دیکھوں گا آپ کو اور خود کو کروں گا میں اتنا مضبوط کہ میرا دل آپ کی خوشی میں خوش ہونا سیکھ لے... زیان نے آنکھوں سے نمی صاف کرتے ہوئے سوچا...
...جب سے وہ آیا تھا لوگوں کے ساتھ سیلفیاں بنوا بنوا کر تھک چکا تھا
...شہزاد بھی وہیں تھے
...تمہیں معلوم تھا مرال کی شادی کا
..جی معلوم تھا مجھے تبھی تو یہاں بیٹھا ہوں.. زیان بےنیازی سے بولا
..گھر سے کون کون آیا ہے.. ان کے بولنے سے پہلے زیان بول پڑا
...سب آئیں ہیں, گھر رہنے کو کوئ تیار ہی نہیں تھا
...زیان نے اثبات میں سر ہلا دیا
...موبائل نکال لیا جس کا مطلب تھا کہ وہ مزید بات نہیں کرنا چاہتا
نوال کا نکاح کچھ دیر بعد کرنا تھا مرال کی رسمیں کرنے کے بعد کیونکہ وہ ابھی پارلر سے نہیں آئ تھی...
مرال کو سٹیج کی جانب لے جایا جا رہا تھا.. چہرے کے آگے گھونگھٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اب ہٹ چکا تھا
زیان وسط میں کھڑا بےصبری سے اسے دیکھنے کی سعی کر رہا تھا
...جس کا نیم رخ دکھائی دے رہا تھا
...وہ جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا
مرال کو سدیس کے ہمراہ بٹھا دیا گیا جو بلیک ویلوٹ کی شیروانی میں
...ملبوس تھا
.اس کا رنگ مزید دمکنے لگا تھا
زیان پلک جھپکے بنا مرال کو دیکھ رہا تھا جو اپنا لہنگا سیٹ کرتی
....دکھائی دے رہی تھی
عروسی لباس میں تو وہ بلکل منفرد لگ رہی تھی یا شاید پہچاننا مشکل
...ہو رہا تھا
...ریڈ کلر کا لہنگا, سکن کلر کی شرٹ اور اس پر ریڈ کلر کا دوپٹہ
میک اپ کے ساتھ ڈراک ریڈ کلر کی لپ اسٹک وہ قیامت ڈھا رہی
..تھی..مرال کے چہرے پر بلا کی معصومیت تھی
...آنکھوں پر گھنی پلکوں کی جھالر باڑ بنی ہوئ تھی
ریڈ ہی کلر کی جیولری تھی یہ سرخ رنگ مرال کے دودھیا رنگ کو
...مزید نکھار رہا تھا
...زیان کی نظر اس کے ہاتھوں پر پڑی
...مہندی سے سجے ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہن رکھی تھی
...مرال نے کسی کے کہنے پر نظریں اٹھائیں
اور زیان سانس لینا بھول گیا اس کی بھوری آنکھیں آج بھی اداس تھی
...جن میں سرخی دوڑتی دکھائ دے رہی تھی
...مرال کی نظر زیان سے ٹکرا گئ تو واپس آنے سے انکاری ہو گئ
...دونوں ہی بےبس دکھائ دیتے تھے
زیان یک ٹک اس کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا اور مرال اس کی
...موجودگی پر ششدہ تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کس مٹی کا بنا یہ ہے... وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی
برائیڈ سامنے دیکھیں... کیمرہ مین کے کہنے پر مرال نے نگاہوں کا زاویہ موڑا...
وہ میرے سامنے ہے اس عروسی لباس میں لیکن وہ یہاں کسی اور کے لیے بیٹھی ہے کسی اور کے پہلو میں وہ خود کو کسی اور کے نام لکھ آئ ہے.. آہ قسمت کتنی ظالم چیز ہے..
زیان مسکرانے لگا...
وہ آنسو پینے کی سعی کر رہا تھا جو اسے ناکام ہوتی دکھائ دے رہی تھی جب اس نے مرال سے نظریں ہٹا کر اپنے رخسار کو چھوا جو تر تھا...
میں مرال کے لیے کوئ مشکل کھڑی کرنا نہیں چاہتا... زیان بولتا ہوا چلنے لگا...
مرال کن اکھیوں سے اسے دیکھ رہی تھی...
وہ جا رہا ہے اس میں اتنی ہمت کیسے ہو سکتی ہے کہ آج مجھے دیکھنے چلا آیا... مرال کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں...
دودھ پلائ کی رسم ہو رہی تھی...
سدیس نے مرال کے سامنے دودھ کا گلاس کیا تو مرال اپنے خیالوں سے باہر نکلی...
نتھ پکڑ کر اس نے گلاس لبوں سے لگایا..
مرال کو لگ رہا تھا کسی نے زہر انڈیل دیا ہو... اسے یہ سب شادی کم اور ماتم کا سماں زیادہ لگ رہا تھا کم سے کم اس کے دل کی یہی کیفیت تھی... اس کے دل کی دنیا اجڑ چکی تھی آباد تو پہلے بھی کبھی نہیں تھی لیکن آج صحیح معنی میں بنجر ہو چکی تھی...
مشائن اس کے آنسو صاف کر رہی تھی جو ایک لمحے سے پہلے پھر سے نکل آتے...
مرال آپی اتنا روئیں گیں تو سارا میک اپ خراب ہو جائے گا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نائلہ پریشانی کے عالم میں فون کان سے لگائے یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی...

مجیب یہ عمیر کہاں رہ گیا.. نائلہ اس کے پاس آتی ہوئ بولی..

مجھے کیا معلوم تم لوگوں کے ساتھ ہی نکلا تھا تو کیا ابھی تک پہنچا نہیں... مجیب کی آنکھیں پھیل گئیں..

نہیں مجھے بھی اسی بات کی فکر ہے پتہ نہیں کہاں ہے وہ... نائلہ کی پیشانی پر لکریں تھیں..

نور بھابھی مجھے دو دفعہ کہ چکی ہیں نوال برائیڈل روم میں بیٹھی ہے اور عمیر پتہ نہیں کہاں غائب ہے... وہ بولتی جا رہی تھی اور مجیب کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی...

نور پریشانی سے ان دونوں کے پاس آئ..

کوئ مسئلہ ہے کیا عمیر کہاں ہے.. نور دونوں کو دیکھتی ہوئ بولی..

پتہ نہیں نور آپی وہ گھر سے تو نکلا تھا لیکن یہاں ابھی تک نہیں پہنچا...

یہ کیا بات ہوئ مجیب سارا ہال مہمانوں سے بھرا ہے ان دونوں کا انتظار کیا جا رہا ہے اور تم کہ رہے ہو پتہ نہیں... نور کو اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا...

آپ لوگ برائیڈل روم کے باہر آئیں شایان وہیں ہیں...نور کہتی ہوئ چلنے لگی..

یا اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے کہیں نوال کے ساتھ بھی تو میری طرح... نہیں نہیں پلیز اللہ پاک ہمیں کسی آزمائش میں مت ڈالنا.. نور اپنے خدشے کو سوچ کر پریشان ہو گئ...

مزید ایک گھنٹہ گزر گیا وہ سب برائیڈل روم کے باہر کھڑے تھے کیونکہ نوال اندر تھی ساتھ میں مریم...

مجیب یہ سب کیا ہے مجھے بتاؤ تمہارے بیٹے کو کیا آسمان کھا گیا یا زمین نگل گئ... شایان کا ضبط ٹوٹ گیا...

میں تو خود پریشان ہوں پتہ نہیں کیا ہوا ہے... شایان ٹائم گزرتا جا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یے مہمان جا رہے ہیں.. نور فکرمندی سے بولی
اور باتیں بھی بنا رہے ہیں کہ ابھی تک نوال اور عمیر کو کیوں نہیں لائے کب تک وہ انتظار کرتے رہیں گے... نور کے ہاتھ برف ہو رہے تھے...
شایان بھائ اب ایک ہی طریقہ ہے... آفاق اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا...
..شایان سمجھ چکا تھا
...لیکن وہ چھوٹا ہے... شایان نے کمزور سی دلیل دی
حضورؐ پاک بھی چھوٹے تھے حضرت خدیجہ سے ان کی بھی تو شادی ہوئ تھی نہ اور کامیاب بھی تھی...
آفاق ان دونوں کی آپس میں بلکل نہیں بنتی.. نور بھی پریشانی سے گویا ہوئ...
..آپ دونوں کی بنتی تھی.. وہ نور کو دیکھتا ہوا بولا
...نور خاموش ہو گئ
..ایک آگ ہے تو دوسرا پانی... شایان پھر سے بولا
..اووپوزیٹ ہمیشہ اٹریکٹ کرتے ہیں... آفاق فوراً بولا
آؤ نوال سے بات کرتے ہیں اسے پہلے بتائیں ورنہ نکاح کے ٹائم پر تنگ کرے گی... شایان تھکے تھکے انداز میں بولتا ہوا اندر آ گیا...
..شایان کو دیکھ کر نوال نے گھونگھٹ ہٹا دیا
پاپا اتنا انتظار کیوں کروا رہے ہیں میں تھک گئ ہوں بیٹھ کر... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..
..شایان اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ساتھ بیٹھ گیا
مریم بھی نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی.. نوال بیٹا عمیر کا کچھ اتہ پتہ نہیں...
...نوال بےیقینی سے اسے دیکھنے لگا
...ہم آپ کا نکاح دائم سے کرنے لگے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال کو لگا اس نے بم پھوڑا ہے
.پاپا آپ کیا کہ رہے ہیں... نوال ششدہ سی بولی
بیٹا مہمان جا رہے ہیں,, باتیں بنا رہے ہیں ہم کب تک انتظار کریں عمیر کا...
..پاپا دائم سے وہ چھوٹا ہے مجھ سے... نوال کو لگا وہ مذاق کر رہا ہے
کوئ فرق نہیں پڑتا اب آپ خاموشی سے نکاح پڑھیں گیں اور خبردار
..کوئ فضول بات کی تو..شایان سختی سے بولا
نوال خاموش ہو گئ کیونکہ اس نے کہا تھا کہ اب وہ ہر بات مانے گی وہ
...پھر سے ان دونوں کو ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی
..کچھ ہی دیر میں دائم بھی آ گیا اور نکاح خواں بھی
..کمرے میں پھر سے پہلے والے افراد کھڑے تھے
...دائم دوسرے صوفے پر بیٹھا تھا آفاق نے اسے سمجھا کر منا لیا تھا
...کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے
...نہیں.. نوال نے فوراً جواب دیا
..نور شایان کو دیکھنے لگی جو نوال کے ہمراہ بیٹھا تھا
..نوال... شایان ششدہ سا بولا
پہلے مجھے بتائیں دائم مجھے تنگ تو نہیں کرے گا اور میری ساری باتیں مانے گا... نوال نے ایک سائیڈ سے دوپٹہ اوپر کیا اور شایان کی جانب رخ موڑ کر بولی..
نور نفی میں سر ہلاتی اسے دیکھ رہی تھی.. اس لڑکی کا سچ میں کچھ نہیں ہو سکتا...
...جی نہیں تنگ کرے گا آپ کو اب خاموش... شایان نے اسے گھورا
..اور لڑائ بھی نہیں کرے گا.. نوال یاد آنے پر بولی
دائم مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس لمحے اس کے پاس دلچسپ جواب تھے لیکن وہ نوال نہیں تھا جو بنا سوچے کہیں بھی شروع ہو جاتی سو خاموش چہرہ جھکائے بیٹھا رہا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال شٹ اپ ناؤ... شایان کی آواز میں دبہ دبہ غصہ تھا
...نوال منہ بسورتی سیدھی ہو گئ
...جی ہاں قبول ہے مجھے
..اس نمونے سے... یہ دل ہی دل میں بولی
...قبول ہے
...جی قبول ہے
...قبول ہے
..جی جی قبول ہے... نوال اکتا کر بولی
ایک بار میں یقین نہیں ہوتا کیا پاپا جو اتنی بار پوچھتے.. نوال شایان کے
...کان میں بولی
شایان کو پہلی بار احساس ہو رہا تھا کہ سچ میں اس لڑکی کا دماغ خراب
ہے اور نور صحیح کہتی تھی اسے گھر والوں نے بڑا ہونے ہی نہیں دیا
...چھوٹی کہ کر چھوٹی ہی رہنے دیا اسے
...دعا مانگ کر مریم نور کے گلے لگ گئ
چلیں بھابھی ایک حساب سے ٹھیک بھی ہے نوال آپ لوگوں سے دور
..نہیں جائے گی اپنے ہی گھر میں آ گئ... مریم مسکراتی ہوئ بولی
..ہاں یہ تو ہے.. نور اداسی سے بولی
...سدیس اور مرال اب دوسرے صوفے پر آ چکے تھے
نوال اور دائم کو سب لے کر آئے تو وہاں موجود سب اراکین ششدہ رہ
...گئے
...دائم بائیں جانب بیٹھ گیا
..نوال بیٹھو.. مریم نے پیچھے سے کہا
..دائم تم وہاں بیٹھو یہاں میں بیٹھوں گی... وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
کیوں تم بیٹھ جاؤ اِدھر میں تو نہیں اٹھوں گا.. دائم کہ کر مرال کو
...دیکھنے لگا
جاؤ پھر میں بھی نہیں بیٹھوں گی.. نوال نے کہ کر بازو سینے پر لپیٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیے
..مت بیٹھو مجھے کیا... دائم لاپرواہی سے بولا
...مرال دائم کی جانب بیٹھی تھی اسی لیے نوال بضد تھی
...دائم یہ سب کیا.. مرال آگے ہو کر آہستہ سے بولی
..اس بھوتنی کا دولہا بھاگ گیا... دائم مزے سے بولا
...ہاااا. مرال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...پھر
پھر کیا یہ چھوٹی سی بکری میرے ساتھ باندھ دی... وہ مظلومیت سے بولا..
...نوال اس کی بات سن چکی تھی
اچھا میں بکری ہوں اور تم کیا ہو گینڈے... نوال بھول چکی تھی کہ وہ عروسی لباس پہنے ہوئ ہے...
..آپ دونوں کیا کر رہے ہو.. نور الجھتی ہوئ ان کے سامنے آئ
ماما یہ یہاں سے اٹھ نہیں رہا مجھے مرال کے ساتھ بیٹھنا ہے.. نوال نے عذر پیش کیا...
دائم بیٹا آپ اٹھ جاؤ نہ نوال مرال کی وجہ سے کہ رہی ہے آپ سے ضد نہیں کر رہی.. نور نے نرمی سے سمجھانا چاہا.. جانتی تھی نوال اور مرال ایک دوسرے سے کتنی اٹیچ ہیں..
..ٹھیک ہے بڑی ماما... کہ کر وہ سائیڈ پر ہو گیا
...نوال فاتحانہ مسکراہٹ لیے بیٹھ گئ
..چڑیل ہو تم پوری.. دائم نے بھڑاس نکالی
..ہاں تو تم کون سا سنووائٹ کے پرنس ہو... نوال نے اثر نہ لیا
..تم گھر چلو پھر پوچھوں گا... دائم منہ بناتا ہوا بولا
ہاں تم بھی چلو گھر مجھے بھی دو دو ہاتھ کرنے ہیں ابھی جو تم بول رہے تھے نہ... نوال دانت پیستی ہوئ بولی...
..مرال پلیز اور مت رونا آپ... نوال چہرہ موڑے اسے دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیوں.. مرال بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی
ہم نے ڈول بھیجی ہے یہ نہ ہو سدیس کو رونی شکل والی مرال ملے
چڑیل بنی ہوئ کاجل پھیل کر گال پر آ رہا ہوں ناک بہ رہی ہو... نوال
...نے نقشہ کھینچا
...مرال مسکرانے لگی
..چڑیل ایسی ہوتیں ہیں... وہ نوال کے چت لگاتی ہوئ بولی
کیمرہ مین تمام لمحوں کو قید کرنے میں لگا ہوا تھا ایسی شادی وہ پہلی
..بار دیکھ رہا تھا
آپی اس سے زیادہ کون جان سکتا ہے کہ چڑیلیں کیسی ہوتی ہیں کیونکہ
..یہ خود بھی تو ہے... دائم لب دبائے دوسری جانب دیکھنے لگا
دائم اگر تم چاہتے ہو نہ کہ تصویروں میں تمہاری یہ بتیسی پوری آئے تو
خاموش رہو ورنہ مجھے ایک منٹ لگے گا... نوال اسے کہنی مارتی
..ہوئ بولی
..اووہ اچھا میں تو ڈر گیا نوال.. دائم اداکاری کرتا ہوا بولا
...فاطمہ کی بیٹی نے نوال کی دودھ پلائ کی رسم کی
نوال میں نے تو سوچا تھا سارے پیسے میں لوں گا اور یہاں تو لینے کے
..دینے پڑ گۓ... دائم اس کے کان میں بولا
نوال نے چہرہ اس کی جانب موڑ رکھا تھا اور جب دائم نے چہرہ موڑ
..کر کہا تو کیمرہ مین نے اسی لمحے انہیں نظر بند کر لیا
..گریٹ... وہ دیکھتا ہوا ستائش سے بولا
بچو اب مزہ آئے گا خالی کرو اب اپنی جیب.. نوال کہتی سامنے دیکھنے
...لگی
...دائم نے گلاس نوال کے سامنے کیا
کوئ چیز تو نہیں ملائ تم نے.. نوال شکی نظروں سے اسے دیکھنے
..لگی
ہاں یہ جو چاول پڑے ہیں نہ یہی ملائے ہیں تم نے نہیں دیکھا مطلب حد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہی ہو گی میں کیسے کچھ ملا سکتا... دائم کوفت سے بولا
..تمہارا بھروسہ بھی نہیں
..نوال نے کہ کر گلاس لبوں سے لگا لیا
...ہاں جیسے تمہارا نہیں... دائم کے کہنے پر نوال اسے گھورنے لگی
...نوال اور مرال دونوں کی ہر چیز سیم تھی
ریڈ لپ اسٹک, آنکھوں پر لینز لگائے,سیاہ بالوں کو آگے ڈال رکھا تھا
گھنی پلکیں کبھی جھکتی تو کبھی اٹھ جاتیں چھوٹی سی نوال دلنشین لگ
رہی تھی وہ ہر کسی کو ٹھٹکنے پر مجبور کر دینے کی بھرپور
...صلاحیت رکھتی تھی
دونوں کو چادر اوڑھ کر اب باہر لایا جا رہا تھا.نوال بلکل فریش تھی
...جبکہ مرال کا رو رو کر برا حال تھا
...سب سے پہلے دائم مرال کے سامنے آیا
...نم آنکھوں سے مرال کے ساتھ لگ گیا
سدیس بھائ آج کے بعد میری آپی کی آنکھ میں آنسو نہ آئیں... دائم اسے
.دیکھتا ہوا بولا
..مرال خاموش اس کے ساتھ لگی رو رہی تھی
تم فکر مت کرو دائم مرال کا ایسے خیال رکھوں گا وہ تم سب کو بھول
..جائے گی... سدیس اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
..مرال آخر میں آفاق سے ملی
...آفاق کے سینے سے لگی تو اس سے الگ ہی نہ ہو
ڈول آپ پریشان مت ہوں زیادہ دور نہیں جا رہیں آپ... آفاق اس کی پشت
..تھپتھپاتا ہوا بولا
...مرال نفی میں سر ہلا رہی تھی
...آفاق آنکھیں صاف کرتا اسے خود سے الگ کرنے لگا
میں تیری بانہوں کے جھولے میں پلی بابل
جا رہی ہوں چھوڑ کے تیری گلی بابل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تیری بانہوں کے جھولے میں پلی بابل
جا رہی ہوں چھوڑ کے تیری گلی بابل

خوبصورت یہ زمانے یاد آئیں گے
چاہ کہ بھی ہم تمہیں نہ بھول پائیں گے

مشکل مشکل مشکل دامن کو چھڑانا لگتا ہے
...مشکل دامن کو چھڑانا لگتا ہے
...ہال میں آواز گونج رہی تھی
..مرال ہچکیاں لیتی چلنے لگی
...آفاق اسے اپنے ساتھ لگائے چل رہا تھا
...سب کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں
...کار کے پاس پہنچ کر مرال چہرہ موڑے انہیں دیکھنے لگی
...مریم نے پھر سے اسے اپنے ساتھ لگا لیا
مرال آفاق کو دیکھتی واپس آئ جو کچھ فاصلے پر کھڑا چہرہ صاف کر رہا تھا..
...مرال روتی ہوئ اس کے سینے سے لگ گئیں
...مرال نفی میں سر ہلا رہی تھی
آفاق اس کے سر پر بوسہ دیتا گاڑی تک لے آیا مرال اسے دیکھتی ہوئ گاڑی میں بیٹھ گئ...
...سدیس پیچھے ہی بیٹھا تھا
گاڑی چلنے لگی تو آفاق بھی ساتھ چلنے لگا... مرال شیشے سے اسے دیکھ رہی تھی...
...جہاں سپیڈ تیز ہوئ آفاق رک گیا
مرال نے چہرہ پیچھے موڑ لیا گاڑی تیز چلتی جا رہی تھی اور پیچھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کھڑے سب لوگ نظروں سے اوجھل ہوتے جا رہے تھے
...مرال نے چہرہ جھکا لیا
...کتنا مشکل تھا سب کو چھوڑ کر آنا یہ مرال کا دل ہی جانتا تھا
...سدیس اسے دیکھ رہا تھا جس کے آنسو ہاتھ پر گر رہے تھے
مرال بس کرو میں تمہیں ملک سے باہر نہیں لے جا رہا... سدیس اس کی جانب دیکھتا ہوا بولا.
...مرال اثبات میں سر ہلانے لگی
...مرال سدیس کے کمرے میں بیٹھی تھی
...دل عجیب ہی لے پر دھڑک رہا تھا
...گلاب کی خوشبو نے سارے کمرے کو مہکا رکھا تھا
مرال گھونگھٹ میں تھی سدیس کمرے میں آیا کلہ اتار کر ڈریسنگ پر رکھا اور مرال کے پاس آ گیا...
..مرال کو شانوں سے تھام کر بیڈ سے نیچے لے آیا
...مرال ناسمجھی کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی
...سدیس نے اس کا گھونگھٹ اٹھایا
...مرال کے آنسو اب خشک ہو چکے تھے
...مرال سپاٹ چہرہ سے اسے دیکھ رہی تھی
سدیس نے بائیں ہاتھ سے مرال کا ہاتھ پکڑا اور چہرہ اوپر کر کے ایک نوال کو لے کر سب گھر ...زور دار تھپڑ مرال کے رخسار پر دے مارا
....واپس آ گئے
...لو بھلا یہ کیسی شادی ہوئ کہ اپنے ہی گھر واپس آ گئ
..نوال لاؤنج میں قدم رکھتی ہی زور سے بولی
...سب نم آنکھوں سے مسکرا دئیے
شکر کرو کہ تم یہیں واپس آئ ہو ورنہ لڑکیاں اتنی دور چلی جاتی ہیں شکل بھی نہیں دکھا پاتی پھر... دائم سرگوشی کرتا ہوا بولا..
...تم تو نہ بس چپ ہی رہا کرو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تم نے جو ٹھیکہ لے رکھا ہے سب کے بولنے کا... دائم منہ بناتا اوپر چلا گیا...

ماما میں اپنے کمرے میں جاؤں... نوال نور کو دیکھتی ہوئ بولی..

جی آپ اپنے کمرے میں جائیں... نور آہستہ سے بولی..

مرال کے جانے سے سب دکھی تھے. ..

آفاق نادیہ کے کمرے میں آ گیا...

کیا ہوا آفاق تم ٹھیک ہو.. نادیہ چشمے کے اوپر سے دیکھتی ہوئیں بولیں..

آفاق ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا...

مام ہم کیوں بیٹیوں کو بھیج دیتے ہیں اتنی سی تھی میری ڈول اور آج اسے کسی اور کو سونپ آیا ہوں... آنسو پھر سے بہنے لگے...

بیٹا یہ تو روایت ہے زمانے کی لڑکیاں ہی اپنے ماں باپ کا گھر چھوڑ کر جاتی ہیں اب میں بھی تو اپنا گھر چھوڑ کر آئ تھی نہ... وہ آفاق کے بالوں میں ہاتھ پھیرتیں ہوئیں بولیں..

لیکن مام کیوں انہیں بڑا کر کے اپنی نظروں سے دور کر دیں مجھے لگ رہا ہے میرا دل وہ ساتھ لے گئ ہے...

ہاں تو غلط ہی بات کہ ہر چیز عورت ہی برداشت کرے گھر کو چھوڑے رشتے چھوڑے پھر جا کر گھر بھی اسی کو بنانا پڑتا ساری زندگی مشقت عورت کو ہی کرنے پڑتی مرد کی مشقت میں فرق ہوتا وہ تکلیف دہ اور دل دوز نہیں ہوتی..

بس سدیس مرال کو خوش رکھے میری تو یہی دعا ہے...

آمین آمین دیکھنا ہماری بچی بہت خوش رہے گی ابھی غم تازہ ہے اس لیے اس طرح کی باتیں کر رہا ہے تو نور اور مریم بھی تو آئیں ہیں نہ اپنا گھر چھوڑ کر وقت کے ساتھ سب سیٹ ہو جاتا... وہ نرمی سے بول رہیں تھیں..

مام اب نوال اور دائم کا کیا کریں گے... آفاق پرسکون ہوتا اٹھ بیٹھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا کیا ہے کل مرال کا ولیمہ ہے نہ تو پرسوں نوال کا رکھ دو ایک ہی بار میں کام ختم کرو.. نادیہ حتمی میں انداز میں بولیں..
لیکن شایان بھائ تو ابھی اس کی شادی پر راضی نہیں...
لو اب تو وہ اپنے ہی گھر میں آئ ہے پھر کیا مسئلہ ہے شایان کو میں بات کروں گی تم کل سے ولیمے کی تیاری کرو اب تو ہال وغیرہ کی بکنگ بھی نہیں ملے گی... وہ فکرمندی سے بولیں..
شایان بھائ کا ایک دوست ہے اس کا اپنا ریسٹورینٹ ہے اس سے بات کر لیں گے... آفاق سوچتا ہوا بولا...
بلاؤ شایان کو میں ابھی بات کرتی ہوں... وہ چشمہ درست کرتیں ہوئیں بولیں...
جی مام بولیں... کچھ ہی دیر میں شایان بھی آ گیا...
نوال اور دائم کا ولیمہ کرنا ہے پرسوں تمہیں کوئ اعتراض ہے... ان کا لہجہ بےلچک تھا...
مام لیکن...
جو کام ہو رہا ہے اسے نپٹا کر فارغ ہو جاؤ زندگی کا کوئ بھروسہ نہیں ہوتا ویسے بھی تمہیں میں کچھ عرصے سے پریشان دیکھ رہی ہوں میں بھی اپنی زندگی میں بچوں کی خوشیاں دیکھ لوں گی...
کہ تو ٹھیک رہی ہیں آپ مجھے کوئ اعتراض نہیں ہے لیکن اتنی جلدی سب کرنا مشکل ہو گا...
ایسا بھی کوئ مشکل نہیں ہے ہٹے کٹے ہو بھاگ کر سارا کام کروا لینا... وہ خفگی سے بولیں...
اچھا ٹھیک ہے آپ غصہ مت کریں ان دونوں کی کشتی بھی مرال کے ساتھ ہی پار لگا دیتے ہیں... شایان مسکراتا ہوا بولا..
نادیہ سر ہلاتی تسبیح اٹھانے لگیں...
جاؤ اب آرام کرو کل بہت سے کام کرنے ہیں.. وہ ان دونوں کو اشارہ کرتی ہوئیں بولیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شایان اور آفاق ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے پھر دونوں نے ایک ساتھ نادیہ کے گال پر بوسہ دیا..
نادیہ مسکرانے لگیں...
شایان آفاق کے شانے پر ہاتھ رکھتا باہر نکل آیا.
آفاق کمرے میں آ کر لیٹا تو مریم سو چکی تھی...
آفاق پیشانی پر بازو رکھے ہوئے تھے...
آنکھیں بند کیں تو مرال نظر آنی لگی بیتے لمحوں کی یادیں کسی فلم کی مانند چلنے لگیں...
پاپا اتنا لیٹ ہو گیا آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں.. مرال خفگی سے دیکھتی اس کے ہاتھ سے پیپرز لے کر سائیڈ پر رکھتی ہوئ بولی..
آفاق چشمہ اتار کر مسکرانے لگا...
بیٹا کام بھی تو کرنا ہے نہ...
کام کریں لیکن اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں.. مرال کافی کا مگ اسے تھماتی ہوئ بولی..
میری ڈول ہے نہ خیال رکھنے کے لیے... آفاق محبت سے بولا..
جی ہاں آپ کی ڈول ہمیشہ آپ کا خیال رکھے گی... مرال اس کے ہاتھ پر بوسہ دیتی ہوئ بولی...
آفاق کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں....
مرال جب پہلی بار اس کے سامنے آئ تھی اس دنیا میں آنے کے بعد اب وہ اس وقت میں کھڑا تھا...
گول مٹول سی مرال گلابی گال گلابی ہونٹ ہو بہ ہو مریم کی ہم شکل وہ بلکل ڈول لگتی تھی...
اس کا نام ہے مرال ایم سے مریم اور ایم سے مرال... وہ مسرت سے بولا..
کتنی خوشی ہوئ تھی اس کے دنیا میں آنے کی اور آج اسے خود سے دور بھیج دیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ماضی میں کھو کر ہی آفاق نیند کی وادی میں اتر گیا
نوال شیشے کی جانب پشت کیے بیٹھی تھی وہ ابھی تک عروسی لباس میں تھی...
...دائم بنا دستک دئیے اندر آ گیا
...دروازہ کھلنے پر نوال نے چہرہ موڑ کر دیکھا
اتنا بھی نہیں معلوم کسی کے کمرے میں ناک کیے بنا نہیں آتے... نوال ناک چڑھا کر بولی..
نہیں جب مقابل تم جیسا بدتمیز ہو تو پھر انسان تمیز کا دامن چھوڑ کر ہی آتا... وہ اس کے سامنے آتا سکون سے بولا..
دائم فلحال میرا بحث کرنے کا کوئ موڈ نہیں.. نوال نے کہ کر چہرہ موڑ لیا..
فٹ 6 کا قد, چوڑا سینہ, کسرتی وجود رکھنے والا دائم آئینے میں اپنا عکس دیکھ رہا تھا..
وہ اپنی عمر سے بڑا لگتا تھا..
تمہیں پتہ ہے نوال آج بھی تم چھوٹی ہی لگ رہی ہو... دائم کچھ سوچ کر بولا...
...نوال اسے گھورتی ہوئ کھڑی ہو گئ
...آئینہ دونوں کا عکس دکھانے لگا
..کہاں چھوٹی لگ رہی ہوں.. نوال منہ بناتی ہوئ بول
..ہاں تو دیکھو میں تم سے بڑا لگتا ہوں... وہ لب دبائے بولا
تمہیں بس عادت ہے شوخے ہونے کی... نوال کھا جانے والی نظروں سے بولی..
ویسے تم ابھی تک کیا کر رہی تھی سوگ منا رہی تھی کیا اس ڈرپورک کا... دائم جلا دینے والی مسکراہٹ سے بولا..
..تمہیں کیا مسئلہ ہے... نوال تپ کر بولی
مسئلہ کیوں نہیں ہو گا اس کی وجہ سے مجھے اب تمہیں جھیلنا پڑے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایک لڑاکا بلی کے ساتھ رہنا اف... دائم نے جھرجھری لی
اس کے ساتھ کچھ ہوا ہو گا فون تو آن ہے لیکن اٹینڈ نہیں کر رہا... نوال
..فکرمندی سے بولی
ظاہر سی بات ہے تمہیں جھیلنا کوئ معمولی بات نہیں پھر اس میں اتنی
..ہمت کہاں
..ہاں تم میں تو بہت ہمت ہے نہ... نوال کو اب غصہ آنے لگا تھا
ہمت تو بہت ہے تم بھی جانتی ہو اور تمہیں سیدھا کر کے دکھاؤں گا...
..اس کا انداز اکسانے والا تھا
...دائم تم مجھ سے اپنا یہ منہ
نہ نہ ایسا مت کرنا ورنہ اس گھر میں ایک شکل کے دو انسان ہو جائیں
..گے... دائم مسکراہٹ دبائے بولا
دائم کے بچے تمہارا مطلب ہے کہ میرا منہ ٹوٹا ہوا ہے... نوال پیشانی
..پر بل ڈالتی ہوئ بولی
..میں نے ایسا کب کہا... دائم کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ تھی
...نکلو میرے کمرے سے... نوال اسے دھکے دینے لگی
بائ دا وے ماما نے کہا تھا کہ اس بھوتنی کو اپنے کمرے میں لے
..جاؤ.... دائم دروازہ میں ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا
..کیوں.. نوال الجھ گئ
کیونکہ ابھی کچھ دیر پہلے جو تم نے قبول ہے بڑی مشکل سے بولا تھا
نہ اس کے بعد ہماری شادی ہو گئ ہے سو تم اب
...میرے کمرے میں رہو گی سمپل
...نوال پیشانی پر بل ڈالتی اسے دیکھنے لگی
میں نہیں آ رہی تمہارے کمرے میں گندہ سا کمرہ ہے تمہارا چلتے بنو
..اب یہاں سے... نوال دروازہ بند کرنے کی کوشش کرنے لگی
اب اگر تم میرے کمرے میں آئ تو دیکھنا تمہیں زمین پر سلاؤں گا...
..دائم گھورتا ہوا نکل گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زمین پر سلاؤں گا.. نوال زیر لب دہرانے لگے
تمہیں میں فٹ پاتھ پر سلاؤں گی دیکھنا پھر.نوال باہر نکل کر زور سے بولی..
..دائم ہاتھ سے لعنت دیتا اپنے کمرے میں چلا گیا
...نوال جل بھن کر دروازہ بند کر کے اندر آ گئ
.عمیر کہاں مر گۓ ہو تم... نوال کوفت سے بولی
...لہنگا اٹھاتی وہ ڈریسنگ کے سامنے آئ اور جیولری اتارنے لگی
...اب یہ دائم کے نام کی مصیبت گلے پڑ گئ ہے
****
مرال منہ پر ہاتھ رکھے پھٹی پھٹی آنکھوں سے سدیس کو دیکھ رہی تھی...
..س سدیس... مرال بامشکل بول پائ
تمہیں کیا لگا تھا میں تمہیں پلکوں پر بٹھا کر رکھوں گا تم جو شادی شدہ زندگی کے سہانے خواب لے کر آئ ہو نہ آج ہی توڑ لو تو بہتر ہو گا... سدیس پھنکارا..
..لیکن کیوں... مرال کی آنکھیں برس رہیں تھیں
کیوں,,تم سے شادی میں نے محبت کی خاطر نہیں کی... وہ سیگرٹ سلگاتا ہوا بولا..
..مرال کو اپنی دنیا گھومتی ہوئ محسوس ہوئ
...پھر
...بدلہ لینے کے لیے... وہ صوفے پر بیٹھ گیا
..بدلہ... مرال نے زیر لب دہرایا چہرے پر ابھی تک حیرت کے آثار تھے
بلکل بدلہ لینے کے لیے تم نے مجھے میری محبت سے دور کر دیا سو میں نے بھی تمہیں تمہاری محبت سے دور کر دیا انٹرسٹنگ نہ... وہ کش لیتا ہوا بولا..
...مرال کو اپنی قوت سماعت پر شبہ ہو رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تم مذاق کر رہے ہو نہ.. مرال اس کے سامنے آ گئ
تم جیسی لڑکی کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہئیے... سدیس کا چہرہ سرخ ہو گیا..

..سدیس کھڑا ہوا اور مرال کو بالوں سے دبوچ لیا
..آہ.. مرال کراہ کر اسے دیکھنے لگی
سدیس لیکن میرا کیا قصور کیا ہے... مرال کے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے...
.ابھی بتاتا ہوں
...سدیس اسے چھوڑ کر الماری کے پاس گیا ایک پیکٹ نکال کر لے آیا
...اس میں سے تصویریں نکالیں اور مرال کے منہ پر ماریں
یہ ہے تمہاری اصلیت تمہارے کرتوت, اس معصوم سی شکل کے پیچھے چھپا اصل چہرہ....وہ حقارت سے بولا..
..مرال نے نیچے گری تصویروں کو اٹھایا تو ششدہ رہ گئ
مرال کسی لڑکے کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی کسی گھر کے باہر. نہ مرال کی شکل دکھائ دے رہی تھی نہ اس لڑکے کی لیکن مرال کے بال اور اس کے کپڑے وہی تھے جب وہ گھر سے غائب ہوئ تھی... مرال آدھی دکھائ دے رہی تھی یوں کہ تصویر میں مرال کا دائیاں ہاتھ نظر نہیں آ رہا تھا لیکن بالوں کو دیکھ کر کوئ بھی بتا سکتا تھا کہ یہ مرال ہی ہے پھر وہی کپڑے جو اس نے زیب تن کر رکھے تھے..
کس عاشق کے ساتھ گئ تھی تم اب تو بتا دو.. مرال کو خاموش پا کر وہ بولا..
..مرال نے دوسری تصویر اٹھائ
یہ زیان کے ساتھ تھی وہ دونوں گاڑی کے باہر کھڑے تھے جب زیان اسے حویلی لے جانے سے انکار کر رہا تھا..
زیان کی پشت دکھائ دے رہی تھی اور تصویر کچھ یوں لی گئ تھی کہ ایسا معلوم ہوتا تھا زیان مرال کے چہرہ پر جھکا ہے جب کہ وہ جھک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کر مرال کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا جب وہ رونے لگ گئ تھی
...منظر کچھ اور تھا لیکن دکھایا کچھ اور جا رہا تھا
...تم گاؤں بھی اسی عاشق سے ملنے گئ تھی یا پھر یہ کوئ اور ہے
...سدیس ایسا کچھ نہیں ہے یہ تصویر
.اوو شٹ اپ.. سب کچھ صاف دکھائ دے رہا ہے... وہ درشتی سے بولا
...مرال کو لگا اس کے پیروں تلے زمین کھسک گئ
نہیں میں اپنی ازدواجی زندگی تباہی کی نظر نہیں کروں گی.. مرال
.. یک دم مرال کے دماغ میں جھماکا سا ہوا.سوچنے لگی
...ہاں سدیس مجھے یاد آ گیا
..کیا.. سدیس ناگواری سے اسے دیکھتا ہوا بولا
اس دن میں رپورٹس دینے گئ تھی لیکن کسی نے مجھے بےہوش کر دیا تھا اور پھر گاڑی میں ڈال دیا اس کے بعد کیا ہوا میں نہیں جانتی... مرال روتی ہوئ بول رہی تھی..
..سئیرئسلی ایسا ہوا تھا اس دن... وہ تعجب سے بولا
...ہاں ہاں ایسا ہی ہوا تھا.. مرال یاد کرتی اثبات میں سر ہلانے لگی
...اچھی سٹوری ہے کسی میگزین میں دیں تو خوب چلے گی
...وہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گیا
سدیس یہ سٹوری نہیں ہے میں سچ کہ رہی ہوں.. مرال اس کے رد عمل پر ششدہ تھی..
آج تم وضاحت کیوں دے رہی ہو میں نے تو نہیں مانگی... سدیس بےنیازی سے بولا.
میں تمہاری غلط فہمی دور کرنا چاہتی ہوں.. مرال اس کے سامنے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گئ...
..غلط فہمی مائ فٹ... وہ سیگرٹ کو ایش ٹرے میں مسلتا ہوا بولا
..سدیس میں جھوٹ نہیں بول رہی
تم کب جھوٹ بول رہی تھی اور کب سچ بول رہی تھی میں جانتا ہوں اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا سر مت کھاؤ اور یہ ڈرامہ بند کرو تمہارے آنسوؤں سے مجھے کوئ فرق نہیں پڑنے والا..
وہ سفاکی سے بولا..
مرال بےبسی سے اسے دیکھنے لگی..
جا کر چینج کرو وہ صوفے پر سو جانا... سدیس بیڈ کی جانب چلتا ہوا بولا..
اور ہاں ایک اور بات...
سدیس مڑا..
مرال التجائیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی لیکن وہ ظالم بادشاہ بنا اس پر رحم کرنے سے انکاری تھا..
اگر تم نے کسی کو بھی کسی کو بھی بتانے کی کوشش کی تو مرال پہلے تو میں تمہیں بخشوں گا نہیں دوسرا زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا تمہیں طلاق دلوا کر گھر بٹھا لیں گے لیکن دیکھو اس میں تمہارا نقصان ہے جب کنواری تھی تب رشتہ ہو نہیں رہا تھا اب جا کر ماں باپ کو بھی پریشان کرو گی پھر ایسی لڑکی سے کون شادی کرے گا جو گھر سے بھاگی ہوئ ہو اور شادی کے فوراً بعد ہی طلاق ملی ہو بتاؤ مجھے... وہ زہر اگل رہا تھا..
مرال اثبات میں سر ہلانے لگی..
گڈ گرل تمہیں میں ساری زندگی خود سے باندھ کر رکھوں گا تاکہ تم بھی اپنی محبت کو حاصل نہ کر سکو جیسے میں نہ کر سکا... وہ افسوس بھری نظر مرال پر ڈالتا لیٹ گیا... مرال کو سب کچھ ڈانوں ڈول ہوتا دکھائ دے رہا تھا..
مرال چکراتے سر کو تھامے واش روم میں چلی گئ..
جیولری اتار کر وہ واپس آئ ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی اور الماری سے کپڑے نکال کر واپس سے واش روم کا رخ کیا...
جب مرال باہر نکلی تو کمرے میں نیم تاریکی تھی شاید وہ سو چکا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن مرال کی نیند حرام کر چکا تھا
اتنی اذیت اتنی تکلیف شاید آج تک نہیں ملی تھی جتنی اس لمحے وہ
...محسوس کر رہی تھی.. مرال خاموشی سے صوفے پر آ کر لیٹ گئ
خواب تو اس نے کوئ نہیں دیکھا تھا لیکن ایسا کچھ ہو گا اس کے وہم و
..گماں میں بھی نہیں تھا
...خاموشی میں مرال کی سسکیاں سنائ دینے لگیں
...میں نے کہا تھا اپنا ڈرامہ بند کرو سمجھ نہیں آتی کیا... سدیس دھاڑا
مرال نے سہم کر منہ پر ہاتھ رکھ لیا لیکن آنسوؤں پر کوئ بندھ باندھ
..سکتا ہے کیا
..متواتر آنسو مرال کے چہرے کو بھگو رہے تھے
..پاپا.. مرال نے آہ بھری
اگر آپ کو یہ سب پتہ چل جائے تو کبھی مجھے یہاں رہنے نہ دیں لیکن
سدیس نے ٹھیک کہا آپ دن رات میری پریشانی میں گھلتے رہیں گے
اس سے بہتر ہے میں یہاں ہی رہوں پھر چاہے جیسے بھی سدیس مجھ
...سے رویہ رکھے.. مرال دکھ سے سوچنے لگی
...مرال ماضی میں چلی گئ
..آفاق مرال کے کمرے میں آیا تو وہ جاگ رہی تھی
..ڈول آپ ابھی تک سوئ نہیں... آفاق اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
مرال کی پیشانی انگارے کی مانند تپ رہی تھی... آفاق پریشانی سے
.اسے دیکھنے لگا
...آپ نے ماما کو بتایا کیوں نہیں
..پتہ نہیں پاپا ابھی آنکھ کھلی ہے میری.. مرال نقاہت سے بولی
...رکیں میں آپ کو میڈیسنس دیتا ہوں... آفاق کہ کر باہر نکل گیا
واپس آیا تو ہاتھ میں میڈیسنس اور باؤل تھا.مرال بیڈ سے ٹیک لگائے
..بیٹھی تھی
.یہ لیں کھائیں جلدی سے... آفاق فکر مندی سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال نے دوائ کھائ اور لیٹ گئ
..سر میں درد تو نہیں ہو رہا.. وہ اس کے سرہانے بیٹھا تھا
..تھوڑا تھوڑا.. مرال آنکھیں بند کرتی ہوئ بولی
..آفاق اس کا سر دبانے لگا
...نہیں پاپا رہنے دیں.. مرال نے اس کے ہاتھ روک دئیے
جب میں بیمار ہوتا ہوں آپ بھی تو میرا خیال رکھتیں ہیں تو کیا میرا حق
..نہیں بنتا
...نہیں پاپا اتنا زیادہ نہیں ہے دوائ کھائ ہے ٹھیک ہو جاؤں گی
..کوئ بات نہیں... آفاق نے کہ کر اس کے ہاتھ ہٹائے
..نہیں پاپا.. مرال بضد ہوئ
اچھا ٹھیک ہے نہیں دباتا.. آفاق کہ کر باؤل اٹھا لایا اور مرال کی پیشانی
...پر ڈھنڈی پٹیاں رکھنے لگا
...بخار کم ہونے لگا تو مرال نیند کی وادی میں اتر گئ
..صبح مرال کی آنکھ کھلی تو آفاق اسی طرح اس کے سرہانے بیٹھا تھا
..پاپا آپ سوئے نہیں.. مرال ششدہ سی اسے دیکھنے لگی
نہیں بخار بار بار تیز ہو رہا تھا دائم بھی ٹھیک نہیں آپ کی ماما اسے
دیکھ رہیں تھیں اسی لیے میں پٹیاں کرتا رہا اب کیسی طبیعت ہے آپ
..کی... وہ شفقت سے بولا
میں ٹھیک ہوں پاپا لیکن آپ نے آفس بھی جانا ہے اور سوئے بھی نہیں...
..مرال خفگی سے بولی
..آفس میری ڈول سے زیادہ اہم نہیں
اچھا اب آپ جا کر سو جائیں ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی..
..مرال فکر مندی سے بولی
اچھا میری جان لیکن آئیندہ آپ ایسا نہیں کریں گیں اگر میں نہ آتا تو
...ساری رات ایسے ہی آپ بخار میں رہتیں... وہ خفگی سے بولتا نکل گیا
...مرال کے آنسوؤں میں روانی آ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ تلخی سے مسکرانے لگی
کیا سوچا تھا اور کیا دیکھنے کو ملا آج جو نمونہ سدیس تم نے مجھے
.دکھایا ہے نہ مجھے بخوبی اپنی آنے والی زندگی کا اندازہ ہو رہا ہے
..زیان..مرال نے زیر لب دہرایا
مطلب سدیس نہیں جانتا کہ تصویر میں زیان ہے شکر ہے ورنہ نہ جانے
...اور کیا کیا بولتا... مرال افسوس سے سوچنے لگی
..ویلکم ٹو ہیل مرال... مرال چہرہ رگڑتی ہوئ بولی
ایک طرف دل کا درد اور دوسری جانب یہ درد میں تو دعا کر رہی تھی
کہ اللہ پاک زیان کو میرے دل سے نکال دیں تاکہ میں منافق نہ
بنوں ,,نظروں کے سامنے سدیس اور دل میں زیان اور سدیس مجھے کیا
...سمجھ رہا ہے بہت غلط کر رہے ہو تم سدیس بہت غلط
کسی کے کردار پر بھتان لگانا گناہ ہے پتہ نہیں لوگ اللہ سے کیوں نہیں
.ڈرتے... مرال کرب سے سوچنے لگی
بلکل کسی پر الزام لگانا یا بھتان لگانا گناہ ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو
اس کی پکڑ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گی.. اگر آپ حقیقت سے
ناواقف ہیں تو کچھ کہیں ہی مت جب تک آپ خود سچ نہ دیکھ لیں یا کوئ
پختہ ثبوت آپ کے پاس نہ ہو جو کسی کے غلط ہونے کی گواہی دے تو
خاموش ہی رہیں بول کر یا پھر الزام تراشی کر کے آپ خود کو بھی
گنہگار کرتے ہیں اور سامنے والے کو بھی تکلیف سے دوچار کرتے
ہیں اس کے کردار کے بخیے ادھیڑ کر. خاموشی سب سے بہتر ہے خود
...کو بھی بچائیں اور دوسروں کو بھی
رو رو کر مرال تھک چکی تھی آنکھیں بھاری ہو رہیں تھیں مرال کے
...لیے آنکھیں کھلی رکھنا مشکل ہو رہا تھا
..مرال نے آنکھیں بند کر دیں اور نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا
****

زیان جب سے مرال کو دیکھ کر نکلا تھا سڑکوں پر بےمقصد گھوم رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھا چہرہ اس کا رومال سے مخفی تھا
..اب زیان اسی بستی کی جانب چلنے لگا
...چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
...آاااا... زیان زمین پر بیٹھ کر چلانے لگا
...مرال کیوں کیا آپ نے ایسا.. وہ مٹھیاں سختی سے بند کیے ہوئے تھا نہیں اتنا آسان نہیں ہے اسے کسی اور کے ساتھ دیکھنا جسے اتنی شدت سے چاہا اب اسے کسی اور کو سونپ دوں نہیں کر سکتا میں اتنی ہمت نہیں ہے مجھ میں... وہ ہارا ہوا لگ رہا تھا.میری سانسیں آپ کے دم سے چل رہیں ہیں مرال انہیں آپ کی ضرورت ہے لیکن آپ نے تو خود کو کسی اور کے نام کر دیا کیسے کر سکتی ہو آپ ایسا... وہ چلا رہا تھا..
میں جانتا ہوں محبت آپ کے دل میں بھی ہے آپ کی آنکھوں میں صاف دکھائ دیتی ہے پھر کیوں ہم دونوں کو اس اذیت میں ڈال دیا جانتی بھی ہیں آپ کتنی تکلیف ہو رہی ہے آپ کے لیے اتنا مشکل نہیں ہے جتنا میرے لیے ہے آپ کو کھو دینا الگ بات ہے لیکن کسی کی ہمراہی میں دیکھنا آہ میرا دل گھٹ گھٹ کر بند ہو جائے گا مر جائے گا زیان,, مرال مر جائے گا کاش آپ میرا انتظار کر لیتی لیکن قسمت نے تو اتنی سی بھی مہلت نہ دی ہمیں کیوں ہم دونوں کو سزا دے دی ہے آپ نے مرال کیوں پلیز نہ کرو ایسا بس ایک بات مان لو میری آئ پرامس کبھی اف نہیں کروں گا مجھے اپنا اسیر کر کے خود راہیں الگ کر گئ ہو کیسے کر سکتی ہو آپ ایسا کیسے...
اگر آپ مجھے مرتے دیکھنا چاہتی ہو تو ویسے ہی کہ دو اس طرح زخمی کر کے کیوں مارنا چاہتی ہو...
عشق کی معراج حاصل کرنا آسان نہیں... زیان کو اپنے عقب سے آواز سنائ دی..
...زیان نے چہرہ موڑ کر دیکھا
میں نے تجھے کہا تھا یہ اتنا آسان نہیں کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..وہ چلتے ہوئے اس کے سامنے آ گئے
مجھے تکلیف ہو رہی ہے میرا دل ایسا لگ رہا ہے کوئ خنجر سے وار ..کر رہا ہے اس پر... وہ بلک رہا تھا
مرد بن مرد اصل مرد بہت باہمت ہوتا ہے تجھ سے زیادہ تو پھر وہ عورت ہمت والی ہے جو خود کو قربان کر رہی ہے... زیان ان کا چہرہ ..تکنے لگا
تو کہ رہا تھا نہ کہ وہ بھی تجھ سے محبت کرتی ہے تو پھر سوچ اس کا حوصلہ کتنا بلند ہو گا جو سب کچھ چھوڑ کر ایک ایسے انسان کے پاس چلی گئ جس سے اسے محبت نہیں... زیان اپنی تکلیف بھول گیا نظروں کے سامنے
مرال کی آنکھیں دکھائ دینے لگیں جن میں درد ہی درد تھا اس کی آنکھیں بول رہیں تھی ہاں وہ چیخ رہیں تھی تکلیف سے لیکن وہاں کوئ سننے والا نہیں تھا اس کی آنکھوں کے راز سے کوئ آشنائ پانے والا ..نہیں تھا.. زیان سوچتا ہوا بول رہا تھا
جب عزم بڑے ہوں تو حوصلہ بھی بلند رکھنا پڑتا ہے آج رو لے جتنا دل چاہتا ہے لیکن پھر اس دل کو مضبوط کر لینا کہ یہ بار بار نہ ٹوٹے کیونکہ جتنی بار ٹوٹے گا تکلیف بھی اتنی بار ہو گی... وہ کرب سے ..بولے
..زیان چہرہ جھکائے ان کے ساتھ چلنے لگا
...آنسو ابھی تک اس کا ساتھ دے رہے تھے
****
پاپا اگر آپ کوشش کرتےتو آج مرال کی جگہ میں ہوتی... ماہم آنسو ..بہاتی ہوئ بولی
...حسن لمحے بھر کو رکا پھر بولنے لگا
بیٹا میری کوشش سے کوئ فائدہ نہیں ہونا تھا آپ خود دیکھو مرال گھر سے بھاگ گئ لیکن پھر بھی سدیس نے اس سے شادی کی تو اگر میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ کر بھی لیتا تو اس کا کوئ فائدہ نہیں ہونا تھا... حسن افسوس سے بولا..

آپ چاہتے ہی نہیں تھے کہ میں سدیس سے شادی کروں... وہ چہرہ رگڑتی باہر نکل گئ...

سونیا جو دروازے میں کھڑی تھی جلدی سے پیچھے ہٹ گئ...

حسن بھی ماہم کے پیچھے اس کے کمرے میں چل دیا...

شکر ہے حسن کو کچھ تو عقل آئ ورنہ مجھے تو لگا تھا اندھوں کی طرح مرال کی زندگی تباہ کر کے ہی دم لے گا... سونیا سوچتی ہوئ چلنے لگی...

وہ کپڑے چینج کر کے بالوں کو پونی میں قید کر رہی تھی جب حسن دروازے کے وسط میں کھڑا دکھائ دیا.

سونیا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی...

حسن آگ بگولہ ہوتا اس کے سامنے آیا اور بال پکڑ لیے...

ڈاکٹر زید میری غیر موجودگی میں کیوں آیا تھا

آہ..حسن مجھے درد ہو رہا ہے چھوڑو...

پہلے میری بات کا جواب دو.. کیا چکر ہے تم دونوں کا... وہ سختی سے بولا..

جیسے تم خود ہو باقی سب بھی ویسے ہی لگتے ہیں وہ تمہارے سب سے اچھے دوست ہیں بھلا ہم دونوں کا کیا چکر ہو سکتا.. سونیا کراہتی ہوئ بولی..

حسن نے اسے جھٹکے سے آزاد کیا..

جھوٹ بول رہی ہوں تم... وہ مطمئن نہ ہوا...

وہ تم سے ملنے آئے تھے لیکن تم لیٹ آئے آج اس لیے وہ انتظار کر کے واپس چلے گئے... سونیا اپنے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی..

اس پر تو اعتبار ہے لیکن تم جیسی عورت پر بلکل بھی بھروسہ نہیں مجھے تم نے ہی بلایا ہو گا اسے. وہ گھورتا ہوا آگے ہوا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.سونیا پیچھے ہو گئ
اگر ایسا کچھ ہے تو پھر جاؤ ان سے خود پوچھ لو میں تو جھوٹی ہوں نہ
..پھر پوچھ بھی کیوں رہے ہو.. سونیا چلا رہی تھی
..حسن ناگواری سے دیکھتا باہر نکل گیا
...پتہ نہیں کون سے گل کھلا رہی ہے میری غیر موجودگی میں
ماہم شرم آنی چائیے تمہیں اس طرح ماں کے خلاف اپنے باپ کو
..بھڑکاتے ہوئے... سونیا دروازہ بند کرتی ہوئ بولی
ہاں وہ میرے لیے ہی آئے تھے کیونکہ تم دونوں تو اس طرح سے رہتے
ہو جیسے میں اس گھر کی فرد ہی نہیں ہوں مجھے اکیلا چھوڑ ہوا ہے
کئی سالوں سے تو پھر میں بھی اپنی مرضی کروں گی... سونیا پونی
.کرتی بول رہی تھی.. جنگلی انسان.. بڑبڑاتی ہوئ بیڈ پر آ گئ
****

...نوال زینے اتر رہی تھی جب لاؤنج سے آوازیں سنائ دے رہیں تھیں
...وہ منہ پر ہاتھ رکھتی جمائ روکتی ہوئ ڈائینگ ٹیبل کے پاس آ گئ
...شایان کی پھوپھو اور نور کے امی ابو سب وہیں پر ٹھرے تھے
.دائم نے نوال کو آتے دیکھا تو فوراً اس کی جگہ پر بیٹھ گیا
..کیا مصیبت ہے تمہیں دائم... نوال ناگواری سے بولی
..کیا.. دائم انجان بن گیا
یہ میری جگہ ہے اگر تمہاری یاداشت ٹھیک ہے تو یاد کرو روز یہاں
..میں بیٹھتی ہوں.. وہ چبا چبا کر بولی
تو ایک دن یہاں بیٹھ جاؤ ورنہ روز بیٹھتی تو ہو... دائم اپنے ساتھ والی
..کرسی کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا
کیوں میں کیوں بیٹھوں وہاں جب یہ میری جگہ ہے تو میں اپنی جگہ پر
..ہی بیٹھوں گی.. نوال گھورتی ہوئ بولی
..ناشتہ لگاتی مریم مسکرانے لگی
..بیٹھنا ہے تو یہاں بیٹھو میں تو نہیں اٹھ رہا..دائم ہاتھ کھڑے کرتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم منحوس صبح صبح میری زبان گندی کروانا چاہتے ہو... نوال کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا سر پھاڑ دیتی..

کر لو کر لو ویسے بھی بہت گندی ہے میں جانتا ہوں.. دائم مسکراتا ہوا بولا..

نوال دانت پیستی اسے گھورنے لگی..

چاچی اسے اٹھائیں یہاں سے بدتمیز انسان کو, میں ایسے لوگوں کو منہ نہیں لگاتی... نوال گھور کر بولی..

دائم کیوں تنگ کرتے ہو آپ نوال کو لڑائ نہ ہو اسی لیے جگہ فیکس کی تھی نہ چلیں پھر اب اٹھیں... مریم چائے رکھتی ہوئ بولی..

شایان بھی آ گیا...

کیسی ہے میری پرنسس.. شایان اس کے سر پر بوسہ دیتا ہوا بولا..

اس جاہل کی وجہ سے دماغ خراب ہوا پڑا ہے آپ کی پرنسس کا.. نوال جل کر بولی..

وہ تو تمہارا ہمیشہ ہی خراب رہتا ہے کوئ نئی بات کرو.. دائم دانتوں کی نمائش کرتا ہوا گویا ہوا..

پاپا دیکھیں اس کو... نوال منہ بناتی اس کے سینے سے لگ گئ..

میری بیٹی کو تنگ نہیں کریں دائم چلیں شاباش اس کی جگہ چھوڑ دیں... شایان بظاہر سختی سے بولا.

دائم منہ بناتا ساتھ والی چئیر پر کھسک گیا..

نوال اسے منہ چڑاتی بیٹھ گئ..

دائم بدمزہ ہوا..باندیوں والی حرکتیں ہیں تمہاری قسم سے ... اور تمہاری شودوں والی.. نوال اس کی پلیٹ سے بریڈ کا سلائس اٹھاتی ہوئ بولی.

بھوکی میں کھا رہا تھا.. دائم گھورتا ہوا بولا..

تو اب میں کھا رہی ہو نظر نہیں آ رہا کیا اللہ نے آنکھیں دیکھنے کے لیے دی ہیں ڈیکوریشن پیس نہیں ہے یہ سمجھے.. نوال چہرہ موڑتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہوئ
ہائے ہائے اب تو شادی ہو گئ ہے تو لڑنا بھی چھوڑ دو تم دونوں یا پھر یہی کام کرنا ہے... شایان کی پھوپھو انہیں دیکھتیں ہوئیں بولیں.
پھوپھو ہم تو ایسے ہی رہتے ہیں رائٹ دائم... نوال اسے دیکھتی ہوئ بولی..
بلکل جب تک ہم لڑائ نہ کر لیں یہ ہضم ہی نہیں ہوتا. وہ پلیٹ کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا۔
کوئ حال نہیں تم دونوں کا.. وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئیں بولیں..
نوال مسکرانے لگی.
اوئے دائم زیادہ شوخے نہ ہو عمیر واپس آ جائے گا تو میں اس سے شادی کروں گی تم خود میرا شوہر مت سمجھنا... نوال اس کے کان میں بولنے لگی..
اچھی بات ہے میری جان چھوٹے گی تم جیسی چڑیل سے ویسے بھی مجھے تو وہ اپنی گوری سے شادی کرنی ہے... دائم نارمل انداز میں بولا..
گڈ بوائے.. نوال کہتی ہوئ بریڈ کھانے لگی.
بٹ...
دائم اگر تم نے کوئ بکواس کی نہ تو میں نے پاپا کی گرم گرم کافی تمہارے منہ پر انڈیل دینی ہے... نوال اس کی بات کاٹتی تیزی سے بولا...
دائم مسکراتا ہوا خاموش ہو گیا جانتا تھا نوال سے کچھ بھی توقع کیا جا سکتا ہے...

****

سدیس بال درست کرتا کھڑا ہوا تو نظر صوفے پر سوتی مرال پر گئ..
سدیس چلتا ہوا اس کے پاس آ رکا..
وہ کسی معصوم بچے کی مانند دکھائ دے رہی تھی...
سدیس نے ہاتھ بڑھا کر مرال کے چہرے سے لٹ ہٹانی چاہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ولد حسن
...سدیس کے چہرے پر نفرت در آئ
اگر مریم پھوپھو ایسا کر سکتی ہیں تو تم کیوں نہیں... وہ بولتا ہوا کھڑا ہو گیا..
...زور سے مرال کا کمبل کھینچا
..مرال متحوش سی اسے دیکھنے لگی
...یہ تمہارے باپ کا گھر نہیں ہے جو ابھی تک سو رہی ہو تم
...مرال نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
...میں شاور لینے جا رہا ہوں اس کے بعد تم بھی تیار ہو جانا
مرال نے چہرہ جھکا کر اثبات میں سر ہلا دیا.. وہ کمبل مرال پر پھینکتا چل دیا...
...مرال اپنے مہندی والے ہاتھوں کو دیکھنے لگا
...کیا یہ لکھا تھا میری لکیروں میں... آنسو مرال کی ہتھیلی پر آ گرے
ہاں مرال کچھ لوگ تمہاری طرح بھی ہوتے ہیں جنہیں خوشیاں راس نہیں آتی یا زیادہ خوشیاں نہیں ملتیں انہیں پھر یونہی صبر کرنا پڑتا ہے... ان اللہ مع الصابرین ۔
...بے شک صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
...مرال کے آنسوؤں میں روانی آ گئ
ہاں بڑی ماما نے کہا تھا کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کا اجر انسان کو آخرت میں ملتا ہے دنیا کا کیا ہے یہ تو عارضی ہے چند روزہ جو کبھی بھی ختم ہو سکتی ہے اخروی زندگی میں تو ہمیشہ رہنے وہاں اجر ملنے کا فائدہ ہے ہاں اگر یہاں پر تھوڑے دکھ برداشت کرنے پڑ رہے ہیں تو کوئ مسئلہ نہیں میرا اللہ دیکھ رہا ہے کون زیادتی کر رہا ہے اور کون سہ رہا ہے... مرال کا دل پرسکون ہوتا جا رہا تھا...
برداشت کرو جتنا ہو سکے برداشت کرو یہ بھی مت کہو کہ یا اللہ میں انسان ہوں کتنا برداشت کروں. کیونکہ جتنا تم برداشت کرو گے اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...صلہ تمہیں اللہ دے گا کیا کوئ اللہ سے بہتر صلہ دے سکتا ہے
...مرال کو نور کی کہی باتیں یاد آ رہیں تھیں
میرے ساتھ میرا اللہ ہے پھر مجھے فکر کرنے کی ضرورت نہیں جیسے آج تک اللہ پاک نے مجھے تنہا نہیں چھوڑا آگے بھی وہی میری ہمت بندھائیں گے وہی مجھے سنبھالیں گے میں جانتی ہوں... مرال کے لب دم بخود مسکرانے لگے..
سدیس باہر نکلا تو مرال کو مسکراتا دیکھ کر تپ گیا..
اپنے عاشق کو یاد کر رہی ہو ہاں... وہ مرال کی بازو دبوچتا ہوا بولا..
مرال کو تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ خاموش رہی ویسے بھی جب اسے رتی برابر بھی مرال پر بھروسہ نہیں تھا تو کچھ کہنا ہی فضول تھا...
مرال کو خاموش پا کر سدیس کو مزید غصہ آنے لگا..
جب باہر جاؤ تو ایسی شکل لے کر مت جانا تیار ہو کر جانا دفعہ ہو اب جلدی کرو... وہ مرال کو دھیلکتا ہوا بولا..
مرال افسوس سے سر ہلاتی واش روم میں چلی گئ...
کچھ دیر بعد وہ دونوں سب کے ساتھ بیٹھے تھے...
ایمان اور فاطمہ بھی وہیں تھیں...
مرال تم یہاں آ گئ اچھا ہوا غیروں میں جانا اور ایڈجسٹ کرنا آسان نہیں ہوتا... فاطمہ اسے دیکھتی ہوئ بولی..
جی خالہ.. مرال مسکراتی ہوئ گویا ہوئ..
تم دونوں ہنی مون پر کہاں جاؤ گے... ایمان سدیس کو دیکھتی ہوئ بولی..
بھئ جہاں ہماری بیگم کہیں گے وہیں جائیں گے.. سدیس کا چہرہ کھل اٹھا...
مرال اس اداکار کو دیکھنے لگی...
مجھے اگر تم سے کچھ سیکھنا ہے تو وہ یہی اداکاری ہے جس کی مجھے آگے بہت ضرورت پڑنے والی ہے... مرال سوچنے لگی..
ایسا کرنا انگلینڈ آ جانا تم تو پہلے آ چکے ہو لیکن مرال نہیں آئ ہم سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بھی مل لینا پھر.. ایمان مسرت سے بولی
..نائلہ جلتی کڑھتی انہیں دیکھ رہی تھی
بھائ کا کچھ ہوش نہیں ہے اور بیوی کے پلو سے بندھے بیٹھے ہو.. وہ
...زور سے بولتی سدیس کے سر پر آ کھڑی ہوئ
ماما ڈرائیور نے بتایا تھا مجھے وہ خود گیا تھا تو پھر اب میں کہاں
ڈھونڈوں اسے خود گیا ہے تو خود ہی واپس آجائے گا... سدیس لاپرواہی
..سے بولا
تمہیں تو کوئ فکر ہی نہیں ہے بیوی جو مل گئ باقی دنیا جائے اب بھاڑ
...میں... وہ منہ بناتی واپس چلی گئ
..سدیس سر جھٹکتا دوسری جانب دیکھنے لگا
سدیس گھنٹے تک تم مرال کو پارلر چھوڑ آنا اس کی بکنگ ہے... فاطمہ
..یاد آنے پر بولی
...جی ٹھیک ہے میں لے جاؤں گا.. سدیس کہتا فون پر مصروف ہو گیا
مشکل سے دس منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ عمیر شیروانی پہنے کل
...والے حلیے میں اندر آیا
...عمیر تم کہاں تھے... ایمان کھڑی ہو گئ
...پھوپھو مجھے کوئ لے گیا تھا
...سدیس نے مسکراہٹ دبانی چاہی
عمیر تم کیا دو سال کے بچے ہو یا پھر کوئ بالغ لڑکی کہ کوئ تمہیں
..لے گیا... سدیس کھڑا ہوتا ہوا بولا
بھائ سچ میں مجھے کوئ لے کر گیا تھا پھر مجھے کرسی پر باندھ دیا
...تھا
اووہ سٹاپ اٹ عمیر تمہیں کوئ لے گیا اور اب واپس بھی چھوڑ گیا
امیزنگ,, تمہیں نوال سے شادی نہیں کرنی تھی تو پہلے بول دیتے یہ
..سب کرنے کی کیا ضرورت تھی... سدیس کا لہجہ کھردرا تھا
..بھائ آپ کو مجھ پر یقین نہیں... وہ بےیقینی سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.عمیر میرا بچہ آ گیا... نائلہ ان کی آوازیں سن کر باہر نکل آئ
نائلہ عمیر کے ساتھ لپٹ گئ کبھی ماتھا چومتی تو کبھی اسے صحیح سلامت دیکھتی.
..تم ٹھیک ہو نہ عمیر... وہ روتی ہوئ بولی
..جی ماما میں ٹھیک ہوں.. وہ نائلہ کے ہاتھ پکڑتا ہوا بولا
تم کہاں چلے گئے تھے پتہ ہے کتنی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہمیں سب کے سامنے...
ماما مجھے کسی نے اغوا کر لیا تھا اور اب وہی مجھے واپس چھوڑ گئے مجھے میسج آیا کہ تمہاری گاڑی میں بامب لگا ہوا ہے اگر میں نے شور مچایا تو وہ بٹن دبا دیں گے اور وہ پھٹ جائے گا میں فوراً گاڑی سے نکل کر سائیڈ پر آ گیا اور اس کے بعد مجھے کلوروفام سونگھا کر لے گئے اور اب واپس چھوڑ گئے میری آنکھوں پر سیاہ پٹی بندھی ہوئ تھی...
.انہوں نے مارا تو نہیں تمہیں.. نائلہ فکرمندی سے بولی
اچھا مجھے لگا تم شادی نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے بھاگ گئے...
..سدیس اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
یہی سب اگر میں کہتی یا کوئ لڑکی کہتی تو کوئ بھی یقین نہ کرتا اور عمیر پر کیسے سب نے اتنے آرام سے یقین کر لیا... مرال تلخی سے مسکرانے لگی...
یہ معاشرہ ہمیشہ ایسے ہی کرتا ہے تفریق معاشرے نے ڈالی ہے عورت کچھ کر کے بھی گنہگار ہوتی ہے اور کچھ نہ کر کے بھی دونوں صورتوں میں مجرم وہی ٹھرائ جاتی اس معاشرے میں عورت کو ہی رسوا کیا جاتا ہمیشہ اسی سے جواب طلب کیا جاتا چاہے اس کی خطا ہو یا نہ ہو اس پر اعتبار نہیں کیا جاتا جب کہ مرد بآسانی بری ہو جاتا واہ کیا تفریق ہے... مرال سر جھٹکتی انہیں دیکھنے لگی...
..لیکن نوال کا نکاح ہو چکا ہے... سدیس کی آواز گونجی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کس کے ساتھ اور میرا انتظار کیوں نہیں کیا... وہ ششدہ رہ گیا
دائم کے ساتھ,,تمہارا انتظار کیا ہم نے کل لیکن ظاہر ہے نوال کی زندگی کا سوال تھا اب تمہارے انتظار میں اس کے گھر والے وہ برباد نہیں کر سکتے تھے سو دائم کو راضی کر لیا... سدیس کا انداز نارمل تھا...
.ماما بھائ کیا کہ رہے ہیں... وہ ہقہ بقہ سا نائلہ کو دیکھنے لگا
بلکل ٹھیک کہ رہا ہے سدیس ایسا ہی ہوا ہم کیا کر سکتے ہیں اب عمیر..
..نائلہ بےبسی سے بولی
مگیتر وہ میری تھی اور نکاح دائم کے ساتھ کروا دیا کیا ہے یہ... وہ حلق کے بل چلایا.
عمیر اب تمہارا نصیب میں کچھ نہیں کر سکتی تمہارے لیے یہ اس گھر کے لوگوں کا فیصلہ ہے ویسے بھی تمہاری غیر موجودگی نے ہمارا سر جھکا دیا تھا ہمیں کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا.. وہ افسوس سے بولی..
اچھا نہیں کیا یہ آپ لوگوں نے... عمیر نفی میں سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا...
...مرال سانس کھینچتی انہیں دیکھنے لگی
****
ماما یہ کیا فضول بات میں سن رہی ہوں... نوال آگ بگولہ ہوتی کمرے میں آئ.
..کیا.. نور نا سمجھی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی
.میرا اور دائم کا ولیمہ,, کس خوشی میں... وہ حیران پریشان سی بولی
کیا مطلب کس خوشی میں نکاح ہوا ہے آپ دونوں کا تو ولیمہ بھی تو ہو گا نہ...نور سادگی سے بولی.
ماما آپ جانتی ہیں اچھے سے کہ میں عمیر کو پسند کرتی ہوں پھر میں دائم کے ساتھ کیسے. وہ جھنجھلائ کر بولی..
...کیا مطلب نوال یہاں بیٹھیں... نور اسے اپنے سامنے بٹھاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما عمیر آ جائے گا تو میں اس سے شادی کروں گی میں دائم کے ساتھ نہیں رہ سکتی ہمارا کوئی میل ہی نہیں ہے وہ مجھ سے چھوٹا ہے پھر لڑائی کرتا ہے مجھ سے آپ خود سوچیں ہم کیسے ساتھ رہ سکتے جنگ ہو گی روز ہماری آپ سمجھ رہی ہیں نہ... نوال فکرمندی سے بولی..
ماما کی جان میں سب جانتی ہوں لیکن نکاح کوئی مذاق نہیں کہ جب دل کیا ایک سے کر لیا پھر دوسرے سے... نور نرمی سے اس کا چہرہ تھامتی ہوئی بولی.
لیکن ماما.
ایک منٹ... نور نے اسے ٹوکا...
آپ کا نکاح دائم سے ہوا ہے اب آپ کو یہ شادی نبھانی ہے سمجھ رہیں ہیں نہ آپ عمیر کو بھول جائیں اگر وہ آپ کے نصیب میں ہوتا تو کل یہ سب نہیں ہوتا...
ماما میں کیسے عمیر کو چھوڑ دوں... نوال آہستہ سے بولی...
آپ نے کہا تھا نہ کہ اب میں آپ کی بات مانا کروں گی اس لیے اب چپ چاپ آپ دائم کو قبول کر لیں چھوٹا ہے تو ایسا کوئی مسئلہ نہیں میں دائم سے بات کروں گی نہیں لڑائی کرے گا وہ آپ سے لیکن آپ کو بھی خود کو بدلنا ہو گا جس طرح سے آپ کی حرکتیں ہیں ایسے گھر نہیں بسائے جاتے نوال ایک لڑکی گھر بناتی ہے اپنی قربانیوں سے اگر ایسا نہیں کرتی تو وہ ایک مکان رہتا ہے کبھی گھر نہیں بن پاتا خوش رہنا چاہتی ہیں نہ تو سمجھوتہ کرنا سیکھیں یہ بےجا ضد انسان کو تباہ کر دیتی ہے اور اب آپ دائم کی بیوی ہیں شوہر کا ایک درجہ بیوی سے بلند ہوتا ہےآپ نے اس کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرنی نا ہی کوئی شکایت ملے مجھے آپ کی.. نور نرمی سے سمجھا رہی تھیں..
ماما اتنی ساری اتنی بڑی بڑی باتیں میرے سر کے اوپر سے گزر گئیں ہیں.. نوال پریشانی سے بولیں..
نور مسکرانے لگی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے ابھی آپ صرف اتنا سمجھ لیں کہ عمیر کی جگہ آپ کی زندگی میں نہیں ہے اور دائم کو اپنا شوہر مانیں اور جھگڑا نہیں کرنا دائم سے... نور خفگی سے دیکھنے لگی..

نوال خاموش نور کو دیکھ رہی تھی..

دائم کو بحیثیت شوہر,, ماما بہت مشکل ہے... نوال اسے دیکھتی ہوئ بولی..

مشکل ہے ناممکن نہیں میں دائم سے بھی بات کروں گی آپ دونوں سمجھداری دکھائیں گے تو پھر ہی یہ رشتہ مضبوط ہو گا لڑنے جھگڑنے سے صرف رشتے خراب ہوتے ہیں..

مطلب دائم صحیح کہ رہا تھا... نوال رونے والی شکل بنا کر بولی..

جی اور اب آپ ماما پاپا کی بات مانیں گیں نہ.

نور اسے دیکھتی ہوئ استفسار کر رہی تھی...

نوال کو ان دونوں کی ناراضگی یاد آ گئ پھر یونی سے نکالے جانا پہلے بھی میرا ہی نقصان ہوا تھا جب بات نہیں مانی تھی مطلب اگر اب بھی نہیں مانوں گی تو میرا نقصان ہو گا... نوال تانے بانے جوڑنے لگی...

ٹھیک ہے ماما.. نوال اداسی سے بولی..

اور ایک بات نوال عمیر سے آپ نے کانٹیکٹ نہیں رکھنا پہلے بھی آپ کو منع کیا تھا لیکن آپ نہیں مانیں میں جانتی ہوں لیکن اب ایسا نہیں کرنا...

ماما وہ میرا کزن بھی تو ہے.. نوال نے احتجاج کرنا چاہا..

اور سابقہ منگیتر بھی,, ایسی بیوقوفی کبھی مت کرنا نوال... نور غصے سے بولی..

اچھا جی بس کریں اتنا لیکچر ہضم نہیں ہوتا میری چھوٹی سی بیلی سے... نوال کہتی ہوئ اس سے لپٹ گئ...

نور نے مسکرا کر اس کے سر پر چت لگائ...

ماما دائم میری بات مانا کرے گا نہ.. نوال سیدھی ہوتی ہوئ بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پہلے آپ اس کی مانیں گی پھر وہ آپ کی مانے گا
..یہ کیا بات ہوئ... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی
سچ میں مجھے اب دائم کی بیوی بننا پڑے گا.. نوال کھڑی ہوتی ہوئ پھر
...سے پوچھنے لگی
جی ہاں اور ایسا کوئ مشکل کام نہیں نوال کے کیے جو الٹے سیدھے
کام میں مہارت رکھتی ہے اسے بھی ایڈوینچر سمجھ لیں... نور نے بائیں
..آنکھ دبائ
..آپ پر بھی میرا اثر ہو رہا ہے... نوال مسکراتی ہوئ بولی
اب جائیں چاچی آپ کو آج کے لیے ڈریس دے دیں گی پھر آپ پارلر
..چلی جانا... نور گھڑی دیکھتی ہوئ بولی
...اووکے نور... وہ شرارت سے کہتی نکل گئ
...نور نفی میں سر ہلاتی مسکرانے لگی
****

...مرال سدیس کا ہاتھ تھامے چلتی ہوئ آ رہی تھی
سدیس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جب کہ مرال چہرہ جھکائے چل
...رہی تھی
...سٹیج پر پہنچ کر مرال کے چہرے سے چادر ہٹائ
وائٹ کلر کی میکسی,پنک کلر کی لپ اسٹک لگائے وہ بلکل ڈول لگ
...رہی تھی
...وہ دونوں بیٹھ گئے تو سب ان سے ملنے آ گئے
..سب سے پہلے آفاق سامنے آیا
..آفاق کو دیکھ کر ہی مرال کے آنسو چھلکنے لگے
...مرال کھڑی ہو گئ اور آفاق کے سینے سے لگ گئ
..میری ڈول کیسی ہے... آفاق اس کی پشت تھپتھپاتا ہوا بولا
مرال کا دل چاہ رہا تھا ابھی اسے سب بتا دے لیکن وہ سب کے مطمئن
چہرے دیکھ کر خاموش رہی سب خوش تھے مرال ان کی خوشیاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..خراب نہیں کرنا چاہتی تھی
..آفاق آنکھیں صاف کرتا پیچھے ہو گیا
باری باری مرال سب سے ملنے لگی اور آخر تک اس کی آنکھیں برستی رہیں...
...میک اپ واٹر پروف تھا اس لیے دونوں دن بچت ہو گئ
مرال میں تو ناچتی پھر رہی تھی اور آپ یہاں دریا بنانے کی کوشش کرتی پھر رہیں ہیں یہ نہ ہو ہم ڈوب ہی جائیں... نوال اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی.
..مرال مسکراتی ہوئ اس سے الگ ہوئ
...میں جا رہا ہوں یہاں سے
چل اچھی بات ہے اللہ تجھے صراط مستقیم پر رواں دواں رکھے... وہ زیان کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے..
..آپ سے ملنے آتا رہوں گا... زیان ان سے ملتا ہوا بولا
...فی امان اللہ
...زیان باہر نکل گیا
ایک ہی طریقہ ہے خود پر قابو پانے کا مجھے مصروف رہنا ہو گا... وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا..
...موبائل میں مرال کی تصویر دیکھتا ہوا مسکرانے لگا
...آپ رئیل لائف کی ڈول ہو... زیان کی آنکھیں چمک رہیں تھیں
نوال برائیڈل روم میں تھی کیمرہ مین اس کی تصویر کشی کر رہا تھا
...چونکہ برات پر ان کی الگ سے نہیں بن سکیں اس لیے
...نوال کو بیٹھنے کا بول کر کیمرہ مین دائم کی بنانے لگا
...نوال چہرے پر خفگی لیے کھڑی ہو گئ
اس کی کیوں بنا رہے ہو دلہن میں ہوں میری پکس بناؤ... وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی...
..کیمرہ مین پریشانی سے دائم کو دیکھنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ گروم نہیں ہیں... وہ سوچتا ہوا بولا
..ہاں یہی ہیں.. نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی
..تو پھر ان کی بنانے میں کیا مسئلہ... وہ حیرت سے بولا
..تم چپ کر کے میری بناؤ ان کی خیر ہے... نوال گھورتی ہوئ بولی
..کچھ دیر بعد اس نے دونوں کو آمنے سامنے کھڑا کر دیا
نوال یہ مجھے تمہاری آنکھوں میں دیکھنے کو بول رہا ہے...دائم
..شرارت سے بولا
پاگل ہے یہاں پر جنگ کا میدان کھولنا چاہتا ہے.. نوال سر جھٹک کر
...بولی
...میرے شولڈر پر ہاتھ کیوں رکھا ہے تم نے... نوال گھورتی ہوئ بولی
مجھے چھوت کی بیماری نہیں ہے میڈم جو تمہیں بھی لگ جائے گی
..ویسے بھی اس نے بولا ہے... وہ جل کر بولا
چھوت کی نہیں تو فضول بولنے کی تو ہے نہ.. نوال کہاں خاموش رہنے
...والی تھی
..اچھاااا تمہیں تو جیسے یہ بیماری نہیں ہے نہ.دائم منہ بناتا ہوا بولا
...سر میں پک کیسے بناؤں آپ دونوں تو
تم دو منٹ صبر نہیں کر سکتے دیکھ رہے ہو نہ ہم بات کر رہے ہیں...
..نوال غصے سے بولی
..دائم مسکرانے لگا
اب منہ بند کر کے کھڑی رہو... دائم اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتا ہوا
..بولا
..نوال نظریں اوپر کیے اسے دیکھنے لگی
تم اپنی حد میں رہو زیادہ شوخے نہ ہو... نوال اس کی انگلی ہٹاتی ہوئ
...بولی
مشکل سے ہی دس پندرہ منٹ وہ دونوں خاموشی سے تصویریں بنوا
...سکے اس کے بعد نور انہیں دیکھتی وہاں سے لے گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کبھی تو خاموش رہا کریں آپ... نور خفگی سے بولی
..ماما ہمیشہ دائم شروع کرتا ہے... نوال چڑ گئ
..بڑی ماما میں نے نہیں کیا آج... وہ ہاتھ کھڑے کرتا ہوا بولا
نوال اب اگر آپ نے ایک بھی لفظ منہ سے نکالا تو میں نے تھپڑ لگا دینا ہے... نور خطرناک تیور سے بولی
..دلہن کو ماریں گیں آپ... نوال کا منہ کھل گیا
...جی ہاں کیونکہ اس دلہن کو عقل نہیں ہے
...دائم کھی کھی کرنے لگا
ایک تو اس گھر میں سب مجھے تو کچھ سمجھتے ہی نہیں ہیں.. نوال ...بڑبڑاتی ہوئ بیٹھ گئ
...مرال نوال سے بات کر رہی تھی لیکن وہ جواب ہی نہیں دے رہی تھی
..نوال آپ مجھ سے ناراض ہیں.. مرال نے خدشہ ظاہر کیا
...نور بھی وہیں بیٹھی تھی مسکرانے لگی
نہیں نور نے مجھے کہا تھا اب ایک لفظ بھی نہیں بولنا... وہ منہ بناتی ...ہوئ بولی
وہ کیا ہے نہ آپی,نوال کی ٹرین جب چل جائے نہ پھر اس کو بریک نہیں لگتی تو پھر مجھ سے ٹکرا جاتی اور پھر دھماکہ ہوتا... دائم نے مداخلت ...کی
..تم سے اپنا منہ بند نہیں رکھا جاتا... نوال اسے کہنی مارتی ہوئ بولی
میں نے آپ کو یہ تو نہیں کہا تھا کہ کسی سے بات ہی نہیں کرنی بس دائم سے جھگڑا کرنے سے منع کیا تھا... نور مسکراہٹ روکتی ہوئ ..بولی
...نوال منہ پھلائے بیٹھی تھی
..مرال چلو مجھے کچھ کام ہے... سدیس سٹیج پر آ کر بولا
...لیکن ابھی تو فنکشن ختم نہیں ہوا..نور حیرت سے بولی
دراصل وہ مجھے کام سے جانا ہے پھر دیر ہو جائے گی اس لیے مرال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کو ساتھ لے جا رہا ہوں.. سدیس مرال کو دیکھتا ہوا بولا
...مرال فوراً کھڑی ہو گئ
..بڑی ماما میں گھر چکر لگا لوں گی.. مرال مسکراتی ہوئ بولی
...سب سے مل کر مرال چلی گئ
اچھی بات ہے تم نے کسی کو بتایا نہیں ویسے بھی اس میں تمہارا مجھ
..سے زیادہ نقصان تھا.. سدیس گاڑی ڈرائیور کرتا ہوا بولا
...مرال خاموشی سے باہر دیکھ رہی تھی
اور ہاں اگر کوئ پوچھے ہنی مون کا تو تم کہنا کہ میں نے منع کیا ہے
...سدیس تو کہ رہا تھا سمجھی
..جی... مرال نے جی کہنے پر اکتفا کیا
میرا پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ تمہیں لے کر گھومتا پھروں مجھے
...اپنا کام بھی دیکھنا ہے پہلے شادی میں اتنے دن کا ضیاع ہو گیا
...مرال آنسو پینے لگی
شادی کے بعد شوہر ہی بیوی کو سنبھالتا ہے کیونکہ وہ جو اپنا گھر
چھوڑ کر آتی ہے خود کو اکیلا محسوس کرتی ہے ایسے میں اگر شوہر
..ہی ساتھ نہ دے تو جینا دشوار ہو جاتا ہے
...مرال نے ہاتھ کی پشت سے چہرہ صاف کیا
****

...زیان تم نے سنگنگ کیوں چھوڑ دی... ریا اس کے سامنے بیٹھی تھی
..بس کسی نے کہا تو چھوڑ دی
..تم کب کسی نے سننے لگے... وہ حیران ہوئے بنا نہ رہ سکی
.اب سننے لگا ہوں... زیان دور خلاؤں میں دیکھتا ہوا بول رہا تھا
لیکن تمہیں بہت لاس ہو گا تمہارا کام پینڈنگ پر پڑا ہے... وہ فکرمندی
..سے بولی
..کوئ اور کر لے گا وہ کام میں اب چھوڑ چکا ہوں
..سرپرائذینگ.. وہ ٹانگ پے ٹانگ چڑھاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم اس ڈرامے کا او-ایس-ٹی بنا رہی ہو پھر... زیان نے موضوع بدلا
ہاں سوچا تو تھا لیکن وہ ڈرائیکٹر آفر کم کر رہا ہے... وہ انگلی میں
..رنگ گھماتی ہوئ بولی
...ہمم صحیح
تمہاری وجہ سے ہمارا کمبائن نیو سانگ بھی نہیں بن سکے گا... وہ
..افسوس سے بولی
..کسی اور کے ساتھ بنا لو وہی سانگ
.تمہاری جیسی آواز تو نہیں نہ کسی اور کے پاس
.ان جیسی آواز بھی کسی اور کے پاس نہیں ہے.زیان تحمل سے بولا
..وہ ششدہ سی زیان کو دیکھنے لگی
..تم زیان احراد ہی ہوں نہ
..زیان مسکرانے لگا
..ہاں
لیکن جہاں تک مجھے یاد ہے تمہارے جیسا کوئ نہیں ہے سب تم سے
..کمتر ہیں تو پھر آج یہ سب
..کہا نہ بدل گیا ہوں.. آنکھوں کے سامنے مرال کا چہرہ آ گیا
..ویل اتنی بڑی تبدیلی کی وجہ جان سکتی ہوں.. وہ محظوظ ہوئ
...ہاں بس کوئ ہے جو مجھے بدل کر چلی گئ
..زیان مرال کو سوچتا ہوا بولا
..ہو از دی لکی ون... وہ تجسس سے بولی
..تم نہیں جانتی اسے... وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا
..پھر بھی بتاؤ تو
..میری آنکھوں میں دیکھ لو اسی کا عکس دکھائ دے گا
اووہ گاڈ زیان تم بلکل مجنوں ٹائپ ہو گۓ ہو اب تو تمہیں سنگنگ کرنی
چائیے یو نو سیڈ سانگز ہو سکتا ہے تمہارے سانگز سن کر وہ آ جائے
...تمہارے پاس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زیان مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا
..ناٹ پاسبل.. زیان کی آواز بھیگ گئ
..آنکھوں کی نمی چھپانے کی خاطر وہ کھڑا ہو گیا
..تم ٹھیک ہو... ریا بھانپ گئ
.یس..زیان خود کو سنبھالتا ہوا بولا
...آئم سوری
..نو اٹس اووکے میں اب چلتا ہوں.. زیان فون اٹھاتا ہوا بولا
..گڈ بائے... وہ شرمندہ سی بولی
اووہ زیان احراد کسی کے عشق میں مبتلا ہے انٹرسٹنگ... وہ ہاتھ مسلتی ہوئ بولی..
****
..ماما میری بات سنیں ذرا.. سدیس کمرے میں جھانکتا ہوا بولا
..نائلہ باہر آ گئ
..ہاں بولو.. وہ خفا خفا سی بولی
آپ ٹینشن مت لیں میں نے مرال سے شادی اس کی محبت میں نہیں کی...
..سدیس اس کے ہاتھ پکڑتا ہوا بولا
..پھر
...نائلہ کی آنکھوں میں حیرت تھی
میں نے اس سے بدلہ لینے کے لیے شادی کی ہے نفرت کی خاطر
...محبت کی خاطر نہیں.. سدیس کے چہرے پر سختی در آئ
...مطلب.. نائلہ الجھ گئ
جیسے آپ کہتی تھیں وہ بلکل ویسی ہی ہے کریکٹر لیس.. حقارت سے بولا.
..نائلہ مسکرانے لگا
...تو پھر مجھ پر ظاہر کیوں نہیں کیا
سرپرائز تھا آپ کے لیے خیر اب میں مرال کے معاملے میں آپ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئ بحث نہیں کروں گا اور آپ جیسے بولیں گیں ویسے کروں گا
دوسری بات مجھے اپنے مال کی اوورپنگ کے لیے جانا ہے کل آپ چلیں
..گیں
ہاں ٹھیک ہے میں ضرور چلوں گی اپنے بیٹے کی ترقی دیکھنے کے
..لیے.. نائلہ مسرت سے بولی
..نائلہ من بناتی ہوئ بولی ..لیکن سدیس تم اسے طلاق ہی دے دو
نہیں طلاق نہیں دوں گا میں یہی تو بدلہ ہے اسے اپنے ساتھ باندھ کر
...رکھوں گا تاکہ اسے کبھی اس کا پیار نہ مل سکے
...نائلہ سمجھ کر اثبات میں سر ہلانے لگی
دو دن ہو گۓ تھے ان کی شادی کو سارے مہمان آج واپس چلے گۓ
تھے اور اب مرال کی اصل آزمائش تھی کیونکہ سب کے سامنے مرال
کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والے سب کے جانے کے بعد جو برتاؤ کریں
....گے مرال کی سوچ بھی نہیں ہے
مرال صوفے پر بیٹھی کالی چادر پر اس داغ دار چاند کو دیکھ رہی
...تھی
تمہارے اوپر بھی تو داغ ہے پھر بھی لوگ تمہیں اتنا پسند کرتے ہیں
..کیوں
آسمان کی سیاہ چادر پر چاند چانن کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور کافی
حد تک کامیاب بھی ہو رہا تھا لیکن اس سے دوری پر اندھیرے ہی
...تھے
کاش میں بھی تمہاری طرح مون ہوتی پھر مجھ سے بھی سب بات کرتے
جیسے میں کرتی ہوں پھر مجھے کوئ تکلیف نہ ملتی کسی کے رویے
...سے ...مرال کی آنکھیں بھر آئیں
..مرال نے چہرہ صوفے کی پشت پر رکھ کیا
...آنسو ضبط کے باوجود نکل آۓ
یہ ڈرامے اپنے گھرچھوڑ کر آنے تھے جب آؤں تو یہاں ماتم منا رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہوتی ہو کون مر گیا ہے تمہارا.. سدیس اندر آتا ہی چلانے لگا
...مرال نے چہرہ اٹھا کر کرب سے اسے دیکھا
اووہ اچھا میں تو بھول ہی گیا تمہیں اپنا عاشق یاد آتا ہو گا اب میں سمجھا
...یہ آنسو کیوں بار بار نکل آتے ہیں
..وہ مرال کے گال سے ایک آنسو پونچھتا ہوا بولا
...مرال افسوس سے اسے دیکھنے لگی
خیر یہ سوگ تو پھر تم ساری زندگی مناؤ گی کیونکہ میں تمہیں اس قید سے آزاد نہیں کرنے والا سو کوشش کیا کرو کہ میرے سامنے یہ سب نہ ہو تو بہتر ہے... وہ کہتا ہوا بیڈ پر جا بیٹھا..
....مرال ہاتھ سے چہرہ صاف کرنے لگی

..اب کیوں آئ ہو میرے کمرے میں... دائم اسے گھورتا ہوا بولا
...فضول مت بولا کرو تم... نوال منہ بناتی اندر آ گئ
اچھا جی میں فضول بول رہا ہوں دو دن پہلے میرے کمرے کو گندہ کون بول رہا تھا... وہ نوال کے سامنے آتا ہوا بولا..
ہاں تو تم بھی اتنا کچھ کہ دیتے ہو اب میں ہر بات تو نہیں پکڑ لیتی نہ تمہاری لیکن تم تو انتہائ فضول انسان ہو.. نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی..
...خود تو جیسے بہت کارآمد ہو نہ... دائم بڑبڑاتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا
..دائم میں اس سائیڈ پر سوؤں گی.. نوال آگے آتی ہوئ بولی
.کس خوشی میں... دائم بگڑ کر بولا
..ہماری شادی کی خوشی میں... نوال شرارت سے بولی
..اچھا پھر بھنگڑے ڈالو نہ... وہ جل کر بولا
..تم ڈال لو بھنگڑے ویسے بھی مراسی لگتے ہو.. نوال تپ کر بولی
تم بھی کسی مراسن سے کم نہیں ہو میں تو کہتا ہوں یہی کام شروع کر لو... دائم اٹھ کر بیٹھ گیا..
ہاں اور تمہیں شرم نہ آئے گی ایسا کام کرواتے ہوئے...نوال آنکھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چھوٹے کیے بولی
نہیں مجھے کیوں آئے گی میں تھوڑی ناچوں گا... دائم مسکراہٹ روکتا ہوا بولا
..دائم تم کتنے ڈیش ہو
..فل ان دی بلینک
... نوال پیر پٹختی واش روم میں چلی گئ...تمہارا سر
..دائم موبائل پر لگا ہوا تھا
...نوال ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو گئ
..تم نے واپس کب جانا ہے
..کیوں تمہیں بہت جلدی ہے بھیجنے کی.. دائم نے الٹا سوال داغا
..ہاں تمہارے جیسے بیوقوف کو نکال کر خود سکون سے رہو گی میں پھر تمہیں کبھی سکون نہیں ملے گا... دائم کی نظریں اسکرین پر تھی انگلی ٹچ پر چل رہی تھی..
..مطلب.. نوال نے چہرہ موڑ کر کہا
...مطلب یہ کہ تم میرے ساتھ جاؤ گی سمپل
...نوال کی آنکھیں پھیل گئیں
...میں تمہارے ساتھ تو نیو یارک میری اماں جی جائیں گیں
.کوئ ضرورت نہیں ہے وہاں جانے کی... دائم سختی سے بولا
...کیوں تمہیں کیا تکلیف ہے
نوال تم میری بیوی ہو اور تمہیں میری بات ماننی پڑے گی یہ بات اپنے پلو سے باندھ لو..
تمہیں میرا پلو دکھائ دے رہا ہے تو باندھ دو.. دائم نے چہرہ اٹھا کر دیکھا تو وہ شرٹ اور ٹراؤزر پہنے کھڑی تھی...
....دائم مسکرانے لگا
...سچ میں تمہارا دماغ الٹا ہی ہے
چلو میرا تو الٹا ہے نہ تمہارا تو سرے سے ہے ہی نہیں... نوال کہاں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.حساب رکھنے والی تھی
بہرحال تم نیو یارک نہیں جاؤ گی کوئ مزید بحث نہیں اب. وہ قطعیت
.سے بولا
نوال دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی کہ دائم نے خود ہی منع
...کر دیا
..اچھا ٹھیک ہے... نوال آہستہ سے بولی
.تم مان گئ ہو... دائم منہ کھولے بیڈ سے نیچے اتر آیا
..ہاں.. نوال نے کندھے اچکائے
...تم نوال ایک نمبر کی ضدی بکری مان گئ مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا
تم گینڈے جنگل میں جاؤ اپنے جیسے لوگوں میں پھر شاید یقین آجائے...
..نوال غصے سے بولی
زبان تو بہت چلتی ہے تمہاری.. وہ نوال کے پیچھے کھڑا تھا آئینے میں
..دونوں کا عکس نظر آ رہا تھا
چلتی تو نہیں ہے میرے منہ میں ہی رہتی ہے بدھو اتنا بھی نہیں پتہ
...تمہیں
اچھا مجھے لگا جو پیڑول تم گاڑی میں سے نکال کر پیتی ہو شاید اس
...زبان کو چلانے کے لیے
تم نے کب دیکھ لیا مجھے پیڑول نکال کر پیتے ہوئے... نوال مڑ کر اسے
...دیکھنے لگا
..جب تم پی رہی تھی
...کب.. نوال کی پیشانی پر بل پڑ گئے
..جب تم نکال رہی تھی
..منحوس کب نکال رہی تھی میں... نوال اکتا کر بولی
...میرے خواب میں... دائم قہقہے لگانے لگا
..دل تو چاہ رہا ہے تمہارے منہ کا نقشہ بگاڑ دوں
...پھر تم میرے ہاتھ سے بچ جاؤ گی کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ ہے تم ایک نمبر کے بدتمیز,بدلحاظ ,جاہل اور فضول قسم کے انسان ہو...نوال سوچتی ہوئ بولی..

یہ تو ہو گئ تمہاری خوبیاں اب میری گنواؤ ذرا.. وہ پرسکون انداز میں بولا..

نوال کو اس کا انداز جلا گیا..

بھاڑ میں جاؤ تم..

دائم کی نظر شیشے میں نوال کی بےداغ چمکتی ہوئ گردن پر پڑی..

وہ جگہ تو تم نے اپنے لیے بک کروائ ہے میں کہیں اور ایڈجسٹ ہو جاؤں گا.. دائم نظروں کا زوایہ موڑ کر نوال کو دیکھتا ہوا بولا..

ماما میں پاگل ہو جاؤں گی... نوال روتی ہوئ بولی..

اچھا اچھا یہاں آؤ.. دائم اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا جو دروازے کی جانب جا رہی تھی...

صرف اور صرف آج تم اس سائیڈ پر سو جاؤ اگر دوبارہ کہا تو صرف...

تو.. نوال دو بہ دو بولی..

پھر بتاؤں گا.. وہ نوال کا رخسار تھپتھپاتا ہوا بولا..

نوال منہ بسورتی لیٹ گئ...

لائٹ آف نہیں کرنی... دائم کا ہاتھ سوئچ بورڈ پر تھا...

اب میں نے جوتی اٹھا لینی ہے نوال.. دائم گھور کر بولا..

نوال خاموش ہو گئ..

پھر سے نور کی بات یاد آ گئ...

دائم لائٹ آف کر کے نائٹ بلب آن کرتا بیڈ کے دوسری جانب آ کر لیٹ گیا...

خراٹے تو نہیں لیتی تم... وہ چھت کو گھورتا ہوا بولا..

ایسی گندی عادتیں تم میں ہوں گی.. نوال کروٹ لیے ہوئ تھی...

اچھا تم میں تو جیسے بہت اچھی عادتیں ہیں نہ...

دائم کی بات پر نوال خاموش ہو گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال کو شرمندگی نے آن گھیرا
نیو یارک, شراب, عمیر کے ساتھ, چوری کا الزام... سب کچھ ایک لمحے میں اس پر آ کر گزر گیا...
..نوال سو گئ ہو... دائم اسے خاموش پا کر بولا
ہاں میں سو گئ ہوں اب برائے مہربانی کوئ بات مت کرنا... نوال آنکھیں بند کیے ہوئ تھی.. چہرے پر نمی تھی جو اس کی ندامت کی نشانی تھی...
نوال سو رہی ہے ابھی تک... دائم نیچے آیا تو نور اسے دیکھتی ہوئ بولی..
جی رات ہم دیر تک جھگڑا کرتے رہے تھے نہ... دائم سر کھجاتا ہوا بولا..
.نور دھیرے سے مسکرانے لگی
...دائم بیٹا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے
..جی بڑی ماما آئیں... دائم صوفے کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا
سردیوں کی صبح تھی سب اپنے اپنے کمروں میں لحاف میں دبکے بیٹھے تھے...
..جی بڑی ماما بولیں
..دائم مجھے نوال کے متعلق بات کرنی ہے آپ سے
بڑی ماما اگر آپ برا نہ منائیں تو میں نوال کو خود ہینڈل کروں میں اس کی بےجا ضد پوری نہیں کر سکتا.
...نور مسکرانے لگی
میں جانتی ہوں دائم اور میں خوش ہوں کہ نوال کو آپ جیسا سمجھدار انسان ملا ہے بےشک اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے... نور کا دل مطمئن ہو گیا..
..پھر کیا کہنا چاہتی ہیں آپ... وہ الجھ گیا
بیٹا آپ نوال کو اپنے ساتھ لے جائیں پہلے تو آپ ہاسٹل میں رہتے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ آپ کے بڑے پاپا نے ایک فلیٹ کا انتظام کروا دیا ہے رینٹ پر آپ دونوں وہاں پر رہنا میں چاہتی ہوں نوال اب سمجھدار ہو جائے یہ بچپنا ضد چھوڑ دے اب اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ دائم ہی ایسا کر سکتا ہے کیونکہ ایک آپ ہی ہیں جو اس سے ٹکر لیتے ہیں شاید اس لیے اللہ نے نوال کے لیے آپ کو منتخب کیا...

دائم مسکراتا ہوا اثبات میں سر ہلانے لگا...

میں یہ نہیں کہوں گی کہ نوال کی بات مانیں لیکن اعتدال رکھیں جائز بات مانیں ناجائز مت مانیں اسے سدھارنا اب آپ کا کام ہے اسی لیے نوال کو ساتھ بھیج رہی ہو تاکہ گھر والے مداخلت نہ کر سکیں پہلے ہی سب کے لاڈ پیار کا یہ نتیجہ ہے...

بڑی ماما آپ فکر مت کریں نوال جب واپس یہاں آئے گی نہ تو آپ لوگ پہچان نہیں سکیں گے کہ یہ وہی بھوتنی نوال ہے... دائم نور کے ہاتھ پکڑتا ہوا بولا..

نور نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر چت لگائی..

آپ لوگ لڑائی کریں لیکن جیسے کرتے ہیں ویسے ہی کبھی بھی اتنی مت بڑھنے دینا کہ آپ کا رشتہ خراب ہو,, دائم اسے اپنی عادت ڈالنی ہے آپ نے تاکہ وہ آپ کو چھوڑنے کے متعلق کبھی نہ سوچے وہ لاابلی سی ہے کہیں طلاق کی ضد لے کر نہ بیٹھ جائے... نور کی پیشانی پر لکریں ابھریں..

بڑی ماما آپ مجھ پر چھوڑ دیں سب اور نوال کی ٹینشن نہ لیں میں اسے سیٹ کر لوں گا... دائم پر اعتماد انداز میں بولا..

مجھے پورا بھروسہ ہے اپنے دائم پر.. نور اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی..

ناشتہ بنا دوں یا اپنی بیگم کے ساتھ نوش فرمائیں گے... نور شرارت سے بولی..

رہنے دیں ابھی بیگم صاحبہ کو ہی زحمت دوں گا.. دائم آنکھوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.شرارت لیے باہر نکل گیا
****
سدیس میں سوچ رہی تھی کل سے ہاسپٹل جوائن کر لوں... مرال ڈرتی ہوئ بولی..
وہ جو ناشتہ کر رہا تھا ایسے ظاہر کرنے لگا جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو..
.مرال نے تھوک نگلا
نائلہ سامنے بیٹھی مرال کو گھور رہی تھی..
کیا ضرورت ہے ہاسپٹل جانے کی تمہارے لچھن ہیں ایسے کہ تمہیں بھیجیں کل کو کوئ اور چاند چڑھا آؤ گی عزت تو ہماری خراب ہو گی..
نائلہ کے ایک ایک لفظ سے کدورت چھلک رہی تھی..
ماما کیا برائ ہے چار پیسے لے کر آئے گی ایسی گھر میں مفت کی روٹیاں ہی توڑے گی... سدیس بےحسی سے بولا.
مرال چہرہ جھکائے آنکھیں زور سے بند کیے ہوئ تھی...
لفظ نہیں تھے بلکہ زہر آلود نشتر تھے جو آن کی آن میں موت کے گھاٹ اتار رہے تھے مرال کو...
تم چپ رہو میں ساری زندگی اس گھر میں کام کرتی رہی ہوں اس میڈم کو جاب پر بھیج دو اور کام میں کروں بہت خوب,, گھر پر رہے گی یہ اور کام کرے گی گھر کا میری عمر نہیں اب کچن دیکھتی پھروں... نائلہ منہ بناتی ہوئ بولی..
ٹھیک ہے جیسے آپ کو مناسب لگے... وہ والٹ اٹھاتا چل دیا...
مرال صدمے کی کیفیت میں اس کے پیچھے لپکی....
سدیس پلیز مجھے جوائن کرنے دو.. مرال اس کے پیچھے بھاگتی ہوئ بولی..
تمہارا عاشق ہاسپٹل میں ہوتا ہے کیا جو تم مری جا رہی ہو اس سے ملے بغیر... سدیس اس کی بائیں بازو پکڑتا ہوا بولا...
انگلیاں تھیں یا لوہے کی سلاخیں جو مرال کو اپنی بازو میں دھنستی ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..محسوس ہوئیں.. مرال نے بازو پیچھے کی
لیکن اس کی فولادی گرفت سے چھٹکارہ مرال جیسی نازک لڑکی کے
...بس کی بات نہیں
جاؤ اندر اور ماما کے ساتھ کام کرواؤ یہی لڑکیوں کا کام ہوتا ہے.. وہ
..جھٹکے سے بازو چھوڑتا ہوا بولا
مرال آنکھوں میں نمی لیے پورچ سے واپس اندر آ گئی.. .جانتی تھی کوئ
...فائدہ نہیں ہو گا لیکن پھر بھی ایک کوشش کرنی چاہی
چلو کچن میں چل کر برتن صاف کرو اس کے بعد مشائن اور عمیر کے
..لیے ناشتہ بنانا ہے.. نائلہ اسے دیکھتی حکم صادر کرنے لگی
..مرال اثبات میں سر ہلاتی کچن کی جانب چل دی
****

...دائم کمرے میں آیا تو نوال ابھی تک بیڈ پر پڑی تھی
..یہ ایسے نہیں اٹھے گی
...سوچتا ہوا وہ نوال کے پاس آ گیا
..دائم نے جگ اٹھایا اور ٹھنڈا پانی نوال پر انڈیل دیا
...نوال بوکھلا کر اٹھ بیٹھی
...دائم لعنتی مر جاؤ تم اللہ پوچھے تم سے منحوس
..ہائے سردی میں ٹھنڈا پانی گرا دیا
عقل گھاس چرنے گئ تھی کیا... نوال پیشانی پر بل ڈالے اسے گھورنے
...لگی
نہیں واک کرنے گئ ہے تمہیں تو کچھ معلوم نہیں اس لیے ابھی تک بیڈ
..پر پڑی ہو... دائم خفگی سے بولتا بیڈ پر بیٹھ گیا
...کوئ تمیز ہوتی ہے انسان میں.. نوال جی بھر کر بد مزہ ہوئ
تم انسان ہوتی تو موجود ہوتی تم میں بھی.. دائم بازو پیچھے بیڈ پر
...رکھے پاؤں جھلاتا ہوا بولا
نوال نے اس کے بال نوچنے کے لیے ہاتھ آگے کیے لیکن پھر جھٹک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دئیے
سچ میں دائم تم جیسا شودا انسان دنیا میں دوسرا نہیں ہو گا... نوال بیڈ
..سے اترتی ہوئ بولی
..اور تم جیسی چڑیل بھی نہیں ہو گی.. دائم زور سے بولا
وہ جو واش روم کے دروازے میں کھڑی تھی مڑ کر گھوری سے
...نوازتی اندر چلی گئ
...نوال تم اتنی آسانی سے کیسے مان گئ
..نوال پیکنگ کر رہی تھی جب وہ کمرے میں آیا
.نوال نے سانس خارج کیا اور اس کے سامنے آئ
میں پھر سے ماما پاپا کو ناراض نہیں کرنا چاہتی میرے لیے وہ دونوں
..بہت عزیز ہیں.. بولتے بولتے نوال کی آنکھیں نم ہو گئیں
میں پھر سے ان کی محبت سے محروم نہیں ہونا چاہتی سب سے بڑھ کر
انہیں تکلیف نہیں دینا چاہتی وہ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں میں
..جانتی ہوں... نوال آنکھیں صاف کرتی مڑ گئ
.دائم ششدہ رہ گیا تھا نوال کا یہ روپ وہ پہلی بار دیکھ رہا تھا
...وہ خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گیا
****

کیسی ہیں آپ بھابھی اور تم کیسے ہو حسیب.. نائلہ خوشدلی سے بول
...رہی تھی
مرال کچن میں ملازمہ کے ساتھ مل کر لوازمات تیار کر رہی تھی..
...صبح سے وہ کام میں لگی تھی اور اب شام ہو رہی تھی
تم یہ باہر لے جانا میں کمرے میں جا رہی ہوں چینج کرنے.. مرال کہتی
..ہوئ باہر نکل گئ
...کچن کی پچھلی راہداری سے نکل کر وہ کمرے میں آ گئ
..کچھ دیر بعد مرال بھی لاؤنج میں بیٹھی تھی
..حسیب کی بےباق نگاہیں مرال کو حصار میں لیے ہوئیں تھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال کو اس کی نظروں سے الجھن ہو رہی تھی
...کچھ دیر میں وہ نائلہ کے ہمراہ اس کے کمرے میں چلے گئے
مرال نے صوفے کی پشت سے سر ٹکا دیا اور ریموٹ اٹھا کر ایل سی
..ڈی آن کی... وہ یونہی چینلز آگے پیچھے کر رہی تھی
...جب اس کی نظر ٹھٹھک گئ
...اسے وہ کیسے نہ پہچانتی
..ہاں وہ زیان ہی تھا
..مرال کی آنکھیں نم ہو گئیں دل کا غم پھر سے تازہ ہو گیا
...مرال سیدھی ہو کر بیٹھ گئ
...وہ سر پر ٹوپی پہنے نعت پڑھ رہا تھا کسی شو میں بیٹھا ہوا تھا غالباً
...مرال کی نظریں صرف اس پر تھیں باقی کسی چیز کا ہوش نہیں رہا تھا
سانولی رنگت پر بڑھی ہوئ شیو, بھوری آنکھیں اس وقت بند تھیں مرال
ٹٹکی باندھے مبہوت ذدہ سی اسے دیکھ رہی تھی جو اس وقت معصوم
...سا پنچھی دکھائ دیتا دلنشین لگ رہا تھا
..مرال کو علم ہی نہ ہوا کہ اس نے آنسو نکل کر رخسار پر آ چکے تھے
..مرال نے فوراً آف کر دیا
..وہ بدل گیا ہے.. مرال منہ پر ہاتھ رکھے بولی
اگر میں اسی طرح اسے دیکھتی رہی تو کبھی اپنے دل سے نکال نہیں
...سکوں گی.. مرال نفی میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئ
.لیکن مرال وہ بدل گیا ہے... وہ خود کلامی کر رہی تھی
مرال کسی اور کی بیوی ہو کر اس کے بارے میں سوچنا بھی گناہ ہے...
..وہ خود کو سرزنش کرنے لگی لیکن دل کہاں کسی کی مانتا ہے
اللہ پاک پلیز اس پر میرا اختیار نہیں نہ ہی میں اس سے محبت کرنا
چاہتی تھی پلیز زیان کو میرے دل سے نکال دیں مجھے گنہگار مت
...بننے دیں.. مرال اپنے کمرے میں آ چکی تھی
****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زیان کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا
...رات کے سائے گہرے ہو رہے تھے
اندر گانے چل رہے تھے زیان کچھ دیر بیٹھا رہا لیکن پھر اٹھ کر باہر آ گیا...
...وہ جیب میں ہاتھ ڈالے سوئمنگ پول کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا
صاف شیشے مانند پانی میں وہ اپنا عکس دیکھ رہا تھا دوسری جانب چاند دکھائی دے رہا تھا...
..مس یو مرال.. وہ شدت جذبات سے مغلوب ہو کر بولا
...زیان اندر آ جاؤ بات کرنی ہے... ریا نے اسے آواز دی
..وہ سر جھکائے اندر آ گیا
..جیسے ہی وہ اندر آیا گانے کے الفاظ اس کی سماعتوں سے ٹکرائے

پاس آئے دوریاں پھر بھی کم نہ ہوئیں
اک ادھوری سی ہماری کہانی رہی
آسمان کو زمیں یہ ضروری نہیں جا ملے
جا ملے
عشق سچا وہی جس کو ملتی نہیں منزلیں
منزلیں
رنگ تھے نور تھا جب قریب تو تھا
اک جنت سا تھا یہ جہاں
وقت کی ریت پے کچھ میرے نام سا
لکھ کے چھوڑ گیا تو کہاں
ہماری ادھوری کہانی
ہماری ادھوری کہانی
ہماری ادھوری کہانی
ہماری ادھوری کہانی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوشبوؤں سے تیری یونہی ٹکرا گے
چلتے چلتے دیکھو نہ ہم کہاں آ گ ئے
جنتیں گر یہیں تو دیکھے کیوں نہیں
چاند سورج سبھی ہیں یہاں
انتظار تیرا صدیوں سے کر رہا
پیاسی بیٹھی ہے کب سے یہاں
ہماری ادھوری کہانی
ہماری ادھوری کہانی
..زیان بیٹھ چکا تھا
...زیان کے رخسار پر آنسو گر رہے تھے
لیکن وہ گم سم سا گانے میں کھو گیا تھا یہ بھی احساس نہ ہوا کہ آنسو
...ٹوٹ کر باہر نکل رہے ہیں
پیاس کا یہ سفر ختم ہو جائے گا
کچھ ادھورا سا جو تھا پورا ہو جائے گا
..ریا پلیز سٹاپ دِس.. زیان سر جھٹکتا ہوا بولا
آئم سو سوری زیان مجھے خیال نہیں رہا... ریا معذرت کرتی بند کرنے
..لگی
..زیان چہرہ موڑے آنسو صاف کر رہا تھا
..تم رو رہے ہو... ریا فکرمندی سے بولی
...نہیں میں ٹھیک ہوں بات کرتے ہیں آگے
ریا نے جان بوجھ کر یہ گانا لگایا تاکہ وہ دکھی ہو کر واپس موسیقی کی
.جانب آ جائے
جب انسان برائ کا راستہ چھوڑ کر نیکی کے راستے پر آتا ہے تو
شیطان اس کے راستے میں اسی طرح رکاوٹ پیدا کرتا ہے کیونکہ جو
انسان برائ سے اچھائ کی جانب آتا ہے ابھی اس کا ایمان اتنا مضبوط
نہیں ہوتا شیطان کی کوشش ہوتی ہے کسی طرح اسے واپس لے آئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برے راستے پر اور یہی انسان کی آزمائش کا وقت ہوتا ہے کہ وہ ثابت قدمی سے ایمان پر قائم رہتا ہے یا نہیں...
زیان کے کہنے پر وہ سب بزنس سٹارٹ کرنے جا رہے تھے ریا کے علاوہ ان کے تین اور دوست بھی تھے جن میں ایک فی میل سنگر اور دو لڑکے جو کہ میوزک سے ہی وابستہ تھے...
نہیں یار میں اسی شہر میں کرنا چاہتا ہوں.. زیان نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا.
اچھا ٹھیک ہے پھر میں کل تجھے ساری ڈیٹیل لے کر بتا دوں گا... ان میں سے ایک لڑکا بولا..
ٹھیک ہے مجھے کال پر ہی بتا دینا شاید آ نہ سکوں میں.. زیان کہتا ہوا کھڑا ہو گیا...
زیان کی دھڑکن ایسے چل رہی تھی مانو ابھی باہر نکل آئے گا دل..
اسے اپنے کانوں میں آواز سنائی دے رہی تھی اپنے دل کی دھڑکن کی... زیان گاڑی میں آ بیٹھا.
وہ ابھی تک گانے کے لیریکس سے باہر نہیں نکلا تھا..
زیان نے سر سٹیرنگ پر گرا دیا اب اس نے آنسوؤں کو بہنے سے نہیں روکا....
پتہ نہیں مرال آپ کو دوبارہ کبھی دیکھ پاؤں گا بھی یا نہیں. زیان کرب سے بولا..
یا اللہ مجھے ہمت دے یہاں تک لے آیا ہے تو آگے بڑھنے کا حوصلہ بھی تھما دے میں تیرا کمزور سا بندہ ہوں ابھی اتنا بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں رکھتا...
زیان نے چہرہ اٹھایا اور بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر دیکھنے لگا...
تم بہت خوش نصیب ہو مسٹر سدیس جو تمہیں مرال ملی ہے دنیا کا خوش نصیب ترین انسان.. زیان مسکراتا ہوا بولا...
بس میری مرال خوش رہے مجھے اور کچھ نہیں چاہیے. زیان خود پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..قابو پا چکا تھا
...ہاتھ آگے کر کے ٹائم دیکھا
عشاء کی نماز کا ٹائم نکل گیا اب گھر میں پڑھنے پڑے گی.. وہ تفکر سے کہتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا...
نیک ماحول میں اچھے کام کرنا آسان ہے جیسا کہ زیان بابا جی کے پاس تھا وہاں ہمیشہ اللہ کا کلام اور اسی ذات کی باتیں سنائ دیتی تھیں اب وہ اصل ماحول میں آیا تھا جہاں قدم قدم پر اسے گناہوں سے بچنا ہو گا اپنی نمازوں کا اپنے ایمان کا خیال رکھنا ہو گا امتحان تو اب شروع ہوا تھا پہلے تو تیاری کر رہا تھا وہ...
****

..مرال آپ ہم سے ملنے نہیں آئیں گیں... نوال اداسی سے بولی
..کہاں جا رہے ہیں آپ... مرال حیرت سے گویا ہوئ
...آسلام آباد جا رہی ہوں میں دائم کے ساتھ
...اووہ اچھا تو کب جانا ہے بتائیں میں آ جاؤں گی آپ سے ملنے
آج ہی جانا ہے اس لیے آپ کو صبح صبح فون کر کے بتا رہی ہوں ورنہ میں اتنی جلدی کہاں اٹھتی ہوں..
..آپ فکر مت کریں میں آؤں گی ملنے... مرال مسکراتی ہوئ بولی
اووکے پھر ہم ویٹ کریں گے آپ کا جلدی آنا.. نوال پرجوش انداز میں بولی..
..اووکے پرنسس
..اووکے ڈول اللہ حافظ.. نوال چہکی
...مرال نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا
...سدیس ابھی سو رہا تھا
اٹھ جائے تو میں بولوں گی مجھے گھر چھوڑ دیں.. مرال کمبل اوپر کرتی ہوئ بولی..
اف یہ کمر روز درد کرنے لگتی ہے.. مرال پشت پر ہاتھ رکھتی ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولی
...اسے بیڈ پر سونے کی عادت تھی اور یہاں صوفے پر سونا پڑ رہا تھا سدیس...
...سدیس واش روم میں جانے لگا تو مرال نے اسے پکارا
..کیا ہے.. وہ ناگواری سے بولا
وہ نوال اور دائم آج جا رہے ہیں تو مجھے گھر لے جاؤ ان سے ملنے کے لے... مرال سوچ سوچ کر بول رہی تھی..
.میرے پاس ٹائم نہیں ہے جب ہو گا لے جاؤں گا
...سوچ لو سدیس
.مرال کی آواز پر سدیس کے بڑھنے قدم تھم گۓ
.مطلب...وہ چہرہ موڑے بولا
مطلب یہ کہ اگر میں نہ گئ تو گھر میں سب یہی سمجھیں گے کہ مجھے تم لوگوں نے آنے نہیں دیا تم اپنی امیج خراب کرنا چاہتے ہو کیا...
...سدیس خاموش کھڑا ہو گیا
.کہ تو ٹھیک رہی ہے... وہ خود کلامی کر رہا تھا
اچھا ٹھیک ہے تیار ہو جاؤ آفس جاتے ہوئے چھوڑ دوں گا اور ہاں میں خود لینے آؤں گا خبردار اگر تم کسی کے ساتھ گھر آئ تو.. وہ انگلی اٹھاۓ بولا..
مرال کے لیے فلحال گھر جانا ہی خوشی کا باعث تھا سو اس کی بات پر توجہ نہ دی...
..مرال جلدی سے اٹھی اور اپنے لیے لپڑے نکالنے لگی
..کیسی ہیں آپ نوال... مرال اس کے گلے لگتی ہوئ بولی
..ایک دم فٹ
..ڈول کیسی ہے.. مریم اسے ساتھ لگاتی ہوئ بولی
..بلکل ٹھیک ہوں ماما... مرال مسکراتی ہوئ بولی
..سدیس کیسے ہو تم... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں ٹھیک ہوں پھوپھو آپ سنائیں
..میں بھی ٹھیک بیٹھو نہ آپ کھڑے کیوں ہو.. مریم اشارہ کرتی ہوئ بولی
نہیں پھوپھو میں آفس جا رہا تھا تو سوچا مرال کو ڈراپ کر دوں مرال
...میں شام کو لینے آجاؤں گا آپ کو ٹھیک ہے
..جی ٹھیک ہے.. مرال چہرہ اٹھا کر بولی
..بیٹا پانی تو پی لو ایسے ہی جا رہے ہو
...پھوپھو شام میں آؤں گا نہ پھر جو پلانا ہو پلا دینا ابھی لیٹ ہو رہا ہوں
..اچھا چلو ٹھیک ہے
..سدیس سر ہلاتا باہر نکل گیا
...ماما پاپا کہاں ہیں... مرال آفاق کی غیرموجودگی محسوس کر رہی تھی
...بیٹا وہ کمرے میں ہیں آپ وہیں چلیں جائیں
..نوال آ جائیں اوپر چلتے ہیں.. مرال کھڑی ہوتی ہوئ بولی
...نوال بھی اس کے ساتھ اوپر آ گئ
...میں پاپا سے مل کر آتی ہوں
...مرال ناک کرتی اندر داخل ہو گئ
...آفاق لیپ ٹاپ سامنے رکھے متفکر سا دکھائ دے رہا تھا
..ارے میری ڈول آئ ہے... آفاق لیپ ٹاپ پرے کرتا ہوا بولا
...مرال اس کے سینے سے لگ گئ
...آنسو ضبط کے باوجود بہ نکلے
..مرال بیٹا آپ خوش تو ہو نہ... آفاق اسے الگ کرتا ہوا بولا
..جی پاپا.. مرال چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی
.جھوٹ بول رہیں ہیں آپ... آفاق اسے بغور دیکھتا ہوا بولا
..نہیں پاپا میں کیوں جھوٹ بولوں گی.. مرال نے مسکرانے کی سعی کی
مرال مجھے سچ سچ بتائیں اگر نائلہ یا پھر سدیس میں سے کوئ بھی آپ
...کو تنگ کر رہا ہے تو مجھے بتائیں
پاپا نہیں آپ بلاوجہ متفکر ہو رہے ہیں... مرال اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولی
مرال آپ شادی کے بعد جب بھی آئیں ہیں میں مطمئن نہیں ہوں آپ خوش ..کیوں نہیں دکھائ دیتیں.. آفاق الجھ کر بولا
..ایسا کچھ بھی نہیں ہے پاپا
مرال میرا بیٹا آپ لاوارث نہیں ہے جو میں ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دوں گا مجھے بتائیں اگر ایسی کوئ بات ہے تو میں خود دیکھوں گا ....انہیں
آپ کی ڈول خوش ہے بس آپ جانتے ہیں نہ کچھ وقت سے خاموش ہو گئ ہو اسی وجہ سے آپ کو ایسا محسوس ہو رہا ہے... مرال نے اپنی ..جانب سے مطمئن کرنا چاہا
مرال مجھ سے کبھی جھوٹ نہیں بولنا آپ نے سمجھیں آپ کے پاپا زندہ ہیں میں کچھ بھی کر سکتا ہوں آپ کے لیے.... وہ مرال کے سر پر ہاتھ ..رکھتا ہوا بولا
..مرال چہرہ جھکائے آنسو پینے لگی
...آپ کام کر رہے تھے
..مرال نے موضوع تبدیل کیا
..نہیں کچھ خاص نہیں.. آفاق نے لیپ ٹاپ بند کر دیا
..آپ کریں اپنا کام میں نوال کے پاس جا رہی ہوں.. مرال کھڑی ہو گئ ...چلیں پھر ناشتہ ایک ساتھ کریں گے
...مرال مسکراتی ہوئ اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئ
...مرال نوال کے پاس جانے کی بجائے اپنے کمرے میں آ گئ
...منہ پر ہاتھ رکھے اپنی آواز دبانے لگی
آئم سوری پاپا لیکن میں آپ کی پریشانیوں میں اضافہ نہیں کرنا چاہتی پہلے ہی میری وجہ سے بہت کچھ خراب ہوا ہے اب اگر کچھ ہوا تو رشتے بھی خراب ہوں گے... مرال کا چہرہ آہستہ آہستہ تر ہوتا جا رہا ...تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال سارے کام تم خود کرو گی آج تو میں کھانا باہر سے لے آؤں گا
..لیکن کل سے نہیں... دائم صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا
او ہیلو جناب میں نے کبھی پانی نہیں ابالا اپنی واڈروب سیٹ نہیں کی
..اور تم مجھے گھر سنبھالنے کا بول رہے ہو
پہلے تم شادی شدہ نہیں تھی اب تم میری بیوی ہو اور ایک بات یاد رکھنا
نوال میں تمہاری فضول کی باتوں پر کان نہیں دھرنے والا تو سوچ
..سمجھ کر بولنا
تم نے کبھی سوچ سمجھ کر پیپر بھی کیا ہے آئے بڑے مجھے سوچ
...سمجھ کر بولنے والے
...جو مرضی کہو لیکن کام تو تم ہی کرو گی
...میں کچھ نہیں کرنے والی ماسی رکھو سارے کام وہ کرے گی
میڈم یہ آسلام آباد ہے اور میں ایک سٹوڈنٹ ہوں تمہارے اتنے خرچے
...پورے نہیں کر سکتا اور کام تو تمہیں ہی کرنا ہے
دائم تم کتنے کنجوس مکھی چوس ایک نمبر کے ڈیش انسان ہو... نوال کا
...بس نہیں چل رہا تھا دائم کے سر میں کچھ دے مارتی
..تمیز سے بات کیا کرو نوال مجھ سے... دائم انگلی اٹھاتا ہوا بولا
...لائیک سئیرئسلی تمہیں تمیز کے ت کا مطلب بھی معلوم ہے
...دائم چہرہ موڑے مسکراہٹ روکنے لگا
..ابھی کمرہ تو سیٹ کرو چلو.. دائم اسے دھکیلتا ہوا بولا
...نوال منہ بناتی چلنے لگی
..دائم پردے تو تم ہی لگاؤ گے... نوال اوپر دیکھتی ہوئ بولی
..اچھا میں لگا دیتا ہوں... دائم سٹول رکھتا ہوا بولا
دائم اگر تم یہاں سے گر گئے نہ تو دو چار دانت تو پکے ٹوٹ جائیں گے
.ایک آدھی ہڈی, تین چار پسلیاں بھی...نوال شرارت سے بولی
..تم تو یہی چاہتی ہو میں ہاسپٹل پہنچ جاؤں... دائم خفگی سے بولا
اب اتنی بھی دشمنی نہیں ہے تم سے آخر کو ہم دوست بھی ہیں وہ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اچھے والے
..دائم مسکراتا ہوا نیچے آ گیا
..چلو پھر نوڈلز بناتے ہیں... دائم پرجوش انداز میں بولا
...لیکن اس کے بعد تم باہر سے کھانا بھی لاؤ گے
...ہاں ٹھیک ہے لے آؤں گا... دائم کمرے سے باہر نکل آیا
..یہ تیسرے فلور پر ایک فلیٹ تھا
اندر داخل ہوتے ہی لاؤنج تھا جہاں صوفے پڑے تھے سامنے کچن,
...دائیں جانب دو کمرے تھے اور بائیں جانب ایک سٹور روم
..واہ دائم تم نے تو بلکل پرفیکٹ بنائے ہیں.. نوال کھاتی ہوئ بولی
...دائم مسکرانے لگا
تم سے اچھی کوکنگ میری ہے تم تو کسی کام کی نہیں... دائم منہ بناتا ہوا بولا..
...نوال نے آگے ہو کر اس کے باؤل سے نوڈلز اٹھا لیے
..بھوکڑ... دائم اپنا باؤل پیچھے کرتا ہوا بولا
تم مر جاؤ گے کیا اگر میں تھوڑے سے لے لوں گی تو.. نوال منہ پھلاتی ہوئ بولی..
اچھا تو تم مر جاؤ گی کیا اگر مجھ سے نہیں لو گی تو... دائم نے اسی کے انداز میں سوال داغا...
...ہاں نہ.. نوال آلتی پالتی مارے بیٹھی تھی
..دائم نے آگے ہو کر اس کے باؤل سے نوڈلز اٹھا لیے
..نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
اب وہ دونوں اپنے اپنے نوڈلز بچاتے ایک دوسرے کے باؤل سے لینے میں لگے ہوئے تھے...
نوال آگے ہوئ تو دائم بھی آگے ہو گیا دونوں کے سر ٹکرا گئے اور نوال کا باؤل زمین بوس ہو گیا.
..نوال سر مسلتی دائم کو دیکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں کے چہرے سپاٹ تھے لیکن پھر ایک دم سے دونوں کھلکھلا کر ہنسنے لگے...

کوئ حال نہیں تمہارا دائم... نوال قہقہ لگاتی ہوئ بولی..

دائم اس کے بال بکھیرتا اٹھ گیا..

نوال تعجب سے اسے دیکھنے لگی...

نوال کافی بناؤ... دائم نے آڈر دیا..

دائم مجھے نہیں بنانی آتی.. نوال منہ بسورتی ہوئ بولی..

بنا رہی ہو یا بڑی ماما کو کال کروں... دائم کمرے سے جھانکا..

بنا رہی ہوں گینڈے... نوال جل بھن کر کچن میں چلی گئ...

دائم مسکراتا ہوا دروازہ بند کر کے بالکونی میں آ گیا...

فضا میں خنکی سی ...رات کا وقت تھا سارا شہر روشنی میں نہایا ہوا تھا تھی...

دائم نے جیکٹ کی زپ بند کر لی..

کچھ دیر بعد نوال دو مگ لیے وہیں آ گئ...

نوال کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر دائم ہنسنے لگا..

ایک نمبر کے ڈیش انسان ہو تم دائم... نوال ابھی تک غصہ میں تھی...

تم بھی ڈیش ہی ہو.. وہ سپ لیتا ہوا بولا..

نوال اس کے ساتھ کھڑی تھی..

چھی... اتنی گندی.. دائم منہ بناتا ہوا بولا..

شکر کرو میں نے بنا دی ورنہ خالی کپ تمہارے سر میں مارتی میں...

نوال کو مزید غصہ آنے لگا..

نہیں ویسے اتنی بری بھی نہیں.. دائم مسکرانے لگا..

تعریف کرتے ہوئے تو تمہارا منہ ٹوٹ جائے گا نہ..

میرا منہ تو نہیں ٹوٹے گا لیکن تمہارا دماغ ضرور خراب ہو جائے گا جو پہلے ہی اتنا خراب ہے مزید خراب ہو گیا تو ایک دن چلنا بند ہو جائے گا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال خاموشی سے اسے دیکھنے لگی
...دائم حیرت سے اسے دیکھنے لگا جو اسے دیکھ رہی تھی
...نوال کی آنکھیں نم تھیں
میں نے کون سا بم کا گولہ مار دیا ہے تمہیں جو مگرمچھ کے آنسو بہا رہی ہو...
یہ مگرمچھ کے آنسو ہیں... نوال روتی ہوئ دوسری جانب چہرہ موڑ کر کھڑی ہو گئ...
...اگر تم یہ توقع کر رہی ہو کہ میں تمہیں مناؤں گا تو بلکل بےکار ہے جانتی ہوں تم انتہائ درجے کے کھڑوس اور بےمروت انسان ہو... نوال آنکھیں مسلتی ہوئ بولی...
نوال مجھے تم سے کچھ باتیں آج ہی کلئیر کرنی ہیں... دائم سنجیدگی سے بولا..
..کون سی باتیں.. نوال اس کی جانب دیکھنے لگی
سب سے پہلی بات تم اپنی ڈریسنگ چینج کرو.. دائم اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتا ہوا بولا..
..کیا مسئلہ ہے تمہیں میری ڈریسنگ سے.. نوال کمر پر ہاتھ رکھے بولی
...بڑی ماما بھی منع کرتی تھیں اور میں بھی کہ رہا ہوں اس لیے
.مجھے نہیں پتہ.. نوال کہ کر نیچے دیکھنے لگی
...میری ہر بات مانو گی تم
...میرے منہ پر پاگل لکھا ہوا ہے کیا
جب تم نے ڈرنک کی تھی تب کیا پاگل لکھا تھا... دائم اس کے بازو پکڑا ہوا بولا..
..نوال پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
..دائم کی گرفت نوال کی بازوؤں پر سخت ہو رہی تھی
..تم تم کیسے جانتے ہو... نوال کے لیے بولنا دوبھر ہو گیا
تم کیا کرتی رہی ہو ہر چیز سے میں واقف ہوں اور اگر مسز دائم تم نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری کسی بات کو ماننے سے انکار کیا تو آئ پرامس تمہاری ایک ایک حرکت میں بڑی ماما اور بڑے پاپا کو بتا دوں گا... دائم نے جھٹکے سے اسے دور کیا..

نوال ششدہ رہ گئ..

نوال کو لگا اس کے پیروں تلے سے زمین کھینچ لی گئ ہو...

آج کے بعد تمہارے منہ سے اپنے لیے تم نہ سنوں میں... دائم کہتا ہوا اندر چلا گیا..

نوال وہیں پتھر کی بنی کھڑی رہی..

دائم سب جانتا ہے... وہ منہ پر ہاتھ رکھے بولی.

کیسے,اسے کس نے بتایا اور اگر ماما پاپا کو معلوم ہو گیا نہیں نہیں ان کو پتہ نہیں چلنا چاہیے.. نوال نفی میں سر ہلاتی اندر آ گئ...

دائم تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے... نوال آہستہ سے بولی..

کس خوشی میں.. دائم کا چہرہ بےتاثر تھا پہلے والی سختی اب نہیں تھی...

میں کوشش کروں گی.. نوال اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولی..

اووکے.. دائم کہ کر بک کو دیکھنے لگا..

میں دوسرے کمرے میں سوؤں گی.. نوال منمنائ..

تم یہیں رہو گی کوئ مسئلہ.. دائم بےلچک لہجے میں بولا.

نوال لب بھینچے اسے دیکھنے لگی..

نہیں.. وہ نا چاہتے ہوئے بولی..

گڈ...

****

حسیب واپس نہیں گیا تھا مرال اس کی موجودگی سے ہمیشہ انکمفریبل رہتی...

مرال کھانا بنا رہی تھی جب وہ کچن میں آیا..

کچھ چاہیے تھا آپ کو... مرال کی نظر اس پر پڑی تو بولی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جی پانی چائیے تھا.. وہ کہتا ہوا آگے آ گیا
مرال گلاس میں پانی انڈیلنے لگی چہرے پر کوفت تھی مرال نے گلاس اس کے سامنے کیا..
...گلاس پکڑتے پکڑتے حسیب نے مرال کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ مس کیا
...مرال کرنٹ کھا کر پیچھے ہو گئ
...وہ مسکراتا ہوا چل دیا
..اللہ پاک اس جاہل کو پلیز واپس بھیج دیں... مرال دکھ سے بولی
...مرال پورے گھر کا کام کر کے تھک کر لاؤنج میں آ بیٹھی
..مرال میرے لیے چاول بناؤ.. نائلہ اسے دیکھتی ہوئ بولی
مامی ابھی تو میں نے سالن بنایا ہے اور آپ نے ہی کہا تھا.. مرال حیرت سے بولی..
..تو میرا اب چاول کھانے کا دل کر رہا ہے.. نائلہ منہ بناتی ہوئ بولی
مامی میں تھوڑی دیر میں بنا دیتی ہوں ابھی آئ ہوں کچن سے.. مرال نقاہت سے بولی.
تمہاری زبان کچھ زیادہ ہی چلتی ہے آنے دو سدیس کو تمہاری خیر نہیں
...آج.. نائلہ کڑھتی ہوئ کمرے میں چلی گئ
..مرال نے سر صوفے پر گرا لیا
یا اللہ مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گی.. مرال سر ہاتھوں میں تھامتی ہوئ بولی..
مرال کپڑے پریس کر رہی تھی جب سدیس آگ بگولہ ہوتا اس کے پاس آیا...
..تمہاری اتنی ہمت مرال... وہ طیش میں مرال کے بال پکڑ کر چلنے لگا
...آہ سدیس کیا کر رہے ہو تم.. مرال درد سے کراہنے لگی
لاؤنج میں لے جا کر نائلہ کے سامنے پٹخا مرال کو جو بیٹھی آنسو بہا رہی تھی..
..مرال ششدہ سی اسے دیکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..میں نے کیا کیا ہے.. وہ بازو سہلاتی ہوئ بولی
تمہیں شرم نہیں آتی ماما کے ساتھ لڑائ کرتے ہوئے انہیں برا بھلا کہتے
.ہوئے تمہاری ماں کے برابر ہیں وہ... سدیس اسے جھنجھوڑتا ہوا بولا
.میں نے کب... مرال حیران پریشان سی اسے دیکھنے لگی
..معافی مانگو ماما سے جلدی... سدیس چلایا
..لیکن سدیس.. مرال نے احتجاج کرنا چاہا
..سمجھ نہیں آ رہا تمہیں.. سدیس اسے نائلہ کے قدموں میں گراتا ہوا بولا
..سوری مامی... مرال آنسو صاف کرتی ہوئ بولی
ٹھیک ہے لیکن سدیس اسے سمجھا دینا میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا تھا
...بلاوجہ میرے ساتھ ایسا مت کیا کرے
ٹھیک ہے ماما دوبارہ یہ ایسا نہیں کرے گی... سدیس مرال کو بازو سے
...کھینچتا کمرے میں لے گیا
...نائلہ فاتحانہ مسکراہٹ لیے کھڑی ہو گئ
شکر ہے مجیب نہیں آیا ورنہ ایک اور تماشہ کھڑا کر دیتا وہ... نائلہ منہ
...بناتی ہوئ بولی
..آج تمہیں بلینکٹ نہیں ملے گا... سدیس کمرہ کے وسط میں آتا ہوا بولا
..مرال حیرت سے اسے تکنے لگی
..سدیس میں سردی میں بنا بلینکٹ کے کیسے
یہی تمہاری سزا ہے تاکہ دوبارہ تم ماما سے لڑائ کرنے کا سوچ بھی نہ
..سکو... وہ پرسکون انداز میں بولا
..مرال ایک شکایتی نظر اس پر ڈالتی صوفے پر جا بیٹھی
جانتی ہوں تمہیں کہنے کا کوئ فائدہ نہیں کیونکہ تم تو ہو ہی بےحس...
..مرال سر جھٹکتی ہوئ بولی
...سدیس چینج کرنے چلا گیا
...پتہ نہیں یہ آزمائش کبھی ختم بھی ہو گی یا نہیں
اب مجھے جاڑے سے نفرت ہو گئ ہے پہلے ناپسندیدگی تھی لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زندگیوں کی تلخیوں نے اس موسم سے نفرت سی کروا دی ہے کیونکہ تب سے میرا دل ویران ہے میرے دل میں اس کے بعد کوئ موسم نہیں اترتا..

یہ سرد یخ بستہ ہوائیں انسان کے ساتھ ساتھ تمام احساسات کو بھی منجمد کر دیتی ہیں.. انسان کی سرد مہری کو بڑھا دیتی ہیں...

آج مرال رو نہیں رہی تھی تھک گئ تھی ایک بےمقصد سی زندگی کو گزارتے گزارتے...

مرال نے سر صوفے کی پشت پر گرا لیا...

اللہ پاک پلیز مجھے ٹوٹنے مت دینا اپنے ان بندوں میں شامل کرنا جو آپ کی دی گئ آزمائش میں پورا اتریں...

مرال آنکھیں موندے بول رہی تھی اور دل پرسکون ہوتا جا رہا تھا...

اس نام سے ہی دل کو تسلی ہو جاتی ہے کہ اس بھری دنیا میں میرا کوئ ہے اور جس کو رب مل جاے اسے کچھ اور پانے کی چاہ نہیں رہتی...

****

میں شاید پہلا شوہر ہوں گا جو صبح بیوی کو اٹھائے... دائم نوال کو سوتے ہوئے دیکھ کر بولا..

کیسے اٹھاؤں اس چڑیل کو.. وہ منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگا..

دائم نے موبائل نکالا اور لاؤڈ میوزک سیلیکٹ کیا..

نوال کے کان کے پاس موبائل کیا اور میوزک پلے کر دیا...

ماما.. نوال ہڑبڑا کر اٹھ گئ..

وہ حواس باختہ سی دائم کو دیکھنے لگی جو ہنس رہا تھا...

نوال دل پر ہاتھ رکھے دھڑکنیں معمول پر لانے لگی...

جاہل انسان تمہاری عقل مر گئ تھی کیا... وہ گھوری سے نوازتی ہوئ بولی..

عقل بھی کبھی مرتی ہے کیا.. دائم اس بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا..

اور نہیں تو کیا تمہارے جیسے ڈنگر لوگوں کی مر جاتی ہے... نوال کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چہرہ غصہ سے لال ٹماٹر ہو گیا
اچھا مطلب تم اپنی عقل کا جنازہ پڑھ چکی ہو گی اس لیے اتنے یقین
...سے کہ رہی ہو
...تم نہ
..نوال دانت پیستی انگلی اٹھا کر بولی
جا کر ناشتہ بناؤ ورنہ میں لیٹ ہو جاؤں گا... دائم نے اس کی بات کاٹی
...اور اٹھ کر چلا گیا
ناشتہ بناؤں مجھے تو ماسی بنا کر لایا ہے اپنے ساتھ شودا کہیں کا...
...نوال بڑبڑاتی ہوئ کمبل پرے پھینکتی نیچے اتر گئ
.کیا بنا رہی ہو... دائم تیار ہو کر کچن میں آ گیا
..تمہارا سر... نوال جل کر بولی
.ہاہاہا نہیں وہ تو میرے تن پر لگا ہوا ہے... دائم مزے سے بولا
دائم اگر اپنی سلامتی چاہتے ہو نہ تو دفع ہو جاؤ یہاں سے تمہارے منہ
پر چمٹا مار دینا ہے میں نے.. نوال چہرہ موڑ کر چمٹا اس کے سامنے
..کرتی ہوئ بولی
...اچھا بھوتنی
..دائم اس کی پونی کھینچتا چئیر کھینچ کر بیٹھ گیا
...کھوتا... نوال بڑبڑاتی ہوئ چائے اتارنے لگی
.یہ کیا بنایا ہے... دائم پلیٹ کو دیکھتا ہوا بولا
..آنکھیں ڈونٹیٹ کر کے آئے ہو کیا
نہیں لیکن مجھے لگ رہا ہے تم کر آئ ہو... دائم جلی ہوئ بریڈ کو اٹھاتا
..ہوا بولا
ہاں تو تھوڑا بہت ہو جاتا ہے اب چپ کر کے ٹھونس لو زیادہ نخرے نہ
...دکھاؤ... نوال دوسری چئیر پر بیٹھ گئ
..تم نے میرا پیٹ خراب کرنا ہے... دائم کہتا ہو کھانے لگا
...اچھی بات ہے ہو جائے پھر خود ہی ماسی رکھو گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماسی تو پھر بھی نہیں رکھوں گا,تمہیں کس لیے ساتھ لایا ہوں میں... وہ چائے کا کپ لبوں سے ہٹاتا ہوا بولا..
چائے تو اچھی بنی ہے...
شکر ہے اس گینڈے کو بھی کچھ پسند آیا.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی..
بلکل بہت جلد تمہیں ماسی ہونے کی ڈگری مل جائے گی اگر ایسے ہی کام کرتی رہی تو.. دائم کی آنکھوں میں شرارت تھی..
دائم تمہارے کھانے میں ایلفی ڈال دینی ہے میں نے تاکہ تمہارا یہ منہ کھل نہ سکے اور کچھ اول فول نہ بک سکو تم...
دائم قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا جو منہ بسورے بیٹھی تھی...
میں یونی جا رہا ہوں تم باہر مت نکلنا گھر سے کچھ چائیے ہو گا تو رات میں خود تمہیں لے جاؤں گا لیکن نوال... دائم نے منہ بناتی نوال کو جھنجھوڑا...
ہاں سن لیا ہے...
گھر سے باہر نہیں نکلنا تم نے یاد رکھنا... وہ سختی سے کہتا نکل گیا...
نوال اس کے پیچھے آئ...
ویسے تمہاری کوئ حرکت بیویوں والی نہیں ہے.. دائم دروازے کے وسط میں کھڑا ہو کر شرارت سے بولا..
مطلب.. نوال کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں.
مطلب یہ کہ مجھے ایسا لگ رہا ہے کسی لڑکے کے ساتھ ہوں بیوی کی طرح کوئ... دائم کہتا ہوا اس کے قریب ہوا...
یہ لوفروں والی حرکتیں یونی میں جا کرنا نکلو اب... نوال ہاتھ سے اسے پیچھے کرتی ہوئ بولی..
دائم قہقہ لگاتا نکل گیا...
نوال دروازہ لاک کر کے کمرے میں آ گئ...
بدتمیز نے نیند خراب کر دی اب سو بھی نہیں سکتی دوبارہ.. نوال لحاف اوڑھتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..موبائل اٹھایا اور نور کا نمبر ملایا
جی پرنسس کیسی ہیں آپ آج تو بہت جلدی صبح ہو گئ... نور کی ہشاش بشاش آواز ابھری.
..ہاں تو جس جلاد کے ساتھ مجھے بھیجا ہے وہ سونے دے تو پھر نہ
..نور کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئ
میں نے آپ کو سمجھایا تھا نہ کہ وہ شوہر ہے آپ کا تمیز سے مخاطب کیا کریں...
ماما وہ دائم ہے چوڑا دائم بس اور کچھ نہیں.. نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی..
..نوال آپ کب بڑی ہوں گی... نور سانس خارج کرتی ہوئ بولی
آپ کو پتہ ہے مجھے ماسی بنا کر لایا ہے وہ اپنے ساتھ تاکہ اسے ماسی نہ رکھنی پڑے... نوال صدمے سے بولی..
..بیٹا گھر کے کام کرنے سے کوئ ماسی نہیں بن جاتا
وہ یہی کہتا ہے اور میں کیوں ماسیوں والے کام کروں کنجوس ایک کام والی نہیں رکھ سکتا...
...نوال آپ نے کہا تھا کہ میری بات مانیں گیں
.جی... نوال افسوس سے بولی
تو پھر دائم کی ہر بات مانیں گیں آپ اور کوئ فضول حرکت نہیں انسانوں کی طرح رہنا ہے..
..میں کیا جانوروں کی طرح رہتی ہوں ماما.. نوال حیرت سے بولی
نہیں لیکن اپنی شرارتیں ختم کریں اب شادی ہو گئ ہے سمجھدار ہو جائیں...
..نوال بنا آواز پیدا کیے نور کی نقل اتارنے لگی
اچھا جی میری پیاری نور بیگم اب میں سونے لگی ہوں مجھے کھانے کی ریسیپی آپ وائس میسج کر دینا...
.آپ مجھے ویڈیو کال کر لینا جب کھانا بنانا ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ٹھیک ہے پاپا کو کہنا نوال بہت مس کر رہی ہے انہیں.. نوال کی آنکھیں نم ہو گئیں..

اووکے میری جان..نور مسکراتی ہوئ بولی..

نوال نے بجھے دل سے فون رکھ دیا..

دائم منحوس اتنی دور لے آئے ہو مجھے تم.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

کیا کر رہے ہو تم... نوال فون کان سے لگائے بولی..

ڈانس,, تم بھی آ جاؤ...

نوال ہنسنے لگی..

اچھا تو یونی میں تم ڈانس کرنے جاتے ہو...

بلکل پیاری پیاری لڑکیوں کے ساتھ...

تمہیں تو پیاری لڑکیاں ضرور ہی گھاس ڈالتی ہوں گی..

گھاس کے ساتھ اور بھی بہت کچھ ڈالتی ہیں..

جوتے مارتی ہوں گی تمہیں.. نوال جل کر بولی..

اچھا فون کیوں کیا بھوتنی یہ بتاؤ...

ایسے ہی بور ہو رہی تھی..

بور ہو گی تو میرا سر کھاؤ گی...

نہیں تمہارے سر میں کچھ بھی نہیں ہے کھانے کو...

ہاں اور تم نے تو جیسے املیٹ بھرے ہوئے ہیں نہ اپنے سر میں..

ہاہاہاہا چلو کچھ تو ہے نہ...

اچھا میں کلاس لینے جا رہا ہوں پھر بعد میں بات کروں گا..

صاف صاف کہو نہ میری دوست آ گئ ہے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

ہاہاہاہا اچھا چلو میری گرل فرینڈ آ گئ ہے اگر تم سے بات کرتا رہا تو وہ ناراض ہو جائے گی..

بدتمیز.. نوال نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا..

پتہ نہیں کہاں کہاں ہاتھ مارتا پھرتا ہے ایک گوری پھنسا رکھی ہے اور یہاں الگ... نوال کڑھتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

..آپ ڈاکٹر ہیں نہ... حسیب مرال کو دیکھتا ہو بولا

..جی... مرال لہسن چھیل رہی تھی

...تو پھر آپ جاب کیوں نہیں کرتیں

..ایسے ہی... مرال کو جواب دینا محال لگ رہا تھا

چھوڑیں یہ میں آپ کو لنچ کرواتا ہوں... وہ مرال کے ہاتھ سے چھری لیتا ہوا بولا..

..مرال حیرت سے اسے دیکھنے لگی

..آپ اپنی حد پار کر رہے ہیں

اس میں حد پار کرنے والی کون سی بات ہے لنچ پر جانا کوئ بری بات تو نہیں..

سوری کسی اور سے رابطہ کریں میں مناسب نہیں سمجھتی... مرال سہولت سے کہتی کھڑی ہو گئ..

لے کر تو میں بھی جاؤں گا تمہیں... وہ مرال کی پشت کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا...

****

میری آسلام آباد میں ایک دوست سے بات ہوئ ہے وہ کہتا ہے بیسٹ ہے یہ کام...ریا بول رہی تھی..

میں سوچ رہا تھا سٹارٹ یہاں سے کرتے ہیں اس کے بعد کہیں اور... زیان انہیں دیکھتا ہوا بولا..

ہاں دیکھ لو یہاں سے تمہارا گاؤں بھی قریب ہے سو تمہیں زیادہ مسئلہ نہیں ہو گا.. طیب بولا..

..زیان انٹرپرائسس.. تم نے بتایا نہیں... ریا تیکھی تیور لیے بولی

ہاں میں نے سوچا ایک الگ سے بھی کام کروں تم لوگ تو اپنا سنگنگ کا جاری رکھو گے سو میرا بھی کام چلتا رہے گا... زیان شانے اچکاتا ہوا بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر تم طیب اس مال سے والے سے بات کرو ان کا لاس میں جا رہا ہے ہم جگہ بھی زیادہ کر لیں گے اور اندورنی حصہ بھی بدل دیں گے...ریا سوچتی ہوئ بولی..

ہاں اور ویسے بھی جیسے کہتے ہیں نصیب اپنا اپنا ان کا نہیں چلا تو اس کا مطلب یہ تو نہیں ہمارا بھی نہیں چلے گا.. زیان پر امید تھا..

ٹھیک ہے پھر میں بات کرتا ہوں... طیب کہتا ہوا کھڑا ہو گیا..

زیان سچ میں اب کبھی سنگنگ نہیں کرو گے..

ریا ایک بار چھوڑ دی تو مطلب اب کبھی نہیں.زیان قطعیت سے بولا.

ہمممم...ریا لب بھینچ کر رہ گئ....

****

نوال تم نے جان بوجھ کر نمک تیز رکھا ہے نہ.. دائم اسے گھورتا ہوا بولا.

پتہ نہیں خود بہ خود ہو گیا... نوال معصومیت سے بولی..

تمہیں جتنے ڈرامے کرنے ہیں نہ کر لو کیونکہ فائدہ تو کوئ بھی نہیں ہو گا یہ کام تو تم ہی کرو گی پھر چاہے نمک تیز کرو یا مرچ... دائم بولتا ہوا کھانے لگا...

نوال منہ بناتی پلیٹ آگے کرنے لگی..

کیا فائدہ تیز کرنے کا یہ بدتمیز تو پھر بھی کھا رہا ہے اب مجھے بھی کھانا پڑے گا.. نوال سوچتی ہوئ ڈالنے لگی...

میں نے تمہیں کچھ اور بھی کہا تھا...

کیا.. نوال لاپراواہی سے بولی.

تمہارے کپڑے...

میرے پاس تو یہی ہیں تم مجھے لے جاؤ میں دوسرے لے آؤں گی...

اچھا کھانا کھا لو پھر چلتے ہیں.. دائم گھڑی دیکھتا ہوا بولا..

دائم باہر سے کھلا دینا میرا دل نہیں کر رہا یہ کھانے کو... نوال بےچارگی سے بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی نہیں تمہیں کہا کس نے تھا یہ حرکت کرنے کو اب کھاؤ تاکہ دوبارہ کرنے سے پہلے یہ یاد کرو...

نوال نے تھوڑا سا کھا کر چھوڑ دیا..

میں نہیں کھا رہی مزید... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

ایذ یو وش میں باہر سے کچھ نہیں کھلاؤں گا.. دائم کہتا ہوا کھڑا ہو گیا..

فقیر ہو نہ تم پیسے نہیں تمہارے پاس..

ہاں غریب سا بندہ ہوں اتنے بڑے شہر میں رہنا کوئ معمولی بات ہے کیا...

پھر بھیک مانگا کرو...

یہ کام تم سے کرواؤں گا...

ہاااا. نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی..

تم کتنے بے شرم ہو دائم...

تم سے ہی سیکھا ہے...

ہاں بچپن میں کلاس لیتے تھے نہ مجھ سے.. وہ جل کر بولی..

تو تم بھول گئ جب مجھے بٹھا کر لیکچر دیتی تھی کہ ایسے دانت توڑتے ہیں ایسے منہ..

فضول بکواس نہ کیا کرو تم اپنے سے کہانیاں بنانے لگ جاتے ہو...

تمہاری شکل ہی ایسی ہے کہانیاں خود بن جاتیں..

میرے منہ پر کہانیوں کے نتیجے لکھے ہیں کیا.. نوال گھوری سے نوازتی ہوئ بولی..

بلکل جیسے ابھی لکھا ہوا ہے انگور کھٹے ہیں..

تمہارا منہ ضرور کھٹا ہے تبھی ایسا بولتے ہو.. نوال کہتی ہوی کمرے میں چلی گئ...

تمہیں میں اپنی پسند سے لے کر دوں گا.. دائم شاپ کے اندر جاتا ہوا بولا..

ہاں تمہیں تو بہت علم ہو گا گرل فرینڈ کو گفٹ دیتے ہو گے نہ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.بلکل تمہیں کیسے پتہ چلا.. وہ حیرت سے بولا
..دائم مجھ سے اپنی یہ بوتھی مت تڑوا لینا.. نوال دانت پیستی ہوئ بولی
..ہاہاہاہا اچھا چلو اب اپنا منہ بند رکھنا
مرال بی بی سدیس صاحب آپ کو چھت پر بلا رہے ہیں... ملازمہ
..دروازے میں کھڑی ہوتی ہوئ بولی
..سدیس آیا کب.. مرال کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں
...اچھا میں آتی ہوں
..دس سے اوپر کا ٹائم تھا
..اس ٹائم سدیس نے ٹیرس پر کیوں بلایا
...مرال الجھتی ہوئ چلنے لگی
...حسیب نے سدیس کو میسج کر دیا کہ مرال اس کے ساتھ ٹیرس پر ہے
...سدیس مٹھیاں بھینچے میسج پڑھنے لگا
...مرال تمہیں تو میں نہیں چھوڑتا آج
..وہ کھڑا ہو گیا
.کہاں.. معاذ اسے دیکھ کر بولا
..کچھ کام ہے مجھے ابھی گھر جانا پڑے گا
...لیکن یہ کام
پانچ منٹ کی ڈرائیو ہے میں آ جاؤں گا دس پندرہ منٹ میں... وہ کہ کر
..تیزی سے نکل گیا
...سدیس نے پانچ منٹ کا سفر دو منٹ میں طے کیا
..اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا
مرال ٹیرس پر آئ تو اندھیرا تھا ایک کونے میں ایک ٹیبل پڑا تھا جس پر
..موم بتی جل رہی تھی ساتھ ہی کوئ پشت کیے کھڑا تھا
لگتا ہے سدیس کو مجھ پر یقین آ گیا ہے.. مرال خوش ہوتی سوچنے
...لگی
..سدیس.. مرال اسے پکارتی ہوئ اس کے پاس آ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ٹیبل پر سوری لکھا ہوا تھا
...مرال کی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں
...سدیس لمبے لمبے ڈگ بھرتا سیڑھیاں چڑھنے لگا
...حسیب نے چہرہ موڑا تو مرال ششدہ رہ گئ
...تم
.جی ہاں میں.. وہ مسکراتا ہوا بولا
..لیکن ماجدہ نے تو کہا تھا سدیس... مرال الجھ گئ
..ہاں یہ سب سدیس نے ہی کروایا ہے مجھ سے
.تم مذاق کر رہے ہو نہ... مرال بےیقینی سے بولی
بلکل بھی نہیں شاید آپ دونوں کے بیچ کچھ غلط فہمیاں تھیں لیکن اب
..دور ہو گئیں
..لیکن سدیس کہاں ہے
اسے کچھ کام تھا اس لیے ابھی تک آیا نہیں ورنہ میری جگہ وہ کھڑا
...ہوتا
..سدیس پیچھے کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا
..مرال تمہیں تو میں.. وہ مٹھیاں سختی سے بند کیے آگے بڑھا
..مرال جھک کر ٹیبل پر لکھا سوری دیکھنے لگی
اسی لمحے سدیس نے اسے بالوں سے پکڑا کر سیدھا کیا اور مرال کے
..منہ پر اپنا فولادی ہاتھ دے مارا
..مرال نے چہرہ موڑ کر دیکھا
..سدیس تم
ہاں میں تم میری ناک کے نیچے جو بےغیرتیاں کرتی پھر رہی ہو نہ آج
..مجھے علم ہو ہی گیا.. وہ غرایا
..نہیں سدیس.. مرال نفی میں سر ہلانے لگی
..مرال کا ہونٹ پھٹ چکا تھا
...خون بہ کر تھوڑی تک آنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چلو تم... وہ مرال کو بازو سے پکڑتا چلنے لگا
سدیس میری بات سنو جیسا تم سوچ رہے ہو ہو ویسا کچھ نہیں میں تم
..سے ملنے گئ تھی.. مرال اس کے ساتھ چلتی ہوئ بولتی جا رہی تھی
..سدیس نے کمرے میں پہنچ کر دروازہ بند کیا
..سدیس میں جھوٹ نہیں بول رہی میرا یقین کرو مجھے ملازمہ
...سدیس نے ایک اور تھپڑ مرال کو مارا
..مرال رو رہی تھی
..وہ ششدہ سی منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی
مرال دل تو چاہ رہا ہے تمہیں سولی پر لٹکا دوں... وہ مرال کی بازو
..پکڑتا ہوا بولا
..سدیس کی انگلیاں مرال کے بازو میں پیوست ہو رہیں تھیں
...مرال کے چہرے پر تکلیف نمایاں تھی
...سدیس میرا یقین کرو مجھے تم نے بلایا تھا اس لیے میں گئ
بکواس مت کرو مجھے حسیب نے بتایا ہے تم نے اسے بلایا تھا مرال تم
...اس حد تک گھٹیا ہو گی میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا
..مرال کے چہرے پر خون جم چکا تھا گال پر نیل پڑ گیا تھا
نکلو تم میرے کمرے سے مجھے گھن آ رہی ہے تم سے... سدیس اسے
..باہر نکالتا ہوا بولا
..سدیس ایسا نہیں ہے.. مرال دروازہ بجانے لگی
مرال اگر مجھے تمہاری آواز آئ تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا...
..وہ حلق کے بل چلایا
..مرال آنسو بہاتی ساتھ والے کمرے میں آ گئ جو خالی پڑا تھا
پتہ نہیں کیا لکھا ہے میرے نصیب میں... مرال بیڈ پر اوندھے منہ گر
...گئ
...مرال بولنے سے گریز برت رہی تھی
مجھے ڈر ہے اللہ پاک میں بولتی ہوئ کہیں شکوہ نہ کر جاؤں... مرال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہچکیاں لیتی ہوئ بولی
...مرال خاموش آنسو بہانے لگی
.صبر مرال صبر کرو... وہ خود کلامی کرنے لگی
...ایک دن اس صبر کا بدلہ ضرور ملے گا... وہ خود کو تسلی دینے لگی
دائم تم کتنے شودے ہو ایک برگر تک نہیں کھلایا تم نے... نوال کمرے
...میں آتی شروع ہو گئ
...ہاں تو اب فضول میں پیسوں کا ضیاع کرتا جاؤں
ہاااا مجھ پر خرچ کرنا پیسوں کا ضیاغ ہے... نوال منہ کھولے اسے
..دیکھنے لگی
..اور نہیں تو کیا... دائم کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا
...دائم تم نہ
...دائم نے اس کی بات کاٹی
جی...جی بولا کرو سمجھیں... وہ گھوری سے نوازتا ہوا بولا
..نوال کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
اگر مجھے پہلے معلوم ہوتا نہ تو یہ سب نکاح نامے میں لکھوا کر ہی
قبول ہے بولتی تاکہ تم مجھ پر اپنا رعب نہ جما سکتے...وہ کاٹ کھانے
والی نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی
بس پھر تو اب تک مجھ پر سینکڑوں کیس ہو چکے ہوتے اور بیگم جی
.روز ہماری ملاقات کچہری میں ہوتی...وہ دانت نکالتے ہوۓ بولا
..یہ سمائل اسے اندر تک جلا گئ
میں پرنسس ہوں تو مجھے ایسے ہی ٹریٹ کیا کرو تم آئ سمجھ ایسی
..فضول باتیں کرنے سے پرہیز کیا کرو...اب کی بار وہ میدان میں اتری
اووہ کہاں کی پرنسس.. میری کوئ پرنسس ورنسس نہیں ہے ہوں... اس
..نے گویا ناک سے مکھی اڑائ
..پاپا کی تو ہوں نہ... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
ہاہاہاہا اچھا آؤ میں تمہیں فیسبک پر ہزاروں پاپا کی پریاں دکھاتا ہوں جو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...رُل رہی ہیں تم بھی یہی بات کر رہی نہ
...دائم کے قہقے بند نہیں ہو رہے تھے
...نوال اندر تک جل گئ
...تم مجھ سے جیلیس ہوتے ہو اور کچھ بھی نہیں
....تم جیسی چھپکلی سے کوئ پاگل ہی جیلیس ہو گا
...تم کیا ہو ہاتھی کی شکل والے.. نوال جی بھر کر بدمزہ ہوئ
...نوال تمیز سے
اوو اچھاااا جی تمیز سے تمہیں تمیز کا مطلب بھی معلوم ہے مجھے تمیز سکھا رہے...
..تم ویسے ساری زندگی الٹے دماغ کی ہی رہو گی
ہاں میں الٹا چلتی ہوں نہ سوتی بھی الٹا ہوں جو مجھے الٹے دماغ کی کہتے ہیں...
...دائم دانت نکالتا اسے دیکھنے لگا
تم تو بڑے جلیبی کی طرح سیدھے,,لائنز نہ ڈراع کر لیا کرو تم سے اتنے ہی سیدھے ہو تو..
..یا اللہ یہ لڑکی کیا تماشہ ہے... دائم سر پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا
..عشق تماشہ.. نوال مزے سے بولی
...ہاں دائم تم نے وہ ڈرامہ دیکھا
...نوال موبائل اٹھاتی اس کے ساتھ آ بیٹھی
اگلے پانچ منٹ میں وہ دونوں ڈرامہ دیکھ رہے تھے جو کچھ دیر پہلے جنگ کر رہے تھے...
پاپا کا فون... میں بات کر کے آتی ہوں اور اگر تم نے ایک بھی سین دیکھا نہ تو دائم میں منہ توڑ دوں گی... نوال وارن کرتی نکل گئ
...آپ کو بہت مس کرتی ہوں... نوال بالکونی میں کھڑی تھی
پاپا اس بھکاری دائم کو کچھ پیسے ہی بھیج دیتے...نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیوں.. شایان حیران ہوا
مجھے کچھ بھی نہیں کھلاتا یہ اور پیسے ہاتھ میں دینے تو بہت دور کی بات ہے...
...چلیں کوئ بات نہیں آپ بھی تھوڑا کنڑول کرنا سیکھ لیں گیں
پتہ نہیں اس دائم میں ایسا کیا ہے جو سب اس کی حمایت کرتے ہیں ماما کو فون دیں آپ.
..وہ منہ بسورتی ہوئ بولی
..ماما... نوال پریشانی کے عالم میں بولی
...جی میری جان
...ماما عمیر مجھے میسج کر رہا ہے
..تو آپ نے نمبر بلاک نہیں کیا
جو پہلے والا تھا وہ تو کر دیا تھا آپ کے کہنے پر لیکن اب کسی اور نمبر سے کر رہا ہے... نوال کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں...
...تو آپ وہ بھی نمبر بلاک کر دیں
ماما میرا دل کر رہا ہے بات کرنے کو... نوال دور خلاؤں میں دیکھتی ہوئ بولی..
...نوال آج میں صرف آپ کو ایک ہی بات کہوں گی
...کیا
...نوال کی ہارٹ بیٹ تیز ہو گئ
,,آپ کو عمیر یا اپنے پیرنٹس میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہو گا ہماری محبت یا عمیر کی محبت فیصلہ آپ کا میں زبردستی نہیں کروں اور ایک بات یاد رکھیے گا میں تو آپ کو نہیں دیکھ رہی لیکن ...گی آج اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے آپ مجھ سے جھوٹ بھی بول لیں گیں تو اللہ کو جھٹلائیں گیں کہ وہ آپ کو رہا ہے,,, سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا اپنی ...ماں کی تربیت کی لاج رکھ لینا نوال... نور نے کہ کر فون رکھ دیا
...نوال یونہی فون کان سے لگائے کھڑی رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اس کا جسم منجمد ہوتا جا رہا تھا
..دائم باہر آیا تو اسے سردی میں کھڑی دیکھا
..دائم نے اس کے کندھوں پر شال اوڑھا دی
..نوال چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگی
..یہ دیکھو ایک سیکنڈ بھی آگے نہیں... دائم موبائل سامنے کرتا ہوا بولا
.نوال سپاٹ انداز میں اثبات میں سر ہلانے لگی
..چلو آؤ اب کیا قلفی بننے کا ارادہ ہے.. وہ اندر کی جانب چلتا ہوا بولا
..میرا دل نہیں کر رہا ابھی دائم... نوال سر جھکا کر اندر آ گئ
...ابھی تو جان نکل رہی تھی تمہاری
..تم دیکھ لو... وہ صوفے پر پاؤں اوپر کیے بیٹھ گئ
..تمہارا کہیں بیمار ہونے کا ارادہ تو نہیں... وہ نوال کے سامنے آ گیا
..کیوں.. نوال کے چہرے پر الجھن تھی
اٹھو کمبل میں جا کر بیٹھو سردی ہے بخار ہو جائے گا... وہ فکرمندی سے بولا.
...نوال بنا کچھ بولے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئ
...دائم حیران تھا
..اتنی آسانی سے کیسے بات مان لی
..کیا ہوا ہے تمہیں نوال... وہ پوچھے بنا نہ رہ سکا
..کچھ نہیں سو جاؤ تم نے یونی بھی جانا ہے.. نوال کا چہرہ بےتاثر تھا
...دائم جانتا تھا اگر اس نے نہیں بتایا تو وہ ابھی نہیں بتائے گی
ٹھیک ہے تم بھی سو جانا ورنہ صبح اٹھ نہیں سکو گی... دائم نے کہتے ہوئے لائٹ آف کر دی..

****

..مرال میرے لیے دودھ گرم کر کے لاؤ
..مرال کچن میں کھڑی کافی بنا رہی تھی
..جی مامی لاتی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ گلاس میں دودھ انڈیلنے لگی
ملازمہ کے ہاتھ سدیس کی کافی بھیج دی اور خود نائلہ کے کمرے میں آ ...گئ
...نائلہ نے گلاس ہونٹ سے لگایا اور نیچے پھینک دیا
.یہ کیا کر کے آئ ہو تم.. وہ منہ بناتی ہوئ بولی
..کیا ہوا مامی... مرال پریشان ہو گئ
..چینی ڈالنا بھول گئ تھی کیا... وہ غصے سے بولی
..میں نے تو ڈالی تھی
اب سمیٹو یہ سب جلدی... وہ ٹوٹے ہوئے کانچ کی جانب اشارہ کرتی ہوئ ..بولی
مجیب دوسرے شہر میں تھا اس لیے نائلہ اپنی من مرضی کر رہی ....تھی
...میں ماجدہ کو بھیجتی ہوں
..تم خود کرو... نائلہ زور سے بولی
...میں کیوں کروں
..تم کرو ورنہ میں سدیس کو بلاتی ہوں
..جی اچھا... مرال خاموشی سے باہر نکل گئ
..کانچ اٹھاتے اٹھاتے مرال کے ہاتھ پر لگ گیا
..فرش پر مرال کے خون کی بوندیں گرنے لگیں
...پہلے یہ اٹھا لو پھر پٹی کرتی رہنا
..مرال درد کے باوجود خاموشی سے ٹکڑے اٹھانے لگی
اور ہاں پہلے میرے لیے دودھ گرم کر کے لاؤ پھر اپنا ہاتھ کرنا... وہ ..سفاکی سے بولی
...مرال نے انگلی پر ٹیشو رکھ لیا
..نائلہ کو گلاس تھما کر مرال فوراً باہر نکل گئ
...اپنے کمرے میں جا کر وہ فسٹ ایڈ باکس نکال کر بیٹھ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آنسو اس کے دامن میں گرنے لگے
..دوسری انگلی میں شیشہ ابھی تک اندر ہی تھا
..مرال نے زور سے آنکھیں بند کیں اور شیشہ کھینچا
..مرال کی ہلکی سی چیخ برآمد ہوئ
..خون کی دھار نکلنے لگی
...مرال جلدی جلدی زخم صاف کرنے لگی اور پٹی کر دی
...مرال نے سر صوفے کی پشت کر گرا لیا
...مرال کو نوال سے ہوئ گفتگو یاد آ گئ
..مرال آپ خوش نہیں ہیں... مجھے ایسا ہی لگتا ہے
..اگر ایسا ہے تو آپ کو کوئ ضرورت نہیں ہے سہنے کی بتائیں مجھے نوال میں اس لیے نہیں سہ رہی کہ میں کمزور ہوں میں اس لیے یہاں ہوں تاکہ ماما پاپا پرسکون رہیں اور ویسے بھی نوال دیکھیں میں اتنی خوش نصیب ہوں کہ اللہ نے مجھے آزمائش کے قابل سمجھا یہ لوگ جتنی بھی زیادتی کریں گے یہ ان کا مسئلہ ہے میں اگر خاموش ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ کمزور ہوں میں اس لیے خاموش ہوں تاکہ صبر کرنے والوں میں سے ہو سکوں اور نوال اس سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ہو سکتا کچھ بھی نہیں مجھے میری خاموشی کا صلہ اللہ دے گا وہ دیکھ رہا ہے سب وہ جانتا ہے کون صحیح ہے اور کون غلط ہو سکتا ہے اگر مجھے خوشیاں ملتیں تو میں اللہ کو بھول جاتی یہ تو ایک ذریعہ ہے اللہ سے رابطہ قائم کرنے کا میں اس کو سزا نہیں سمجھتی کیونکہ یہ سزا نہیں ہے جو تکلیف آپ کو اللہ کے پاس لے جائے وہ زحمت نہیں رحمت ہے ہاں میں ڈاکٹر مرال یہاں ان کے ظم و بربریت برداشت کر رہی ہوں صرف اس لیے کہ میں اللہ کی نظر میں معتبر ٹھر جاؤں میں اللہ کو پسند آ جاؤں میرا رب مجھ سے راضی ہو جائے یہ زندگی تو عارضی ہے آج یا کل کب سانس کی ڈور ٹوٹ جائے معلوم نہیں اگر اللہ نے خود مجھے موقع دیا ہے کہ میں خود کو سنوار لوں تو میں کیوں جھگڑ کر یہاں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلوں پھر اپنے ماما پاپا کے لیے بھی پریشانی کا باعث بنوں,,, انہیں لوگوں کی بھی باتیں سننی پڑیں گیں کہ مرال ایسی ہے ویسی ہے مرال جیسی بھی ہے جس حال میں بھی ہے بہت خوش ہے کیونکہ اس کا رب اس کے ساتھ ہے جب اللہ میرے ساتھ ہے تو پھر مجھے کسی سہارے کی ضرورت نہیں... مرال کے چہرے پر گہرا سکوت تھا گلابی لب مسکرا رہے تھے...

وقت کے ساتھ سب کو صبر آ جاتا ہے لیکن صبر کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں..

یہ دونوں مختلف ہیں.. صبر آ جانا اور صبر کرنا..

صبر کرنے والے کا مقام بلند ہو گا میں صابرین میں شامل ہونا چاہتی ہوں... مرال کے لہجے میں عزم تھا..

میرا اللہ مجھے ضرور کامیاب کرے گا اس میں.. مرال مسکراتی ہوئ بولی..

****

ریا تم آسلام آباد کب گئ...

زیان فون کان سے لگائے حیرت سے بولا.

تمہیں میں نے بتایا تو تھا یار کام کے سلسلے میں آئ ہوں... ریا اپنے مخصوص انداز میں بولی.

اچھا پھر جلدی واپس آ جانا اور اچھے سے ہر چیز کی معلومات لے آنا تاکہ بعد میں کوئ مسئلہ نہ ہو...

زیان میں سوچ رہی تھی مال کی بجائے کوئ برانڈ کھول لیں کپڑوں کا.. ریا سوچتی ہوئ بولی

پہلے تم اس کام کو انجام دو اگر سمجھ میں نہ آیا تو پھر کسی برانڈ کی طرف آئیں گے.. زیان اس بات کے حق میں نہ تھا...

اچھا یار میں ابھی کہیں جا رہی ہوں پھر بعد میں بات کرتی ہوں تم سے... ریا نے کہ کر فون رکھ دیا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان کھڑکی کے سامنے کھڑا تھا
...چاند کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا
مرال آپ کے جانے سے میری زندگی میں بھی ایسی ہی اندھیری رات ہے آپ میرے لیے چاند کی مانند ہو جو اندھیروں کو مات دے کر اجالا کرتا ہے لیکن میں خوش ہوں ڈاکٹر صاحبہ کیونکہ آپ خوش ہیں... زیان مسکرانے لگا..
****
گھنٹے منٹ کی مانند منٹ سیکنڈ کی مانند اور مہینے دنوں کی مانند بیت رہے تھے...
...موسم گرما سب کو جھلسا رہا تھا
...گرم ہوائیں چل رہیں تھیں
...سدیس آسلام آباد گیا ہوا تھا
نائلہ نے مرال کو ملازمہ بنا رکھا تھا مرال نے کھانا پینا چھوڑ دیا تھا نہ وہ خود کھاتی نہ کوئ اس سے استفسار کرتا...
...آفاق مرال کو لینے آیا تو نائلہ نے بظاہر بخوشی سے اجازت دے دی
اب تو مرال عید کے چاند کی طرح ہو گئ ہے سال بھر شکل ہی نہیں دکھاتی... نور شکوہ کرتی ہوئ اس کے گلے لگی..
نہیں میں سال سے پہلے آ گئ ہوں.. مرال شرارت سے بولی..
ہاں آپ کا ارادہ تو سال کا ہی ہو گا اگر آفاق نہ جاتا تو آپ خود تو آتیں ہی نہ...
اب تو آ گئ ہوں نہ بڑی ماما... نوال نور کے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی..
جی جی اور اب آپ کو جلدی جانے نہیں دینا..مریم بیٹھتی ہوئ بولی..
اچھا جی اب میں تب ہی جاؤں گی جب آپ لوگ مجھے کہیں گے کہ مرال چلی بھی جاؤ اب... مرال مسکراتی ہوئ بولی.
کیوں بھئ ہم کیوں نکالیں گے اپنی ڈول کو.. نور خفگی سے بولی..
جب تک چاہیں آپ یہاں رہ سکتیں ہیں یہ آج بھی آپ کا گھر ہے... مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئ بولی
..دادو کہاں ہیں... مرال کھڑی ہو گئ
اندر کمرے میں ہیں آج کل گھٹنے کا درد بڑھ گیا ہے.. مریم اشارہ کرتی ہوئ بولی..
..آپ لوگ تیل نہیں لگاتیں.. وہ آنکھیں چھوٹی کیے بولی
نہیں ہم نے سوچا مرال آئے گی تو اپنی دادو کے تیل لگا دیں گے.. نور ہنستی ہوئ بولی..
..مرال مسکراتی ہوئ اندر آ گئ
...دادو کیسی ہیں آپ.. مرال ان سے لپٹ گئ
..چلو دور ہٹو... نادیہ اسے پیچھے کرتی ہوئیں بولیں
..کیوں... مرال منہ کھولے انہیں دیکھنے لگی
تم تو ایسے کسی دوسرے ملک جا بسی ہو آتی ہی نہیں ہو.. وہ ناراض دکھائ دیں..
...ہاہاہا اچھا اب تو آ گئ ہوں نہ اتنے سارے دن رہ کر جاؤں گی
.مرال نے ان کے گرد دونوں بازو کا احاطہ بنا لیا
.جھوٹ بول لو مجھ سے...وہ خفگی سے بولیں
...نہیں بلکل بھی نہیں آپ پاپا سے پوچھیں
...اچھا چلو معاف کیا تم بھی یاد کرو گی
..آپ کو یاد ہی کرتی ہوں میں... مرال حسرت سے بولی
..اچھا ابھی بھاگو میری نماز کا ٹائم ہے... وہ گھڑی دیکھتی ہوئیں بولیں
اچھا جی میں بھی جا کر نماز پڑھ لوں پھر آتی ہوں آپ کے پاس... مرال ان کے گال پر بوسہ دیتی باہر نکل گئ...

****

نوال اس دن سے خاموش خاموش تھی وہ بار بار سوچتی اور اس کا دل بار بار ایک ہی نتیجہ پر پہنچتا...
ہاں تم سہی کہتے ہو پیار تو مل جائے گا لیکن ماں باپ نہیں ملیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے نور اور شایان پوری دنیا میں کہیں نہیں ملیں گے عمیر جیسے ہزاروں لوگ ہوں گے لیکن ان دونوں جیسے ایک بھی نہیں...
ماما پاپا میں آپ کی محبت کو منتخب کرتی ہوں اور آج یہ میرا فائنل فیصلہ ہے میں آپ کی محبت کے سامنے عمیر کی محبت کو پس پشت ڈالتی ہوں.. آپ نے تو مجھے تب سے پیار دیا تب سے سنبھالا جب میں اس دنیا میں آئ تھی اتنی محبت دی اتنا وقت دیا اب کیسے میں آپ کو چھوڑ دوں اس چند روزہ محبت کے لیے جو مجھے عمیر سے ہے,,, نہیں میں آپ دونوں کو کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتی.. نوال کے رخسار پر گرم سیال مادہ گر رہا تھا..
میری نور اور شایان لو یو سو مچ کبھی بھی نہیں چھوڑ سکتی میں آپ کو.. نوال ان کی تصویر پر بوسہ دیتی ہوئ بولی..
آپ نے میری ہر بات مانی مجھے ہر چیز دی آج سمجھ میں آیا ہے اب قدر آئ ہے پھر میں کیسے آپ کو چھوڑ کر آپ کی محبت آپ کی قربانیوں کی بےقدری کروں نہیں نوال اتنی بھی خود غرض اور خودسر نہیں ہے اگر آپ کہتی ہیں کہ اللہ نے میرے لیے دائم کا انتخاب کیا ہے تو میں اللہ کے انتخاب اور آپ کی خوشی میں خوش رہوں گی ہاں ماما آپ کی نوال خوش ہے دائم فل لڑائ کا میدان گرم رکھتا ہے اور نیو یارک میں بہت مس کیا تھا میں نے یہ سب... نوال خود کلامی کرتی مسکرانے لگی...
شودے دائم اب تو ساری زندگی تمہارا ہی سر کھانا پڑے گا لیکن مسئلہ یہ ہے تم بھی میرا سر کھاتے ہو... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..
نوال...
دائم کی آواز اس کی سماعت میں پڑی..
شیطان کا نام لیا اور شیطان حاضر... نوال بولتی ہوئ باہر نکل آئ.
تم تو جیسے فرشتہ ہو نہ... دائم گھورتا ہوا بولا..
نوال ہنستی ہوئ اس کے سامنے بیٹھ گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بھوتنی تم نے کھانا نہیں بنایا
...نہیں.. نوال کا انداز پر سکون تھا
...تو میں کیا کھاؤں گا
جو روز کھاتے ہو.. نوال مزے سے بولی
...کیا
...میرا سر... نوال ہنسنے لگی
یار نوال تنگ نہ کرو
..مجھے بھوک لگی ہے... دائم صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا
...تو میں کیا کروں بھوک تمہیں لگی ہے مجھے نہیں
..میں تمہیں پھر کچا کھا جاؤں گا
.تمہیں ہضم نہیں ہوں گی میں... نوال لب دبائے بولی
...اچھا جاؤ کچھ لے کر آؤ
دائم میں سوچ رہی تھی کھوتے کا گوشت لے آؤں... نوال شرارت سے
..اس کے کان کے قریب بولی
مانا کہ تمہیں بہت پسند ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم میرے منہ میں
..بھی ٹھونسے لگ جاؤ
..تمہیں نہ عزت راس نہیں ہے... نوال اس کے بال بگاڑتی ہوئ بولی
...یہ کھوتوں والی عزت تمہیں مبارک.. دائم جی بھر کر بدمزہ ہوا
...اور تمہیں کیا مبارک
...نوال باندری میرے منہ سے کچھ سن لو گی تم.دائم اٹھ کر گھورنے لگا
تب سے سن ہی رہی ہوں اور کیا کر رہی ہوں... نوال کمر پر ہاتھ رکھے
...اسے دیکھنے لگی
..جاؤ اب میں تمہیں بتاؤ گا ہی نہیں... دائم کہ کر واپس بیٹھ گیا
...کیا.. نوال منہ کھولے اس کے ساتھ آ بیٹھی
..میں کیوں بتاؤں اب.. دائم نے رخ پھیر لیا
...اچھا نہ پلیز دائم مجھے بتا دو... نوال کی جان نکل رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اب تم نکلو یہاں سے
...اچھا میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں پھر بتاؤ گے نہ
..دائم پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا
..نوال تم ٹھیک ہو نہ
...ہاں کیوں کیا ہوا
تمہیں دماغی توازن ٹھیک ہے نہ,, دورہ تو نہیں پڑ گیا تمہیں یا پھر کچھ اور...
..اور ایسا کیوں لگ رہا ہے آپ کو... نوال آبرو اچکا کر بولی
کیونکہ تم نے پہلی بار مجھے آپ کہا اور وہ بھی میرے کہے بنا... وہ ابھی تک ششدہ تھا..
..اب کیا چاہتے ہو.. نوال گھورتی ہوئ بولی
..کھانا لے کر آؤ
جا رہی ہوں لیکن اگر اس کے بعد بھی نہ بتایا نہ تو سر پھاڑ دینا ہے میں نے... نوال بولتی ہوئ کچن میں چلی گئ
...دائم ہنستا ہوا ہاتھ دھونے چلا گیا
نوال ویسے یہ میری وجہ سے تمہیں کھانا بنانا آ گیا ورنہ تمہیں صرف باتیں بنانا آنا تھا...
اچھی جی آپ نے مجھے سکھایا ہے نہ کو خود کو کریڈٹ دے رہے...
..نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..یہ روٹی جلا دی ہے تم نے... وہ ہاتھ میں روٹی لہراتا ہوا بولا
..کس ہوٹل میں بیٹھے ہو,,, نوال دانت پیستی ہوئ بولی
..مطلب... دائم الجھ کر اسے دیکھنے لگا
...کون سے شیف کا کھانا کھا رہے ہو
..نوال باندری کا... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
..پھر بکواس نہ کرو... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی
..کیوں اس کھانے پر کمنٹس کرنا منع ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جی ہاں آپ جیسے نکمے لوگوں کو اجازت نہیں
..میں نکما ہوں.. دائم اسے گھورتا ہوا بولا
..بلکل... نوال تائیدی انداز میں بولی
...تم کیا ہو سارا دن ویلی گھر میں باتیں بناتی رہتی ہو
ویلی نہیں ہوتی یہ صاف ستھرا گھر, کھانا, کپڑے سب میں کرتی ہوں
ماسی بنایا ہوا ہے ابھی بھی میں نکمی ہوں جب چلی جاؤں گی نہ پھر
..قدر آئے گی... نوال دکھ سے بولی
...اچھا سوری... دائم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا
...نوال نے کوئ جواب نہیں دیا
...مارگلہ ہلز چلیں آج
...مجھے نہیں جانا.. نوال چہرہ جھکائے کہا رہی تھی
..دائم کھڑا ہو گیا
سوچ لو برگر بھی کھلاؤں گا اور شاپنگ بھی... دائم اس کے کان کے
..قریب آ کر بولا
..جو جو میں بولوں گی.. نوال چہرہ موڑ کر بولی
..بامشکل اس کا چہرہ بچ گیا ورنہ دائم کے چہرے سے مس ہو جاتا
...ہاں آج کا دن تمہارے لیے جتنی شاپنگ جتنا کھانا ہو کھا لینا
...سچی
..مچی... دائم آنکھیں ٹپٹپاتا ہوا بولا
..یہ بتاؤ ڈاکہ ڈال کر آئے ہو کیا آج یا پھر کوئ اور چکر ہے
استغفراللہ بیویاں کبھی یقین نہیں کرتیں معصوم سے شوہر پر اگر آج
تمہیں کروا ہی رہا ہوں تو شک کر رہی... دائم کانوں کا ہاتھ لگاتا ہوا
..بولا
اچھا پھر میں جلدی سے تیار ہو کر آتی ہوں.. نوال کہتی ہوئ کھڑی ہو
..گئ
...جلدی اور تم کہیں ہو ہی نہ جانا تیار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم اگر میں کچھ ٹھیک کرنا بھی چاہوں نہ تو مجھے پہلے ہی مایوس کر دیتے ہو... نوال کی آنکھوں میں پانی آ گیا...

نوال میں تو مذاق کر رہا تھا یار.. دائم جلدی سے اس کے سامنے آیا..

میں ساری باتیں تو مان رہی ہوں لیکن پھر بھی اچھی نہیں اتنی بری ہے نوال تو پھر مجھے کیوں ساتھ رکھا ہوا ہے... نوال کی آنکھیں چھلک پڑیں..

مجھے کیا پتہ تھا تم دل پر لے لو گی اووکے آئم سوری... دائم کان پکڑتا ہوا بولا

اب پلیز جانے سے انکار مت کر دینا کیونکہ یہ تمہارے لیے گولڈن چانس ہے ایسے موقعے بار بار نہیں آتے نوال بیگم... دائم شرارت سے بولا..

نوال مسکراتی ہوئ اندر چلی گئ..

دائم سانس خارج کرتا واپس لاؤنج میں آ گیا..

جی بڑی ماما اب تو کافی حد تک بدل چکی ہے بس ایک ہی دھمکی دیتا ہوں اسے پھر ناک کی سیدھ میں چلتی جاتی ہے.. دائم فون کان سے لگائے آہستہ آواز میں بول رہا تھا ساتھ میں دروازے کی جانب بھی دیکھ رہا تھا تاکہ نوال سن نہ لے..

پھر تو اچھی بات ہے بس اللہ کرے اس لڑکی کو عقل آ جائے.. دو دن سے مجھ سے بات کرتی ہوئ رونے لگ جاتی ہے آپ کو چھٹیاں کب ہوں گیں... نور اداسی سے بولی..

بڑی ماما میرا سمیسٹر پورا ہو گا پھر ہی آ سکوں گا کیونکہ نوال جلدی واپس نہیں آئے گی ورنہ ایک چکر لگا لیتے...

صحیح... شایان بھی اداس ہو گئے ہیں نوال کے بغیر..

جی مجھے لگتا ہے نوال بھی آپ لوگوں کو مس کر رہی ہے اس لیے آج کل لڑتی بھی کم ہے..

ٹھیک ہے پھر آپ لوگ انجوائے کرو میں بعد میں بات کرتی ہوں... نور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا
نوال لان کی پرنٹڈ شرٹ کے ساتھ کیپری پہنے دوپٹہ گلے میں ڈالے بال ٹیل پونی میں قید کیے مسکراتی ہوئ باہر نکلی...
..دیکھو کتنی جلدی ریڈی ہوئ میں.. نوال اسے دیکھتی ہوئ بولی
..بلکل آج تو کمال کر دیا بھئ... دائم چابیاں اٹھاتا ہوا بولا
دائم ہمارے پاس گاڑی کیوں نہیں ہے.. نوال فلیٹ سے باہر نکلتی ہوئ بولی..
.کیونکہ ہم غریب ہیں.. دائم مظلومیت سے بولا
..میرے پاپا تو غریب نہیں ہیں.. نوال منہ پھلاتی ہوئ بولی
...لیکن آپ کا شوہر تو غریب ہے نہ... دونوں زینے اتر رہے تھے
...شوہر کی ایسی کی تیسی اپنی بیوی کے لیے ایک کار نہیں لے سکتا
.جی نہیں.. دائم جھٹ سے بولا
بچو آپ کی بھی باری آئے گی پھر پوچھوں گی دیکھنا مجھے فون کیا کرو گے جب میں چلی گی تو...
نوال ایک بات بتاؤ تم بار بار جانے کا کیوں بولتی ہو... دائم کو خطرہ کی گھنٹی سنائ دی..
ہم جب گھر جائیں گے پھر میں یہاں واپس نہیں آؤں گی مجھے یہ شہر پسند نہیں آیا مجھے ماما پاپا کے پاس جانا ہے... نوال نے انگلی سے آنکھ صاف کی..
...دائم خاموش ہو گیا
...بائیک سٹارٹ کر کے نوال کو دیکھنے لگا
...بیٹھ بھی جاؤ اب میڈم
...نوال منہ بناتی بیٹھ گئ
****
سدیس میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں.. وہ سدیس کے ہاتھ تھامتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی کرنا چاہتا ہوں لیکن تمہیں نہیں لگتا ہمیں کچھ ٹائم ویٹ کرنا چاہئیے تاکہ ایک دوسرے کو مزید سمجھ سکیں...
جتنا میں نے تمہیں سمجھ لیا ہے بہت ہے میرے لیے... وہ سدیس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئ بولی..
اچھا ٹھیک ہے پھر جب میں واپس جاؤں گا تم بھی میرے ساتھ چلنا میں ماما کو بتا دوں گا.. سدیس اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..
تمہاری ماما کوئ ایشو تو نہیں بنائیں گیں.. وہ سدیس کے سینے پر سر رکھتی ہوئ بولی..
میری جان میں خودمختار ہوں وہ مجھ پر پابندی نہیں لگا سکتیں تم فکر مت کرو...
کلب کے نیم تاریک ماحول میں موسیقی کی دھن میں وہ دونوں اردگرد سے بیگانہ بیٹھے تھے...
****

ماما آج سب میرے ہاتھ کی بریانی کھا کر انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے دیکھنا... مرال مریم کو پیچھے کرتی ہوئ بولی..
یہ نہ ہو بریانی کے ساتھ انگلیاں بھی کھا جائیں..
مرال مسکرانے لگی..
مرال آپ اب ہاسپٹل جوائن نہیں کریں گے... مریم نے پھر سے وہی سوال داغا...
ماما اگر ہاسپٹل کو ٹائم دوں گی تو پھر گھر کو نہیں دے سکوں گی اس لیے میں نے جوائن نہ کرنے کا ارادہ کیا ہے...
سدیس نے تو منع نہیں کیا آپ کو مجھے بتائیں.. مریم مطمئن نہیں ہوئ..
نہیں ماما لیکن مامی نے کہا تھا کہ کوکنگ میں کروں گی تو اگر میں ہاسپٹل جاتی ہوں پھر مشکل ہو جائے گا گھر کا کام کرنا تھک بھی جاؤں گی میں... مرال پیاز کاٹنے لگی..
مرال پہلے سے علیل دکھائ دے رہی تھی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال آپ ویک کیوں ہو گئ ہیں.. مریم پریشانی سے بولی
..مرال کی آنکھیں جو نم تھی چھلک پڑیں
..اچھا ہوا پیاز کاٹ رہی تھی جس نے اس کا پردہ رکھ لیا
پتہ نہیں ماما آپ کافی ٹائم بعد دیکھ رہیں ہیں اس لیے ایسا فیل ہو رہا ہے...
...پتہ نہیں کبھی کبھی آپ کی باتیں اطمینان بخش نہیں ہوتیں
...مرال آپ خوش ہیں نہ سچ سچ بتائیں
..ماما آپ کو کیا لگتا ہے.. مرال سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی
.کبھی ہاں کبھی ناں... مریم الجھتی ہوئ بولی
آپ کا وہم ہے بس اور کچھ نہیں اتنی فکر مت کیا کریں دیکھیں بوڑھی ہو رہی ہیں آپ... مرال اس کے سر سے ایک سفید بال ڈھونڈتی ہوئ بولی..
..مریم مسکرانے لگی
...ہاں تو بوڑھی نہیں ہونا میں نے
جی نہیں میری ماما ہمیشہ ینگ ہی رہیں... مرال ہاتھ صاف کرتی ہوئ بولی..
اب آپ جائیں ورنہ پاپا کہیں گے آپ نے میری ہیلپ کی ہے... مرال اسے باہر دھیلکتی ہوئ بولی..
...اچھا جی میڈم جا رہی ہوں میں... مریم مسکراتی ہوئ نکل گئ
...مرال نم آنکھوں سے مسکرانے لگی
خود کو پرسکون رکھنے سے زیادہ دوسروں کو مطمئن کرنا مشکل ہے... مرال بولتی ہوئ واپس آ گئ
****

..دل لگ گیا ہے آپ کا... حسن فون کان سے لگائے بولا
جی پاپا بہت مزہ آ رہا ہے ماما کے ماموں اور گھر والے سب بہت اچھے ہے آپ کو معلوم ہے روز کہیں نہ کہیں گھمانے لے جاتے ہیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ماہم مسرت سے بولی
چلیں پھر تو اچھی بات ہے.. جب سے آپ گئیں ہیں اداس ہو گیا ہوں
...میں
میں نے تو آپ کو بولا تھا ساتھ آنے کو لیکن آپ ہی نے منع کر دیا.. ماہم
..منہ بناتی ہوئ بولی
بیٹا اب آپ کا ٹوئر زیادہ دن کا تھا میں پھر اتنے دن کام چھوڑ کر نہیں
..رہ سکتا تھا وہاں
...اچھا چلیں کوئ بات نہیں پھر کبھی سہی
.اپنا خیال رکھنا آپ اور اکیلی مت نکلنا باہر.. حسن فکرمندی سے بولا
...جی پاپا آپ میری ٹینشن مت لیں میں مزے میں ہوں
...میرا بیٹا ایسے ہی خوش رہے
اچھا پاپا ہم ڈنر کرنے لگے ہیں پھر بات کروں گی.. ماہم نے کہ کر فون
...بند کر دیا
...اشعر تم کب آئے... اپنے پیچھے اسے دیکھ کر وہ چونک گئ
..جب تم بات کر رہی تھی تب... وہ ماہم کے کان کے پاس بولا
..اچھا لیکن مجھے تو پتہ نہیں چلا... ماہم نزاکت سے بولی
...وہ صوفے کی پشت سے نکل کر آگے آ گیا
...ایک ہاتھ صوفے کی بازو پر رکھ کر وہ ماہم پر جھک گیا
اب اچھے سے پتہ چل جائے گا کہ میں آیا ہوں... اس کے ہونٹ ماہم کے
.گال سے مس ہو رہے تھے
...ماہم اس کے گال کو ہاتھ سے چھونے لگی
..اگر ابھی کوئ آ جائے تو... ماہم نگاہیں اوپر کیے بولی
میں نہیں ڈرتا آتا ہے تو آ جائے... کہتے ہوئے وہ ماہم کے ہونٹ پر جھک
...گیا
...ماہم کا فون رنگ کرنے لگا وہ پیچھے ہوتا ماہم کے پہلو میں بیٹھ گیا
..آذر کا نام دیکھ کر ماہم شش و پنج میں مبتلا ہو گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ماہم نے کال کٹ کر دی
..اشعر اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی پر لپیٹ رہا تھا
...فون پھر سے رنگ کرنے لگا
.کیا ہوا اٹھا کیوں نہیں رہی... اشعر تعجب سے بولا
وہ پرانی دوست کا ہے اس لیے سوچ رہی ہوں اٹھاؤں یا نہیں... ماہم جبراً مسکرانے لگی..
..چھوڑو پھر اس فون کو.. وہ خمار آلود لہجے میں بولا
ماہم کے حواس ساتھ چھوڑتے جا رہے تھے فون پھر سے رنگ کر رہا تھا..
اشعر تم ایسا کرو ابھی جاؤ اگر کوئ آ گیا تو مسئلہ ہو جائے گا... ماہم اسے پیچھے دھکیلتی ہوئ بولی..
...اچھا ٹھیک ہے پھر مجھے ٹیکسٹ کر دینا ...وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا
..ماہم نے دروازہ بند کیا اور جلدی سے فون اٹھا کر ملانے لگی
...کہاں تھیں تم ماہم... آذر کی گرج دار آواز ابھری
...سو سوری آذر میں روم میں نہیں تھی
...تم جانتی ہوں نہ مجھے انتظار سے شدید کوفت ہے
آئم سوری تمہیں پتہ تو ہے میں گھر نہیں ہوں ورنہ ہمیشہ میرے ہاتھ میں ہی ہوتا...
یہ بتاؤ واپس کب آنا ہے لاہور جا کر بھول ہی گئ ہو کہ واپس بھی آنا ہے...
..آ جاؤں گی کچھ دن تک... تم مس کر رہے ہو
ظاہر سی بات ہے مس کر رہا ہوں تو کہ رہا ہوں.. اچھا ایک منٹ میں تمہیں بیس منٹ بعد فون کرتا ہوں الیکشن کے سلسلے میں کوئ آیا ہے...
...آذر نے کہتے ہوئے فون رکھ دیا
...اف شکر ہے... ماہم سانس خارج کرتی ہوئ بولی
کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اس قدر گناہوں کی دلدل میں دھنس جاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں پھر ساری زندگی اس سے باہر نہیں نکل پاتے کیونکہ وہ خود بھی نہیں نکلنا چاہتے پھر ان کے پاؤں مزید نیچے دھنستے جاتے ہیں کیونکہ جب وہ خود اپنے آپ کو بچانے کی کوشش نہیں کرتے تو کوئ باہر والا بھی انہیں اس دلدل سے نہیں نکال سکتا....

****

نوال برتن دھو کر کمرے میں آ گئ...

دو بج رہے تھے...

دائم تو کام سے باہر گیا ہے اب میں کیا کروں.. نوال بیٹھی سوچنے لگی...

ایسا کرتی ہوں تھوڑی دیر باہر گھوم آتی ہوں زیادہ دور نہیں جاؤں گی...

نوال سوچتی ہوئ بیگ اٹھانے لگی...

آج دائم اسے منع کرنا بھول گیا تھا کہ گھر سے باہر نہ نکلے...

نوال دائم کے بارے میں سوچتی ہوئ چل رہی تھی جب اسے اپنے عقب میں آہٹ سنائ دی...

نوال خوش ہو گئ...

نیو یارک والا مسٹر ان نان تو نہیں...

لیکن نوال جیسے ہی مڑی حیران رہ گئ...

دو نفوس اس کے پیچھے کھڑے تھے...

نوال نے چہرہ موڑا اور تیز تیز چلنے لگی...

وہ راستے کا تعین کیے بنا چلتی جا رہی تھی دائم کے بنا وہ کبھی باہر نہیں نکلی تھی وہ راستہ بھول گئ...

پاؤں کی چاپ ابھی تک سنائ دے رہی تھی... نوال بنا سوچے بھاگنے لگی..

سامنے گلی بند تھی... نوال حواس باختہ سی انہیں دیکھنے لگی جو اس کا تعاقب کر رہے تھے...

کون ہو تم لوگ اور کیوں میرے پیچھے آ رہے ہو.. نوال کا تنفس تیز ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..گیا
..ایک نے دوسرے کو اشارہ کیا
..وہ نوال کے عقب میں کھڑا ہو گیا
...نوال کا دائیاں ہاتھ موڑ کر اس کی پشت سے لگا دیا
..میں سب کو جمع کر لوں گی یہاں... نوال دائیں بائیں سر ہلاتی ہوئ بولی
...اسی لمحے اس نے دوسرا ہاتھ نوال کے منہ پر رکھا
سامنے والے لڑکے نے اشارہ کیا اور ایک گاڑی سامنے آ رکی... نوال
...کو لے کر وہ گاڑی میں بیٹھ گۓ
...ہاں عمیر سر کام ہو گیا
لڑکے کی آواز پر نوال کی آنکھیں پھیل گئیں... اس نے لڑکے کے ہاتھ
...پر اپنے دانت گھڑ دئیے... وہ ہاتھ جھلاتا نوال کو گھورنے لگا
..بچاؤ... نوال شیشہ بجاتی ہوئ بولی
اس لڑکے نے عقب سے نوال کے منہ پر رومال رکھا اور نوال کو اپنی
آنکھوں کے سامنے اندھیرا دکھائ دینے لگ
..یار دائم ایک منٹ... دائم بلنڈنگ کے باہر کھڑا تھا
..ہاں کیا ہوا
...یار وہ جو جٹ کا گروپ ہے نہ انہوں نے آج ایک لڑکی کو اٹھایا ہے
...کہاں لے گۓ ہیں...دائم کی پیشانی پر لکریں ابھریں
کسی گھر میں لے گۓ ہیں شاید مجھے عاقب نے میسج کیا ہے یار یہ
ہمیشہ لڑکیوں پر ہاتھ ڈالتے ہیں اور اس کے بعد ان کی زندگی تباہ کر
دیتے ہیں,, اس بار ثبوت کے ساتھ ان پر ہاتھ ڈالوں گا تم بھی چلو میرے
...ساتھ
..لیکن تم کسی پولیس یا ایجنسی سے وابستہ نہیں ہو پھر کیسے
یار ہم انسانیت سے تو وابستہ ہیں نہ آج کسی کی بہن بیٹی ہو گی کل کو
...ہماری بہن بیٹی بھی ہو سکتی ہے
کہ تو تم ٹھیک رہے ہو چلو میں بھی چلتا ہوں نوال گھر پر ہی ہو گی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم مطمئن سا واپس چل دیا
..لوکیشن بھیجی ہے... دائم بائیک سٹارٹ کرتا ہوا بولا
ہاں مکمل ایڈیس بھیج دیا ہے اس نے یار کہتا کوئ چھوٹی سی لڑکی ہے
.ینگ سی مجھے اس بیچاری کی فکر ہے جلدی چلا... وہ متفکر سا بولا
..ہاں بس پہنچ جائیں گے ابھی... دائم سپیڈ بڑھاتا ہوا بولا
****

اس محترمہ سے کہو اب واپس بھی آ جائے اتنے دن ہو گئے ہیں باپ لے
..کر گیا ہے تو وہیں ڈیرا جما لیا ہے... سدیس کے آتے ہی نائلہ برس پڑی
ماما جب گھر میں آؤں یہی سب سننے کو ملتا اچھا ہوا پاپا دوسرے شہر
میں ہیں ورنہ شاید میری طرح وہ بھی پاگل ہو جاتے... سدیس کوفت سے
..بولا
تم آج پھر ماں کے ساتھ زبان چلا رہے ہو بات کیا ہے آخر... نائلہ خطرہ
..بھانپ کر بولی
کوئ بات نہیں ہے بس میرا دماغ خراب کرتی رہا کریں آپ چلی گئ ہے
تو میں کیا کروں ویسے بھی آپ کو تو اس کی شکل ہی منحوس لگتی ہے
..نہ تو پھر کیا مصیبت ہے
ہاں تو گھر کا کام کون کرے گا ساری زندگی میں نے سنبھالا ہے اسے
..کس لیے لے کر آئے ہیں تاکہ میں ہی کام کروں... نائلہ پھٹ پڑی
یہ دیکھیں میرے ہاتھ جوڑے ہیں مجھے واپس آنا ہی نہیں چائیے تھا..
..سدیس تپ کر بولا
...نائلہ اس کے بگڑتے تیور دیکھ کر خاموش ہو گئ
...اچھا تم بیٹھو میں کافی لاتی ہوں
زہر لا دیں مجھے اس گھر میں تو یہی مل سکتا ہے.. سدیس کا دماغ
..آؤٹ ہو گیا تھا
...نائلہ کچن میں چلی گئ
ایک وہ بھائ صاحب ہیں نوال کے غم میں ان سے پڑھائ نہیں ہو رہی ہم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں سے پیسہ بھیجے جائیں وہ ٹھیک ہے.. نائلہ واپس آئ تو سدیس بولنے لگا..

سدیس وہ چھوٹا بھائ ہے ایسے کیوں بول رہے.

پوچھیں ذرا اس سے ایگزام میں فیل ہو گیا ہے پیسے درخت پر نہیں لگے جو اتار اتار کر دئیے جائیں محنت کر رہے ہیں پاپا بھی اور میں بھی...

اچھا میں بات کروں گی تم غصہ مت کرو.. نائلہ نے اسے ڈھنڈا کرنا چاہا..

اور ہاں میں شادی کر رہا ہوں کوئ بحث نہیں کرنی مجھے اس موضوع پر ,,لڑکی جو بھی ہے جیسی بھی ہے میری پسند ہے اور آپ اسے ایک لفظ بھی نہیں کہیں گیں مرال کے ساتھ جو کرنا ہے کریں مجھے فرق نہیں پڑتا...

ایسے کیسے شادی کر رہے ہو تم اور میں منہ بند کر لوں...

رائے نہیں مانگی آپ سے میں نے جسٹ انفارم کیا ہے باقی مہمانوں کی طرح خاموشی سے شادی میں شرکت کرنا اور کھانا کھا کر واپس گھر...

وہ دو ٹوک انداز میں بولا..

نائلہ ششدہ سی رہ گئ اس کے بدلتے تیور دیکھ کر...

یہ لڑکا تو کبھی میرا نہیں ہو سکتا.. وہ منہ بناتی ہوئ سوچنے لگی...

اچھا جی مہمان کہا ہے تو پھر مہمان کی طرح ہی آؤں گی میں..

بہتر... سدیس کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا.

کچھ ہی دیر میں مرال ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس آ گئ...

میرے جاتے ہی غائب ہو گئ تم... وہ تیکھے تیور لیے بولا..

پاپا لینے آئے تھے اور میں اپنے گھر ہی گئ تھی.. مرال کا چہرہ سپاٹ تھا..

تمہیں ایک گڈ نیوز سنانا چاہتا تھا میں..

کیا.. مرال اس کو دیکھنے لگی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میں شادی کر رہا ہوں
مرال اس کی گہری ہوتی مسکراہٹ دیکھ کر خود کو ختم ہوتا محسوس کرنے لگی ایک آخری امید اسے تھی کہ شاید وقت کے ساتھ چیزیں بہتر ہو جائیں ان کا رشتہ لیکن اس نے تو وقت ہی نہیں دیا.
لیکن سدیس ابھی ہماری شادی کو ٹائم ہی کتنا ہوا ہے... مرال بامشکل بول پائ..
جو کام کل کرنا ہے آج ہی کر لو زیادہ بہتر ہے ویسے بھی تمہیں اعتراض کا حق حاصل نہیں....
ٹھیک ہے پھر مامی بلا رہیں تھیں میں کچن میں جاتی ہوں.. مرال دلبرداشتہ سی اٹھ گئ..
سدیس لمحہ بھر کو ٹھٹھکا دل نے کسی پنہاں خانے سے آواز آئ کہ وہ اذیت میں ہے لیکن پھر سے وہی سختی عود آئ..
ماں نے لڑکوں پر ڈورے ڈالنا ہی سکھایا ہے کیا.. نائلہ درشتی سے بولی..
کام کاج تو تمہیں ابھی تک نہیں آیا..
کیا مطلب ہے مامی آپ کا.. میری ماما کے بارے میں کچھ مت بولا کریں.. مرال کی آواز بلند ہو گئ..
اچھا ماں سے بہت محبت ہے نہ تمہیں اتنا بتا دوں میں کہ جیسی تمہاری ماں ہے نہ اس نے ویسی ہی تمہاری پرورش کی ہے آوارہ لڑکیوں جیسی...
مامی میں ماما کے خلاف ایک بات نہیں سنو گی مجھے جو کہنا ہے کہ لیں لیکن انہیں نہیں.مرال کے چہرے پر سختی در آئ..
چلو پھر آج میں تمہیں مریم کی کہانی سناتی ہوں کیسے وہ گھر سے بھاگی پھر آفاق سے شادی ہوئ تمہارے ساتھ سب کا کھینچا کھینچا رویہ آج تمہیں سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے.. نائلہ مرال کے سامنے کھڑی تحمل سے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیا مطلب آپ کا.. مرال ششدہ سی اس کے الفاظ میں الجھ گئ
آپ جھوٹ بول رہیں ہیں.. نائلہ نے اسے مریم کی کہانی سنائ تو مرال بولی.
میں کیوں جھوٹ بولوں گی تم بتاؤ لوگ کیوں ایسی باتیں کرتے ہیں کیوں مریم کا طعنہ دیتے ہیں...
مرال خاموش ہو گئ...
چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...
میں نہیں مان سکتی میری ماما...
مرال کے دماغ میں جھماکا ہوا...
ماما نے مجھے میرے فادر کی کچھ اور ہی کہانی سنائ تھی...
مرال منہ پر ہاتھ رکھے سوچنے لگی...
وہ خود پر ضبط کرتی کمرے میں بھاگ گئ..
نائلہ فاتحانہ مسکراہٹ لیے کھڑی ہو گئ...
اب آۓ گا نہ مزہ تمہیں بھی مریم جب اپنی بیٹی مخالف کھڑی ہو گی پھر معلوم ہو گا مجھ پر کیا گزرتی ہے..
مرال دروازہ بند کر کے زمین پر بیٹھ گئ...
اس کا مطلب مامی سچ کہ رہیں ہیں میرے فادر کا نیم حسن ہے اور وہ ماما کا سابقہ شوہر نہیں بلکہ سابقہ محبت... مرال نفی میں سر ہلانے لگی...
مجھے ساری زندگی آپ کے گناہوں کی سزا ملی اسی لیے مجھے کہا جاتا تھا کہ اپنے فادر کا نیم آفاق ہی بتانا ہے سب کو کیونکہ جو حقیقت میں تھا اس کی حقیقت بہت بھیانک ہے یا اللہ یہ سب کیا ہے ماما وہ ایسی نہیں ہیں پھر وہ کیسے یہ سب کر سکتی ہیں سب مجھے اس لیے خود سے دور کرتے تھے کیونکہ میں ناجائز ہوں... بولتے بولتے مرال کی زبان لڑکھڑا گئ...
آنسو ہمیشہ کی مانند آج بھی اس کے ساتھی تھے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال نے چہرہ گھٹنوں پر گرا لیا
ایک طرف سدیس کی دوسری شادی کا غم اور دوسری جانب مریم کا ماضی..
...اسی لیے ماما نے کہا تھا کہ ثابت کردیا کہ تم میری ہی بیٹی ہو
یا اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے میں کہاں جاؤں لوگ جینے کا کہ کر سانس لینا دشوار کیوں کر دیتے ہیں کاش مامی مجھے نہ بتاتیں اس سے بہتر تو لاعلمی تھی اللہ پاک پلیز میری مدد کریں مجھے سکون دے دیں
..پلیز,,آنسو مرال کے رخسار کو بھگو رہے تھے
...کمرے میں تاریکی تھی
..سدیس مجھے لگتا ہے یہ مناسب نہیں.. معاذ کافی دیر بعد بولا
..کیا مطلب.. سدیس کے ماتھے پر شکنیں ابھریں
مطلب یہ میری جان اگر تو کھلم کھلا اعلان کر کے شادی کرے گا تو مرال کے گھر والے اسے لے جائیں گے اور خلع کے لیے کورٹ جائیں گے..
..تو میں کیا کروں
اگر تو مرال کو اپنے گھر ہی رکھنا چاہتا ہے تو نکاح کر لے خاموشی سے ویسے بھی ریا کام کے سلسلے میں گھر تو کم ہی رہے گی باقی جو دیکھے گا فائیر ہی بولے گا اور افئیر تو کوئ بڑی بات نہیں سب ہی چلاتے ہیں...
ہمم بات تو تیری ٹھیک ہے,, چل پھر ایسا ہی کرتے ہیں کیونکہ مرال کی سزا تو میں کبھی ختم نہیں کرنے والا.. بات کرتے کرتے چہرے پر سختی نمودار ہونے لگی..
.اچھا چل کر کچھ کھاتے ہیں آ جا... وہ شانے پع ہاتھ رکھتا ہوا بولا
...سدیس سر ہلاتا چلنے لگا
شادی کے بعد افئیر ہمارے یہاں کے مردوں کے لیے بہت معمولی سی بات ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ شوہر کے سامنے بیوی کی کہاں چلے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی وہ جانتے ہیں اب تو شادی ہو گئ یہ تو کہیں نہیں جائے گی اس لیے اپنی من مرضی کرتے پھرتے ہیں اور اگر مرد کی جگہ کسی عورت کا افئیر چل رہا ہو تو اسے سارا زمانہ مل کر سزا دیتا ہے جب کہ عورت کی مانند مرد کے لیے بھی گناہ ہے قرآن پاک میں اللہ نے پہلے مرد کو نگاہ نیچی رکھنے کا حکم دیا پھر عورت کو پردے کا حکم دیا لیکن ہم نے مردوں کو زیادہ ہی شہ دے رکھی ہے ان کے لیے دین کو خاموش کر دیا ہے اور عورت کو معمولی سی خطا پر سولی پر لٹکا دیا جاتا ہے میں یہ نہیں کہتی کہ عورت کو یہ سب کرنے کی اجازت دیں نہیں لیکن مرد کو بھی اجازت نہیں ہونے چاہئیے کہ وہ اس طرح سے کریں کیونکہ گناہ گناہ ہے مرد کے لیے بھی عورت کے لیے بھی..

****

دائم میں نے ہادی کو بھی فون کر دیا ہے لیکن ہم چار مل کر بھی اس لڑکی کو بچا نہیں سکیں گے... وہ پریشانی سے بولا..

اگر پولیس سے مدد لیتے ہیں تو اس لڑکی کی بدنامی ہو گی... دائم سوچتا ہوا بولا.

ہاں اسی لیے میں نے پولیس کو انفارم نہیں کیا ویسے بھی یہ پولیس پیسوں سے چلتی ہے وہ پیسہ پھینکے گے اور سب ختم.. وہ افسوس سے بولا..

ایک منٹ میرا ایک دوست ہے سنئیر افیسر ہے پولیس میں ہم اس کی مدد لے سکتے ہیں وہ خاموشی سے ہمارا ساتھ دے گا آئم شیور... دائم فون نکالتا ہوا بولا..

گریٹ دائم جلدی کرو..

بیس منٹ میں پولیس موبائل وہاں موجود تھی...

تھینکس یار لیکن یہ مخفی رکھنا ہے یاد رکھنا یار کسی کی عزت کا سوال ہے... دائم اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

دائم تم فکر مت کرو بےشک میری بہن نہیں لیکن مجھے لڑکیوں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عزت کا خیال ہے جانتا ہوں کانچ کی مانند نازک ہوتیں ہیں... وہ طمانیت سے بولا...

...وہ چاروں اور پولیس کے چار پانچ لوگ اس گھر کے باہر کھڑے تھے

یہی گھر ہے نہ.. اس نے پھر تصدیق کرنا چاہی.

...یس کانفرم یہی گھر ہے... کیف کا لہجہ پر اعتماد تھا

...نوال بیڈ پر گری رو رہی تھی

پلیز مجھے جانے دو... چہرے پر تھپڑوں کی بارش کے آثار تھے,,جگہ جگہ نیل پڑ چکے تھے, خون بہ رہا تھا...

ایسے کیسے جانے دیں ذرا ہمیں بھی اپنے حسن سے لطف اندوز ہونے دو... ایک کمینگی سے بولتا شرٹ اتارنے لگا...

تم نے مجھے ہاتھ بھی لگایا نہ منہ توڑ دوں گی.. نوال اسے قریب آتے دیکھ کر بولی..

...ہمت دیکھو ذرا ابھی بھی بول رہی ہے... وہ استہزائیہ ہنسا

...جیسے ہی وہ نوال کے قریب آیا نوال نے اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا

ابھی دو منٹ میں ساری ہمت نکالتا ہوں تیری.. وہ درشتی سے بولا..

اگلے ہی لمحے میں دو لڑکے اندر آ گئے... نوال گھبرا کر پیچھے ہوئ تو بیڈ کراؤن سے ٹکرا گئ..

نہیں... وہ نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی..

آنسو اس کے رخسار کو تر کر رہے تھے..

ان دونوں نے نوال کے بازو پکڑ لیے لیکن جیسے ہی وہ نوال کے قریب آیا اس کا فون رنگ کرنے لگا..

اللہ پاک پلیز مجھے بچا لیں میری عزت بچا لیں پلیز... نوال دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی..

اس کو باندھو ابھی باس کا فون ہے... وہ کان سے لگاتا باہر نکل گیا..

دونوں نوال کو کمینگی سے دیکھتے باندھنے لگی..

باس کا حکم ہے یہ مہمان دو دن ہمارے پاس رہے گی سو رات کے کسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہر آئیں گے ابھی چل کر کچھ کھانے کا انتظام کرتے ہیں.. وہ دونوں کو لے کر باہر نکل گیا..

...ابھی شام ڈھلنے کی تیاری کر رہی تھی

...پولیس مختلف مقامات سے اندر داخل ہونے لگی

...کمرے کی کھڑکی یا کوئ دوسرے دروازے

...دائم بھی ان کے ساتھ ہی تھا

...یکدم ہل چل مچ گئ

..نوال کو تیز تیز آوازیں سنائ دینے لگی

..پھر ایک گولی چلی

مجھے لگتا ہے کوئ آ گیا ہے.. نوال بےصبری سے باہر جھانکنے لگی...

...رسیاں ڈھیلی تھیں نوال نے کوشش کی اور ہاتھ کھول لیے

...دائم جیسے ہی اندر آیا تو اس کا دماغ گھوم گیا نوال کو دیکھ کر

...نوال نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

دائم کا چہرہ غصے سے سرخ پڑ گیا,,لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ نوال کے سامنے آیا اور ایک تھپڑ نوال کے دائیں رخسار پر مارا..

...نوال کے آنسو تیزی سے بہنے لگے

..تمہیں بولا تھا نہ باہر مت نکلنا... دائم ضبط کرتا ہوا بولا

..نوال خاموش کھڑی آنسو بہاتی رہی

..دائم کو اس کی ابتر حالت دیکھ کر ترس آ گیا

نم چہرے پر نیل دکھائ دے رہے تھے خون کی تازہ لکیر ہونٹ سے نیچے آ رہی تھی جو دائم کے تھپڑ کا نتیجہ تھی..

نوال کی شرٹ کے بازو پھٹے ہوئے تھے... دائم دکھ سے اسے دیکھنے لگا پھر اپنی لیدر کی جیکٹ اتاری اور نوال کی بازو پکڑ کر پہنانے لگا...

...نوال آنسو بہاتی اسے دیکھ رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم نے انگھوٹے کی پوروں سے نوال کے رخسار پر گرے آنسو صاف کیے پھر جیب سے رومال نکال کر خون صاف کرنے لگا...
نوال آنکھیں بند کیے اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی..
نوال نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور دائم کے سینے سے لگ گئ...
دائم کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں...
نوال ہچکیاں لے رہی تھی آنسوؤں کی روانی میں تیزی آ گئ...
دائم نے اس کے گرد اپنے بازو حائل کر کے خود میں سمیٹ لیا..
دائم یہ کیا... احمد جس کے ساتھ دائم آیا تھا ششدہ رہ گیا...
دائم نوال سے الگ ہوا...
احمد یہ میری وائف ہے... دائم آہستگی سے بولا...
اووہ... احمد افسوس سے انہیں دیکھنے لگا..
دائم تم ایسا کرو بھابھی کو پولیس موبائل میں لے جاؤ بائیک پر جانا مناسب نہیں... اس نے صرف ایک نظر نوال کے حلیے پر ڈالی پھر دائم کو دیکھنے لگا..
ہاں تم ٹھیک کہ رہے ہو... وہ اپنے عقب میں چھپی نوال کو دیکھتا ہوا بولا..
پولیس سے تم بات کر لینا پھر دائم... وہ چلتے ہوئے بولا..
ہاں میں بات کر لوں گا...نوال ان کے پیچھے چلتی ہوئ جا رہی تھی...
دائم نے پہلے آس پاس دیکھا فلحال کوئ دکھائ نہیں دے رہا تھا
آ جاؤ نوال.. دائم اسے اشارہ کرتا ہوا بولا.
نوال نیچے اتر آئ...
شکریہ یار... دائم آگے آ کر بولا..
یار اب تم مجھے شرمندہ کر رہے ہو,, ہمارا تو کام ہے عوام کی خدمت کرنا اس لیے شکریہ کی کوئ بات نہیں... وہ دائم کا شانہ تھپتھاتا ہوا بولا..
دائم مسکراتا ہوا نوال کے پاس آ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...چلو.. دائم کہتا ہوا چلنے لگا
دائم نے فلیٹ کا دروازہ بند کیا اور سانس خارج کرتا نوال کو دیکھنے لگا...
..تم چینج کر لو میں آتا ہوں...کہہ کر وہ کچن میں چلا گیا
...نوال سر جھکائے کمرے میں چلی گئ
..نوال کا سر چکرا رہا تھا
...وہ چینج کر کے بیڈ پر بیٹھ گئ
..جسم پر کئی جگہ پر زخم تھے
..دائم ناک کر کے اندر آ گیا
..تم ٹھیک ہو... نوال کے سامنے بیٹھتا ہوا بولا
..ہاں
...ہاتھ دکھاؤ... دائم کی نظر نوال کی ہتھیلی پر پڑی
..نوال نے خون آلود ہتھیلی اس کے سامنے کر دی
..یہ کیسے ہوا... دائم کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں
...مجھے زمین پر پٹخا تھا انہوں نے شاید کانچ تھا وہاں
.شاید نہیں یقیناً.. وہ پریشانی سے بولا
..دائم فسٹ ایڈ باکس لے کر بیٹھ گیا
دائم نے چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا تو ہاتھ بڑھا کر نوال کے منتشر بال پیچھے کر دئیے...
...نوال کا دائیاں ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے صاف کرنے لگا
...نوال کے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے
.دائم کھانا کون بنائے گا.. نوال اس کے چہرے پر فکر دیکھتی ہوئ بولی
.میں بناؤں گا... وہ مصروف انداز میں بولا
...نہیں میں بنا لوں گی... نوال نے کہہ کر ہاتھ کھینچا
...دائم نے نظریں اوپر کر کے نوال کو گھورا
...ایک اور تھپڑ لگا دینا ہے میں نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال نم آنکھوں سے مسکرانے لگی
...مجھے تھپڑ مارو گے
..کوئ شک ہے تمہیں ابھی بھی.. دائم مسکراتا ہوا بولا
وہ تو کنڈیشن ایسی تھی میں نے کچھ کہا نہیں... نوال نے کرب سے
..آنکھیں بند کر لیں
..اچھا یہ بتاؤ کیا کھاؤ گی... دائم پٹی کرتا سیدھا ہو گیا
...بھوک نہیں لگی مجھے
آج پوچھ رہا ہوں نہ اسی لیے نخرے دکھا رہی ہو ورنہ مر رہی ہوتی ہو
..دائم وہ چیز کھلا دو وہ چیز کھلا دو... دائم منہ بناتا ہوا بولا
...نوال اسے دیکھ کر ہنسنے لگی
اپنی شکل دیکھو ذرا نوال ڈائنوسور کی بہن لگ رہی ہو... دائم شرارت
..سے بولا
خیر اب آتے ہیں ..میرا کوئ بھائ نہیں ہے.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی
موضوع پر تم باہر کیوں نکلی آج اگر میں تمہیں کہنا بھول گیا تو اس کا
مطلب یہ تھا کہ تم اکیلی کہیں بھی چلی جاؤ.. دائم کی آواز بلند ہوتی
...گئی
..نوال سہم کر اسے دیکھنے لگی
دائم میں بور ہو رہی تھی پھر آپ بھی کسی کام سے چلے گۓ تو میں
...نے سوچا بس قریب قریب جاؤں گی
نوال نیو یارک ہو یا آسلام آباد کوئ بھی جگہ لڑکیوں کے لیے محفوظ
نہیں ہے تم جیسی لڑکیاں آزادی کا نعرہ لگاتیں باہر نکل جاتیں ہیں لیکن
پھر بعد میں صرف خسارے ہاتھ آتے ہیں تمہیں ذرا سا بھی اندازہ ہے
اگر آج ہم نہ آتے یا پھر اس دن نیو یارک میں, میں نہ آتا تو تمہارا کیا
..حشر ہوتا.. وہ غصے میں بولتا چلا گیا
..نیو یارک میں دائم... نوال الجھ کر اسے دیکھنے لگی
...دائم سر جھٹکتا دوسری جانب دیکھنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں قدم قدم پر انسانوں کی شکل میں بھیڑے گھوم رہے ہیں اور تمہیں گھومنے پھرنے کا شوق چڑھا ہے دل تو کر رہا ہے دو چار اور لگاؤں تمہارے... وہ نوال کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..

آئم سوری... نوال شرمسار ہو گئ...

کیا سوری سے سب پہلے جیسا ہو سکتا ہے یہ زخم مندمل ہو گۓ تمہارے سوری سے اور اگر ہم نہ پہنچتے تو کیا تمہارے سوری سے نقصان بھر جاتا...

نوال کے آنسو اس کے دامن میں گرنے لگی...

دائم اس کے آنسو دیکھ کر کچھ نرم پڑا...

جانتا ہوں تمہیں کسی کی ڈانٹ سننے کی عادت نہیں لیکن میں یہ سب برداشت نہیں کر سکتا نوال مجھے یہ سمجھ نہیں آتا تم لوگ گھر سے نکلنے سے پہلے مضر اثرات کا کیوں نہیں سوچتیں کچھ بھی ہو سکتا ہے کچھ بھی نوال... وہ زور دے کر بولا..

اتنی بری ہے نوال تو پھر کیوں اپنے ساتھ باندھ کر رکھا ہے.. نوال شکوہ کناں نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی..

باہر پھینک دو مجھے تاکہ میں اپنے ماما پاپا کے پاس چلی جاؤں کیوں میرے ساتھ رہ رہے ہو پھر طلاق دے دو ہم دونوں کو آزاد کر دو.. نوال روتی ہوئ بول رہی تھی..

دائم خاموش ہو گیا...

بڑی ماما نے کہا تھا رشتہ خراب نہیں کرنا.. وہ یاد کرنے لگا..

تم نے مجھ سے پوچھا کہ میں ٹھیک ہوں بھی یا نہیں مجھے ابھی تک ڈر لگ رہا ہے میں کس کیفیت میں ہوں تم کیسے جان سکتے ہو ہاں میں مانتی ہوں مجھ سے غلطی ہوئ کیا تم سے کبھی غلطی نہیں ہوئ انسان ہوں میں بھی بس پتہ نہیں کیوں مجھے ہمیشہ بعد میں سمجھ آتی ہیں...

نوال سر جھٹکتی ہوئ بولی.. نوال کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا...

میں تمہاری اس لیے سن رہی ہوں کیونکہ تم صحیح ہو لیکن اگر اتنی ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بری ہوں میں تو مت رکھو اپنے ساتھ کس نے زبردستی کی ہے.. نوال دلبرداشتہ ہو گئ...

اووکے ریلیکس... دائم اسے شانوں سے تھامتا ہوا بولا..

نوال اس کے ہاتھ جھٹکتی آنسو صاف کرنے لگی...

تم بری نہیں ہو بس میں غصہ میں زیادہ بول گیا...

دائم وہ مجھے پھر سے تو نہیں لے جائیں گے نہ.. نوال گھٹنوں پر سر رکھے بولی..

نہیں تمہیں کوئ کہیں نہیں لے جا سکتا...

پکا... وہ اسی انداز میں بولی..

پکا.. دائم کسی کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دے گا تمہیں...

نوال پرسکون ہو گئ...

نوال تمہاری گردن پر چوٹ لگی ہے...

شاید...

اوپر دیکھو...

دائم میں تھک گئ ہوں... نوال نے سر نہیں اٹھایا..

بھوتنی اوپر دیکھو ورنہ...

نوال چہرہ اٹھائے خفگی سے اسے دیکھنے لگی..

چوٹ میرے لگی ہے پھر تمہیں کیا...

حساب میں نے دینا ہے مجھے پتہ ہے بعد میں واپس جا کر سب کو میری شکایت لگاؤ گی.. دائم اس کی گردن سے بال ہٹاتا ہوا بولا..

پھر بھی تم کون سا سدھر جاؤ گے.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

آپ سے تم پر آ گئ واہ... دائم رؤی سے خون صاف کرتا ہوا بولا.

ہاں تو اور کیا اتنی زیادہ عزت مجھ سے نہیں دی جاتی...

نوال منہ بسور کر بولی..

نوال نے چہرہ دوسری جانب موڑ رکھا تھا...

بلکل نوال بدتمیز سے عزت کی توقع کرنا ہاتھی کو رکشے میں بٹھانے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کے مترادف ہے... دائم مسکراتا ہوا بولا
..تمہیں اپنے دوست بہت یاد آتے ہیں گینڈے.. نوال جل کر بولی
اف.. دائم میری اپنی گردن ہے کرائے پر نہیں لائی میں... نوال کراہ کر بولی.
اچھا مجھے تو لگا شاید کرائے پر لائی ہو.. دائم پھر سے دوائی لگانے لگا...
...نوال سی کرنے لگی
تمہارا منہ مجھے لگتا ہے کرائے کا ہے دو نمبر .. نوال آنکھیں چھوٹی کیے بولی...
..کسی دن تم اندھی ہو جاؤ گی نوال
..کیوں
...تمہاری گلاسز کہاں ہیں
...اووہ پتہ نہیں میں نے تو اتنے ٹائم سے نہیں لگائی
جی ہاں اس لیے یہ خالی ڈینکی درد کرتی ہے.. وہ نوال کے سر پر چت لگاتا ہوا بولا..
..تمہارا ہو گا ٹینک وہ بھی خالی.. نوال منہ بناتی ہوئی بولی
...اچھا اب چپ کر جاؤ میں کھانا لے کر آتا ہوں.. دائم کہتا ہوا کھڑا ہو گیا
...جلدی لے کر آنا مجھے بہت بھوک لگی ہے
...ابھی تم کہ رہی تھی مجھے بھوک نہیں
.تم میرے کھانے کا حساب رکھتے ہو..نوال گھورتی ہوئی بولی
نہیں بھئی نہیں جا رہا ہوں میں جتنا کھانا ہو کھا لینا... دائم ہنستا ہوا باہر نکل گیا...
آج میں تمہیں قورمہ بنانا سکھاتا ہوں...دوپہر میں دائم کچن میں آتا ہوا بولا.
..تم ماسٹر شیف ہو کیا.. نوال منہ بسورتی ہوئی بولی
...ہاں تمہارے لیے تو ماسٹر شیف ہی ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم شوخیاں کم ہی مارا کرو میں ماما کو شکایت لگاؤں گی
..تم بڑی کب ہو گی... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
دائم یہ پنچ مار مار کر نہ میں کے تمہارا چہرہ بگاڑ دینا ہے لیکن پھر میں سوچتی ہوں بیچارے میرے چاچو اور چاچی ایسا نمونہ کہاں سے لائیں گے...
جب تمہارے پاس ایسے نمونے آئیں گے نہ پھر پوچھوں گا... دائم شرارت سے بولا..
..نوال منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
..دائم شرم تو نہیں آتی نہ تمہیں... نوال نے شرم دلانی چاہی
..بلکل بھی نہیں... دائم ڈھٹائی سے بولا
.دائم ایک بات تو بتاؤ... نوال چئیر پر جا بیٹھی
..کیا...دائم چمچ ہلاتا ہوا بولا
تم نیویارک آئے تھے وہ مسٹر ان نان کوئی اور نہیں بلکہ تم تھے... نوال تانے بانے جوڑتی ہوئی بولی..
..ہاں میں ہی تھا تمہارا مسٹر ان نان... دائم سانس خارج کرتا ہوا بولا
...کیوں,, تم کیوں آئے وہاں اور کیوں میرے ساتھ رہتے تھے
...بلآخر نوال کو اپنے سوالوں کے جواب ملنے والے تھے
جس دن تم نے مجھے کال کی تھی اور شیمپئن آڈر کی تھی میں جان گیا تھا کہ تم اس طرح کی الٹی سیدھی حرکتیں کرو گی اسی لیے میں نیویارک چلا گیا...
...لیکن تم تو پاکستان میں تھے
لاسٹ ٹائم جو تمہارے ساتھ تھا وہ میرا دوست تھا اس کے بعد تم واپس آ گئی... دائم اسے مختصر ساری بات سمجھا کر دیکھنے لگا..
..مسٹر ان نان.. نوال شرارت سے بولی
..آئیندہ میں کوئی فضول حرکت نہ دیکھوں تمہاری... وہ سختی سے بولا
..لیکن دائم تم کیوں آئے میرے لیے نیو یارک.. نوال کی الجھن برقرار تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا بڑی ماما اور بڑے پاپا کو دکھ اٹھانا پڑے تمہارے حوالے سے کوئ..
تمہیں کیسے معلوم تھا..
میں نوال مس باندری کو بہت اچھے سے جانتا ہوں.. وہ نوال کی ناک دباتا ہوا بولا..
گندے منحوس دائم...
نوال کے فون کی رنگ ٹون نے دائم کے لب آپس میں پیوست کر دئیے...
نوال نے فون کاٹ دیا...
پھر سے بیل ہونے لگی..
اٹھا کیوں نہیں رہی.. دائم اس کے سامنے آیا اور نوال کے ہاتھ سے فون لے لیا..
وہ میں.. نوال نے کچھ کہنا چاہا پھر خیال آیا کہ اگر سچ نہیں بتایا تو جھوٹ بولنا پڑے گا.. نوال سوچتی ہوئ خاموش ہو گئ...
کس کا نمبر ہے یہ.. دائم نوال کو دیکھتا ہوا بولا پھر میسجز آنے لگے دائم میسجز پڑھنے لگا...
نوال سرد آہ بھرتی دوسری جانب دیکھنے لگی.
آج میں تمہیں نئی سم لا کر دوں گا واٹس ایپ بھی اسی کی بنانا اور ہاں گھر کے علاوہ کسی کو وہ نمبر نہیں دینا دوبارہ مجھے عمیر کا میسج یا کال نہ ملے تمہارے نمبر پر... وہ موبائل نوال کی گود میں اچھالتا واپس آ گیا..
تمہیں کیسے پتہ عمیر کا ہے.. نوال حیرت سے بولی.
سب پتہ ہے مجھے اور ایک بات یاد رکھنا نوال میں نے آج تک تمہیں کچھ نہیں کہا اسی لیے تاکہ تم وقت دو ہمارے رشتے کو لیکن اب میں مزید وقت نہیں دوں گا سو مجھے دوبارہ یہ بات دہرانی نہ پڑے...
اچھا... نوال آہستہ سے بولی..
تمہاری بازو پر بھی لگی تھی... دائم اس کے سامنے آ بیٹھا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال نے بازو اوپر فولڈ کر رکھے تھے
.ہاں یہاں بھی لگی تھی... نوال اداسی سے بولی
..نوال تم بڑے پاپا سے بات کیوں نہیں کر رہی.. دائم تشویش سے بولا
دائم ان سے بات کرتی ہوں تو واپس جانے کا دل کرتا ہے آنسو آ جاتے
...ہیں اس لیے بات نہیں کرتی
...پیپرز ہو جائیں پھر چلیں گے
...ہمممم... نوال آج خاموش خاموش تھی
..دائم اٹھ کر روٹیاں بنانے لگا
..نوال نے سر ٹیبل پر گرا لیا
..اٹھو کھانا کھا لو نوال... دائم ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا
..نوال سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی
...دائم سمجھ کر اثبات میں سر ہلانے لگا
..منہ کھولو... دائم نے نوالہ اس کے سامنے کیا
...نوال آنکھوں میں نمی لیے کھانے لگی
..اب ہاتھ مت کھا لینا ساتھ میں... دائم منہ بناتا ہوا بولا
.سب تمہارے جیسے بھوکڑ نہیں ہوتے...نوال تپ کر بولی
..میں نے بھی تو تم سے ہی سیکھا ہے سب کچھ
...بلکل چاچی کی چگہ میں نے تمہیں پالا ہے نہ اتنا بڑا کھوتا کیا ہے
...دیکھو سب کچھ پتہ ہے تمہیں... دائم مسکراہٹ روکتا ہوا بولا
...بینڈیج رات کو چینج کروں گا تم میڈیسنس لے کر سو جاؤ اب
..اور تم... نوال کھڑی ہو کر اسے دیکھنے لگی
...میں اپنی گوری سے بات کر لوں
...نوال منہ بناتی اندر چلی گئ
****

سدیس اگر تم دوسری شادی کرنا چاہتے ہو تو پھر مجھے اس بندھن سے
.آزاد کر دو... مرال اس کے سامنے آتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.کیوں تمہیں آزاد کیوں کروں... ناگواری سے بولا
کیونکہ مجھے لگا تھا ہمارا رشتہ ٹھیک ہو جائے گا کچھ وقت لگے گا لیکن چیزیں بہتر ہو جائیں گیں میں اسی لیے خاموشی سے سب کچھ سہ رہی تھی کیونکہ مجھے اپنا گھر بنانا تھا لیکن اب تو تم دوسری شادی کر رہے ہو تو میرا یہاں رکنے کا کوئ جواز نہیں بنتا...
میں دوسری شادی کر رہا ہوں یہ تم جانتی ہوں اور ماما اس کے علاوہ کون جانتا ہے اور میں اس کو اس گھر میں بھی لاؤں گا لیکن دنیا والوں کو کون بتائے گا میری دوسری شادی کا,, تم... وہ مرال کی جانب جھکتا ہوا بولا..
...ہاں میں بتاؤں گی
ٹھیک ہے شوق سے بتاؤ پھر اگر تمہاری ماما یا پاپا کسی ایکسیڈینٹ میں اللہ کو پیارے ہو گۓ تو رونا مت... وہ مرال کا منہ تھپتھپاتا ہوا بولا..
...مرال پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی
...سدیس تم اس حد تک گر سکتے ہو
...تم خاموشی سے اسی گھر میں رہو میں کسی بھی حد تک نہیں جاؤں گا
لیکن تمہیں کیا مل رہا ہے مجھے تکلیف دے کر.مرال اکتا کر بولی..
سکون.. کیونکہ تم نے مجھے اذیت دی اب میں وہی لوٹا رہا ہوں... وہ شانے اچکاتا ہوا بولا..
...مرال نفی میں سر ہلاتی چلی گئ
****
دائم پیو گے... نوال اس کے سامنے گلاس کرتی ہوئ بولی..
نہیں میرا موڈ نہیں... وہ منہ بناتا ہوا بولا..
ہاں تم میرا خون جو پی لیتے ہو پھر کیسے تمہارا موڈ ہو گا.. نوال جل کر بولی..
...نوال چئیر کھینچ کر بیٹھ گئ
...تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم موبائل پر انگلیاں چلاتا ہوا بولا
...ہاں کافی بہتر ہے اب
..نوال نے گلاس لبوں سے لگا لیا
...دائم نے اسے دیکھا اور شرارت سوجھی
اٹھ کر نوال کے سامنے آیا,,اوپر سے گلاس کو پکڑا اور اپنے ہونٹوں سے لگا لیا..
نوال نے گلاس نیچے سے تھام رکھا تھا حیرت سے دائم کو دیکھنے لگی
...دونوں کے بیچ میں فاصلہ چند انچ کا تھا
...دائم شودے دفعہ ہو جاؤ... نوال نے گلاس ٹیبل پر رکھ دیا
...دائم اپنی جگہ پر واپس آ چکا تھا
جب تمیز سے پوچھا تھا تب تو منع کر دیا اور اب بھکاریوں کی طرح میرے گلاس پر ٹوٹ پڑے...
دراصل تمہارے ساتھ تمیز سے پیش آنے کو دل نہیں کرتا اور تمہیں پتہ ہے تمیز خود کہ دیتی ہے پاگل ہو گئے ہو کیا میں اس کے پاس نہیں جا سکتی...
یا اللہ اس لڑکے کے منہ میں کچھ ڈال دے نہیں تو میری قوت سماعت اسے سننے میں ہی صرف ہو جانی ہے...
...تمہاری دعا قبول نہیں ہو گی
..کیوں.. نوال گھورتی ہوئ بولی
...دائم میں نے تمہارے منہ میں فیوی کول ڈال دینی ہے
...گانے کم سنا کرو
.تم نہیں سنتے کیا
...تمہارے جتنے نہیں.. وہ سنجیدہ ہو گیا
.کہاں جا رہے ہو... نوال اسے جاتا دیکھ کر بولی
..نماز پڑھنے... دائم کہ کر مڑ گیا
..یہ نماز بھی پڑھتا ہے... نوال حیرت سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دس منٹ بعد دائم واپس آ گیا
...دائم تم ساری نمازیں پڑھتے ہو
...ہاں کوشش یہی ہوتی ہے کبھی کبھار قضا ہو جاتی ہے
...نوال نے شرمندگی سے سر جھکا لیا
.نوال تم پڑھتی ہو...دائم بغور اسے دیکھتا ہوا بولا
..نہیں.. نوال نے سر جھکا لیا
..تمہیں ایک بات سمجھاتا ہوں لڑائ مت کرنا... وہ نرمی سے بول رہا تھا
...ویسے تم سارا دن بور ہوتی ہو پھر پانچ وقت نماز نہیں پڑھ سکتی کیا
...کبھی کبھی پڑھ لیتی ہوں
تم دیکھو کتنی دیر لگتی ہے پڑھنے میں,عصر میں پانچ منٹ لگے ہیں...
نوال تمہیں معلوم ہے نماز کسی بھی انسان کے لیے معاف نہیں کوئ
بوڑھا ہے بیمار ہے معذور ہے نماز سب پر فرض ہے اور کسی بھی
...حالت میں نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں
.ہاں جانتی ہوں... نوال آہستہ سے بولی
حضرت امام حسین تھے جانتی ہوں انہوں نے کربلا میں آخری نماز جب
...پڑھی تو اس کا کیا مطلب تھا
..نوال نفی میں سر ہلانے لگی
تمہیں کیا لگتا ہے انہیں اس ایک نماز کی ضرورت تھی پڑھنے کی کہ
اگر وہ نہ پڑھتے تو اللہ ناراض ہو جاتا کیا,, نہیں وہ تو اللہ کی راہ میں
شہید ہونے جا رہے تھے وہ تو پہلے ہی بخشے جا چکے تھے لیکن
انہوں نے نماز پڑھ کر یہ سبق دیا کہ نماز کسی بھی حالت میں معاف
نہیں نوال ذرا سوچو وہ میدان جنگ میں تھے پھر بھی نماز نہیں چھوڑی
اور ہم گھر پر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتے ہماری مصروفیات اتنی اہم
ہیں کہ اللہ کے سامنے جانے کا ارادہ ترک کر دیتے ہیں تم ان کو دیکھو
جب انہوں نے نماز نہیں چھوڑی پھر ہم کیوں چھوڑ دیتے ہیں ان کی
قربانی کا کیا فائدہ ہمارے لیے انہوں نے کتنی اذیت برداشت کی اور ہم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی ایک بات پر بھی عمل نہ کر سکے ایک نماز تک قائم نہ کر سکے نوال ان کی قربانی کا یہ صلہ دے رہے ہیں ہم,,,ہم کہتے ہیں ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں مجھے بتاؤ پھر کیسے دعا قبول ہو جب ہم اللہ کو یاد نہیں کرتے وہ ہمیں دن میں پانچ بار اپنے پاس بلاتا ہے اور ہم اس کے پاس جانے سے انکار کر دیتے ہیں لیکن تم دیکھو وہ پھر بھی ہمیں نہیں چھوڑتا اتنی بڑی دنیا میں ہم اسے بھول جاتے ہیں لیکن وہ ہمیں نہیں بھولتا ہمارا تو ایک رب ہے اور اس کے کتنے بندے ہیں لیکن وہ کسی کو نہیں بھولتا کیا ہم اس کا حق ادا کر رہے ہیں حق تو ہم کبھی بھی ادا نہیں کر سکتے لیکن کوشش تو کر سکتے ہیں نہ...

ہم نے اس دنیا کے کاموں کو زیادہ اہم بنا لیا ,,تم ٹھیک کہ رہے ہو دائم ہے اور جو کام کرنے والے ہیں انہیں بھلاتے جا رہے ہیں...

دیکھو نوال حج صاحب استطاعت اور زکوۃ مالدار پر فرض ہے لیکن نماز ہر انسان پر فرض ہے کسی غریب یا مسکین کے لیے معاف نہیں اللہ پاک فرماتا ہے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے لیکن اگر تم کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتے کسی بیماری نے گھیر رکھا ہے تو بیٹھ کر پڑھ لو اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتے تو اشاروں سے پڑھ لو اب اس سے زیادہ کیسے وہ خدا اپنے بندوں پر مہربان ہو اور اس سے اندازہ کرو کہ نماز کی معافی نہیں اور نوال ہم تو بلاوجہ ہی چھوڑ دیتے ہیں ہوں...

سوچو ذرا... دائم دکھ سے بول رہا تھا..

دائم میں جانتی ہوں بہت بری ہوں لیکن پتہ نہیں کیوں فارغ ہونے کے باوجود بھی نماز پڑھنے کا خیال ہی نہیں آتا جب آتا ہے تب پڑھ لیتی ہوں...

نوال میں صرف تمہاری بات نہیں کر رہا اپنی بھی کر رہا ہوں سب کی بات کر رہا میں بھی بہت اچھا نہیں ہوں اکثر خود ہی چھوڑ دیتا ہوں نماز لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بلکل ہی چھوڑ دوں نماز قائم کرو آہستہ آہستہ عادت بن جائے گی اور وقت کے ساتھ ساتھ پختہ ہو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی,,شروع میں ہو گا کہ کوئ نہ کوئ چھوٹ جائے گی لیکن جب پختگی آئے گی اس کے بعد کبھی نہیں چھوٹے گی پھر تمہیں خود ہی خیال آئے گا کہ میں نے نماز پڑھنی ہے... نوال کی آنکھیں چھلک رہی تھیں.. تم ٹھیک کہ رہے ہو... میں ضرور پڑھا کروں گی نماز... نوال نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئ بولی..

...دائم نرمی سے مسکرانے لگا

آؤ تمہیں لانگ ڈرائیو پر لے کر چلو موسم کمال کا ہے... دائم خوشگوار لہجے میں بولا..

.تمہاری بائیک پر... نوال منہ بناتی ہوئ بولی

ہاں تمہارا شوہر غریب سا ہے بس یہ بائیک ہی افورڈ کر سکتا.. وہ مظلومیت سے بولا.

...اچھا ٹھیک ہے

..لیکن پکڑ کر بیٹھنا پڑے گا... دائم شرارت سے بولا

پھر مجھے آج جینز اور شرٹ میں لے جاؤ پلیز میں تمہیں پکڑ کر ہی بیٹھوں گی...

لیکن دائم اعتدال سے کام لینا اللہ پاک نے عورت کو پسلی سے بنایا ہے سختی کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی نرمی سے کام لو گے تو وہ تمہارے رنگ میں رنگتی جائے گی... دائم کو نور کہ کہی بات یاد آ گئ...

..پلیز دائم... نوال معصومیت سے بولی

...دائم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئ

چلو مجھ سے اجازت تو لے رہی ہے نہ.. وہ سوچتا ہوا نوال کو دیکھنے لگا..

...اووکے لیکن صرف آج کے لیے

...تھینک یو... نوال چہکتی ہوئ اندر چلی گئ

...دائم جیب میں ہاتھ ڈالے ٹہلنے لگا

..وہ خوش تھا کہ نوال بدل رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادہ نہیں تھوڑی سی تو بدل ہی گئ ہے... وہ مسکراتا ہوا خود کلامی کرنے لگا..

نوال پکڑ کر بیٹھنا میں بائیک کو اڑانے والا ہوں پھر نہ کہنا گرا دیا مجھے... وہ سٹارٹ کرتا ہوا بولا..

تمہارے پیچھے کتے لگے ہیں کیا.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی...

نہیں لیکن... دائم مسکراتا ہوا خاموش ہو گیا..

نوال شش و پنج میں مبتلا تھی کہ اب کیسے اسے پکڑ کر بیٹھے...

چلا دوں... وہ چہرہ موڑ کر بولا...

نوال دائم کی طرح بیٹھی تھی دونوں بازو آگے کر کے دائم کے سینے پر لپیٹ دئیے... دائم نے مسکراتے ہوئے سپیڈ سے بائیک چلا دی...

نوال آگے کو جھکی...

حد ہے دائم مجھے لگتا ہے کسی سے قرضہ لے کر آئے ہو جو اب بھاگنے کی تیاری کر رہے... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی..

ہاں نہ یہ بائیک ادھار لے کر آیا ہوں.. وہ ہنستا ہوا بولا...

نوال تمہیں گرا دو نیچے... دائم شرارت سے بولا..

میں تمہیں اس کھائ میں گرا دوں گی...

تم ایسا کرو گی...

بلکل تم بھی تو مجھے گراؤ گے...

تو کیا ہو گیا ایک بار گر جانا میرے لیے...

میں تماری بیوی ہوں..

اور میں تمہارا شوہر...

تو میں کیا کروں... نوال دو بہ دو بولی..

دائم مسکرانے لگا...

آسمان بادلوں سے بھرا ہوا تھا, ڈھنڈی ڈھنڈی ہوا چل رہی تھی...

دائم نے بائیک روکی اور خود نیچے اتر گیا...

نوال اگر کوئ تمہیں پیسے دے مجھے یہاں سے نیچے پھینکنے کے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم کیا کرو گی
..نوال نیچے جھک کر کھائ کو دیکھنے لگی
..تم زندہ واپس آ جاؤ گے یہاں سے.. نوال اسے دیکھنے لگی
..ہاہاہاہا شاید.. دائم محظوظ ہوا
ہم ایسا کریں گے تمہیں پیراشوٹ دیں گے پھر میں تمہیں یہاں سے گرا
..کر پیسے لے لوں گی... نوال مزے سے بولی
...شرم کرو اپنے شوہر کو پھینک دو گی
..تو پیراشوٹ بھی تو دے رہی ہوں نہ.. وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...چلو آؤ تمہیں کچھ دکھاتا ہوں... دائم اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگا
...نوال اسے دیکھنے لگی
...وہ اچھا تھا یا پھر نوال کو لگنے لگا تھا
..وہ ایک ٹوٹے پھوٹے گھر کے سامنے آ رکا
.نوال پلیز یہاں مذاق مت کرنا کسی بھی بات پر... دائم سنجیدگی سے بولا
...نوال اثبات میں گردن ہلاتی اس کے پیچھے چل دی
...دائم اندر جا چکا تھا
...بھیا آپ آ گۓ... ایک چار سالہ لڑکی اس سے لپٹ گئ
..جی میں آ گیا... دائم مسکراتا ہوا بولا
نوال اس خستہ حال مکان کو دیکھنے لگی جس میں ایک ہی کمرہ تھا وہیں پر کچن تھا
وہیں پر سوتے تھے پیچھے ایک چھوٹا سا واش روم تھا دیواریں ایسے تھیں جیسے ذرا سا وزن برداشت کرنے پر گر جائیں گیں...
..دائم کیسے ہو... ایک خاتون اس سے پوچھ رہیں تھیں
..میں ٹھیک ہوں آپی اور آپ... دائم خوشدلی سے بول رہا تھا
وہاں چار بچے تھے زیادہ بڑے نہیں تھے کوئ آٹھ سال کا کوئ پانچ سال کا...
...نوال اسی چھوٹی بچی کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ پٹھان لگ رہی تھی گول گول چہرہ پھولے گلابی گال
..بھیا یہ کون ہیں... وہ نوال کو دیکھتی ہوئ بولی
.میں آپ کی آپی ہوں.. نوال مسکراتی ہوئ بولی
..آپ بھی ہم سے ملنے آیا کریں گیں... وہ پرجوش انداز میں بولی
..جی... نوال کی آنکھیں بھر آئیں
...دائم مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا
..سوری آپی میں بازار سے ہو کر آتا تو بچوں کے لیے کچھ لے آتا
دائم کوئ بات نہیں تم بہت کرتے ہو ہمارے لیے.ان کی آنکھیں بھیگ گئیں..
آپی میں کون ہوتا ہوں کرنے والا اللہ مجھے توفیق دیتا ہے تو میں آ جاتا ہوں یہاں...
...یہ رکھ لیں... وہ چھپاتا ہوا پیسے دینے لگا
..دائم ابھی پہلے بھی ختم نہیں ہوئے... وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئیں بولیں
زیادہ نہیں ہیں رکھ لیں دوبارہ شاید لیٹ آؤں گھر بھی جانا ہے نہ بیگم کو لے کر...
ماشاءاللہ بہت پیاری ہے تمہاری بیوی اللہ نصیب اچھے کرے تم دونوں کو خوش رکھے..
..بس آپ کی دعائیں چاہیے... دائم انہیں پیسے تھما کر بولا
..وہ نم آنکھوں سے دائم کو دیکھنے لگا
...نوال یہاں آؤ
...نوال سر ہلاتی ان کے پاس آ گئ
...نوال ان سے باتیں کرنے لگی
...کچھ ہی دیر میں اندھیرا بڑھنے لگا
...نوال چلتے ہیں اب دیر ہو رہی ہے... نوال بچوں کے ساتھ بیٹھی تھی
...بھیا آپ آپی کو لے کر آئیں گے نہ
..جی بیٹا میں کے کر آؤں گا... دائم اس کے گال پر بوسہ دیتا ہوا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم یہ لوگ کون ہیں... نوال باہر نکلتی ہوئ بولی
..بیٹھ جاؤ... دائم نے بائیک کی جانب اشارہ کیا
نوال یہ ایک بیوہ ہیں جب میں پہلی بار یہاں آیا تو بچے بھوک سے رو رہے تھے ان کے پاس کھانے کو کچھ نہیں تھا میں نے پوچھا تو کہتی میرے بابا مر گۓ ہیں اب ہمیں کھانا نہیں ملتا... وہ رو رہی تھی نوال ...اور میں بھی.. دائم آنکھیں صاف کرتا ہوا بولا
اس دن کے بعد میں کچھ ٹائم بعد یہاں آتا ہوں اور ان کی مدد کر دیتا ہوں ...جتنی مجھ سے ہو سکے
...نوال بھی رو رہی تھی
نوال تم ہمیشہ مجھ سے کہتی ہو نہ کہ ہمارے پاس کار نہیں ہے اب میں تمہیں کہتا ہوں ایسے لوگوں کو دیکھو جن کے پاس بائیک تو درکنار کھانے کو بھی نہیں ہے نوال اگر ہم اپنے سے اوپر دیکھیں گے تو کبھی شکر ادا نہیں کریں گے ہمیشہ روتے رہیں گے اسی لیے انسان کو خود سے نیچے دیکھنا چاہیے تاکہ اسے پتہ چلے کہ ہم جس چیز کو رو رہے ہیں ایسے بھی لوگ ہیں جن کے پاس کچھ بھی نہیں لیکن وہ پھر بھی شکر الحمداللہ کرتے ہیں آج بھی میں انہیں زبردستی پیسے دیتا ہوں وہ لینا پسند نہیں کرتیں یہ دیکھو شہر سے کتنی دور جگہ ہے وہ گھر میں کام کرنے جاتیں ہیں لیکن اتنے پیسے ان کے آنے جانے میں خرچ ہو جاتے کہ گھر کے لیے بس نہ ہونے کے برابر رہ جاتے لیکن نوال میں نے آج تک ان کی زبان پر شکوہ نہیں دیکھا اور ہمیں دیکھو اللہ نے کتنا دیا پھر بھی ہم اس کی ناشکری کرتے ہیں تمہیں معلوم ہے اللہ فرماتا ہے بندے تو شکر کر کبھی بھی تجھے کمی نہیں ہو گی اور اگر تو ناشکری کرے گا تو تاقیامت تجھے کمی ہی رہے گی... اللہ نے ہمیں بہت اچھے حال میں رکھا ہے نوال خوش رہا کرو اسی میں پہلے اس کا تو شکر ادا کرو انہیں دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوتا ہے اگر آج دنیا میں سارے امیر لوگ زکوۃ دیں تو کوئ غریب نہ رہے لیکن ہمارے تو یہاں اپنے پیٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھرتے کسی کو کیا دیں گے ہم نوال میں کہتا ہوں بندہ چاہے نفلی عبادت نہ کرے لیکن انسانوں کا خیال کر لے یقین مانو اللہ کو یہ بہت پسند ہے عبادت کرنے کے لیے تو فرشتے موجود ہیں جو دن رات اللہ کی حمدوثناء کرتے ہیں لیکن انسان کو اشرف المخلوقات بنایا تاکہ وہ انسانوں کا خیال کرے انسانیت بھی کوئ چیز ہے تم نے وہ شعر سنا ہو گا

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّ و بیاں

اور ہم جیسے لوگ ایسے انسانوں کو انسان ہی نہیں سمجھتے انہیں دیکھ کر ناک چڑھاتے ہیں

..وہ افسوس سے بولتا چلنے لگا ...

...نوال آنسو صاف کرتی کھڑی ہو گئ

...دائم نے بائیک سٹارٹ کی اور گھر کی جانب چلنے لگا

...دونوں خاموش تھے اور دونوں کی آنکھیں نم تھیں

****

...مرال آج اچھے سے تیار ہو جانا

..کیوں.. مرال حیرت سے بولی

میرے کچھ دوست آ رہے ہیں اور تمہاری سوتن.. وہ موبائل پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا..

...سدیس یہ سب کب تک چلے گا

..جب تک میرا دل کرے گا

..میں کوئ کھلونا نہیں ہوں سدیس.. مرال زور سے بولی

..تو میں کیا کروں... وہ بےنیازی سے بولا

...مرال سر جھٹکتی باہر نکل گئ

..کیا پہنوں اب.. مرال کب بورڈ کھولے کھڑی تھی

..ڈراک پنک.. مرال نے بولتے ہوئے ہینگر باہر نکال لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہی پہن لیتی ہوں.. مرال سوچتی ہوئ کب بورڈ بند کرنے لگی
..زیان بلیک شرٹ نکال کر دیکھنے لگا
..یہی پہن لیتا ہوں... وہ سوچتا ہوا مڑ گیا
اگر تو یہ سدیس وہی سدیس ہے جس سے مرال کی شادی ہوئ تھی تو
..میں تمہیں بخشوں گا نہیں... زیان مٹھیاں بھینچے سختی سے بولا
میں صرف اس لیے خاموش تھا کہ مرال اپنے گھر خوش ہے لیکن اگر
ایسا نہ ہوا تو مسٹر سدیس تمہیں میں زندہ نہیں چھوڑوں گا... زیان کا
...غصہ بڑھتا جا رہا تھا جب سے اس نے سدیس کا نام سنا تھا
...وہ سر جھٹکتا واش روم میں چلا گیا
...مرال تیار ہو کر آئینے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی
جیسا مجھ سے سلوک روا رکھا جا رہا ہے ایسا ہی سلوک ہمارے
معاشرے کی ہر دوسری تیسری لڑکی کے ساتھ روا رکھا جاتا ہے یہ
ہمارے معاشرے کی تلخ حقیقت ہے کہ کسی کی بیٹی کے ساتھ ہم کیسا
سلوک کرتے ہیں اور بیٹے ماں کے پیار میں اندھے ہو کر بیوی پر ظلم
کرتے ہیں جو کہ انتہائ غلط ہے ہمارے یہاں اکثر مرد ایسے ہی ہیں
یا تو بیوی کی سن کر ماں پر ستم کرتے ہیں یا پھر ماں کی سن کر بیوی
پر,,زندگی میں اعتدال قائم کرنا بہت ضروری ہے ہر رشتے میں ہر جگہ
پر تبھی چیزیں درست رہتی ہیں شوہر کو چاہیے نہ تو بیوی کے ساتھ
زیادتی کرے نہ ہی ماں کے ساتھ جب آپ کسی بات کا فیصلہ کرتے ہیں
تو ایک بات یاد رکھیں قیامت والے دن آپ سے پوچھ ہو گی کہ جو
فیصلہ آپ نے لیا تھا کیا انصاف کے تقاضے پورے کیے کسی معصوم
کو سزا تو نہیں دی ہمارے یہاں ہر کوئ قاضی بن جاتا ہے جس کا دل
چاہتا ہے,,جس سے ذاتی مسائل ہوں اسے سزاوار ٹھرا دیتے ہیں یہ
سوچے بغیر کہ ایک دن اس سب کا حساب بھی دینا ہے اس دنیا میں تو
انسان سرکش بنا گھومتا ہے اپنی من مرضی کرتا ہے لیکن جب روز
قیامت میں پکڑ ہو گی اللہ حساب کرے گا تو پھر معلوم ہو گا اپنے اعمال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا بھی اور اپنی کی گئ زیادتیوں کا بھی جب ایک ایک عمل کا حساب لیا جائے گا اس دن اللہ انصاف کرے گا اور بے شک اللہ بہترین انصاف کرنے والا ہے... مرال کے چہرے پر بلا کا سکون تھا..

کتنا خوبصورت ہے نہ اس پاک ذات کا ذکر جس کے نام سے ہی دل پرسکون ہو جاتا ہے زندگی کی تلخیاں اذیتیں کہیں دبک کر بیٹھ جاتی ہیں کتنا خوبصورت تعلق ہے انسان کا اپنے اللہ سے کہ بندہ اس سے بات کر کے اپنی پریشانیوں اور فکروں کو ایک تھیلی میں ڈال کر دے دیتا ہے اور خود پرسکون ہو جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے صرف اللہ ہی مشکل کشا ہے وہ ہر پریشانی ہر تکلیف دور کر دے گا بات صرف اس پاک ذات پر بھروسے کی ہے یقین کی ہے جتنا پختہ یقین ہو گا نتیجہ بھی آپ کے سامنے ہو گا... مرال مسکراتی ہوئ سائیڈ پر آ گئ...

نظر گھڑی پر پڑی تو باہر نکل گئ...

مہمان آنے والے ہوں گے...

لیکن سدیس اب میں آپ سے طلاق لے لوں گی جب آپ دوسری شادی کر چکے ہیں تو... مرال سوچتی ہوئ چلتی جا رہی تھی..

باہر سے آوازیں سنائ دے رہیں تھیں..

جیسے ہی مرال کی نظر لاؤنج میں بیٹھے حضرات پر پڑی لمحہ بھر کو وہ ٹھٹھک گئ دوسری جانب زیان مبہوت سا اسے دیکھ رہا تھا... زیان کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہونے لگا...

مرال اس کے سامنے کھڑی تھی اس کی محبت اس کا دل.. زیان کی آنکھیں نم ہو گئیں...

وہ اردگرد سے بیگانہ یک ٹک مرال کو دیکھ رہا تھا..

اور مرال کو لگا وہ سانس لینا بھول گئ وہ اس کے سامنے بیٹھا تھا بلکل سامنے مرال کی آنکھوں کو لگا تپتے صحرا میں کوئ سایہ دار شجر مل گیا ہو...

مرال نفی میں سر ہلاتی نظریں جھکاتی چلنے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال سلام کرتی بیٹھ گئ
...سدیس کے پہلو میں ریا بیٹھی تھی ہنستی مسکراتی
..نائلہ اور مشائن دونوں کو سدیس نے نانو کے گھر چھوڑ دیا تھا
...مرال چہرہ موڑے آنکھوں میں آئ نمی صاف کرنے لگی
.یہ میری فسٹ وائف ہیں... سدیس بول رہا تھا
سدیس یہ مجھ سے جھگڑا تو نہیں کیا کرے گی... ریا اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی.. نہیں وہ معصوم سی ہے ... سدیس آہستہ آواز میں بول رہا تھا..
زیان کی نظریں مرال کے گرد گردش کر رہیں تھیں اور مرال کے لیے یہاں بیٹھنا محال ہو رہا تھا دل اس دشمنِ جاں کو دیکھنے کے لیے آہیں بھر رہا تھا لیکن دماغ غلط کہ کر اسے باز رکھ رہا تھا...
...میں کھانے کا دیکھ کر آئ.. مرال مسکراتی ہوئ اٹھ گئ
...زیان کو لگا وہ اس کا دل بھی ساتھ لے جا رہی ہے
..آجاؤ باہر چلتے ہیں گارڈن میں انتظام کیا ہے.. سدیس کھڑا ہوتا ہوا بولا
...معاذ سب سے آگے چلنے لگا اور سب ان کے پیچھے چل دئیے
..میرا فون اندر رہ گیا... زیان بہانہ بناتا اندر آ گیا
...وہ آس پاس دیکھتا اسی سمت میں چل دیا جہاں مرال گئ تھی
...آپ.. مرال اسے دیکھ کر ششدہ رہ گئ
..زیان اتنے عرصے میں پہلی بار دل سے مسکرایا
..جی.. شکر ہے پہچانتی تو ہیں... وہ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوا بولا
ظاہر ہے اتنے دن وہاں رہ کر آئ تھی پھر جو آپ نے کیا... مرال کے چہرے پر تلخی در آئ.. زیان کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئ..
ایک غلطی کی سزا اتنی طویل دینا کہاں کا انصاف ہے... وہ شیلف سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا..
..آپ یہاں کیوں آ گۓ ہیں... مرال پریشانی سے بولی
آپ سے بات کرنے کا دل کر رہا تھا... وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولا
.میں کسی اور کی بیوی ہوں.. مرال کام کرتی ہوئ بولی
...میں آپ سے کوئ بےحیائ یا برائ کی بات نہیں کر رہا
..آپ چلے جائیں... مرال اسے دیکھنے سے گریز برت رہی تھی
..اِدھر دیکھیں... وہ چلتا ہوا مرال کے سامنے آ گیا
...مرال چہرہ جھکائے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا
...پلیز مرال... زیان کی آواز بھیگ گئ
..وہ مرال کی پلکوں کی جنبش کو دیکھ رہا تھا
...مرال نے پلکیں اٹھائیں اور زیان کی آنکھوں میں دیکھا
..ڈاکٹر آج بھی آپ اداس ہیں... زیان اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا
آپ پلیز چلے جائیں مجھے گنہگار مت بنائیں... مرال آنسو صاف کرتی
...چہرہ موڑ کر کھڑی ہو گئ
آپ خوش نہیں ہیں آپ کے شوہر نے دوسری شادی کر لی آپ کیوں ابھی
..تک اس کے ساتھ ہیں... زیان نے بےچینی سے پہلو بدلا
...یہ میرا ذاتی مسئلہ ہے آپ کو دخل دینے کی ضرورت نہیں
ضرورت ہے آپ کیوں ابھی تک یہاں پر ہیں بتائیں... زیان پریشانی سے
..بولا
.میں نے کہا یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے... مرال سختی سے بولی
زیان لب بھینچے اس کی پشت کو دیکھنے لگا.. آپ اچھا نہیں کر رہیں...
..وہ الٹے قدم اٹھاتا ہوا بولا
آپ نے بھی اچھا نہیں کیا تھا کسی لڑکی کے ساتھ ایسی حرکت کرتے
..ہوئے آپ کو تو ذرا شرم نہ آئ... مرال اب سنبھل چکی تھی
میری غلطی تھی میں شرمندہ ہوں آپ جیسے بولیں گیں میں معافی
...مانگوں گا... زیان چلتا ہوا بول رہا تھا
مجھے آپ کی معافی نہیں چاہیے مہربانی کر کے جائیں یہاں سے ورنہ
...مجھے سدیس کو بلانا پڑے گا... مرال کے چہرے پر سختی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان کو تکلیف ہونے لگی
...وہ آنسو صاف کرتا باہر نکل گیا
...مرال کی بےرخی اس کے دل پر کوڑے برسا رہی تھی
مرال آپ خوش نہیں ہو پھر کیوں ایک ایسے انسان کے ساتھ رہ رہی
...ہو... وہ الجھتا ہوا باہر آ گیا
...مرال کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئ تھی
...یا اللہ وہ یہاں کیوں آ گیا
وہ سامنے نہیں تھا تو دل پر قابو پانا بھی آسان تھا لیکن اب کیسے
...سنبھالوں اپنے دل کو.مرال نے تھک کر سر دیوار کے ساتھ لگا لیا
..زیان... مرال کی آنکھ سے آنسو چھلک پڑے
..اس نے آنکھیں بند کر رکھیں تھیں
زیان سدیس کا دوست نہیں پھر یہاں کیوں آیا.. مرال آہستہ سے آنکھیں
..کھولتی سوچنے لگی
کیا نام ہے اس کا ہاں ریا,, شاید اس کا دوست ہو کیونکہ وہ سنگر ہے...
...مرال تانے بانے جوڑنے لگی
...تو کیا وہ دوبارہ پھر آئے گا.. مرال کی سوچیں زیان کے گرد تھیں
.مرال بی بی سدیس صاحب آپ کو بلا رہے ہیں
..ہاں..اچھا آتی ہوں میں... مرال چونک گئ
...مرال باہر آئ تو سب خوش گپیوں میں مصروف تھے
...سدیس تم نے بلایا تھا
..مرال اس کے سامنے آئ
.ہاں کھانا چیک کر لیا ہے تم نے... وہ مرال کو دیکھتا ہوا بولا
ہاں دیکھ لیا ہے,, سدیس میں یہاں کیا کروں گی کمرے میں جاؤ... مرال
..زیان کی نظریں خود پر محسوس کرتی ہوئ بولی
ٹھیک ہے جاؤ لیکن جانے سے پہلے ایک بار سب چیک کرتی جانا...
..سدیس کو اس پر ترس آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال گردن ہلاتی اندر چلی گئ
...زیان مایوسی سے اسے جاتا دیکھنے لگا
..سارا وقت زیان مرال کا انتظار کرتا رہا لیکن وہ واپس نہ آئ
مرال سدیس کے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی جانے کب سے زیان کو دیکھ رہی تھی..
اللہ پاک ہمیشہ محبت اس انسان سے کیوں ہوتی ہے جو آپ کے نصیب میں نہیں ہوتا جس بات پر رب آزماتا ہے دل اسی بات پر ضد کیوں کرتا ہے مجھے حیرت ہے زیان سے کیوں محبت ہوئ مجھے,, ہمیشہ سے مجھے اس سے چڑ تھی ناپسند تھا لیکن پھر دل پر کیسے براجمان ہو گیا..
اللہ پاک میں اس سے بات نہیں کروں گی لیکن دیکھ تو سکتی ہوں نہ,, اس سے زیادہ میں اپنے دل پر بندھ نہیں باندھ سکتی میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوں اگر میرے بس میں ہوتا تو کب کا اسے اپنے دل سے نکال دیتی لیکن دل کی زمین پر جب کوئ نام لکھا جائے تو پھر مرتے دم تک مٹتا نہیں پھر کتنی ہی کوشش کیوں نہ کریں دلوں پر اسی انسان کا راج ہوتا ہے ہمارا اختیار ختم ہو جاتا ہے...
میں سدیس سے ابھی طلاق کی بات نہیں کروں گی... وہ آنسو صاف کرتی ہوئ بولی..
...شاید زیان کو دیکھ کر میں جینا سیکھ لوں.. مرال مسکرانے لگی
..نوال پیزا آڈر کروں... دائم اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا
...ہاں کر دو مجھے بھی بھوک لگی ہے
.اچھا ایک منٹ... دائم جیب سے فون نکالتا ہوا بولا
دائم ایسا کرنا تم اسے غلط ایڈریس لکھوا دینا اس کے بعد وہ سب کے دروازے پر بیل دیتا رہے گا اور گالیاں سنے گا... نوال مسکراتی ہوئ بولی..
...تم ہمیشہ الٹا ہی سوچنا... دائم بھی مسکرانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم کرو نہ ایسے... نوال اس کا بازو کھینچتی ہوئ بولی
...پاگل ہو کیا اس بیچارے کا کیا قصور... دائم اسے گھورتا ہوا بولا
نوال تم کبھی زندگی میں سنجیدہ نہیں ہو سکتی اتنا تو میں جان چکا
..ہوں... دائم فون رکھتا ہوا بولا
...کبھی کبھی قسمت ہمیں غلط ثابت کر دیتی ہے
بلکل مزے میں رہو لائف کو اینجوائے کرو... یہ سئیرئس ہونا میرے لیے
.دنیا کا مشکل ترین کام ہے... نوال جھرجھری لیتی ہوئ بولی
...دائم مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا
تمہیں میرا شکریہ ادا کرنا چائیے میری وجہ سے تمہیں ماسی نہیں
..رکھنی پڑی... نوال گھورتی ہوئ بولی
مطلب آج فائنلی تم نے مان ہی لیا کہ تم ماسی ہو... دائم قہقہ لگاتا ہوا
..بولا
..تم ہو گے ماسی.. نوال تپ کر بولی
...نوال ماسی فی میل ہے
..دائم ابھی تک ہنس رہا تھا اور نوال کا دل چاہ رہا تھا اس کا منہ توڑ دے
...پھر تم ماسے.. نوال کے جو منہ میں آیا بول گیا
...ماسے تو کوئ لفظ ہی نہیں ہے... اف
..دائم پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا
اتنی بھی کوئ ہنسنے والی بات نہیں ہے.. نوال اسے کشن مارتی ہوئ
..بولی
..اچھا جی... دائم کیچ کرتا ہوا بولا
...جی ہاں... نوال گھورتی ہوئ بولی
...دائم تم ہمیشہ ان کی مدد کرو گے
...جب تک اللہ مجھے ہمت دے گا
...تم اتنے اچھے ہو... نوال کی آنکھوں میں ستائش تھی
...نہیں میں اتنا اچھا نہیں ہوں تمہیں پتہ ہے میں بھی کلب گیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کب,,نیویارک میں. نوال توجہ سے اسے سننے لگی
نہیں یہاں آسلام آباد کے کلب میں دوست لے کر گۓ تھے کسی کام
...سے
.پھر... نوال تجسس سے بولی
...پھر کیا وہاں کا ماحول ایسا تھا کہ بندہ اپنا ایمان بھول جاۓ
...پھر
نوال تمہیں معلوم ہے اچھاۓ اور براۓ ہر انسان میں ہوتی ہے یہ ہم پر
...منحصر کرتا ہے کہ ہم کسے غالب آنے دیتے ہیں
.تم نے کسے غالب آنے دیا... نوال مبہوت سی اسے دیکھ رہی تھی
مشکل تھا لیکن کر لیا براۓ کو اچھاۓ پر غالب نہیں آنے دیا... دائم کے
...لب دھیرے سے مسکراۓ
...دائم تم سچ میں اتنے اچھے ہو یا مجھے لگ رہے ہو
نوال یہ سب کوۓ بھی نہیں جانتا تمہیں اس لیے بتا رہا ہوں تاکہ تمہیں
معلوم ہو کہ میں کیا کرتا ہوں بیوی کو علم ہونا چاہیے کہ اس کا شوہر
...کن سرگرمیوں میں مصروف ہے
...تم مجھے اپنی بیوی مانتے ہو
..تم مجھے اپنا شوہر مانتی ہو... دائم نے الٹا سوال داغا
....پتہ نہیں.. نوال کا چہرہ سپاٹ تھا
دائم... کچھ ساعتیں خاموشی کی نذر ہوئیں تو نوال نیچے دیکھتی ہوۓ
..بولی
...ہاں
...مجھے میری محبت کیوں نہیں ملی
...تمہیں ایک نامحرم سے محبت تھی اس لیے نہیں ملی
...لیکن دائم شادی کے اتنے قریب آ کر بھی
نوال اللہ کیسے تمہاری محبت پر کن فرماتا نا محرم سے محت حرام ہے
...تم کیسے توقع کر سکتی ہو کہ اللہ ایک حرام چیز کے لیے کن فرما دیتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں بھی تو نا محرم سے محبت ہے... وہ نم آنکھوں سے دائم کو
..دیکھنے لگی
ہاں محبت ضرور ہے لیکن میری محبت بےلگام نہیں میری محبت میرے
دل تک محدود ہے میں اپنی محبت میں اللہ کی قائم کردہ حدود سے باہر
...نہیں نکلا محرم نا محرم کا فرق نہیں بھولا
..نوال کی آنکھوں کے سامنے نیو یارک میں اس رات کا منظر گھوم گیا
...نوال کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے
..آئم سوری دائم... نوال شرمندگی سے بولی
..تم نے مجھے اپنا شوہر تسلیم نہیں کیا... دائم باہر دیکھتا ہوا بولا
تم نے بھی تو مجھے اپنی بیوی کی حیثیت سے تسلیم نہیں کیا کبھی اپنی
...گوری کے ساتھ لگے رہتے ہو تو کبھی یونی والیوں کے ساتھ
...اگر تمہیں بیوی تسلیم نہ کرتا تو تم یہاں میرے ساتھ نہ ہوتی
...دائم کے مضبوط لہجے کے باعث نوال اسے دیکھنے لگی
.ایسے کیا دیکھ رہی ہو... وہ نوال کو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر بولا
...مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آتا
...جیسے کہ
...ہمارا رشتہ,, تمہیں لگتا ہے ہم ساری زندگی ایک ساتھ رہ سکتے ہیں
تمہاری معلومات میں اضافہ کرتا جاؤں ہم آلریڈی ایک ساتھ رہ رہے
..ہیں... دائم آگے ہو کر بولا
..نوال سانس خارج کرتی اسے دیکھنے لگی
...دائم مجھے گھر جانا ہے
.یار پیپرز سے پہلے نہیں جا سکتا... دائم افسوس سے بولا
...مجھے چھوڑ آؤ تم
تم چلی جاؤ گی تو پھر ماسی کا کام کون کرے گا.. دائم اس کی ناک دباتا
..ہوا بولا
..تم ماسے ہو نہ کرنے کے لیے... نوال چڑ کر بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ہاہاہاہا... میں تو نہیں ہوں جو تم کہ رہی
...مجھے گھر چھوڑ آؤ دائم... نوال اب باقائدہ رونے لگی
اچھا لے جاؤں گا تم چپ تو کرو... دائم انگلیوں کی پوروں سے اس کے رخسار سے آنسو سمیٹتا ہوا بولا..
...پکا
پہلے بتاؤ مجھے اپنا شوہر مانتی ہو... دائم اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..
ہاں مانتی ہوں تم اچھے ہو بہت اچھے ہو... نوال اس کی آنکھوں میں جھانکتی ہوئ بولی..
ٹھیک ہے پھر جلدی چلیں گے گھر... دائم اس کا منہ تھپتھپاتا باہر نکل گیا..
...نوال مسکرانے لگی
دائم چوڑے مجھے نہیں پتہ تھا تم اتنے اچھے ہو... نوال خود کلامی کرتی لیٹ گئ...
..دائم واپس آیا تو نوال کروٹ لیے لیٹی تھی
..نوال سو گئ ہو... دائم کے سامنے نوال کی پشت تھی
...ہاں سو گئ ہوں میں
..سونے کے بعد کون بولتا ہے... دائم حیرت سے بولا
..میں... نوال اس کی جانب چہرہ موڑے بغیر بولی
..اچھا میری بات تو سنو.. دائم نے اس کا شانہ ہلایا
...دائم میں ابھی سو رہی ہوں صبح بات کریں گے اب تنگ مت کرنا
..ایسے کون سوتا ہے... دائم ہنستا ہوا بولا
..میں.. نوال جھٹ سے بولی
..اچھا... دائم لب دبائے مسکرا رہا تھا
...نظر پھر سے نوال کی بےداغ دودھیا گردن سے جا ٹکرائ
..دائم کو شرارت سوجھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...وہ نوال کے ساتھ کروٹ لیے اسی کے انداز میں لیٹ گیا
..کیا مسئلہ ہے دائم... نوال چیخی
...کچھ بھی نہیں... دائم نے ایک بازو نوال کی بازو پر رکھ لیا
نوال کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں اتنی تیز کہ اسے اپنی کان میں آواز سنائ دینے لگی...
..دائم کمینے نہ بنو تم... نوال دانت پیستی ہوئ بولی
...دائم نے اپنے عنابی لب نوال کی گردن پر رکھ دئیے
...دائم کے لمس پر نوال اچھل پڑی
دائم کون سی فلم دیکھ کر آئے ہو عمران ہاشمی کی فلم دیکھی تھی نہ سچی بتاؤ یا پھر ٹوائےلائٹ... نوال زمین پر کھڑی اسے گھورتی ہوئ بولی..
قسم سے آج تو یوٹیوب کھول کر بھی نہیں دیکھی... وہ مسکراہٹ دباتا ہوا بولا..
میں دوسرے کمرے میں جا رہی ہوں تم تو شرابیوں والی حرکتیں کر رہے ہو... نوال منہ پھلا کر سلیپر پہننے لگی...
..خبردار اگر تم نے ایک بھی قدم بڑھایا تو... دائم بیڈ سے نیچے اتر آیا
...نوال منہ بنائے اسے دیکھنے لگی
..دائم نے نائٹ بلب جلایا اور نوال کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر لے آیا
...زیان آج پھر سے سڑکوں پر گھوم رہا تھا**********
بابا جی نے کہا تھا مرال کی خوشی میں خوش ہو جا اور میں خوش ہو بھی گیا خود کو سنبھال بھی لیا لیکن وہ خوش نہیں ہے پھر میں کیسے سکون سے سو سکتا ہوں وہ بلکل بھی خوش نہیں ہے اس کمینے سدیس نے دوسری شادی کر لی مطلب وہ مرال کو خوش نہیں رکھتا ان دونوں کے بیچ کچھ تو ہے جو یہ سب ہوا... زیان الجھتا ہوا چلتا جا رہا تھا..
مرال یار کم از کم آپ تو ایسا مت کرو آپ کو دیکھ کر دل کو جو سکون جو ڈھنڈک ملتی ہے وہ تو مت چھینو مجھ سے ,,مانتا ہوں غلط کیا آپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ساتھ لیکن اس ایک غلطی کے لیے آپ ہم دونوں کی زندگی تباہ نہیں کر سکتی نہیں میں ایسا نہیں کرنے دوں گا آپ کو...
مرال مجھے چاہے کچھ بھی کرنا پڑے میں آپ کو وہاں سے نکالوں گا جب آپ اس گھٹیا انسان کے ساتھ خوش نہیں تو وہاں رہنے کا کوئ جواز نہیں بنتا آپ کو میرے پاس آنا پڑے گا مرال آؤ گی آپ پھر چاہے زبردستی کیوں نہ لانا پڑے.. زیان مسکرانے لگا...
اب سمجھ میں آیا بابا جی نے کیوں کہا تھا آپ کو مانگنے کے لیے امید پر دنیا قائم ہے اور میری دنیا مرال پر,, بہت جلد میری دنیا میرے پاس ہو گی اتنا تو میں جانتا ہوں کہ اس آگ میں آپ بھی جل رہیں ہیں اب بس مجھے آپ کو باہر نکالنا ہے پھر چاہے آپ کی رضامندی ہو یا نہ ہو...
وہ مسکراتا ہوا گھر کی جانب چلنے لگا..
زیان تمہاری دعاؤں کو شاید قبولیت کا شرف ملنے والا ہے... وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھا کبھی روتا تو کبھی ہنستا,, ایک انسان کی محبت آپ کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے....
مرال بار بار کروٹ بدل رہی تھی...
اتنا لیٹ ہو گیا نیند کیوں نہیں آ رہی... وہ خودکلامی کرنے لگی..
زیان احراد بہت برے ہو جب بھی آتے ہو مجھے الجھا کر چلے جاتے ہو...
پہلے رولا کر گئے تھے اور آج نیند لے کر چلے گئے ہو.. مرال اٹھ بیٹھی..
لیکن مرال شادی شدہ ہو کر کسی نامحرم کو سوچنا بھی گناہ ہے...
پلیز اللہ پاک کچھ کریں زیان کو میرے دل سے نکال دیں پلیز میں نہیں چاہتی کہ میرا شمار گنہگاروں میں ہو میں سدیس کے ساتھ وفا نبھا رہی ہوں اور ایسا ہی چاہتی ہوں آگے بھی لیکن اس دل کا کیا کروں کیسے کوئ ہنر کوئ راز مجھے بتا دے کوئ تاکہ میں زیان کو یہاں سے نکال باہر کروں... بولتے بولتے مرال کی آنکھیں بھر آئیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ کریں اللہ پاک پلیز مجھے بچا لیں پلیز.. مرال نے سر بیڈ کراؤن سے لگا لیا...

دعا مانگتے مانگتے مرال نیند کی آغوش میں چلی گئ....

****

دائم تم نے کہا تھا مجھے گھر چھوڑ کر آؤ گے کتنے دن ہو گۓ اب تو اچھا لے جاؤں گا نوال... دائم بکس کھولے بیٹھا تھا..

کئی سالوں سے میں یہی سن رہی ہوں دائم... نوال نے بک بند کر دی...

دائم مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا...

کئی سال تو مجھے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے بھی نہیں ہوئے...

دنیا میں آئے تو ہو گۓ نہ اب مجھے نہیں پتہ...

نوال میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھ سے ضد مت کرنا جاؤ اپنا کام کرو شاباش...

دائم نے واپس سے بک کھول لی...

دائم یہ کیا بات ہوئ میں اب ماما پاپا سے مل بھی نہیں سکتی... نوال رو دینے کو تھی..

رو لو لیکن مجھ پر اثر نہیں ہونے والا جب ایک بار کہ دیا ہے کہ سمیسٹر اینڈ ہونے پر تو مطلب اینڈ ہونے پر...

اللہ پوچھے گا تم سے دائم ایک معصوم سی لڑکی پر ظلم کرتے ہو...

نوال دہای دیتی کھڑی ہو گئ...

کون سا ظلم محترمہ آپ پر کیا ہے میں نے.. وہ چہرہ اٹھا کر دیکھنے لگا...

مجھے یہاں قید کیا ہوا ہے تم نے... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی..

نکل جاؤ باہر ایک بار پھر سے تجربہ کر لو مجھے کوئ مسئلہ نہیں ہر بار قسمت اچھی نہیں ہوتی نہ ہی ہر بار اللہ کسی کو بچانے کے لیے بھیجتا... دائم سنجیدگی سے بولا..

اچھا ٹھیک ہے. نوال مایوسی سی واپس لوٹ گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم سانس خارج کرتا اسے دیکھنے لگا
****
..مجیب کب واپس آئے گا.. مریم مرال کو دیکھتی ہوئ بولی
پتہ نہیں ماموں کہ رہے تھے وہاں پر کام ٹھیک ہے پھر عمیر پر بھی
..خرچ ہو رہا ہے تو... مرال نے بات ادھوری چھوڑ دی
..نائلہ کہاں ہے... مریم آس پاس دیکھتی ہوئ بولی
...وہ اپنی امی کے گھر ہیں مشائن بھی ساتھ گئ ہے
...آپ اکیلی ہو تو پھر میرے ساتھ گھر چلو
..نہیں ماما سدیس تو گھر پر ہے نہ پھر کھانا مجھے دیکھنا ہوتا
اچھا چلو ٹھیک ہے,, شکر ہے نائلہ گھر پر نہیں میں اسی لیے زیادہ آتی
...نہیں ہوں
...مرال... اثبات میں سر ہلانے لگی
مرال غور سے مریم کا چہرہ دیکھ رہی تھی سچ میں کسی کی بھی شکل
..پر نہیں لکھا ہوتا وہ اندر سے کیسا ہے.. مرال سوچنے لگی
...نوال سے بات ہوتی ہے آپ کی.. مریم نے پھر سے بات کا آغاز کیا
...جی نوال خود ہی کر لیتی ہے
...ہاں اکیلی ہوتی ہے نہ لیکن آج کل تو گھر بات نہیں کر رہی
..کیوں.. مرال تعجب سے بولی
ہمیں تو نہیں پتہ تھا لیکن کل دائم بتا رہا تھا اداس ہو گئ ہے اس لیے بات
..نہیں کرتی
...اچھا... مرال نے اتنا ہی کہنے پر اکتفا کیا
..آپ کی نانو سے بات ہوئ تھی.. مرال یاد آنے پر بولی
...اب تو کچھ دن گزر گۓ ہیں کیوں
وہ نانا جی کی طبیعت کافی خراب ہو گئ ہے مجھے بتا رہیں تھیں نانو
...کہ ایمان خالہ بھی ہاسپٹل میں ہوتیں زیادہ تر
اچھا مجھے نہیں بتایا ماما نے میں آج کروں گی فون... مریم فکرمندی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے بولی.
میں کچھ لے کر آتی ہوں.. مرال کہتی ہوئ اٹھ گئ...
ریا ابھی آپ کمرے سے مت نکلنا... مرال سدیس کے کمرے میں آتی ہوئ بولی..
کیوں.. اس کی پیشانی پر لکریں ابھریں...
وہ میری ماما آئیں ہیں تو اس لیے میں نے سوچا...
اچھا ٹھیک ہے میں نہیں آتی تم فکر مت کرو.. ریا مسکراتی ہوئ بولی..
مرال مسکرا کر باہر چلی گئ...
ریا کو اس معصوم سی لڑکی سے کوئ مسئلہ نہیں تھا کیونکہ مرال نے کبھی کوئ الٹی سیدھی بات نہیں کی دوسرا سدیس اسے منہ نہیں لگاتا تھا سو وہ اس حوالے سے متفکر نہیں تھی...
ہاں زیان بولو... ریا فون کان سے لگائے بولی..
ہاں آ جاؤ میں گھر پر ہی ہوں...
نہیں کوئ مسئلہ نہیں ہے سدیس جانتا ہے میرا کام ... گھر میں کس کو مسئلہ ہو گا نہیں وہ کچھ نہیں کہتی تم ایزی ہو کر آ جاؤ...
ہاں ٹھیک ہے پیپرز لیتے آنا ساتھ میں... کہ کر اس نے فون بند کر دیا...
ریا نے کب بورڈ کھولی اور کپڑے لے کر واش روم میں چلی گئ...
مریم کے جانے کے کچھ دیر بعد ہی زیان آ گیا... مرال لاؤنج میں ہی تھی جب وہ اندر آیا..
آپ پھر سے آ گئے... مرال حیران پریشان سی بولی..
ظاہر ہے اب آپ یہاں ہیں تو مجھے تو آنا ہی پڑے گا... زیان شوخی سے بولا..
میں نے آپ کو اس دن بھی منع کیا تھا آج پھر سے کہ رہی ہوں...
مرال کچھ نہیں مانگوں گا آپ سے سوائے معافی کے.. زیان گھٹنے زمین پر لگاتا کان پکڑے ہوئے تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال ششدہ سی اسے دیکھنے لگی
ایک رات بھی سکون سے نہیں سو سکا میں اس رات کے بعد اور یہ جو ترمیم مجھ میں دیکھ رہیں ہیں نہ آپ کی باتوں کا نتیجہ ہے...
آپ کی بہنیں نماز پڑھتیں ہیں اور آپ بھی مسلمان ہیں تو کیا کبھی آپ نے سوچا کہ جو پیسہ آپ کما رہے ہیں اور اپنی بہنوں کو کھلا رہے ہیں وہ حلال ہے بھی یا نہیں,,,وہ لمحہ بھر کو سانس لینے کو رکا..
موسیقی حرام ہے اسلام میں تو پھر اس سے کمائے جانے والے پیسے حلال کیسے ہو سکتے ہیں آپ ایک غلط کام میں اپنی زندگی برباد کر رہے ہیں...
...زیان بول رہا تھا اور مرال مبہوت ذدہ سی اسے دیکھ رہی تھی
آپ کا کہا ایک ایک لفظ مجھے یاد ہے میری زندگی میں تغیر وتبدل کی وجہ آپ ہیں آپ نے مجھے بدل دیا زیان احراد کو ختم کر دیا دیکھ لیں آج آپ کے سامنے صرف زیان کھڑا ہے ایک انسان...
...مرال آنکھوں میں نمی لیے دوسری جانب دیکھنے لگی
آپ دوبارہ مجھ سے بات مت کیجیے گا... مرال کہ کر اپنے کمرے کی جانب چل دی...
..مرال... وہ تڑپ کر بولا
..لیکن مرال سنی ان سنی کرتی چلی گئ
یا اللہ اس لڑکے کے کیا ارادے ہیں کیوں میرے دل کو بغاوت کرنے پر مجبور کر رہا ہے...
..مرال دروازہ بند کیے بولنے لگی
وہ میرے لیے بدلا میرے کہنے پر کیا میرے لفظوں کی تاثیر اتنی دیر پا تھی کہ آج بھی اسے میری بات ہو بہ ہو یاد ہے ایک لفظ بھی آگے پیچھے نہیں,, محبت اس کی آنکھوں میں دکھائ دیتی ہے میں کیا کروں... مرال سر ہاتھوں میں تھامتی ہوئ بولی..
پلیز اسے مت آنے دیا کریں یہاں وہ مجھے پاگل کر دے گا پلیز مت آیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرو زیان احراد مت آیا کرو میں اپنی ہر خواہش ہر خوشی کا جنازہ پڑھ چکی ہوں میرا دل مر چکا ہوں اس کو زندہ کرنے کی کوشش مت کرو...
...آنسو مرال کے گال پر آ رہے تھے
زیان مایوس ہوتا آس پاس دیکھنے لگا...پھر ریا کو رنگ کیا تو وہ کمرے سے باہر نکل آئ..
..مجھے لگا شاید تمہیں ٹائم لگے گا آنے میں.. ریا باہر آتی ہوئ بولی
...یہ دیکھ لو تم بھی میں اور طیب ہم دونوں مطمئن ہیں
...ریا توجہ سے دیکھنے لگی
ہمممم مجھے بھی ٹھیک ہی لگ رہا ہے پھر اووکے کرو تم لوگ... ریا مطمئن ہوتی اسے دیکھنے لگی
...ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں
لیکن ابھی تو تم آئے ہو اور تم کہ رہے تھے کچھ اور بھی کام ہے... ریا حیران ہوئے بنا نہ رہ سکی..
ہاں کام تھا لیکن پھر کبھی سہی ابھی کچھ ضروری کام سے جانا ہے کال آ گئ یہاں آتے ہی.زیان نے کچھ دیر پہلے آنے والی کال کا تذکرہ کیا.
ٹھیک ہے پھر جیسے تمہیں مناسب لگے... ریا اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر کھڑی ہو گئ...
...پھر ملتے ہیں... زیان کہتا ہوا باہر نکل گیا
...ریا شانے اچکاتی اندر آ گئ
****

یار ویسے حیرت کی بات ہے ریا نے تجھے ہنی مون پر لے جانے کا نہیں بولا... معاذ سیگرٹ سلگاتا ہوا بولا..
کہا تھا کیوں نہیں کہا..
...پھر
پھر کیا یار وہ تو باہر کے ملک گھومنے والی لڑکی ہے پاکستان گھومنے والی نہیں اگر جاتا تو اتنے دن ضائع ہو جاتے مجھے اپنے نئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پروجیکٹ کو سٹینڈ کرنا تھا اس لیے ابھی اسے ٹال دیا
..مان گئ وہ... معاذ کی آنکھیں پھیل گئیں
بہت مشکل سے لیکن کیا ہے نہ وہ میرے پیار میں اندھی ہے اس لیے
...مان گئ
یہ صحیح ہے ویسے وہ تیری شکل پر مرتی ہے اور تو اس کے پیسے
..پر... معاذ قہقہ لگاتا ہوا بولا
بلکل تبھی تو جھٹ شادی کر لی تاکہ اپنے خواب پورے کرنے کے لیے
...اسے سیڑھی بنا سکوں آخر اس شکل کا کچھ تو فائدہ ہوا
ویسے وہ جو ڈرگز والی فیکڑی تھی اس میں آگ لگ گئ بہت نقصان ہوا
..ہے... معاذ افسوس سے بولا
اووہو اب تو ایسا نہیں ہونا چاہئیے تھا میں کراچی میں سوچ رہا تھا نیا
...پروجیکٹ سٹارٹ کروں
چل کوئ نہیں ریا ہے نہ اس سے نکلوا لینا... معاذ بائیں آنکھ دباتا ہوا
..بولا
...ہاں اس سے تو نکلواؤں گا جب شادی کی ہے تو فائدہ حاصل نہ کروں
..آنٹی واپس نہیں آئیں
میں نے ہی منع کیا ہے وہ تو بار بار بول رہیں تھی دھمکیاں دے کر
روکا ہے ابھی ریا گھر میں سیٹ ہو جائے پھر ہی ان کو بلاؤں گا ویسے
بھی ایک آدھ مہینے تک ریا نے کراچی جانا ہے نیو سانگ کے لیے
...سوچ رہا ہوں پھر ماما کو بلاؤں گھر
...اور انکل
یہاں بھی ..وہ تو ابھی نہیں آتے عمیر نے اچھا خاصا لاس کیا ہے ان کا
کچھ لوگ تنگ کر رہے تھے اس لیے پنڈی چلے گئے ہیں اب کچھ بہتر
..ہے... سدیس دھواں اڑاتا ہوا بولا
...پھر تو سیٹ ہے سب
ہاں فلحال تو کوئ مسئلہ نہیں آگے بھی سنبھال لوں گا... سدیس طمانیت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سے بولا
****
دائم کمرے میں آیا تو نوال نماز پڑھ رہی تھی.. دائم کے لبوں پر
...مسکراہٹ بکھر گئ
وہ صوفے پر بیٹھ کر نوال کا انتظار کرنے لگا.. نوال جائے نماز رکھتی
...ہوئ اس کے سامنے بیٹھ گئ
..ماسی کیا بنایا ہے آج کھانے میں... دائم شرارت سے بولا
...بھوسہ اور خاص تمہارے لیے
...نہیں وہ تمہاری فیورٹ ڈش ہے تم ہی کھانا مجھے کچھ اور لا دو
دائم یہ جو تم بتیسی کی نمائش کرتے ہو نہ میں نے دو چار پنچ مار کر
...ساری کی ساری باہر نکال دینی ہے
...پھر میں تمہیں اس گھر سے نکال دوں گا
تو پھر میں گھر چلی جاؤں گی اور اگر تم نے وہاں آنے کی کوشش کی
...تو تمہارے پاؤں پر ڈنڈے ماروں گی
ویسے نوال مجھے تو لگ رہا تھا جتنی تمہاری عمر ہے تمہیں تو ڈنڈے
...مار کر نماز پڑھانی پڑے گی
..اور تمہیں سوٹے مار کر... نوال جل کر بولی
...یہ تمہارے دماغ میں الٹے الٹے فطور آتے کہاں سے ہیں
...تمہاری شکل دیکھ کر
...میری شکل سے کیا شعائیں نکلتی ہیں جو تم میں ٹرانسفر ہو جاتی
...بلکل پاگل پن کی شعائیں... نوال تائیدی انداز میں بولی
..اچھا اسی لیے تمہیں دورے پڑتے ہیں...دائم مسکراہٹ روکتا ہوا بولا
..دائم تم ایک نمبر کے ڈیش انسان ہوں... نوال کہتی ہوئ باہر نکل گئ
...دائم فون نکال کر انگلیاں چلانے لگا
ٹھونس لو اب اس کو گینڈے اس ماں کو چھوڑو.. نوال کافی دیر بعد
..بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال نے فون کھینچنے کی کوشش کی لیکن دائم نے ہاتھ پیچھے کر لیا
...جو بھوسہ بنایا ہے خود ہی کھاؤ
تمہارے دماغ میں بھی بھوسہ ہی بھرا ہے تھوڑا سا اور کھا لو گے تو
..کوئ فرق نہیں پڑے گا...نوال دانت پیستی ہوئ بولی
..اور تمہارے دماغ میں کیا بھرا ہے... دائم بغور اسے دیکھتا ہوا بولا
.تمہارا سر... نوال تپ کر بولی
...میرا سر تو
دائم اگر اپنی سلامتی چاہتے ہو نہ تو چپ چاپ کھا لو ورنہ میں نے
...تمہارا حشر کر دینا ہے... نوال انگلی اٹھاتی ہوئ بولی
دائم معصوم سی شکل بناتا چاول کھانے لگا... ایک چیز کی کمی ہے...
..دائم اسے دیکھتا ہوا بولا
ہاں آج کھوتے کو گوشت نہیں ملا تھا اس لیے چکن ڈال دیا اب اپنے
..دوست کو بعد میں مس کرنا... نوال جھٹ سے بولی
...ہاہاہاہا... نوال بہت چالاک ہو
..تم کون سا کم ہو... وہ منہ بناتی ہوئ اٹھ گئ
...دائم تم یہاں سے کھا کر جاؤ گے تو وہاں جا کر کیا کھاؤ گے
.تمہارا دماغ... وہ محظوظ انداز میں بولا
...وہ تو تم پہلے ہی کھا چکے ہو
دوبارہ پھر سے کھا لوں گا ویسے ہے تو ٹیسٹ لیس لیکن چونکہ بےکار
...ہے اس لیے کھانے میں کوئ حرج نہیں
...دائم... اپنا منہ بند کر لو
...ورنہ
ورنہ ابھی میں نے سوچا نہیں تب تک تم کھاؤ....وہ برش کرتی ہوئ
...بولی
...میں چینج کر کے آتی ہوں... نوال کہ کر چلی گئ
نوال کافی دیر سے شیشے کے سامنے کھڑی تھی دائم اٹھ کر اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پیچھے آ کھڑا ہوا
..نوال بہت ہی خوفناک لگ رہی ہو.. دائم اس کا جائزہ لیتا ہوا بولا
...سچ میں نہ مجھے بھی لگ رہا ہے میرے پیچھے کوئ آتما کھڑی ہے
...نہیں اللہ کا شکر ہے میں تو انسان ہی ہوں
..تو میں کیا ہوں... نوال کڑوے تیور لیے بولی
...تم چڑیل سی نوال ہو
..یہ چڑیل سی نوال کا کیا مطلب... وہ ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
تم ابھی بھی اپنی گلاسز نہیں لگاتی نہ سچ میں ایک دن اندھی ہو جاؤ
..گی... دائم یاد کرتا ہوا بولا
...مجھے بھول جاتا ہے... وہ دراز کھولتی ہوئ بولی
ویسے آج تم بھوتنی بلکل بھی نہیں لگ رہی... دائم اس کے شانے پر
..تھوڑی رکھتا ہوا بولا
..پھر کیا لگ رہی ہوں... نوال مسکراتی ہوئ بولی
...پرنسس... دائم بھی مسکرانے لگا
...کتنے ٹائم بعد میں نے یہ لفظ سنا ہے... نوال اداس ہو گئ
..بہت جلد تم روز سنا کرو گی... دائم کہتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا
نوال مسکراتی ہوئ آئینے میں دیکھنے لگی دائم پھر سے موبائل میں
..مصروف تھا
...نوال تیار ہو کر اس کے پہلو میں آ بیٹھی
دائم تم آج کس چڑیل کے ساتھ لگے ہوئے ہوں... نوال نے آگے ہو کر
..دیکھنا چاہا
تمہیں معلوم تو ہے میری ایک ہی ہے وہ گوری... دائم بائیں آنکھ دباتا ہوا
..بولا
.دائم تم اس سے شادی کرو گے...نوال نے کسی خیال کے تحت پوچھا
...ہاں جب میری سٹڈی کمپلیٹ ہو جائے گی پھر
...اور میں.. نوال آہستہ سے بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم بھی ساتھ ہی رہو گی نہ
دائم جب میں نے عمیر کو چھوڑ دیا پھر تم کیوں نہیں چھوڑ دیتے اس منحوس کو...

...میں کیوں چھوڑوں بھئ
اللہ کرے اس کا پلین ہی لینڈ نہ کرے جب وہ پاکستان آئے یا پھر اس کیا پلین ہی تباہ ہو جائے چڑیل کا.. نوال جل کر بولی..
...توبہ توبہ کیوں اس بیچاری کو بدعائیں دے رہی ہو
بیچاری ہے وہ... شیطان ہے وہ باندری..
...وہ تو تم ہو
کیا... نوال گھور کر بولی..
باندری... دائم اس کی ناک دباتا ہوا بولا..
...اور تم باندر
...پاگل ہم بہن بھائ تو نہیں ہیں
...لیکن باندری کا شوہر باندر ہی ہوتا ہے
مطلب تم مانتی ہوں کہ تم باندری ہو... دائم لب دبائے بولا..
نہیں میں نوال ہوں اور تم گندے چوڑے باندر..
...دائم قہقہ لگاتا کھڑا ہو گیا
...اب چلیں یا پھر جب واپسی کا ٹائم ہو گا پھر جانا ہے
اس منحوس سے میں بات کر رہی تھی کیا... نوال تپ کر بولی..
...نہیں تمہارا شوہر
دائم گٹر میں گرو گے تم دیکھنا.. نوال بولتی ہوئ چلنے لگی..
...دھیان کرنا کہیں تم نہ گر جاؤ میں تو باہر بھی نہیں نکالوں گا تمہیں
لعنت ہو تم پر دائم... نوال کو غصہ آنے لگا تھا..
سیم ٹو یو... وہ کہاں خاموش رہنے والا تھا.. نوال خاموش ہو گئ تو دائم بھی بائیک سٹارٹ کرنے لگا...
...تم خاموش کیسے ہو گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اس منہ سے اور کیسے... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی
...چلو اچھی بات ہے میرے کانوں کو بھی سکون ملے گا کچھ
دائم بائیک تو تم چلا رہے ہو لیکن گراؤ گی میں تمہیں بعد میں دو چار
...پسلیاں ٹوٹیں گیں نہ پھر پتہ چلے گا
...اچھا تم بچ جاؤ گی
ہاں میں پاپا کے پاس چلی جاؤں گی پھر تم رہنا یہاں اپنی ٹوٹی پسلیاں لے کر بلانا اپنی اس گوری کو دو چپیڑیں لگا کر تمہیں سائیڈ پر لگائے گی...
....دائم قہقہے لگا رہا تھا
...نوال کتنا جلتی ہو تم
مجھے تو دھواں دکھائ نہیں دے رہا... نوال آس پاس دیکھتی ہوئ بولی
...لیکن مجھے بو آ رہی ہے
پھر نہایا کرو تم مجھے بھی آ رہی ہے تم سے بو... نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی..
...دائم مسکراتا ہوا خاموش ہو گیا
...وہاں جا کر مجھ سے مت لڑنا بھوتنی سمجھ آ گیا نہ
وہاں جا کر تو میں چھریاں کانٹے لے کر لڑوں گی تم سے... نوال بائیک سے اترتی ہوئ بولی..
...بس پھر سب لوگ ہمیں ہی دیکھیں گے
...تو دیکھ لیں مجھے کیا
...اچھا اب سئیرئس وہاں پر تم نے اچھی والی نوال بن کر رہنا ہے
...پہلے بتاؤ اچھی والی نوال ہے
ہاں بلکل یہ جو میرے سامنے کھڑی ہے چھوٹی سی کیوٹ سی نوال جھوٹ نہیں بول رہا.. دائم سنجیدگی سے بولا..
اچھا پھر تمہیں ایسی ہی نوال ملے گی اندر... نوال بائیں آنکھ دباتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...یہ چھچھوروں والی حرکتیں مت کرنا
...پاگلوں والی حرکتیں کروں وہ ٹھیک ہے
..نہیں تم بس انسانوں والی حرکتیں کرنا.. دائم اس کا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا
.نوال نظریں نیچے کیے دونوں کے ہاتھ کو دیکھنے لگی
.بیوی ہو تم... دائم دھیرے سے بولا
....نوال مسکراتی ہوئ اس کے ہمقدم ہو گئ
****

...زیان آج پھر سے گھر پر موجود تھا
مرال کمرے سے باہر نکلی تو لاؤنج میں بیٹھے ریا اور زیان سے نظر ٹکرائ...
...مرال کے دل نے ایک بیٹ مس کی
..مرال ہمارے لیے کچھ بنا دو گی.. ریا اسے دیکھ کر بولی
...بنا دیتی ہوں.. نوال زیان سے نظریں ملائے بغیر کچن میں چلی گئ
...وہ کیوں آ جاتا ہے یہاں... مرال کے آنسو اس کے رخسار پر آ گرے
چہرہ صاف کرتی وہ چولہے کے سامنے آ گئ.. مرال جب باہر نکلی تو سدیس بھی آ چکا تھا.. مرال وہیں بیٹھ گئ...
...زیان کی نظریں مرال پر ٹکیں تھی
سدیس اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گیا.. مرال اسے دیکھنے سے گریز برت رہی تھی لیکن گھوم پھر کر نظر اسی پر ٹھر جاتی...
...ہیلو...سدیس فون کان سے لگائے معذرت کرتا باہر نکل گیا
...وہ واپس گھر آیا تو لاؤنج خالی تھی
...مرال کہاں ہے... وہ ملازمہ کو دیکھتا ہوا بولا.. کچن میں ہیں
...سدیس لمبے لمبے ڈگ بھرتا کچن میں آ گیا
..مرال تم کس حد تک جاؤ گی مجھے بتا دو.. سدیس زچ ہو کر بولا
..اب میں نے کیا کر دیا.. مرال ششدہ سی بولی
اس زیان کو بھی نہیں بخشا تم نے شرم کرو وہ کسی اور سے محبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کرتا ہے اور تم اس پر بھی ڈورے ڈالتی پھر رہی ہوں
بہت ہو گیا سدیس تمہارا جب دل کرتا ہے میرے کردار کے بخیے
...ادھیڑنے لگ جاتے ہو... مرال کی آواز بلند ہو گئ
..اووہ بہت ہمت آ گئ ہے تم میں... سدیس آس پاس نظر ڈالتا ہوا بولا
...چولہے پر پانی ابل رہا تھا
..سدیس نے مرال کا ہاتھ پکڑا اور ابلتے پانی میں ڈال دیا
...سدیس یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑو میرا ہاتھ... مرال کراہنے لگی
...آنسو اس کے گال پر لڑھک آئے
...سدیس نے اس کا ہاتھ باہر نکال دیا تو وہ سرخ ہو چکا تھا
...مرال کا ہاتھ کپکپانے لگا وہ آنسو بہاتی اپنا ہاتھ دیکھنے لگی
..سدیس اللہ پوچھے گا تم سے جاہل انسان.. مرال کہتی ہوئ باہر نکل گئ
...آہ.. مرال ہاتھ الٹ پلٹ کر دیکھنے لگی
...مرال ہونٹ آپس میں مبسوط کیے اپنی آواز دبانے لگی
اللہ پاک میری بس ہو گئ ہے آج اس انسان نے حد ہی کر دی... وہ ہاتھ
..دیکھتی ہوئ بولی
کوئ اتنا ظلم کیسے کر سکتا ہے اور میں پتھر کی تو نہیں ہوں جو
مجھے کچھ نہیں ہو گا پہلے ساری زندگی مجھے میری ماما کی غلطی
کی سزا دی گئ مجھ سے میرا بچپن چھین لیا سب نے جھوٹ بولا مجھ
سے اور اب یہ سب میں کب تک برداشت کروں... مرال جسمانی اور
...روحانی اذیت برداشت کر کر کے تھک چکی تھی
پلیز مجھے نکال دیں یہاں سے میں نہیں رہنا چاہتی یہاں لیکن میں گھر
بھی نہیں جانا چاہتی سب جھوٹے ہیں مجھ سے ہمیشہ جھوٹ بولتے رہے
کسی نے سچ نہیں بتایا ماما سے نفرت سے محسوس ہونے لگی ہے میں
ناجائز ہوں اپنے آپ سے نفرت ہو رہی ہے ایسے لوگ زیادہ دیر زندہ
...نہیں رہ پاتے... مرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا
پلیز اللہ پاک مجھے اس تکلیف سے نکال دیں شاید آج میں آپ سے شکوہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر ہی گئ میں شکوہ کرنا نہیں چاہتی تھی لیکن سدیس جیسا
انسان ,,انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں ہے مجھے اس اذیت سے نکال
...دیں
..وہ سسکتی ہوئ لیٹ گئ
****
زیان تم گھر آ جاؤ مجھے سمجھ نہیں آ رہا جو کل تم کہ کر گئے تھے..
...ریا لیپ ٹاپ کھولے بیٹھی تھی
...مرال سرد آہ بھرتی باہر نکل آئ
...گرمیوں کی شام بھی جھلسا رہی تھی
...مرال گارڈن میں تھی
بچپن کی طرح آج بھی وہ تنہا ہی تھی ساری زندگی تنہا سفر طے کیا تھا
...اس نے لیکن شاید اب یہ لڑکی تھک چکی تھی ہار گئ تھی
...مرال کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں
مرال اپنے ہاتھ کو گھور رہی تھی جب زیان اندر آیا مرال کو دیکھ کر وہ
...ٹھٹھک گیا مرال کے آنسو زمین پر گر کر بےمول ہو رہے تھے
...زیان کو مرال کے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس ہو رہے تھے
وہ بنا چاپ پیدا کیے مرال کے پاس آیا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں
...مرال کا ہاتھ دیکھ کر
..مرال یہ سب کیا ہے... وہ نم آنکھوں سے بولا
...مرال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا
....زیان کو تکلیف ہو رہی تھی اسے اس حال میں دیکھ کر
مرال آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی لیکن ان کی روانی میں مزید
...تیزی آ گئ
.یہ سدیس کی حرکت ہے نہ... وہ ضبط کرتا ہوا بولا
..مرال میں کچھ پوچھ رہا ہوں آپ سے... وہ غصے سے دھاڑا
...مرال نے اثبات میں سر ہلا دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جانے کیا تھا اس کے لہجے میں کہ مرال نے اسے اپنا غم خوار بنایا
...مرال صرف ایک بات بتا دو آپ نے مجھے معاف کیا یا نہیں
..معاف تو شاید کب کا کر چکی ہوں... مرال دل میں بولی
..مرال کو خاموش پا کر وہ تڑپ کر بولا ...مرال
...مرال نے اثبات میں سر ہلا دیا
...زیان نے گیٹ کی جانب قدم بڑھا دئیے
...زیان... مرال نے پہلی بار اس کا نام لے کر مخاطب کیا
زیان کی آنکھیں چھلک پڑیں,, وہ آنسو صاف کرتا مرال کو دیکھنے لگا...
...کیا کرو گے آپ
آپ کو اس تکلیف سے نجات... وہ مسکرا کر کہتا تیزی سے باہر نکل گیا..
...مرال نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھنے لگی
...پتہ نہیں کیا ہونے والا ہے اب
...مرال سوچتی ہوئ وہیں بیٹھ گئ
...مرال... ریا باہر آئ
...جی.. مرال چہری صاف کرتی کھڑی ہو گئ
کبھی کبھی ریا کو اس معصوم سی لڑکی پر بےپناہ ترس آتا جسے نا جانے کس جرم کی سزا دی جا رہی تھی..
...کسی کا فون آیا تھا کہ نائلہ کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے
...اچھا میں سدیس کو بتا دیتی ہوں... مرال اندر قدم بڑھانے لگی
...زیان سیدھا سدیس کے آفس جا پہنچا
سر آپ ایسے ان سے نہیں مل سکتے...ریسیپشنسٹ اس کے پیچھے لپکی...
...زیان نے دھاڑ سے دروازہ کھولا اور سدیس کو کالر سے پکڑ لیا
..بےغیرت انسان شرم نہیں آتی تمہیں... زیان تقریباً چلایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سدیس نے معاذ کو اشارہ کیا
..وہ دروازہ بند کرتا باہر نکل گیا
تمیز سے بات کرو ہاتھ مجھے بھی اٹھانا آتا ہے.سدیس اپنا کالر چھڑواتا ہوا بولا..
...ایک معصوم لڑکی پر ظلم کرتے ہوئے تمہیں ذرا حیا نہ آئ
مطلب میرا شک صحیح تھا تمہارا اور مرال کا افئیر چل رہا ہے ویری نائس وہ پاکباز بنتی ہے اور تم بظاہر بڑے نیک انسان بن گۓ ہو لیکن اندر سے دونوں ایک جیسے ہو بےغیرت... وہ حقارت سے بولا..
...زیان نے ایک مکہ سدیس کے منہ پر جھڑ دیا
...افسوس ہے تم پر,,تم نے مرال کو پا کر بھی کھو دیا
..تم کون سا اسے پا سکے... سدیس طیش میں بولا
میں نے اسے کھو کر بھی پا لیا مسڑ سدیس یہی تو تمہیں کبھی سمجھ نہیں آ سکتا تم جیسے بےحس انسان کی عقل سے باہر کی باتیں ہیں یہ...
..تم یہاں آۓ کیوں ہو... سدیس ضبط کرتا ہوا بولا
آئیندہ اگر مرال کو ہاتھ بھی لگایا نہ تو توڑ کر رکھ دوں گا یہ ہاتھ... زیان اس کے ہاتھ جھٹکتا ہوا باہر نکل گیا...
دیکھتا ہوں میں اس مرال کو بھی کچھ زیادہ ہی ہوا میں اڑ رہی ہے میرے پاس اپنے عاشق کو بھیج دیا... وہ مٹھیاں بھینچے ضبط کرتا ہوا بولا..
...اسی لمحے سدیس کو فون آیا اور وہ ہاسپٹل چلا گیا
...نائلہ کی طبیعت اب سنبھل چکی تھی
پاپا آپ یہیں ہیں میں گھر سے چکر لگا کر آتا ہوں... سدیس کہتا ہوا باہر نکل گیا..
...گھر پہنچتے ہی وہ سیدھا مرال کے کمرے میں آ گیا
کون سے گل کھلاتی پھر رہی ہو تم ہاں... سدیس اس کے بال پکڑتا ہوا بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آہ سدیس چھوڑو مجھے
سدیس اگر تم نے مجھے ...تمہیں چھوڑ دوں تاکہ منہ کالا کرتی پھرو تم ہاتھ بھی لگایا تو میں ماموں کو سب کچھ بتا دوں گی اور یہ میرا ہاتھ ..ثبوت ہے چھوڑو اب مجھے... مرال حلق کے بل چلائ
..سدیس نے اسے بیڈ پر پھینک دیا
...جانے دو پاپا کو پھر تم سے پوچھوں گا... وہ ہنکار بھرتا نکل گیا
شکر ہے اللہ پاک آپ نے ماموں کو واپس بھیج دیا ورنہ یہ انسان تو شاید ...میری جان لے کر بھی خوش نہ ہوتا
...مرال کھڑکی میں کھڑی ہو گئ
..اب لگ رہا ہے کچھ سکون ملے گا... نیچے مجیب کو آتا دیکھ کر بولی
...مرال کے لب دم بخود مسکرانے لگے
...مرال فوراً باہر نکل گئ کمرے سے
...السلام علیکم ماموں
وعلیکم السلام کیسی ہے ہماری ڈول.. مجیب اسے سینے سے لگاتا ہوا ..بولا
...نائلہ جو مجیب کے ساتھ آ رہی تھی حقارت سے مرال کو دیکھنے لگی
...سدیس تم نائلہ کو اندر لے جاؤ.. مجیب مرال سے باتیں کرتا چلنے لگا
..نائلہ منہ بناتی سدیس کا ہاتھ تھامے چلنے لگی
بس بھتیجی نظر آ گئ اب باقی دنیا جائے بھاڑ میں... نائلہ کمرے میں آتی ..ہوئ بولی
نائلہ جیسے تم سب میرے لیے اہم ہو مرال بھی ایسے ہی ہے میرا تو دوہرا رشتہ ہے پھر کیسے میں اسے بھول جاؤں... مجیب نرمی سے ..سمجھانے لگا
...بس بس اپنی بھتیجی کی محبت میں قصیدے اسی کے سامنے پڑھنا
...اچھا تم زیادہ مت سوچو ابھی... مجیب کہتا ہوا کھڑا ہو گیا
...مرال دروازے میں ہی کھڑی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی طبیعت ہے مامی کی... مرال مجیب کو دیکھتی استفسار کرنے لگی...
بہتر ہے اب, بس کھانے پینے کا خیال نہیں رکھتی آئل والی چیزیں کھاتی رہتی ہے... مجیب نفی میں سر ہلاتا بول رہا تھا..
جی میں نے بھی بہت مامی کو کہا لیکن آپ تو جانتے ہی ہیں...
آ جاؤ باہر چل کر بیٹھتے ہیں...
سدیس بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا...
سدیس یہ لڑکی کون تھی...
مجیب ریا کی بات کر رہا تھا...
مرال سدیس کی جانب دیکھنے لگی...
وہ پاپا مرال کی دوست ہے دوسرے شہر سے یہاں آئ ہے تو مرال نے کہا ہمارے گھر ٹھر جائے چند روز کی تو بات ہے...
ہمم ویسے تو کوئ مسئلہ نہیں لیکن پھر بھی جوان بچی کی ذمہ داری بن جاتی ہے... مجیب فکرمندی سے بولا..
ماموں آپ فکر مت کریں وہ جلدی چلی جائے گی.. مرال مسکراتی ہوئ بولی..
بیٹا مجھے یہاں رہنے سے کوئ مسئلہ نہیں ہے لیکن اس طرح جوان لڑکی کا گھر میں رہنا آپ خود دعوت دے رہیں ہیں... مجیب آہستہ آواز میں بولا..
جی ماموں میں سمجھ رہی ہوں... مرال افسوس سے بولی..
پاپا میں آتا ہوں ماما بلا رہی ہیں... سدیس کھڑا ہوتا ہوا بولا..
مرال مجھے بتائیں اب نائلہ آپ کو تنگ تو نہیں کرتی تھی یا پھر جھگڑا یا کچھ اور سدیس کی جانب سے تو میں مطمئن ہوں....
نہیں ماموں ایسا کچھ نہیں ہے بس کھانے پر کبھی کبھی ڈانٹ دیتی ہیں وہ تو ان کی عادت ہے میں سمجھتی ہوں...
بس بیٹا ساری زندگی گزر گئ لیکن آپ کی مامی کو سمجھ نہ آ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکی,,میں خوش ہوں کہ میری بیٹی سمجھدار ہے... مجیب اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

..میں آپ کو چائے پلاتی ہوں اپنے ہاتھ کی.. مرال پرجوش انداز میں بولی

...ہاں چائے ضرور پیوں گا بہت تعریف سنی ہے بھئ

...جی بس ابھی لاتی ہوں.. مرال مسکراتی ہوئ نکل گئ

ریا تم مرال کے کمرے میں چلی جاؤ کچھ دن کے لیے جب تک پاپا چلے نہیں جاتے...

...لیکن سدیس تم انہیں بتا دو

اگر میں نے انہیں بتایا تو تمہیں طلاق دلوا کر باہر کر دیں گے سو اسی میں بہتری ہے ہماری...

...سدیس... ریا رو دینے کو تھی

تم فکر مت کرو میں تمہارے کمرے میں آ جایا کروں گا پاپا رات میں روم تو چیک نہیں کریں گے نہ..

ہاں یہ ٹھیک ہے دن میں نہیں تو رات میں تو ہم ساتھ رہ لیں گے... وہ بولتی ہوئ اپنا سامان نکالنے لگی...

اب تم نے خیال رکھنا ہے کوئ گڑبڑ نہ ہو.. سدیس تنبیہ کرتا باہر نکل گیا..

****

نوال بنا چاپ پیدا کیے چل رہی تھی اندر سے آوازیں سنائ دے رہیں تھیں...

...نوال کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

بھوتنی اب چلو بھی رک کیوں گئ... دائم اس کے عقب سے بولا..

...تم چپ رہو گینڈے... نوال گھوری سے نوازتی ہوئ بولی

...نور میری کافی... شایان کی آواز سماعت میں پڑی

...نوال بھاگ کر اندر آ گئ

...نوال... شایان حیرت و خوشی کے ملے جلے تاثرات سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال اس کے سینے سے لگ گئ
..میرا بچہ کیسے ہو... شایان اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا
...نوال ذادوقطار رو رہی تھی
بس کریں اب آپ اتنے سارے آنسو کہاں سے جمع کر کے لائیں ہیں...
..شایان اس سے الگ ہوتا ہوا بولا
...نوال نے چہرہ موڑا تو نور آتی دکھائ دی
...نور نے کافی ٹیبل پر رکھی اور نوال سے لپٹ گئ
..ماما بہت مس کیا میں نے آپ لوگوں کو... نوال روتی ہوئ بول رہی تھی
...نور بھی رو رہی تھی
...دائم آنکھوں میں نمی لیے شایان کے ہمراہ کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا
میں نے بھی بہت مس کیا اپنی پرنسس کو.. نور اس کی پیشانی پر بوسہ دیتی ہوئ بولی.
..بس کر دیں لیڈیز ہمیں بھی موقع دیں... دائم بولتا ہوا آگے آ گیا
تمہاری ٹرین چھوٹ رہی ہے نہ تم مل لو... نوال منہ بناتی شایان کے پاس آ گئ...
...نور مسکراتی ہوئ دائم سے ملنے لگی
...یہ تو ابھی بھی پہلے جیسی ہیں... نور اس کا کان پکڑتی ہوئ بولی
بڑی ماما آپ مووی دیکھیں ٹریلیر پر یقین نہ کریں... دائم شرارت سے بولا..
...نور نے مسکراتے ہوئے اس کا کان چھوڑا اور سر پر چت لگائ
بھئ میرے ماں باپ کسی دوسرے شہر منتقل ہو گئے ہیں کیا ملنے ہی نہیں آ رہے... دائم آس پاس دیکھتا ہوا بولا...
تم نوال نہیں ہو نا اس لیے کوئ ملنے نہیں آ رہا میرے ماما پاپا دیکھو کیسے سمندر بنانے کی کوشش کر رہے تھے.. نوال شایان کے پہلو میں دبکی بیٹھی تھی...
سمندر بنانے کی تو تم نے بھی بھرپور کوشش کی لیکن میں نے آگے ڈیم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بنا لیا اس لیے تمہارا سمندر بیچ میں ادھورا رہ گیا
...نور اور شایان مسکرانے لگے
..آپ دونوں ابھی تک ایسے ہی لڑتے ہیں... نور حیرت سے بولی
اور نہیں تو کیا ماما اب تو چیزوں سے لڑائ ہوتی ہے میں بیلن اٹھا لیتی ہوں اور دائم ریموٹ پکڑ لیتا ہے.. نوال مزے سے بولی..
دو لگ جائیں نہ آپ دونوں کے سدھر جائیں گے.نور دونوں کو گھورتی کچن میں چلی گئ..
...پاپا آپ دائم کو ڈانٹیں گے نہ
.کیوں... شایان حیرت سے بولا
یہ مجھے تنگ کرتا ہے میں نے آپ سے پوچھا بھی تھا لیکن آپ نے کہا نہیں کرے گا... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..
نہیں میری پرنسس کو کوئ تنگ نہیں کرے گی.. شایان دائم کو گھورتا ہوا بولا..
جی بڑے پاپا اب ایسا ہی ہو گا,,, میں نوال کو پہلے سے زیادہ تنگ کروں گا... وہ سینے پر ہاتھ رکھتا جھک کر بولا..
...نوال جو خوش ہو رہی تھی منہ کھولے اسے دیکھنے لگی
...شایان اس کی بات پر مسکرانے لگا
...پاپا
اچھا ابھی تو آئیں ہیں ریسٹ کر لیں آپ پھر کلاس لگائیں گے... شایان اس کے سر پر بوسہ دیتا ہوا بولا..
..پاپا میں واپس نہیں جاؤں گی... نوال دھیمی آواز میں بولی
اچھا میری جان جیسے آپ بولیں گیں ویسے کریں گے... شایان پرسکون سا بولا..
مرال کے باعث سب پریشان تھے نہ وہ گھر آتی نہ زیادہ بات کرتی سب پوچھ پوچھ کر تھک چکے تھے لیکن مرال نے زبان نہ کھولی...
نوال میں کمرے میں جا رہا ہوں بڑی ماما کو بتا دینا... دائم کہتا ہوا چل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دیا
...نوال اثبات میں سر ہلانے لگی
****
...سدیس تمہارے پاپا کب واپس جائیں گے
..ریا کوفت سے بولی
میں اب انہیں ہاتھ پکڑ کر باہر نہیں نکال سکتا ماما فٹ ہو گیں تو جائیں
..گے نہ... وہ اکتا کر بولا
...میری آج برتھ ڈے ہم باہر سیلیبریٹ کریں گے میں کچھ نہیں جانتی
...ریا
سدیس مجھے کچھ نہیں پتہ بس اتنا سا پیار تھا تمہیں مجھ سے... وہ
..جذباتی انداز میں بولی
...اچھا ٹھیک ہے
ہم مرال کو بھی ساتھ لے جائیں گے پھر تمہارے پاپا کو شک بھی نہیں
...ہو گا
...جیسے تمہیں ٹھیک لگے کر لو... وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا
ریا کا فارم ہاؤس رشنیوں سے جگمگا رہا تھا... مرال آس پاس دیکھتی
...ان کے عقب میں چل رہی تھی
...ریا کے کچھ دوست تھے جن میں تین کپلز اور ایک زیان تھا
مرال کے لب زیان کو دیکھ کر مسکرانے لگے... زیان کسی سے بات
...کر رہا تھا اس کا دھیان مرال کی جانب نہیں تھا
کیک کٹ کر کے وہ سب سوئمنگ پول کے گرد بیٹھ گۓ جس میں
...مختلف رنگوں کی لائٹس لگائیں گئیں تھیں
اب ہم سب سونگ سنگ کریں گے ایک ایک کپل ایک سونگ سنگ
..کرے گا... ریا اونچی آواز میں بولی
..لیکن میرا کپل نہیں ہے... زیان سامنے بیٹھی مرال کو دیکھتا ہوا بولا
...نو پرابلم مرال تمہارے ساتھ سنگ کرے گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن ریا تم جانتی ہوں میں نے سنگنگ
زیان تمہیں اس کی قسم جس کے لیے تم نے سب کچھ چھوڑا ہے ویسے بھی تم جسٹ کچھ لائنز بولوں گے جو کوئ نارمل انسان بھی بولتا ہے پلیز اب تم مزہ خراب مت کرنا.. ریا سدیس کے پہلو میں بیٹھی بول رہی تھی...
سدیس ابھی اس دن والی تکرار نہیں بھولا تھا اس پر ان دونوں کا ایک ساتھ گانا..
ریا تم پاگل ہو کیا... سدیس آہستہ سے بولا..
سدیس تم نے کہا تھا یہ میرا دن ہے تم کسی بات سے منع نہیں کرو گے سو اب پلٹ نہیں سکتے اور اگر تم پلٹے تو مجھ سے بات مت کرنا... ریا رخ پھیر کر بیٹھ گئ....
ٹھیک ہے یار کرو جو کرنا ہے... سدیس نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا...

کیونکہ تم ہی ہو
اب تم ہی ہو
زندگی
اب تم ہی ہو
چین بھی میرا درد بھی
میری عاشقی اب تم ہی ہو

کی صدائیں گونج رہیں تھیں...
نیکسٹ زیان تم اور مرال... ریا انہیں دیکھتی ہوئ بولی...

زیان نے مرال کو دیکھا اور لب کھولے...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پل دو پل کی کیوں ہے زندگی
اس پیار کو ہے صدیاں کافی نہیں

تو خدا سے مانگ لوں مہلت میں اک نئی
رہنا ہے بس یہاں اب دور تجھ سے جانا نہیں
جو تو میرا ہمدرد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے
سہانا ہر درد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے

تیری مسکراہٹیں ہیں طاقت میری
مجھ کو انہی سے امید ملی
چاہے کرے کوئ ستم یہ جہاں
ان میں ہی ہے سدا حفاظت میری
زندگانی بڑی خوبصورت ہوئ
جنت اب اور کیا ہو گی کہیں
جو تو میرا ہمدرد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے
سہانا ہر درد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے
..زیان کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی
..زیان خاموش ہوا تو مرال بولنے لگی

تیری دھڑکنوں سے ہے زندگی میری
خواہشیں تیری اب دعائیں میری
کتنا انوکھا بندھن ہے یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیری میری جان جو ایک ہوئ
لوٹوں گی یہاں تیرے پاس میں ہاں
وعدہ ہے میرا مر بھی جاؤں کہیں
جو تو میرا ہمدرد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے
سہانا ہر درد ہے
زیان کی آنکھیں چھلک رہی تھی وہ چہرے موڑے آنسو صاف کر رہا تھا...
..مرال آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھنے لگی
..لیکن ایک لمحے میں ہی مرال نے اپنی نظروں کا زوایہ موڑ لیا
...سدیس تلملا رہا تھا
پاپا کی وجہ سے میں اسے کچھ کہ بھی نہیں سکتا... وہ مٹھیاں بھینچے ..کوفت سے بولا
ہاں اسے کچھ نہیں کہ سکتا لیکن اس کے سستے عاشق کو تو... سدیس ..کے لب مسکرانے گے
...ریا میں ابھی آیا... سدیس اٹھ کر چلا گیا
...اتنی محبت کرتے ہو زیان... ریا اس کے سامنے آ گئ
...ہاں یا شاید اس سے بھی زیادہ
ویسے داد دیتی ہوں میں تم دونوں کی ...زیان کی آواز بھرائ ہوئ تھی
محبت کو منزل نہیں بھی دکھائ دیتی پھر بھی ایک دوسرے کو چاہنا ...نہیں چھوڑتے
.. زیان حیرت سے اسے دیکھنے لگا
..میں جانتی ہوں مرال ہی ہے وہ لڑکی... ریا نرمی سے بولی
ہاں ریا ایسی ہے ہماری محبت میں اگر جی رہا ہوں تو صرف مرال کو دیکھ کر وہ میری سانسوں میں میرے ساتھ چل رہی ہے میری سانسیں ...مرال کے دم سے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان تو تم اسے حاصل کیوں نہیں کر لیتے
ریا محبت حاصل کر لینے کا نام نہیں اس صورت میں اگر وہ انسان خوش ہے جب تک مجھے لگتا تھا مرال خوش ہے میں بھی خوش تھا لیکن جب سے معلوم ہوا ہے کہ وہ اس حال میں ہے میرے اندر ایک آگ لگ گئ ہے اور یہ آگ تمہارے شوہر کو اپنی لپیٹ میں لے کر رہے گی.
...زیان کی آنکھیں شعلے بار تھیں
زیان تم سدیس کو کچھ مت کہنا میں تمہاری مدد کروں گی تمہیں مرال چائیے نہ...
...اور تم ایسا کیوں کروں گی... زیان کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
تم میرے دوست ہو اور مرال بہت معصوم ہے دل کی بہت اچھی ہے سدیس اسے ڈیذرو نہیں کرتا میں دل سے چاہتی ہوں تم دونوں ایک ساتھ رہو زبردست کپل ہو گا... ریا کی آنکھیں چمکنے لگیں..
تھینکس ریا.. زیان مسکراتا ہوا بولا..
مرال, ریا اور سدیس گاڑی میں بیٹھے تھے جب سامنے زیان کھڑا دکھائ دیا جس کے آس پاس کچھ لوگ کھڑے تھے...
دیکھتے ہی دیکھتے وہ زیان پر ٹوٹ پڑے کوئ آگے سے مار رہا تھا تو کوئ پیچھے سے...
زیان اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا وہ چھ ہٹے کٹے نوجوان زیان کی ہڈی پسلی توڑنے میں مصروف تھے....
زیان نے دو بندوں کے پیٹ میں کہنی ماری تو وہ پیچھے ہٹے پھر سامنے والے کے منہ پر گھونسہ مارا لیکن ساتھ ہی پیچھے والے نے اس کی کمر میں لوہے کا پائپ مارا زیان لڑکھڑا کر گھنٹوں کے بل بیٹھ گیا...
مرال نے اپنا دوپٹہ زور سے پکڑ رکھا تھا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا وہ تڑپ رہا تھا اور مرال کو بھی تڑپا رہا تھا لیکن مرال اتنی بےبس تھی کہ کچھ کہ بھی نہیں سکتی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز اللہ پاک اسے بچا لیں پلیز اسے کچھ مت ہونے دینا میرے ہاتھ میں کچھ نہیں ورنہ میں اسے اس حال میں کبھی نہ دیکھتی پلیز اللہ پاک...
..مرال کا دل مانو کسی نے انگارے پر رکھ دیا تھا
زیان کسی زخمی پنچھی کی مانند تڑپ رہا تھا لیکن ان کا شاید ابھی دل ...بھرا نہیں تھا
سدیس یہ سب کیا تم تماشہ دیکھ رہے ہو وہ مر جائے گا... ریا نے جانے ...کے لیے دروازہ کھولا لیکن سدیس نے اس کی بازو پکڑ لی
اگر تم باہر نکلی تو میرے گھر اور دل میں تمہارے لیے کوئ جگہ نہیں ...رہے گی
..لیکن سدیس وہ مر جائے گا... ریا دکھ سے بولی
ہم کیا کر سکتے ہیں اسے چاہیے تھا کہ لوگوں سے پنگا نہ لے اب ..بھگتے... وہ سفاکی سے بولا
.سدیس یہ سب تم نے تو نہیں... ریا نے خدشہ ظاہر کیا
ریا تمہارا دماغ خراب ہے کیا میں کیوں ایسا کروں گا... وہ حیرت سے ..بولا
میں جانتی ہوں سدیس یہ تم نے ہی کیا ہے... مرال خود کلامی کر رہی ...تھی
زیان کا چہرہ خون آلود تھا
بتا ابھی بھی اس ڈاکڑ کے پیچھے بھاگے گا... زیان کی آنکھوں میں ..خون اتر آیا
ہاں بھاگوں گا اور اگر اپنی گندی زبان سے اس کا نام لیا تو گتی سے یہ ..زبان کھینچ لوں گا... زیان اس کی کالر پکڑتا ہوا بولا
اس نے زیان کو دھکا دیا تو وہ گاڑی سے جا لگا جب وہ زمین پر گرا تو ...وہ سب بھاگ گۓ
...مرال کا دل رو رہا تھا
.پلیز مت مارو اسے... وہ باہر دیکھتی ہوئ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زیان زمین بوس ہوا تو سدیس نے گاڑی سٹارٹ کر دی
مرال شیشے سے باہر دیکھ رہی زیان اسے دیکھ کر مسکرانے لگا...
...زیان کی مسکراہٹ مرال کو مزید رولا گئ
...مرال خود پر قابو پاتی اپنے دامن کو دیکھنے لگی
...سدیس بیک مرر میں مرال کو دیکھنے لگا جو اب سنبھل چکی تھی
دیکھتا ہوں میں کتنے دن وہ اس دنیا میں نظر آئے گا... سدیس ہنکار بھرتا
..سامنے دیکھنے لگا
مرال آتی ہی وضو کر کے جائے نماز پر کھڑی ہو گئ نماز پڑھ کر دعا
...کے لیے ہاتھ اٹھائے تو زیان کا خون آلود چہرہ یاد آ گیا
پلیز اللہ پاک اسے کچھ مت ہونے دینا اگر میری وجہ سے اسے کچھ ہو
گیا تو میں کبھی خود کو معاف نہیں کر سکوں گی پلیز اس کی زندگی
لکھ دیں پلیز اللہ پاک جو تکلیف دینی ہے مجھے دے دیں لیکن پلیز اسے
...کچھ مت ہونے دیں... آنسو مرال کی ہتھیلی پر گر رہے تھے
جتنی اذیت ہے مجھے دے دیں پلیز زیان کو محفوظ رکھیں اس سب
...سے... مرال نے روتے روتے سر سجدے میں گرا دیا
اپنی تکلیف سہنا آسان ہوتا ہے لیکن کسی ایسے انسان کی تکلیف جس
سے آپ کو محبت ہے برداشت نہیں ہوتی میں کیسے اسے تکلیف میں
دیکھ لوں وہ تڑپ رہا تھا تکلیف میں تھا اپنی تکلیف تو میں خوشی
خوشی برداشت کر لیتی تھی لیکن اس کی نہیں کر سکتی اپنی تکلیف
سے زیادہ آج مجھے تکلیف ہو رہی ہے میرا دل لگ رہا ہے درد سے
...پھٹ جائے گا پلیز زیان کو بچا لیں اللہ پاک پلیز
...ریا نے گھر آتے ہی طیب کو کال کی
...ہاں میں ابھی لے جاتا ہوں اسے ہاسپٹل تم فکر مت کرو ریا
ریا پریشانی سے ٹہل رہی تھی سدیس اس حد تک جائے گا میں نے سوچا
...بھی نہیں تھا
سدیس تم مرال کو طلاق دے دو.. جیسے ہی سدیس کمرے میں آیا ریا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بول اٹھی
..کیوں... وہ ناگواری سے بولا
میں چاہتی ہوں کہ میں تمہاری بیوی بن کر رہوں سب کے سامنے اس لیے تم اسے طلاق دو.
سوری لیکن مرال کو طلاق میں کسی صورت نہیں دوں گا میں تمہیں پہلے ہی تمام صورتحال سے آگاہ کر چکا تھا کوئ دھوکہ نہیں کیا تمہارے ساتھ... وہ کہتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا..
لیکن تم اسے اپنے ساتھ باندھ کر کون سی سزا دے رہے ہو.. ریا اکتا کر بولی..
جو بھی سزا ہو تمہارا مسئلہ نہیں اب چپ کر کے سو جاؤ... سدیس ضبط کرتا ہوا بولا..
....ریا اسے گھورتی ہوئ لیٹ گئ
****
..مرال آپ گھر کیوں نہیں آ رہیں.. نوال الجھ کر بولی
..ٹائم نہیں ملتا نوال... مرال اِدھر اُدھر دیکھتی ہوئ بولی
مرال آپ جھوٹ بول رہی ہیں آپ مجھ سے ملنے بھی نہیں آئیں آپ کسی سے بات بھی نہیں کرتیں کیا بات ہے بتائیں مجھے سب بہت پریشان ہیں...نوال فکرمندی سے بولی..
کیوں پریشان ہیں سب میں ٹھیک ہوں,,مامی کا بلڈ پریشر ہائ ہوتا ہے ان کے لیے الگ سے کھانا بنانا پڑتا ٹائم نہیں ہوتا اس لیے نہیں آتی.. مرال سپاٹ انداز میں بولی...
...زیان کا چہرہ رات سے بار بار مرال کے سامنے آ رہا تھا
...نوال سانس کھینچتی اسے دیکھنے لگی
مرال کوئ بات ہے جو آپ مجھ سے چھپا رہیں ہیں... نوال جانچتی نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی..
کوئ بھی بات نہیں ہے نوال آپ بلاوجہ پریشان ہو رہیں ہیں... مرال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چہرہ جھکا کر بولی
...آپ کو پتہ ہے مرال میں نے یہاں کبھی نہیں آنا تھا
عمیر کی وجہ سے.. مرال اسے دیکھنے لگی لیکن نوال اسے نہیں دیکھ
...رہی تھی
..ہاں... نوال آہستگی سے بولی
لیکن آپ کے لیے میں آئ اور آپ مسلسل جھوٹ بول رہیں ہیں... نوال
..دکھ سے بولی
نوال ایسا کچھ نہیں ہے بس آپ لوگوں کا وہم ہے... مرال نے کمزور سی
..دلیل دی
ٹھیک ہے مرال میں دوبارہ آؤں گی ابھی میں نے ڈاکڑ کے پاس جانا
..ہے... نوال کھڑی ہو گئ
..کیا ہوا آپ کو... مرال فکرمندی سے بولی
بخار ہے سر بھی بھاری ہو رہا تھا ماما نے کہا ڈاکڑ کو دکھا لوں... نوال
..نقاہت سے بولی
..میں بھی ڈاکڑ ہوں آئیں آپ کو چیک کرتی ہوں.مرال شرارت سے بولی
..اچھا یہ بتائیں آپ لوگ دو سے تین کب ہوں گے نوال چلتی ہوئ بولی
...مرال لب بھینچے سامنے دیکھنے لگی
....شرم کریں نوال... مرال نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا
کیوں میں شرم کیوں کرو بھئ میں بھی شادی شدہ ہوں... نوال شرارت
..سے بولی
...اچھا پھر آپ بتائیں کب دو سے تین ہوں گے.. مرال نے وہی سوال داغا
...جب ہماری لڑائیاں ختم ہوں گیں... نوال آہ بھرتی ہوئ بولی
وہ تو آپ کے بچے ہی ختم کروائیں گے... مرال کی آنکھوں میں شرارت
...تھی
ہاہاہاہا مجھے بھی یہی لگتا ہے وہ جو آپ کا بھائ ہے نہ کوئ موقع نہیں
...جانے دیتا... نوال گیٹ تک آ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بھی تو نہیں جانے دیتیں کوئ موقع.. مرال اس کی ناک چھڑتی ہوئ بولی..

مرال پلیز گھر کا چکر لگا لینا بہت ساری باتیں کرنی ہیں... یکدم نوال جذباتی ہو گئ...

اچھا آؤں گی میں... مرال مسکراتی ہوئ اس کے گلے لگ گئ...

نوال خدا حافظ کہتی گاڑی میں بیٹھ گئ...

کون سا عاشق کھڑا ہے باہر جو اندر ہی نہیں آ رہی...نائلہ کی گرج دار آواز ابھری...

مرال نے تھکے تھکے انداز میں قدم اٹھائے اور بنا جواب دئیے اندر کی جانب چلنے لگی...

تم سے بات کر رہی ہوں میں یہاں تو میڈم کے مزاج ہی نہیں ملتے... وہ تلملا کر بولی..

مرال نے تہیہ کر لیا تھا کہ اب خاموش رہے گی کیونکہ اگر وہ جواب دے گی تو بات زیادہ بڑھے گی ویسے بھی مجیب یہیں تھا سو اسے فکر کرنے کی ضرورت نہیں تھی...

****

نوال تھوڑا سا لوشن لگا کر اپنے دماغ کو بھی رگڑ لو... دائم اسے ہاتھ مسلتے ہوئے دیکھ رہا تھا...

تمہارا منہ مسل دوں میں چیونٹی کی مانند.. اور میرا دماغ ہے یا کوئلے کی کان جسے رگڑنے کے بعد اندر سے ہیرا نکل آئے گا... نوال چہرہ موڑ کر اسے گھورنے لگی..

تمہیں لگتا ہے میرا منہ مسل سکتی ہو پھونک مارنی ہے تمہیں اور تم نے اڑ کر دوسرے ملک جا گرنا ہے آئ بڑی... دائم سر جھٹکتا ہوا بولا..

تم تو جیسے باڈی بلڈر ہو نہ کیا ہو گیا اگر جم جا کر تم نے تھوڑے سے ڈولے شولے بنا لیے ہو تو مجھ سے چھوٹے ہی...

عقل میں بڑا ہونا چاہیے عمر کی تو خیر ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نوال تپ کر اسے دیکھنے لگی
...دائم کل صبح اخبار میں خبر آئے گی شوہر صدمے سے مر گیا
...مجھے تو کوئ صدمہ نہیں لگا
یہ خبر آئے گی حقیقت میں بیوی گلہ گھونٹ کر مارے گی... نوال دانت پیستی ہوئ بولی..
...دائم لب دبائے مسکراہٹ روکنے لگا
پٹاخہ مارا نہ جائے تم سے اورمجھے مارو گی... وہ چلتا ہوا نوال کے سامنے آ گیا.
...نوال آبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگی
...گوری سے ملنے چلو گی میرے ساتھ
...نوال کے چہرے سے شوخی غائب ہو گئ
...کہاں
...دائم اس کے ساتھ بیٹھ گیا
..یو-کے... دائم اس کا رخ اپنی جانب موڑتا ہوا بولا
...میں کیا کروں گی اس سے مل کر
تمہیں بہت شوق تھا نہ اس سے ملنے کا اب بتاؤ تمہاری بھی ٹکٹ کرواؤں...
مجھے نہیں جانا کہیں بھی... نوال اسے دیکھنے سے گریز برت رہی تھی..
ہاہاہاہا پاگل اپنی شکل دیکھو... دائم اس کے شانوں پر دونوں بازو رکھتا ہوا بولا..
...نوال چہرہ اٹھا کر اسے گھورنے لگی
...مطلب
...مطلب یہ کہ اسے یہاں بلاؤں گا خود نہیں جاؤں گا بدھو
میری بلا سے جو مرضی کرو مجھے چھوڑو... نوال اس کے بازو جھٹکتی ہوئ کھڑی ہو گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم دلچسپی سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا
...نوال بیگم کو غصہ آ رہا ہے... دائم اسے چھیڑتا ہوا بیڈ پر آ گیا
مجھے کیوں غصہ آئے گا میری بلا سے تم دونوں جہنم میں جاؤ یا کہیں بھی...
...توبہ توبہ فوراً بدعائیں دینے لگ جاتی ہوں
شکر کرو بدعا ہی دیتی ہوں کسی دن کھانے میں واشنگ پاؤڈر یا ٹوتھ پیسٹ ڈال دی نہ پھر پتہ چلے گا...
...اچھا جاؤ میں تو سونے لگا ہوں
....میں تو جیسے قوالی کرنے بیٹھی ہوں نہ... نوال منہ بناتی لیٹ گئ
...دائم پرسکون سا مسکرانے لگا
****

مجیب نائلہ کو چیک اپ کے لیے لے کر گیا تھا... ریا نے موقع دیکھ کر فون ملا دیا...
...مرال پودوں کو پانی دے رہی تھی جب زیان گیٹ عبور کرتا دکھائ دیا
بازو پر پلاسٹر چڑھا ہوا تھا پٹی گلے ڈال کر بازو اس میں ڈال رکھی تھی...
چہرے پر جگہ جگہ چوٹ کے نشان تھے کچھ مندمل ہو گئے تھے اور کچھ گہرے ابھی تک موجود تھے ایک پٹی ماتھے پر کر رکھی تھی وہ لنگڑا کر چل رہا تھا مرال کو دیکھ کر مسکراتا ہوا اس کی جانب چلنے لگا..
مرال نے کرب سے آنکھیں میچ لیں زیان کی تکلیف اسے محسوس ہو رہی تھی...
.ڈاکٹر کیسی ہیں... وہ خوشگوار لہجے میں بولا
آپ,, آپ کیسے ہیں اور اس حال میں آپ یہاں آ گے... مرال فکرمندی سے بولی.
..آپ کو دیکھ لیا ہے اب بلکل ٹھیک ہوں... وہ ابھی تک مسکرا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مرال کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی
آپ کیوں بار بار یہاں آ جاتے ہیں اگر سدیس نے دیکھ لیا تو پھر سے آپ کو... مرال کو اس کی فکر لاحق تھی...
بچانے والی ذات اللہ کی ہے وہ کچھ نہیں بگاڑ سکتا میرا...زیان کا انداز پر اعتماد تھا..
لیکن آپ پھر بھی مت آیا کریں یہاں...
مرال آپ کیا چاہتی ہیں مجھے بتا دیں اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ میں جینا چھوڑ دوں تو مجھے بتا دیں کیونکہ میں آپ کو دیکھ کر جی رہا ہوں آپ کو دیکھتا ہوں تو احساس ہوتا ہے زندہ ہوں آپ سے بات نہ بھی کروں مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن یہ ایک چیز تو مت چھینیں مجھ سے زندہ رہنے کا بول کر جینے کا حق مت چھینیں... زیان کا لہجہ جذبات سے لبریز تھا.. مرال بس اسے دیکھ کر رہ گئ...
میں کون ہوتی ہوں آپ سے جینے کا حق چھیننے والی لیکن میں تو صرف آپ کے لیے کہ رہی تھی آپ کا یہاں آنا خطرے کو دعوت دینا ہے میں نہیں چاہتی...
آپ فکر مت کریں اگر آپ کو دیکھنے کے لیے مجھے گولیوں کی بوچھاڑ سے بھی گزرنا پڑے تو میں گزر جاؤں گا پھر چاہے اس کے بعد میری سانس بند ہو جائے لیکن مجھے خوشی ہو گی کہ آخری بار اپنی آنکھوں میں آپ کا عکس دیکھ سکوں گا میں...
اس سے پہلے کہ موتی زمین پر گر کر بے مول ہوتے زیان نے مرال کے چہرے کے نیچے ہاتھ کر کے انہیں چن لیا یوں کہ زیان کا ہاتھ مرال کے چہرے کو چھو نہیں سکا وہ اپنی حد جانتا تھا...
مرال نے رخ پھیر لیا...
مرال میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں... زیان کی نظریں ہنوز اسکے چہرے پر تھیں..
مرال تلخی سے مسکرانے لگی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جانتے ہی کیا ہیں میرے بارے میں ہمم. مرال کے تاثرات سخت ہو گئے...

میں ایک ناجائز اولاد ہوں کسی کے حوس کا نتیجہ کسی کی غلطی کی سزا,, اس کے علاوہ میں پورے چوبیس گھنٹے گھر سے غائب رہی لوگ کہتے ہیں میں گھر سے بھاگی تھی کوئ نہیں جانتا میں کہاں حتیٰ کہ میں خود بھی نہیں,,لوگ مجھے بدکار, آوارہ, بدچلن اور نا جانے کیا کیا کہتے ہیں,, مزید میں کسی کی بیوی ہوں تقریباً سال ہونے والا ہے ہماری شادی کو آپ ایک ایسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں سٹرینج مرال لوگ آپ کے بارے میں کچھ بھی کہیں مجھے فرق نہیں پڑتا میں آپ کی روح سے محبت کرتا ہوں جسم سے نہیں یہ جو جسمانی محبتیں ہوتیں ہیں نہ نام کی,, ان میں ٹرمز اینڈ کنڈیشنز ہوتیں روحانی محبت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا آپ خود بھی مجھے کہیں گیں نہ کہ میں ایسی ہوں مجھے پھر بھی فرق نہیں پڑتا اگر آج آپ سدیس کے بچے کی ماں بھی ہوتی تب بھی میں یہی کہتا مرال مجھے آپ سے محبت ہے آپ کے جسم سے نہیں مجھے وہ معصوم سی مرال چاہیے جس کی آنکھوں کی اداسی مجھے بلکل پسند نہیں... وہ بغور مرال کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا... مرال کے لیے کھڑے رہنا محال ہو گیا وہ اپنی باتوں کے سحر میں اسے جکڑ رہا تھا...

پہلے سب ایسا ہی کہتے ہیں سدیس بھی..

میری محبت کا کسی اور سے آپ موازنہ نہیں کر سکتیں آپ کو ثبوت چاہیے بتائیں کس قسم کا ثبوت دوں... وہ نہایت سنجیدگی سے بولا.. سدیس آپ کے لیے اپنی جان دے سکتا ہے ایک منٹ.. کہ کر وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگا...

کیا کرنے والے ہیں آپ... مرال اس کے ہاتھ میں ایک گملہ دیکھ کر بوکھلا گئ

نہیں پلیز سٹاپ... بولتے بولتے مرال کی آنکھیں چھلک پڑیں.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گملہ زیان کے سر کے عین اوپر تھا
...زیان مسکرانے لگا
مرال جو انسان آپ کے نام پر جی رہا ہے آپ کو اس پر شک ہے.. وہ تلخی سے مسکرانے لگا.
نہ مجھے اس دنیا کی پرواہ ہے نہ کسی اور چیز کی میرے لیے صرف آپ اہمیت رکھتیں ہیں صرف آپ... وہ زور دے کر بولتا ہوا مڑ گیا اور تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا...
...مرال اسے ہرٹ کر دیا... مرال اسے جاتا دیکھ کر بولی
اس کی آنکھوں میں دکھائ دے رہا تھا میری بےیقینی نے اسے تکلیف دی ہے... آنسو تیزی سے بہنے لگے...
میں کیا کروں زیان مجھے سمجھ نہیں آتی.. مرال وہیں زمین پر بیٹھ گئ.
چہرہ ہاتھوں میں چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی..
...مرال مرے مرے قدم اٹھاتی اندر آ گئ
سدیس زیان کو دیکھ چکا تھا اور باہر سے ہی واپس چلا گیا.
...زیان نے سر سٹیرنگ پر ڈال دیا
آہ,, مرال اتنی تکلیف تو مجھے ان زخموں نے نہیں دی جتنی آپ کی بےاعتنائ نے دی ہے میں اپنا دل کھول کر رکھ دو آپ کے سامنے پھر شاید آپ کو یقین آ جائے میں نے خود کو بدل ڈالا سر سے لے کر پاؤں تک صرف آپ کی چاہت میں اور آپ کو ابھی بھی لگتا ہے کہ میں...
...آنسو ٹپ ٹپ اس کے گال کو بھگو رہے تھے
کوئ بات نہیں مرال محبوب کو تو سو قتل بھی معاف ہوتے ہیں شاید اس تلخی کی وجہ آپ کی زندگی کی تلخیاں ہیں جنہوں نے آپ کو ایسا بنا دیا ایک انسان کب تک برداشت کر سکتا ہے آپ نے تو ساری زندگی دکھ اٹھائے ہیں میرے دکھ میری تکلیف اس کے سامنے کچھ بھی نہیں... زیان نے کرب سے آنکھیں میچ لیں.. لیکن مرال میں آپ کو نکالوں گا اس سے باہر آپ کو بھی خوش ہونے کا حق حاصل ہے اور دیکھنا ایک دن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم دونوں خوشیاں دیکھیں گے ایک دوسرے کے سنگ... زیان کے لب مسکرانے لگے تھے..

اذان سن کر وہ خاموش ہو گیا اور گاڑی سٹارٹ کر دی..

بعض اوقات کچھ انسان تلخ ہو جاتے ہیں اور ہم انہیں مغرور کہ دیتے ہیں یا پھر یہ کہ وہ اوور ری ایکٹ کر رہا تھا ایسا کہ دیتے ہیں لیکن ہم نہیں جانتے کہ وہ انسان اپنے اندر کون سی جنگ لڑ رہا ہے ہم یہ سوچنے کی بجائے کہ ایسی کون سی تکلیف یا اذیت ہے جس نے اسے ایسا بنا دیا,, ہم یہ سوچتے ہیں کہ وہ ہے ہی ایسا اکڑو سڑیل یا ناک چڑھا یا ناک چڑھی جب کہ وہ انسان مغرور یا اکڑو نہیں ہوتا ہر کیس میں ایسا نہیں ہوتا بہت سے لوگ اپنی زندگی کی تلخیاں برداشت کر کر کے تھک جاتے ہیں کہ آہستہ آہستہ یہ تلخی ان کے اندر سما جاتی ہے آپ ان کے رویے سے اندازہ کریں کہ انہوں نے کتنی تلخیاں برداشت کیں ہوں گی جس کا نتیجہ ایسا ہے لیکن ہم لوگ کسی کو جج کرنے میں بہت جلدی کرتے ہیں ایک منٹ سے پہلے فیصلے دے کر بات ختم کر دیتے ہیں بھائ اس کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہوتے ہماری تو کوئ اہمیت ہی نہیں ہے وہ جو سامنے والا پہلے ہی کرب سے گزر رہا ہوتا ہے ہماری ایسی باتیں اسے مزید تکلیف پہنچاتی ہیں اور زیادہ دکھ اس بات کا ہوتا ہے جب آپ سے محبت کرنے والے انسان ہی آپ کو سمجھ نہ سکے آپ پر کنکر پھینکنے میں پیش پیش وہی ہوں پھر انسان ٹوٹتا نہیں ختم ہو جاتا ہے انسانی رویے سب سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں کیونکہ دلوں پر یہی اثر کرتے ہیں یہی دل توڑ بھی دیتے ہیں اور یہی دل جوڑ بھی دیتے ہیں فرق پڑتا ہے ہمارے سمجھنے پر ضروری نہیں آپ کی سمت سے زندگی جیسے دکھائ دے رہی ہے ان کی سمت سے بھی ویسی ہی دکھائ دیتی ہوں خود کو ان کی جگہ پر رکھ کر دیکھیں تو سمجھ آئے گا کہ یہاں سے زندگی کیسی معلوم ہوتی ہے زندگی ہر انسان کے لیے پھولوں کی سیج نہیں ہوتی زیادہ تر اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ہم ایسے کلمات کہ کر انہیں مزید تکلیف پہنچاتے ہیں کہ آپ خود سے مفروضے قائم کرتے ہیں,زیادہ سوچتے ہیں, اوور ری ریکٹ کرتے ہیں ایک لحاظ سے پاگل ہی کہ دینا ان باتوں کا مخفی معنی یہی نکلتا ہے ...وہ جو پہلے ہی پریشانیوں میں گھرا ہوتا مزید دکھ میں مبتلا ہو جاتا لوگوں کو ان کے رویے کو سمجھنا سیکھیں بنا جانے بنا معلوم کیے کسی کے بارےمیں کچھ بھی کہ دینا غلط ہے ہم تو صرف ایک بات کر دیتے ہیں لیکن سامنے والے کو وہ بات کتنی اذیت سے دوچار کرتی ہے یہ وہی جانتا ہے اور یقین جانیں اس چیز کا بھی حساب ہو گا کسی کو دکھ دینا,تکلیف پہنچانا, دل دکھانا اللہ ایک ایک چیز کا حساب لے گا اس دن ندامت کا سامنا کرنے سے بہتر ہے آج ہی سوچ سمجھ کر بولیں اگر کسی کے لیے اچھا نہیں بول سکتے تو برا بھی مت بولیں یہ آپ کے اور ان کے دونوں کے حق میں بہتر ہے آپ گناہگار ہونے سے بچ جائیں گے اور وہ دل ٹوٹنے کی تکلیف سے,, دل بہت نازک ہوتا ہے ذرا سی بات پر ٹوٹ جاتا ہے ضروری نہیں جو آپ کے لیے نارمل ہو وہ سامنے والے کے لیے بھی نارمل ہی ہوں دل کانچ کی مانند ہوتے کبھی ٹوٹ جاتے ہیں تو کبھی توڑ دئیے جاتے ہیں,, دلوں کو توڑنا نہیں جوڑنا سیکھیں یہاں اللہ رہتا ہے اور سب سے بڑھ کر کسی کا دل جوڑ کر یا دل رکھنا سکیھیں بہت خوشی ملے گا اور سکون بھی...

ڈول مجھے بتائیں ایسی کون سی بات ہے جو آپ ہم سب سے ناراض ہیں... آفاق اس کے ساتھ بیٹھا نرمی سے پوچھ رہا تھا...

پاپا ایسی کوئ بات نہیں

..مرال آپ جھوٹ بولنے لگی ہیں مجھ سے... آفاق خفا خفا سا بولا

...نہیں پاپا

پھر آپ کیوں گھر نہیں آ رہیں سدیس نے منع کیا ہے کیا مجھے بتائیں

...میں مجیب سے بات کرتا ہوں

پاپا جیسا آپ سوچ رہے ہیں ایسا کچھ بھی نہیں مامی کی طبیعت ٹھیک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں بس گھر کے کاموں سے ٹائم نہیں ملتا
...میری جان ایسی بھی کیا مصروفیت آپ کچھ وقت نہیں نکال سکتیں
پاپا میں آؤں گی گھر اسی ویک میں,, میں نے نوال کو بھی بولا تھا آپ
...فکر مت کریں.. مرال اس کے ہاتھ تھامتی ہوئ بولی
...مرال آپ خوش نہیں ہیں مجھے بتائیں
پاپا میں خوش ہوں پتہ نہیں آپ کیوں بار بار مجھ سے پوچھتے ہیں...
...مرال نیچے دیکھ رہی تھی
..اچھا میں مجیب سے بات کر لوں... آفاق مطمئن نہیں ہوا تھا
...مرال اٹھ کر کچن میں آ گئ
..مشائن کیا کر رہی ہیں آپ.. مرال مسکراتی ہوئ بولی
بھابھی دیکھیں میں نے آپ کے لیے چاکلیٹ کیک بنایا ہے... وہ ٹرے
سامنے کرتی ہوئ بولی.. کیک ایک سائیڈ سے جھکا ہوا تھا برابر نہیں
..تھا
...مرال ستائشی نظروں سے دیکھنے لگی
واہ ماشاءاللہ آپ کو کیک بنایا آ گیا... مرال اس کے سر پر بوسہ دیتی
..ہوئ بولی
..لیکن میری تو آج برتھ ڈے نہیں پھر.. مرال پرسوچ دکھائ دی
ماما ہاسپٹل گئیں تھیں تو میں نے سوچا آج کچھ بنا لوں پھر یاد آیا آپ کو
.کیک بہت پسند ہے تو یہ آپ کے لیے بنا دیا... وہ معصومیت سے بولی
..چلیں آئیں کٹ کرتے ہیں.. مرال چئیر پر بیٹھتی ہوئ بولی
آپ نے مجھے سچی سچی بتانا ہے کیسا بنا ہے تاکہ نیکسٹ ٹائم بلکل
..پرفیکٹ ہو... وہ پرجوش سی بیٹھ گئ
..مرال مسکراتی ہوئ اثبات میں سر ہلانے لگی
.مرال نے کیک کٹ کیا اور ایک پیس پلیٹ میں رکھ لیا
جلدی سے کھا کر بتائیں.. وہ بےصبری سے بولی
...مرال مسکراتی ہوئ چمچ منہ میں ڈالنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زبردست... بس چینی تھوڑی لائٹ ہے باقی بلکل فٹ ہے
...سچ میں
..بلکل.. مرال اس کا منہ تھپتھپاتی ہوئ بولی
چلیں پھر آپ کی برتھ ڈے پر بناؤں گی دیکھنا بلکل پرفیکٹ ہو گا... کہ
..کر وہ اپنی پلیٹ میں ڈالنے لگی
آپ جلدی سے فینیش کر کے روم میں چلی جائیں مامی کسی بھی وقت آ
..سکتی ہیں.. مرال دروازے کی جانب دیکھتی ہوئ بولی
.ماما اتنی جلدی نہیں آئیں گیں آپ فکر مت کریں.. وہ کھاتی ہوئ بولی
...مرال مسکراتی ہوئ کھڑی ہو گئ
نہیں آفاق جب سے میں آیا ہوں تو مرال خوش ہی دکھائ دی ہے البتہ
میری غیرموجودگی میں کیا ہوا میں کچھ نہیں کہ سکتا مرال مجھ سے
مسلسل رابطے میں تھی لیکن اگر ایسی کوئ بات ہے بھی تو آپ فکر
مت کریں میں بات کروں گا مرال سے.. مجیب اس کے شانے پر ہاتھ
...رکھتا ہوا بولا
ہاں لازمی مرال سے بات کرنا مجھے تو فکر لگی ہوئ ہے مرال
...کی..آفاق کی پیشانی پر شکنیں ابھریں
آپ فکر مت کریں فلحال میں یہیں ہوں دیکھتا ہوں کون مرال کو تنگ
...کرتا ہے
..مجیب کے انداز پر آفاق مطمئن ہو گیا
...میری تو یہی دعا ہے بس میری بچی خوش رہے
...آمین, وہ خوش ہی رہے گی ان شاءاللہ آپ ٹینشن مت لیں
..ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں... آفاق مصافحہ کرتا نکل گیا
****

..نوال کمرے میں آئ تو دائم فوراً کھڑا ہو گیا
.تم ڈاکٹر کے پاس گئ تھی نہ
..ہاں... نوال ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پھر
پھر کیا وہ کہتے اپنے شودے شوہر کو بھی ساتھ لاتیں ایسے چیک اپ
...نہیں ہوتا... نوال شرارت سے بولی
..کیوں شوہر نے مشین سیٹ کرنی تھی کیا
بلکل ویلے تم کسی کام کے تو ہو نہیں دشمن اناج کے... نوال منہ
..بسورتی ہوئ بولی
ہاں اور تم تو جیسے دنیا میں آتی ہی چرخہ چلانے بیٹھ گئ تھی نہ... دائم
..تپ کر بولا
..بہت کام کی ہوں میں بچو سمجھے... نوال ناک چڑھاتی ہوئ بولی
ہاں بچوں سے چیز کیسے چھینتے ہیں لوگوں کے دانت کیسے توڑتے
...ہیں بہت کام کی ہو تم
..تم چھینتے ہو گے چیز بچوں سے میں تو نہیں
..اچھا تو بچوں کو ایروپلین دکھا کر آسمان پر چیز کون کھاتا تھا
..دائم بھوکڑ... نوال آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
بس فضول بکواس کروا لو تم سے جتنی مرضی کام کی بات کرتے ہوئے
..تو منہ ٹوٹ جائے گا نہ
....بلکل پھر مجھے پلاسٹک سرجری کروانے پڑے گی
..اس کی ضرورت تمہیں ویسے بھی ہے... دائم لب دبائے بولا
اور تمہیں تو نئی کسی اور کی شکل لگوانے کی ضرورت ہے پلاسٹک
..سرجری سے بھی کام نہیں بنے گا...نوال جل کر بولی
...اچھا اب بتاؤ بھی
تم مرے جا رہے ہو سننے کے لیے... نوال اسے تڑپا کر مزے لے رہی
...تھی
...اور نہیں تو کیا
,,اچھا جی تو پھر ڈاکڑ نے بتایا کہ
کہ... دائم بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آپ کی اماں جی بلکل ٹھیک کہتی تھیں
..سچی... دائم مسرت سے بولا
..مچی... نوال اسی کے انداز میں بولی
...نوال بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ
.نوال ایک بات میں آج ہی کلئیر کر دوں.. دائم اس کے سامنے بیٹھ گیا
...کیا... نوال حیرت سے اسے دیکھنے لگی
میں تمہارا خیال رکھوں گا بہت خیال رکھوں گا لیکن تمہاری کوئ بھی
...فضول اور ناجائز بات نہیں مانوں گا
..اچھا اور جو بات ٹھیک ہو گی وہ... نوال تحمل سے بولی
.وہ مان لوں گا
..ٹھیک ہے.. نوال مسکراتی ہوئ بولی
.مجھے خوشی ہے... دائم کی نظریں نوال کے چہرے پر تھیں
..کس بات کی.. نوال پیشانی پر بل ڈالتی ہوئ بولی
...تم چینج ہو گئ ہو
ہاں شاید تھوڑا تھوڑا لیکن ماما کہتی ہیں اب میں اچھی ہوں پہلے بچوں
بس بس اب اتنی ..والی حرکتیں کرتی تھی... نوال سنجیدگی سے بولی
بڑی بھی مت ہو جاؤ ہماری لڑائیاں جوں کی توں برقرار رہیں گیں... دائم
...اس کی ناک دباتا کھڑا ہو گیا
...نوال منہ بناتی اسے دیکھنے لگی
تمہارے بچے بھی آ جائیں گے نہ پھر بھی بد تمیز ہی رہنا... نوال جل کر
...بولی
...وہ بچے تمہارے بھی ہوں گے... دائم دانتوں کی نمائش کرتا ہوا بولا
...نوال منی بسورتی لیٹ گئ
..سونے لگی ہو... دائم اسے آنکھیں بند کرتا دیکھ کر بولا
نہیں دائم تم مجھے بتاؤ ایک بندہ آنکھیں بند کر کے لیٹا ہے تو اس کا کیا
..مطلب ہے.. نوال کہنیوں کے بل اٹھ کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اس کا مطلب ہے کہ وہ لنگر کھانے والا ہے
تمہاری شکل لنگر جیسی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیشہ اسے ہی
...یاد کرتے رہا کرو.. نوال کہ کر لیٹ گئ
...تمہاری شکل بھی تو ڈائن جیسی ہے لیکن میں نے تو کبھی نہیں کہا
دائم شکر کرو میں سو رہی ہوں ورنہ تمہیں اچھے سے ڈائن کا مطلب
..سمجھاتی
...تم نہیں سو رہی چلو اب سمجھا دو.. دائم بیڈ کے کنارے پر ٹک گیا
نوال رونے والی شکل بنائے اسے دیکھنے لگی.. تم نے قسم کھائ تھی
...کیا بچپن میں کہ نوال کو سکون سے سونے نہیں دو گے
..تم میری ساری باتیں جانتی ہو... وہ برا مانتا ہوا بولا
میں تمہارا منہ توڑنا بھی جانتی ہوں شودے اب دفعہ ہو جاؤ.. نوال اس
...کے منہ پر کشن مارتی ہوئ بولی
...اچھا بیگم صاحبہ پھر اب آپ کی سوتن کو لے کر ہی آؤں گا
..اس کے ساتھ ہی کسی کھائ میں گر جانا تم بھی.. نوال چلا کر بولی
...دائم لائٹ آف کرتا باہر نکل گیا
..تھینک یو اللہ پاک ہمیں یہ خوشی دینے کے لیے
...دائم جھومتا ہوا نیچے آ گیا
****

بھابھی وہ جو مامی کے بھائ کی بیٹی ہے... مریم نور کو دیکھتی ہوئ
..بولی
.کیا نام تھا اس کا...نور یاد کرنے لگی
...مہوش نام تھا اس کا بڑی ماما... دائم نے حصہ ڈالا
..نہیں دائم مہوش نہیں تھا... نور نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی
..ماما یاد کریں مہوش نام ہی تھا... دائم زور دے کر بولا
ہاں چاچی اسے بہت اچھے سے یاد ہے اس کی لنگوٹیا یار جو ہے,,
..بچپن میں ساتھ جو کھیلتے تھے... نوال تپ کر بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دائم بائیں جانب دیکھتا کھی کھی کرنے لگا
...نور اور مریم بھی مسکرانے لگیں
آج مرال نے آنا ہے میں سوچ رہی تھی اس کی پسند کا کھانا بناؤ... مریم نے موضوع بدلا..
...سچ میں چاچی مرال آئیں گیں
...خوشی نوال کے چہرے سے چھلک رہی تھی
...ہاں فون تو کیا تھا پھر آئے گی ہی.. مریم سوچتی ہوئ بولی
نوال آپ جا کر سو جائیں کیونکہ مرال آ جائیں گیں تو پھر آپ نے سکون سے نہیں بیٹھنا... نور دائم کو دیکھتی ہوئ بولی.
..دائم اثبات میں سر ہلاتا کھڑا ہو گیا
...چلو نوال.. وہ نوال کے ساتھ آ کھڑا ہوا
...نوال گھورتی ہوئ کھڑی ہو گئ
دائم ویسے تم نے کبھی مجھے کوئ گفٹ نہیں دیا شودے پن کی بھی حد ہوتی ہے تم نے تو ریکارڈ قائم کرنے ہیں... نوال بیڈ پر بیٹھتی ہوئ بولی..
..تم نے کیا کرنا ہے گفٹ کا... دائم قہقہ لگاتا ہوا بولا
کوئ غریب بھی ہو نہ وہ بھی اپنی بیوی کو گفٹ لا دیتا ہے لیکن تمہارا تو بھکاریوں سے بھی برا حال ہے...
..اچھا چیونٹی پیک کر کے دے دوں... دائم شرارت سے دیکھتا ہوا بولا
...تمہیں ہی کھلاؤں گی پھر میں
...نہیں مجھے یہ چھوٹا گوشت نہیں پسند
پسند نہیں نہ تو تمہارے منہ میں ٹھونسوں گی گندے چوڑے... نوال منہ بسورتی ہوئ بولی..
اب تو تم آسلام آباد جیسے شہر میں بھی نہیں ہو پھر بھی جان جاتی ہے تمہاری...
وہ کیا ہے نہ میں نے اپنی گوری کے لیے گفٹس لے لیے اس لیے پیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ختم... دائم مظلومیت سے بولا
...میں کہتی ہوں کسی سمندر میں جا ڈوبے تمہاری گوری
کیوں اس معصوم کے پیچھے پڑی رہتی ہو,اچھا جب واپس جائیں گے نہ
...پھر لے دوں گا
...میں تو واپس نہیں جاؤں گی
...کیوں.. دائم کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
تم مجھے ماسی بنا کر رکھتے ہو ویسے بھی اب تو میں نے کوئ کام
...نہیں کرنا اس لیے یہاں ماما اور چاچی کے ساتھ رہوں گی
..اچھا میں ماسی رکھ لوں گا تم واپس تو چلو
..کوئ نہیں دائم میں وہاں اکیلی نہیں... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
...دائم بےبسی سے اسے دیکھنے لگا
دیکھنا دائم اب تمہیں پتہ چلے گا جب ماسی رکھنی پڑے گی, پیسے دینے
پڑیں گے, پھر جب وہ ناک میں انگلی مار کر اسی ہاتھ سے روٹی بنا کر
دے گی نہ پھر پتہ چلے گا نوال کیا کرتی تھی ابھی تو ویلی نکمی کہتے
...ہو نہ
..چھی.. نوال گندی چوڑی... دائم بری بری شکلیں بناتا ہوا بولا
...نوال اسے دیکھ کر قہقہے لگانے لگی
یہ والی ماسی تو ایسے گندے کام نہیں کرتی تھی... دائم اس کی پیشانی
..کو انگلی سے پیچھے کرتا ہوا بولا
...ایسی ماسی تمہیں ملے گی بھی نہیں
...بلکل نوال دی گریٹ ماسی باندری... دائم شرارت سے کہتا کھڑا ہو گیا
..میرا سارا خون تم جلاتے ہو دائم چوڑے... نوال کشن مارتی ہوئ بولی
اچھا ویسے بیگم صاحبہ میں سوچ رہا تھا ہم نیچے کسی روم میں شفٹ
..ہو جائیں... دائم دروازے میں وسط میں کھڑا ہو کر پوچھنے لگا
...ہم نہیں صرف میں کیونکہ تم تو واپس جا رہے ہو
...اووہ ہاں لیکن پھر بھی جب آؤں گا تو تمہارے ساتھ ہی رہوں گا نہ بدھو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم آج مجھے کوئ چیز ہی کھلا دو بہت دل کر رہا ہے... نوال مظلومیت سے بولی.

..نوال تمہیں باہر کی چیزیں منع ہیں.. دائم اندر آ گیا

..یار کچھ ہی کھلا دو میرا بہت دل کر رہا ہے... نوال منہ بناتی ہوئ بولی

...اچھا بتاؤ کیا کھانا ہے... دائم بیڈ پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

اممم ایسا کرو گول گپے لے آئے ہائے مجھے یاد بھی نہیں لاسٹ ٹائم کب کھائے تھے... نوال صدمے میں بولی..

...اچھا لے کر آتا ہوں... دائم اس کی ناک چھیڑتا ہوا باہر چلا گیا

...نوال اسے سوچتی ہوئ مسکرانے لگی

****

سدیس اگر تم نے مرال کو طلاق نہیں دی تو میں خلع کے لیے کورٹ جاؤں گی... ریا کی آواز کمرے سے باہر آ رہی تھی..

..باہر سے گزرتا ہوا مجیب ٹھٹھک گیا

دروازہ مکمل طور پر بند نہیں تھا جس کے باعث آوازیں باہر سنائ دے رہیں تھیں...

ریا تمہیں ایک بار کہی بات سمجھ نہیں آتی کیا میں اسے طلاق نہیں دے سکتا..

تم کیوں اسے سزا دے رہے ہو, ٹھیک ہے پھر اسے نہیں دے سکتے تو مجھے تو دے سکتے ہو نہ... ریا سر ہلاتی ہوئ بولی..

..ریا پلیز بات کو سمجھو... سدیس اسے شانوں سے تھامتا ہوا بولا

...ریا نے اس کے ہاتھ جھٹک دئیے

میں جا رہی ہوں یہاں سے اور سب سے پہلے خلع کے لیے کیس فائل کروں گی جس دن مرال کو طلاق دو اس دن مجھے لینے آ جانا... ریاکی آواز خاصی بلند تھی...

...مجیب کے پیروں تلے سے زمین کھسک گئ

اسے اپنی دنیا گھومتی ہوئ محسوس ہوئ وہ دیوار کا سہارا لیتا چلنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لگا اور مرال کے کمرے کا دروازہ ناک کر کے اندر آ گیا
...مرال ہاتھ میں دو ڈریس لیے کھڑی تھی
...مجیب نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا
..ماموں آپ... مرال اسے دیکھ کر مسکرائ
..آئیں بیٹھیں... مرال اسے کھڑا دیکھ کر بولی
...مجیب صوفے پر بیٹھ گیا
مرال یہاں آئیں... مجیب کو اپنی آواز کسی گہری کھائ سے آتی محسوس ہوئ..
..جی ماموں... مرال اس کے سامنے بیٹھ گئ
مرال آپ نے مجھ سے اتنا سب چھپایا کیوں... بولتے بولتے مجیب کی آواز بھرا گئ..
...کیا مطلب ماموں... مرال کو لگا وہ زیان کی بات کر رہا ہے
سدیس نے دوسری شادی کر رکھی ہے اور مجھے کسی نے بتانا گوارا نہیں کیا... وہ افسوس سے مرال کو دیکھ رہا تھا..
..مرال نے شرمندگی سے سر جھکا لیا
..وہ ماموں... مرال حیلے بہانے سوچنے لگی
مرال آج ایک لفظ بھی جھوٹ نہیں مجھے سب سچ بتائیں میرے پیچھے یہاں کیا کیا ہوتا رہا ہے...
مرال نے ہر بات مجیب کو بتا دی کس طرح نائلہ اور مجیب نے اس پر زندگی تنگ کی... مرال رو رہی تھی اور مجیب بھی...
..مرال آپ اتنا سب برداشت کرتی رہیں اور کسی کو کیوں نہیں بتایا
ماموں اگر میں بتاتی تو لڑائیاں ہوتیں مجھے لگا ہمارا رشتہ ٹھیک ہو جائے گا وقت ہر درد کا مرہم ہوتا ہے لیکن شاید وقت ہر درد کا مرہم نہیں ہے.. مرال چہرہ جھکائے آنسو بہا رہی تھی..
میری بچی پر اتنا ظلم مجھے ہر کسی نے لاعلم رکھا... مجیب غصے اور دکھ کے ملے جلے تاثرات سے بولا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال جیسے آپ ہمیشہ خاموش رہیں آج بھی آپ خاموش ہی رہیں گیں
..مجیب کھڑا ہوتا ہوا بولا
...کیا مطلب ماموں.. مرال بھی کھڑی ہو گئ
...ابھی سمجھ آ جائے گا... مجیب کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا
..ماموں میری بات سنیں... مرال اس کے پیچھے لپکی
..سدیس کو بلا کر لاؤ... مجیب لاؤنج میں آتا ہی ماجدہ کو دیکھ کر دھاڑا
...ماموں پلیز آپ کچھ مت کریں.. مرال گھبرا گئ
مرال وہ بے غیرت انسان آپ کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا آپ فکر مت
..کریں... مجیب طیش میں بولا
..جی پاپا کیا ہوا... سدیس پریشان سا بولا
....ریا بھی اس کے پیچھے آ گئ
..مجیب کے ہاتھ نے سدیس کا دائیاں گال سوجھا دیا
سدیس ہقہ بقہ سا مجیب کو دیکھنے لگا.. مجیب نے اب بائیں گال پر ایک
..اور تھپڑ مارا.. پاپا یہ ک
..مجیب نے ایک اور تھپڑ مارا جس نے سدیس کے الفاظ کا دم توڑ دیا
ایسے ہی مارتے تھے نہ مرال کو.. خاموشی میں مجیب کی آواز گونج
..رہی تھی
.سدیس کبھی مرال کو دیکھتا کبھی مجیب کو
...پاپا آپ کچھ نہیں جانتے
لعنت ہے تم پر سدیس لعنت ہے.. مجیب نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے
...پیچھے دھکیل دیا
...شور سن کر نائلہ بھی باہر آ گئ
پاپا آپ کچھ نہیں جانتے اس مرال کے بارے میں شادی سے پہلے جو
..تھی شادی کے بعد کا حال بھی نہیں معلوم آپ کو ..سدیس چلایا
اچھے سے جانتا ہوں میں مرال کیسی ہے تمہیں بتانے کی ضرورت
نہیں,, مجھے نہیں معلوم تھا میری اولاد ایسی ہے بیوی سے تو توقع کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سکتا تھا لیکن تم بھی
..پاپا میں نے کچھ غلط نہیں کیا
سدیس تم نے مجھے میری بہن کے سامنے منہ دکھانے لائق نہیں چھوڑا تمہیں کیا لگتا ہے یہ لاوارث ہے جس کے ساتھ جیسا مرضی سلوک کر لو کوئ کچھ کہنے والا نہیں آج اگر مرال کے گھر معلوم ہو جائے تمہیں بخشیں گے نہیں وہ.. مجیب ہانپنے لگا تھا...
...ماموں پلیز آپ مت بولیں آپ کا بلڈ پریشر ہائ ہو رہا ہے
...سدیس نخوت سے مرال کو دیکھنے لگا
پاپا میں کیوں غلط بیانی کروں گا کچھ غلط نہیں کیا میں نے... وہ اپنی بات پر قائم رہا..
نکلو تم آئیندہ اپنی شکل مت دکھانا مجھے میں نے سمجھ لیا میرا ایک ہی بیٹا ہے... مجیب اسے دھکے دیتا ہوا بولا..
مجیب یہ کیا کر رہے ہو.. نائلہ جو تب سے خاموش تماشائ بنی ہوئ تھی بول پڑی..
تمہاری طبیعت کا لحاظ کر رہا ہوں میں نائلہ ورنہ سدیس سے پہلے تمہاری عقل ٹھکانے لگاتا.. نائلہ اس کا غصہ دیکھ کر پیچھے ہو گئ...
..سدیس خاموشی سے باہر نکل گیا
...اچھا نہیں کر رہے آپ پاپا
تم نے بھی اچھا نہیں کیا میری پھول جیسی بھانجی کے ساتھ... مجیب کی آنکھ سے ایک آنسو گرا...
...سدیس ہنکار بھرتا گیٹ کی جانب چل دیا
ہائے منحوس ماری مرال مر جاؤ تم میرے بیٹے کو گھر سے نکال دیا اب تمہیں سکون مل گیا.. وہ مرال کو جھنجھوڑتی ہوئ بولی.
...ریا منہ کھولے یہ سب دیکھ رہی تھی
...مامی میں نے کیا
تم تو چاہتی یہی تھی ماں بیٹے میں پھوٹ ڈلوائ اب باپ بیٹے کو بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دور کر دیا ہمارے گھر کی خوشیاں کھا گئ تو منحوس یہاں آئ ہی کیوں تھی... نائلہ جو منہ میں آیا بولتی گئ...

نائلہ تمہارا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا.. مجیب اسے مرال سے دور کرتا ہوا بولا..

ہاں ہم سب کا دماغ خراب ہے اور اس کا دماغ بلکل ٹھیک ہے نہ خود بدکردار ہے اور میرے بیٹے کو گھر سے نکال دیا ہائے بیچارا کہاں جائے گا وہ.. نائلہ ہذیانی انداز میں بول رہی تھی..

کوئ دو سال کا بچہ نہیں ہے جو گم ہو جائے گا اندر کمرے میں چلو تم.. وہ نائلہ کو اندر لے جانے لگا..

میرا سدیس مجیب تم نے اس چڑیل کے لیے اسے نکال دیا ہائے ہمارے گھر کی خوشیاں کھا گئ یہ منحوس... نائلہ بولتی ہوئ چلتی جا رہی تھی...

مرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اسی دن سے وہ ڈرتی تھی...

مرال تم ٹھیک ہو... ریا اس کے پاس آئ..

مرال نے اثبات میں سر ہلا دیا اور اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھانے لگی...

نائلہ نائلہ اٹھو کیا ہوا... مجیب اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہوا بولا جو اس کی بازو میں جھول گئ تھی...

مرال نے چہرہ موڑ کر دیکھا...

ماموں کیا ہوا... مرال بھاگ کر اس کے پاس آئ.

ماموں میں ایمبولینس کو کال کرتی ہوں آپ مامی کو فوراً ہاسپٹل لے جائیں... مرال اسے دیکھتی ہوئ تشویش سے بولی..

پانچ منٹ میں ایمبولینس گھر کے باہر موجود تھی...

مرال آپ گھر پر رہیں مشائن اکیلی رہ جائے گی... مجیب اسے کہتا باہر نکل گیا.

لیکن ماموں آپ اکیلے... مرال کو اس کی طبیعت بھی نڈھال دکھائ دے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..رہی تھی
..آپ فکر مت کریں... مجیب اس کے سر پر ہاتھ رکھتا نکل گیا
...مرال گیٹ میں کھڑی انہیں نظروں سے اوجھل ہوتا دیکھنے لگی
یا اللہ پلیز کسی کو کچھ نہ ہو میری وجہ سے اگر... مرال آنسو بہاتی دعا
..مانگنے لگی
مرال نے سدیس کو میسج کر دیا اور خود وضو کر کے جائے نماز پر
...کھڑی ہو گئ
پلیز اللہ پاک مامی اور سدیس کی حفاظت کریں پلیز... مرال کے آنسو
..ہتھیلی پر گر رہے تھے
...مرال کے ہاتھ پیر ڈھنڈے پڑ گئے تھے
مجھے اسی دن سے ڈر لگتا تھا اللہ پاک اسی لیے میں خاموش تھی پلیز
...کچھ بھی غلط مت ہونے دینا آپ پلیز اللہ پاک
..تم یہاں کیا کر رہے ہو... مجیب سدیس کو دیکھ کر دھاڑا
پاپا وہ میری ماں ہیں مجھے کسی کی اجازت نہیں چاہیے ان سے ملنے
...کے لیے... سدیس کا چہرہ بے تاثر تھا
آپ بھی ڈاکٹر کو چیک کروا لیں مجھے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ
..رہی... سدیس بغور مجیب کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا
تمہیں ضرورت نہیں میری فکر کرنے کی... مجیب نے اس کا ہاتھ
..جھٹکا
..پاپا پلیز... سدیس اس کا ہاتھ پکڑتا وارڈ میں لے آیا
...میں ماما کو دیکھ کر آتا ہوں... سدیس اسے بیڈ پر لٹا کر چلا گیا
نائلہ کو دوسرا ہارٹ اٹیک ہوا تھا لیکن شاید اس کی زندگی اللہ نے لکھی
تھی اس لیے بروقت طبیعت سنبھل گئ... سدیس اور مجیب اسے گھر لے
...کر آئے
مجیب اگر میرا بیٹا گیا تو میں بھی چلی جاؤں گی یہاں سے.. نائلہ روتی
..ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہیں نہیں جا رہا سدیس تم بےفکر رہو.. مجیب کو اس کی طبیعت کے باعث گھٹنے ٹیکنے پڑے...
سدیس اس کے ساتھ بیٹھ گیا..
ماما میں کہیں نہیں جا رہا آپ پریشان مت ہوں..
مرال کمرے میں آ گئ تو نائلہ ساتھ ہی شروع ہو گئ...
مجیب اس منحوس کو میرے کمرے سے نکال دو میں اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی ہماری خوشیاں کھا گئ یہ لڑکی نیش کہیں کی.مرال فوراً کمرے سے نکل گئ...
ماما آپ اتنا مت بولیں ایک تو آپ گھر جلدی آ گئیں ہیں طبیعت مزید خراب ہو جائے گا.. سدیس اسے ڈپٹنے لگا..
سدیس تم اسے طلاق دے کرفارغ کرو بہت ہو گی سزا ایک سال ہونے تم بس اس کو میری نظروں سے دور کر دو.. نائلہ رو رہی ..کو ہے تھی..
اچھا ماما جیسے آپ کہیں گیں ویسے ہی کروں گا آپ فکر مت کریں میں پیپرز تیار کرواتا ہوں.. سدیس نے اسے تسلی دی..
ہاں تم تیار کرواؤ اور اسے نکالو یہاں سے.. نائلہ سکھ کا سانس لیتی ہوئ بولی..
اب آپ سو جائیں زیادہ سوچیں مت...
نائلہ آنکھیں بند کرتی لیٹ گئ...
ہیلو عمیر کیسے ہو... سدیس فون کان سے لگائے دروازے کے پاس آ گیا..
جی بھائ میں ٹھیک ہوں اور آپ...
وہ عمیر ماما کو دوسرا اٹیک ہوا تھا .. سدیس سر کھجاتا ہوا بولا..
کیا,, ماما ٹھیک ہیں نہ میری بات کروائیں ان سے... وہ تڑپ کر بولا..
ہاں اب بہتر ہیں سو رہی ہیں اس لیے بات نہیں کروا سکتا...
بھائ میں آ جاؤں کچھ دن کے لیے وہاں...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں آ جاؤ ویسے بھی ماما آج کل عجیب عجیب سی باتیں کر رہیں ہیں تمہیں دیکھ کر خوش ہو جائیں گیں لیکن پلیز نوال کے نام کا روگ وہیں چھوڑ کر آنا ان کا دماغ مزید خراب مت کرنا تم... سدیس سختی سے بولا..

جی اچھا میں دیکھتا ہوں کس دن کی فلائٹ ملتی ہے... عمیر نے کہ کر فون بند کر دیا..

کمال ہے بھائ آپ کو تو آپ کی محبت مل گئ اب میں نوال کو کھونے پر دکھی بھی نہیں ہو سکتا.. وہ تلخی سے مسکرانے لگا..

عمیر سانس خارج کرتا چلنے لگا...

کارلوس کلب چلیں...

ڈرنک... وہ ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا بولا..

ہاں.. عمیر نے اثبات میں سر ہلایا..

اووکے چلو.. وہ کھڑا ہو گیا..

آپ نے پھر سے مجھے نوال یاد کروا دی ورنہ میں اسے بھول ہی چکا تھا تقریباً.. عمیر خود سے مخاطب تھا...

****

نہیں پلیز مجھے چھوڑ دو.. نوال آنسو بہاتی فریاد کر رہی تھی..

ایسے کیسے جانے دیں اپنے حسن سے تھوڑا ہمیں بھی لطف اندوز ہونے دو... وہ شرٹ اتارتا ہوا بولا..

نہیں پلیز نہیں دیکھتے ہی دیکھتے دو اور لڑکے آ گۓ اور نوال پر جھک گۓ...

نہیں... نوال چلا کر اٹھ بیٹھی...

وہ پسینے سے شرابور تھی..

دل کی دھڑکن بھی تیز تھی..

نوال تیز تیز سانس لینے لگی...

نوال کیا ہوا تم ٹھیک ہو... دائم پریشانی سے اسے دیکھنے لگا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال نے آس پاس دیکھا.... میرا خواب تھا.. وہ تھوک نگلتی ہوئ بولی
..کیا ہوا کوئ برا خواب دیکھا ہے کیا.. دائم کی پیشانی پر شکنیں ابھریں
...ہاں بہت برا خواب تھا.. نوال کی آنکھیں چھلک پڑیں
..دائم نے سائیڈ ٹیبل سے گلاس میں پانی ڈالا اور نوال کے سامنے کیا
..نوال نے ایک ہی گھونٹ میں سار گلاس ختم کر دیا
..اور دوں... دائم اسے دیکھتا ہوا بولا
..نوال نفی میں سر ہلانے لگی
دائم تم مجھے کسی کو لے جانے نہیں دو گے نہ.نوال آنسو بہاتی ہوئ
..بولی
نہیں نوال لیکن ہوا کیا ہے مجھے بتاؤ.. دائم اس کی بات کا مفہوم سمجھ
..نہ سکا
دائم وہ مجھے پھر سے لے گۓ تھے... نوال ابھی تک خوف کے زیر
..اثر تھی
نوال کوئ تمہیں نہیں لے جا سکتا تم کیوں فکر کر رہی ہو میں کسی کو
...ہاتھ بھی نہیں لگانے دوں گا تم سو جاؤ میں جاگ رہا ہوں
..نوال بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ
..دائم مجھے بھوک لگی ہے... نوال اسے دیکھتی ہوئ بولی
اچھا میں ناشتہ بنا کر لاتا ہوں تم منہ ہاتھ دھو لو...دائم اس کا منہ تھپتھپاتا
..ہوا بولا
...نوال اثبات میں سر ہلانے لگی
...دائم سلیپر پہنتا باہر نکل گیا
..نوال نے سر بیڈ سے لگا لیا
..ایک منٹ.. دائم وہاں کیسے پہنچا,, نوال کے دماغ میں جھماکا ہوا
دائم کو کیسے پتہ چلا میں وہاں ہوں اور عمیر ہاں اس نے عمیر ہی کہا
تھا نوال اس سارے قصے کو یاد کرنے لگی جسے فراموش کر چکی
...تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمیر تم ایسے ہو گے میں نے سوچا بھی نہیں تھا..نوال افسوس سے بولی..

لوگ جیسے دکھائ دیتے ہیں ویسے نہیں ہوتے... نوال دکھ سے بولنے لگی...

ہر انسان کے دو روپ ہوتے ہیں ایک وہ جو وہ دنیا کو دکھاتا ہے اور ایک وہ جو وہ خود کو دکھاتا,, جو وہ خود کو دکھاتا ہے وہ باقی دنیا سے مخفی رکھتا ہے کیونکہ وہی اس کا اصل چہرہ ہے دوسرا چہرہ تو اپنا آپ چھپانے کے لیے ہوتا تاکہ لوگ جان نہ سکیں کہ ان کا اصل کیا ہے لوگ جیسے نظر آتے ہیں ویسے کبھی نہیں ہوتے ہمیشہ اپنے آپ کو چھپا کر رکھتے ہیں آپ کسی کا ظاہر دیکھ کر یہ نہیں بتا سکتے کہ اس کا باطن کیسا ہے بلکل اسی طرح جیسے آپ کسی کتاب کا کور دیکھ کر یہ نہیں بتا سکتے کہ وہ اندر سے کیسی ہے یہ منافقت ہے اور ہمارے یہاں بہت عام ہے ہم ہوتے کچھ ہیں اور دکھاتے کچھ ہیں ایک چہرے کے پیچھے کئ چہرے چھپا رکھے ہوتے ہیں کسی کے چہرے کو دیکھ کر ہم یہ نہیں بتا سکتے اس کے دل میں کیا ہے وہ کیا سوچتا ہے یہ کوئ نہیں بتا سکتا ہمیں صرف تسلی ہوتی ہے کہ ہم کسی کو جانتے ہیں لیکن حقیقت میں ہم جان ہی نہیں سکتے کیونکہ کوئ انسان خود کو ظاہر نہیں کرتا یہاں سب اپنا آپ چھپا کر رکھتے ہیں...

دائم تم مجھے بچانے کیسے آئے تھے تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں وہاں ہوں.. دائم کے آتے ہی نوال بول پڑی...

آج تمہیں کہاں سے یاد آ گیا... دائم اس کے سامنے ٹرے رکھتا ہوا بولا..

مجھے بتاؤ نہ دائم..

تم نے منہ دھویا... دائم نے اس کا سوال نظرانداز کیا.

ہاں دھو لیا اب مجھے بتاؤ نہ دائم... نوال اس کا ہاتھ ہلاتی ہوئ بولی..

منہ کھولو... دائم نے اس کے سامنے لقمہ کیا..

نہیں کھانا مجھے میری بات کی کوئ اہمیت ہی نہیں ہے.. نوال آنکھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..صاف کرتی ہوئ بولی
..اچھا یہ کھاؤ بتاتا ہوں... دائم اس کے منہ کے سامنے کرتا ہوا بولا
...نوال نے منہ کھولا اور دائم بولنے لگا
میرا ایک دوست ہے اسے پتہ چلا تھا کہ اس جگہ پر لڑکوں کا گروپ ایک لڑکی کو لے کر گیا ہے ہمیں نہیں معلوم تھا کہ وہ لڑکی تم ہو ہم تو کسی لڑکی کو بچانے گۓ تھے لیکن وہاں تم ملی وہ جٹ کا گروپ ہے ہماری یونی کا اور بھی کچھ لڑکے ان کے ساتھ شامل ہیں پہلے بھی بہت بار وہ اسی طرح لڑکیوں کو اٹھا چکے ہیں...
تم لوگ اس طرح کے کام بھی کرتے ہو... نوال پوری آنکھیں کھولے بولی..
...تھوڑا بہت... دائم ساتھ ساتھ اسے کھلا بھی رہا تھا
تم لوگ کیسے کرتے ہو یہ کام کیسے پتہ چلتا ہے مجھے بھی بتاؤ...
..نوال پرتجسس انداز میں بولی
تم تو پھیلتی جا رہی ہو جتنا تمہارے کام کا تھا بتا دیا اب تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں... وہ خفگی سے بولا..
...مت بتاؤ... نوال منہ پھیر کر بیٹھ گئ
..بس... دائم آگے کو ہو کر بولا
...ہاں بس... نوال منہ بناتی پھر سے لیٹ گئ
...دائم ٹرے اٹھا کر باہر نکل گیا
مطلب عمیر ہمارا والا عمیر نہیں تھا وہ کوئ اور عمیر ہو گا ان کا باس... اووہ شکر ہے ورنہ میں سمجھ رہی تھی عمیر نے ایسا کیا وہ کیسے مجھے تکلیف پہنچا سکتا ہے... نوال سوچتی ہوئ مسکرانے لگی...
...نیلی آنکھوں والا عمیر... نوال بڑبڑاتی ہوئ آنکھیں بند کر گئ
****
کیا ہوا کچھ پتہ چلا ماہم کا... حسن کو دیکھ کر سونیا اس کی جانب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لپکی
کچھ بھی پتہ نہیں چلا اس کے سب دوستوں سے پوچھ لیا لیکن کوئ نہیں جانتا وہ کب کس کے ساتھ گئ... حسن بالوں میں ہاتھ پھیرتا بیٹھ گیا..
حسن مجھے لگتا ہے اب پولیس سے مدد لے لینی چاہیے کب تک ہم انتظار کرتے رہیں گے وہ کسی مشکل میں نہ ہو... سونیا فکرمندی سے بولی..
پولیس سے مدد لیں تم جانتی ہو کتنی بدنامی ہو گی... وہ دو انگلیوں سے پیشانی مسلتا ہوا بولا...
پھر کیا کریں...
میں اس کے دوستوں سے پوچھتا ہوں جن جگہوں پر وہ جاتے ہیں وہاں جا کر دیکھتا ہوا ہوں...
ناشتہ کر لو پھر چلے جانا رات سے بنا کھائے گھوم رہے ہو...
ناشتہ بعد میں کرلوں گا چینج کر کے جا رہا ہوں میں... حسن کہتا ہوا اپنے کمرے کی جانب چل دیا..
سونیا پریشانی سے واپس اپنے کمرے میں آ گئ...
یا اللہ پلیز اس لڑکی نے کوئ الٹی سیدھی حرکت نہ کر دی ہو پلیز ہماری عزت کو بچا لیں.سونیا آنسو بہاتی دعا مانگنے لگی..
****

مرال بیٹا مجھے معاف کر دیں...
مجیب شرمساری سے بولا..
نہیں ماموں آپ کیوں معافی مانگ رہے ہیں... میں آپ کو بہت مان سے اس گھر میں لے کر آیا تھا لیکن مجھے نہیں معلوم تھا ہماری نازک سی گڑیا کے ساتھ سدیس اور نائلہ ایسا برتاؤ کریں گے... وہ چہرہ جھکائے بول رہا تھا..
ہو سکے تو اپنے ماموں کو معاف کر دیں... وہ نم آنکھوں سے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ماموں پلیز آپ مجھے شرمندہ مت کریں.مرال اس کے ہاتھ نیچے کرتی ہوئ بولی..

مرال آج میں آپ سے آپ کی مرضی پوچھ رہا ہوں آپ کیا چاہتی ہیں جیسے آپ کہیں گیں ویسے ہی ہو گا سدیس نے تو مجھے کسی کے سامنے منہ دکھانے لائق نہیں چھوڑا مجھے جو واحد مناسب حل دکھائ دیتا ہے وہ طلاق ہی ہے کیونکہ جب سدیس کی نظر میں آپ کی عزت نفس کی,, آپ کی کوئ اہمیت ہی نہیں ہے تو پھر اس رشتے کا کوئ مطلب نہیں,, اس کے علاوہ جیسے آپ کہیں گیں ویسے ہی ہو گا...

مرال خاموش ہو گئ...

مرال بتائیں مجھے اپنے پاپا کی طرح سمجھیں...

وہ شفقت سے مرال کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا...

ماموں آپ ٹھیک کہ رہے ہیں ہمارے رشتے میں اول تو کچھ تھا ہی نہیں اور اب تو کچھ بھی باقی نہیں رہا...

آپ فکر مت کریں میں نے وکیل کو طلاق کے پیپرز کا بول دیا ہے آپ یہاں رہنا چاہئیں تو یہاں رہ لیں اگر گھر جانا چاہیں تو گھر چلی جائیں میں آپ کو مزید اذیت میں نہیں رکھنا چاہتا...

ماموں میں وہاں نہیں جانا چاہتی.. مرال آنسو بہاتی ہوئ بولی..

کیوں بیٹا...

ماموں سب جھوٹے ہیں سب نے مجھے اندھیرے میں رکھا کسی نے مجھے نہیں بتایا کہ مرال ناجائز ہے... بولتے بولتے مرال کی آواز لڑکھڑا گئ....

مرال آپ...

ماموں میں سب جان چکی ہوں... مرال نم آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئ بولی..

کیسے...

بس مجھے معلوم ہو گیا ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال میں آپ پر زبردستی نہیں کروں گا جیسے آپ کا دل کرے آپ کریں...

..تھینک یو ماموں... مرال تشکرانہ نظروں سے دیکھتی ہوئ بولی

لیکن آپ آئیندہ اپنے ماموں سے جھوٹ نہیں بولیں گیں پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے...

...جی ماموں آپ بےفکر رہیں... مرال نم آنکھوں سے مسکرا دی

مجیب اس کے سر پر ہاتھ رکھتا باہر نکل گیا.. میرا باپ کون ہو گا...

...مرال پاؤں اوپر کیے سوچنے لگی

حسن,, حسن کیسے پتہ چلے گا مجھے اس شہر میں تو بہت سے حسن ہوں گے اور کیا معلوم وہ اسی شہر سے تعلق رکھتا ہے یا کسی اور سے... مرال کی پیشانی پر تین لکریں ابھریں... ایک منٹ,, ماہم کے فادر کا نیم بھی حسن ہے اور وہ کبھی بھی ہمارے کسی فنکشن میں شرکت نہیں کرتے کہیں وہی تو,, مرال بیٹھی سے کھڑی ہو گئ...

میں ضرور جاؤں گی اس کے پاس آخر پوچھوں اس انسان سے جس نے میری زندگی عذاب بنا دی اپنی حوس پوری کرنے کے لیے.. مرال کدورت سے بولی...

...مرال کمرے سے باہر نکل آئ

..مرال بات سنو... ریا اس کا ہاتھ پکڑے سائیڈ پر لے آئ

...کیا ہوا ریا.. مرال تشویش سے بولی

...مجھے زیان کا فون آیا تھا اس کے گھر پر فائرنگ ہوئ ہے

...وہ,, وہ ٹھیک

ہاں زیان بلکل ٹھیک ہے لیکن میری بات سنو تم زیان کو بولو وہ یہاں سے کہیں دور چلا جائے کچھ وقت کے لیے جب تک تمہاری طلاق نہیں ہو جاتی کیونکہ اگر وہ یہیں رہا تو سدیس اسے زندہ نہیں چھوڑے گا...

ریا تھینک یو سو مچ آپ نے ہمارے لیے بہت ...وہ فکرمندی سے بولی ...کیا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینکس کی ضرورت نہیں مرال تم بہت معصوم ہو اور اچھی بھی تم ایک بہتر زندگی کی حقدار ہو... وہ نرم مسکراہٹ لیے بولی..
****

... حسن گاڑی چلا رہا تھا جب اس کے موبائل کی ٹون بجی
...حسن نے میسج کھولا تو ماہم کا تھا
پاپا مجھے لینے آ جائیں... نیچے ایڈریس لکھا تھا,, حسن نے گاڑی یوٹرن سے موڑی اور اس ایڈریس پر چل پڑا...
...حسن دروازے پر کھڑا دوبارہ موبائل کو دیکھنے لگا
حسن نے دروازے پر ہاتھ رکھا تو وہ کھل گیا.. حسن فکرمند سا اندر چل دیا...
...ماہم... حسن آواز دیتا چلنے لگا
حسن نے دائیں جانب موجود دروازہ کھولا تو اندر سے سسکیاں سنائ دیں...
حسن کی پیشانی پر پسینہ نمودار ہونے لگا.. وہ آگے آیا تو بیڈ کے دوسری جانب ماہم زمین پر بیٹھی سسک رہی تھی...
...ماہم کی ابتر حالت دیکھ کر حسن کی دنیا گھوم گئ
وہ صدمے کی سی کیفیت میں آگے آیا بیڈ پر پڑی چادر ماہم پر اوڑھا کر خود سر تھام کر بیڈ پر بیٹھ گیا...
..آنسو حسن کے گال کو تر کرنے کی سعی کر رہے تھے
...ماہم سر جھکائے ہچکیاں لے رہی تھی
...ماہم یہ سب
...پاپا یہ سب آذر,شانی اور بلال کا کام ہے.. وہ کہتی ہوئ کھڑی ہو گئ
..وہ تو آپ کے دوست... حسن نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا
جی ہاں میرے دوست ہیں اور میں انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال کر ہی دم لوں گی.ماہم ہاتھ کی پشت سے گال رگڑتی ہوئ بولی..
...لیکن ماہم... حسن کھڑا ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا انہیں کیا لگتا ہے میں خاموش رہوں گی نہیں میں کورٹ جاؤں گی
..انصاف لوں گی... وہ پرعزم دکھائی دے رہی تھی
ابھی گھر چلیں پھر اس موضوع پر بات کریں گے... حسن اسے ساتھ
...لگائے چلنے لگا
سونیا اسے کھانا وغیرہ کھلاؤ... حسن تھکے تھکے انداز میں صوفے پر
..ڈھے گیا
...لیکن پاپا مجھے پہلے
..ماہم بعد میں بات کریں گے... وہ سختی سے بولا
..ماہم منہ بسورتی سونیا کے ہمراہ چل دی
نانا ابو,, میری بات سنیں غور سے, پاپا میری بات نہیں مان رہے آپ
میرا ساتھ دیں میں کچھ نہیں جانتی اگر میری بات نہیں مانی تو ماہم بھی
...آپ کو دوبارہ نظر نہیں آئے گی... وہ دھمکاتی ہوئی فون بند کر گئی
تم نے اچھا نہیں کیا آذر,, میں بھی تمہیں سب کے سامنے ذلیل کروں گی
...تم سمجھتے کیا ہو خود کو... ماہم مٹھیاں بھینچے بولی
****

شکر ہے آپ نے بھی اپنی شکل دکھائی... مریم مرال کے گلے لگتی ہوئی
..بولی
...مرال مسکرا نہ سکی
...نائلہ کی طبیعت کیسی ہے اب
جی ٹھیک ہیں بروقت ہاسپٹل لے گئے تھے اس لیے زیادہ مسئلہ نہیں
...بنا
...میں نے آنا تھا لیکن بلڈ پریشر لو ہو گیا تو بس آ نہیں سکی
کوئی بات نہیں انہیں ویسے بھی کون سا فرق پڑتا ہے آپ آتیں تو پھر
..کسی بات پر اپنا بی پی شوٹ کرتیں
..ہاں ہے تو وہ ایسی ہی... میں کچھ کھانے کو منگواتی ہوں
.نوال کہاں ہے.. مرال کھڑی ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اوپر کمرے میں ہے
..اچھا میں مل لوں نوال سے... مرال بیگ صوفے پر رکھتی چلنے لگی
...مرال نے دروازہ ناک کیا اور اندر آ گئ
مرال آپ آ گئیں ہائے مجھ ایسا لگ رہا ہے میری لوٹری نکل آئ ہو...
.نوال اس کے گلے لگتی ہوئ بولی
...مرال مسکرانے لگی
دیکھیں مسکراتی ہوئ کتنی پیاری لگتی ہیں آپ وہ کیا منہ پھلا کے بھالو
..بن جاتی ہیں پہلے کم موٹی ہیں کیا... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
نوال کے ساتھ کوئ ہنسے نہ ایسا ہو نہیں سکتا.. مرال دھیرے سے
...مسکراتی ہوئ گویا ہوئ
بلکل ہنسانے کا ہنر بھی سب کو نہیں آتا سب کی باتیں سننی پڑتیں جن
...میں سرفہرست ایک خطاب ہے پاگل کا
.وہ دونوں بیڈ پر بیٹھ چکی تھیں
اب تو یہ سب چھوڑ دیں ماشاءاللہ سے آپ کے بچوں کی اینٹری ہونے
...والی ہے
...ابھی تو بہت ٹائم ہے... نوال نے گویا ناک سے مکھی اڑائ
آپ کو پتہ ہے میری اس چھوٹی سی بیلی میں ڈھیروں باتیں ہیں آپ کو
بتانے کے لیے جب تک میری بیلی خالی نہیں ہو گی آپ ایک انچ بھی
.نہیں ہلیں گیں یہاں سے... نوال حتمی انداز میں بولی
اچھا جی کہیں نہیں جا رہی میں.. مرال ایک عرصے بعد خوش ہوئ
...تھی
لو جی تمہارا سٹارٹ ہو گیا ریڈیو سٹیشن... دائم اندر آتا نوال کو تیز تیز
...بولتی دیکھ کر بولا
تمہیں اتنا حسد ہو رہا ہے تو جا کر اپنا کھوتا سٹیشن کھول لو نہ... نوال
...کو اس کا آنا ناگوار گزرا
کیسی ہیں آپ آپی اور دیکھ لیں اس باندری کو پھر بعد میں سب مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...الزام دیتے ہیں
تمہاری شکل ہی ایسی ہے دائم کہ سامنے والا منہ کھولتا ہے تو الزام ہی نکلتے...
کیوں میرے منہ پر جرم لکھے ہیں کیا جو تم الزام لگاتی رہتی... دائم گھورتا ہوا بولا..
بلکل بچپن میں کم جرم کیے ہیں کیا تم نے کسی کی بھینس چرائ تو کسی کا کتا کسی کی بلی کی شادی کروا دی یاد کرو ذرا...
توبہ توبہ وہ دن یاد کرواتی ہے یہ بھوتنی جب مجھے اپنا نام بھی ٹھیک سے لینا نہیں آتا تھا..
میں تو یہ سوچ رہی ہوں آپ دونوں کا آگے کیا بنے گا... مرال اونچی آواز میں بولی...
بھرتا وہ بھی بینگن کا... نوال مزے سے بولی...
ہاں نوال تمہاری شکل بھی بینگن جیسی ہے...دائم منہ پر انگلی رکھتا ہوا بولا..
اگر اپنی حفاظت چاہتے ہو تو میری نظروں سے دور ہو جاؤ شرم نہیں آتی بہن آئ ہے بندہ کچھ کھلا ہی دے ہر وقت غریبی کا رونا روتے رہتے... نوال کڑے تیور لیے بولی..
غریب تو تمہارے لیے ہوں اپنی آپی کے لیے تو بہت امیر ہوں... وہ زبان چڑاتا باہر نکل گیا..
یہ دیکھیں ابھی بھی جیسے چار سال کا بچہ ہو... نوال خفگی سے بولی...
آپ دونوں ہی بچے ہیں تو جو بےبی آئے گا آپ دونوں اسے سنبھالیں گے یا وہ آپ دونوں کو...
ہاہاہاہا... ویسے سوچنے والی بات ہے مرال.. نوال محظوظ ہوتی ہوئ بولی...
اس کے بعد نوال بولتی رہی اور مرال ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی... اف بس کر دیں نوال ایسا لگ رہا ہے آج پہلی بار ہنس رہی ہوں... مرال

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پیٹ پر ہاتھ رکھے ہنستی ہوئ بولی
.نوال محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگی
مرال آپ اپنے بارے میں بتائیں میں یہاں نہیں تھی کچھ بھی معلوم نہیں
...اور جھوٹ نہیں بولنا آج کل نہ آپ بہت وہ ہوتی جا رہی ہیں
..وہ کیا... مرال آبرو اچکا کر بولی
چھپی رستم, مانا کہ آپ موٹی ہیں اس کا مطلب یہ نہیں اپنے اندر دو تین
...مرال جمع کرتی جائیں
...مرال سرد آہ بھرتی اسے دیکھنے لگی
...مختصر بتا دیتی ہوں
اور اب اینڈ یہ ہے کہ میں نے ماموں کو طلاق کا بول دیا ہے جو رشتہ
...سرے سے تھا ہی نہیں اس کا ختم ہونا ہی بہتر ہے
مرال آپ کمزور نہیں ہیں ان فیکٹ آپ سے زیادہ مضبوط کوئ نہیں ہو
سکتا اتنا سب کچھ تنہا خاموشی سے سہتی رہیں... نوال کا چہرہ تر ہو
...چکا تھا
نوال یہ تو کچھ بھی نہیں ہے جب میں ہاسپٹل جاتی تھی تب میرے پاس
ایک پیشنٹ آتی تھی آپ یقین نہیں کریں گیں وہ جب بھی آتی اس کا جسم
زخموں سے لبریز ہوتا اور میرے لیے آنسو روکنا مشکل ہو جاتا ,,میں
نے اسے بہت بار اسٹینڈ لینے کو کہا لیکن وہ ہر بار یہی کہتی کہ یہ
آزمائش اللہ نے دی ہے اگر میرا شوہر مجھے بلاوجہ مار رہا ہے تو اس
کا حساب وہ دے گا میں نہیں مجھے اپنے رب سے کوئ گلہ نہیں اتنی
..ہمت والی تھی وہ لڑکی... مرال نم آنکھوں سے نوال کو دیکھنے لگی
اور نوال جب میں اس طرح کی صورتحال سے گزری تو مجھے اندازہ
ہوا کہ ہمارے معاشرے میں عورت کو اتنی آزادی نہیں کہ وہ اپنے لیے
اسٹینڈ لے سکے صرف اسی وجہ سے کیونکہ وہ ایک نہیں کئی رشتوں
میں بندھی ہوتی ہے کسی کی بیٹی تو کسی کی بیوی کسی کی بہن تو
کسی کی بھابھی کسی کی بہو اور بھی بہت سے رشتے ہیں جن سے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جوڑی ہوتی ہے اور ان رشتوں میں سب کی زندگیاں جوڑی ہوتیں ہیں سب کی بقا منسلک ہوتی ہے عورت صرف اپنے بارے میں سوچ کر خودغرض نہیں بنتی پھر چاہے اپنی ذات پر تکلیف کے انبار ہی کیوں نہ برداشت کرنے پڑیں اسی کا نام عورت ہے اور یہ ایک کمزور عورت نہیں بہت مضبوط عورت ہے...

نوال زبان تو سب کے پاس ہے لیکن صحیح وقت پر استعمال کوئ کوئ کرتا ہے..

اسی طرح بولنا سب کو آتا ہے لیکن خاموش کوئ کوئ ہوتا ہے اور یہی تربیت کا فرق ہے اگر ایک کچھ بول کر برا بن رہا ہے تو آپ اسے جواب دے کر برے بن جائیں گے پھر ہم میں اور اس میں کیا فرق رہ جائے گا کچھ بھی نہیں اگر ہم خاموش رہتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں اور ہم میں کیا فرق ہے اخلاقیات ہر انسان میں نہیں پائ جاتی کچھ لوگ اسے دور پھینک آتے ہیں ایسے لوگ ہمیشہ خسارے میں رہتے ہیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی...

اللہ آپ کو ڈھیروں خوشیاں دے آپ کے صبر کا اجر آپ کو ضرور دے... نوال اس کے گلے لگتی ہوئ بولی.

آمین.. اللہ پاک آپ کو بھی خوشیاں دکھائے اور نیک و صالح اولاد سے نوازے... مرال مسکرا رہی تھی...

دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا تھا...

میں اب چلتی ہوں.. مرال کھڑی ہو گئ...

اتنی جلدی.. نوال اداسی سے بولی..

کچھ دن ہیں پھر یہیں آنا ہے ابھی کچھ کام ہے مجھے اور یاد رکھیے گا نوال کسی کو معلوم نہیں ہونا چاہیے دائم کو بھی نہیں...

آپ بےفکر رہیں میں نے لاک لگا لیا ہے... نوال منہ پر ٹیپ کی مانند انگلی پھیرتی ہوئ بولی.. اپنا بہت بہت خیال رکھنا.. مرال کہتی ہوئ چلی گئ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

جی ناظرین رانا رضوان کے بیٹے آذر رضوان پر زیادتی کا کیس فائل ہو چکا ہے جی ہاں کسی لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنانے والے آذر اس وقت سلاخوں کے پیچھے ہیں وہ لڑکی جس کا نام ماہم حسن ہے شہر کے ایک جانے مانے بزنس مین کی بیٹی جو انصاف کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکا رہیں ہیں دیکھنا یہ ہے کہ آذر گنہگار ثابت ہوتا ہے یا نہیں کیونکہ ان کا موقف ہے کہ یہ ایک بےبنیاد الزام ہے

بہت جلد ان کا ٹرائل شروع ہو گا ابھی ایک چھوٹے سے بریک کے بعد آپ تفصیل ملاحظہ کریں گے...

مرال ششدہ سی ٹی وہ پر چلتی نیوز کو دیکھ رہی تھی...

اب تو میرا شک یقین میں بدل گیا ہے حسن عبداللہ تمہیں وہ انسان ہو جس کا گریبان مجھے پکڑنا ہے مجھ سے میرا بچپن میری معصومیت میری خوشیاں چھیننے والے تم ہی ہو.. مرال کی آنکھیں چھلک پڑیں...

حسن ٹی وی بند کرتا پیشانی مسلنے لگا...

اسی وجہ سے میں منع کر رہا تھا کیس کرنے سے وہ سیاسی لوگ ہیں میڈیا اس خبر کو جنگل میں آگ کی مانند پھیلا دے گا میں لوگوں کے فون سن سن کر تھک چکا ہوں کس کس کو جواب دوں اور کیا جواب دوں...

پاپا میرے ساتھ ظلم ہوا ہے میں انیسویں صدی کی لڑکی نہیں ہوں جو خاموش ہو کر بیٹھ جاؤں میں انصاف لوں گی انہیں ان کے جرم کی سزا دلواؤں گی...

پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کیا کر رہیں تھیں آپ وہاں... حسن ضبط کرتا ہوا بولا..

پاپا میں پہلی بار نہیں مل رہی ان سے پہلے بھی ہم ملتے رہتے ہیں مجھے کیا معلوم تھا یہ سب ہو جائے گا...

ماہم آپ... حسن کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گئے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ماہم اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلی گئ
یہ نتیجہ ہوتا ہے اولاد کو سر پر چڑھانے کا اس کے بعد وہ آپ کی بھی نہیں سنتی اگر تم نے مجھے ماہم کی تربیت کرنے دی ہوتی تو شاید آج ...یہ سب نہ ہوتا... سونیا افسوس سے دیکھتی چلی گئ
آفاق دیکھ رہے ہو مکافات عمل... مریم ٹی وی کی آواز بند کرتی ہوئ بولی..
...بلکل بندہ بھول جاتا ہے کہ اللہ حساب کرنے کو بیٹھا ہے
سکون سا اتر گیا ہے میرے اندر اس انسان نے مجھے میرے پاپا کو تکلیف سے دوچار کیا تھا اب وہ بھی اسی تکلیف گزرے گا اسے لگا تھا ساری زندگی یونہی آزاد گھومے گا لیکن جب اللہ رسی کھینچتا ہے نہ ...پھر انسان کو سمجھ نہیں آتی میرے ساتھ معاملہ کیا ہوا
بلکل مریم دیر سے ہی سہی اسے اس کے کردہ گناہ کی سزا مل رہی ہے... آفاق مطمئن سا بولا..
کب تک بھاگے گا ایک نہ ایک دن تو اللہ کی پکڑ میں آ ہی جائے گا اور دیکھو آج وہ اللہ کی پکڑ میں آ گیا اللہ نے اسے ڈھیل دے رکھی تھی اب ...معلوم ہو گا اسے.. مریم نے سر بیڈ کی پشت سے ٹکا دیا
جج صاحب یہ ایک جھوٹا اور بےبنیاد کیس ہے جیسا کہ میرے موکل نے بتایا کہ مس ماہم نے انہیں شادی کی آفر کی لیکن چونکہ وہ دوست تھے اس لیے میرے موکل نے انکار کر دیا اور اب مس ماہم ایسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہیں ہیں تاکہ میرے موکل بدنامی کے ڈر سے ان سے شادی کر لیں لیکن جج صاحب جو سچا ہوتا ہے وہ ڈٹ کر سامنا کرتا ہے اور یہ فورینسک رپورٹس دیکھنے کے بعد مجھے نہیں لگتا یہ کیس آگے بڑھ سکتا ہے کیونکہ اس کے مطابق مس ماہم کے ...ساتھ زبردستی کی ہی نہیں گئ تو پھر کیس کس بنیاد پر لڑا جائے
....جج صاحب عینک اوپر کیے رپورٹس دیکھنے لگے
....تھینک یو,,یوآنر... وہ سر کو خم دیتے اپنی نشست پر آ بیٹھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آذر کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی اور ماہم ہقہ بقہ سی کبھی حسن کو دیکھتی تو کبھی آذر کے وکیل کو...

پاپا یہ سب... ماہم اس کا بازو جھنجھوڑتی ہوئ بولی...

ماہم اب خاموش رہیں کیس لڑنے کا فیصلہ آپ کا تھا میں جانتا تھا آپ کو انصاف مل ہی نہیں سکتا اور یہاں تو کیس ہی ختم ہو گیا... وہ آنسو صاف کرتا ہوا بولا..

نہیں یہ سب جھوٹ ہے یو آنر ایک لڑکی کیسے اتنی بڑی بات بول سکتی ہے میں کیوں جھوٹ بولوں گی... ماہم کھڑی ہو کر بولنے لگی.

آڈر آڈر... آپ اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں..

ماہم نفی میں سر ہلاتی بیٹھ گئ کیونکہ اس کا وکیل اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہا تھا.. ماہم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا..

ثبوت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت کیس کو بےبنیاد قرار دے کر آذر رضوان کو با عزت بری کرتی ہے اور ماہم عبداللہ کو خبردار کرتی ہے کہ آئیندہ اس طرح کے جھوٹے کیس میں عدالت کا وقت ضائع نہ کریں... فیصلہ سنا کر جج صاحب نے پین کی نب توڑ دی...

آہستہ آہستہ سب منتشر ہونے لگے...

ماہم پتھر کی مورت بنی حسن کے ساتھ چلنے لگی...

تمہیں لگا تھا تم مجھے دنیا کے سامنے ذلیل کروں گی اب دیکھ لو کون کہاں کھڑا ہے... آذر حقارت بھری نگاہ ڈالتا چل دیا..

مس ماہم آپ نے ایک جھوٹا کیس فائل کیا لیکن کیوں...

آپ ایک لڑکی ہو کر اس طرح کی بات کیسے کر سکتی ہیں..

کیا آپ کے کوئ خاندانی جھگڑے تھے جس کی بنیاد پر آپ نے ایسا کیس کیا...

مس ماہم جواب دیں ہمیں...

ایک کے بعد دوسرا ریپوٹر ماہم کے سامنے مائیک کیے سوال پے سوال کیے جا رہا تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نو قیوسٹنز پلیز... حسن مائیک پیچھے کرتا ماہم کو لے کر بھیڑ سے نکل گیا...

آذر کسی فاتح کی مانند چلتا ہوا آ رہا تھا...

مسٹر آذر رضوان آپ اس گتھی کو سلجھائیں کیا وجہ تھی اس سب کے پیچھے...

ماہم کے ساتھ آپ کا افئیر تھا کیا جو انہوں نے ایسا کیا....

کیا انہوں نے شہرت کے لیے ایسا کیا...

ریپوٹر پے در پے سوال کیے جا رہے تھے...

ایک ایک کر کے سوال کریں میرا بیٹا ہر سوال کا جواب دے گا... رانا رضوان سہولت سے بولے.

جی پوچھیں اب...

کیا وجہ رہی ہو گی .. سر ماہم نے ایسا کیوں کیا وہ آپ کی دوست تھیں اس سب کی.

دیکھیں آپ سب جانتے ہیں یہ مڈل کلاس لوگوں کو مجھے ماہم نے شادی کے لیے کہا لیکن میں نے اسے سمجھایا کہ ہم دوست ہیں جیسے ہمارے باقی گروپ کی لڑکیاں ہیں تم بھی ویسے ہی ہو,, لیکن اس کی نظر میرے پیسے میری کلاس پر تھی جب اس نے دیکھا میں ہاتھ سے نکل رہا ہوں تو بس اس طرح سے جھوٹا کیس فائل کر دیا تاکہ وہ خود کو سچی ثابت کر دے اور میں مجبور ہو جاؤں اس سے شادی کرنے پر,, آہ, گھٹیا لوگوں کی گھٹیا حرکتیں لیکن میں سچا تھا سو ثابت بھی ہو گیا جس نے جھوٹ بولا وہ اب منہ چھپاتے پھر رہے ہیں....

مطلب آپ کا پیسہ اس کی وجہ ہے...

جی بلکل ایم-پی-اے کا بیٹا ہوں کون نہیں چاہے گا بس لوگ پیسے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں یہاں تک کہ عزت کی بھی پرواہ نہیں حالانکہ ہم نے کبھی اپنے پیسے پر غرور نہیں کیا یہ تو ہاتھوں کی میل ہے آج کسی کے پاس تو کل کسی کے پاس..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھینک یو.. وہ ہاتھ ہلاتا ہوا بولا
....لیکن سر... ریپوٹر بول رہا تھا جبکہ آذر بھیڑ کو چیرتا نکل گیا
ماہم اپنے کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور حسن سر تھامے بیٹھا تھا...

اس سے بہتر تو تھا یہ خاموش رہتی اب سکون مل گیا ہے منہ پر کالک لگوا کر کوئ ایسا بندہ نہیں ہو گا جسے معلوم نہ ہو... حسن سونیا کو بول رہا تھا..
تمہارے سامنے ہی ہے میں نے بھی ماہم کو منع کیا لیکن اس نے کسی کی نہیں سنی وہ طاقت والے لوگ ہیں رپورٹس بدلوانا ان کے لیے زیادہ مشکل کام نہیں... سونیا آہ بھرتی بیٹھ گئ..
میرا دماغ مفلوج ہو رہا ہے ایک سوچ دوسری سوچ پر حاوی ہوتی جا رہی ہے گھر سے نکلنا دوبھر ہو چکا ہے لوگ تھو تھو کر رہے ہیں...
موبائل کی ٹون نے حسن کو خاموش کروایا...
ہائے حسن تم نے پیسوں کے لیے ماہم سے ایسا کام کروایا... دوسری جانب نائلہ تھی...
نائلہ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ... حسن دھاڑا..
ہاں میرا دماغ تو ٹھیک ہے لیکن پھر شاید اس رپوٹر کا دماغ خراب ہے جو گلہ پھاڑ پھاڑ کر بول رہا ہے ویسے تمہیں ذرا شرم نہ آئ بیٹی سے ایسا کام کرواتے ہوئے توبہ ہے آج کل کے بچے تو اللہ جانے کیا سوچ لے کر جوان ہوتے ہیں... نائلہ کان کو ہاتھ لگاتی ہوئ بولی.
نائلہ اپنی بکواس بند کر لو تو بہتر ہو گا... حسن نے کہ کر فون بند کر دیا..
...اب لوگ بنائیں گے تماشہ... وہ فون صوفے پر اچھالتا ہوا بولا
لوگوں کا تو کام ہی یہی ہے بھول گۓ میں نے بھی تو ایسا ہی کیا تھا سچ میں جو کسی کے دامن پر کیچڑ اچھالتا ہے اس کا اپنا دامن بھی صاف نہیں رہتا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...حسن سر جھٹکتا اپنے کمرے کی جانب چل دیا
پتہ نہیں شاید یہی لکھا تھا ہمارے نصیب میں زمانے بھر کی رسوائ...
..سونیا افسوس سے بولی
..دائم تم نے نیوز دیکھی...نوال برش کرتی ہوئ بولی
ہاں نیوز اینکر ایسے چلا چلا کر بول رہی ہے جیسے آج کان کے پردے پھاڑ کر ہی دم لے گی..دائم منہ بناتا ہوا بولا...
...ہاااا دیکھنا ماہم کے ساتھ کیا ہوا... نوال افسوس سے بولی
معصوم نہیں ہے وہ اگر کچھ غلط ہوا بھی ہے تو غلطی پہلے ماہم کی ہے وہ گئ ہی کیوں اگر اس کے گھر میں ایسا کچھ ہوتا تو ماہم بےقصور ہوتی لیکن یہاں لڑکے سے زیادہ قصور وار ماہم ہے جو اس کے بلانے پر ملنے گئ ہو گی اسے اتنا نہیں معلوم کہ لڑکیوں کی عزت کتنی نازک ہوتی وہ کیسے لڑکے پر بھروسہ کر کے چلی گئ,, چلی بھی گئ تو اب دیکھ لو انجام.. دائم تیز تیز بول رہا تھا..
بلکل ماہم مظلوم, معصوم اور بیچاری نہیں ہے بےشک یہ مکافات عمل تھا لیکن پہلے اس کی غلطی ہے وہ تین لڑکوں سے ملنے اکیلی چلی گئ اگر عزت کی پرواہ خیال ہوتا تو کبھی نہ جاتی ہزار بار سوچتی لیکن وہ تو بے خوف و خطر چلی گئ کیونکہ اسے عزت کے معنی معلوم ہی نہیں تھے پھر یہ تو ہونا ہی تھا...
...اچھا تم تو ایسے ہائپر ہو رہے ہو
...دائم سر جھٹکتا دوسری جانب دیکھنے لگا
..دائم آج ڈیٹ کیا ہے... نوال آئینے میں دیکھتی ہوئ بولی
..کیوں... وہ بےنیازی سے بولا 12
ڈوب کے مر جاؤ پھر تم,, وہ گوری یاد رہتی ہے تمہیں.. نوال تپ کر بولی.
...شرم کرو کیوں میرے معصوم سے بچوں کو یتیم کرنا چاہتی ہو
...تمہیں تو بندہ توپ میں ڈال کر پھینک دیں کہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اس کے بعد سب سے پہلے تم ہی مجھے ڈھونڈو گی ہائے میرا دائم
...میرا پیا کہاں چلا گیا... دائم پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دہائی دیتا ہوا بولا
...نوال نے برش اس کے سینے پر مارا
...دُر فٹے منہ تمہارا... نوال رخ پھیر کر کھڑی ہو گئ
..ویسے کس کی وفات کا دن ہے آج... دائم شرارت سے بولا
تمہاری گوری کا ساتھ میں اور بھی ایسی گوریوں کا جن کے پیچھے
...تمہارے جیسے چوزے لگ جاتے ہیں
اللہ اتنا غصہ پہلے تمہارے اندر مر کر دو چار کلو خون ہو گا اس کو
...بھی جلاتی رہتی ہو.. دائم آئینے میں اسے دیکھتا ہوا بولا
ہاں سارا خون تم نے جمع کر لیا ہے نہ مجھے ملا ہی نہیں جب لینے گئ
..کہتے سارا خون اس دائم شودے نے لے لیا اب ختم
لیکن میں تو تین سال بعد آیا تھا دنیا میں تمہارے آنے کے... دائم سوچتا
..ہوا بولا
...دائم بندہ کبھی گفٹ ہی دے دیتا ہے لیکن تم تو نہ بس
...تم گفٹ لے کر لیا کرو گی
شودے مر جاؤ گے نہ تم اگر ایک گفٹ دے دو گے خود چاہے چرس
بھی پی لو کوئ مسئلہ نہیں مجھ پر پیسے خرچ کرنے سے ضائع ہوتے
...اللہ نے کنجوسی کرنے سے بھی منع کیا ہے
..اووہ اچھا چیونٹی پیک کر کے دے دو... دائم لب دبائے بولا
تمہارے برگر میں بارود ڈال دوں گی میں جب اندر جا کر پھٹ جائے گا
نہ پھر پتہ چلے گا چیونٹی پیک کر دوں اس سے سستی چیز نہیں ملی
....تمہیں
نہیں یار یہ تو مفت مل جائے گی اگر لنڈے سے بھی کچھ لوں تو پیسے
...لگے گے... دائم بےچارگی سے بولا
ان پیسوں کو ساتھ لے کر مرنا تم دفعہ ہو... نوال اسے دھکا دیتی ہوئ
..بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.دائم نے اس کی کلائ پکڑ لی
....میں جا رہا ہوں آسلام آباد... نوال کا چہرہ دائم کی مخالف سمت میں تھا
..تو میں کیا کروں
...مس نہیں کرو گی... وہ نوال کے سامنے آ گیا
...شکر کروں گی... وہ منہ بسورتی ہوئ بولی
اچھا جی پھر یہ رکھ لو... دائم جیب سے انگوٹھی نکال کر نوال کے
...بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنانے لگا
...نوال مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگا
نوال مس باندری کا برتھ ڈے دائم بھول جائے ناٹ پاسبل... دائم چہرہ اوپر
...کیے اسے دیکھنے لگا
سونے کی چھوٹی سی رنگ نوال کے ملائ جیسے ہاتھوں میں
...جگمگانے لگی تھی
...تو پھر ڈرامے کیوں کر رہے تھے
تمہیں تنگ بھی تو کرنا ہے... دائم نے نوال کی کمر میں ہاتھ ڈال کر
..اسے قریب کیا
...چوری کی ہے کیا. نوال انگوٹھی دیکھتی ہوئ بولی
..ہاں کل رات ڈاکہ ڈالا تھا جیولر کی دکان پر... دائم شرارت سے بولا
...تم سے یہی امید تھی
اب کیا کریں تمہارا شوہر فلحال بےروزگار ہے نہ تمہیں بھی آگ لگی
...ہوئ تھی شادی کی
مجھے تم سے شادی کرنے کی آگ نہیں لگی تھی.. نوال خفگی سے
...بولی
..اچھا ایک بات سن لو جانے سے پہلے بتا دوں... دائم سنجیدگی سے بولا
...کیا... نوال بغور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی
میں کسی گوری کو پسند نہیں کرتا صرف تمہیں تنگ کرنے کے لیے
...کہتا ہوں اب اپنا خون مت جلانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تم نے چھوڑ دیا سچ میں... نوال کھل اٹھی
جی ہاں میں نے اس چڑیل بلو باندری کو چھوڑ دیا اور پتہ نہیں تم کیا کیا
...کہتی ہو ابھی یہی نام یاد ہیں
...نوال نے مسکراتے ہوئے سر اس کے سینے پر رکھ دیا
...تھینک یو شودے
...ابھی بھی شودا ہوں
..ہاں تم سدا کے شودے... نوال اس کے سینے پر پنچ مارتی ہوئ بولی
اچھا ٹائم ہو گیا ہے میں جا رہا ہوں اپنا خیال رکھنا تم اور الٹی سیدھی
..حرکتیں چھوڑ دو اب... دائم اس کے سر پر چت لگاتا ہوا بولا
...اچھا... نوال کہ کر اسے دیکھنے لگی
....دائم بیگ اٹھا کر چل دیا
...نیچے نہیں آؤ گی... وہ دروازے سے باہر نکل کر بولا
..نہیں.. نوال نفی میں سر ہلاتی ہوئ بولی
...ٹھیک ہے
...فی امان للہ... نوال آنکھوں میں نمی لیے بولی.. دائم مسکراتا ہوا چلا گیا
..نوال سانس خارج کرتی بیڈ پر بیٹھ گئ
...ایسا لگ رہا ہے تم بہت دور جا رہے ہو... نوال اداسی سے بولی
****
سدیس کل تک پیپرز آ جائیں گے بنا کسی بحث کے تم مرال کو آزاد کر
...دو گے
..پاپا میں پہلے بھی
...میں نے تمہیں بحث کرنے کے لیے نہیں بلایا
نائلہ کی وجہ سے میں تمہیں اس گھر میں رہنے کی اجازت دے رہا ہوں
لیکن اگر تم نے طلاق دینے سے انکار کیا تو میں تمہیں عاق کر دوں گا
فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے کل تک کا ٹائم ہے سوچ لو اچھے سے,, اب
..تم جا سکتے ہو... مجیب ناراضگی سے بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سدیس نے بےچینی سے پہلو بدلا
..اس کا دوست جیسا باپ آج اجنبی بن گیا تھا
...مرال تم تو... سدیس مٹھیاں بھینچے کھڑا ہو گیا
اور اگر تم نے مرال کے کمرے کا رخ کیا یا اسے کچھ کہا تو سدیس یاد
...رکھنا میں بخشوں گا نہیں تمہیں... مجیب کا لہجہ بےلچک تھا
...جی اچھا... کہ کر وہ نکل گیا
ماموں مجھے کچھ کام سے جانا تھا چلی جاؤں ڈرائیور کے ساتھ... کچھ
.دیر بعد مرال اندر آئ
...ہاں بیٹا آپ نے جہاں جانا ہے چلی جائیں
...میں نے سوچا آپ سے اجازت لے
آپ کو اجازت لینے کی ضرورت نہیں آپ جہاں چاہیں جا سکتی ہیں آپ
..پر کوئ پابندی نہیں.. مجیب نرمی سے بولا
...تھینک یو ماموں آپ بہت اچھے ہیں... مرال کی آنکھیں نم ہو گئیں
..تھینک یو نہیں بولتے پاپا کو... مجیب خفگی سے بولا
...مرال مسکراتی ہوئ چلی گئ
...مرال سنو,, ریا نے اسے دروازے میں روکا
...مرال چہرہ موڑے اسے دیکھنے لگی
...وہ رازداری سے بولی ...زیان باہر کھڑا ہے تم اس سے بات کر لینا
...اچھا ٹھیک ہے... مرال کہ کر نکل گئ
...زیان گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا
...زیان کو زخمی دیکھ کر مرال کا دل پھر سے زخمی ہو گیا
...بازو کا پلاسٹر بھی ویسے ہی تھا اور سر کی چوٹ
.مرال نم آنکھوں سے چلتی ہوئ اس کے سامنے آ رکی
آج کا دن بہت لکی ہے آپ نے مجھے خود بلایا سچ بتائیں میں خواب تو
...نہیں دیکھ رہا... وہ آج بھی مسکراتا ہوا بول رہا تھا
..موضوع پر آتے ہیں... مرال سپاٹ انداز میں بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان کو دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی
..جی آئیں موضوع پر... وہ تابعداری سے بولا
...آپ فلحال یہاں سے چلے جائیں
..مطلب... زیان الجھا
...کسی دوسرے شہر یا پھر ملک سے باہر
...کیوں... زیان کی پیشانی پر بل پڑ گۓ
...سدیس آپ کو بار بار نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے
...تو اس کا مطلب ہے میں بزدلوں کی طرح بھاگ جاؤ کبھی نہیں
آپ سمجھ نہیں رہے وہ آپ کو جان سے مارنا چاہتا ہے... مرال کی آواز
...لڑکھڑا گئ آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر زمین بوس ہو گۓ
مرال میں کہیں نہیں جا رہا اور رہی بات سدیس کی تو وہ خدا نہیں ہے
زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جب تک اللہ کا حکم نہیں ہوتا
وہ مجھے ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا مجھے پرواہ نہیں چاہے وہ میرے
سامنے گن لے کر کھڑا ہو جاۓ,, بچانے والی ذات اللہ کی ہے اور موت
کا وقت تو طے ہے جسے کوئ بھی نہیں ٹال سکتا پھر میں پاتال میں جا
کر بھی کیوں نہ بیٹھ جاؤں سدیس کی وجہ سے نہیں تو کوئ اور بہانہ بن
...جاۓ گا لیکن آۓ گی اپنے وقت پر
...ہر انسان نے موت کا مزہ چکھنا ہے
...پڑھا ہو گا آپ نے
..مرال کا چہرہ جھکا ہوا تھا
ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی... مرال خفا خفا سی گاڑی میں بیٹھ
...گئ
...زیان اسے جاتا دیکھنے لگا
موت والی بات پر, مرال کو اچھا نہیں لگا میرا یہ بات ,,وہ ناراض ہو گئ
...کرنا... زیان مسکرانے لگا
...آگ وہاں بھی لگی ہے اور یہاں بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس وہ ظاہر نہیں کرتیں اور میں چھپا نہیں پاتا لیکن پھر بھی مرال آپ کی آنکھیں مجھے سب بتا دیتی ہیں وہ مجھ سے جھوٹ نہیں بولتی آپ کی آنکھوں میں زیان کا عکس دکھائی دیتا کے اور میری آنکھوں میں مرال کا.. زیان کی آنکھیں چمکنے لگیں تھیں, عنابی لب مسکرا رہے تھے...

جیسے ہی گاڑی زیان سے دور ہوئ مرال نے جو آنسو روک رکھے تھے تمام بندھ توڑ کر نکل آئے....

کتنی تکلیف ہو رہی تھی مجھے آپ کو اندازہ بھی نہیں ہے جانتی ہوں مرنا سب نے ہے لیکن اس طرح بولنا... مرال خود کلامی کر رہی تھی.اللہ پاک مجھے معاف کر دیں میں کسی کی بیوی ہو کر کسی اور کے بارے میں سوچ رہی ہوں لیکن یقین مانیں میرا اپنے دل پر اختیار نہیں محبت ایک غیر اختیاری جذبہ ہے نہ یہ بتا کر ہوتی ہے نہ اس پر بندھ باندھے جا سکتے ہیں میں مجبور ہوں اللہ پاک پلیز مجھے معاف کر دیں انسان کو محبت ہوتی ہے یہ گناہ نہیں لیکن اس محبت میں حدود پار کرنا گناہ ہے,, میں نے کبھی اپنی حد پار نہیں کی اصولاً تو اسے دیکھنا بھی گناہ ہے لیکن اللہ پاک آپ گواہ ہیں میں نے کبھی زیان سے مزاح یا بےحیائ کی بات نہیں کی صرف چند لفظوں کا تبادلہ,, معاف کر دینا اپنی مرال کو, انسان ہوں اپنے دل کے ہاتھوں بےبس ہوں آپ تو میری نیت سے واقف ہیں نہ آپ تو سب جانتے ہیں.. مرال کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا میرا رب بہت رحیم و کریم ہے میں جانتی ہوں آپ میری اس خطا کو معاف کر دیں گے... مرال کے لب مسکرانے لگے تھے... اللہ پاک زیان اور میں ایک ساتھ ہوں یا نہ ہوں لیکن آپ پلیز اس کی زندگی کی حفاظت کرنا زیان کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا... پہلے اس نے ضرور اپنی حد پار کی لیکن تب وہ گناہوں کی دلدل میں تھا اس کی محبت بھی پاک ہے بہت پاکیزہ وہ بھی اپنی حدود جانتا ہے.. مرال کی نظروں کے سامنے زیان کا چہرہ گھوم گیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیان کو صحت و تندرستی عطا کر دیں پھر سے پہلے جیسا زیان بنا دیں اس کے زخم بھر دیں اسے دیکھ کر میرا دل روتا ہے جیسے آپ نے مجھے سنبھالا ویسے ہی اسے بھی سنبھالے رکھنا... مرال کا دل دعا گو تھا اور ایک سکون سا اپنے اندر اترتا محسوس ہو رہا تھا...

مرال کے لب دم بخود مسکرانے لگے...

تھینک یو اللہ پاک آپ سے بات کر کے سکون مل جاتا ساری ٹینشز ہوا ہو جاتیں... مرال ہلکے پھلکے انداز میں بولی...

ڈرائیور نے گاڑی روکی تو مرال اپنی سوچ کے محور سے باہر نکلی سامنے دیکھا تو چہرے پر سختی در آئ..

میں ابھی آتی ہوں.. ڈرائیور کو بول کر مرال دوپٹہ درست کرتی اندر چلی گئ...

مجھے حسن عبداللہ سے ملنا ہے... مرال سونیا کے سامنے کھڑی تھی...

سونیا ششدہ سی اسے دیکھنے لگی پھر ڈرائینگ روم میں کے آئ...

ماہم صوفے پر بیٹھی تھی مرال کو دیکھ کر ٹھٹھک گئ...

حسن پریشان سا ڈرائینگ روم میں چلا گیا

مجھے ان سے اکیلے میں بات کرنی ہے... سونیا کو کھڑا دیکھ کر مرال نے لب کھولے..

سونیا باہر جاؤ... حسن کھڑا ہوا تھا..

مرال چلتی ہوئ اس کے سامنے آ گئ...

میرا باپ کون ہے... مرال اس کا گریبان پکڑے بولی...

حسن ششدہ سا اسے دیکھنے لگا...

مرال آپ کے فادر.

جھوٹ مت بولنا... مرال کی آنکھوں میں خون اتر آیا..

حسن نے سرد آہ بھری...

میں ہی ہوں... باہر کھڑی ماہم کے پیروں تلے زمین کھسک گئ...

لعنت ہے تم پر اور تم جیسے بھیڑوں پر اپنی حوس پوری کرنے کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیے کسی کی بھی زندگی تباہ کر دیتے ہیں... پہلی بار مرال اس طرح کسی کو مخاطب کر رہی تھی.

...مرال کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی

تم نے ایک نہیں دو دو زندگیاں تباہ کیں ہیں,, تمہیں کیا لگا تھا دوسروں کو تکلیف دے کر تم سکھ میں رہ لو گے خدا کی لاٹھی بےآواز ہے جب پڑتی ہے تب معلوم ہوتا آج جو تمہاری بیٹی کے ساتھ ہو رہا ہے نہ غور سے دیکھ لو تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے جو جیسا کرتا ہے ویسا بھرتا ہے یہ مکافات عمل ہے میرے اللہ کا انصاف دیکھ لو حسن عبداللہ تم جیسے لوگ سمجھتے ہیں ہم ساری زندگی مزے میں رہیں گے ہمیں کوئ کچھ نہیں کہ سکتا لیکن تم جیسے گھٹیا لوگ بھول جاتے ہیں کہ انصاف کرنے کو اللہ بیٹھا ہے اور جو خاموش ہو کر اللہ کے سپرد فصلہ چھوڑ دیتا ہے نہ اس کا بدلہ اللہ لیتا ہے زنا ایک قرض ہے جو لازمی لیا جاتا ہے تمہاری وجہ سے ماہم اب ساری زندگی روئے گی تمہاری حوس کی سزا اب اسے ملے گی تمہارے سامنے وہ روئے گی لیکن تم کچھ نہیں کر سکو گے

جیسے میں روتی رہی میرا بچپن میرا خوشیاں تم نے تباہ کیں اللہ اب تم سے حساب لے گا بےشک میرا اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے...

...مرال کی آواز ہانپ رہی تھی

حسن شرم سے پانی پانی ہو رہا تھا گناہ اس طرح سر اٹھا کر سامنے آئیں گے اسے معلوم نہیں تھا...

حسن عبداللہ اب تم مزہ چکھو گے مکافات عمل کا اپنی اولاد کو جب تڑپتا دیکھو گے پھر احساس ہو گا میری ماں کیسے تڑپتی تھی جب لوگ تم پر تھوکیں گے پھر جان پاؤ گے میری ماں نے ساری زندگی کس اذیت میں گزاری تم جیسے لوگوں کو تو جینے کا حق بھی نہیں ہے...

.. مرال حقارت سے بولتی نکل گئ

..ماہم بت بنی دیوار کے ساتھ لگی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس باپ کو وہ آئیڈیل سمجھتی تھی وہ ایک درندہ ہو گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا..

ماہم کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا...

مجھے آپ کے گناہوں کی سزا ملی میرے ساتھ یہ سب اس لیے ہوا کیونکہ آپ نے کسی کی زندگی تباہ کی تھی آپ نے کسی کو جیتے جی مارا تھا... ماہم حسن کو دیکھ کر پھٹ پڑی..

مرال نے بلکل سہی کہا لعنت ہے آپ جیسے لوگوں پر چند پل کی تسکین کے لیے کسی کو موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں آپ کے باعث یہ سب ہوا میری زندگی تباہ ہو گی لوگ مجھے نا جانے کیا کیا بول رہے ہیں لعنت ڈال رہے ہیں مجھ پر پاپا صرف اور صرف آپ کی وجہ سے کیونکہ اگر آپ نے ایسا نہ کیا ہوتا تو میں کبھی غلط راستے پر نہ چلتی اگر آپ ایک اچھے انسان ہوتے تو مجھے بھی ایک اچھا انسان بناتے وہ میری ماں جو مجھے سمجھانے کی کوشش کرتی لیکن آپ کی باتوں اور رویے کے باعث میں نے ان کی کبھی نہیں سنی کیونکہ آپ نے ان کو کبھی اہمیت ہی نہیں دی...

مجھے گھن آ رہی ہے آپ میرے فادر ہیں ایک زانی کی بیٹی ہوں میں شاید مجھ سے زیادہ بدقسمت کوئ نہیں ہو گا... ماہم روتی ہوئ چلا رہی تھی..

حسن خاموش سر جھکائے آنسو بہا رہا تھا..

ندامت ہی ندامت تھی...

سونیا افسوس سے اسے دیکھ رہی تھی..

ماما مجھے یہاں نہیں رہنا پلیز نانا گھر چلیں.. ماہم اسے جھنجھوڑتی ہوئ بولی...

سونیا اثبات میں سر ہلاتی اس کا ہاتھ تھامے باہر نکل گئ...

حسن نم آنکھوں سے انہیں جاتا دیکھ رہا تھا وہ خالی ہاتھ رہ گیا تھا کچھ بھی باقی نہیں رہا تھا آفس میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.تھی... حسن صوفے پر ڈھے گیا
..سب کچھ ختم ہو گیا سب کچھ... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگا
مجھے نہیں معلوم تھا میرے ساتھ یہ سب بھی ہو سکتا ہے... وہ افسوس
..سے بول رہا تھا
اب پچھتائے کیا ہوت
جب چڑیا چگ گئیں کھیت
...بعد میں انسان کے ہاتھ میں صرف پچھتاوے ہی رہ جاتے ہیں
وقت پر انسان سمجھتا نہیں ہے اسے لگتا ہے کون مجھ پر ہاتھ ڈال سکتا
ہے لیکن وہ بھول جاتا ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے کب کسے کہاں
سے پکڑنا ہے وہی جانتا ہے اگر آپ کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں تو
تسلی رکھیں انتظار کریں کیونکہ کسی کے ساتھ برا کرنے کے بعد آپ
کے ساتھ بھی برا ہو گا یہ مت سمجھیں قدرت خاموش ہے تو خاموش ہی
رہے گی ہر چیز اپنے وقت پر وقوع پذیر ہوتی نہ ایک لمحہ پہلے نہ
ایک لمحہ بعد جو بوؤ گے وہی کاٹو گے برائ کا انجام برا اور اچھائ کا
انجام اچھا.. برے لوگ ایسے ہی رسوا ہوتے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت
میں بھی پھر نہ ان کی دنیا بچتی ہے نہ آخرت یہاں بھی تکلیف اٹھائیں
...گے اور آخرت میں عذاب کا مزہ بھی چکھیں گے
..اللہ ہم سب کو نیک ہدایت دے.. آمین
...مرال کمرے میں آتی دروازہ لاک کر کے بیٹھ گئ
پہلی بار وہ بولی تھی آج اس نے زبان کھولی تھی لیکن اس کا مجرم
..خاموش تھا
کیوں اللہ پاک لوگ کیوں کرتے ہیں ایسا دوسروں کو بےسکون کر کے
خود سکون سے رہتے ہیں آج مجھے سمجھ میں آیا ماما کیوں چھپ
چھپ کر روتی تھیں نائلہ مامی جب ان پر طعنے کستی تھیں تو کیسے ان
کا دل روتا ہو گا لیکن انہوں نے غلط کیا تھا انہیں اپنی غلطی کی سزا
ملی ہے ہاں لوگوں نے حد سے زیادہ برا کیا ان کے ساتھ لیکن میں تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حقدار نہ تھی لیکن پھر بھی مجھے سزا دی گئ.. نائلہ مامی کو دیکھیں آج بھی وہ بلکل نہیں بدلیں انسان کتنا سرکش ہوتا ہے نہ دو بار ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے انہیں موت کے منہ سے واپس آئیں ہیں شوگر انہیں ہے بی پی ان کا ہائ رہتا ہے اتنا سب ہونے کے بعد بھی انہیں سمجھ نہیں آتی وہ ماموں سے لڑ رہیں تھیں کہ ماما نہیں آئیں ماہم کو کوس رہیں تھیں اور مجھے تو انہوں نے کبھی بخشا ہی نہیں ہے انسان اتنا ڈھیٹ کیوں ہے اللہ پاک اپنے سامنے سب کچھ دکھائ دے رہا ہے پھر بھی نصحیت نہیں پکڑتا کچھ لوگ سچ میں کبھی نہیں بدلتے پھر چاہے ان کے ساتھ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو جائے جس طرح مامی بیمار ہیں انہیں تو چائیے تھا ہر چیز سے توبہ کر لیتیں زندگی کا کوئ بھروسہ نہیں ہے لیکن وہ ابھی بھی نہیں سمجھیں آج مجھے آپ کی وہ باتیں سمجھ آ رہیں ہیں کہ انسان کو نشانیاں دی گئیں ہیں,, مامی کی یہ حالت اس لیے کی گئ تاکہ وہ توبہ کرلیں دوسروں کو اذیت دینا بند کر دیں لیکن وہ پھر بھی نہیں سمجھ رہی ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو آخرت میں کہیں گے کہ ہم ناسمجھ تھے تو اللہ فرمائے گا کہ جب تمہارے پاس میری نشانیاں آتی تھیں تو تم کیوں نہیں سمجھے روز جنازے اٹھتے دیکھے تم نے لیکن پھر بھی خوف نہ آیا موت کے قریب لے آئے تاکہ بندے تو اللہ کے خوف سے توبہ کر لے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لے لیکن پھر بھی تو اپنی مرضی کرتا رہا تو پھر تو کیسے کہ سکتا ہے کہ میں ناسمجھ تھا جب تو بیمار ہوا تو سمجھ جاتا کہ میرا وقت قریب ہے اللہ کو راضی کر لوں لیکن پھر بھی تو شیطان کو راضی کرنے میں لگا رہا پھر یہ تیری خطا ہے تیری کم عقلی ہے.. خیر جس نے جو کرنا تھا کر لیا اپنے گناہوں کی سزا بھی مل چکی ہے میں خوش ہوں کہ میرا رب میرے ساتھ ہے سب کا ساتھ چھوٹا لیکن دکھ نہیں کیونکہ اس کے بدلے جو مجھے رب مل گیا اس کی خوشی اور خوشنصیبی کا کوئ حساب ہی نہیں میں اپنے رب کے فیصلوں پر مطمئن اور خوش ہوں جس نے مجھے کبھی تنہا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑا لوگ کہتے تھے میں تنہا رہتی ہوں لیکن وہ نہیں جانتے میرے ساتھ تو ہر لمحہ میرا خالق اس کائنات کا مالک رہتا ہے وہ انسان بھلا کیسے تنہا ہو سکتا ہے میں تاریکی میں رہتی ہوں ہاں کیونکہ اندھیرے سکون دیتے ہیں, روشنی میں پوری آنکھیں نہیں کھول سکتے اور اندھیرے میں آپ پوری آنکھیں کھول کے دیکھ سکتے ہیں اندھیرے ساتھی بن جاتے ہیں ہمارے غم کے اندھیرے اگر خوف کی علامت ہیں تو سکون بھی انہی میں ملتا ہے جیسے کعبے کا غلاف سیاہ رنگ کا ہے جو آنکھوں کو ڈھنڈک اور دل کو سکون دیتا ہے سیاہ رنگ دکھ کی علامت نہیں ہے بلکل اسی طرح جیسے سفید رنگ خوشی کی علامت نہیں ہے کیونکہ کفن سفید رنگ کا ہوتا ہے ہر شے کا مثبت اور منفی پہلو ہوتا ہے فرق ہمارے نظریے سے پڑتا ہے.. مرال نیم تاریکی میں بول رہی تھی..

...بولتے بولتے ہی مرال کی آنکھ لگ گئ

****

...دائم تم واپس آ گۓ... نوال ششدہ سی اسے دیکھنے لگی

..ہاں تمہارے لیے کچھ بنوایا ہے میں نے.. دائم پرجوش انداز میں بولا

...کیا بنوایا ہے... نوال کی آنکھیں چمکنے لگیں

...اپنی آنکھیں بند کرو

..کوئ چھوٹی سی چیز ہے.. نوال آبرو اچکا کر بولی

...ارے نہیں تم کرو تو سہی

اچھا ٹھیک ہے اب تھپڑ مار کر بھاگ مت جانا... نوال آنکھیں بند کرتی ہوئ بولی..

..دائم کمرے سے باہر گیا اور واپس اندر آ گیا

...اب کھولو آنکھیں

...نوال نے آنکھیں کھولیں تو عجیب عجیب شکلیں بنانے لگی

دائم شاہ جہاں نے ممتاز کے لیے تاج محل بنوایا تھا اور تم نے ڈول

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہاؤس بنوایا ہے.. نوال تعجب سے اسے دیکھنے لگی
بلکل بڑی ماما اور ماما سے بنوایا ہے دیکھو نوال تاج محل تو کوئ بھی
..بنوا سکتا ہے لیکن ڈول ہاؤس نہیں... دائم مسکراتا ہوا بولا
...اللہ میرے شوہر کو کبھی عقل نہ دے... نوال دانت پیستی ہوئ بولی
...تم واپس کیوں آئے ہو... نوال اسے گھورتی ہوئ بولی
...تمہیں یہ اسپیشل گفٹ دینے کے لیے
اسے میں اپنے سر میں ماروں... نوال کاٹ کھانے والی نظروں سے
..دیکھتی ہوئ بولی
پاگل تمہیں بچپن میں کتنا پسند تھا تم دیوانی تھی اس کی اور آج دیکھو
...کیسی نخرے دکھا رہی ہو
..میں وہ پانچ سال کی نوال نہیں ہوں ڈنگر.. نوال جی بھر کر بد مزہ ہوئ
...اچھا پھر تم بیس پچس سال کی بونگی ہو
اللہ مجھے صبر دے تم کیوں میرا بی پی شوٹ کرواتے رہتے ہو اپنے
..بچوں کے لیے لے کر آنا جب اس دنیا میں آجائیں تو.. نوال تپ کر بولی
بس آنے ہی والے ہیں پھر ان کے لیے بھی لے آؤں گا پہلے ان کی ماں
...کے لیے تو
...دائم نکلو کمرے سے چلو... نوال اسے دھکے دیتی ہوئ بولی
دیکھو کیسے بیچارے شوہر کو ظلم و تشدد کا نشانہ بنا رہی ہو... وہ
..بے چارگی سے بولا
شکر کرو ابھی تشدد کیا نہیں ورنہ تمہارے منہ کا نقشہ ابھی تک درست
...نہ ہوتا
اچھا صبر کرو ابھی تمہارا بی پی نارمل کر دیتا ہوں میں... دائم مسکراتا
..ہوا باہر نکل گیا
..نوال آبرو اچکا کر باہر دیکھنے لگی
دائم نے ایک ہاتھ اپنی پشت پر رکھا ہوا تھا آہستہ سے چلتا ہوا وہ نوال
...کے پیچھے آیا اور دوسرا ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھ دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..یہ کیا اب میں دیکھوں گی کیسے
دو منٹ خاموش بھی رہ لیا کرو کبھی اپنی زبان کو بھی آرام کرنے دیا
..کرو چلو اب... دائم قدم اٹھاتا ہوا بولا
کھڑکی کے پاس رک کر دوسرا ہاتھ اپنی پشت سے نکالا اور ونڈ چائم
..لٹکا دیا
..نوال آواز سن کر مسکرانے لگی
...اب تو ہٹا لو ہاتھ مجھے بھی دیکھنے دو
تم تو ایسے کر رہی ہو جیسے میں لے کر بھاگ جاؤ گا پھر تم دیکھنے
..سے محروم رہ جاؤ گی
..ہاں تو تمہارا کیا بھروسہ
..دائم نے اس کی آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا
...نوال نے چہرہ اوپر کیا اور لب مسکرانے لگے
سیاہ اور سنہری رنگ کا ونڈ چائم جس میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ
...کے ہارٹ لگے ہوئے تھے
میں چلا جاؤں گا پھر تم اسے دیکھ کر مجھے یاد کیا کرنا... دائم اس کی
..نظروں میں ستائش دیکھ کر بولا
...نوال کی آنکھیں نم ہو گئیں
میں تو تمہیں کنجوس مکھی جوس فارغ قسم کا انسان سمجھتی تھی لیکن
....تم اتنے بھی فارغ نہیں ہو
...یہ تعریف تھی یا بےعزتی... دائم کھڑکی پر ہاتھ رکھے گھورنے لگا
جو تمہارا دل کرے سمجھ لو... نوال دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو
...گئ
اچھا باندری میری بس کا ٹائم ہو گیا.. وہ گھڑی دیکھ کر نوال کا منہ
نوال کو یہ سب خواب کی سی ..تھپتھپاتا ہوا تیزی سے باہر نکل گیا
.کیفیت لگ رہی تھی
.وہ کھڑکی سے دائم کو نظروں سے اوجھل ہوتے دیکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم گیٹ پر رکا, چہرہ موڑ کر نوال کو دیکھا اس کی جانب ایک مسکراہٹ اچھالتا باہر نکل گیا...

نوال نم آنکھوں سے مسکرانے لگی...

نوال کیا ہوا... نور کافی دیر سے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی..

کچھ نہیں ماما دائم کو دیکھ رہی تھی.. نوال آنکھیں صاف کرتی ہوئ بولی...

ہماری پرنسس خوش ہے نہ... نور اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھتی ہوئ بولی..

جی ماما میں بہت خوش ہوں آپ کا فیصلہ درست تھا دائم ایک اچھا انسان ہے پھر ہمارے رشتے میں تو اللہ کی رضا شامل تھی...

میری بیٹی اتنی اچھی باتیں کرنے لگ گئ ہے دائم کی صحبت کا اثر ہے کیا.. نور نرمی سے بول رہی تھی..

ظاہر ہے سال ہو گیا ہے ہمیں ایک ساتھ رہتے کچھ تو اثر ہونا ہی تھا لیکن میں خوش ہوں.. نوال کہتی ہوئ نور کی گردن میں بازو حمائل کر گئ..

نور مسکراتی ہوئ اس کی پشت تھپکنے لگی...

مرال کب آئیں گیں دوبارہ...

آج مجیب آئے گا رات میں کہ رہا تھا کچھ ضروری بات کرنی ہے وہی بتائے گا مرال دوبارہ کب آئیں گیں میں نے فون کیا تھا صبح لیکن مرال نے اٹھایا نہیں شاید مصروف ہو نائلہ بھی تو ٹھیک نہیں رہتی مرال کو اکیلے سب کرنا پڑتا ہو گا... نور فکرمندی سے بولی..

جی یہ تو ہے.. نوال دکھ سے بولی..

چلیں آپ منہ ہاتھ دھو کر نیچے آ جائیں میں نے آپ کا سالن بنا دیا ہے...

نور کھڑی ہوتی ہوئ بولی...

اچھا میں آتی ہوں...

نور مسکراتی ہوئ چل دی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید انکل طلاق کی بات کرنے آ رہے ہوں یا پھر اس کے علاوہ کیا بات ہو سکتی ہے... نوال الجھ کر سوچنے لگی...

مرال بیٹا سائن کر دیں لیکن میں کہوں گا آپ پہلے اپنے گھر بات کرو ان کو بھی علم ہونا چائیے...

ماموں آپ میرے پاپا کی جگہ پر ہیں آپ بتائیں کیا یہ میرے حق میں بہتر نہیں... مرال چہرہ اٹھا کر اسے دیکھنے لگی..

آپ کے حق میں یہی بہتر ہے اور اگر آفاق بھائ کو معلوم ہو جاتا تو وہ فوراً خلع کے لیے کورٹ جاتے...

بس پھر آپ فکر مت کریں آپ میرے بڑے ہیں میں آپ کی سرپرستی میں یہ قدم اٹھا رہی ہوں...

آپ کریں سائن مرال میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں...

مرال نے پین پکڑا,,اس دن وہ خود کو سدیس کے نام لکھ رہی تھی, سدیس کا اس پر ہاتھ اٹھانا, نائلہ کا رویہ, خود پر ہوا ظلم,زیان پر حملہ, ایک ہی پل میں مرال اس ایک سال کی اذیت سے نکل آئ... مرال نے آنکھیں کھولیں اور سائن کر دئیے..

دو موتی ٹوٹ کر ٹیبل پر گر گۓ...

اللہ پاک آپ کے لیے آسانی پیدا کرے.. مجیب اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

مرال نے چہرہ نہیں اٹھایا مجیب اٹھ کر چلا گیا....

آخر یہ سفر بھی تمام ہوا ہم ایک ہی زندگی میں کتنے سفر طے کرتے ہیں بچپن سے جوانی تک پھر شادی کا سفر اور اگر یہ ناکام ہو جاۓ تو ایک اور سفر کا آغاز ہو جاتا پھر بڑھاپے کا سفر ساری زندگی انسان رواں دواں رہتا ہے مسافر کی طرح اور سچ میں وہ مسافر ہی تو ہے اس دنیا میں ایک دن اس کا یہ سفر تمام ہو گا اور وہ موت کی آغوش میں چلا جاۓ گا پھر اپنی اصل جگہ پر جاۓ گا جہاں ہمیشہ رہنا ہے یہ زندگی کا سفر تو چند روزہ ہوتا ہے کسی کا جلدی تمام ہو جاتا تو کسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...کا دیر سے لیکن جلد یا بدیر سب نے جانا ہے یہاں سے
اللہ پاک آگے کیا ہو گا میں نے اس بارے میں نہیں سوچا میں نے خود کو آپ کے سپرد کر دیا ہے آپ جیسے جہاں مجھے لے جائیں گے میں چل پڑوں گی مجھے آپ کے فیصلے پر کوئ اعتراض نہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں میرے لیے کیا بہتر ہے اور کیا نہیں... مرال سانس کھینچتی ...سامان پیک کرنے لگی
سدیس یہ پیپرز ہیں مرال نے سائن کر دئیے ہیں تم دیکھ لو ابھی سائن کرنے ہیں تو کر دو ورنہ صبح تک کا وقت ہے تمہارے پاس میں مریم کی طرف جا رہا ہوں آ کر بات کرتا ہوں تم سے.. وہ عجلت میں کہتا نکل ...گیا
....سدیس دانت پیستا پیپرز کو دیکھنے لگا
مرال دل تو چاہتا ہے تمہیں جان سے مار دوں تم نے سب کچھ خراب کر دیا ماما ٹھیک کہ رہی تھیں تم نے مجھے میرے باپ سے دور کر دیا وہ مجھے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتے جن کی آنکھ کا میں تارا ہوا کرتا تھا جو مجھ پر فخر کرتے نہیں تھکتے تھے آج مجھ پر لعنت بھیج رہے ہیں... سدیس غصے میں لال ہوتا بولنے لگا. پین اٹھایا اور پیپرز پر سائن ...کر دئیے
...مرال اپنے کمرے میں تھی
...ریا کسی کام سے باہر تھی گھر میں نائلہ اور مشائن ہی تھے
سدیس ہنکار بھرتا مرال کے کمرے میں آ گیا... سدیس نے زور سے ..دروازہ کھولا.. مرال گھبرا کر اسے دیکھنے لگی
اب تمہیں سکون مل گیا ہو گا سب کو اپنے اشاروں پر نچانے کا بہت ...شوق ہے نہ... وہ مرال کو بالوں سے پکڑے دھاڑا
سدیس چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے, مرال کی گردن پیچھے کو جھکی ..ہوئ تھی
تمہیں تو زندہ نہیں چھوڑنا چاہیے.. مرال کے بال چھوڑ کر اس نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال کے منہ پر تمانچہ مارا
...سدیس تم اپنی حد پار کر رہے ہو.. مرال کی آواز خاصی بلند تھی
حد میں پار کر رہا ہوں میری بیوی ہو کر اس زیان کے ساتھ چکر
چلاتے ہوئے تمہیں ذرا شرم نہ آئی,ہاں..سدیس نے ایک اور تھپڑ مرال
..کے دائیں رخسار پر دھڑ دیا
مرال منہ پر ہاتھ رکھے دو قدم پیچھے ہٹی... جنگلی ہو تم عورت پر ہاتھ
..اٹھا کر خود کو بہت بہادر سمجھتے ہو... مرال تقریباً چلائ
...تم جیسی عورتوں کو تو کوڑے پڑنے چائیں
کیوں پڑنے چائیے کوڑے میں زانی ہوں کیا بولو اسلام زانی کو کوڑے
مارنے کا بولتا ہے تم جیسے مرد مذہب کو اپنی مرضی سے استعمال
کرتے ہیں کہاں لکھا ہے قرآن میں کہ شوہر بیوی پر ہاتھ اٹھائے بتاؤ
مجھے ہاں اگر عورت زنا کرتی ہے بدکار ہے تب قرآن نے کہا ہے کہ
اسے سزا دوں ایسی سزا دو کہ وہ دوبارہ سوچے نہ مرد اور عورت
دونوں کو کوڑے لگانے کی سزا سنائ ہے تو تم کیوں مجھ پر ہاتھ اٹھا
رہے ہو بتاؤ کون گواہی دہتا ہے مرال زانی ہے ایک گواہ لے آؤ تم...
..مرال پھٹ پڑی
تم جیسے مرد جو ماں کی سن کر بیوی پر ظلم کرتے ہیں لعنت ہے اگر
یہی سب کرنا ہوتا ہے تو کسی کی بیٹی کو گھر مت لایا کرو اسے تکلیف
دینے سے بہتر ہے ماں باپ کے در پر بیٹھی رہنے دو ماں جو بھی کہتی
ہے اندھوں کی طرح مان لیتے ہو تم مجھے جانتے نہیں ہو کیا کتنی بار
تم نے مجھے لڑکوں کے ساتھ افئیر چلاتے ہوئے پکڑا ہے کس کے ساتھ
ڈیٹ پر میں گئ ہوں بولو اب بچپن سے میرے ساتھ رہے تب تمہیں اندازہ
نہیں ہوا کہ مرال بے حیا ہے آج تم لوگوں کی باتیں سن کر مجھ پر برس
رہے ہو یہ جو تم مجھے اذیت دیتے ہو نہ اللہ کو حساب دو گے اس کا یاد
رکھنا میرا اللہ تمہیں بخشے گا نہیں سدیس ایک ایک آنسو ایک ایک
.تکلیف کا حساب لے گا... مرال کا سانس پھول گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہونٹ پھٹ چکا تھا اور خون بہتا ہوا تھوڑی تک آ رہا تھا
بہت سن لی تمہاری تقریر میں تمہیں
طلاق دیتا ہوں
طلاق دیتا ہوں
طلاق دیتا ہوں
..سدیس سرخ آنکھیں اس پر گاڑتا ہوا بولا
...مرال کا تنفس تیز ہو گیا تھا
مل گیا سکون اب نکلو یہاں سے... وہ ایک ہاتھ سے مرال کی بازو
...پکڑے دوسرے ہاتھ سے بیگ تھامے چلنے لگا
..میں خود بھی جا سکتی ہوں... مرال اپنی بازو چھڑاتی ہوئ بولی
لیکن سدیس اس کی بازو دبوچے گھسیٹتا ہوا باہر لے آیا, گیٹ کھولا اور
مرال کو باہر دھکا دے دیا ساتھ ہی اس کا بیگ بھی پھینک دیا دوبارہ
.اپنی شکل مت دکھانا... چلا کر وہ گیٹ بند کر گیا
...مرال کی بازو زمین پر لگی
...آہ... مرال کراہ کر بازو پر لگی رگڑ کو دیکھنے لگی
رات جو بن پر تھی مرال نے چہرہ اٹھا کر مہتاب کو دیکھا جو چھپ کر
...مرال کو دیکھ رہا تھا
آج مجھے رونا نہیں آ رہا نہ ہی دکھ ہو رہا ہے کیونکہ آج مجھے اس
اذیت سے نجات مل گئ ہے میرے رب نے مجھے اس تکلیف سے باہر
نکال لیا ہے تم دیکھ رہے ہو نہ... مرال چہرہ اٹھائے بول رہی تھی اس
بات سے انجان کہ دو آنکھیں کب سے اسے دیکھ رہیں ہیں,, اس کی
نظروں کی تپش تھی کہ مرال نے چہرہ موڑ کر دیکھا..زیان کرب سے
...اسے دیکھ رہا تھا
...مرال اسے دیکھ کر مسکرانے لگی
میں ابھی سوچ رہی تھی کہ رات کے اس پہر کہاں جاؤں گی اور سامنے
...میرا مسیحا کھڑا ہے... مرال سوچتی ہوئ زمین سے اٹھ گئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیان کے ہاتھ میں بیلونز تھے ایک نہیں دو نہیں سیکنڑوں بیلونز ہوں گے.. وہ مرال سے کافی فاصلے پر کھڑا تھا مرال مبہوت ذدہ اسے دیکھ رہی تھی...

....زیان نے مٹھی کھولی اور تمام غباروں کو آزاد کر دیا

غبارے ہارٹ کی شکل میں اڑنا شروع ہوئے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ منتشر ہوتے گئے...

نا جانے کتنے غبارے تھے گنتی کرنا آسان نہیں تھا دیکھتے ہی دیکھتے آسمان ان سرخ اور سفید بیلونز سے بھر گیا..

مرال نم آنکھوں سے فلک پر بکھرے سرخ اور سفید رنگ کو دیکھنے لگی...

...زیان جیب میں ہاتھ ڈالے مسکرا رہا تھا

..مرال آنکھ کا گوشہ صاف کرتی زیان کو دیکھنے لگی

..اسی لمحے ایک تیز رفتار کار آئ اور مرال کو اٹھا کر دور پھینکا

صرف ایک لمحہ لگا تھا زیان جو ٹیک لگائے کھڑا تھا منہ کھولے سیدھا ہوا اور مرال کی جانب دوڑا,, مرال کا چہرہ خون میں لت پت تھا, گاڑی والا فوراً بھاگ گیا...

مرال آپ کو کچھ نہیں ہو گا... زیان اس کا گردن کے نیچے بازو رکھتا ہوا بولا...

میں فون کرتا ہوں ایمبولینس کو آپ آنکھیں کھولے رکھنا کچھ نہیں ہو گا آپ کو... وہ دوسرے ہاتھ سے نمبر ملانے لگا..

...مرال کا سانس اکھڑنے لگا

فون کان سے ہٹا کر زیان مرال کو دیکھنے لگا جو خون میں رنگ چکی تھی...

مرال آپ کو کچھ نہیں ہو گا میں آپ کو کچھ نہیں ہونے دوں گا... زیان اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہوا بولا...

..مرال کی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان... مرال با مشکل بول پائ
..بولو میں سن رہا ہوں... وہ بےچینی سے بولا
زیان کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اپنی نگاہوں کے سامنے مرال کو اس
..حال میں دیکھنا اذیت ناک تھا دل درد سے پھٹنے کو تیار تھا
میں رہوں یا نہ رہوں لیکن آپ رہو گے,, مرال رک رک کر بول رہی
...تھی آنکھیں بار بار بند ہو رہیں تھیں
مرال آپ کو کچھ نہیں ہو گا سمجھیں ہم دونوں ساتھ رہیں گے ... زیان
...کے آنسو مرال کے چہرے پر گر رہے تھے
...شاید قسمت کو منظور نہیں... مرال کی آنکھیں بھی چھلکنے لگیں
نہیں مرال اب نہیں میں ایک بار آپ کو کھو چکا ہوں میں ساری دنیا سے
لڑ جاؤں گا لیکن آپ کو کچھ نہیں ہونے دوں گا... وہ مرال کا چہرہ
..صاف کرتا ہوا بولا
...زیان کا ہاتھ بھی خون سے تر ہو چکا تھا
...زیان پریشانی سے یہاں وہاں دیکھ رہا تھا لیکن کوئ دکھائ نہ دیا
..پتہ نہیں ایمبولینس کب آئے گی
...کچھ سوچ کر زیان نے مرال کو اپنی بازوؤں میں اٹھا لیا
...مرال معاف کر دینا لیکن سوال آپ کی زندگی کا ہے
...مرال کو سانس لینے میں دقت ہو رہی تھی
...زیان نے اسے پچھلی سیٹ پر لٹایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی
...مرال زور زور سے سانس لے رہی تھی
مرال پلیز آنکھیں بند مت کرنا پلیز.. زیان اسے دیکھتا گاڑی بھگانے
...لگا
...مرال بار بار آنکھیں کھولتی اور پھر سے بند ہو جاتی
...ماما, پاپا,, مرال کو سب کے چہرے دکھائ دینے لگے
مرال بولنا چاہتی تھی لیکن اس کے جسم نے اجازت نہ دی اتنی سکت
...نہیں تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سانس کی ڈور تھی جو لگ رہا تھا اب ٹوٹی تو اب ٹوٹی
دروازہ کھول کر ...زیان رش ڈرائیونگ کرتا قریبی ہسپتال میں آ گیا
...مرال کو اٹھایا اور اندر چلنے لگا
..ڈاکڑ کہاں ہیں.. وہ نرس کو دیکھ کر چلایا
...بہری ہو کیا ڈاکڑ کہاں ہیں... زیان حلق کے بل چلایا
مرال بامشکل آنکھیں کھولے ہوئے تھے اسے سانس لینے میں دشواری
..ہو رہی تھی
..جی بتائیں.. ایک ڈاکڑ بھاگا آیا
جلدی اسے بچائیں ڈاکڑ اگر مرال کو کچھ بھی ہوا میں تمہیں زندہ نہیں
...چھوڑوں گا... زیان مرال کو سٹیچر پر لٹاتا ہوا بولا
مرال نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جو اس وقت پاگل لگ رہا تھا
...اپنی چوٹ بھلائے وہ ڈاکڑ کا گریبان پکڑے کھڑا تھا
پولیس کیس میں تمہارا ہاسپٹل بند کروا دوں گا ابھی کے ابھی علاج
...شروع کرو
..لیکن سر... وہ زیان کے ہاتھ ہٹاتا ہوا بولا
..زیان آس پاس دیکھنے لگا
نرس کے ہاتھ میں ٹرے تھی زیان نے اس کے ہاتھ سے چھین کر سامنے
شیشے پر دے ماری.. چھن کر ٹوٹنے کی آواز سنائ دی... ریسیپشن پر
مگ پڑا تھا زیان نے اٹھایا اور دوسرے شیشے پر دے مارا, شیشہ
کرچی کرچی ہو گیا میں تمہارا ہاسپٹل بند کروا دوں ایک ایک کو عدالت
میں گھسیٹوں گا اگر اپنی بھلائ چاہتے ہو تو علاج شروع کرو... زیان
....ہذیانی انداز میں چلا رہا تھا
زیان کو دیکھ کر انہوں نے نرس اور وارڈ بوائے کو اشارہ کیا اور وہ
...مرال کو اندر لے گئے
ہمارا کام علاج کرنا ہے سر لیکن زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں
..ہے... وہ زیان کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..زیان نے طیش میں اس کا ہاتھ جھٹک دیا
جا کر اپنا کام کرو اور اگر مرال کو کچھ بھی ہوا تو یاد رکھنا... زیان
..انگلی اٹھا کر بولا
ڈاکٹر جانتا تھا وہ زیان احراد ہے ایسے لوگوں کے تعلقات اوپر تک ہوتے
..ہیں اس لیے چپ چاپ اندر چلا گیا
..زیان تھکے تھکے انداز میں چئیر پر بیٹھ گیا
..دونوں ہاتھوں میں سر تھام لیا
..مرال کو کچھ نہیں ہونا چائیے نہیں
...زیان کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا ہاتھ اور شرٹ خون سے لت پت تھی
...ریسیپشنسٹ خوف سے زیان کو دیکھ رہی تھی
پاگل نہیں ہوں میں... زیان اس کی نظروں کی تپش محسوس کر کے
..بولا
...وہ ہڑبڑا کر رجسٹر کے صفحے الٹنے لگی
...مجیب شرمسار سا اندر آیا
..مرال کیسی ہے... آفاق اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا بولا
..مرال ٹھیک ہے... مجیب نظریں ملائے بغیر بولا
مجیب تم نے پوچھا تھا مرال سے وہ یہاں کیوں نہیں آتی... آفاق پریشانی
..سے بولا
..ہاں پوچھا تھا میں نے... وہ سانس خارج کرتا ہوا بولا
پھر بتایا اس نے,, میں نے بہت بار مرال سے پوچھا لیکن وہ ہر بار ٹال
..دیتی کیا کہا اس نے.. آفاق بےچینی سے بولا
..آفاق اسے مریم کے ماضی کا علم ہو چکا ہے
.کیا... آفاق ششدہ سا دیکھنے لگا
...لیکن کیسے کس نے بتایا
...پتہ نہیں میں نے پوچھا لیکن مرال نے نہیں بتایا
..تو اس وجہ سے مرال ہم سے ناراض ہے... آفاق رک رک کر بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اسی لیے وہ یہاں نہیں آتی اس کا دل ٹوٹا ہے آفاق ماں سے زیادہ بچے کے کوئ قریب نہیں ہوتا اور یہ اب ہضم کرنا آسان نہیں پھر مرال کا بچپن ہم سب واقف ہیں اسے کس طرح ٹریٹ کیا جاتا تھا...

آفاق نے مایوسی سے چہرہ جھکا لیا...

پتہ نہیں مرال پر کیا گزری ہو گی جان کر میری پھول جیسی بچی نا جانے اس کے نصیب میں کیا لکھا ہے مجھے تو تسلی نہیں ہوتی کہ وہ خوش ہے..

آفاق دکھ سے بولا..

آفاق اگر تم جان جاؤ کہ ہماری ڈول کے ساتھ کیا کیا ہوا ہے تو شاید تم برداشت نہ کر سکو.. مجیب کرب سے سوچنے لگا...

مجیب کیسے ہو تم... مریم آتی ہوئ بولی..

میں ٹھیک اور تم...

ہاں میں بھی ٹھیک ہو بس بی پی لو ہو جاتا ہے کبھی کبھی... مریم لاغر دکھائ دے رہی تھی...

ماما کا فون آیا تھا پاپا کی طبیعت بگڑتی جا رہی ہے..

مجیب فکرمندی سے بولا..

ہاں میری بھی بات ہوئ تھی بتا رہیں تھیں کہ سنبھل نہیں رہی ان کی طبیعت...

میں نے تو ماما کو بول دیا ہے کہ واپس آ جائیں کب سے علاج کے لیے وہاں گۓ ہیں لیکن کوئ خاطر خواہ فائدہ نہیں...

ہاں تم ٹھیک کہ رہے ہو ایمان نے بلا وجہ انہیں روک رکھا ہے فاطمہ کا بھی فون آیا تھا وہ بھی ناراض ہو رہی تھی کہ واپس آ جائیں یہاں بھی تو اچھے سے اچھا علاج موجود ہے... ویسے بھی مریم اب اتنا ٹائم ہو گیا ہم سے دور گۓ وہ میڈم خود باہر ہے تو انہیں بھی اپنے ساتھ ہی لے گئ ہے...

میں بھی آج فون کر کے بولوں گی ماما کو کہ پہلی فلائٹ پکڑ کر واپس آئیں وہاں دل ہی لگا لیا ہے... مریم خفگی سے بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم کچھ لے کر آؤ یا باتیں ہی کرتی رہو گی... آفاق نے مداخلت کی
...اووہ سوری میں بھول گئ
...اچھا اور مرال کا سناؤ... مریم جاتی جاتی واپس مڑی
مرال بھی ماشاءاللہ ٹھیک ہے بس نائلہ کی طبیعت کے باعث آج کل زیادہ
..مصروف ہوتی ہے.. مجیب جھنپ کر بولا
...مریم سر ہلاتی چلی گئ
...دائم چلا گیا
...ہاں چلا گیا نوال یہیں ہیں اکیلا گیا ہے
..سہی.. مجیب سر ہلاتا ہوا بولا
...مرال کو بھی لے آتے ساتھ
بس خیال ہی نہیں رہا سدیس سے بات کر رہا تھا جلدی جلدی میں نکل
...آیا
...آفاق اثبات میں سر ہلانے لگا
..تم اب واپس نہیں جاؤ گےکام کے سلسلے میں
جانا تو ہے لیکن نائلہ کی طبیعت بہتر ہو تو جاؤں گا ورنہ تم تو جانتے
..ہو اس کی عادت کو... مجیب افسوس سے بولا
...ہاں فیملی تو پہلے ہے کام تو ساری زندگی ختم نہیں ہوتا
....مجیب کو انجان نمبر سے کال آنے لگی
..ایک منٹ... وہ ایکسکیوز کرتا سائیڈ پر آ گیا
..ہیلو... زنانہ آواز ابھری
..ہیلو جی کون.. مجیب تعجب سے بولا
انکل میں ریا بات کر رہی ہوں,, وہ سدیس نے مرال کو گھر سے نکال
...دیا تھا تبھی اس کا ایکسیڈینٹ ہو گیا
...یہ کیا کہ رہی ہو تم... مجیب نے دیوار کا سہارا لیا مبادہ گر ہی نہ جائے
جی انکل اسے فوری ہاسپٹل تو لے گۓ تھے لیکن مرال جس وارڈ میں
تھے اس کے ساتھ والے وارڈ میں شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئ اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال کے وارڈ تک آ گئ آپ پلیز مرال کے گھر والوں کو انفارم کر دیں...

تمہارا دماغ تو درست ہے نہ کیا بول رہی ہو... مجیب کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آ رہا تھا..

انکل میں سچ بول رہی ہوں آپ لوگ ہاسپٹل جا کر پتہ کر لیں مرال ٹھیک ہے یا نہیں یہ میں نہیں جانتی... کہ کر اس نے فون بند کر دیا..

مجیب ششدہ سا فون کو دیکھنے لگا...

یہ کیا کہ رہی تھی...

وہ ابھی تک بےیقینی کی کیفیت میں تھا آنکھیں حیرت سے پھیل چکی تھیں...

کیا ہوا مجیب تم ٹھیک ہو... آفاق اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

ہاں,,نہیں,, آفاق وہ مرال... مجیب ٹوٹے ٹوٹے الفاظ ادا کر کر رہا تھا...

کیا ہوا مرال کو... آفاق کی پیشانی پر لکریں ابھریں..

وہ ہاسپٹل میں ہے جلدی چلو...مجیب کو سمجھ نہ آیا اسے کیسے بتائے...

یہ کیا کہ رہے ہو مجیب ابھی تو تم کہ رہے تھے وہ گھر پر ہے تو اب...

مجھے خود نہیں معلوم تم جلدی چلو.. مجیب قدم اٹھاتا ہوا بولا..

کہاں جا رہے ہیں آپ لوگ... مریم انہیں دروازے کی سمت جاتا دیکھ کر بولی..

کام ہے کچھ... آفاق کہ کر نکل گیا..

تم نے مریم کو کیوں نہیں بتایا.. مجیب تعجب سے بولا..

اس کا بی پی آج کل نارمل نہیں اگر بتا دیتا تو پھر سے طبیعت خراب ہو جاتی میں مرال کو سنبھالوں گا یا مریم کو... آفاق گاڑی چلاتا ہوا بول رہا تھا...

ہیلو ریا بیٹا کب کی بات ہے یہ,, مرال کو ہاسپٹل کون لے کر گیا..

انکل میں نہیں جانتی مجھے جو معلوم ہوا میں نے آپ کو بتا دیا میں تو گھر پر بھی نہیں تھی مجھے ہاسپٹل سے فون آیا تھا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...لیکن ہاسپٹل والوں کو کیسے پتہ
..انکل ابھی آپ کے لیے مرال زیادہ اہم ہے یا پھر یہ گتھی سلجھانا
...مجیب نے خاموش ہو کر فون بند کر دیا
جیسے ہی وہ دونوں ہاسپٹل میں داخل ہوئے اندر بھگدڑ مچی ہوئ تھی
...چاروں طرف دھواں پھیلا ہوا تھا
یہ سب کیا ہے مجیب,, یا اللہ میری بچی کی حفاظت کرنا... آفاق حیرت و
..پریشانی کے ملے جلے تاثرات لیے بولا
مجیب مرال جس وارڈ میں تھی اس کے ساتھ والے وارڈ میں آگ لگ گئ
اور پھیلتی پھیلتی مرال والے وارڈ تک آ گئ بس دعا کرو مرال محفوظ
..ہو... وہ شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
..آفاق آگے بڑھا
بات سنیں... اس نے وارڈ بوائے کو مخاطب کیا لیکن وہ آگ بجھانے کے
...لیے یہاں سے وہاں بھاگ رہا تھا
..بات سنیں مس میری بات سنیں... آفاق سختی سے بولا
..وہ ریسیشنسٹ تھی
...جی سر
...یہاں کچھ دیر قبل ایک لڑکی آئ تھی کہاں ہے وہ
وہ سمجھ گئ کہ وہ ایکسیڈینٹ والی لڑکی کی بات کر رہا ہے کیونکہ
صرف وہی آئ تھی... سر اس وارڈ میں جتنے پیشنٹ تھے وہ آگ کی
لپیٹ میں آ گۓ... آئم سوری لیکن وہ بچ نہیں پائیں کیونکہ جو دوسرے
وارڈ تھے وہاں سے سب کو نکال لیا گیا ہے اور جہاں آگ ہے وہاں
...شعلوں کے سوا کچھ بھی نہیں... وہ دکھ سے بولتی نکل گئ
..مجیب یہ پاگل ہو گئ ہے کیا... آفاق چہرہ موڑ کر بولا
...مجیب اپنی جگہ پر منجمد ہو گیا
دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا ایسے کیسے آگ لگ سکتی ہے میری بچی
...ہے وہاں... آفاق بولتا ہوا آگے چلنے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آفاق میری بات سنو.. مجیب اسے آگ کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر بولا
...مجیب روتا ہوا آگے بڑھتا جا رہا تھا
..سر اندر آگ لگی ہے آپ نہیں جا سکتے... وارڈ بوائے نے اسے روکا
...میری بیٹی اندر ہے میں کیسے نہ جاؤں... آفاق خود کو چھڑوانے لگا
..یہ فائر بریگیڈ والے کیوں نہیں آئے ابھی تک.. ایک ڈاکٹر چلایا
وہاں چند ڈاکٹرز اور وارڈ بوائے کھڑے آگ بجھانے کی کوشش کر رہے
...تھے
آفاق خود کو آزاد کرواتا دروازے کے پاس آ گیا.. اندر آگ بھڑک رہی
..تھی
جونہی آفاق نے اندر جانا چاہا آگ کا شعلہ بھڑکا آفاق کے منہ پر گرمی
کا احساس ہوا لیکن وہ پرواہ کیے بنا اندر جانے کے لیے قدم بڑھانے
...لگا
...مجیب نے اس کا بازو دبوچ کر کھینچا
...آفاق پاگل ہو کیا وہاں چاروں طرف آگ لگی ہے تم
مجیب میری ڈول اندر ہے میں کسیے یہاں کھڑا رہوں... آفاق کی آنکھیں
..برس رہیں تھیں
وہ سب راہداری میں کھڑے تھے اور سامنے والے دروازے سے سرخ
...انگارے دکھائی دے رہے تھے
آفاق حوصلہ رکھو نا جانے اللہ کو کیا منظور تھا... وہ اس کا شانہ
...تھپتھاتا ہوا ساتھ چلتا باہر لے آیا
...مجیب کا چہرہ بھی تر ہو چکا تھا
...آفاق خاموش آنسو بہا رہا تھا مجیب گاڑی ڈرائیو کرنے لگا
حسن تمہاری بیٹی ایسی ہے کیا پیسوں کے لیے اس نے خود کو سب کے
سامنے رسوا کر لیا تم تو ایسے نہیں لگتے کہ پیسوں کی لالچ میں ایسا
کرو... حسن گھر سے باہر نکلا ہی تھا کہ کالونی کا ایک آدمی اسے مل
...گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ایسا کچھ نہیں ہے... حسن تیز تیز قدم اٹھانے لگا
بچوں کو صرف پیدا ہی نہیں کرنا ہوتا ان کی تربیت بھی کرنی ہوتی اللہ معاف کرے کیا زمانہ آ گیا ہے توبہ توبہ ایسی لڑکیوں کے شر سے اللہ ہمارے بچوں کو محفوظ رکھے...
حسن اس کی لمبی چوڑی تقریر سنتا نکل گیا.. دیکھو ذرا باپ بیٹی کو شرم نہ آئ پیسوں کے لیے کیسے کیسے کام کرتے ہیں...
لوگوں نے تو بس بےحیائ عام کی ہے بھلا ایسی لڑکیاں بھی ہوتیں ہیں کیا...
حسن چلتا جا رہا تھا اور لوگوں کی باتیں اس کے کان میں سیسے کی طرح گھستی جا رہیں تھیں...
وہ گلی کی نکڑ پر کھڑا ہو گیا...
زید یار پلیز ابھی آ جا میں تو گھر سے باہر بھی نہیں نکل سکتا.. حسن فون کان سے لگائے بولا..
اچھا تم کہاں ہوں ایڈریس بھیجو میں آتا ہوں.
حسن گاڑی میں بیٹھ گیا...
یار مجھے لگتا ہے میں گھر میں قید ہو کر زندہ رہ سکتا ہوں... حسن بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا..
تمہیں سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چائیے تھا..
میں تو اس بات کے حق میں نہیں تھا ماہم نے ضد کر کے بس... وہ سر جھٹکاتا ہوا بولا..
اب تو سونیا نے بھی طلاق مانگ لی ہے کہتی ہے اگر نہیں دی تو خلع کے لیے کورٹ جاؤں گی اور میں کورٹ جانا تو دور گلی تک جانے کے قابل نہیں رہا سب کچھ تباہ ہو گا آفس میں آگ لگ گئ ہر چیز ہی ختم ہو گئ ہے نہ فیملی رہی نہ عزت نہ دولت... حسن ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا..
زید افسوس سے اسے دیکھنے لگا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...میرے گھر چلتے ہیں تمہارے گھر جانا مناسب نہیں
...حسن سر تھامے بیٹھا تھا... زید نے کافی کا مگ سامنے کیا
...کیا سوچ رہے ہو.. زید متفکر سا بولا
ماہم کے بارے میں سوچ رہا ہوں ایک باپ کے لیے اس سے بڑی سزا اور کیا ہو گی کہ اس کی اولاد اسے لعنت ملامت کر کے رشتہ توڑ کر چلی جائے...
حسن یہ تمہارے گناہ ہیں جو سامنے آ رہے ہیں اس میں تم یا میں یا کوئ اور کچھ نہیں کر سکتا انسان کا کیا ہوا ہی سامنے آتا ہے کل تم نے کسی کو رسوا کیا تھا آج تم رسوا ہو گئے حساب برابر یہ اللہ کا انصاف ہے...
..وہ صاف گوئ سے بولے
..حسن جانتا تھا زید ایسا ہی ہے جو بات ہوتی سیدھی کہ دیتا
تم ٹھیک کہ رہے ہو لیکن اب میں کیا کروں مجھے سکون کیسے ملے گا
...مرال آئ تھی بہت تکلیف اور غصے میں تھی
حسن تم اپنے کیے کی معافی مانگو جا کر ہو سکتا ہے تمہاری سزا کچھ کچھ کم ہو جائے کیونکہ ختم تو نہیں ہو سکتی شاید تھوڑی سی کمی ہو جائے کیونکہ اللہ بھی تب تک معاف نہیں کرتا جب تک بندہ معاف نہ کرے تم نے بندوں کا دل دکھایا ہے انہیں تکلیف سے سوچار کیا ہے زندگیاں تباہ کیں ہیں پہلے ان سے معافی مانگو پھر اللہ سے معافی مانگنا شاید وہ تمہیں معاف کر دیں لیکن مجھے ایسا نہیں لگتا ایک ماں تو کبھی بھی معاف نہیں کر سکتی... وہ قطعیت سے بولے...
تم ٹھیک کہ رہے ہو میرا گناہ بھی تو ناقابل معافی ہے مریم کی جگہ کوئ بھی لڑکی ہو کبھی معاف نہیں کرے گی لیکن میں معافی مانگنے جاؤں گا چاہے وہ معاف کرے یا نہ کرے شاید مجھے میری بیٹی مل جائے... حسن بولتا ہوا کھڑا ہو گیا...
****
...آفاق مرے مرے قدم اٹھاتا گھر آیا مجیب بھی اس کے ساتھ ہی تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا آفاق تم ٹھیک ہو... مریم اس کا ستا ہوا چہرہ دیکھ کر پریشانی سے بولی..

...آفاق نے مریم کو دیکھا تو آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے

...آفاق کیا ہوا مجھے پریشان کر رہے ہو تم.. مریم کا دل بیٹھا جا رہا تھا

...آفاق نفی میں سر ہلانے لگا آنسو تیزی سے بہ رہے تھے

...مجیب کیا ہوا ہے پلیز بتاؤ... مریم کی پیشانی پر لکریں ابھریں

..مریم وہ مرال.. مجیب الفاظ جوڑنے لگا

کیا ہوا مرال کو, میری بیٹی ٹھیک ہے نہ آفاق کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ...

...مریم اسے جھنجھوڑتی ہوئ بولی

...چلی گئ مرال ہمیں چھوڑ کر... آفاق اس کے ہاتھ جھٹکتا ہوا چلایا

...مریم دو قدم پیچھے ہٹی... بےیقینی سے دونوں کو دیکھنے لگی

آفاق یہ بہت ہی فضول قسم کا مذاق ہے... مریم کی آنکھ سے آنسو روانہ ہو گۓ...

...تمہیں لگتا ہے میں ایسا مذاق کروں گا... آفاق بلند آواز میں بول رہا تھا

...نور اور شایان آوازیں سن کر نیچے آ گۓ

نہیں میں کچھ نہیں جانتی مجھے میری بیٹی لا کر دو...مریم روتی ہوئ آفاق کو جھنجھوڑنے لگی..

..مریم آفاق یہ سب کیا ہے... نور حیرت سے بولی

بھائ میری ڈول ہماری مرال ..بھائ... آفاق شایان کے گلے لگ گیا

...بھائ... آفاق اس کے گلے لگا بلک رہا تھا

مجیب میری بیٹی مجھے لا کر دو میں نے تمہارے پاس بھیجی تھی... مریم چلا رہی تھی..

...مجیب آنسو بہاتا بےبس دکھائ دے رہا تھا

بھابھی دیکھیں یہ کیا کہ رہے ہیں مرال کیسے نہیں بھابھی مرال کو بلائیں... مریم نور کی جانب مڑ گئ...

..مریم ہمت کرو... نور آنسو بہاتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمت کروں میں کیسے ہمت کروں میری بیٹی یہ کہتے ہیں وہ ہمیں چھوڑ کر چلی گئ کیسے مان لو بھابھی وہ کیسے ہمیں چھوڑ کر جا سکتی ہے...

...آفاق شایان کے گلے لگا رو رہا تھا

بھابھی ان کو بولیں پلیز ایک بار مرال کو لے آئیں بھابھی... مریم کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا...

مریم میری بات سنو.. نور اسے بازو سے پکڑے بولی لیکن وہ اس کے اوپر ہی گر گئ...

..آفاق مریم کو دیکھو... نور پریشان سی بولی

..مریم ہوش کرو... نور اس کا منہ تھپتھپانے لگی

..آفاق شایان سے الگ ہوتا ان کے پاس آیا

..مریم,, مریم آنکھیں کھولو... وہ بھرائ ہوئ آواز سے بولا

...آفاق مریم کا منہ تھپتھپاتا رہا تھا جو نور کے ساتھ لگی ہوئ تھی

...مریم کو کمرے میں لے جاؤ... نور اسے دیکھتی ہوئ بولی

...آفاق چہرہ صاف کرتا مریم کو لے کر زینے چڑھنے لگا

...وہ تینوں بھی اس کے پیچھے چل دئیے

آفاق تمہیں کس نے کہا کہ مرال.. نور ہچکی لیتی بات ادھوری چھوڑ گئ...

مرال ہاسپٹل میں تھی اور جب ہم گئے وہاں آگ لگی ہوئ تھی مرال جس وارڈ میں تھی وہاں بھی آگ کے سوا کچھ نہ تھا... آفاق ہاتھوں میں چہرہ چھپائے بچوں کی طرح رونے لگا..

..لیکن مرال ہاسپٹل کیسے... نور الجھ کر بولی

نور آپی مرال کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا اسی لیے وہ ہاسپٹل میں تھی لیکن پھر آگ نے ہر چیز کو ختم کر دیا... مجیب دکھ سے بولا..

...یہ سب لیکن... نور کی سمجھ سے بالاتر تھا

..نور میں ہاسپٹل جاتا ہوں.. شایان کھڑا ہوتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال... مریم بےہوشی میں بھی اسی کا نام لے رہی تھی
...مرال,, مریم جھٹکے سے اٹھ بیٹھی
...نور اسی کے سرہانے بیٹھی تھی
بھابھی مرال کہاں ہے میں اسے آواز دے رہی ہوں لیکن وہ جواب نہیں دے رہی... آنسو پھر سے روانہ ہو گۓ...
...مریم سنبھالو خود کو.. نور اس کے آنسو صاف کرتی ہوئ بولی
بھابھی کوئ جا کیوں نہیں رہا مرال کو لینے وہ اکیلی ہو گی وہاں سب آرام سے کیوں بیٹھے ہیں... مریم ہذیانی انداز میں بول رہی تھی...
...مریم صبر کرو... نور اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئ بولی
کیسے صبر کر لوں کہاں سے لے آؤں مجھے بتائیں کسی ماں کو کوئ آ کر کہے کہ تمہاری جوان بیٹی اس دنیا میں نہیں رہی وہ ماں کہاں سے صبر لاۓ بھابھی کہاں سے لاۓ... مریم نور کے گلے لگی بول رہی تھی...
مریم اللہ کے فیصلے کے سامنے ہم سب بےبس ہیں کچھ نہیں کر سکتے تم اللہ سے دعا کرو وہ ہماری مرال کے لیے حقیقی دنیا میں آسانیاں پیدا کریں....نور اسے نرمی سے سمجھانے لگی
پاپا مرال اب کبھی نہیں آئیں گیں... نوال اس کے ساتھ لگی بول رہی تھی...
....نہیں بیٹا... آنسو شایان کے رخسار پر آ گرا
پاپا ہمیں تو ابھی ڈھیر ساری باتیں کرنی تھیں ہاں وہ مجھے کہ کر گئیں تھیں میں دو تین دن بعد آؤں گی لیکن وہ تو... نوال زادوقطار رونے لگی...
..پتہ نہیں نوال اللہ کو کیا منظور تھا... شایان آہ بھرتا ہوا بولا
پاپا ہماری ڈول گم ہو گئ چلی گئیں وہ ہم سے دور ایسے کیسے جا سکتی ہیں.. نوال آنسو بہاتی اسے دیکھنے لگی...
بیٹا مجھے بھی یقین نہیں آتا لیکن کیا کریں اس کے سواء کوئ چارہ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں... شایان کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا
ہم تو مرال کو دیکھ بھی نہ سکے آخری بار ان سے تھوڑی سی بات کر لیتے لیکن قسمت نے ہمیں اس قابل بھی نہ سمجھا وہ ناراض تھیں ہم سب سے ناراض تھیں پاپا وہ ہم سے ناراض ہو کر چلیں گئیں مرال چلی گئیں.. نوال اس کے شانے پر سر رکھے بول رہی تھی.... شایان کے آنسو اس کے دامن میں گر رہے تھے...
مام میری ڈول چلی گئ میں کیسے مان لوں میں دیکھ بھی نہیں سکا اسے وہ ناراض تھی ہم سے مجیب مجھے بتا رہا تھا مام ایسی بھی کیا ناراضگی کہ چھوڑ کر ہی چلے جانا یہ کہاں کا انصاف ہے,, میں ناراض ہوں مرال ہے وہ مجھے بتاتی میں معافی مانگتا اس سے جیسے کہتی ویسے ہی کرتا لیکن یہ کیا طریقہ ہوا بھلا ناراض ہونے کا... آفاق نادیہ کی گود میں سر رکھے سسک رہا تھا...
میرے بچے صبر کر اور کیا کہ سکتیں میں ہماری پھولوں جیسی بچی کو ناجانے کس کی نظر لگ گئ میری عمر لگ جاتی اسے دادی زندہ ہے اور وہ جوان پوتی چل بسی ہائے اولاد کے دکھ بڑے تکلیف دہ ہوتے ہیں کوئ مرہم انہیں بھر نہیں سکتا... نادیہ کے آنسو آفاق کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے...
ساری رات سب کی یونہی روتے سسکتے گزر گئ...
صبح ہوئ تو حسن اندر آتا دکھائ دیا...
شگفتہ نور کو بلانے چلی گئ...
نور حیران سی اسے دیکھنے لگی....
جی خیریت آپ صبح صبح یہاں...
جی وہ مجھے آفاق سے ملنا تھا ضروری کام ہے... حسن کو مریم کہنا مناسب نہ لگا...
لیکن آفاق کی طبیعت ٹھیک نہیں... نور نے بہانہ بنایا..
مجھے بہت ضروری کام تھا پلیز بلا دیں آپ.. حسن کا چہرہ اترا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...تھا
...نور اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی چلی گئ
...کچھ ہی دیر میں آفاق اس کے ساتھ آتا دکھائ دیا
...آفاق کا چہرہ بےتاثر تھا
...نور واپس چلی گئ
..کیا کہنا ہے تمہیں... آفاق اسے دیکھتا ہوا بولا
مجھے مریم سے معافی مانگنی ہے پلیز آفاق انکار مت کرنا... وہ آفاق
..کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوا بولا
..مریم ٹھیک نہیں ورنہ تمہیں ملنے دیتا.. آفاق کھردرے انداز میں بولا
پلیز آفاق میری بیٹی نے مجھ سے ناطہ توڑ لیا ہے بیوی نے طلاق لے
...لی ہے مجھے معافی مانگنے کا حق تو دے دو
تمہاری بیٹی نے تو ناطہ توڑا ہے میری بیٹی نے تو دنیا چھوڑ دی ہے
وہ کیسے تمہاری سنے گی تمہیں کچھ اندازہ ہے ایک ماں جس کی جوان
بیٹی کی موت کی خبر آتی ہے وہ تمہاری معافی سننے کی حالت میں ہو
...گی... بولتے بولتے آفاق کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے
...حسن پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا
...مرال,, مرال اس دنیا میں... حسن کے الفاظ دم توڑ گۓ
..مریم نور کا ہاتھ تھامے نیچے آ رہی تھی جب اس کی نظر حسن پر پڑی
..یہ یہاں کیا کر رہا ہے... وہ نور کو دیکھتی ہوئ بولی
آفاق سے کچھ کام تھا مجھے نہیں علم.. نور لاعلمی ظاہر کرتی ہوئ
...بولی
ماضی کسی فلم کی مانند مریم کے سامنے چلنے لگا اس کی زندگی کی
تلخیاں, ازمیر کا اس کی عزت پر ہاتھ ڈالنا, مرال کی پیدائش, لوگوں کے
...طعنے, مرال کے آنسو, مریم طیش میں اس کے سامنے جا کھڑی ہوئ
کیا دیکھنے آۓ ہو تم یہاں یہی کہ میری بیٹی کی لاش ملی یا نہیں ہاں...
..مریم اس کا گریبان پکڑے بول رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مریم میں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں پلیز مجھے معاف کر دو میں نے بہت غلط کیا تمہارے اور مرال کے ساتھ... وہ ہاتھ جوڑے بول رہا تھا...

معافی,, تم اپنا گناہ جانتے ہو ایسے گناہوں کی معافی نہیں ملتی تمہاری وجہ سے مرال کو سب سزا دیتے رہے سب صرف تمہاری وجہ سے اپنے گھٹیا پن میں اندھے ہو کر تم نے مجھے نشانہ بنایا اور سزا میری بیٹی کو ملی تمہاری میری غلطیوں کی سزا اس معصوم کو یہ زمانہ دیتا رہا اور اب دیکھو وہ خاموشی سے چلی گئ وہ ایسی ہی تھی کبھی نہیں بتاتی تھی اس کے اندر کیا چل رہا ہے سب کچھ اپنے اندر رکھتی خود ہی سہتی رہتی اس دنیا سے بھی وہ ایسے ہی چلی گئ کسی کو بتائے بغیر..مریم اپنے حواس کھو بیٹھی تھی...

تمہاری معافی میری مرال کو واپس لا سکتی ہے...

تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی میں حسن کبھی نہیں تم جیسے غلیظ انسان کو ڈوب مرنا چاہیے...

مریم میری وجہ سے مرال کی زندگی تباہ ہو گی اور میں اس سے معافی بھی نہ مانگ سکا... حسن گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگا..

کس بات کی معافی... مریم اس کا گریبان جھنجھوڑتی ہوئ بولی...

مرال کو میں نے اغوا کیا تھا تاکہ سدیس شادی سے انکار کر دے اور ماہم کی شادی سدیس سے ہو جائے... مریم کی گرفت اس کی کالر پر ڈھیلی پڑی..

مرال کی ہینڈ رائٹنگ میں نے کاپی کی تھی میری وجہ سے مرال کی زندگی تباہ ہو گئ ایک بیٹی کے لیے دوسری بیٹی کو برباد کر دیا... وہ آنسو بہاتا بول رہا تھا..

مریم نے زوردار تھپڑ حسن کے منہ پر دے مارا..

شرم نہیں آئ تمہیں حسن میری زندگی تو برباد کر ہی چکے تھے میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹی کو تو چھوڑ دیتے کم سے کم یہی سوچ لیتے وہ تمہارا خون ہے ...تمہاری بیٹی بھی ہے تمہاری روح نہیں کانپی ایسی حرکت کرتے ہوئے
نور اور آفاق پتھر کے بنے انہیں دیکھ رہے تھے.. آفاق اس اس انسان نے میری بیٹی کی خوشیاں تباہ کیں بچپن تو چھین ہی لیا تھا جو تھوڑی سی خوشیاں اسے ملیں تھیں وہ تو رہنے دیں... مریم آفاق کے سینے سے ...لگی بلک رہی تھی
میری بیٹی خوشیوں کو ترستی رہی تم جیسے ظالم نے اسے خوشیاں نصیب نہ ہونے دیں آفاق اسے دور کر دو میری نظروں سے یہ مر بھی جائے گا نہ میں پھر بھی اسے معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں... مریم ...روتی ہوئ بول رہی تھی
بہتری اسی میں ہو گی کہ تم یہاں سے چلے جاؤ مریم کا جواب سن ..چکے ہو... نور سامنے آتی ہوئ بولی
..حسن لب بھینچے آنکھیں صاف کرتا چلا گیا
...بھابھی پلیز سنبھالیں مریم کو.. آفاق اسے خود سے الگ کرتا چلا گیا
...ماہم اپنے کمرے میں رو رہی تھی جب سونیا اندر آئ
..ماہم کیا ہوا آپ ایسے کیوں رو رہیں ہیں.. سونیا فکرمندی سے بولی
ماما مرال اس دنیا میں نہیں رہی سدیس نے اسے باہر نکال دیا تھا مجھے ...نائلہ آنٹی نے بتایا....وہ آنسو بہاتی بول رہی تھی
..سونیا منہ پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگی
اس بیچاری کے نصیب میں جانے کیا لکھا تھا ساری زندگی دکھ ہی ..اٹھائے ہیں اس نے..سونیا دکھ سے بولی
ماما اس نے دکھ میری وجہ سے اٹھائے ہیں.. ماہم کا چہرہ آنسوؤں سے ...تر تھا
...مطلب.. سونیا الجھ کر اسے دیکھنے لگی
ماما مرال کو پاپا نے کیڈنیپ کیا تھا میرے لیے اس رات جب ہم بات کر رہے تھے پاپا کو آپ کی موجودگی کا علم ہو گیا تھا اس لیے ہم اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..طرح بات کرنے لگے کہ آپ کو ہم پر شک نہ ہو
...ماہم نے اسے ساری تفصیل بتا دی
...سونیا افسوس سے نفی میں سر ہلانے لگی
کیا ملا یہ سب کر کے آپ کو سدیس بھی نہیں ملا اور مرال کی زندگی بھی دکھوں سے بھر دی...
ماہم یہ کیا کر دیا آپ دونوں نے مجھے معلوم ہوتا تو میں کبھی ایسا نہ کرنے دیتی...
...اسی لیے تو آپ کے سامنے ہم ظاہر نہیں کرتے تھے
...اچھا نہیں کیا آپ دونوں نے... سونیا نفی میں سر ہلاتی باہر چلی گئ
...ماہم ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی
گھر میں ماتم کی سی کیفیت تھی سب اپنے اپنے کمروں میں خاموش آنسو بہا رہے تھے دائم بھی آ گیا تھا...
آگ میں جلنے والے مریضوں کی ایک ساتھ نماز جنازہ پڑھائ گئ
..کیونکہ کسی کی بھی شناخت ممکن نہیں تھی
....گزشتہ رات بارہ بجے
زیان سٹول پر بیٹھا تھا نظریں ہنوز سامنے بیڈ پر ٹکی تھیں وہ پلک جھپکنے سے بھی گریز برت رہا تھا مرال بیڈ پر لیٹی ہوش سے بیگانہ تھی, پورا سر پٹیوں سے ڈھانپ رکھا تھا چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئ تھی...
...زیان کا دل تڑپ رہا تھا اسے اس حال میں دیکھ کر
آپ چاہیں تو سو جائیں یہ دائیوں کے زیر اثر سو رہیں ہیں.. نرس مرال کی ڈرپ چیک کرتی زیان سے مخاطب ہوئ..
..نہیں میں ٹھیک ہوں.. زیان کی نظریں ابھی تک مرال پر ٹکیں تھیں
...ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی... وہ انجیکشن لگاتی باہر چلی گئ
...زیان کرب سے مرال کو دیکھنے لگا
مرال مجھے معاف کر دیں میں آپ کی حفاظت نہ کر سکا میرے سامنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے سامنے کوئ آپ کو... زیان کے آنسوؤں نے اس کے الفاظ ختم کر دئیے....
لیکن میں اللہ کا شکرگزار ہوں کہ اس نے آپ کو نئی زندگی دے دی اور دیکھنا مرال اس نئی زندگی میں صرف خوشیاں ہوں گی اتنی خوشیاں کہ آپ کا دامن چھوٹا پڑ جائے گا انہیں سمیٹتے سمیٹتے.. زیان نم آنکھوں سے مسکرا دیا...
فجر کی اذان سنائ دینے لگی.. پوری رات زیان مرال کے سامنے بیٹھا رہا ایک لمحے کے لیے بھی آنکھ بند نہیں کی اس نے...
زیان دروازے میں کھڑا ہو کر نرس کو دیکھنے لگا...
بات سنیں نرس کو بلا دیں پلیز... زیان نے وارڈبوائے کو مخاطب کیا...
پانچ منٹ بعد نرس کمرے میں آ گئ...
جی...
میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں آپ ان کے پاس رکیں اور یاد رکھنا ایک بھی منٹ کے لیے غائب ہوئ تو اس ہاسپٹل میں دوبارہ نظر نہیں آئیں گیں... زیان درشتی سے بولتا نکل گیا..
نرس تھوک نگلتی اس کی جگہ پر بیٹھ گئ... زیان واپس آ کر پھر سے مرال کے سامنے بیٹھ گیا..
مرال کی انگلیاں حرکت کر رہیں تھیں..
زیان نے مرال کے ہاتھ سے نظر ہٹا کر اس کے چہرے پر ڈالی مرال کی پلکوں کی جنبش دکھائ دی..
مرال.. زیان نے دھیرے سے پکارا..
مرال نے آہستہ سے آنکھیں کھول دیں لیکن نقاہت کے باعث بار بار بند ہو رہیں تھیں...
مرال آپ ٹھیک ہو... وہ فکرمندی سے بولا..
مرال اسے دیکھ کر مسکرانے لگی...
اسی مسکراہٹ کے لیے تو وہ مر رہا تھا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...زیان کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی
.درد تو نہیں ہو رہا,, حالانکہ ڈاکٹرز نے پین کلر دی تھی مرال کو
...مرال نے ہلکا سا سر کو نفی میں ہلایا
...ڈاکٹر آ کر مرال کو چیک کرنے لگے
فلحال تو سب کچھ نارمل ہی ہے باقی زخم اپنے وقت کے ساتھ مندمل ہوں گے...
..وہ نرس کو دوائ کا بول کر زیان کو دیکھ کر بولے
ان کی باڈی کو تو کوئ مسئلہ نہیں ہوا آئ مین یہ فٹ ہیں نہ پہلے کی طرح...
جی ابھی تک تو ایسا کوئ خدشہ ظاہر نہیں ہوا باقی دوا وقت پر لیں گے اور کھانے پینے کا خیال رکھیں گیں تو جلد صحت یاب ہو جائیں گیں...
...وہ زیان کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے
...زیان دوپہر میں مرال کے پاس آیا.. اب مرال ٹیک لگا کر بیٹھی تھی
زیان اس کے سامنے بیٹھا تو مرال مسکرانے لگی وہ رات والے حلیے میں تھا بکھرے بال خون سے بھرے کپڑے, سوجھی ہوئیں آنکھیں جو اس کے اشکوں کی گواہ تھیں...
...زیان کو اس ایک مسکراہٹ میں اپنی ساری دنیا مل گئ
...ڈاکٹر صاحبہ بہت شوق ہے علاج کروانے کا آپ کو بلکل..
روڈ سارا آپ کا نہیں تھا آپ کی معلومات میں اضافہ کرتا جاؤں...وہ ہلکے پھلکے انداز میں بولا..
روڈ سارا اس کار والے کا بھی نہیں تھا... مرال منہ بناتی ہوئ بولی..
...چلیں اب آپ دونوں کو معلوم ہو گیا نہ کہ روڈ میرا تھا
...مرال کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ تھی
...زیان مجھے گھر جانا ہے
مرال آپ کے زخم ابھی تازہ ہیں پھر سٹیچز لگے ہیں میرا خیال ہے آپ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو یہ سب بتانے کی ضرورت نہیں آپ اچھے سے جانتی ہیں... وہ خفگی سے بولا..

میں جانتی ہوں لیکن زیان سدیس نے مجھے طلاق دی ہے مجھے عدت میں بیٹھنا چاہیے تھا اور میں یہاں... مرال فکرمندی سے بولی..

زیان تفاخر سے مرال کو دیکھنے لگا...

اس بستر پر بھی آپ دین کو نہیں بھولیں... وہ کہے بنا رہ نہ سکا..

وہ رب مجھے نہیں بھولتا تو میں کیسے بھول جاؤں اس کے احکام...

اچھا ٹھیک ہے میں بات کر کے دیکھتا ہوں لیکن مرال... زیان نے اداسی سے چہرہ جھکا لیا...

لیکن کیا..

میں بہت مضبوط ہوں جسمانی طور پر بھی اور قلبی طور پر بھی آپ فکر مت کریں...

نہیں چھوڑیں میں بات کروں گا... وہ مسکراتا ہوا بولا.

آج ہی اور پلیز آپ مجھے دوپٹہ لا دیں کوئ بھی...

ٹھیک ہے میں لا دوں گا اور کچھ... زیان اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..

کوئ مجھے دیکھنے نہیں آیا.. مرال دکھ سے بولی..

کسی کو بھی معلوم نہیں کہ آپ یہاں ہیں اب زیادہ دماغ پر زور مت دیں آرام کریں میں آپ کے کام کر کے آتا ہوں... زیان کہتا ہوا باہر نکل گیا...

خیال رہے ڈاکٹر اور نرس کے علاوہ کوئ اندر نہ جائے اور نرس بھی صرف وہی جو ان کا خیال رکھ رہی ہے... زیان دروازے پر کھڑے گارڈ کو تنبیہ کرنے لگا...

یہ گارڈ زیان نے مرال کی حفاظت کر لیے تعینات کیا تھا...

ریا مرال کو ساتھ لگائے چل رہی تھی پیچھے زیان تھا...

مرال نے نقاب کر رکھا تھا عدت کے باعث...

مرال لڑکھڑا کر چل رہی تھی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاؤنج میں کوئ بھی نہیں تھا جاڑے کی آمد نے سب کو کمروں میں مقید کر دیا تھا...

خشک سرد ہوائیں جسم کو منجمد کر رہیں تھیں...

مرال خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی دائیں بائیں نگاہ دوڑانے لگی...

ریا زیان کو بولیں کہ سامنے کچن میں ملازمہ ہو گی اسے بلا لائیں...

مرال ریا کے کان میں سرگوشی کرنے لگی...

زیان سامنے کچن سے ملازمہ کو بلا لاؤ... ریا چہرہ پیچھے کرتی ہوئ بولی..

زیان اثبات میں گردن ہلاتا چلا گیا...

مرال بی بی آپ... شگفتہ دل پر ہاتھ رکھے بولی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں....

مرال نے نقاب ہٹا دیا تھا...

آپ کا بھوت ہے کیا مرال بی بی,, میں نے تو کبھی آپ کو تنگ نہیں کیا... وہ ڈرتی ہوئ بولنے لگی...

مرال حیران پریشان سی اسے دیکھنے لگی...

شگفتہ ماما کو بلاؤ یا پاپا کو... مرال سپاٹ انداز میں بولی..

کیا دیکھ رہی ہو جلدی کرو ہم کھڑے ہیں... ریا اسے گھورتی ہوئ بولی...

شگفتہ تھوک نگلتی زینے چڑھنے لگی...

آفاق تقریباً بھاگتا ہوا نیچے آیا...

مرال میری جان... آفاق نے اسے سینے سے لگا لیا..

آپ ٹھیک ہو شکر ہے اللہ پاک کا میری ڈول ٹھیک ہے... آفاق اس کی پیشانی پر چومتا ہوا بولا..

میری بیٹی ٹھیک ہے میرے سامنے کھڑی ہے... آفاق اسے سر سے پیر تک دیکھتا ہوا بولا..

دونوں کی آنکھیں برس رہیں تھیں...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پاپا آپ کی ڈول ٹھیک ہے... مرال آفاق کے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
شکر ہے مرال آپ ٹھیک ہیں کچھ نہیں ہوا آپ کو... آفاق نے اسے پھر
...سے سینے سے لگا لیا
..مریم زینے اترتی نیچے آئ
..آنکھوں میں حیرت سموئے وہ آگے آنے لگی
مریم دیکھو ہماری مرال بلکل ٹھیک ہے کچھ نہیں ہوا اسے وہ ہمیں
...چھوڑ کر نہیں گئ.. مرال ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی
...ریا کے لب دھیرے سے مسکرائے
مریم مرال کے گلے لگ کر خوب روئ کبھی معافی مانگتی تو کبھی
...چہرہ چومتی
..ماما بس کریں... مرال آنسو بہاتی اس کا چہرہ تھامتی ہوئ بولی
..نہیں ناراض میں آپ سے... وہ کمزور سی مریم کو دیکھ کر بولی
...آؤ بیٹھو.. مریم اسے ساتھ لیے چلنے لگی
..آپ لوگ بھی بیٹھ جائیں... آفاق ریا اور زیان کو دیکھتا ہوا بولا
...کچھ ہی دیر میں باقی سب بھی آ گئے
...ناجانے کب تک وہ سب مرال کے ساتھ لگے روتے رہے
...نوال مرال کا ہاتھ پکڑے بیٹھی تھی
...اب آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گی میں... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
..مرال نم آنکھوں سے مسکرانے لگی
...اب کہیں نہیں جاؤں گی میں
..مرال چوٹ کہاں لگی ہے.. نور فکرمندی سے بولی
...بڑی ماما سر میں زیادہ لگی ہے باقی ہلکی ہلکی رگڑ آئیں ہیں
..نوال چلیں چھوڑیں مرال کو آرام کرنے دیں.. نور خفگی سے بولی
...اووہ ہاں آپ آرام کر لیں
..مرال کھڑی ہو کر زیان اور ریا کو دیکھنے لگی
ہم سمجھا دیں گے تم جاؤ...ریا اس کی خاموشی کا مفہوم سمجھتی ہوئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بولی
...بعض اوقات اپنوں سے زیادہ غیر اچھے ثابت ہوتے ہیں
بیٹا معاف کرنا مرال نے کبھی آپ کا ذکر نہیں کیا اس لیے میں پہچان
..نہیں سکا... آفاق ریا کو دیکھتا ہوا بولا
...نوال کو اب خیال آیا کہ سامنے زیان احراد بیٹھا ہے
..زیان... نوال اونچی آواز میں بولی
..ماما یہ تو زیان احراد ہے... نوال نور کو دیکھ کر بولی
اچھا آپ شہزاد کے بھتیجے ہیں نہ... آفاق غور سے اسے دیکھتا ہوا
..بولا
..جی انکل.. وہ مسکراتا ہوا بولا
...ہاں مجھے نام سے یاد آیا
...انکل میں سدیس کی دوسری بیوی ہوں... ریا نے گویا دھماکہ کیا
....سب اپنی اپنی جگہ شل رہ گئے سوائے نوال کے
ریا نے سب کچھ ان کے گوش گزار کر دیا جو اس کے سامنے مرال کے
...ساتھ ہوا
...آفاق نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لیں
انکل آئم سوری ہم نے جھوٹ بولا کہ مرال اسی وارڈ میں تھی جب کہ
آگ لگنے سے پہلے ہی مرال کو دوسرے روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا ہم
نے صرف یہ کہا تھا کہ جا کر دیکھ لیں مرال ٹھیک ہے یا نہیں وہ بھی
...مرال کی حفاظت کے لیے... ریا تیز تیز وضاحت دینے لگی
ہمیں لگ رہا ہے کسی نے جان بوجھ کر مرال کو ہٹ کیا اور پھر ہاسپٹل
میں آگ لگنا یہ اتفاق نہیں ہو سکتا اسی لیے ہمیں مرال کو چھپانا پڑا تاکہ
مرال بہتر ہو جائے تو پھر اپنے گھر جائے...ُ ریا خاموش ہو کر انہیں
..دیکھنے لگی
انکل آپ کی بیٹی کو صحیح سلامت آپ کے پاس پہنچا دیا ہے... زیان
..آفاق کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن یہ بہت غلط تھا ہمارے گھر قیامت ٹوٹ گئ تھی... آفاق افسوس سے بولا..

سوری انکل ہمیں مرال کی سیفٹی کے لیے کرنا پڑا.. اب کی بار زیان بولا..

تو کچھ پتہ چلا یہ سب کس کا کام ہے کہیں سدیس کا تو نہیں... آفاق کا چہرہ سرخ پڑ گیا..

انکل ابھی کچھ پتہ نہیں چلا کیونکہ وہ کار والا فوراً فرار ہو گیا ہو سکتا ہے یہ اتفاق ہو لیکن پھر بھی ہم نے اپنی جانب سے احتیاطی تدابیر کر لی تھی...

بہت بہت شکریہ آپ دونوں کا میری بیٹی کو میرے پاس لے آئے... آفاق ممنونیت سے بولا..

انکل اب آپ شرمندہ کر رہے ہیں...

شفگتہ پانی وغیرہ لے کر آؤ.. مریم خفگی سے بولی...

آہم آہم

انکل ایک اور بات کرنی تھی.. زیان گلہ کھنکارتا ہوا بولا..

جی بیٹا کریں...

انکل میں مرال کو پسند کرتا ہوں اگر آپ مناسب سمجھیں تو مرال کی عدت پوری ہونے کے بعد ہمارا نکاح کر دیں...

آفاق پریشان سا شایان کو دیکھنے لگا...

بیٹا ہم مرال کی دادو سے مشورہ کر کے آپ کو بتاتے ہیں آپ اپنا نمبر لکھوا دیں.. شایان سہولت سے بولا..

زیان پرسکون ہوتا نمبر لکھوانے لگا...

اب ہم چلتے ہیں.. زیان کے ساتھ ریا بھی کھڑی ہو گئ...

ایسے کیسے آپ نے تو کچھ کھایا بھی نہیں.. مریم کھڑی ہوتی ہوئ بولی..

آنٹی پھر کبھی ابھی کچھ ضروری کام سے جانا ہے.. زیان معذرت کرتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نکل گیا
..تمہیں کیا لگتا ہے انکار تو نہیں کریں گے... ریا چلتی ہوئ بولی
اممم نہیں کیونکہ تایا ابو کو مرال کے فادر اچھے سے جانتے ہیں سو
..بات بن جائے گی... وہ مطمئن سا بولا
...چلو اچھی بات ہے
ہاں لیکن کافی انتظار کرنا پڑے گا چار مہینے سے بھی زیادہ.. زیان آہ
..بھرتا ہوا بولا
..جہاں اتنا کیا تھوڑا اور سہی... ریا گاڑی میں بیٹھتی ہوئ بولی
...مرال بیڈ پر لیٹتی ہی نیند کی آغوش میں چلی گئ
مریم اس کے سرہانے بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی,, اس حادثے نے مرال
...کو لاغر کر دیا تھا چہرہ بھی بجھا ہوا تھا
...مرال سوپ پی کر بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ
...مرال زیان نے آپ کے رشتے کی بات کی ہے ہم سے
..مرال دروازے کو دیکھ رہی تھی
...اگر آپ رضامندی دیں گیں تو پھر ہی ہم اسے جواب دیں گے
...دروازہ ناک ہوا اور آفاق اندر آ گیا
..میری ڈول کیسی ہے اب... آفاق مرال کے بائیں جانب بیٹھ گیا
..ٹھیک ہوں پاپا... مرال اس کی جانب دیکھتی ہوئ بولی
مرال میری جان آپ نے کیوں ہمیں کچھ نہیں بتایا کس لیے آپ خود پر
...ظلم سہتی رہیں... آفاق کی آنکھیں نم ہو گئیں
پاپا مجھے لگا تھا شاید کچھ وقت کے بعد سدیس ٹھیک ہو جائے گا ہمارا
...رشتہ نارمل رشتوں کی مانند ہو جائے گا لیکن شاید میں غلط تھی
سدیس نے آپ پر ہاتھ اٹھایا اور آپ نے ہم سب کو لاعلم رکھا... وہ دکھ
..سے بول رہا تھا
...پاپا میں آ گئ ہوں نہ آپ کے پاس, اب پرانی باتیں یاد مت کریں
مرال کیسے یاد نہ کروں انہوں نے آپ کے ساتھ جو کیا میں کبھی معاف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...نہیں کروں گا میں سدیس کو بھی نہیں بخشوں گا
پاپا پلیز میں نے سب اللہ پر چھوڑ دیا ہے آپ جانتے ہیں نہ اللہ بہترین حساب کرنے والا ہے پھر ہم سزا اور جزا کا کام اپنے ہاتھ میں کیوں لیں

آپ کو اللہ کے انصاف پر بھروسہ نہیں ہے کیا... مرال اس کے ہاتھ
...تھامتی ہوئ بولی
میرا بچہ مجھے اللہ کے انصاف پر پورا بھروسہ ہے لیکن اس نے جو
...آپ کے ساتھ کیا
بس پھر آپ رہنے دیں اپنے ہاتھ میں مت لیں اللہ کو منصف بنائیں میں
...اپنے رب کی رضا میں راضی ہوں... مرال پرسکون سی بولی
...میری بیٹی بہت سمجھدار ہے... آفاق اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
مریم محبت پاش نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی تھی بلکل اسی طرح جب مرال اس دنیا میں آئ تھی تب بھی وہ آفاق کو اسی طرح دیکھ رہی
...تھی
مرال ماما نے آپ کو بتایا ہے زیان کا, مریم مجھے بس ایک بات سمجھ نہیں آئ ریا کا سمجھ میں آتا ہے زیان کیسے مرال کو ہاسپٹل لے کر
....گیا
..مرال خاموش پرسوچ دکھائ دیتی تھی
..خیر مرال ماما نے آپ کو بتایا ہو گا زیان کا.... جی پاپا
بیٹا ویسے تو میں مطمئن ہوں کیونکہ وہ شہزاد کا بھتیجا ہے لیکن آپ کی چاہ بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ آپ ابھی ایک دل دوز تجربے سے
...نکلی ہیں
...پاپا آپ انہیں ہاں بول دیں... مرال نے چہرہ جھکا کر کہا
...آفاق مسکرانے لگا
زیان کی نگاہوں میں مرال کے لیے محبت اور فکر تو وہ دیکھ ہی چکا تھا اور اب مرال کی رضامندی نے بھی واضح کر دیا کہ وہ بھی زیان
..سے محبت کرتی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے آپ کی عدت پوری ہو جائے پھر ہم آپ کا نکاح کر دیں گے...
...آفاق نے کہتے ہوئے اسے ساتھ لگا لیا
...مرال اس کے سینے سے لگی تو آنسو پھر سے بہنے لگے
بس اب میری ڈول نے بلکل نہیں رونا... آفاق اس کے آنسو صاف کرتا
...ہوا بولا
..سارا پیار پاپا کے لیے اور میرے لیے... مریم خفگی سے بولی
..آپ دونوں کے لیے
..مرال نے بازو پھیلائ.. مریم اس کے ساتھ لگ گئ
..اووہ فیملی سین مجھے سکپ کر دیا... دائم اندر آتا ہوا بولا
...آپ کو کیسے سکپ کر سکتے ہم.. مرال آنکھوں میں نمی لیے بولی
...دائم مریم کے سینے سے لگ گیا
...فیملی کمپلیٹ... دائم چہکا
...مرال مسکرا رہی تھی
...میں شہزاد سے بات کر کے آتا ہوں
..بڑی ماما کہاں ہیں... مرال مریم کو دیکھتی ہوئ بولی
...نوال کے لیے کھانا بنا رہیں ہیں پہلے آپ کے لیے سوپ بنا رہیں تھیں
...بڑی ماما سب کا کتنا خیال رکھتیں ہیں نہ
...جی ہاں تبھی تو نوال تھوڑی سی نارمل ہے ورنہ بلکل ابنارمل ہوتی
...یہاں نوال ہوتی نہ آپ کو بتاتی... مریم اس کا کان کھینچتی ہوئ بولی
..آپ تو اس کی کمی پوری مت کریں... وہ شرارت سے بولا
ایک تو ..جاؤ وہ کچھ منگوانے کا بول رہی تھی... مریم یاد آنے پر بولی
..میڈم کے نخرے ختم نہیں ہوتے... وہ منہ بناتا کھڑا ہو گیا
...مرال دھیرے سے مسکرا دی
...زندگی کی تلخیاں ختم ہوئیں تو چہرے پر بھی مسکراہٹ نے احاطہ کیا
...آپ آرام کرو میں آتی ہوں.. مریم کہتی ہوئ چلی گئ
دائم گھر سے باہر نکلا تو عمیر کا فون آنے لگا.. دائم تعجب سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...دیکھنے لگا پھر اٹھا کر کان سے لگا لیا
.کیسے ہو دائم... عمیر کی آواز ابھری
..میں ٹھیک اور تم.. دائم سوچ سوچ کر بولا
...نوال کیسی ہے بلکہ میری نوال کیسی ہے
..عمیر وہ میری بیوی ہے... دائم ضبط کرتا ہوا بولا
...اور اس سے پہلے میری منگیتر تھی
منگیتر ہونے سے کوئ فرق نہیں پڑتا شادی ایک مضبوط اور حلال رشتہ ہے...
...دائم تم نے مجھے اغوا کیا تھا نہ.. عمیر نے ہوا میں تیر کیا
..تمہیں کس پاگل نے کہ دیا.. دائم سنبھل کر بولا
..اور کتنا جھوٹ بولو گے میں جان چکا ہوں وہ تم ہی تھے
...جھوٹ پر دائم ٹھٹھک گیا
...ہاں کیا تھا میں نے تمہیں اغوا تو... دائم دو ٹوک انداز میں بولا
تو تم نے بہت غلط کیا میرے اور نوال دونوں کے ساتھ, نوال آج بھی مجھ سے محبت کرتی ہے تم نے اسے خود سے باندھ رکھا ہے..
کال ڈراپ ہو گئ دائم کان سے ہٹا کر اسکرین کو دیکھنے لگا تو پھر سے کال آنے لگی...
تمہاری معلومات میں اضافہ کرتا جاؤں نوال اپنی خوشی سے میرے ساتھ ہے...
ایسا تم سوچتے ہو لیکن نوال کچھ اور ہی چاہتی ہے وہ تمہارے ساتھ واپس کیوں نہیں گئ سوچو..
..تم شیطان کا کام نہ ہی کرو تو بہتر ہو گا
..ٹھیک ہے پھر ایک سمپل سا کام کرتے ہیں.. عمیر مدعے پر آیا
.کیا... دائم آبرو اچکا کر بولا
میں نوال کو آج شام میں بلاؤں گا اگر وہ تم سے جھوٹ بول کر آئ تو تم اسے چھوڑ دو گے اور اگر وہ تمہیں سچ بتا کر آئ تو میں پیچھے ہٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جاؤں گا بولو منظور ہے
...میں جانتا ہوں وہ مجھ سے
..جب جانتے ہو تو پھر آزما لیتے ہیں اب ڈر کیوں رہے ہو
میں ڈر نہیں رہا ٹھیک ہے بلاؤ میں بھی دیکھتا ہوں...دائم نے کہ کر فون بند کر دیا...
یہ پاکستان آ گیا ہے تبھی دماغ خراب کر رہا ہے.. دائم سر جھٹکتا ہوا بولا..
...نوال کھانا کھا رہی تھی جب اس کا فون رنگ کرنے لگا
..پہلے کھانا کھائیں بعد میں اٹینڈ کرنا.. نور گھور کر بولی
..تو ابھی کیا ہو جائے گا.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..بس تھوڑا سا ہے ختم کر لیں
..نوال نے جلدی جلدی ختم کیا,, اب خوش... وہ نور کو دیکھتی ہوئ بولی
...جی... نور برتن سمیٹتی چلی گئ
..کال پھر سے آنے لگی
..نوال ٹیشو سے ہاتھ صاف کرتی فون کان سے لگائے بولی
..ہیلو
..نوال
..نوال فوراً عمیر کی آواز پہچان گئی
...عمیر تم نے کیوں فون کیا ہے مجھے
..نوال ہم کزن بھی تو ہیں
میں تمہیں بہت بار سمجھا چکی ہوں اب مزید ہمت نہیں ہے سمجھانے کی... نوال اکتا کر بولی.
...اچھا سنو پھر مجھے اغوا کس نے کیا تھا
..کس نے.. نوال سیدھی ہو گئ
دائم نے,, اس نے سب کو دھوکہ دیا ہے اس نے جان بوجھ کر مجھے اغوا کیا تاکہ ہماری شادی نہ ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں مانتی اگر ایسا ہوتا تو دائم مجھے بتا دیتا... نوال بےیقینی سے بولی..

...تمہیں ابھی ایک ریکارڈنگ بھیجتا ہوں خود سن لو اپنے دائم کی آواز

....عمیر نے فون بند کر دیا اور اسے وہ ریکارڈنگ واٹس ایپ کر دی

...دائم کی آواز پر نوال ششدہ رہ گئ

لیکن دائم کیوں کرے گا ایسا.. نوال اپنی سوچ میں گم تھی کہ موبائل پھر سے رنگ کرنے لگا..

..تمہیں کیسے معلوم ہوا

بس پتہ چل گیا اور بھی کچھ ہے جو میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں نیو یارک سے ریلیٹڈ...

...ہاں بتاؤ میں سن رہی ہوں

ایسے نہیں شام کو ریسٹورنٹ آنا دائم نے تم سے بہت کچھ چھپایا ہے تمہیں ثبوت بھی دکھاؤں گا..

...لیکن عمیر

نوال تم سچ جاننا چاہتی ہو یا نہیں دائم تمہارے بارے میں سب جانتا ہے اور تم بےخبر ہو اس سے...

...کچھ سوچ کر نوال نے ہامی بھر لی

..ایڈریس میں تمہیں بھیج دیتا ہوں

..نوال نے بنا کچھ کہے فون بند کر دیا

..دائم نے کیوں ایسا کیا... نوال الجھ گئ

.جی ماما... عمیر فون جیب میں ڈالتا اندر آ گیا

..بس میرے بیٹے میرے سامنے رہیں... نائلہ اسے ساتھ لگاتی ہوئ بولی

...مجھے تو جانا ہی پڑے گا کیونکہ پڑھائ وہاں کر رہا ہوں تو فضول میں نوال کے چکر میں تم نے باہر کی مصیبت گلے ڈال لی ہے خود تو واپس آکر بیٹھ گئ اور اب تم اتنے سال وہیں... نائلہ منہ بناتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مجھے باہر لے کر چلو کمرے میں رہ کر عجیب سا لگ رہا ہے
..آئیں. عمیر اسے سہارا دیتا باہر لے آیا
...نائلہ صوفے پر بیٹھ گئ
.عمیر اس کے ساتھ بیٹھا نیو یارک کے بارے میں باتیں کرنے لگا
..ریا اندر آئ تو نائلہ ترچھی نظریں کیے اسے دیکھنے لگی
..کہاں سے آ رہی ہو.. وہ بلند آواز میں بولی
..سوری.. ریا گاگلز اتارتی تعجب سے بولی
...جب دل کرتا ہے منہ اٹھا کر نکل جاتی ہو نہ کسی سے پوچھتی نہ بتاتی
..مجھے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے...ریا تنک کر بولی
..میں تمہاری ساس ہوں
تو میں کیا کروں گھر بیٹھی ہیں تو آرام کریں مجھے کیوں تنگ کر رہی ہیں مجھے کام کرنا ہوتا ہے میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں... ریا تپ کر
...کہتی اپنے کمرے میں چلی گئ
ایسے قینچی کی طرح زبان چلتی ہے اور کچن میں کچھ بنانا تو دور میڈم
..کو پیر رکھنا بھی نہیں آتا
ماما آپ کیوں خود کو ہلکان کر رہیں ہیں ان کا کام ہی ایسا ہے
..چھوڑیں... عمیر نے ڈھنڈا کرنا چاہا
ایسے کیسے چھوڑوں سمجھتی کیا ہے وہ خود کو.. نائلہ غصے سے
..لال ہو رہی تھی
...عمیر سر جھٹکتا باہر دیکھنے لگا
...نوال موبائل بیگ میں ڈالتی دوپٹہ لینے لگی
نہیں نوال مجھ سے جھوٹ نہیں بولے گی میں جانتا ہوں... دائم بولتا ہوا
..کمرے میں آیا
..نوال کہیں جا رہی ہو.. دائم کا دل ڈوبنے لگا
..ہاں کچھ کام تھا
...میں لے جاتا ہوں آؤ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مجھے دوست کی طرف جانا ہے ڈرائیور کے ساتھ جا رہی ہوں تم
...فکر مت کرو... نوال نے فوراً بہانہ بنایا
..دائم کے اندر کچھ ٹوٹا
...ٹھیک ہے جاؤ... وہ راستہ دے کر بولا
..نوال باہر نکل گئ
نوال مجھے لگا تھا تم مجھ پر بھروسہ کرو گی لیکن تم نے مجھے اس
..قابل بھی نہ سمجھا کہ مجھ سے ڈسکس ہی کر لیتی... دائم دکھ سے بولا
دائم نم آنکھوں سے باہر دیکھنے لگا وہ گاڑی میں بیٹھ رہی تھی, نوال تم
..مجھ سے دور جا رہی ہو... دائم بڑبڑایا
مرال کی عدت پوری ہو جائے پھر جیسے تم لوگ کہو گے ویسے ہی کر
...لیں گے... آفاق شہزاد کے سامنے بیٹھا بول رہا تھا
...ہاں ٹھیک ہے کوئ مسئلہ نہیں
...تمہیں تو کوئ اعتراض نہیں کیونکہ مرال کی طلاق
ارے آفاق کیا بات کر رہے ہو تم, ہمیں تو خوشی ہے کہ مرال ہمارے
گھر کی بہو بنے گی تم جانتے نہیں ہو گھر میں سب کتنا پسند کرتے ہیں
...مرال کو
...نہیں میں نے سوچا
یہ فضول خیالوں کو دماغ میں مت لایا کرو اور سب سے بڑی بات جب
...زیان کو کوئ مسئلہ نہیں تو ہمیں کیوں ہو گا
...لیکن مجھے ڈر ہے کہیں زیان بھی
نہیں آفاق زیان ایسا نہیں کر سکتا تم نے دیکھا نہیں وہ بدل گیا ہے اس
...نے گانا گانے چھوڑ دئیے ہیں, وجہ جانتے ہو
...آفاق نفی میں سر ہلانے لگا
مرال,, مرال کی خاطر اس نے خود کو بدلا ہے میں دعوے کے ساتھ کہ
سکتا ہوں تمہیں کبھی افسوس نہیں ہو گا اور سارے مرد سدیس جیسے
..نہیں ہوتے,, اب تم خود کو ہی دیکھ لو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کہ تو تم ٹھیک رہے ہو... آفاق مطمئن سا بولا
ہاں اس بات کے لیے معذرت کہ زیان نے خود اپنے رشتے کی بات کی دراصل بہنوں کی ذمہ داری ہے تو ہر کام خود ہی کرنے کا عادی ہے
..اس لیے... شہزاد نے ہنستے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی
ہاں محسوس تو ہوا تھا لیکن اس نے مرال کی جان بچائی میری بچی کی حفاظت کی البتہ ہم سے چھپانے والا بہت برا کام تھا لیکن مرال کے لیے ..میں نے نظر انداز کر دیا
بس یار بچے ہیں نہ اتنی سمجھ نہیں ابھی وقت کے ساتھ سب سیکھ جائیں ..گے
ہاں وقت سب سکھا دیتا ہے, تم کچھ لو تو سہی ڈھنڈا ہو رہا ہے... آفاق ..ٹیبل پر رکھے لوازمات کو دیکھتا ہوا بولا
جلدی بولو عمیر کیا بتانا ہے تم نے... نوال اس کے سامنے والی چئیر پر ..بیٹھتی ہوئ بولی
..نوال تم دائم سے طلاق لے لو
..عمیر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا.. نوال ششدہ سی بولی
...تم تو مجھ سے محبت کرتی تھی پھر اب دائم کے ساتھ
یہ تمہارا مسئلہ نہیں میں دائم کے ساتھ خوش ہوں... نوال سختی سے ..بولی
لیکن دائم نے جان بوجھ کر ہم دونوں کو الگ کیا غلط کیا ہے اس نے ..میرے ساتھ بھی اور تمہارے ساتھ بھی
دائم نے جو بھی کیا میں اس سے پوچھ لوں گی تمہیں مداخلت کرنے کی ...ضرورت نہیں.. جو بات بتانی تھی وہ بولو
..مجھے یہی کہنا تھا بس... وہ مایوسی سے بولا
..لعنت ہے عمیر تمہاری وجہ سے میں... نوال غصہ سے کھڑی ہو گئ
.نوال مجھے لگا تھا تم مجھ سے محبت کرتی ہو... وہ سادگی سے بولی
میں اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکی ہوں اور تم بھی آگے بڑھ جاؤ تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہتر ہے دوبارہ میری زندگی میں مت آنا دائم کو نہیں پسند... نوال کہ کر چلنے لگی...

عمیر جاہل انسان تمہاری وجہ سے مجھے جھوٹ بولنا پڑا میں نے تہیہ کیا تھا اب جھوٹ نہیں بولوں گی لیکن تم نے.. نوال تپ کر بولتی ہوئ چلنے لگی...

دائم گاڑی میں سامان رکھ رہا تھا..

آپ نے تو ابھی نہیں جانا تھا پھر کیوں جا رہے ہو.. مریم گیٹ میں کھڑی اسے دیکھتی ہوئ بولی...

کل بھی جانا ہے تو آج جانے میں کیا ... دائم مصروف سے انداز میں بولا..

مجھے تو اس گھر کے بچوں کی سمجھ نہیں آتی کب کہاں کی ٹھان لیں پتہ نہیں چلتا.. مریم خفگی سے بولی..

اللہ حافظ... دائم اس کے گلے لگ کر بولا..

مریم اس کے سر پر ہاتھ رکھتی اندر کی جانب چل دی..

نوال تم آ جاتی تو ایک بار دیکھ لیتا تمہیں.. دائم گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا...

دائم.. نوال اسے گاڑی میں سے دیکھ کر باہر نکل آئ...

کہاں جا رہے ہو دائم... نوال اس کے سامنے آئ..

تم کہاں سے آ رہی ہو... دائم کا لہجہ سخت ہو گی..

بتایا تو تھا.. نوال ہڑبڑا گئ

جھوٹ, جھوٹ بول کر تم عمیر سے ملنے گئ نوال تم نے یہ صلہ دیا میرے اعتبار کا میں نے تم پر ہمیشہ یقین کیا اور تم, یہ امید نہیں تھی تم سے...

دائم میری بات سنو جیسا تم سمجھ رہے ہو ایسا کچھ نہیں ہے... نوال کا حلق خشک ہو گیا....

تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں تم مجھ سے جھوٹ بول کر گئ نوال کیا ہمارے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..رشتے کی بنیاد اتنی کمزور ہے... وہ دکھ سے بولا
...دائم تم غلط سمجھ رہے ہو.. نوال اس کے ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
جو تم نے سمجھنا تھا سمجھ لیا اور جو میں نے سمجھنا تھا سمجھ لیا جا رہا ہوں میں اور واپس نہیں آؤں گا یاد رکھنا.. دائم اس کے ہاتھ جھٹکتا ہوا بولا..
...نہیں دائم میری بات سنو
نوال اگر تم نے ایک بھی قدم بڑھایا تو بہت غلط ہو جائے گا... دائم گاڑی میں بیٹھتا ہوا بولا..
دائم پلیز ایک بار سن تو لو.. نوال روتی ہوئ بولی لیکن دائم گاڑی زن سے بھگا لے گیا..
نوال نفی میں سر ہلاتی اسے جاتا دیکھنے لگی.شال اس کے شانوں سے ڈھلک کر نیچے گر گئ.. نوال وہیں زمین پر بیٹھ گئ...
ڈرائیور بھاگ کر نور ..دائم ایسا نہیں ہے... وہ آنسو بہاتی بول رہی تھی کو بلا لایا..
نوال میرا بچہ کیا ہو گیا... نور اسے زمین پر بیٹھی دیکھ کر پریشان ہو گئ...
...ماما دائم چلا گیا... نوال آنسو بہاتی اس کے سینے میں چہرہ چھپا گئ
پہلے بھی تو گیا تھا آ جائے گا آپ رو کیوں رہیں ہیں.. نور کی پیشانی پر بل پڑ گئے...
ماما وہ نہیں آئے گا وہ ناراض ہو کر گیا ہے اس نے کہا ہے اب کبھی نہیں آئے گا... نوال زادوقطار رو رہی تھی...
...اچھا آپ اندر چلیں میرے ساتھ اٹھیں.. نور اسے اٹھاتی ہوئ بولی
...نور اسے سہارا دئیے ساتھ چلنے لگی
...بھابھی کیا ہوا نوال کو.. مریم فکرمندی سے بولی
..پتہ نہیں پوچھ کر بتاتی ہوں.. نور کہتی ہوئ زینے چڑھنے لگی
لیٹ جائیں شاباش.. نور کمبل کھولتی ہوئ بولی.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما دائم نہیں آئے گا وہ غصے میں تھا وہ مجھ سے ہرٹ ہوا ہے... نوال اس کا بازو جھنجھوڑتی ہوئ بولی..
مجھے بتائیں کیا ہوا ہے.. نور اس کے عقب میں تکیہ رکھتی ہوئ خود سامنے بیٹھ گئ...
نوال کے حواس بحال ہو رہے تھے..
کچھ نہیں.. وہ لب کاٹتی ہوئ بولی..
نور نے اس کا آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کیا..
پھر ایسے کیوں بول رہیں تھیں بتائیں مجھے نوال کیا بات ہے...
ماما بیوی اپنے شوہر کی رازدار ہوتی ہے جو بھی مسئلہ ہے ہم دونوں سلجھا لیں گے...
آپ دونوں کیسے سلجھائیں گے میں جانتی ہوں.. نور خفگی سے بولی.
آپ فکر مت کریں نوال اب پہلے کی طرح بیوقوف نہیں ہے... نوال کا چہرہ سپاٹ تھا..
لیکن نوال..
ماما پلیز..
اچھا آپ نے میڈیسنس لی..
نہیں,, دائم کھلاتا تھا مجھے وہ تو چلا گیا.. نوال اداسی سے بولی..
آ جائے گا جب چھٹیاں ملیں گیں آپ میڈیسنس کھائیں اور سو جائیں... نور اس کے ہاتھ پر دوائ رکھتی ہوئ بولی..
نوال نے خاموشی سے اندر ڈالی اور لیٹ گئ...

****

ماہم پلیز ایک بار میری بات سن لو.. حسن کافی وقت سے اس کی منت سماجت کر رہا تھا..
جب ماما نے آپ کو کہ دیا ہے کہ مجھے کوئ بات نہیں کرنی آپ سے پھر کیوں نہیں جا رہے آپ.. ماہم تڑخ کر بولی..
حسن آنکھوں میں نمی لیے بےبسی سے اسے دیکھنے لگا...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ماہم بیٹا مجھے معافی مانگنے کا حق تو دے دو
آپ جیسے انسان کو تو جینے کا حق بھی حاصل نہیں مجھے خود سے نفرت ہو رہی ہے کہ میں آپ کی بیٹی ہوں ایک درندے کی آپ کی وجہ سے میری زندگی بھی تباہ ہو گئ لوگ مجھے گالیاں دے رہے ہیں اور ناجانے کیا کیا بول رہے ہیں آپ کے گناہوں کی سزا مجھے ملی ہے کبھی معاف نہیں کروں گی میں آپ کو سمجھے.. ماہم چلا کر آنسو رگڑتی چلی گئ... حسن کرب سے اسے دیکھنے لگا..
اے انسان کاش تو گناہ کرنے سے پہلے سوچ لے تو شاید یہ دن دیکھنا نہ پڑے...
مریم تمہیں تباہی کے دہانے پر چھوڑا تھا میں نے اور آج دیکھو مجھے تو اس تباہی نے پوری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے.. حسن آنسو بہاتا باہر کی جانب چلنے لگا...
سچ میں مکافات عمل اٹل ہے اسے کوئ نہیں ٹال سکتا وہ اپنے مقررہ وقت پر ضرور انسان کے سامنے آتا ہے انسان کے گناہ اس کے سامنے ضرور آتے ہیں جتنا بھی بھاگ لو جتنا مرضی چھپا لو وہ ایک نہ ایک دن آپ کے سامنے پہاڑ بن کر کھڑے ہو جائیں گے آپ کو ان کا سامنا کرنا ہی ہو گا انسان اپنے گناہوں سے بھاگ نہیں سکتا اور اس کے گناہ سامنے اسی لیے لائے جاتے ہیں تاکہ دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو وہ اپنی کوتاہیوں کو دیکھ سکے ان سے باز رہے دوبارہ ایسا کرنے سے پہلے اس کی روح کانپ اٹھے اور حسن کو اس کے گناہوں کی سزا اس دنیا میں بھی مل چکی تھی اور آخرت کا عذاب تو تیار ہے اس کے لیے...

****

نوال آپ کمرے سے باہر کیوں نہیں نکلتی نہ ہی کسی سے بات کرتی ہیں کوئ مسئلہ ہے تو بتائیں مرال فکرمندی سے بولی..
کچھ بھی نہیں مرال..
پھر یہ سب کیا ہے آپ خاموش کیسے رہ سکتی ہیں نوال کے لیے دنیا کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشکل ترین کام خاموش ہونا ہے دنیا ادھر سے ادھر ہو سکتی ہے لیکن نوال کی زبان بند نہیں ہو سکتی...مرال کہ کر اسے دیکھنے لگی...
نوال کا چہرہ بےتاثر تھا.
میرا دل نہیں کرتا اب بولنے کو اس لیے پہلے دل کرتا تھا تو بولتی تھی, اب نہیں کرتا تو نہیں بولتی..
نوال ایسا کب تک چلے گا دائم بھی سیدھے منہ بات نہیں کرتا نہ کچھ بتاتا ہے پاپا بھی گئے تھے اس کے پاس لیکن اس نے کچھ نہیں بتایا نہ آپ کچھ بتا رہی ہیں... مرال الجھ کر بولی..
آپ ٹینشن مت لیں ہم دونوں ٹھیک ہے آپ کے سامنے ہیں... نوال اس کے ہاتھ تھامتی ہوئ بولی.
پھر کمرے سے باہر نکلا کریں یہاں بند رہتیں ہیں...
یہ دیکھ رہیں ہیں نہ دائم نے دیا تھا مجھے اسے دیکھ کر مجھے دائم کی باتیں یاد آتیں ہیں میں بلکل بور نہیں ہوتی...
نوال.. مرال دکھ سے بولی..
آپ کو معلوم ہے میں نے اور دائم نے ڈیسائیڈ کیا تھا ہم لڑکی اور لڑکے دونوں کے کپڑے لائیں گے لیکن اب تو دائم ہی چلا گیا ہے.. بولتے بولتے نوال کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا..
مرال نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا..
آپ فکر مت کریں وہ آ جائے گا واپس.. مرال کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں...
میں جانتی ہوں مجھے اللہ پر بھروسہ ہے وہ جو بھی کرے گا میرے حق میں بہتر ہو گا...
یقین نہیں آتا نوال آپ اتنی بدل گئیں ہیں...
میں ہر نماز میں پہلے دائم کے لیے پھر ہماری آنے والی اولاد کے لیے دعا کرتی ہوں کیونکہ مجھ میں جو ترمیم ہوئ ہے دائم کی بدولت ہے...
نوال نم آنکھوں سے دیکھتی ہوئ بولی.. اللہ پاک آپ کے لیے آسانیاں پیدا کرے اور ڈھیر ساری خوشیاں دے.. مرال دل سے بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم آخر کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ... آفاق اس کے سامنے کھڑا غصے سے بول رہا تھا....

پاپا کچھ بھی نہیں ہوا آپ لوگ کیوں پریشان ہو رہے ہیں..

پھر نوال خاموش کیوں ہو گئ ہے نہ ہی تم گھر آ رہے ہو نوال سے پوچھو تو وہ کہتی ہے کچھ نہیں نہ تم کچھ بتا رہے ہو.. آفاق کوفت سے بولا..

آپ لوگ پریشان مت ہوں ہمیں کچھ بھی نہیں ہوا ہماری لڑائیاں چلتی رہتی ہیں آپ جانتے نہیں... دائم نے مطمئن کرنا چاہا..

تم نہیں بتاؤ گے...آفاق گھور کر بولا..

نہیں... دائم رخ پھیرتا ہوا بولا..

حد ہے پتہ نہیں کیا چلتا ہے تم لوگوں کے دماغ میں.. آفاق آگ بگولہ ہوتا چل دیا...

نوال میں آپ سے ناراض ہوں.. شایان اس کے سامنے بیٹھا بولا..

کیوں پاپا

آپ کے اور دائم کے بیچ کیا مسئلہ چل رہا ہے... کچھ بھی نہیں پاپا...

شایان ضبط کرتا نوال کو دیکھنے لگا...

پھر یہ حال کیوں بنا رکھا ہے آپ نے...

ایسے ہی پاپا آپ پریشان مت ہوں میں ٹھیک ہوں بلکل...

جی وہ تو نظر آ رہا ہے کتنی ٹھیک ہیں...

نوال خاموش ہو کر چہرہ جھکا گئ...

نوال اپنے پاپا کو بھی نہیں بتائیں گیں...

پاپا کچھ ہے ہی نہیں بتانے کو...

شایان جانتا تھا سب کچھ بےسود ہے وہ نہیں بتا رہی تو مطلب نہیں بتائے گی...

شایان مایوسی سے اٹھ کر چلا گیا...

چار ماہ بیس دن بعد:

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دائم کے جانے کے بعد سے نوال بولنا اور ہنسنا بھول گئ تھی وہ بھی اس دن کے بعد دوبارہ گھر نہیں آیا,,مرال کی شادی نوال کی ڈیلیوری کے باعث آگے کر دی...

...نوال ریلیکس... نور اس کا چہرہ صاف کرتی ہوئ بولی

ماما وہ آج بھی نہیں آیا اسے معلوم تھا کہ آج میرا آپریشن ہے وہ پھر بھی نہیں آیا.. نوال آنسو بہاتی بولی.

...نوال وہ آئے گا میری بات ہوئ ہے اس سے.. نور بولی

..نہیں ماما اگر اس نے آنا ہوتا تو اب تک آ جاتا لیکن نہیں

..نور پریشانی سے مرال کو دیکھنے لگی

نوال آپ دائم سے بات کر لیں لیکن اس کے بعد آپ روئیں گیں نہیں ورنہ آپریشن میں مسئلہ ہو گا.مرال فون ملاتی ہوئ بولی..

..نوال کو فون تھما کر مرال نور کو لے کر باہر نکل آئ

...جی آپی... دائم کی آواز ابھری

...آنسو تیزی سے بہنے لگے

..آپی... دائم پھر سے بولا

..دائم میں ہوں نوال... نوال روتی ہوئ بولی

..دائم کا سانس رک گیا, آنکھوں میں نمی تیرنے لگی

دائم تم نہیں آئے نہ بہت برے ہو آج تو آ جاتے میرے لیے نہ سہی اپنی اولاد کے لیے آ جاتے جب مجھے سب سے زیادہ تمہاری ضرورت ہے تبھی تم میرے ساتھ نہیں دائم تمہیں ہمارے بچے سے بھی پیار نہیں تم اتنے بےحس ہو گئے ہو.. نوال کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی...

...دائم خاموش آنسو بہا رہا تھا

ٹھیک ہے اب مت آنا تم میں تمہیں کہ رہی ہوں کبھی واپس مت آنا دائم میرے لیے میرا بےبی اینوف ہے مجھے تمہاری ضرورت نہیں سمجھے رہنا اب تم ہمیشہ وہیں کبھی واپس مت آنا... نوال نے سسکتے ہوئے فون بند کر دیا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نوال کے آنسو اس کے دامن میں گر رہے تھے... مرال اندر آئ
..نوال بس کریں... مرال کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں
..نوال نے ہاتھ کی پشت سے چہرہ رگڑا
...اب نہیں روؤں گی میں
...مرال نے اسے پانی دیا جسے وہ ایک سانس میں ختم کر گئ
نوال کو اللہ نے بیٹے سے نوازا تھا سب گھر والے موجود تھے سوائے دائم کے...
شایان دائم سے ناراض تھا, جو بھی وجہ تھی وہ اپنی جگہ لیکن اپنی اولاد کے لیے بھی نہیں آیا وہ.. شایان نور کو سنا رہا تھا..
بھائ ویسے یہ اچھا ہو گیا آپ نانا اور میں دادا بن گیا... آفاق اسے گود میں اٹھاتا ہوا بولا..
...ہاں ایک تیر سے دو شکار... شایان مسکراتا ہوا بولا
دائم اور نوال کے باعث اس خوشی میں بھی دکھ کا اثر شامل تھا... نہ ٹھیک سے خوش تھے نہ اداس...
..نوال دوائیوں کے زیر اثر سو رہی تھی
...رات کے کسی پہر دائم اندر آیا, مرال بےخبر سو رہی تھی
...دائم نوال کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گیا
آئم سوری نوال تمہیں بہت تکلیف دی ہے میں نے.. وہ آنسو بہاتا دھیمی آواز میں بول رہا تھا جو بامشکل اسے سنائ دے رہی تھی...
نوال پہلے سے زیادہ لاغر دکھائ دے رہی تھی.. دائم دکھ سے اسے دیکھنے لگا..
ہاتھ بڑھا کر نوال کے چہرے سے بال ہٹائے پھر نظر بےبی کارٹ پر پڑی..
..دائم اٹھ کر آیا اور بےبی کو اٹھا لیا
..یہ چھوٹا سا ننھا منھا سا لڑکا سو رہا تھا
..دائم نے اس کے چہرہ پر بوسہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکل دائم سے مل رہی تھی اسی کے جیسا رنگ, گندمی اسی کے جیسی ناک آنکھیں بند تھیں سو وہ جان نہ سکا آنکھیں کیسی ہیں دائم نے کیپ ہٹا کر اس کے بال دیکھے..

یہ تو میرے جیسا ہے... دائم مہتاب کی روشنی میں اپنے بیٹے کو دیکھتا ہوا بولا..

نوال کو کتنا شوق تھا کہ ہمارا بےبی اس کے جیسا ہو لیکن دیکھو... دائم کے آنسو بےبی پر گر رہے تھے...

دائم نے اس کے اٹھ جانے کے خیال سے واپس لٹا دیا اور پھر سے نوال کے پاس آ گئ...

بھوتنی بہت یاد آتی ہے تمہاری... دائم کا چہرہ بھیگ چکا تھا..

وہ نوال پر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دئیے...

نوال اس کے لمس پر کسمسائ, دائم فوراً باہر نکل گیا..

نوال نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں.. وہ دائیں بائیں دیکھتی اٹھ بیٹھی...

دائم یہ تم ہو نہ.. نوال کی آنکھیں نم ہو گئیں..

دائم پلیز سامنے آ جاؤ میں جانتی ہوں تم ہی تھے تمہارا لمس میں پہچانتی ہوں میں نے تمہیں محسوس کر لیا ہے پلیز سامنے آ جاؤ.. نوال روتی ہوئ بول رہی تھی..

مرال اس کی آواز سن کر اس کے پاس آئ..

نوال کیا ہوا آپ کو..

مرال دائم آیا تھا ابھی میرے پاس لیکن پتہ نہیں کہاں غائب ہو گیا.. نوال اداسی سے بولی..

نوال آپ کا وہم ہو گا سو جائیں...

نہیں میرا وہم نہیں تھا مرال میں نے محسوس کیا تھا... نوال نفی میں سر ہلاتی بول رہی تھی..

اچھا آپ لیٹ جاؤ میں کال کرتی ہوں دائم کو..

رہنے دیں... نوال نے افسوس سے کہا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال حائم کو دیکھتی واپس اپنی جگہ پر آ گئ
دائم نے نوال کو بولا تھا کہ اگر بیٹا ہوا تو حائم نام رکھیں گے نوال نے وہی نام رکھ دیا اس کا..

مرال کی خواہش پر نکاح سادگی سے رکھا گیا.آج پھر سے مرال سج سنور رہی تھی پھر سے عروسی جوڑا پہن رکھا تھا اور پہلے سے کئی گنا زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی بھورے گھنگریالے بالوں کی لٹیں آگے جھول رہیں تھیں ڈیپ ریڈ کلر کی لپ اسٹک میں وہ قیامت لگ رہی تھی مرال کمزور ہو گئ تھی لیکن چہرے کی رونق پہلے سے دوگنا ہو گئ تھی شاید دل کی خوشی شامل تھی اس بار اس لیے...
ہاتھ مہندے سے سجے تھے بائیں ہاتھ کی انگلی میں زیان کے نام کی انگوٹھی جگمگا رہی تھی مرال کے ہاتھ نے اسے مزید خوبصورت بنا دیا تھا...
...مرال برائیڈل روم میں بیٹھی تھی آج مریم اس کے پہلو میں بیٹھی تھی مرال کی دھڑکنیں آج عجیب ہی لے پر دھڑک رہی تھی بلکہ رقص کر رہیں تھیں...
مرال ولد حسن سے آپ کو یہ نکاح قبول ہے.. قاضی صاحب زیان سے پوچھ رہے تھے...
...جی قبول ہے
زیان کی خوشی کا کوئ ٹھکانہ نہیں تھا جو اس کے چہرے سے چھلک رہی تھی...
وہ اس وقت گولڈن کلر کی شیروانی پہنے ہوئے تھے شیو ہلکی کروا رکھی تھی بھوری آنکھیں مرال پر ٹکی تھیں جو اب سائن کر رہی تھی آج پھر سے مرال نے اپنے آپ کو کسی کے نام لکھ دیا تھا لیکن آج دل پر سکون نہیں تھا بلکہ خوشی سے بےقابو ہو رہا تھا...
بےشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے.. مرال کے لبوں سے بےاختیار نکلا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبر کا بدلہ ضرور ملتا ہے اللہ فرماتا ہے اے بندے میں تیرا قرض نہیں رکھتا اسے احسن طریقے سے لوٹا دیتا ہوں بس تو ہی بےصبرا ہے ہر شے اپنے صحیح وقت پر وقوع پذیر ہوتی ہے اور اپنی مقرر کردہ میعاد پر ہی اچھی لگتی ہے...

مبارک باد کی صدائیں گونج رہیں تھیں..

مرال کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے ایک بار پھر سے اسے اپنا گھر چھوڑ کر جانا تھا...

زیان اور مرال کو سٹیج پر لے گۓ...

صرف قریبی رشتہ داروں کو مدعو کیا گیا تھا مرال کے نانا جی نانو اور سدیس نے شرکت کی باقی افرد کو نہ مدعو کیا گیا نہ وہ تشریف لاۓ...

آپ میرے ساتھ بیٹھ گئیں ہیں میں دیکھوں کیسے آپ کو.. زیان مرال کے قریب ہو کر بولا..

مرال کے لب مسکرانے لگے.

میں آپ ہی کے گھر آؤں گی تسلی رکھیں پھر جتنا چاہیں دیکھ لیجیے گا...

زیان مسکراتا ہوا سیدھا ہو گیا...

بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو... نوال حائم کو اٹھاۓ ان کے پاس آئ زیان آپ کو پتہ ہے نوال آپ کی دیوانی تھی کسی زمانے میں... مرال شرارت سے بولی..

اووہ اچھا ویسے بھی سالی آدھی گھر والی...

جی نہیں اب نہیں ہوں پہلے ہوا کرتی تھی.. نوال منہ بنا کر بولی

اور اب کس کی ہیں...

اب میں ان چھوٹے صاحب کی ہوں... نوال حائم کی ناک دباتی ہوئ بولی...

مرال اور زیان مسکرانے لگے...

دائم بھی وہیں موجود تھا لیکن نہ نوال نے اسے مخاطب کیا نہ دائم نے نا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جانے کون سی دیوار دونوں کے بیچ میں حائل تھی
مرال گھونگھٹ نکالے بیٹھی تھی پورا کمرہ دلہن کی طرح سجا ہوا تھا
شیشے پر پھولوں سے مرال اور زیان لکھا تھا دیواروں پر دونوں کی
گاؤں کی تصویریں لگی تھیں جن کے گرد گلاب کی پتیوں سے بارڈر بنا
...رکھا تھا کمرہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا
...زیان مسکراتا ہوا اندر آیا
....صبح سے اس کے چہرے سے مسکراہٹ نہیں گئ
زیان مرال کے سامنے آ بیٹھا اور گھونگھٹ ہٹا دیا.. مرال کی نظریں
...جھکی ہوئیں تھے چہرے پر حیا کے تمام رنگ بکھرے ہوئے تھے
...اب تو ناراض نہیں ہیں مجھ سے
اگر ناراض ہوتی تو آج آپ کے سامنے نہ ہوتی.. مرال نے پلکوں کی باڑ
...اٹھا کر اسے دیکھا
کتنی ساعتیں بیت گئیں زیان مرال کی بھوری آنکھوں میں دیکھتا رہا آج
...مجھے آپ کی آنکھوں سے شکایت نہیں... وہ مبہوت سا بول رہا تھا
..کیوں.. مرال ماتھے پر بل ڈالتی ہوئ بولی
کیونکہ آج ان میں دکھ کے سائے نہیں بلکہ خوشی کے رنگ دکھائ دے
...رہے ہیں
..زیان نے جیب سے باکس نکالا
...آنکھیں بند کریں
..کیوں.. مرال حیرت سے بولی
...کریں نہ
...بعد میں بھی تو دیکھوں گی نہ... مرال منہ بناتی ہوئ آنکھیں بند کر گئ
..زیان نے اس کی نازک کلائ پکڑی اور اس میں بریسلٹ پہنا دیا
..کھول لوں.. مرال بےصبری سے بولی
..اب کھول لیں... وہ بند کرتا ہوا بولا
...مرال نے کلائ اونچی کی تو ایم اور زیڈ دکھائ دئیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سمپل سا سونے کا بریسلٹ تھا لیکن ان دونوں کا نام چار چاند لگا رہا تھا دونوں کے نام کے حرف میں لگے سفید موتی چمک رہے تھے...
بہت خوبصورت ہے... مرال ستائش سے بولی..
شکر ہے آپ کو پسند آ گیا ورنہ آپ کے پیشے کے لحاظ سے تو میں سوچ رہا تھا کہ انجیکشن وغیرہ دے دوں کام آئے گا... زیان کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی..
مرال اسے گھورنے لگی...
بس پھر وہی انجیکشن میں نے آپ کے لگانے تھے...
ہاہاہا پھر میں نے بیڈ چیک کرنا تھا کہ سوئیاں کہاں سے چبھ رہیں ہیں...
زیان ٹیرس پر چلیں... مرال اس کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئ بولی..
آپ جہاں بولیں گیں ڈاکٹر صاحبہ بندہ حاضر ہے.. زیان بیڈ سے نیچے اتر گیا..
مرال کے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلائ...
مرال نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لہنگا سنبھالتی چلنے لگی.
معلوم ہے اس ہاتھ کو تھامنے کے لیے میں کتنا تڑپا ہوں... زیان آہستہ آہستہ چل رہا تھا..
جانتی ہوں میں نے بھی آپ کے فراق میں جو دن اور رات گزارے بہت تکلیف دہ تھے...
مرال ریلنگ پر ہاتھ رکھتے مہتاب کو دیکھنے لگی...
چاند پوری آب و تاب سے جگمگا رہا تھا آسمان بھی روشن تھا چاند ان دونوں کو دیکھ کر شرما گیا...
آپ کو معلوم ہے یہ چاند میرا ہم راز ہے میرے آنسوؤں کا گواہ میری ایک ایک اذیت یہ چاند جانتا ہے میرے پاس کوئ نہیں تھا تب میں چاند سے باتیں کرتی تھی بچے کھلونوں سے کھیلتے تھے اور میں چاند سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باتیں کرتی تھی شاید میں جلدی ہی بڑی ہو گئ تھی میری زندگی میں چھائ اندھیری رات سے یہ چاند باخوبی واقف ہے زیان آپ کی محبت میرے لیے شب چراغ کی مانند ہے جس نے مجھے دکھوں کی تاریکی سے نکال کر خوشیوں کے اجالوں میں لا کھڑا کیا مجھے لگتا تھا شاید میرے نصیب میں صرف آنسو لکھے ہیں اور میں نے اپنے دل کو مطمئن کر لیا تھا میں جینا بھول چکی تھی خوشیاں کیا ہوتی ہیں مجھے نہیں معلوم تھا دل مانوں ایک بنجر زمین کی مانند ہو گیا تھا آپ کی محبت نے مجھے جلا بخشی آپ کو دیکھتی ہوں تو زندگی کا احساس ہوتا ہے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ کوئ ہے جس کے لیے مرال اہمیت رکھتی ہے کوئ ہے جو مجھے جی جان سے چاہتا ہے زیان چاہے جانے کا احساس ہی بہت خوبصورت ہوتا ہے اور آپ نے مجھے اس احساس سے روشناس کروایا... مرال چہرہ زیان کی جانب موڑے بول رہی تھی بھوری آنکھیں برس رہیں تھیں...

مرال اب ان آنسوؤں کو خدا حافظ کہ دیں ڈھیروں خوشیاں ہمارے پاس آنے کے لیے تڑپ رہیں ہیں اب ان آنسوؤں کی جگہ نہیں ہے... زیان اپنی انگلی کی پوروں سے مرال کے رخسار پر گرے آنسوؤں کو بے مول ہونے سے بچا رہا تھا... یہ بہت قیمتی ہیں انہیں یونہی ضائع مت کیا قلت ہو گئ تو پھر خریدنے پڑیں گے بازار سے میں تو آپ کی ....کریں جدائ میں بہا کر ختم کر چکا ہوں... مرال دھیرے سے مسکرا دی.. میں آپ کو ہمیشہ ایسے ہی دیکھنا چاہتا ہوں ڈاکٹر مرال.. زیان نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھام لیا...

یقین نہیں آ رہا آپ سچ مچ میرے پاس آ گئ ہو...

مرال خفگی سے دیکھنے لگی.

اعلان کرواتے ہیں پھر شاید آپ کو یقین آ جائے..

زیان مرال کے چہرے پر جھکا اور اس کی پیشانی پر اپنی محبت کی مہر ثبت کر دی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت کیا ہے آپ نے مجھے اس کا مفہوم سمجھایا ورنہ زیان احراد تو ایک آوارہ قسم کا انسان تھا...
آپ نے مجھے میرے رب سے ملا دیا اور میرے رب نے مجھے آپ سے ملا دیا پہلی بار دعا مانگی اور آپ کو مانگا اور دیکھیں اللہ نے مجھے خالی ہاتھ نہیں لوٹایا وہ نوازتا ہے لازمی بس وقت لگتا ہے..
مرال کے رخسار گلابی ہو گۓ...
مرال نے سر اس کے سینے پر رکھ دیا...
آپ آوارہ قسم کے انسان تھے... مرال اس کی بات پر چونک گئ..
بلکل آپ کو نہیں معلوم.. زیان محظوظ ہوا..
نہیں گھٹیا ضرور لگتے تھے لیکن آوارہ کا معلوم نہیں تھا...
زیان قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا جو اتنی معصومیت سے بول رہی تھی...
ڈاکٹر آپ بہت معصوم ہیں... زیان نے مرال کے سر پر اپنی تھوڑی رکھ لی..
لیکن آپ نہیں.. مرال آنکھیں بند کیے بولی..
زیان کے لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئ...
محبت یہ نہیں کہ آپ اس انسان سے بات کریں اس کے ساتھ وقت گزاریں محبت تو یہ ہے کہ آپ اس انسان میں کھو جائیں اس کے سوا کسی کو سوچ نہ سکیں دل کسی کو قبول کرنے پر راضی نہ ہو اس طرح اس کے سحر میں جکڑ جائیں کہ وہ آپ کے سامنے ہو یا نہ ہو لیکن آپ ہمیشہ اسے اپنے پاس پائیں صدیاں بیت جائیں اسے دیکھے لیکن آپ کے دل میں اسے دیکھنے یا بات کرنے کی خواہش نہ جاگے آپ کا دل صرف اسے چاہے جانا جانتا ہو اور محبت گھٹنے کی بجائے بڑھتی جائے وہ انسان آج بھی آپ کے دل پر اسی طرح براجمان رہے محبت تو یہ ہے کہ کسی کو دیکھیں تو کہیں نہیں اس انسان جیسا کوئ نہیں ہو سکتا اصل محبت تو یہ ہے کہ وہ آپ کو کسی اور کا ہونے نہ دے چاہے اس انسان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ملنے کی امید یو یا نہ ہو یہ جو آج کل کی محبت چل رہی ہے نہ ساری ساری رات باتیں کرنا ایک دوسرے سے ملنا یہ محبت نہیں ہے محبت تو بہت خوبصورت جذبہ ہے جسے وقوع پذیر ہونے کے لیے صرف ایک لمحہ چائیے ہوتا ہے اور اس کے بعد آپ پر صرف اس انسان کا حق ہوتا آج کل کے لوگوں کو محبت کے مفہوم معلوم نہیں اور محبت کے دعوےدار بنتے ہیں ایسے سستے عاشقوں نے محبت کو بدنام کیا ہے حالانکہ محبت ایک فطری امر ہے محبت کبھی سوچ کر نہیں ہوتی کہ مجھے یہ انسان اچھا لگتا ہے اس کے ساتھ رہتے ہیں بات وغیرہ کرتے ہیں پھر ہو گئ محبت نہیں یہ محبت نہیں ہے محبت تو بس ہو جاتی ہے کس لمحے کس نظر میں آپ مقید ہوئے یہ بھی جان نہیں پاتے اس کے بعد تو بس لبوں پر اسی کا نام,آنکھوں میں صرف اسی انسان کا عکس , دھڑکنیں صرف اسی کے نام پر رقص کرتی ہیں چاہے وہ انسان آپ سے کوسوں دور ہو دیکھ بھی نہ پائیں اسے یہ ہے محبت حوس سے پاک خوبصورت اور پاکیزہ محبت...

جیسی زیان کی محبت ہے اس نے مرال سے راتوں بیٹھ کر باتیں نہیں کیں انڈرسٹینڈنگ کے لیے وقت نہیں لیا کہ ہماری بن بھی پائے گی یا نہیں بس ادراک ہوا کہ محبت ہو گئ ہے پھر اس نے کچھ طلب نہیں کیا صرف اپنی محبت کو پروان چڑھایا اپنی حد میں رہ کر حلال حرام کا فرق یاد رکھ کر اسے اللہ سے مانگا اپنی محبت کو پاکیزہ رکھ کر....

دھوپ چھن کرتی کھڑکی سے اندر آ رہی تھی زیان کے چہرے پر اکتاہٹ کے آثار دکھائ دینے لگے.

اس نے تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولیں حواس بحال ہوئے تو اپنے سینے پر گرم سانسوں کا گمان ہوا..

لب دم بخود مسکرانے لگے...

زیان نے چہرہ موڑ کر مرال کو دیکھا جس کے چہرے پر بلا کا سکون تھا مرال کے گھنگریالے بھورے بال اس کے چہرے پر تھے زیان نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محتاط انداز میں اس کے بال ہٹائے مرال کے سر کے نیچے سے اپنا بازو نکالا اور مرال کا سر تکیے پر رکھ دیا...
مرال شاید ایک عرصے بعد سکون سے سوئ تھی...
زیان اس کے چہرے پر آئ شرارتی لٹوں کو کان کے پیچھے کرتا مرال پر جھکا اس کے رخسار پر اپنے لب رکھ دئیے...
مرال کو مسکرا کر دیکھتا وہ لحاف سے نکل کر اترا اور پردے آگے کر دئیے...
وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا شیشے کے سامنے آ گیا...
زندگی کی سب سے خوبصورت صبح... کسی خیال کے تحت اس نے سنگھار میز سے لپ اسٹک اٹھائ اور آئینے پر لکھنے لگا...
لپ اسٹک رکھ کر وہ کپڑے لے کر واش روم میں چلا گیا...
زیان تیار ہو کر مرال کو دیکھنے لگا جو ابھی تک بےسدھ سو رہی تھی...
لگتا ہے ڈاکٹر صاحبہ نے آج ہی سارے گزرے وقت کی نیند پوری کرنی ہے... بولتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکل گیا...
زیان کچن میں آ گیا..
آج ڈاکٹر صاحبہ کے لیے ناشتہ میں بناؤں گا... وہ مسکراتا ہوا فریج سے انڈے اور بریڈ نکالنے لگا...
مرال کی آنکھ کھلی تو کمرے میں خود کو اکیلی پایا..
زیان کہاں گۓ... وہ پریشان ہو گئ..
لیکن جیسے ہی نظر آئینے سے ٹکرائ خوشگوار حیرت سے دیکھنے لگی...
گڈ مارنگ ڈاکٹر نیچے سمائل بنائ ہوئ تھی...
مرال مسکراتی ہوئ نیچے اتر آئ, کب بورڈ کے باہر سوٹ لٹک رہا تھا..
زیان آپ میرا اتنا خیال کریں گے مجھے نہیں معلوم تھا.. مرال ہم کلامی کرتی واش روم میں چلی گئ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال بال ڈرائے کر کے ہلکی سی لپ اسٹک لگا کر دوپٹہ گلے میں ڈالتی باہر نکل آئ...

ڈراک پنک کلر میں مرال کا رنگ چمکنے لگا تھا.یہیں ہو گا کچن وہ اندازہ کرتی ہوئ بولی.مرال راہداری سے چلتی ہوئ کچن میں آ گئ..

زیان ایپرن پہنے چائے بنا رہا تھا...

مرال ستائش سے اسے دیکھنے لگی..

مرال کو خود پر رشک آنے لگا تھا...

اٹھ گئیں آپ... وہ مسکرا کر مرال کو دیکھنے لگا...

جی ہاں, لیکن آپ ناشتہ کیوں بنا رہے ہیں...

میں نے سوچا میری بیگم کے ہاتھوں سے ابھی مہندی بھی نہیں اتری تو کچن میں کیسے بھیج دوں...

پھر آپ بھی لگوا لیں مہندی... مرال شرارت سے بولی..

کیوں.. وہ تعجب سے مرال کو دیکھنے لگا..

تاکہ میں بھی آپ کو کہ سکوں کہ مہندی لگی ہے کچن میں مت جائیں...

مرال شیلف کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئ...

زیان قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا...

اچھا پھر کون بنائے گا ناشتہ...

پھر ہم دونوں بھوکے رہیں گے... مرال لطف لیتی ہوئ بولی..

آپ کو ڈائیٹنگ کی ضرورت نہیں پہلے ہی بہت ویک ہو گئیں ہیں میں نے تو گول مٹول سی مرال کو پسند کیا تھا لیکن میرے پاس آتی آتی اتنی سی رہ گئ اب میں بھوکا رکھوں تو پتہ چلے آپ نظر ہی نہیں آ رہیں,,

مائیکروسکوپ سے آپ کو دیکھنا پڑے...

فضا میں مرال کے قہقہے گونج رہے تھے...

وہ کیا ہے نہ آپ گاؤں میں رہتے ہیں نہ تو سفر زیادہ تھا میں پیدل چل رہی تھی تو اتنی سی رہ گئ...

اچھا پھر میں اپنی جان کو ویسی ہی کر لوں گا... زیان اس کے سامنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...آتا خمار آلود لہجے میں بولا
مرال چہرہ جھکائے شرم سے لال ہو رہی تھی...دونوں کے بیچ فاصلہ نہ ہونے کے برابر تھا....
..زیان چائے... مرال اس کی بائیں جانب سے عقب میں دیکھتی ہوئ بولی
...زیان بھاگ کر گیا اور گیس بند کر دی
...شکر ہے بچ گئ
..چائے بھی اور میں بھی... مرال شرارت سے بولی
..بلکل... زیان گھورتا ہوا بولا
...اچھا یہاں آئیں
..زیان چائے کپ میں انڈیلتا ہوا بولا
...مرال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی شیلف کے دوسری جانب آ کھڑی ہوئ
...پلیٹ میں انڈے پڑے تھے
...سب سے پہلے زیان نے بوائل انڈہ مرال کے سامنے کیا
..مرال کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی
...وہ نم آنکھوں سے منہ کھولنے لگی
..کیسا ہے... زیان آبرو اچکا کر بولا
..مرال ناک چڑھاتی نفی میں سر ہلانے لگی
...زیان نے آملیٹ مرال کو کھلایا
...یہ... وہ پھر سے مرال کو دیکھنے لگا
...مرال پھر سے ناک چڑھاتی نفی میں سر ہلانے لگی
..اب فرائ انڈہ کھلایا
..اور یہ... زیان مظلومیت سے بولا
..مرال اس کا چہرہ دیکھ کر ہنسنے لگی
سب بہت اچھا ہے میرے کیوٹ سے ہزبینڈ... مرال اس کے گال کھینچتی ہوئ بولی..
...زیان اسے گھورتا سامنے آ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...بہت شریر ہو گئیں ہیں آپ... وہ مرال کو اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا
..مرال اس کی قربت سے خود میں سمٹ گئ
...گھر چلیں... مرال کو کنفیوز ہوتی دیکھ کر وہ بولا
...جی چلتے ہیں... مرال خوشی سے چہکی
..ناشتہ کر لیں پھر چلیں گے... وہ مرال کے بالوں پر بوسہ دیتا ہوا
...مرال نے خود کو اس کے حصار سے نکالا
..زیان ٹیبل پر ناشتہ رکھنے لگا
..نوال کہاں ہیں آپ حائم رو رہا ہے.. نور خالی کمرہ دیکھ کر بولی
..نوال واش روم سے نکلی
..بیٹا وہ رو رہا ہے آپ
ماما میں وضو کر رہی تھی حائم کو فیڈ کروانے سے پہلے وضو کرتی
...ہوں.. نوال کہتی ہوئ حائم کو لے کر بیٹھ گئ
..نور نم آنکھوں سے مسکرا دی
..نوال اس کے چہرہ پر بوسہ دیتی نور کو دیکھے لگی
...مرال کا فون آیا
ہاں بس آنے والی ہوں گیں شکر ہے مرال کو بھی خوشیاں نصیب ہوئیں..
...نور خوشدلی سے بولی
جی فائنلی انہیں سکون ملا بہت ٹف ٹائم دیکھا ہے مرال نے.. نوال نم
..آنکھوں سے بولی
...اللہ پاک سب بیٹیوں کے نصیب اچھے کرے
..دائم سے بات ہوئ آپ کی.. نور جھجھکتی ہوئ بولی
نہیں,, حائم سے ملا تھا وہ لیکن میں نہیں ملی اس سے... نوال کی پیشانی
..پر بل پڑ گۓ
بیٹا کسی ایک کو تو پہل کرنی ہو گی..نور اسے سمجھانے کی سعی
..کرنے لگی
ماما جب وہ واپس آۓ گا تب بات بھی کر لوں گی بہتر ہے اسے پڑھائ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مکمل کرنے دیں.. نوال سپاٹ انداز میں بولی
..نور خاموش ہو گئ جانتی تھی نوال اپنی بات پر قائم رہے گی
..آپ نے ناشتہ کر لیا ہے.. نور کھڑی ہو گئ
...جی
...میں پھر مرال کے لیے کچھ بنا لوں.. نور کہتی ہوئ باہر نکل گئ
نوال سرد آہ بھرتی ونڈ چائم کو دیکھنے لگی.. پتہ نہیں تم آؤ گے بھی یا نہیں...
..حائم سو چکا تھا.. نوال اس کے چہرے پر بوسہ دیتی لٹانے لگی
..ماما کا پرنس.. وہ اسے دیکھتی ہوئ چہکی
..نوال نے موبائل اٹھایا اور تصویریں دیکھنے لگی
ڈھیروں تصویریں تھی ان دونوں کی آسلام آباد میں جہاں صرف چہروں پر ہی نہیں دل میں بھی خوشی تھی...
..آنسو اسکرین پر گرنے لگے
تمہیں کبھی میری یاد نہیں آئ نہ دائم... نوال سانس خارج کرتی ہوئ بولی..
اگر یاد آتی تو تم بھی آ جاتے مجھ سے پوچھ تو لیتے ایک بار خود سے نتیجہ اخذ کر کے چل دئیے... وہ افسوس سے بولی...
..بڑی ماما اتنا سب کون کھائے گا... مرال ٹیبل کو دیکھتی ہوئ بولی
..آپ کا بھوت... نور کہتی ہوئ بیٹھ گئ
ابھی کچھ دیر پہلے میرے سرتاج نے مجھے یہاں تک فل کر دیا ہے
..کھلا کر.. مرال گردن پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی
اچھی بات ہے نہ پھر سے پہلے جیسی ہو جائیں گیں گولو مولو سی.. نور شرارت سے بولی..
مجھے نہیں ہونا پہلے جیسی سب موٹی کہتے تھے مجھے یہ جناب بھی.. مرال منہ بناتی ہوئ بولی.
..آنٹی آپ خود بتائیں مرال پہلے اچھی لگتی تھی نہ بھالو جیسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مرال منہ کھولے زیان کو دیکھنے لگی
..سب اس کی بات پر مسکرا رہے تھے
بلکل بھی نہیں ہماری ڈول تو کیوٹ ...میں بھالو جیسی تھی کیا پاپا بتائیں
..سی تھی
..اور موٹی سی بھی..زیان نے اضافہ کیا
..اب تو نہیں ہوں نہ... مرال تپ کر بولی
یہ بتائیں آپ ہماری ڈول کو کہاں لے جا رہے ہیں.. شایان زیان کے
...شانے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا
جہاں یہ کہیں گیں ہم لے جائیں گے انکل آپ تو جانتے ہی ہیں بیویوں
..کے سامنے شوہر کی کہاں چلتی ہے.. زیان مظلومیت سے بولا
...بلکل میرا غم تو سب سے زیادہ ہے... شایان نور کو دیکھتا ہوا بولا
...آفاق بھی قہقہ لگانے لگا
..مریم اسے کہتے ہیں ناشکری.. نور شایان کو گھورتی ہوئ بولی
...بلکل,,ہوتیں نہ ہم نائلہ جیسی پھر پتہ چلتا جب ناک سے لکریں نکلواتیں
..ہاہاہاہا توبہ توبہ نائلہ کا نام تو مت ہی لو.. شایان قہقہ لگاتا ہوا بولا
بلکل بھائ وہ عورت نہیں ڈائن ہے بیچارے مجیب کے بھی نصیب
...پھوٹے... آفاق نے بھی حصہ ڈالا
..مرال بھی سب کے ساتھ ہنس رہی تھی
نوال جو کچھ دیر پہلے آئ تھی خالی خالی نظروں سے سب کو دیکھ
..رہی تھی جبراً تھوڑا سا مسکرا دیتی
...مرال جب بھی اسے دیکھتی تو دکھ ہوتا
..میرا بھتیجا کہاں ہے.. مرال نوال کو دیکھتی ہوئ بولی
..وہ جناب نیند پوری کر رہے ہیں
ہاں آپ نے انہیں بتا دیا ہو گا کہ پھوپھو آ رہیں ہیں سو جاؤ ہیں نہ... مرال
...ہلکے پھلکے انداز میں بولی
...نہیں وہ سوتا رہتا ہے زیادہ تر... نوال عذر پیش کرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کہاں جا رہیں ہیں پھر آپ
...مرد حضرات سیاست پر بحث کر رہے تھے
...زیان کہ رہے تھے آسٹریا چلتے ہیں
..اور آپ
...میں نے کہا جہاں لے جائیں گے میں چلی جاؤں گی
..منہ دکھائ کیا ملی.. نوال تجسس سے بولی
...مرال نے اپنی کلائ سامنے کی
آہاں, بہت اچھا ہے, اللہ پاک آپ کو ایسے ہی خوش رکھے.. نوال مسکرا کر بولی..
...آمین اللہ پاک آپ کو بھی خوش رکھے
...میں حائم کو دیکھ کر آتی ہوں اٹھ نہ گیا ہو.. نوال متفکر سی اٹھ گئ
مرال جانتی تھی وہ زیادہ دیر سب کے ساتھ نہیں بیٹھتی اسی لیے چلی گئ یہ وہی نوال تھی جو کبھی اس گھر کی رونق ہوتی تھی جس کے قہقہے ختم ہونے کا نام نہیں لیتے تھے اور اب ایک سنجیدہ سی لڑکی بن گئ تھی... دکھ انسان کو اندر باہر دونوں جگہ سے کھا جاتے ہیں...
مرال مجھے آپ کے ہاتھ بہت پسند ہیں, نرم نرم سے پھولے ہوئے ملائ جیسے... زیان مرال کی گود میں سر رکھے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہوا بولا...
... پہلے تو آپ شریف سے دکھائ دیتے تھے
..اور اب.. زیان اسے دیکھتا ہوا بولا
..اب چھچھورے سے... مرال رک رک کر بول رہی تھی
میں نے تو آپ کو بتایا تھا کہ میں خاصا آوارہ قسم کا انسان ہوں.. زیان محظوظ ہوتا بولا..
..مرال منہ پھلائے اسے دیکھنے لگی
...لیکن اب میری بیوی ہے سامنے سو میرا پورا حق ہے
..وہ بولتا ہوا اٹھ بیٹھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرال اگر آپ ہاسپٹل جوائن کرنا چاہیں تو کر لینا مجھے کوئ اعتراض نہیں ہو گا...

کیسے وہ مرال کے دل کی بات سمجھ جاتا تھا.. مرال سوچتی ہوئ اسے تکنے لگی...

ڈاکٹر صاحبہ کہاں گم ہو گئیں.. وہ مرال کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہراتا ہوا بولا..

اور کھانا کون بنائے گا..

آپ کا شوہر ہے نہ.. وہ سینے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا..

آپ سے کیسے بنوا سکتی میں.. مرال حیرت سے بولی..

ویسے بھی آج کل بےروزگار ہوں میں سو کوئ مسئلہ نہیں...

مرال سر نفی میں ہلاتی مسکرانے لگی...

****

اس مرال کا شاید لک بھی اچھا ہے جو بچ گئ ورنہ اتنے برے ایکسیڈینٹ سے بچنا پھر ہاسپٹل میں آگ لگوائ وہاں سے بھی کچھ نہ ہوا اسے... وہ کوفت سے بولا..

سدیس کو ابھی ابھی ریا سے معلوم ہوا تھا کہ زیان آسٹریا گیا ہے,, تب سے سدیس جل جل کر کوئلہ ہو رہا تھا..

کچھ لوگ ساری زندگی غلط فہمیوں کی نظر کر دیتے ہیں نہ وہ حقائق دیکھنا چاہتے ہیں نہ ہی یقین کرنا کیونکہ وہ یہ فیصلہ کر چکے ہوتے ہیں کہ ہم ہر حال میں صحیح ہیں اور سامنے والا غلط وہ مرتے دم تک حقیقیت سے ناآشنا ہی رہتے ہیں اور ہمیشہ دوسروں کو ہی غلط ٹھراتے ہیں معافیاں اور پچھتاوے ہر انسان کے حصے میں نہیں آتے کچھ سدیس جیسے بھی ہوتے ہیں جو سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی یقین نہیں کرتے...

سدیس اپنی بیوی سے کہو حد میں رہا کرے مجھ سے ایسے بات کرتی ہے جیسے میں اس گھر میں ملازمہ ہوں اور کہاں جاتی ہے کہاں سے آتی ہے کچھ معلوم نہیں نہ پوچھنا گوارا کرتی ہے... نائلہ ہمیشہ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح شروع ہو گئ.. ماما آپ کو کتنی بار کہ چکا ہوں اسے مت کچھ کہا کریں وہ جہاں بھی جاتی ہے آپ کا مسئلہ نہیں میں نے اسے اجازت دے رکھی ہے آپ خاموش ہی رہا کریں... سدیس کوفت سے بولا..

ہائے دیکھو کیسے ماں کو بول رہا ہے بیوی کو سر پر بٹھا رکھا ہے تم نے....

وہ سر پر بیٹھنے کے ہی قابل ہے اور آپ اسے تنگ مت کیا کریں آخری بار سمجھا رہا ہوں.. وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا..

یہ دن دیکھنے کے لیے انہیں بڑا کیا تھا ساری زندگی ان کے لیے وقف کر دی اور یہ صلہ دے رہے ہیں...

انسان کے اپنے اعمال سامنے آتے ہیں جیسے نائلہ دوسروں کا جینا دوبھر کرتی تھی اب ویسے ہی اس کا جینا دو بھر ہو رہا تھا بیماری الگ تھی جس کے باعث اب ٹھیک سے چل بھی نہیں سکتی تھی کمزوری اتنی زیادہ تھی...

سدیس گاڑی کی چابی سنبھالتا نکل گیا...

وہ بینک سے پیسے لے کر واپس آ رہا تھا جب دو بائیک والے اس کا تعاقب کرنے لگے..

یہ پیسے ڈرگز سے کمائے ہوئے تھے سدیس فیکڑی کی جانب آ رہا تھا.... جیسے ہی وہ اندر آیا اس کے عقب سے چار آدمی بھی اندر آ گئے..

کون ہو تم لوگ.. سدیس انہیں دیکھ کر بولا. گڑبڑ کا احساس ہوا تو سدیس نے ہاتھ میں پکڑے موبائل میں معاذ کا نمبر ملایا جس پر اس نے دس منٹ پہلے بات کی تھی انہیں معلوم نہ ہو سکا کہ سدیس نے کسی کو کال کر دی ہے.. پیسے نکالو..

ان میں سے ایک سدیس پر گن تان کر بولا...

کون سے پیسے.. سدیس حیرت سے بولا..

معاذ ان کی گفتگو سن کر سمجھ گیا کہ وہ ڈاکو ہیں اس نے فوراً پولیس کو کال کر دی یہ سوچے بنا کہ جہاں پر سدیس کھڑا ہے وہاں ڈرگز بنتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ہیں عجلت میں اسے خیال ہی نہ رہا
میرے پاس کوئ پیسے نہیں ہیں.. سدیس جیسا لالچی انسان تیس لاکھ
...جیسی بڑی رقم کیسے انہیں تھما دیتا
زیادہ ہوشیاری دکھائ تو کھوپڑی اڑا دوں گا چپ چاپ پیسے ہمارے
...حوالے کر دو جو تم بینک سے لے کر آئے ہو
میرے پاس کوئ پیسے نہیں ہیں... سدیس بضد رہا, وہ معاذ کے انتظار
...میں باتوں کو طول دے رہا تھا
..گن صرف ایک کے پاس تھی
یہ صرف دکھانے کے لیے نہیں ہے چل بھی جائے گی سمجھے... وہ
..سدیس کے عین سامنے آ رکا
دیکھو میرے پاس پیسے نہیں ہی تمہیں کوئ غلط فہمی ہوئ ہے.. کہ کر
سدیس نے گن جھپٹنے کی کوشش کی لیکن اس کی گرفت سدیس کی
سوچ سے زیادہ مضبوط تھی وہ چھوڑنے پر راضی نہیں تھا دونوں ایک
دوسرے میں گتھم گتھا ہونے لگے گن لوڈ تھی گولی چل بھی سکتی
...تھی,,باقی تینوں فیکڑی کی تلاشی لینے میں مصروف تھے
...گولی چلنے کی آواز آئ, سدیس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں
آواز سن کر وہ تینوں بھی اِدھر آ گۓ اور زمین پر گرے اس نفس کو
..دیکھ کر حیران رہ گۓ گن سدیس کے ہاتھ میں تھی
..تم نے اسے مار دیا.. ان میں سے ایک بولا
...نہ نہیں میں نے نہیں مارا.. سدیس ہکلا کر بولا
وہ تینوں موقع کو غنیمت جان کر بھاگ نکلے.. سدیس کے ایک ہاتھ میں
...گن تھی دوسرے ہاتھ سے پیشانی مسلتا سوچنے لگا
اب اس لاش کا کیا کروں... وہ ابھی تک سوچ میں گم تھا جب دروازے
...میں پولیس کھڑی دکھائ دی
ہینڈز اپ... وہ سدیس پر گن تانتے ہوئے بولے... سدیس کو زمین گھومتی
..ہوئ محسوس ہوئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سدیس نے گن نیچے گرا دی
..ہتھکڑی لگاؤ... آفیسر چلایا
..نہیں میں نے اسے نہیں مارا.. سدیس نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا
معاذ ڈرتا ڈرتا اندر آیا تو اندر کا منظر دیکھ کر دماغ گھوم گیا سدیس کو ہتھکڑی لگائ جا رہی تھی اور سامنے کوئ ہٹا کٹا سا نوجوان گرا پڑا تھا..
..سدیس... وہ ششدہ سا بولا
معاذ یہ دیکھ مجھے لے جا رہے ہیں میں نے کسی کو قتل نہیں کیا...
سدیس بول رہا تھا اور پولیس والے اسے گھسیٹے ہوئے لے جا رہے تھے...
یہ گن احتیاط سے ڈال لو فنگر پرنٹ کی ضرورت پڑے گی البتہ گواہ تو ہم سب بھی ہیں لیکن پھر بھی... باقی اس جگہ کی بھی تلاشی لو مجھے شک پڑ رہا ہے کوئ غلط کام کیا جا رہا ہے یہاں... وہ بو سونگھتے ہوئے بولے..
سدیس میں وکیل سے بات کرتا ہوں تو فکر مت کر.. معاذ فون میں نمبر ڈھونڈنے لگا...
ہیلو وکیل صاحب... وہ ایک سائیڈ پر آ گیا...
سدیس کو پولیس اپنے ہمراہ لے گئ...
سدیس پر دو کیس ہوئے تھے ایک قتل کا اور ایک منشیات کی فروخت کا...
عدالت نے اسے عمر قید سزا سنائ تھی,, یہ خبر سنتے ہی نائلہ کو تیسرا ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ چل بسی...
چار سال بعد:
حائم پلیز اِدھر بیٹھ کر کھانا کھا لیں... نوال اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی...
نہیں میں ایسے ہی کھاؤں گا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر جب مجھ سے دو تھپڑ کھا لیں گے نہ پتہ چل جائے گا... نوال غصے سے بولی...

میں پاپا کو بتاؤں گا... وہ منہ بناتا ہوا بولا..

ہاں بتا دینا نہیں ڈرتی میں آپ کے پاپا سے اب چپ کر کے میرے پاس آ جائیں ورنہ نو چاکلیٹ نو گیم.. نوال کہ کر صوفے پر بیٹھ گئ..

وہ منہ کھولے نوال کے پاس آ گیا..

نوال کے لب مسکرانے لگے لیکن اس نے مسکراہٹ روک لی...

میری پیاری ماما جو کھلانا ہے کھلا دیں لیکن آپ مجھے چاکلیٹ دیں گیں نہ... وہ نوال کی گردن میں بازو حائل کرتا ہوا بولا..

جی میری جان... نوال اس کے گال پر بوسہ دیتی ہوئ بولی.

اب جب تک اینڈ نہیں ہوتا آپ یہاں سے کہیں نہیں جائیں گے...

اووکے... وہ گردن ہلاتا ہوا بولا...

نوال اس کے منہ میں چمچ ڈالنے لگی..

اب پتہ چلا کیسے بچے سنبھالتے ہیں... نور اسے دیکھ کر بولی..

جی بلکل افلاطون ہے پورا کا پورا.. نوال آہ بھرتی ہوئ بولی..

یہ ہمارا شہزادہ تو پھر آپ کی بات مان لیتا ہے آپ تو کسی کی بات بھی نہیں مانتی تھیں... نور اسے گود میں بٹھاتی ہوئ بولی..

سچی نانو... حائم اسے دیکھتا ہوا بولا..

مچی.. نور اس کے گال کھینچتی ہوئ بولی...

یہ تو ماما کا پیارا بےبی ہے ہیں نہ... نوال اس کا منہ صاف کرتی ہوئ بولی...

جی ہاں...

اب نانو کو تنگ نہیں کرنا آپ نے میں کمرے میں جا رہی ہوں... نوال کھڑی ہوتی ہوئ بولی..

دائم گھر کے باہر کھڑا تھا اس کی پڑھائ مکمل ہو چکی تھی اور جاب بھی مل چکی تھی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوال مس باندری بس بہت ہو گیا اب اور نہیں.. وہ خودکلامی کرتا ہوا بولا..

فون نکال کر نوال کا نمبر ملایا..

نوال الماری میں کپڑے سیٹ کر رہی تھی جب فون کی بیل سنائ دینے لگی...

دائم کا نام دیکھ کر نوال کی آنکھوں میں نمی آ گئ...

اب آ گئ ہے اسے میری یاد... نوال نے کہتے ہوئے اٹینڈ کر لیا

مس باندری کیسی ہو..

نوال کے آنسو اس کے رخسار پر آ گرے...

شودے تمہیں اب یاد آیا ہے میرا حال پوچھنا..

ہاں وہ کیا ہے نہ میری یادشت چلی گئ تھی آج واپس آ گئ تو یاد آیا کہ جو ماسی میرے گھر میں تھی وہ میری بیوی ہے.. دائم نم آنکھوں سے مسکراتا ہوا بولا..

تم میرے سامنے آؤ دیکھنا کیسے تمہارا منہ توڑتی ہوں... نوال سوں سوں کرتی ہوئ بولی..

آ جاؤں اب سامنے... دائم چلتا ہوا آ رہا تھا...

ابھی بھی پوچھ رہے ہو...

اچھا پھر اِدھر دیکھو... دائم اس کے عقب سے بولا..

نوال بےیقینی کی کیفیت میں چہرہ نہیں موڑ رہی تھی..

تم سچ میں آ گۓ ہو.. نوال کی آواز کپکپانے لگی...

نہیں میں مذاق کر رہا ہوں...

بہت مس کیا تمہیں...

جب مس کر رہے تھے پھر آۓ کیوں نہیں.. نوال اسے گھورتی ہوئ بولی...

چہرہ آنسوؤں سے تر تھا..

اب تو آ گیا ہوں نہ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دائم چار سال پانچ ماہ... نوال کے آنسو تیزی سے بہنے لگے
...جانتا ہوں اپنے ساتھ ساتھ تمہیں بھی تکلیف میں رکھا
..دائم سر جھکائے اس کے قریب آیا
تم نے ایک بار میری نہیں سنی میں روتی رہی کہتی رہی لیکن تم نے نہیں سنی تم چلے گئے دائم تم چلے گئے... اتنے سالوں کے زخم پھر سے ہرے ہو گئے..
... آئم سوری
تمہارے سوری سے وہ سال واپس آ جائیں گے میری تکلیف ختم ہو جائے گی جو اذیت میں نے تنہا کاٹی وہ سب ٹھیک ہو جائے گا.. نوال اونچی آواز میں بول رہی تھی..
کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا لیکن ایک سوری سے مستقبل بہتر ہو سکتا ہے ماضی کا کچھ بھی نہیں سدھر سکتا لیکن نوال سوری بھی وہی بولتا ہے جو ماضی پر رونے کی بجائے مستقبل کو بہتر بنانا چاہتا ہے جو نباہ کرنا چاہتا ہے,, مجھے تم پر نہیں خود پر غصہ تھا کہ کیوں میں نے تمہارا اعتبار نہیں کیا اور روتا ہوا چھوڑ آیا میں خود سے ناراض تھا کہ میں نے تب تم پر یقین کیا جب تم عمیر سے محبت کرتی تھی اور جب تم میرے ساتھ سیٹ ہو گئ تب میں نے تمہارا یقین نہیں کیا,,پھر انا آڑے آ گئ کہ اب کیسے واپس جاؤں اس لیے اتنے سال خود کو لعنت ملامت کرتا رہا کہ تمہیں رولا رہا ہوں میں تم صحیح کہتی ہو دائم بہت برا ہے... دائم کے آنسو اس کے رخسار کو بھگو رہے تھے..
جہاں انا ہوتی ہے وہاں کوئ رشتہ قائم نہیں رہ سکتا رشتے نبھانے کے لیے جھکنا پڑتا ہے معاف کرنا پڑتا ہے دل بڑا کرنا پڑتا ہے انا کے پتلے کو توڑنا پڑتا ہے ورنہ وہاں رشتہ ختم ہو جاتا ہے صرف انا باقی رہ جاتی ہے..
...نوال نم آنکھوں سے اس کا چہرہ صاف کرنے لگی
دائم نے صرف نوال سے محبت کی ہے تب سے جب شاید محبت کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مفہوم بھی معلوم نہیں تھا میری کسی گوری سے سیٹنگ نہیں تھی میں ہمیشہ تمہارے بارے میں بات کرتا تھا لیکن گوری اس لیے کہتا تاکہ تمہیں معلوم نہ ہو جائے میرے دل میں کیا ہے تم عمیر سے محبت کرتی تھی اور میں تم سے لیکن میں نے خاموشی سے اپنی محبت کو پروان چڑھایا بنا اظہار کیے میں نے تم سے شادی محبت کی خاطر نہیں ...تمہاری بہتری کے لیے کی... دائم نے اسے اپنے دل کا حال بتا دیا ...نوال کے لب مسکرا رہے تھے

تم ہمیشہ سے مجھ سے پیار کرتے تھے.. وہ دائم کے سینے پر ہاتھ ..رکھتی ہوئ بولی

...ہاں میری محبت تم ہو... نوال نے اس کے سینے پر سر رکھ دیا

میں مانتا ہوں میں نے عمیر کو اغوا کر کے غلط کیا لیکن صرف اس لیے کہ وہ تمہیں سدھار نہیں سکتا تھا اور نوال مجھے بتاؤ جس انسان نے تمہیں شراب پینے سے منع نہیں کیا تو شادی کے بعد وہاں کیا کیا ہوتا اس صورت میں جب تم دونوں کو روکنے اور چیک کرنے والا کوئ نہیں تھا.. میں نے بھی غلط کیا اور عمیر نے بھی ہم دونوں کے بیچ میں غلط فہمی پیدا کر کے... کوئ بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا میں بھی ..نہیں ہوں اس لیے عمیر کے ساتھ زیادتی کر گیا

جب کوئ گوری تھی نہیں پھر میرا خون کیوں جلاتے تھے شودے...

..نوال اس کے سینے پر پنچ مارتی ہوئ بولی

..آؤچ.. دائم پیچھے ہوتا ہوا بولا

وہ اس لیے کہ جب تم جل جل کر کوئلہ بن جاتی تھی مجھے بہت مزہ آتا ...تھا

..نوال نے گھورنے پر اکتفا کیا

ویسے مجھے بیوی کی نسبت اپنی ماسی کی یاد زیادہ آئ... وہ شرارت ..سے بولا

...تمہیں تو بولا تھا ماسے بن جاؤ.. نوال کہ کر الماری کے سامنے آ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..وہ ہمارا نمونہ کہاں ہے... وہ بیڈ کے نیچے دیکھتا ہوا بولا
سوئ نہیں ہے وہ جسے تم بیڈ کے نیچے ڈھونڈ رہے ہو نیچے ماما کے
..پاس ہے... نوال خفگی سے بولی
اچھا مس باندری میں ذرا ان صاحب سے مل آؤں پھر تم سے تفصیلی
...ملاقات کرتا ہوں.. وہ کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا
...نوال دھیرے سے مسکرانے لگی
...پاپا... حائم اسے دیکھتا بیڈ سے اتر آیا
..میرا بیٹا... دائم اسے اٹھاتا ہوا بولا
...نور کی آنکھیں نم ہو گئیں
...دائم اس منہ پر بوسے لے رہا تھا
پاپا آپ میرے لیے چاکلیٹس لائے ہیں نہ ماما کہتی تھیں آپ بہت سارے
...ٹوائز اور چاکلیٹس لے کر آئیں گے
...بیٹا وہ تو آپ کی ماما کھا گئیں
...حائم منہ کھولے اسے دیکھنے لگا
.. وہ نیچے اتر کر باہر نکل گیا...میں اب ماما سے بات نہیں کروں گا
...کیسی ہیں بڑی ماما... وہ نور کے پاس آ گیا
..اتنے سال اپنی شکل نہیں دکھائ... نور اس کا کان کھینچتی ہوئ بولی
ہائے آپ تو چھوڑ دیں میری معصوم سی بڑی ماما ابھی نوال نے کھینچ
کھینچ کر ساتھ والے گھر تک لے جانا ہے میرا کان... وہ شرارت سے
..بولا
..نور نے اس کے چت لگائ اور اپنے ساتھ لگا لیا
بہت بدتمیز ہیں آپ دونوں منہ پر تو ایسے ٹیپ لگا رکھی تھی... نور
..دونوں کو گھورتی ہوئ بولی
...اب لاؤنج میں سب بیٹھے تھے
..یہ چوڑا لگا کر گیا تھا ٹیپ... نوال فل فام میں تھی
...اچھا لیکن ہمیں تو نظر نہیں آئ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..گلاسز مجھے لگی ہیں لیکن اندھے تم ہو گۓ ہو.. نوال گھور کر بولی
ہاں میں نے سوچا دونوں اندھے ہو جائیں گے تو اچھا ہے نہ ایک ساتھ
...کسی ہاسپٹل میں جائیں گے خرچہ بچے گا
توبہ تم آج بھی پیسوں کو روتے رہنا.. نوال کہ کر حائم کو لینے چلی
...گئ
...بھئ اب بےروزگار انسان اور کیا کہے بتائیں بڑے پاپا
ہم تو روزگار ہونے کے باوجود بھی سنتے ہیں.. شایان مظلومیت سے
..بولا
شایان آپ کو بس موقع چاہیے ہوتا ہے اپنے دکھوں کی تھیلی کھولنے
..کا.. نور گھور کر بولی
ہاں نور یہ بس تیار بیٹھے ہوتے ہیں اِدھر سے کوئ ذرا سی بات کرے
...اور اِدھر یہ شروع ہو جائیں
....آفاق تم میری سائیڈ پر ہو یا عورتوں کی طرف
...عورت کس کو بول رہے ہیں... نوال بیٹھتی ہوئ بولی
..آپ خواتین کو.. شایان مسکراتا ہوا بولا
کوئ نہیں میری ماما اور چاچی ابھی بھی ینگ ہیں آپ کی طرح بال کلر
.نہیں کرتیں.. نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..ویری گڈ نوال.. نور شایان کو دیکھتی ہوئ بولی
...کوئ مرال کو بھی فون کر دے... مریم زور سے بولی
ہاں ڈول کو تو بتانا بھول ہی گۓ کہ یہ صبح کا بھولا شام کو گھر لوٹ
..ہی آیا ہے.. آفاق دائم کی جانب اشارہ کرتا فون نکالتا ہوا بولا
...ہیلو مرال بیٹا
آپ کا مطلوبہ صارف اس وقت ہاسپٹل میں ہے سو بات نہیں کر سکتا..
..مرال شرارت سے بولیں
اچھا پھر دو چار دوائیاں مجھے بھی لکھ دیں ایک لڑکی کو فون کیا ہے
..سیٹ ہو جاۓ وہ.. آفاق آنکھوں میں شرارت سموۓ بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..ماما کو بتاتی ہوں میں پاپا.. مرال جھٹ سے بولی
ہاں بس ہو گئ سیٹینگ اب جلدی سے گھر آ جائیں بہت ضروری کام ہے...
..ایسا کون سا کام کل تو آئ تھی میں... مرال کی پیشانی پر لکریں ابھریں
تو آج آنے پر ٹیکس نہیں دینا پڑے گا جلدی سے آ جائیں اب باقی باتیں بعد میں... آفاق نے کہ کر فون بند کر دیا.
..مرال مسکرا کر اپنی چیزیں سمیٹنے لگی
...پاپا ڈاکڑ مرال آ گئیں
..ایان مرال کی گاڑی اندر آتی دیکھ کر بولی
مرال چہرے پر خفگی لیے گاڑی سے باہر نکلی..ایک لگ جائے نہ آپ کے تو پتہ چل جائے.. مرال نے کہ کر اسے اٹھا لیا.
..میں پاپا کو شکایت لگاؤں گی.. وہ خفگی سے بولی
اچھا جی میں نہیں ڈرتی آپ کے پاپا سے.. مرال کمرے کی جانب چلنے لگی...
..پھر کٹی آپ سے میری بھی اور پاپا کی بھی.. وہ منہ پھلاتی ہوئ بولی
...مطلب نانو گھر میں اکیلی جاؤں... مرال کمرے میں آ کر بولی
زیان لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا تھا آنکھوں سے چشمہ اتار کر مرال کو دیکھنے لگا..
ڈاکڑ صاحبہ آج جلدی کیسے آ گئیں ورنہ تو ایک منٹ جلدی نہیں آتیں آپ..
..پاپا آپ ڈاکڑ مرال سے کٹی کریں
..کیوں میری ڈول ناراض ہے کیا... زیان نے اسے گود میں اٹھا لیا
یہ جو آپ کی وائف ہیں نہ مجھے مارتی ہیں.. وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی..
ابھی ان میڈم کو میں نے کبھی ہاتھ نہیں لگایا.. مرال وائٹ شرٹ اتارتی ہوئ بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آپ ذرا کم باتیں سکھایا کریں پتہ نہیں کیا اول فول بولتی رہتیں ہیں یہ ..سارا دن... مرال زیان کو گھورتی ہوئ بولی

پاپا آپ کو پتہ ہے ڈاکڑ مرال اکیلی نانو گھر جا رہی ہیں اور مجھے لے ...کے بھی نہیں جا رہیں

..وہ زیان کے کان میں بولنے لگی

..اچھا جی اس لیے جلدی آئیں ہیں آپ.. زیان مرال کو دیکھتا ہوا بولا

..جی ہاں..مرال کہ کر واش روم میں چلی گئ

پاپا ڈاکڑ مرال سے بات نہیں کرنی تھی... وہ زیان کا چہرہ ہاتھوں میں ..تھامتی خفگی سے بولی

..اووو میں بھول گیا

..اب نہیں کرنی آپ نے ان سے بات... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی

..چلیں آئیں آپ کا بھی منہ دھلوا دوں.. مرال تولیہ رکھتی ہوئ بولی

..میں نہیں آ رہی... وہ منہ بناتی ہوئ بولی

..ایان مجھے تنگ مت کیا کریں

..کیوں.. وہ جھٹ سے بولیں

..میں نے انجکشن لگا دینا ہے

...میں پاپا کے پیچھے چھپ جاؤں گی

..اچھا جی چھپ جانا ابھی آئیں دیر ہو رہی ہے.. وہ گھورتی ہوئ بولی

پہلے بتائیں مجھے گلاب جابن کھانے دیں گیں راستے میں... وہ توتلا کر ...بولی

..ماما کے سامنے گلاب جامن کا نام مت لیں..زیان ایان کے کان میں بولا

موٹی ہو جائیں گیں آپ گلاب جامن کھا کر... مرال اسے اٹھاتی ہوئ ..بولی

..آپ کے جیسی موٹی... ایان شرارت سے بولی

...زیان نے دانتوں تلے زبان دی

..زیان... مرال چہرہ موڑے خفگی سے دیکھنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سچ میں اس نے خود سنا تھا میں ایسے ہی آپ کو تنگ کر رہا تھا ایک دن.. زیان وضاحت دینے لگا..

اچھے سے جانتی ہوں یہ میڈم جو خود سے سن لیتی ہیں.. وہ بولتی ہوئ چلی گئ..

ماما سچی خودی خودی سن جاتا..

اب آنکھیں بند کریں ورنہ آنکھوں میں چلا جائے گا...

ایان اب آپ نے نخرے نہیں کرنے نانا جی کہ رہے تھے جلدی جلدی آ جائیں... وہ ایان کو کھڑا کرتی کب بورڈ کھول کر کھڑی ہو گئ...

پاپا مجھے نیو ڈریس لا کر دیں یہ سارے گندے ہیں.. وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی..

تھپڑ لگا دینا ہے میں نے ایان چپ کر کے کھڑی رہیں.. مرال سکائ بلیو کلر کی فراک نکالتی ہوئ بولی..

ڈاکڑ یہ پرانا ہو گیا ہے آپ کو پتہ نہیں چل را.. وہ زور دے کر بولی..

زیان لب دبائے مسکرا رہا تھا..

دیکھ رہے ہیں آپ ابھی سے میڈم کا دماغ ساتویں آسمان پر ہے.. مرال اسے گھورتی ہوئ بولی..

میں کیا کہ سکتا ہوں.. وہ مسکراہٹ دباتا ہوا بولا..

آپ صرف بگاڑ سکتے ہیں میں گھر پر نہیں ہوتی تو یہ قابو میں نہیں ہوتیں...

اچھا ایک منٹ... زیان لیپ ٹاپ بند کرتا ان کے پاس آ گیا..

مرال کے ہاتھ سے ہینگر لیا..

ڈول یہ والا اچھا ہے جب پھوپھو کی شادی آئے گی نہ پھر آپ کو نیو ڈریس لا کر دیں گے اووکے..

اووکے پاپا.. وہ زیان کے گلے میں ہاتھ ڈالتی ہوئ بولی...

میں تو کاٹتی ہوں نہ آپ کو.. مرال خفگی سے بولی...

پاپا ان کے ہاسپٹل والوں کو بولیں ڈاکڑ کو ڈانٹا نہ کریں پھر یہ مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مارتیں ہیں... وہ آہستہ سے بولی
..ایان اب اگر آواز نکلی تو گلاب جامن کینسل
ایان منہ پر انگلی رکھ کر مرال کو دیکھنے لگی.زیان آپ بھی چینج کر
..لیں.. مرال اسے دیکھے بنا بولی
..زیان کپڑے لے کر چلا گیا
ایان میری پیاری ڈول اب آپ نے گارڈن میں نہیں جانا یہیں کمرے میں
...رہنا پلیز کپڑے گندے نہیں کرنے اووکے.. مرال اسے کہتی چلی گئ
ایان چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی سنگھار میز کے سامنے آئ چئیر پر چڑھ
کر کھڑی ہو گئ... ریڈ لپ اسٹک اٹھائ اور اپنے چھوٹے چھوٹے
...ہونٹوں پر لگانے لگی
...مرال بالوں کو کیچر لگاتی اندر آئ تو ششدہ رہ گئ
..یا اللہ یہ لڑکی کبھی سکون سے نہیں بیٹھے گی... مرال اس کے پاس آئ
ڈاکڑ کیا... وہ منہ بناتی مرال کو دیکھنے لگی جو اس کے ہاتھ سے لپ
...اسٹک جھپٹ چکی تھی
..زیان ان کے پیچھے کھڑا ہو کر اسپرے کرنے لگا
..ایک نظر اپنی لاڈلی پر بھی ڈال لیں.. مرال اسے لا تعلق دیکھ کر بولی
..کیا ہوا... وہ برش کرتا ہوا بولا
...پاپا دیکھیں.. وہ آنکھیں ٹپٹپاتی ہوئ بولی
..گندی بچی یہ کیا کیا آپ نے... زیان گھور کر بولا
..ڈاکڑ مرال بھی تو لگاتی ہیں.. وہ منمنائ
..بلکل اپنی خالہ پر گئیں ہیں.. مرال غصے سے بولی
..کوئ نہیں میں اپنے پاپا پر گئ ہوں... وہ ناک چڑھاتی ہوئ بولی
زیان آپ گاڑی نکالیں میں اس کا منہ دھلوا کر آتی ہوں.. مرال دائیں بائیں
..سر ہلاتی ہوئ بولی
..نانو.. ایان چلاتی ہوئ اندر آئ
..لو جی آ گئ ہماری چھوٹی ڈول.. آفاق کھڑا ہوتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایان آفاق کی گود میں چڑھ گئ
تین سالہ کا ایان رنگ اور بال مرال جیسے آنکھیں زیان جیسی گہری
...بھوری بڑی بڑی وہ کمزور سی تھی
..آفاق نے اس کے گال پر بوسہ دیا
..اتنی دیر کر دی
....ڈاکڑ مرال اتنی دیر لگا کے تیار ہوتیں ہیں آپ کو نہیں پتہ نانا جی
...سب مسکرانے لگی
مرال آفاق سے مل کر باقی سب سے ملنے لگی..دائم کو دیکھ کر ٹھٹھک
...گئ
..آپ کون.. مرال شرارت سے بولی
بچپن میں آپ کا بھائ گم ہو گیا تھا آج اعلان کروایا تو آ گیا... وہ کہتا ہوا
..مرال کے گلے لگ گیا
شکر ہے آپ کو بھی گھر کی یاد آئ بیچاری نوال سوکھ کر کانٹا ہو گئیں
..ہیں
اووہ تبھی میں کہوں اتنا چبھ کیوں رہی ہے.. دائم ابھی بھی نہیں
...سدھرے آپ
..ایسی سغات کبھی نہیں بدلتی.. نوال نے حصہ ڈالنا ضروری سمجھا
ہاں تو تم کون سا بدل گئ مطلب تمہارا شمار بھی میرے والی سغاتوں
..میں ہوتا ہے... دائم کہ کر بیٹھ گیا
...نانا جی
..جی ڈول.. آفاق بھی بیٹھ گیا
ڈاکڑ مرال نے مجھے گلاب جابن نہیں کھانے دئیے.. وہ منہ پھلا کر
...بولی
کیوں بھئ مرال آپ نے ہماری ڈول کو کیوں نہیں کھانے دئیے.. آفاق
.مرال کو دیکھتا ہوا بولا
پاپا آپ تو نہ کریں پہلے یہ مجھے نہیں بخشتی اب آپ بھی شروع ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جائیں.. مرال خفگی سے دیکھتی بیٹھ گئ
..آپ ماما کو تنگ کرتیں ہیں
..نہیں تو.. ایان گڈ گرل ہے
..پھر
..نانا جی ہاسپٹل والے کرتے ہیں ڈاکڑ کو تنگ... وہ رازداری سے بولی
ایان گھر چلیں پھر پوچھوں گی آپ سے... مرال اسے گھوری سے
..نوازتی ہوئ بولی
..حائم تو اب اپنے پاپا کی گود سے نہیں اترے گا
...پھوپھو آپ کو پتہ ہے پاپا میرے لیے چاکلیٹس لے کر آئے تھے لیکن
...لیکن کیا
..پاپا کہتے ساری ماما نے کھا لیں
..حائم کی بات پر نوال غصے سے دائم کو دیکھنے لگی
..بیٹا ماما کے سامنے نہیں بولتے.. دائم اسے ڈپٹتا ہوا بولا
دائم تم آج بھی شودے ہی ہو, اپنے بیٹے کے لیے تو لے آتے کچھ... وہ
.دائم کی بازو پر مکہ جھڑتی ہوئ بولی
نہیں نوال ایسا نہیں ہے تم مجھ سے زیادہ شودی ہو کیونکہ تم نے کھائیں
..ہیں.. دائم سنجیدگی سے بولا
نوال جو سمجھ رہی تھی وہ کوئ اہم بات کرنے والا ہنکار بھرتی دوسری
...جانب دیکھنے لگی
بڑے نانا جی آپ نے مجھے پیسے دینے تھے.. وہ چلتی ہوئ شایان کے
...پاس آ گئ
ہاں جی میں کیسے بھول سکتا ہوں کل آپ جلدی چلی گئیں تھیں نہ مجھ
..سے مل کر نہیں گئیں آج لے لیں... شایان والٹ نکالتا ہوا بولا
..ایان اب اس کی گود میں بیٹھی تھی
ڈاکڑ مرال کو فون آیا تھا پھر جلدی جلدی لے گئیں میرا بیگ بھی رہ
...گیا.. وہ منہ بناتے پیسے لینے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بڑے نانا جی یہ انکل کون ہیں... وہ انگلی سے اشارہ کرتی ہوئ بولی
..حائم کے پاپا جائیں سلام لے کر آئیں.. شایان اسے نیچے اتارتا ہوا بولا
...میں نہیں میرے پیسے لے لیے پھر
دیکھ لو دائم ایان کو بھی پتہ ہے کہ اس کے ماموں حد سے زیادہ شودے ہیں... نوال اسے کہنی مارتی ہوئ بولی
..تم ہی الٹی سیدھی پٹیاں پڑھاتی ہو گی
.ایان بیٹا اِدھر آئیں.. دائم ہاتھ آگے کرتا ہوا بولا
ایان ماموں بلا رہے ہیں آ کیوں نہیں رہیں.. مرال گھوری سے نوازتی ہوئ بولی..
..میرے پیسے نہیں لینے
...وہ بولتی ہوئ چلنے لگی
..نانو آپ میرے پیسے پکڑ لیں.. ایان مریم کو پکڑا کر بھاگ گئ
..مریم مسکراتی ہوئ اسے دیکھنے لگی
.دائم اس کے منہ پر بوسہ دیتا اپنی گود میں بٹھانے لگا
...آپ میرے ماموں ہیں.. وہ غور سے دیکھتی ہوئ بولی
...جی ہاں
..پھر مجھے چیز کھلائیں
..واہ نہ سلام نہ دعا سیدھا چیز کھلائیں
...مرال یہ پٹاخہ آپ کی تو نہیں لگتی
..ہاں مجھے بھی نہیں لگتی.. مرال اکتا کر بولی
...زیان بھائ سے پوچھنا تھا وہ بچپن میں ایسے تھے کیا
..وہ کہتے مجھے یاد نہیں
...دائم مسکرانے لگا
دو دن اب آپ اسے اپنے گھر رکھ لیں مجھے سکون ملے گا.. مرال زور سے بولی..
ہاں تو چھوڑ جائیں ہم نے کب منع کیا ہے ہمارے گھر کی رونق بڑھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جائے گی.. نور مسکراتی ہوئ بولی
اس کے پاپا نہیں رہنے دیتے.. مرال زیان کی جانب اشارہ کرتی ہوئ
...بولی جو شایان کے ساتھ محو گفتگو تھا
میں نے بھی کل کہا تھا کہ چھوڑ جاؤ ایان کو کہتا میرا دل نہیں لگتا...
..مریم رشک سے بولی
آدھا دن تو وہی سنبھالتے ہیں میرے آنے کے بعد جاتے ہیں آفس... مرال
. .دائم کے چہرے پر حیرت دیکھتی ہوی بولی
...تبھی میں کہوں ایک دن سے کیا ہو جائے گا
ایک دن وہ ایک گھنٹہ بھی نہ بھیجیں وہ تو ایان ضد کرتی ہے تو چھوڑ
...جاتے ہیں ورنہ نہیں
..اللہ ہماری ڈول کے نصیب اچھے کرے
..ماموں کون نصیب
...مامی یہ بھی کوئ انکل ہیں.. ایان نوال کو دیکھتی ہوئ بولی
نہیں ابھی آپ کو سمجھ نہیں آئے گی.. نوال اس کے بال بکھیرتی ہوئ
..بولی
ایان منہ بناتی ہلکے بھورے رنگ کے گھنگریالے بال درست کرنے
..لگی
.کھانا کھا کر جانا.. مریم کھڑی ہوتی ہوئ بولی
..وہ بیٹھے ہیں پوچھ لیں خود... مرال گویا ہاتھ کھڑے کرتی ہوئ بولی
..زیان بیٹا کھانا کھا کر پھر جانا یے آپ نے
آنٹی میٹینگ ہے ورنہ ضرور کھاتے پھر کسی دن کھا لیں گے... وہ
..معذرت کرتا ہوا بولا
مریم مرال کو دیکھنے لگی جو صوفے سے ٹیک لگائے مسکرا رہی
..تھی
..کہا تھا نہ میں نے آپ کو... مرال نے ہانک لگائ
گھر سے ہی ڈیسائیڈ کر کے آتے ہو دونوں.. مریم خفگی سے کہتی چلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...گئ
..ڈاکڑ میں جا رہی ہوں.. ایان دائم کی گود سے نیچے اترتی ہوئ بولی
..کہاں.. مرال اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئ بولی
..ماموں ساتھ.. وہ منہ بناتی ہوئ بولی
اس لڑکی کو بس کھانے کو دئیے جائیں تو خوش ہے,, سوچ سمجھ کر
..جانا دائم یہ جیب خالی کروا دیتی ہے... مرال نے آگاہ کیا
...بھئ بہت مہنگی ہیں پھر تو یہ
..بلکل زیان سے پوچھو بتائیں گے... مرال مسکراتی ہوئ بولی
..سب ٹھیک ہو گیا نہ نوال.. مرال اس کا ہاتھ تھامتی ہوئ بولی
بلکل مجھے دیکھ کر نہیں لگ رہا.. نوال کا چہرہ پر خوشی کی رمق
..تھی
...جی دکھائ دے رہا ہے
آئیں میں آپ کو اپنا سوٹ دکھاتی ہوں آج ہی لے کر آئ ہوں.. نوال کھڑی
..ہوتی ہوئ بولی
..پاپا گلاب جابن... ایان زیان کی آستین کھینچتی ہوئ بولی
..ایان پاپا کو ڈرائیو کرنے دیں
..اچھا ایک منٹ... زیان باہر دیکھتا ہوا بولا
...کچھ فاصلے پر اسے بیکری نظر آ گئ
..لا رہے ہیں پاپا اب تنگ نہیں کرنا.. مرال اس کے بال سمیٹتی ہوئ بولی
...زیان نے ڈبے والا شاپر ایان کی گود میں رکھ دیا
ڈاکڑ مرال آپ کو نہیں دوں گی میں... وہ شاپر سینے سے لگاتی ہوئ
..بولی
..زیان مسکراتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا
اچھا جی مت دینا آپ ہی موٹی ہو جائیں گیں.. اتنا میٹھا اچھا نہیں ہوتا آپ
..بھی پورا ڈبہ لے آئیں ہیں.. مرال زیان کو دیکھتی ہوئ بولی
..میں نے سوچا اب آرام سے دو دن کھاتی رہیں گیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...پاپا مجھے بھی گاڑی چلانی سکھائیں
..بہت زیادہ بڑی نہیں ہو گئیں آپ.. مرال اسے گھورتی ہوئ بولی
...ڈول ابھی آپ چھوٹی ہیں
..اچھا پھر میں بڑی ہو جاؤں گی پھر... وہ اشتیاق سے بولی
...جی... زیان اس کا گال تھپتھپاتا ہوا بولا

دائم اب تم مجھے تمیز سے بتا دو انڈے کھاؤ گے یا ڈنڈے... نوال اس
..کے سر پر کھڑی کوفت سے بولی
...جو تم پیار سے کھلا دو
..ڈنڈے ہی ٹھیک ہیں پھر... نوال کہتی ہوئ صوفے پر جا بیٹھی
...شی شی شش... دائم اسے چھیڑنے لگا
..دائم شرم نہیں آتی اپنی بیوی کو چھیڑتے ہوئے
لو اب اپنی بیوی کو چھیڑنے میں شرم کیوں آئے بھلا,, کسی اور کو
چھڑوں تو کہو گی شرم نہیں آتی کسی اور کو چھیڑتے ہوئے اب کسی کو
...تو چھیڑنا ہے نہ
..ہاں چھیڑے بنا تم رہ نہیں سکتے نہ... نوال جل کر بولی
...بلکل میری باندری
تم اپنی گینڈے والی شکل لے کر وہیں بیٹھ جاؤ.. نوال اسے اپنے پاس آتا
دیکھ کر بولی.. وہاں ہمارا نمونہ سو رہا ہے.. دائم کہ کر اس کے سامنے
..بیٹھ گیا
..بیٹا ہے وہ میرا... نوال گھور کر بولی
...تو میں نے کب کہا بیٹی ہے... وہ منہ کھولے بولا
..تم سے بات کرنا ہی فضول ہے.. نوال نے رخ موڑ لیا
اچھا یہ دیکھو ذرا اپنے ہاتھ ایسا لگ رہا ہے جیسے کُکڑی کے پنجے
..ہوں.. دائم اس کے علیل سے ہاتھ دیکھ کر بولا
تمہاری شکل دیکھ کر بھی پتہ نہیں چل رہا انسان بیٹھا ہے یا کُکڑ... نوال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تپ کر بولی
چلو ہماری جوڑی تو پرفیکٹ ہے ککڑ اور ککڑی کی... دائم اسے سینے
..سے لگاتا ہوا بولا
..شکر ہے ماسی اور ماسے والی نہیں بنائ... نوال منہ بناتی ہوئ بولی
..لو یو نوال... دائم آنکھیں بند کرتا ہوا بولا
بہت جلدی نہیں کہ دیا ابھی انتظار کر لو جب میرے سارے بال سفید ہو جائیں,, آدھے دانت ٹوٹ جائیں سٹک کے سہارے سے چلنے لگوں پھر
...بولنا
...دائم اس کے تجزیے پر مسکرانے لگا
مجھے لگتا ہے تم تبھی کہو گی پھر ایک مہینے بعد بامشکل آئ بول کر لو سننے کے لیے دوسرے مہینے کا انتظار کرنا پڑے گا سلو سلو بولا
..کرو گی نہ... وہ نوال کی ناک دباتا ہوا بولا
...نوال ہنستی ہوئ اسے دیکھنے لگی
مرال کیا ہوا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے... زیان فکرمندی سے اس کے
...پاس آیا جو سر تھامے بیٹھی تھی
ہاں بس چکر آ رہے ہیں پریگنینسی کی وجہ سے... زیان اس کا ہاتھ
...پکڑے زمین پر پنجوں کے بل بیٹھا تھا
آج ہاسپٹل مت جائیں آرام کریں اٹھیں بیڈ پر جائیں... زیان ابھی بول رہا
...تھا جب ایان دروازے میں کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی
..ڈاکڑ مرال کو کیا ہوا... وہ منہ کھولے آگے آ گئ
ایان ماما کی طبیعت ٹھیک نہیں آپ نے تنگ نہیں کرنا.. زیان اسے ڈپٹتا
...ہوا مرال کو سہارا دے کر بیڈ کی جانب لے جانے لگا
میں تو تنگ نہیں کرتی,, ایان گڈ گرل ہے ہیں نہ ماما... وہ ان کے
..پیچھے آ گئ
..جی ہماری ڈول گڈ گرل ہے.. مرال مسکرا کر بولی
..میں ناشتہ بنا کر لاتا ہوں.. زیان اس پر لحاف اوڑھاتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..آ جائیں ڈول ماما کے لیے ناشتہ بنائیں.. زیان اسے اٹھاتا ہوا بولا
..میں انے بناؤں گی
نہیں کسی کو انے نہیں کرنا انڈے بنانے ہیں بس.. زیان ہنستا ہوا کچن
..میں آ گیا
...میں نے بھی یہی تو بولا انے... وہ منہ بناتی ہوئ بولی
...زیان نے پہلے خود ایپرن پہنا پھر ایان کو پہنا کر شیلف پر بٹھا دیا
...انکل مجھے دو بریڈ جیم والی... وہ شرارت سے بولی
..زیان نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگا
..بہت شرارتی ہو گئیں ہیں آپ
..آپ پے گئ ہوں... وہ شانے اچکاتی ہوئ بولی
سب ایان کو بولتے تھے کہ وہ زیان پر گئ ہے اب اس نے یہ بات حفظ
...کر لی تھی
...زیان اپنے ہاتھ سے مرال کو کھلانے لگا
سارا ڈاکڑ کو کھلا دیں گے مجھے بھی دے دیں.. وہ پلیٹ پر جھکتی
.ہوئ بولی
..ایان بھوکی ہیں آپ... زیان خفگی سے بولا
...مرال مسکرانے لگی
...مرال نے ہاتھ بڑھا کر نوالہ ایان کے منہ میں ڈال دیا
...ایان اس کے ساتھ چپک کر بیٹھ گئ
...جہاں کھانا وہاں ایان.. مرال زیان کو دیکھتی ہوئ بولی
..جہاں دالدا وہاں ماما.. ایان چہکی
بلکل... میڈیسنس لے کر سو جائیں آپ میں اس افلاطون کو باہر لے جاتا
...ہوں
..ڈاکڑ مرال مجھے بھی.. ایان آگے ہوتی ہوئ بولی
..بیٹا یہ دوائ ہے آپ نہیں کھا سکتیں... مرال نرمی سے بولی
یہ لڑکی کچھ نہیں چھوڑتی,, آئیں میں آپ کو باہر سے دیتا ہوں.. زیان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مسکرا کر کہتا اسے اٹھانے لگا
..جھوٹ تو نہیں بول رہے.. ایان اس کی شیو پر انگلی پھیرتی ہوئ بولی
..جی نہیں ہم گلاب جامن کھاتے ہیں.. زیان لاؤنج میں آتا ہوا بولا
...مرال کمرے سے باہر آئ تو ایان ہاتھ میں موبائل پکڑے کھڑی تھی
...پاپا آپ میرے پاری کریں پھر میں سیر بناؤں گی
...زیان نے اس کے گال پر بوسہ دیا اور اس نے تصویر بنا لی
..ایان آپ کے پیچھے جن بابا... مرال شرارت سے بولی
ہائے ہائے پاپا مجھے بچائیں.. ایان صوفے پر چڑھتی زیان کے پیچھے
..چھپنے لگی
...مرال مسکراتی ہوئ دوسرے صوفے پر بیٹھ گئ
..پاپا چلا گیا... ایان اس کی پشت میں چہرہ چھپائے بولی
..جی چلا گیا... زیان مسکراتا ہوا بولا
..اچھا ہوا ڈاکڑ آپ نے مجھے بتا دیا... وہ حونق زدہ سی بولی
..یہاں آئیں
...ایان دوڑ کر اس کی گود میں بیٹھ گئ
..مرال نے اس کے سر پر بوسہ دیا
آپ کو سکول بھیجا کریں گے اب.. مرال اس کی پونی ٹھیک کرتی ہوئ
...بولی
پاپا بھی ساتھ جائیں گے...وہ بڑی بڑی آنکھوں سے مرال کو دیکھتی
..ہوئ بولی
...آپ کو چھوڑ کر واپس آ جائیں گے
پھر میں نہیں جاؤں گی... وہ منہ بناتی مرال کی گود سے اتر کر زیان
..کی گود میں جا بیٹھی
آنے دیں اس نئے مہمان کو پھر میں نے بھی ٹیم بنا لینی ہے.. مرال منہ
..بناتی ہوئ بولی
...زیان مسکراتا ہوا ایان کو بوسہ دینے لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

نوال دائم آئم سوری میری وجہ سے تم دونوں کے بیچ غلط فہمیاں پیدا ہو گئیں.. عمیر شرمندہ سا ان کے سامنے بیٹھا تھا..

کوئ بات نہیں عمیر تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے یہی بہت ہے.. دائم سخاوت سے بولا..

عمیر کے ساتھ اس کی بیوی حاجرہ تھی جو اس کے ماموں کی بیٹی ہے...

ماموں کیسے ہیں.. دائم نے سوال داغا..

پاپا بھی ٹھیک ہیں بس کام میں مصروف رہتے ہیں گھر میں حاجرہ اور مشائن اکیلی ہوتیں ہیں تو کچھ ٹائم نکال لیتے ورنہ وہ تو آفس سے نکلنے کا نام ہی نہیں لیتے...

ہاں دکھ بڑا ہے ایک ہی ساتھ کئی صدمے...

ریا گھر چکر نہیں لگاتی... نوال اسے مخاطب کرتی ہوئ بولی..

نہیں جب سے سدیس بھائ گے وہ واپس نہیں آئ...وہ بےتاثر چہرے سے بولا..

آپ لوگ کچھ لیں نہ سب کچھ ویسے ہی پڑا ہے.. نوال لوازمات کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی..

ماما... حائم بولتا ہوا اندر آیا..

جی میری جان.. نوال نے اسے گود میں بٹھا لیا.

آپ نے انکل آنٹی سے سلام لیا...

نہیں..

ویری بیڈ جائیں سلام لے کر آئیں..

وہ جا کر ہاتھ ملا کر واپس آ گیا...

ماما یہ کون سے انکل ہیں... وہ نوال کے کان میں بولنے لگا..

یہ بھی آپ کے انکل ہیں...

اچھا پھر اب ہم پلے لینڈ نہیں جائیں گے.. وہ اداسی سے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جائیں گے تھوڑی دیر بعد... نوال اس کے بال ٹھیک کرتی ہوئ بولی
..ماشاءاللہ بڑا ہو گیا ہے حائم... عمیر مسکرا کر بولا
..نوال جواباً مسکرانے لگی
..چلو حاجرہ... عمیر کھڑا ہوتا ہوا بولا
..یار بیٹھو کھانا کھا کر جانا.. دائم بھی کھڑا ہو گیا
نہیں مجھے حاجرہ کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے پھر کبھی چکر
..لگاؤں گا... عمیر مصافحہ کرتا ہوا باہر نکل گیا
...حاجرہ نوال سے گلے ملتی چل دی

..بھیا میں تیار ہوں چلیں... مشائن ان دونوں کو اندر آتے دیکھ کر بولی
شکر ہے ورنہ میں تو سوچ رہا ہے ایک گھنٹہ انتظار کرنا پڑے گا تاکہ
..آپ تیار ہو سکیں
...مشائن خفگی سے اسے دیکھنے لگی
..بھیا آپ ہاسپٹل کب جائیں گے... مشائن دونوں کے ہمراہ چلتی ہوئ بولی
ابھی ایک ہفتہ کی مزید چھٹیاں لیں ہیں میں نے شادی ہوئ ہے کہیں
..گھومنے بھی تو جائیں گے نہ... وہ حاجرہ کو دیکھتا ہوا بولا
..وہ دھیرے سے مسکرا دی
..پھر میں گھر میں اکیلی رہوں گی... وہ اداسی سے بولی
کس نے کہا آپ اکیلی رہیں گی,,آپ بھی ہمارے ساتھ جائیں گیں.. حاجرہ
..خفگی سے دیکھتی ہوئ بولی
لیکن میری وجہ سے آپ کا ہنی مون خراب ہو جائے گا... مشائن چہرہ
..جھکائے بولی
کچھ بھی خراب نہیں ہو گا آپ ہماری سوئیٹ سی چھوٹی سسٹر ہیں اور
..بہنیں ساتھ ہی اچھی لگتیں ہیں... وہ اسے ساتھ لگاتی ہوئ بولی
...تھینک یو بھابھی
عمیر محبت بھری نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا,, اللہ نے اسے بہترین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمسفر سے نوازا تھا جو نا صرف اس کے لیے اچھی ثابت ہوئ تھی بلکہ اس کے گھر کے لیے بھی...

اریبہ چلیں نانو انتظار کر رہیں ہوں گی... ماہم شانے پر بیگ لٹکائے زور سے بولی...
ماما آج نانو کے گھر جانا ہے... چھوٹی سی ڈھائ سالہ اریبہ چلتی ہوئ آئ...
جی میری جان آج ہم نانو کے گھر جائیں گے... ماہم اسے گود میں اٹھاتی ہوئ بولی..
یس مزہ آئے گا پھر تو.. وہ جھومتی ہوئ بولی.
ماما وہاں میرے چھوٹے سے ماموں بھی ہیں نہ... ماہم نے اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتی بیلٹ باندھنے لگی...
جی ہاں وہاں آپ کے چھوٹے سے کیوٹ سے ماموں بھی ہیں...
ماما مجھے بھی پکڑنے دیں گیں نہ آپ...
اچھا جی پکڑ لینا... ماہم کہ کر فون ملانے لگی.
نانا ابو میں ماما کی طرف جا رہی ہوں... ماہم فون کان سے لگائے بولی..
جی میں نے جمیلہ کو بول دیا ہے کھانے کا,, میں جلدی آ جاؤں گی...
ماہم فون بند کر کے گاڑی سٹارٹ کرنے لگی...
کیسی ہیں ماما... ماہم سونیا کے گلے لگتی ہوئ بولی...
میں بلکل ٹھیک تم سناؤ...
میں بھی بلکل فٹ.. ماہم مسکراتی ہوئ زید کے پاس آ گئ..
السلام علیکم پاپا...
وعلیکم السلام بیٹا,, اتنے دنوں بعد آئیں ہیں آپ.. وہ خفگی سے دیکھتے ہوئے بولے...
پورا دن آفس پھر اریبہ انہی میں پورا ویک گزر جاتا... ماہم مسکراتی ہوئ بولی...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نانو کی جان کیسی ہیں... سونیا اربیہ کو اٹھاتی ہوئ بولی
..میں بلکل سہی... وہ سر ہلاتی ہوئ بولی
...نانو میرے ماموں کہاں ہیں.. وہ آس پاس دیکھتی ہوئ بولی
...وہ سو رہے ہیں
...ماما نے کہا تھا آج میں بھی پکڑوں گی ماموں کو
پہلے آپ بوتل پی لیں پھر پکڑ لینا.. سونیا اس کے سر پر بوسہ دیتی ہوئ بولی..
..اربیہ آرام سے نانو کے کپڑے خراب مت کر دینا.. ماہم خفگی سے بولا
..اووکے ماما.. وہ سر ہلاتی ہوئ بولی

سدیس چکی پیس رہا تھا,, بال لمبے ہو کر شانوں تک آ رہے تھے چہرے پر جگہ جگہ نیل پڑے ہوئے تھے..
تمہاری کل لڑائ ہوئ بٹ سے... اس کے سامنے بیٹھا قیدی سدیس کے چہرے کا جائزہ لیتا ہوا بولا..
ہاں نہانے گیا تھا تب بلاوجہ مجھ پر برسنے لگا پھر لڑائ ہو گئ...
...سدیس آہستہ سے بولا.. تمہاری بیل کے کوئ آثار دکھائ نہیں دیتے
ہاں مشکل نہیں بہت مشکل ہے صرف ایک دوست ہی ہے میرے ساتھ وہ بھی پچھلے ایک سال سے خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے شاید پوری زندگی اسی کوٹھری میں گزرے گی.. سدیس کرب سے بولا..
....مقابل افسوس سے سدیس کو دیکھنے لگا

پہلے ماما کہتی تھی آپ ہی کی وجہ سے اب ڈاکڑ کہتی ہے... زیان مرال کو گھورتا ہوا بولا..
میری وجہ سے کیوں... مرال آبرو اچکا کر بولی.
آپ ہاسپٹل لے جاتی تھیں وہاں سب ڈاکڑ مرال کہتے ہیں تو بس وہ کہتیں سب ماما کو ڈاکڑ مرال کہتے ہیں میں بھی ڈاکڑ مرال ہی بولو گی.. زیان

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..مسکراتا ہوا بولا
..آپ بھی تو ڈاکٹر ہی کہتے ہیں... مرال خفگی سے بولی
شکر کریں ڈاکٹر کہتا ہوں اگر مرال کہتی تو ایان نے ڈاکٹر لگانے کی
...زحمت بھی نہیں کرنی تھی
...مرال نفی میں سر ہلاتی مسکرانے لگی
...آپ کو ہی فالو کرتی ہے
...بس یار میرے ساتھ زیادہ ٹائم رہتی ہے نہ اسی لیے
...میں خوش ہوں کہ آپ ایان سے بےتحاشا محبت کرتے ہیں
..کیوں نہیں کرنی چاہیے تھی... زیان حیران ہوئے بنا نہ رہ سکا
نہیں میرا مطلب کچھ لوگ ہوتے ہیں جو بیٹی کی پیدائش پر خوش نہیں
ہوتے ماں کو طعنے دیتے ہیں جب کہ اس میں ماں کا کیا عمل دخل یہ تو
اللہ کے کام ہیں وہ جسے چاہتا ہے بیٹی سے نواز دیتا ہے جسے چاہتا ہے
..بیٹا عطا کر دیتا ہے
..آپ میں ان مردوں جیسا لگتا ہوں... زیان گھور کر بولا
...نہیں بلکل بھی نہیں آپ تو میرے پیارے سے کیوٹ سے ہزبینڈ ہیں
..اور آپ کیوٹ سی بھالو... زیان شرارت سے بولا
زیان آپ نے مجھے کھلا کھلا کر ایسی کیا ہے.. مرال اسے کشن مارتی
..ہوئ بولی
..زیان قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا
...تو مجھے ایسی ہی مرال چاہیے تھی نہ
...میں ابھی بھی موٹی نہیں ہوں
..کس نے کہا آپ موٹی ہیں... زیان پیشانی پر بل ڈالتا ہوا بولا
...زیان احراد نے... مرال کے کہنے پر زیان قہقہے لگانے لگا
..مرال محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگی
اللہ پاک ہمیشہ ایسے ہی ہنستا مسکراتا رکھے آپ کو اور ہمیں... مرال
...مسکراتی ہوئ دعا گو تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ... بھوتنی اتنی دیر کیسے سئیرئس رہی تم.. دائم سانس خارج کرتا ہوا بولا..

.جیسے تم رہے گینڈے

...دائم قہقہ لگاتا اسے دیکھنے لگا

..میں تمہیں کچھ نہیں کھلاؤں گا

..دائم اسے تنگ کرنے کو بولا

میں تمہارا منہ بھی توڑ دوں گی اگر تم نے صرفے کرنے کی کوشش کی تو اب سے ساری پے میرے ہاتھ پر رکھو گے تم ورنہ... نوال کڑے تیور لیے بولی..

..ورنہ کیا

ورنہ تمہیں گھر سے باہر کر دوں گی جب پیسے دوں گے پھر ہی اینٹری ہو گی... نوال منہ بناتی ہوئ بولی..

اچھا جی بیگم صاحبہ آپ کا غریب شوہر اپنی جیب میں ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں رکھے گا خالی کر کے تمہیں دے دے گا سب کچھ پھر چاہے زمین میں دباتی رہنا.. آخر میں وہ جل کر بولا..

...نوال قہقہ لگاتی باہر نکل گئ

ایان کہاں ہیں آپ بیٹا... مرال آوازیں دیتی چل رہی تھی آج کل اس کی طبیعت بوجھل رہنے لگی تھی...

نا جانے کہاں چلی گئیں ہیں اور اب جواب دینے کی بھی زحمت نہیں کریں گے.. مرال کوفت سے بولتی کچن میں آ گئ...

پانی پی کر دیکھتی ہوں ٹیرس پر پہنچی ہوں گی میڈم... مرال بولتی ہوئ پانی انڈیلنے لگی جب اس کی نظر سنک کے نیچے بنے کیبن پر پڑی...

ایان کیبن کے اندر کھڑی پائپ کے ساتھ ناجانے کیا کرنے کی سعی کر رہی تھی...

ایان کیا کر رہیں ہیں آپ... مرال صدمے سے آگے آئ.. اندر کا سارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سامان باہر نکالا ہوا تھا
ڈاکڑ مرال میں یہ ٹھیک کر رہی ہوں... وہ پائپ کی جانب اشارہ کرتی
..ہوئ بولی
..آپ پلمبر ہیں جو ٹھیک کریں گیں باہر نکلیں. مرال غصے سے بولی
...ڈاکڑ کرنے تو
نکلیں باہر میری ناک میں دم کر رکھا ہے آپ نے.مرال اسے بازو سے
..پکڑ کر باہر نکالتی ہوئ بولی
..اچھا کیا ہو گیا.. وہ منہ پھلاتی ہوئ بولی
یہیں کھڑی رہیں آپ کے پاپا کو فون کرتی ہوں آ کر ذرا اپنی لاڈلی کے
..تماشے دیکھیں.. مرال فون ملاتی ہوئ بولی
...ایان چئیر پر بیٹھ کر پیر جھلانے لگی چہرہ پرسکون تھا
..آئے نہیں پاپا.. وہ بازو میز پر ٹکائے ان پر چہرہ گراتی ہوئ بولی
..جی نہیں آنے والے ہوں گے.. مرال اس کے اطمینان پر تپ کر بولی
...پانچ منٹ بعد زیان اندر آیا
..ایان... وہ مسکراتا ہوا بولا
...پاپا.. وہ بھاگ کر اس کے گلے لگ گئ
حج نہیں کیا اس نے جو ایسے مل رہے ہیں... مرال دونوں کو دیکھ کر
..بولی
ایان میری جان آپ ماما کو بہت تنگ کرتیں ہیں.. زیان اسے گود میں
..اٹھاتا ہوا بولا
...میں تو کچھ بھی نہیں کرتی... وہ معصومیت سے بولی
یہ دیکھیں زیان پتہ نہیں اس لڑکی کے دماغ میں کہاں کہاں سے ایسے
..الٹے خیال آتے ہیں.. مرال حیرانگی سے بولی
..زیان لب دبائے مسکراہٹ روکنے لگا
...ڈول ویری بیڈ
..اچھا نہ اب نہیں کرتی... وہ منہ بسورتی ہوئ بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئیں ملازمہ آئے گی صفائی کے لیے اس سے کروا لینا.. وہ مرال کی پشت پر ہاتھ رکھتا ساتھ چلانے لگا..
مرال سانس خارج کرتی چلنے لگی...
آپ نے میڈیسنس لی... مرال کے بیٹھتے ہی زیان بولا..
جی لی تھی اب ایان سکون سے بیٹھنے نہیں دیتی ویسے آپ کی ہمت ہے آپ انہیں سنبھال لیتے ہیں.. مرال ایان کو دیکھتی ہوئ بولی جو زیان کے شانے پر سر رکھے ہوئے تھی...
نیند آ رہی ہے نہ آپ کو... مرال اس کا ستا ہوا چہرہ دیکھ کر بولی..
ایان اثبات میں سر ہلانے لگی.
آئیں.. مرال ہاتھ سامنے کرتی ہوئ بولی..
زیان نے مرال کے بائیں جانب اسے لٹا دیا..
مرال اس کے سر پر بوسہ دیتی تھپکنے لگی..
ڈاکٹر اٹھ کر میں سینڈوچ کھاؤں گی... وہ آنکھیں موند کر بولی..
مرال بھی اس کے ساتھ لیٹ گئ اور اسے اپنے ساتھ لگا لیا..
اچھا جی کھا لینا...
ایان سوتی ہوئ مسکرانے لگی...
اب سینڈوچ لے آئیں ورنہ چپ نہیں کریں گیں.. مرال زیان کو دیکھتی ہوئ بولی..
آپ کے لیے بھی لے آؤں کچھ...
نہیں مجھے طلب نہیں کھانا کھایا تھا دوپہر میں.. مرال اسے دیکھتی ہوئ بولی..
زیان نے جھک کر ایان کے چہرہ پر بوسہ دیا پھر مرال پر جھک کر اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دئیے..
مرال مسکرا کر اسے دیکھنے لگی.
میں بس ابھی آتا ہوں.. وہ چابیاں اٹھاتا ہوا نکل گیا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...مریم آفاق کے ساتھ گاڑی میں تھی جب اس کی نظر حسن پر پڑی
..آفاق وہ دیکھو... مریم اس سمت اشارہ کرتی ہوئ بولی
...آفاق پیشانی پر بل ڈالے دیکھنے لگا
...ہاں میں جانتا ہوں پہلے بھی دیکھ چکا ہوں اسے چوکیداری کرتے
معلوم ہے آفاق حسن کو دیکھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اللہ پر بھروسہ
کئ گنا بڑھ جاتا ہے کہ انسان تو بھول جاتا ہے لیکن اللہ نہیں بھولتا نہ
...کسی کی نیکی نہ کسی کی برائ
...تمہیں معلوم ہے وہ چوکیداری کیوں کر رہا ہے
..کیوں... مریم اسے دیکھتی ہوئ بولی
وہ پورے شہر میں مشہور ہے لوگ اسے جاب نہیں دیتے کہ تم لالچی
انسان ہو اپنی بیٹی سے ایسا کام کروا سکتے ہو تو ہمارے آفس میں کیا
کچھ کر سکتے, کوئ اس پر اعتبار نہیں کرتا ایسے انسان کو کون اپنے
پاس رکھے گا,, آفس میں اس کے آگ لگ گئ تھی سب تباہ ہو گیا اب
...ایک یہی جاب اسے ملی اور پیٹ کے لیے اسے یہ کام کرنا پڑ رہا ہے
تم چلو ہم کیا کہ سکتے جو اس نے کیا وہی پا رہا ہے... مریم سر
..جھٹکتی ہوئ بولی

..ایان میرا فون کہاں ہے... مرال دراز میں چیک کرتی ہوئ بولی
ایان آپ کیا کر رہیں ہیں واش روم میں... مرال بیڈ پر ہاتھ مارتی ہوئ
..بولی
..ڈاکڑ میں صاف کر رہی ہوں.. ایان چلائ
...کیا.. مرال ٹھٹھک گئ
ایان کو خاموش پا کر مرال واش روم میں آئ تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ
...گئیں
یا اللہ اس لڑکی کو عقل دے... مرال آہ بھرتی اس کے سر پر جا کھڑی
...ہوئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...ایان یہ کیا کر رہیں ہیں آپ
ڈاکٹر آپ کے موبائل پر چتن گر گیا تھا مجھ سے اس لیے میں اب دھو رہی ہوں دیکھیں نیو نیو ہو گیا ہے... وہ واش بیسن سے ہاتھ باہر نکالتی ہوئ بولی..
بیٹا ان چیزوں کو پانی سے صاف نہیں کرتے.. مرال افسوس سے بولی..
پھر... وہ چہرہ اٹھائے مرال کو دیکھنے لگی
پھر یہ آپ کا کام نہیں ہے آپ مجھے بول دیتیں.. مرال اسے اٹھا کر باہر لے آئ..
...میں نے سوچا میں کر دوں
...آئیندہ آپ مجھ سے پوچھے بنا کوئ کام نہیں کریں گیں
اچھا ڈاکٹر صاحبہ... وہ منہ بناتی ہوئ بولی..
اب میں پاپا کو کیسے فون کروں...مرال گھور کر بولی..
مجھے کیا پتہ... وہ شانے اچکاتی ہوئ بولی..
...آپ کو بس الٹے کام کرنے کا پتہ ہے
سونے لگی ہوں میں... وہ ناراض ناراض سی لیٹ گئ..
سو جائیں کچھ سکون مل جائے گا.. مرال اس کا ٹیب اٹھاتی ہوئ بولی..
فون ملانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ گھڑی پر نظر پڑی..
...نماز کا ٹائم ہو گیا ہے
...فون کرنے کا ارادہ ترک کر کے وہ وضو کرنے چلی گئ
واپس آئ تو زیان آ چکا تھا..
ایان سو گئ.. وہ بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا..
جی, کارنامہ سر انجام دے کر سوئیں ہیں اور ہاں زیان یہ اٹھیں گیں تو پارلر چلیں گے کٹینگ کروانی ہے ایان کی..
نہیں میں نے ایان کے بال بڑے کرنے ہیں... زیان اس کے گھنگریالے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا..
بھوتنی بنا دینا اسے... مرال تپ کر بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نماز پڑھنے لگی ہیں... مرال کو دوپٹہ چہرے کے گرد باندھا دیکھ کر وہ بھی اٹھ گیا..

...جی

..میں بھی پڑھ لوں راستے میں تھا جب اذان ہوئ

..زیان آستین اوپر کرتا چل دیا

مرال مسکرا کر جائے نماز بچھانے لگی آگے زیان کی اور پیچھے اپنی,, ایان بیڈ کے دائیں جانب سو رہی تھی اور مرال نے بائیں جانب بچھائیں تھیں..

زیان وضو کر کے آیا تو مرال نماز شروع کر چکی تھی.. مسکراتا ہوا وہ بھی مصلے پر کھڑا ہو گیا...

مرال آخری رکعت پڑھ رہی تھی جب ایان منہ بناتی بیڈ سے نیچے اتری, بال بکھرے ہوئے تھے اس کے دودھیا رنگ پر ہلکے بھورے بال اسے منفرد بنا دیتے..

...وہ منہ بسورتی مرال کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئ

مرال نے سلام پھیرا تو زیان کی نظریں خود پر محسوس ہوئیں,,زیان مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا..

..مرال نے ایان کے چہرہ پر بوسہ دیا اور دعا مانگنے لگی

..میرے لیے بہت بہت ساری چیجی مانگنا.. وہ بند آنکھوں سے بولی

...زیان جائے نماز اٹھا کر ان کے سامنے آ گیا

...ایان اٹھ کر بیٹھ گئ

..آپ خود مانگیں.. مرال نے ہاتھ چہرے پر پھیر کر ایان کو مخاطب کیا

..ایان چھوٹے چھوٹے ہاتھ اٹھائے آنکھیں بند کیے ہونٹ ہلانے لگی

...اب مجھے بہت ساری چیجی ملے گی.. وہ مرال کو دیکھتی ہوئ بولی

...جی ہاں... مرال اس کے گال کھینچتی ہوئ بولی

..ایان نے اس کے گال پر بوسہ دے دیا

..اور پاپا کے.. زیان منہ بناتا ہوا بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایان نے چہرہ موڑ کر اس کے گال پر بوسہ دیا.. مرال اور زیان دونوں نے ایک ساتھ ایان کے رخسار پر بوسہ دیا ایک دائیں اور دوسرا بائیں.
زمین پر ہماری جنت.. مرال مسکرا کر بولی..
بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور صابرین کو ان کے صبر کا ان کی برداشت کا اجر ضرور ملتا ہے... مرال دل ہی دل میں بول رہی تھی..
شکر الحمدللہ اللہ جس حال میں رکھتا ہے بہترین ہوتا ہے....

سدیس جس پیسے کے پیچھے بھاگ رہا تھا وہی دولت اس کے گلے کا طوق بن گئ,,
انسان کو دولت کے پیچھے نہیں بھاگنا چائیے کچھ بھی ہاتھ نہیں آتا... پیسہ تو ہاتھوں کی میل ہے آج کسی کے پاس تو کل کسی کے پاس.. جس دولت کو کمانے کے لیے اپنی آخرت برباد کر دیتے ہیں کیا وہ آپ کے کام آئے گی کیا آپ کو عذاب سے نجات دلا سکتی کیا آپ کو روز محشر سرخرو کروا سکتی نہیں,, پھر کیا فائدہ ایسی دولت کا کیونکہ نہ تو کفن میں جیب ہے نہ ہی آپ قبر میں لے جا سکتے تو جو چیز دنیا میں ہی رہ جانی اس کے پیچھے بھاگنے کا کیا فائدہ ساتھ جائے گا تو صرف ہمارا اعمال نامہ دولت کمانے کی بجائے لوگوں کے دل جیتنے سیکھنے دکھ دینے کی بجائے سکھ دینا سیکھیں ترقی کی خاطر لوگوں کو راضی کرنے کی بجائے اپنے خالق کو راضی کریں وہ کام کریں جو آپ کے لیے مفید ہے نہ کہ وہ جو آپ کے لیے عذاب کا سب بنے....
نائلہ جس نے ساری زندگی دوسرا کا جینا دوبھر کیا وہ خود بھی سکون اور خوشی سے نہیں رہ سکی نہ اپنے گھر والوں کو خوش رہنے دیا وہ ایک حاسد تھی اور حاسد کبھی خوش نہیں رہتا نہ وہ دوسروں کو خوش رہنے دیتا ہے نہ خود خوش رہتا ہے جو دوسروں کے ساتھ برا کرتے ان کے ساتھ بھی برا ہوتا...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہم نے اپنے غلط نظریے کی سزا پائ وہ نقاب کرنے والوں کا مذاق بناتی تھی تو قدرت نے بھی اس کا مذاق بنا دیا,, لیکن اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے اس نے توبہ کی اور اللہ نے اسے معاف کر دیا اب یہ اس پر منحصر ہے کہ وہ آگے کی زندگی گناہوں میں ہی گزارتی ہے یا گناہوں کی پاداش میں...

حسن نے مکافات عمل کا مزہ چکھا جو کہ اٹل ہے انسان سرکشی میں گھومتا ہے لیکن جب اللہ رسی کھینچتا ہے تو پھر ایسے ہی رسوا کرتا ہے کچھ بھی پاس نہیں رہتا,, وہ بھی خالی ہاتھ رہ گیا اولاد, بیوی, دولت, عزت ہر چیز سے..

عمیر کو اللہ نے ایک ایسی ساتھی دی جو ایک اچھی انسان ہے اگر عمیر کی شادی نوال سے ہوتی تو وہ جورو کا غلام کہلاتا ساری زندگی نوال کے سامنے کچھ نہ بول پاتا اور ہاجرہ کی صورت میں اللہ نے اسے بہترین سے نوازا ہے بےشک اللہ بہتر جانتا ہے ہمارے حق میں کیا بہتر ہے اور کیا نہیں عمیر کے حق میں نوال بہتر نہیں تھی اس لیے نہیں کہ وہ نوال کے لائق نہیں بلکہ اس لیے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ نباہ نہ کر پاتے...

نوال میں تغیر کے معانی ہیں کہ انسان غلطیاں کرتا ہے کہ انسان خطا کا پتلا ہے لیکن اپنی غلطیوں کو سدھارنے والا ہی اصل انسان ہے, وہ بھی خود سر, بدتمیز, گنہگار تھی لیکن اس نے توبہ کی اور خود کو بدل گیا بےشک یہ مشکل نہیں اللہ کی جانب جانے والا راستہ ہمیشہ کھلا ہے انسان کے لیے...

زیان بھی گناہوں کی دلدل سے نکل کر سیدھے راستے پر آ گیا عشق مجازی عشق حقیقی تک لے آیا اس کی محبت پاک تھی سچے جذبے تھے اسی لیے مراد پا گیا...

دائم ایک اچھا انسان ہے لیکن اچھے انسانوں سے بھی غلطی ہو جاتی کیونکہ کوئ بھی پرفیکٹ نہیں,, اس نے عمیر کے ساتھ غلط کیا لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی غلطی مان کر اس نے انسان ہونے کا ثبوت دیا اپنی غلطی تسلیم کرنے کا حوصلہ بھی ہر انسان میں نہیں ہوتا باہمت لوگوں کا کام ہوتا ہے اپنی غلطی کو تسلیم کر کے معافی مانگنا پھر اسے سدھارنا....
مرال جس نے ساری زندگی برے روئیے,دکھ تکلیفیں برادشت کیں بچپن سے اس سے اس کی خوشیاں چھن گئیں محبتیں روٹھ گئیں لیکن اس نے اللہ کی ذات پر بھروسہ کیا اس کا یقین نہیں ڈگمگایا اس نے صبر کیا یہ نہیں کہا کہ میں ہی ہوں بلکہ اعلیٰ ظرفی سے ان مشکلات کو قبول کیا صبر اور برداشت کی مثال بنی اور بےشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اللہ نے اسے تنہا نہیں چھوڑا اور مرال کو اس کے صبر کا بدلہ دیا محبت کرنے والے شوہر اور اولاد کی صورت میں اس کے نصیب میں خوشیاں اور مسرتیں لکھ دیں کیونکہ وہ صابرین میں سے تھی اور اللہ اپنے بندوں کا قرض نہیں رکھتا اسے احسن طریقے سے لوٹا دیتا ہے بات ہے تو صرف کامل یقین کی,, جو کرتا ہے فلاح پا جاتا ہے دنیاوی بھی اور اخروی بھی...

****

ختم شد...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shab E Chiragh| By Hamna Tanveer (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel